

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

تفسير راہنما (جلدہفتم)

مؤلف: آيت الله ہاشمى رفسنجاني

9-سورہ برآئت

آیت 1

( بَرَاءةٌ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ )

مسلمانو جن مشركين سےتم نے عہد و پيمان كيا تھا اب ان سے خدا و رسول كى طرف سے مكمل بيزارى كا اعلان ہے \_

1\_ مشركين كى عہد شكنى كے بعد خدا اور رسول كى طرف سے صلح و آشتى كے اس عہدو پيمان كے خاتمے كا اعلان جو صدر اسلام كے مسلمانوں نے ان سے كيا تھا\_برائة من الله و رسوله الى الذين عاهدتم من المشركين

برا ئت كا معنى ہے جدا ہونا اور دور ہونا ''الذين عاھدتم''اس بات كا شاھد ہے كہ اس كا تعلق ان معاہدوں سے ہے جو صدر اسلام كے مسلمانوں اور مشركين كے در ميان طے پائے تھے\_عہدو پيمان سے دور ہونا اور اس سے جداہونے كا اعلان ان كے غير معتبر اور قابل عمل نہ رہنے سے كنايہ ہے \_

2\_ايك طرف كى عہد شكنى كے بعد، ايك دوسرے كے درپے نہ ہونے كے معاہدں كے ختم كر دينے ميں كوئي مضائقہ نہيں ہے \_برائة من الله و رسوله الى الذين عاهدتم

3\_خدا تعالى كا پيغمبر(ص) كو حكم كہ مشركين كو امن كے معاہدوں كے خاتمے سے مطلع كرديں \_

برائة من الله و رسوله الى الذين عاهدتم

4\_عہد شكنى كرنے والے فريق كو پيمان صلح كے ختم ہوجانے كے متعلق مطلع كرنا ضرورى ہے\_

برائة ...الى الذين عاهدتم

5\_صلح و امن كے پيمان كو كا لعدم قرار دے دينا اسلامى معاشرہ كے رہبر كے اختيار ميں ہے \_

برائة من الله و رسوله الى الذين عاهدتم

6\_ صدر اسلام كے مسلمانوں اور مشركين كے درميان صلح و امن كے معاہدوں كا پايا جانا\_

الذين عاهدتم من المشركين

آيت نمبر 4 كو مد نظر ركھتے ہوئے '' عاہدتم '' ميں معاہدے سے مراد صلح و امن كا معاہدہ ہے \_

7\_غير مسلم معاشروں كے ساتھ امن كا معاہدہ كرنا جائز ہے \_الذين عاهدتم من المشركين

8\_ صدر اسلام كے اكثر مشركين كى طرف سے معاہدہ امن كى خلاف ورزى \_الذين عاهدتم من المشركين

آيت نمبر 4 اور 7 كو ديكھتے ہوئے ''الذين عاہدتم ''سے مراد معاہدہ كرنے والے وہ مشركين ہيں جو اپنے معاہدوں پر كاربند نہ رہے تھے\_

9\_ حضرت على (ع) سے روايت ہے : ''انه لم ينزل بسم الله الرحمن الرحيم على رأس سورة برائة لا ن بسم الله للا مان والرحمة ونزلت برائة لرفع الا مان بالسيف; سورہ برائت كے شروع ميں ''بسم الله الرحمن الرحيم'' نہيں ہے كيونكہ بسم اللہ امان اور رحمت كيلئے ہے جبكہ سورہ برائت تلوار كے ذريعے امن سے ہاتھ كھينچ لينے كيلئے نازل ہوا ہے\_ (ا)

0ا\_ امام صادق (ع) سے روايت ہے :''نزلت هذه الآية بعد ما رجع رسول الله (ص) من غزوة تبوك فى سنة تسع من الهجرة ;يہ آيت 9 ہجرى كو پيغمبراكرم(ص) كے غزوہ تبوك سے پلٹنے كے بعد نازل ہوئي \_(2)

آنحضرت(ص) :آپكى ذمہ دراى 3

احكام : 2،7

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 6،8

خدا:خدا كے اوامر 3

دينى راہنما :ان كے اختيارات كى حدود5

روايت 9، 0

سورہ توبہ :اس ميں بسم اللہ 9

قانون:بين الا قوامى قوانين2،7

قرآن :آيت برائت كا نزول 0

مسلمان :ان كے معاہدے 6

مشركين :ان كے ساتھ معاہدے كے خاتمے كا اعلان 3;صدر اسلام كے مشركين كى اكثريت 8; مشركين كے ساتھ معاہدہ 6;مشركين كے ساتھ معاہدوں كے ختم كرنے كے عوامل ا; مشركين معاہدہ كو توڑنے والا فريق 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان،ج5،ص4; نورالثقلين،ج2 ،ص 176ح5و6

2)تفسير قمى ،ج1ص281;نورالثقلين ج2،ص 181 ح 20 نسخہ تفسير قمى ميں ''تسع'' كے جگے پر''سبع '' ذكر ہواہے\_

معاہدہ :جائز معاہدہ 7; غير مسلموں كے ساتھ معاہدہ 7; معاہدہ امن 3،7،8;معاہدہ امن كا ختم كرنا 2،5;معاہدہ توڑنے كے اثرات ا;معاہدہ ختم كرنے كا اعلان 4;معاہدہ ختم كرنے كے عوامل 2;معاہدہ صلح كا ختم كرنا 4، 5; معاہدہ صلح كى خلاف ورزى ا; معاہدہ كے احكام 2،7

آیت 2

( فَسِيحُواْ فِي الأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّهِ وَأَنَّ اللّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ )

لہذا كافرد چار مہينے تك آزادى سے زمين ميں سير كرو اور يہ يادركھو كہ خدا سے بچ كر نہيں جا سكتے ہو اور خدا كافروں كو ذليل كرنے والا ہے\_(2)

ا\_ مسلمانوں كے مشركين كے ساتھ كئے گئے معاہدہ امن كے ٹوٹ جانے كے بعد صدر اسلام كے پيمان شكن مشركين كو چار ماہ كى مہلت \_برائة من الله و رسوله ...فسيحوا فى الارض اربعة اشهر

2\_ پيمان شكن دشمنوں كے ساتھ جنگ كرنے سے پہلے انہيں تو بہ اور اسلام كى طرف پلٹ آنے كيلئے مناسب موقع فراہم كرنا ضرورى ہے\_برائة من الله و رسوله ... فسيحوا فى الارض اربعة اشهر

3\_ خدا تعالى كى طرف سے مہلت كے چار ماہ ميں مسلمانوں كوپيمان شكن مشركين كے درپے نہ ہونے كا حكم\_

فسيحوا فى الارض اربعة اشهر

مشركين كو مہلت دينا اور انہيں ہر جگہ آنے جانے كى اجازت دينا در حقيقت مسلمانوں كيلئے حكم ہے كہ وہ اس مقررہ مدت ميں ان كے درپے نہ ہوں \_

4\_ مہلت كے چار ماہ ميں صدر اسلام كے مشركين كيلئے رفت و آمد اور سير و سياحت كى آزادي\_

فسيحوا فى الارض اربعة اشهر

(سيحوا)كا مصدر''سَيح و سياحت''، سير كرنے كے معنى ميں ہے اور'' سيحوا'' كا امر سير و سياحت كى آزادى دينے اور اسے بلامانع قرار دينے كيلئے ہے\_

5\_ عہد شكن مشركين كيلئے عزت والے چار ماہ (ذيقعد ، ذى الحج، محرم اور رجب) ميں سير وسياحت كى آزادي\_

فسيحوا فى الارض اربعة اشهر آيت نمبر( 5) ميں ''اربعة اشہر'' كى ''الاشہر الحرم'' كے ساتھ توصيف كرنا اس بات كا قرينہ بن سكتا ہے كہ اربعة اشہر سے مراد وہى حرمت والے مشہور چار مہينے (ذيقعد ، ذى الحج، محرم اور رجب) ہيں يعنى پيمان

صلح كے ٹوٹ جانے اور مشركين سے امان كے اٹھ جانے كے بعد انہيں صرف حرمت والے مہينوں ميں رفت و آمد اور سير و سياحت كى اجازت ہوگى \_

6\_ حرمت والے مہينوں ميں پيمان شكن دشمن سے امان اٹھا لينا ممنوع ہے\_\*فسيحوا فى الارض اربعة اشهر

حرف ''فا'' كے ذريعے ''فسيحوا فى الارض'' كى ''برآء ة من اللہ و رسولہ '' پر تفريع ہو سكتا ہے اس نكتے كى طرف اشارہ ہو كہ سال كے چار مہينوں ميں دشمن كے درپے ہونا ممنوع ہے اور خدا تعالى نے اسى قانون كى بنياد پر مشركين كو ان چار ماہ ميں آزادى دى ہے\_

7\_ صدر اسلام كے مشركيں كيلئے خدا تعالى كى بے پايان قدرت كا اعلان اور نصيحت كہ خدا كے مقابلے ميں ڈٹے رہنا فضول ہے\_و اعلموا انكم غير معجزى الله

عجز قدرت كى ضد ہے اور'' معجزيں ''كے مصدر ''اعجاز ''جس كا معنى ہے كمزور كرنا اور گھٹنے ٹيكنے پر مجبور كرنا، كا مقصد مشركين كو متنبہ كرنا ہے كہ وہ خدا تعالى كے مقابلے ميں نا تو ان ہيں اور يہ خدا كى بے انتہا قدرت كا اعلان ہے اور يہ كہ اسكے مقابلے ميں ڈٹے رہنا بے سود ہے\_

8\_ پورا عالم خدا تعالى كى حكمرانى ميں اور اسكے زير تسلط ہے\_فسيحوا فى الارض ... و اعلموا انكم غير معجزى الله

9\_ خدا تعالى كى طرف سے صدر اسلام كے پيمان شكن مشركين كو سر تسليم خم نہ كرنے اور كفر و شرك پر ڈٹے رہنے كى صورت ميں خفت آميز اور ذليل و خوار كردينے والى شكست سے دوچار ہونے كى دھمكى \_

و اعلموا انكم غير معجزى الله و ان الله مخزى الكافرين

مخزى كے مصدر ''اخزا ''كا معنى ہے ذليل و خوار كرنا اور اس جملے '' و ان اللہ مخزى الكافرين'' ميں فعل كى جگہ اسم فاعل كا استعمال كفر و كفار كى شكست كے بارے ميں خدا تعالى كى قطعى روش كا بيان اور پيمان شكن مشركين كيلئے دھمكى ہے\_

0ا\_ خدا تعالى نے مشركين كو چار ماہ كى مہلت دے كر انہيں شرك كو چھوڑنے اور آئين توحيد كو اپنا نے پر

آمادہ كياہے\_فسيحوا فى الارض اربعة اشهر و اعلموا انكم غير معجزى الله و ان الله مخزى الكافرين

آیت 3

( وَأَذَانٌ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الأَكْبَرِ أَنَّ اللّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ )

عہد شكن مشركين كو خدا تعالى كى وسيع و عريض حاكميت سے آگاہ كرنااور اس كا مقابلہ كرنے اور اسكى حاكميت سے فرار ہونے كو غير ممكن قرار دينا (اعلموا انكم غير معجزى اللہ ) اور كفر پيشہ استكبارى طاقتوں كو ذلت آميز شكست كى تنبيہ كرنا (و ان اللہ مخزى الكافرين) در حقيقت خدا تعالى كى طرف سے نصيحت ہے كہ دى گئي فرصت سے استفادہ كرتے ہوئے توحيد و اسلام كے دامن كى طرف پلٹ آئيں اور اپنے آپ كو ذلت آميز شكست اور برے انجام سے دوچار نہ كريں \_

اا\_ انسانى معاشروں ميں سنت الہي; دين خدا كو غلبہ ، مؤمنين كو عزت عطا كرنے، كفر كو شكست دينے اور كفار كو ذليل و خواركرنے پر جارى ہے\_و ان الله مخزى الكافرين

12\_ خدا تعالى كى طرف سے صدر اسلام كے مسلمانوں كو غيبى امداد اور پيمان شكن مشركين كى ذلت آميز شكست كى نويد\_

و اعلموا ... ان الله مخزى الكافرين -صدر اسلام كے پيمان شكن مشركين كو ذلت آميز شكست كى دھمكى در حقيقت مسلمانوں كيلئے نويد تھى كہ جنگ كى صورت ميں غيبى امداد كے ذريعے خدا تعالى انہيں كاميابى سے ہمكنار كرے گا\_

3ا\_ اسلام و مسلمين كے خلاف جنگ خدا تعالى كے خلاف جنگ ہے \_و اعلموا انكم غير معجزى الله و ان الله مخزى الكافرين -مشركين كو خدا كے مقابل قرار دينا جبكہ وہ اسلام اور مسلمانوں كے ساتھ جنگ كرتے رہے ہيں اس حقيقت كو بيان كرتا ہے كہ اسلام اور مسلمانوں كے ساتھ جنگ خدا تعالى كے ساتھ جنگ ہے\_

4ا\_ امير المؤمنين (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان ''فسيحوا فى الارض اربعة اشهر'' كے بارے ميں روايت كى گئي ہے ''هى عشروں من ذى الحجه والمحرم وصفر وشهر ربيع الاول وعشر من ربيع الاخر ...''،'' اس سے مراد ہے'' ذى الحج كے آخرى بيس دن ، پورا محرم ، صفر ، ربيع الاول اور ربيع الثانى كے پہلے دس دن''(1)\_

5ا\_ امام باقر (ع) سے روايت كى گئي ہے كہ حضرت علي(ع) نے (برائت كاا علان كرتے ہوئے)

لوگوں كو خطاب كيا اور فرمايا: '' ...من كانت له مدة فهو الى مدته ومن لم يكن له مدة فمدته اربعة اشهر وكان خطب يوم النحر ...'' جس كيلئے مدت معين كى گئي ہے اس كيلئے اسى مدت تك مہلت ہے اور جس كے لئے مدت معين نہيں كى گئي اسے چار ماہ كى مہلت ہے اور اميرالمومنين (ع) كا يہ خطاب عيد قربان كے دن تھا\_(2)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

ا)كافى ج 4 ص 290 ح 3\_ تفسير برہان ج 2 ص ا0ا ح 4\_

2)مجمع البيان ج 5 ص 6\_ نور الثقلين ج 2 ص 82ا ح 23\_

احكام ،6

اسلام :اسلام كى اہميت 3ا; صدر اسلام كى تاريخ 5

اميرالمومنين (ع) :آپ كا اعلان برائت 5

ايمان :توحيد پر ايمان 0

توبہ:توبہ كا پيش خيمہ 2

جنگ:اسلام كے ساتھ جنگ 3ا; جنگ كى شرائط 2; جنگ كے احكام 2; خدا كے ساتھ جنگ 3ا ;مسلمانوں كے ساتھ جنگ 3

حرمت والے مہينے :ان كے احكام 5،6; ان ميں امن 6

خد ا تعالى :خدا كى بشارتيں 2ا;خدا كى حاكميت 8; خدا كى دھمكياں 9; خدا كى سنت اا;خدا كى غيبى امداد 2ا; خدا كى نصيحتيں 0ا;خدا كے اوامر 3; خدا كے مختصات 8

خلقت :اس كا حاكم 8

دشمن:دشمن كو امن دينا 6; دشمن كو مہلت 2; عہد شكن دشمن 2،6

دين:دين كى كاميابى

روايت:4ا;5

شرك :ترك شرك0ا; شرك كے آثار 9

عدد :چار كا عدد : ا،3، 4، 0

كفار:كفار كى ذلت اا; كفار كى شكست

كفر :كفر كے آثار 9

ماہ ذى الحج: 5;4/ماہ ذيقعد :5

ماہ ربيع الاول :4/ماہ ربيع الثاني: 4

ماہ رجب:5

ماہ صفر :4

ماہ محرم: 5;4

مسلمان :انكا مقام 3ا; انكى امداد 2ا;صدر اسلام كے مسلمانوں كو بشارت 12

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كو آزادى 4;صدر اسلام

كے مشركين كو مہلت ا،3،4،0ا;صدر اسلام كے مشركين كى ذلت 9،2ا;عہد شكن مشركين 1،3، 5، 9، 2ا;مشركين حرمت والے مہينوں ميں 5; مشركين كو آزادى 5; مشركين كو تنبيہ 7،9; مشركين كى استقامت 7; مشركين كے درپے ہونے كى ممانعت3

مشركين مكہ:ان كيلئے مہلت كى مدت 5ا ; ان كيلئے مہلت كے مہينے 4

معاہدہ :معاہدہ امن كا خاتمہ ا; معاہدہ امن كے اثرات 3،4

مومنين :انكى عزت

ياددہاني:خدا كى قدرت كى ياددہانى 7

آیت 4

( إِلاَّ الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئاً وَلَمْ يُظَاهِرُواْ عَلَيْكُمْ أَحَداً فَأَتِمُّواْ إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَى مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ )

علاوہ ان افراد كے جن سے تم مسلمانوں نے معاہدہ كر ركھا ہے اور انھوں نے كوئي كو تاہى نہيں كى ہے اور تمہارے خلاف ايك دوسرے كى مدد نہيں كى ہے تو چار مہينے كے بجائے جو مدت طے كى ہے اس وقت تك عہد كو پوراكر و كہ خدا تقوى اختيار كرنے والوں كو دوست ركھتا ہے\_

ا\_ صدر اسلام كے مسلمانوں اور مشركين كے درميان امن معاہدوں كا وجود \_الا الذين عاهدتم من المشركين

2\_ غير مسلم معاشرہ كے ساتھ معاہدہ امن كرنا جائز ہے\_الذين عاهد تم من المشركين

3\_مسلمانوں كے ساتھ كئے گئے معاہدہ كى تمام شرائط پر صدر اسلام كے بعض مشركين كا كاربند رہنا\_

ثم لم ينقصو كم شيئ

(ينقصون )كے مصدر نقص اور نقصان كا معنى ہے كم كرنا اور كسى چيز ميں كمى كرنا اور مسلمانوں كے ساتھ كئے گئے معاہدہ ميں بعض مشركين كى طرف سے كمى نہ كرنے كا مطلب يہ ہے كہ انہوں نے

معاہدہ كى تمام شرائط اور اسكے تمام حصوں پر عمل كرنے ميں كوئي كوتاہى نہيں كى \_

4\_ معاہدہ كرنے والوں كى طرف سے مسلمانوں كو كسى قسم كا جانى يا مالى نقصان پہنچانا انكى طرف سے معاہدہ كو توڑنا شمار كيا جائيگا اور پھر معاہدہ كوختم كرنا جائز ہوجائيگا \_الا الذين عاهدتم من المشركين ثم لم ينقصوكم شيئ

5\_ معاہدہ امن كے حصوں اور شرائط پر عمل كرنے ميں معاہدہ كرنے والوں كى چھوٹى سى كوتاہى بھى معاہدے كو توڑنا شمار كى جائيگي\_الا الذين عاهدتم من المشركين ثم لم

ينقصوكم شيئ

6\_ معاہدہ امن پر عمل كرنے كے سلسلے ميں معمولى سى كوتاہى اور اسلام دشمن عناصر كى كسى قسم كى مدد كرنے كى صورت ميں صدر اسلام كے مشركين كے ساتھ كئے گئے معاہدہ امن كو كالعدم قرار دينے كى دھمكى \_

ثم لم ينقصوكم شيئا و لم يظهروا عليكم احد

7\_ مسلمانوں كے مقابلے ميں اسلام دشمن عناصر كى مدد صدر اسلام كے معاہدہ كرنے والے مشركين كى طرف سے قطع معاہدہ شمار ہوتى تھى \_الا الذين عاهدتم من المشركين ... و لم يظهروا عليكم احد

8\_ معاہدہ كرنے والوں كى طرف سے مسلمانوں كے مقابلے ميں ان كے دشمنوں كى كمك اور حمايت معاہدہ امن كو توڑنے كے مترادف ہے\_الا الذين عاهدتم من المشركين ... و لم يظهروا عليكم احد

9\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كو معاہدہ امن كى پابندى كرنے والے مشركين كے ساتھ اسكى آخرى مدت تك وفا كرنے كى نصيحت\_الا الذين عاهدتم ... فاتموا اليهم عهدهم الى مدتهم

0ا\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كے بعض مشركين كے ساتھ كئے گئے معاہدہ كا قابل احترام ہونا ان مشركين كے اس معاہدہ كونہ توڑنے اور اسكے پابند رہنے كى وجہ سے تھا \_الا الذين عاهدتم ... فاتموا اليهم عهدهم الى مدتهم

اا\_اس وقت تك معاہدہ امن كى پابندى كرنا ضرورى ہے جب تك دوسرا فريق اس كا پابندرہے\_

الا الذين عاهدتم من المشركين ثم لم ينقصوكم شيئا ... فاتموا اليهم عهدهم

2ا\_ معاہدہ كرنے والوں كى طرف سے معاہدہ كى خلاف ورزى كرنے كى صورت ميں اسے كالعدم قرار دے دينا درست ہے\_الا الذين عاهدتم من المشركين ثم لم ينقصوكم شيئا ... فاتموا ا ليهم عهدهم

3ا\_ پيمان كى وفادارى متقى ہونے كى علامت ہے\_فاتموا اليهم عهدهم الى مدتهم ان الله يحب المتقين

4ا\_ تقوا انسان كو پيمان شكنى سے روكتا ہے اگر چہ پيمان كرنے والے بدترين دشمن حق ہوں \_

الا الذين عاهدتم من المشركين ... فاتموا اليهم عهدهم الى مدتهم ان الله يحب المتقين

5ا\_تقوا خدا تعالى كى محبت حاصل كرنے كا ذريعہ ہے\_ان الله يحب المتقين

16\_متقى لوگ ، خدا تعالى كے محبوب ہيں \_ان الله يحب المتقين

احكام : 4،اا،2

اسلام :تاريخ صدر اسلام 1،3; دشمنان اسلام كى امداد 7

تقوا:تقوى كى اہميت 6ا; تقوى كى علامات 3ا; تقوا كے آثار 4ا، 15

خدا تعالي:خدا كى محبت كا پيش خيمہ 5ا; خدا كى نصحتيں 9;

خدا تعالى كے محبوب:6

دشمن:دشمن كى امداد كے اثرات 6، 8; دشمن كے ساتھ معاہدہ 4

متقين :انكى محبوبيت 6

مسلمان:انكو جانى نقصان پہنچانا 4; انكو مالى نقصان پہنچانا4; انكى ذمہ دارى 9; صدر اسلام كے مسلمانوں كے معاہدے ا،0

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كو دھمكى 6;صدر اسلام كے مشركين كے ساتھ معاہدہ ا; صدر اسلام كے معاہدہ كرنے والے مشركين3،7;مشركين كے ساتھ معاہدہ 8،9،0ا;معاہدہ كرنے والے مشركين9،0ا; معاہدہ كرنے والے مشركين كو دھمكى 6; معاہدہ كرنے والے مشركين كى امداد كے اثرات 8

معاہدہ :اسكو ختم كردينے كے عوامل 4،6;اسكى خلاف ورزى كے اثرات 5،6;اسكى وفادارى كى اہميت 9; اسكى وفادارى كى شرائط اا; اسكے احكام 2،4، اا، 2ا; اسكے توڑنے كے اثرات12; جائز معاہدہ2; غير مسلموں كے ساتھ معاہدہ 2;معاہدہ امن ا،2، 5، 6،8، 9، 0ا، اا; معاہدہ توڑنے كے موارد 5، 7، 8; معاہدہ توڑنے كے موانع 4ا; معاہدہ ختم كرنے كے جواز كے موارد 4، 2ا; معاہدہ كى وفادارى 0ا،3

آیت 5

( فَإِذَا انسَلَخَ الأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُواْ الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُواْ لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَخَلُّواْ سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ )

پھر جب يہ محترم مہينے گذر جائيں تو كفار كو جہاں پاؤ قتل كردو اور گرفت ہيں لے لو اور قيد كر دو اور ہر راستہ اور گذرگاہ پر ان كے لئے بيٹھ جاؤ اور راستہ تنگ كر دو \_پھر اگر توبہ كر ليں او ر نماز قائم كريں اور زكوة ادا كريں تو ان كا راستہ چھوڑ دو كہ خدا بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے\_

ا\_0ا ہجرى ،ماہ صفر كا چاند، مشركين كو قتل كرنے ، انكى رفت و آمد پر پابندى عائد كرنے اور ان سے سير و سياحت كى آزادى چھين لينے كے فيصلے كے اجرا كا آغاز\_فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين

''الا شہر'' كى '' الحرم'' كے ساتھ توصيف بيان كرنے كا مطلب يہ ہے كہ آيہ دوم (فسيحوا فى الارض اربعة اشہر ) ميں بھى '' اربعة اشہر'' سے مراد سال كے حرمت والے ماہ يعنى رجب ، ذيقعد، ذى الحج اور محرم ہيں \_اس بناپر الا شہر پر ''ال'' عہد حضورى كا ہے يعنى جب يہ تين ماہ كہ جو اس وقت حج اكبر والے دن پيام برائت كے اعلان كے ساتھ ہم آہنگ ہيں گزر جائيں تو مشركين كو قتل كرنا شروع كردو\_قابل ذكر ہے كہ ان تين ماہ كا اختتام 0اہجرى كے ماہ صفر كے آغاز كے ساتھ تھا \_

2\_ سال كے چار مہينے (رجب ، ذيقعد، ذى الحج اور محرم) حرمت والے مہينے ہيں \_

فسيحوا فى الارض اربعة اشهر ... فاذا انسلخ الاشهر الحرم

3\_ حرمت والے مہينوں ميں دشمن سے جنگ كرنا اس سے امن كو چھين لينا اور اسكى سير و سياحت پر پابندى لگا دينا ممنوع ہے\_فاذا انسلخ الا شهر الحرم فاقتلو

4\_ صدر اسلام كے مشركين پر دباؤ بڑھانے كيلئے سب

ممكنہ سخت طريقوں (بالترتيب قتل كرنا ، قيدى بنانا، محاصرہ كرنا اور كمين گاہ ميں بيٹھنا) كے استعمال كا حكم \_

فاذا انسلخ الا شهر الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم و خذوهم و احصروهم واقعدوا لهم كل مرصد

5\_ قتل كرنا، اسير بنانا، محاصرہ كرنا اور كمين لگانا يہ وہ طريقے ہيں جو خدا تعالى كى طرف سے پورے جزيرة العرب ميں صدر اسلام كے مشركين پر دباؤ بڑھانے كيلئے بيان كئے گئے ہيں \_فاذا انسلخ الا شهر الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم ... و اقعدوا لهم كل مرصد

6\_ صدر اسلام كے رفت و آمد كرنے والے مشركين كو نقصان پہنچانے كيلئے سب كمين گا ہوں ميں كمين لگانے كا حكم \_

و اقعدوا لهم كل مرصد

7\_ توحيد كو قبول كرلينے اور اسلام كو اپنا لينے كى صورت ميں ان مشركين كى آزادى كا حكم ( كہ جو حرمت والے مہينوں كے علاوہ سير و سياحت كى ممانعت والے حكم كى مخالفت كرتے ہوئے اسير ہوجاتے تھے) \_

و خذوهم ... فان تابوا و اقاموا الصلاة ... فخلّوا سبيلهم

8\_ شرك كو ترك كركے اسلام قبول كرلينے والے ان مشركين كا محاصرہ ختم كرنے كا حكم ( كہ جو حرمت والے مہينوں كے علاو ہ رفت و آمد پر پابندى كے حكم كى مخالغت كرتے ہوئے محاصرہ ميں آجاتے تھے)\_

و احصروهم ... فان تابوا ... فخّلوا سبيلهم

9\_ نماز قائم كرنا اور زكات ادا كرنا، مشركين و كفار كے اسلام كے قبول ہونے كى شرط \_

فان تابوا و اقاموا الصلاة و آتوا الزكاة فخّلوا سبيلهم

0ا\_ كفار و مشركين كے ساتھ جنگ كا ہدف اور اصلى فلسفہ انہيں اسلام كى طرف مائل كرنا ہے نہ كہ انہيں نابود كرنا\_

فاقتلوا المشركين ... فان تابوا ... فخلّوا سبيلهم

اا\_ غير مسلم معاشروں كو مناسب فرصت دينے اور ان پر اتمام حجت كے بعد انہيں اسلام كو قبول كرنے پر مجبور كرنے كيلئے سب ممكنہ طريقوں (قتل كرنا ، اسير بنانا، محاصرہ كرنا، كمين لگانا) سے استفادہ كرنے ميں كوئي حرج نہيں ہے\_

فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين ... فان تابوا ... فخلّوا سبيلهم

2ا\_ توبہ كركے اسلام قبول كر لينے كى صورت ميں اسير كو آزاد كرنا واجب ہے\_و خذوهم ... فان تابوا ... فخلّوا سبيلهم

3ا\_ اسلام قبول كر لينے كى صورت ميں اسلامى افواج كے محاصرہ ميں پھنسے ہوئے لوگوں كا محاصرہ ختم كرنا واجب ہے\_

و احصروهم ... فان تابوا ...فخلّوا سبيلهم

4ا\_اسراكى رہائي اور اسلامى افواج كے ذريعے محاصرہ شدگان كا محاصرہ ختم كرنے كيلئے اسلام قبول كرنے كى شرط كے علاوہ كسى قسم كى كوئي اور شرط لگانا ممنوع ہے\_فان تابوا ... فخلّوا سبيلهم

چونكہ آيہ شريفہ نے اسراء كى آزادى اور محاصرہ شدگان كا محاصرہ ختم كرنے كى شرائط بيان كرتے ہوئے توبہ ، نما ز قائم كرنا اور زكات ادا كرنے (عملى توبہ) كے علاوہ كوئي اور شرط بيان نہيں فرمائي لذا كہا جاسكتا ہے كہ آيہ شريفہ اور كسى بھى شرط كو ممنوع قرار دے رہى ہے\_

5ا\_نماز قائم كرنا اور زكات ادا كرنا مسلمان ہونے كى ضرورى اور اصلى نشانيوں ميں سے ہے\_

فاقتلوا المشركين ... فان تابوا و اقاموا الصلاة و آتوا الزكاة فخلّوا سبيلهم

مندرجہ بالا مطلب كا اس بات سے استفاد ہوتا ہے كہ خدا تعالى نے مشركين كى توبہ اور اسلام لانے كو قبول كرنے كيلئے صرف انہيں دو كاموں (نماز او ر زكات) كا ان سے مطالبہ فرمايا ہے\_

6ا\_الہى فريضوں اور ذمہ داريوں كے در ميان نماز اور زكات كا بلند مقام اور انكى اہميت \_

فان تابوا و اقاموا الصلاة وآتوا الزكاة

7ا\_ مشركين كى توبہ كو قبول كرلينا خدا تعالى كى رحمت واسعہ اور بخشش كا نتيجہ ہے\_

فان تابوا ... فخلّوا سبيلهم ان الله غفور رحيم

8ا\_خداتعالى غفور(بہت بخشنے والا)اوررحيم( مہربان ) ہے \_ان الله غفور رحيم

9ا\_ خدا تعالى كى بخشش اسكى رحمت اور مہربانى كے ساتھ آميختہ ہے \_ان الله غفور رحيم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' رحيم '' ، ''غفور'' كى صفت ہو \_

20\_ امام محمد باقر(ع) سے خدا تعالى كے اس فرمان ( فاذا انسلخ الا شهر الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم ) كے بارے ميں روايت ہے : هى يوم النحر الى عشر مضين من شهر ربيع الآخر'' حرمت والے مہينے عيد قربان كے دن سے دس ربيع الثانى تك ہيں \_(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2 ص 77 ح 22\_ نور الثقلين ج 2 ص 87ا ح ا5 \_

ا2\_ امام محمد باقر(ع) سے روايت ہے كہ: '' ...فان تابوا ...'' يعنى آمنوا ...; آيت شريفہ ميں مشركين كى توبہ سے مراد يہ ہے كہ وہ ايمان لے آئيں \_ (1)

اتمام حجت :غير مسلموں پراتمام حجت

احكام، 3،2ا،3ا،4احكام كا فلسفہ0

اسارت :جائز اسارت ،

اسلام :اسلام پھيلانے كى اہميت اا; صدر اسلام كى تاريخ ا،5،6،8

اسماء اور صفات:رحيم 8ا; غفور8

اسير:اسير كا اسلام 2ا;اسير كى آزادى 4ا;اسير كى آزادى كے شرائط 2ا،14; اسير كى توبہ 2ا; اسير كے احكام 2ا،4

اقرار:اسلام كے اقرار كى اہميت 4ا ;اسلام كے اقرار كے اثرات 7،8،2ا،3

توبہ :اسكے اثرات2

جنگ:اسكے احكام 3ا;حرام جنگ 3; حرمت والے مہينوں ميں جنگ 3

جہاد :فلسفہ جہاد0

حرمت والے مہينے 2،20:ان كے احكام 3

خدا تعالي:خدا كى بخشش كى خصوصيات 9ا; خدا كى بخشش كى نشانياں 7ا;خدا كى رحمت 9ا; خدا كى رحمت كى نشانياں 7ا;خدا كى مہربانى 9ا; خدا كے اوامر ،4،6،7،8

دشمن :دشمن سے امن چھين لينا 3; دشمن كا محاصرہ ختم كرنے كى شرائط 3ا،4

رجحان :اسلام كى طرف رحجانات كى اہميت 0

روايت 20،ا2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 5 ص 0ا ح 2\_ تفسير برہان ج 2 ص 06اح 2\_

زكات :اسكى اہميت 5ا،6ا;اسكے اثرات9;

سياحت :سياحت پر پابندى 3;ممنوع سياحت 7، 8

شرك:اسكے ترك كرنے كے اثرات 8

عيد قربان 20

قتل:جائز قتل اا;قتل كے احكام

كفار :انكے اسلام كے قبول ہونے كى شرائط 9; انكے ساتھ جنگ كا فلسفہ 0

ماہ ذى الحج :اسكى حرمت 2

ماہ ذيقعد:اسكى حرمت 2

ماہ ربيع الثاني:اسكى حرمت 20

ماہ رجب:اسكى حرمت 2

ماہ صفر :يكم صفر 0ا ہجرى

ماہ محرم :اسكى حرمت 2;

مبارزت:غير مسلموں كے ساتھ مبارزت كى روش

محرمات 3، 4

مسلمان:مسلمان كى نشانياں 5

مشركين:ان پر پابندى ا،4;ان كا ايمان ا2; انكا قتل ا; انكى آزادى 7;انكى آزادى كے عوامل 8; انكى توبہ ا2; ان كى توبہ قبول كرنے كا سرچشمہ 7ا; ان كے اسراء 7; ان كے اسلام لانے كى شرائط 9; ان كے خلاف جنگ كا فلسفہ 0ا; ان كے ساتھ معاہدہ ختم كرنے كے اثرات ا،4; صدر اسلام كے مشركين 7، 8; صدر اسلام كے مشركين كا قتل 5; صدر اسلام كے مشركين كا محاصرہ 4;صدر اسلام كے مشركين كى اسارت 4; صدر اسلام كے مشركين كے ساتھ سخت رويہ 5

نماز :نماز قائم كرنے كى اہميت 5ا;نماز قائم كرنے كے اثرات 9; نماز كى اہميت 6

واجبات 2ا،3

آیت 6

( وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلاَمَ اللّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَعْلَمُونَ )

اور اگر مشركين ميں كوئي تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دو تاكہ وہ كتاب خدا ينے اس كے بعد اسے آزاد كر كے جہاں اس كى پناہ گاہ ہو وہاں تك پہنچادو اور يہ مراعات اس لئے ہے كہ يہ جاہل قوم حقائق سے آشنا نہيں ہے\_

1\_ اللہ تعالى كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) كو حكم كہ اگر مشركين چار ماہ كى مہلت گزر جانے كے بعد پيغام وحى كوسننے كيلئے آپ سے ملنے كى درخواست كريں تو اسے قبول كر ليا جائے \_

فاذا انسلخ الا شهر الحرم فاقتلوا المشركين ... و ان احد من المشركين استجارك فاجره حتى يسمع كلام الله

''استجارك ''كا معنى ہے ہمسائيگى كى درخواست كرنا ، ''حتى يسمع كلام اللہ '' كو مد نظر ركھتے ہوئے چار ماہ كى مہلت گزر جانے كے بعد مشركين كى طرف سے ہمسائيگى كى درخواست پيغمبراكرم(ص) كى دعوت كو سننے اور وحى كے بارے ميں تحقيق كرنے كيلئے آپكي(ص) خدمت ميں حاضر ہونے كى درخواست ہے\_

2\_ان حربى كفار كى پناہ كى در خواست قبول كرنا ضرورى ہے جو معارف اسلامى سے آشنا ہونے كيلئے پناہ كى درخواست كريں \_و ان احد من المشركين استجارك فاجره حتى يسمع كلام الله

3\_ قرآن كريم خدا كا كلام ہے\_حتى يسمع كلام الله

4\_ كفار كو قرآن كريم كے الہى معارف دكھانے اور ان پر حجت تمام كرنے سے پہلے ، اسلام كى مخالفت كے جرم ميں ان كا مواخذہ كرنا ممنوع ہے\_و خذوهم و احصروهم ... و ان احد من المشركين استجارك فاجره حتى يسمع كلام الله

5\_ خدا تعالى كى طرف سے پيغمبر اكرم(ص) كو يہ حكم كہ جب مشركين ان (ص) كے پيغام وحى كو دريافت كرليں اور اسے غور سے سن ليں تو انہيں ان كے امن كے مقامات تك پہنچايا جائے\_فاجره حتى يسمع كلام الله ثم ابلغه ما منه

6\_كفار كو ان كى سكونت كے مقامات ميں تنگ كرنا اور امن كو چھين لينا جائز نہيں ہے\_

فاجره حتى يسمع كلام الله ثم ابلغه ما منه

7\_ ان حربى كفاركو امن كى ضمانت دينا كہ جو اسلام اور اس كے معارف سے آشنائي كى خاطرپناہ حاصل كريں اور پھر معارف كو دريافت كرلينے كے بعد انہيں ان كے امن كے مراكز تك پہنچانا ضرورى ہے\_

و ان احد من المشركين استجارك ... ثم ابلغه ما منه

8\_ خدا تعالى كى طرف سے صدر اسلام كے پيمان شكنى كرنے والے مشركين كيلئے صرف ان كے رہائشى علاقوں ( شہر ، ديہات و غيرہ)كو امن كے مراكز قرار ديا گيا ہے\_فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم ... ثم ابلغه ما منه

9\_ كفار اور مشركين كے خلاف جنگ اور ان كا مقابلہ كرنے كا اصلى فلسفہ اور ہدف انہيں اسلام كے دامن ميں لانا ہے نہ كہ نابود كرنا \_فاقتلوا المشركين ... و ان احد من المشركين استجارك ... حتى يسمع كلام الله ثم ابلغه ما منه

0ا\_ خدا تعالى كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) كو، مشركين كو اپنے حضور قبول كرنے اور ان تك پيغام وحى كے پہنچانے كا فلسفہ مشركين كى جہالت اور بے بصيرتى ہے\_و ان احد من المشركين استجارك فاجره ... ذلك بانهم قوم لايعلمون

اا\_ صدر اسلام كے مشركين نادان اور جہالت كا شكار تھے \_ذلك بانهم قوم لايعلمون

اتمام حجت:اسكى اہميت 4

احكام: 2،6،7

ان كا فلسفہ 9،0

اسلام :

اسلام پھيلانے كى اہميت 9;اسلام كى مخالفت كا جرم 4; اسلامى تعليم كى اہميت 2،7; صدر اسلام كى تاريخ

پناہ حاصل كرنے والے:ان كے امن كى حفاظت 7

پناہ لينا:اسكے احكام 2،7

جنگ:كفار كے ساتھ جنگ كا فلسفہ 9; مشركين كے ساتھ جنگ كا فلسفہ 9

جہاد:اس كا فلسفہ9

خدا تعالي:خدا كا كلام 3; خدا كے اوا مر 1،5

دين :دين سيكھنے كى اہميت 0

فقہى قواعد:قاعدہ قبح عقاب بلابيان 4

قرآن كريم :قرآن كريم كا وحى ہونا 3; قرآن كريم كى خصوصيات 3

كفار:ان سے امن چھين لينے كى حرمت 6; ان كے احكام 6; ان كے امن كے مراكز 6; پناہ حاصل كرنے والے كفار كيلئے امن 7; پناہ لينے والے حربى كفار 7; حربى كفار كى پناہ كى درخواست كو قبول كرنا 2; كفار كا مواخذہ 4

محرمات 6

محمد:(ص)آپ(ص) اور مشركين ا،5 ; آپ(ص) كى ذمہ دارى 0

مشركين :ان كو مہلت دينا ا; انكى جہالت كے اثرات 0ا ;ان كى ملاقات كى درخواست كو قبول كرناا; ان كے امن كى حفاظت 5;ان كے مقامات امن 8; صدر اسلام كے مشركين كى جہالت اا; عہد شكنى كرنے والے مشركين 8

مواخذہ:حجت تمام كرنے سے پہلے مواخذہ 4; ممنوع مواخذہ 4

وحى :وحى كى تعليمات پر كان دھرنا ا،5

آیت 7

( كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلاَّ الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُواْ لَكُمْ فَاسْتَقِيمُواْ لَهُمْ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ )

الله و رسول كے نزديك عہد شكن مشركين كا كوئي عہد و پيمان كس طرح قائم رہ سكتا ہے ہاں اگر تم لوگوں نے كسى سے مسجدالحرام كے نزديك عہد كر ليا ے تو جب تك وہ لوگ اپنے عہد پر قائم رہو كہ الله متقى اور پرہيزگار افراد كو دوست ركھتا ہے \_

ا\_ صدر اسلام كے مشركين كى اكثريت كى طرف سے معاہدہ امن كى خلاف ورزي\_كيف يكون للمشركين عهد

''ان الذين عهدتم عند المسجد الحرام'' قرينہ ہے كہ '' كيف يكون للمشركين عهد'' ميں مشركين سے مرا د وہ مشركين ہيں جو مسلمانوں كے ساتھ كئے گئے اپنے معاہدے پر قائم نہ رہے اور پھر بعد والى آيت كا ذيل '' و اكثرہم فاسقون '' ان كى اكثريت كى طرف سے معاہدہ توڑ دينے كو بيان كررہا ہے\_

2\_معاہدہ كرنے والوں كى طرف سے عہد شكنى كے بعد معاہدہ امن كو كالعدم قرار دے دينا جائز ہے \_

كيف يكون للمشركين عهد

3\_ خدا و پيغمبر (ص) كى طرف سے معاہدہ امن كو كالعدم قرارديئے جانے كے بعد مسلمانوں كي، اسكى نسبت عدم رضامندى ، اور مشركين كے ساتھ جنگ كرنے ميں ان كا شك و ترديد \_كيف يكون للمشركين عهد عند الله و عند رسوله

''كيف يكون للمشركين عہد''ميں كلمہ''كيف'' كہ جو استفہام انكارى كيلئے ہے مندرجہ بالا نكتے پر دلالت كررہا ہے\_

4\_ مسلمانوں كے معاہدہ امن كو كالعدم قرار دے دينا اسلامى معاشرہ كے رہبر كے اختيار ميں ہے \_

كيف يكون للمشركين عهد عند الله و عند رسوله

5\_ صدر اسلام كے مسلمانوں اور مشركين كے در ميان مسجد الحرام كے نزديك معاہدہ امن كا طے پانا\_

الا الذين عاهدتم عند المسجد الحرام

6\_ صدر اسلام كے مسلمانوں اور مشركين كے درميان صلح كے معاہدوں كا پاياجانا\_الا الذين عاهد تم عند المسجد الحرام

7\_ مسجد الحرام كے نزديك مسلمانوں كے ساتھ معاہدہ امن كرنے والے مشركين بالعموم اپنے عہد كے پابند رہے\_

الا الذين عاهدتم عند المسجد الحرام

8\_ معاہدہ كى وفادارى جب تك دوسرى طرف اسكى پابند ہے واجب ہے\_

الا الذين عاهد تم عند المسجد الحرام فما استقاموا لكم فاستقيموا لهم

9\_خدا تعالى نے صدر اسلام كے مسلمانوں كو مشركين كے ساتھ اپنے معاہدہ امن پر اس وقت تك پابند رہنے كى نصيحت فرمائي جب تك وہ پابند ہيں \_فمااستقاموا لكم فاستقيموا لهم

0ا\_ غير مسلم معاشروں كے ساتھ امن معاہدہ كرنا جائز ہے\_كيف يكون للمشركين عهد ... الا الذين عاهدتم عند المسجد الحرام

اا\_ پيمان كى وفادارى تقوى كى علامت ہے\_فما استقاموا لكم فاستقيموا لهم ان الله يحب المتقين

2ا\_ تقوى ، انسان كو عہد و پيمان كے توڑنے سے روكتا ہے\_فما استقاموا لكم فاستقيموالهم ان الله يحب المتقين

3ا\_ تقوى كى رعايت خدا تعالى كى محبت حاصل كرنے كا ذريعہ ہے\_ان الله يحب المتقين

4ا\_ متقين، خدا تعالى كے محبوب ہيں \_ان الله يحب المتقين

احكام: 8،0

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ ا،3،5،6،7

تقوا:تقوى كى نشانياں 11;تقوى كے اثرات 12،13

خدا تعالي:خدا كى محبت كے عوامل 3ا;خدا كى نصيحتيں 9

خدا كے محبوب لوگ 4

دينى راہنما:انكے اختيارات كا دائرہ 4

متقين :ان كى محبوبيت4ا;ان كے فضائل 4

مسجدالحرام :صدر اسلام ميں اسكى اہميت 5

مسلمان لوگ:ان كے معاہدے 6;ان كے معاہدے كى جگہ 5; صدر اسلام كے مسلمانوں كا تزلزل 3; صد راسلام كے مسلمانوں كى ذمہ دارى 9 ; صدر اسلام كے مسلمانوں كى عدم رضامندى 3

مشركين :صدر اسلام كے مشركين 7; صدر اسلام كے مشركين كى اكثريت ا; عہد شكنى كرنے والے مشركين ا; مشركين كے ساتھ معاہدہ5،6،9; معاہدہ كے وفادار مشركين 7

معاہدہ:اسكى وفادارى كے شرائط 8،9;اس كى وفا كى اہميت 11; اسكى وفا كے اثرات 8; اسكے احكام 2،0ا;اسكے توڑنے كے اثرات 2،3; اسكے ختم كرنے كے جواز كے موارد 2; اسكے ختم كرنے كے شرائط 2;اسكے ختم كرنے كے عوامل 2;جائز معاہدہ 0ا; غير مسلموں كے ساتھ معاہدہ 0ا;معاہدہ امن ا،2،3،9،0ا; معاہدہ امن كا توڑنا ا; معاہدہ امن كو ختم كرنا 4;معاہدہ ختم كرنے كے موانع 2ا; معاہدہ صلح 5; معاہدہ صلح صدر اسلام ميں 6

واجبات:8

آیت 8

( كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لاَ يَرْقُبُواْ فِيكُمْ إِلاًّ وَلاَ ذِمَّةً يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَى قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ )

ان كے ساتھ كس طرح رعايت كى جائے جب كہ يہ تم پر غالب آجائيں تونہ كسى ہمسايگى اور قرابت كى نگرانى كريں گے اور نہ كوئي عہد و پيمان ديكھيں گے \_ يہ تو صرف زبانى تم كو خوش كر رہے ہيں ور نہ ان كا دل قطعى منكر ہے اور ان كى اكثريت فاسق او ربد عہد ہے\_

1\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كا معاہدہ امن كو كالعدم قرار ديئےانے پر ناخوش ہونا اور پيمان شكن مشركين كے ساتھ جنگ كرنے ميں ان كا شك و ترديد ميں مبتلا ہونا\_ ( كيف و ان يظهروا عليكم )

كلمہ'' كيف ''جو استفہام انكارى كيلئے ہے مندرجہ بالا نكتہ پر دلالت كررہاہے\_

2\_مسلمانوں كو دشمنان اسلام كى ظاہر سازى اور ملمع كارى سے ہوشيار اور بيدار رہنے كى ضرورت \_

كيف و ان يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا و لا ذمة

3\_ مسلمانوں كے ساتھ دوستى كے عہد و پيمان كے سلسلے ميں كفار و مشركين كا غير قابل اعتماد ہونا\_

كيف و ان يظهروا عليكم لايرقبوا فيكم الاو لاذمة

لغت ميں ''الّ'' كا معنى ہے عہد، قسم اور قرابتدارى (قاموس المحيط ) ليكن اس آيت شريفہ ميں چونكہ ذمہ، كہ جس كا معنى ہے عہد، آيا ہے لذا ''الّ'' كا معنى قرابتدارى ہے\_

4\_حق دشمن كفار و مشركين كو قتل كرنے ، انہيں اسير كرنے، انكا محاصرہ كرنے اور ان كيلئے كمين لگانے كيلئے فرمان الہى كافلسفہ، انہيں مسلمانوں پر مسلط ہونے سے روكنا ہے\_فاذا انسلخ ... فاقتلوا المشركين ... كيف و ان يظهروا عليكم لايرقبوا فيكم ال

5\_ مسلمانوں كے ساتھ صدر اسلام كے مشركين كى شديد دشمنى اور كينہ توزى \_و ان يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا ولا ذمة

6\_ مخالف حق كفار اور دشمنان اسلام اگر مسلمانوں پر مسلط ہوجائيں تو ہرگز اپنے دوستى اور قرابتدارى كے عہد و پيمان كے پابند نہيں رہيں گے\_كيف و ان يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا و لا ذمة

7\_ صدر اسلام كے مشركين كو مسلمانوں پر غالب آنے كى صورت ميں قرابتدارى كے حقوق كو پاؤں تلے روند نے اور پيمان شكنى سے كوئي باك نہيں تھى \_و ان يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا ولا ذمة

8\_ صدر اسلام كے مسلمانوں اور مشركين كے در ميان قرا بتدارى كے پيمانوں كا پايا جانا \_

و ان يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا و لاذمة

9\_ قرابتدارں كے حقوق كا خيال ركھنا\_ اگر چہ وہ دشمن ہى ہوں \_ ضرورى ہے \_و ان يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم ال

خدا تعالى نے اسلئے مشركين كى مذمت كى اور انہيں تجاوز كرنے والے قرارديا ( ہم المعتدون) كہ انہوں نے ان مسلمانوں كے ساتھ اپنى قرابتدارى كا خيال نہ ركھا جنكے ساتھ وہ دشمنى كر رہے تھے اس كا مطلب يہ ہے كہ قرابتدارى كے حق كى ہر حالت ميں (جنگ، دشمنى وغيرہ) رعايت كرنا ضرورى ہے\_

0ا\_ عہد و پيمان كى وفادارى اور اس كا پابند رہنا واجب

ہے\_و ان يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا و لاذمة

اا\_ صد راسلام كے مشركين كى كوشش ہوتى تھى كہ ظاہر سازى اور خوش زبانى (منافقانہ چال) كے ذريعے عام مسلمانوں كو دھوكہ دے كر اپنى نسبت انكى رضامندى اور اچھى را ے كو حاصل كريں \_يرضونكم با فواههم و تا بى قلوبهم

2ا\_ صدر اسلام كے مشركين كى فريب كارانہ چالوں (ظاہر سازى او خوش گفتاري) كى وجہ سے مسلمانوں كے در ميان انكى نسبت اچھى رائے وجود ميں آگئي تھى \_كيف يكون للمشركين عهد ... كيف ... يرضونكم با فواههم و تا /بى قلوبهم

3ا\_ خدا تعالى كى طرف سے صدر اسلام كے مشركين كے مسلمانوں كى نسبت كينے اور فريب آور چالوں كا افشا\_

و ان يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا و لا ذمة ...و تأبى قلوبهم

''يظہروا، يرقبوا، تأبي'' كا استعمال كہ جو فعل مضارع ہيں اور حال و استقبال پر دلالت كرتے ہيں ہوسكتا ہے اس حقيقت كا بيان ہو كہ آيہ شريفہ منافقين كے مسلمانوں كے خلاف رازوں كو افشا ء كر رہى ہے\_

4ا\_ خدا تعالى انسانوں كے دلوں ،نيتوں اور مقاصد سے باخبر ہے\_كيف و ان يظهروا عليكم ... يرضونكم با فواههم و تأبى قلوبهم

5ا\_ صدر اسلام كے اكثر مشركين ، مسلمانوں كے ساتھ كئے گئے اپنے امن معاہدہ كے پابند نہ رہے اور ان كو توڑنے كے مرتكب ہوئے \_و اكثر هم فاسقون

6ا\_ صدر اسلام كے اكثر مشركين فاسق و فاجر اور راہ حق سے دور تھے\_و اكثر هم فاسقون

7ا\_ پيمان شكنى ايسا كردار ہے جس كا سرچشمہ فسق و فجور اور حق سے دورى ہے\_لايرقبوا فيكم الا و لا ذمة ... و اكثر هم فاسقون

18\_عہد وپيمان توڑنے والے فاسق اور راہ حق سے منحرف ہيں \_لا يرقبوا فيكم ...ذمة ...واكثر هم فاسقون

9ا\_ قرابتدارى كے حقوق كا خيال نہ ركھنا فسق و فجور اور حق سے دورى كے حامل نفس كا شاخسا نہ ہے\_

لا يرقبوا فيكم الا ...واكثر هم فاسقون

احكام :0

اسلام :دشمنان اسلام 6; صدر اسلام كى تاريخ :ا،اا، 2ا، 5ا، 6

انسان :انكى نيتيں 4

جنگ:جنگ ميں سستى كے عوامل

حق:حق كو قبول نہ كرنے كے اثرات 7ا، 9ا; حق كو قبول نہ كرنے والے 8

خدا تعالي:خدا كا افشاكرنا3ا; خدا كا علم غيب14

دشمن:دشمن كے تسلط كے اثرات 6; دشمنوں كى دوستى كا قابل اعتماد نہ ہونا 6

فاسق لوگ: 6ا، 8

فسق:اسكے اثرات 7ا،9

فلسفہ احكام :4

قرابتدار:ان كے حقوق كى اہميت9

قرابتداري:اسكے حقوق سے بے اعتنائي برتنا9ا;اسكے حقوق كا ضائع كرنا7

كفار:انكو اسير بنانے كا فلسفہ 4;انكو قتل كرنے كا فلسفہ 4;انكى دوستى كا غير قابل اعتماد ہونا 3،6; انكى قرابتدارى كا بے اعتبار ہونا 6; ان كے تسلط سے ممانعت 4; ان كے تسلط كے اثرات 6; انكے عہد كا غير قابل اعتماد ہونا 3; ان كے لئے كمين لگانے كا فلسفہ4; انكے محاصرہ كا فلسفہ4; عہد شكن كفار 6; مخالف حق كفار 6

مسلمان لوگ:صدر اسلام كے مسلمان اور مشركين8;صدر اسلام كے مسلمانوں كا تزلزل ا; صدر اسلام كے مسلمانوں كا حسن ظن ركھنا 2ا; صدر اسلام كے مسلمانوں كى ناخوشى ا;مسلمانوں كى ذمہ دارى 2; مسلمانوں كے دشمن 5

مشركين:انكو اسير بنانے كا فلسفہ 4; انكو قتل كرنے كا فلسفہ 4;انكى دوستى كا قابل اعتبار نہ ہونا 3; انكى كاميابى كے اثرات 7;انكے عہد كا قابل اعتماد نہ ہونا 3،7; ان كيلئے كمين لگانے كا فلسفہ 4; انكے محاصرہ كا فلسفہ 4; صدر اسلام كے اكثر مشركين كا فاسق ہونا 6ا; صدر اسلام كے مشركين كا سلوك اا،2ا; صدر اسلام كے مشركين كا كينہ 3ا; صدر اسلام كے مشركين كا مكر اا; صدر اسلام كے مشركين كو

افشاكرنا3ا; صدر اسلام كے مشركين كى اكثريت 5ا; صدر اسلام كے مشركين كى دشمنى 5; صدر اسلام كے مشركين كى ظاہر سازى اا،2ا; صدر اسلام كے مشركين كى قرابتدارى 8;عہد شكنى كرنے والے مشركين 5ا; مشركين اور صدر اسلام كے مسلمان 5،2ا; مشركين اورمسلمان اا; مشركين كے تسلط سے ممانعت 4

معاہدہ:اسكو توڑنے والوں كا انحراف 8ا; اسكو توڑنے والوں كا فسق 8ا; اسكو ختم كرنے كے اثرات ا; اسكى وفادارى كا لازمى ہونا 0ا; اسكے احكام 0ا;معاہدہ امن ا; معاہدہ توڑنے كا سرچشمہ 7

منحرفين : 6

اسكى اہميت 3

آیت 9

( اشْتَرَوْاْ بِآيَاتِ اللّهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَصَدُّواْ عَن سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاء مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ )

انھوں نے آيات الہيہ كے بدلے بہت تھوڑى منفعت كو لے ليا ہے اور اب راہ خدات سے روك رہے ہيں يہ صرف زيادتى كر نے والے لوگ ہيں \_

ا\_ قرآن خدا تعالى كى آيات او ر نشانيوں كا مجموعہ ہے\_اشتروا بآيت الله

2\_ دنيا پرستى ، دين الہى كى مخالفت اور لوگوں كو راہ خدا سے دور ركھنے كا سرچشمہ ہے\_

اشتروا بآيات الله ثمنا قليلا فصدوا عن سبيله

3\_ مال دنيا، دين خدا اور اسكى كتاب ( قرآن) كےمقابلے ميں معمولى مال ہے\_اشتروا بآيات الله ثمنا قليل

خدا تعالى نے دين پر سودا بازى كو معمولى اور بہت كم قيمت شمار كيا ہے ( ثمنا قليلا) يہ حقيقت اس چيز كو بيان كررہى ہے كہ مال دنيا، دين كے مقابلے ميں بہت معمولى ہے \_

4\_صدر اسلام كے مشركين دنيا پرست لوگ تھے \_

اشتروا بآيات الله ثمنا قليل

5\_ صدر اسلام كے مشركين كى دنيا طلبى ، ان كے اسلام و قرآن كے ساتھ مبارزت كرنے كا عامل تھا\_

اشتروا بآيات الله ثمنا قليل

6\_ صدر اسلام كے مشركين اپنے مادى مفادات كے تحفظ كيلئے لوگوں كو اسلام كى طرف مائل ہونے اور راہ خدا پر چلنے سے باز ركھتے تھے\_اشتروا بآيات الله ثمنا قليلا فصدوا عن سبيله

سابقہ آيات كو ديكھتے ہوئے مندرجہ بالا آيت مشركين كے بارے ميں ہے\_

7\_ صدر اسلام كے مشركين ، دھو كہ باز اور بد كردار لوگ\_انهم سآئَ ما كانوا يعملون

8\_ آيات الہى اور دين حق پر سودا بازى انسان كى بدكرداريوں ميں سے ہے\_

اشتروا بآيات الله ثمنا قليلا ... انهم سآئَ ما كانوا يعملون

اسلام :اسكى مخالفت كے عوامل5

خداتعالى كى نشانياں :دنيا طلب لوگ 4

دنيا طلبى :اسكے اثرات 2،5

دين :اسكى قدر و قيمت 3; اسكى مخالفت كا سرچشمہ 2; دين فروشى كا ناپسنديدہ ہونا 8

راہ خدا:اس سے باز رہنے كا سرچشمہ 2; اس سے باز رہنا 6

عمل:ناپسنديدہ عمل 8

قرآن كريم :اسكى خصوصيات ا;اس كى قدر و قيمت 3; اسكى مخالفت كے عوامل 5

مادى وسائل :انكا بے اہميت ہونا 3

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كا مفاد پرست ہونا 6; صدر اسلام كے مشركين كا ناپسنديدہ عمل 7;صدر اسلام كے مشركين كى دنيا طلبى 4،5،6

آیت 10

( لاَ يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلاًّ وَلاَ ذِمَّةً وَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ )

يہ كسى مومن كے بارے ميں كسى قرابت يا قول و قرار كى پرواہ نہيں كرتے ہيں يہ صرف زيادتى كرنے والے لوگ ہيں (10)

ا\_ صدر اسلام كے مشركين كسى بھى مومن كے ساتھ قرابتدارى كے حق كے پابند نہ تھے\_لا يرقبون فى مومن ال

(يرقبون كے مصدر ) رقبة اور رُقبان كا معنى ہے حفاظت اور نگہدارى كرنا اور ''الّا'' كا معنى ہے قرابتدارى \_يہ نكتہ بھى قابل ذكر ہے كہ'' الّا'' اور لفظ '' مومن '' دونوں نكرہ ہيں اور نفى كے بعد ہيں لذا يہ دونوں عموم كا فائدہ دے رہے ہيں يعنى مشركين كسى مومن كے ساتھ قرابتدارى كى حرمت كاخيال نہيں كرتے\_

2\_ صدر اسلام كے مشركين كسى بھى مومن كے ساتھ عہد و پيمان كے پابند نہ تھے\_لا يرقبون فى مومن الا و لا ذمة

ذمہ كا معنى ہے عہد و پيمان \_ اور قابل ذكر ہے كہ مومن اور ذمہ دونوں كلمے نكرہ ہيں اور نفى كے بعدہيں لذا عموم كا فائدہ دے رہے ہيں \_

3\_ صدر اسلام كے مشركين كى مسلمانوں كے ساتھ شديد دشمنى اور كينہ پرورى \_لايرقبون فى مومن الا و لا ذمة

''الّا''كا معنى ہے قرابتدار ى اور ''ذمة ''كا معنى ہے عہد و پيمان يعنى مشركين كسى بھى مومن كے ساتھ نہ تو قرابتدارى كے حق كى رعايت كرتے ہيں اور نہ ہى انكے ساتھ كئے گئے عہد كى پابندى كرتے ہيں ، اس سے مشركين كى مومنين كے ساتھ شديد دشمنى اور كينے كا پتا چلتا ہے \_

4\_ رشتہ داروں كے حقوق كا خيال ركھنا واجب ہے \_لا يرقبون فى مومن ال

مذكورہ آيت جو مشركين كے بارے ميں ہے ،نے قرابتدارى كے حق كى پروانہ كرنے كو مشركين كى خصوصيات ميں سے شمار كيا ہے او اسى وجہ سے ان كو حد سے تجاوز كرنے والے (ہم المعتدون) قرار دياہے يہ صفت بتارہى ہے كہ قرابتداروں كے حقوق كى رعايت كرنا ضرورى ہے\_

5\_عہدوپيمان كى وفادارى اور پابندى ضرورى ہے \_لا يرقبون فى مومن الا ولا ذمة

6\_ صدر اسلام كے مشركين تجاوز كرنے والے لوگ تھے\_

و اولئك هم المعتدون

7\_ قرابتدارى كے حقوق كو پاؤں تلے روند نے كا سرچشمہ تجاوز كرنے والى فطرت ہے\_

لا يرقبون فى مومن الا و لا ذمة و اولئك هم المعتدون

'' اولئك '' كا اشارہ مشركين كى طرف ہے ان كے ذكر كردہ اوصاف سميت ،اور انكا ايك وصف تھا (لايرقبون ...) يعنى يہ مشركين جو نہ قرابتدارى كے حقوق كا خيال ركھتے ہيں اور نہ ہى عہد و پيمان كے پابند ہيں ،يہ تجاوز كرنے والے لوگ ہيں \_

8\_ پيمان شكنى اور عہد كى پابندى نہ كرنا حد سے تجاوز كرنے والى فطرت كا شاخسانہ ہے \_

لا يرقبون فى مومن الا و لا ذمة و اولئك هم الم/عتدون

9\_ پيمان شكنى كرنے والے حد سے تجاوز كرنے والے لوگ ہيں \_

لا يرقبون فى مومن الا ولا ذمة و اولئك هم المعتدون

10\_ قرابتدارى كے حقوق كو پائمال كرنے والے تجاوزكرنے والے لوگ ہيں \_

لا يرقبون فى مومن ا لا و لا ذمة و اولئك هم المعتدون

1ا\_ صدر اسلام كے مشركين مسلمانوں كے خلاف جنگ كا آغاز كرنے والے تھے \_اولئك هم المعتدون

( اولئك ہم المعتدون) ميں ہم ضمير كى وجہ سے جو قصر ہے وہ قصر قلب ہے يعنى مشركين ہيں كہ جنہوں نے مسلمانوں كے حقوق سے تجاوز كيا ہے اور ان كے ساتھ جنگ كا آغاز كيا ہے نہ مسلمان \_قابل ذكر ہے كہ آيت نمبر 3ا ميں يہ چيز صراحت كے ساتھ بيان كى گئي ہے \_

2ا\_ صدر اسلام كے مشركين كے ساتھ مسلمانوں كى جنگ صرف دفاعى جنگ تھي\_و اولئك هم المعتدون

اس آيہ شريفہ اور گذشتہ آيات سے پتا چلتا ہے كہ خدا تعالى نے مسلمانوں كے حقوق كا دفاع كرنے اور دشمن كو ان سے دور ركھنے كيلئے مشركين كے ساتھ صلح كے معاہدہ كو كالعدم قرارديا اور مسلمانوں كو ان كے ساتھ جنگ كرنے كى دعوت دى \_

احكام 4 ، 5

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 3، اا، 2

تجاوز :اسكے اثرات 7،8تجاوز كرنے والے لوگ 6، 9، 0

جنگ:

دفاعى جنگ 12 ; مشركين كے ساتھ جنگ 21

قرابتدار:ان كے حقوق كى اہميت 4; ان كے حقوق كے سلسلے ميں تجاوز كرنے والے 0ا;ان كے حقوق كے سلسلے ميں تجاوز كے عوامل 7

قرابتدارى :اسكے حقوق سے بے اعتنائي 1

مسلمان :صدر اسلام كے مسلمانوں كى دفاعى جنگ 2

مشركين :صدر اسلام كے مشركين ا;صدر اسلام كے مشركين اور مسلمان اا; صدر اسلام كے مشركين اور مومنين 2; صدر اسلام كے مشركين كا تجاوز 6; صدر اسلام كے مشركين كا جنگ بھڑ كانا 1ا; صدر اسلام كے مشركين كى دشمنى ا،3;عہد شكنى كرنے والے مشركين 2، 2ا; مشركين اور مومن قرابتدار ا; مشركين اور مومنين 3

معاہدہ :اسكى وفادارى كا لازم ہونا 5; اسكے احكام 5; اسكے توڑنے كے عوامل 8;اس كے توڑنے والوں كا تجاوز گر ہونا 9

مومنين :ان كے دشمن 3

واجبات 4،5

آیت 11

( فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَآتَوُاْ الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَنُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ )

پھر بھى اگر يہ توبہ كر ليں اور نماز قائم كريں اور زكوة ادا كر يں تو ديں ميں تمھار ے بھائي ہيں اور ہم صاحبان علم كے لئے اپنے آيات كو تفصيل كے ساتھ بيان كرتے رہتے ہيں \_

1\_مسلمانوں كى صدر اسلام كے عہد شكنى كرنے والے مشركين كے ساتھ جنگ كا مقصد انہيں شرك سے نجات دينا اور اسلام اور توحيد كى طرف واپس لانا تھا \_فان تابوا و اقاموا الصلاة و آتوا الزكاة

مندرجہ بالا مطلب ( ان تابوا ...) كے جملے كو صلح نامے كے كالعدم قرار دينے اور عہد شكن مشركين كے خلاف اعلان جنگ (كيف يكون للمشركين عهد ...) پر متفرع كرنے سے حاصل ہوتا ہے\_

قابل ذكر ہے كہ ( تابوا كے مصدر) توبہ كا معنى ہے واپس پلٹنا يعنى اگر مشركين اسلام اور توحيد كى طرف واپس آجائيں اور

2\_ نماز قائم كرنا اور زكات ادا كرنا مسلمان ہونے كى لازمى نشانياں ہيں \_فان تابوا و اقاموا الصلاة و اتوا الزكاة

3\_ مسلمان ايك دوسرے كے دينى بھائي ہيں اور اجتماعى حقوق اور مفادات ميں برابر كے شريك ہيں \_

فان تابوا ... فاخوانكم فى الدين

4\_ جنگ كرنے والے كفار كے ساتھ ان كے اسلام كى طرف پلٹ آنے كے بعد جنگ كرناممنوع ہے \_

فان تابوا ... فاخوانكم فى الدين

(فاخوانكم فى الدين) كا جملہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ جنگ كرنے والے كفار اسلام قبول كرنے كے بعد مسلمانوں كے دينى بھائي شمار ہوں گے اور اس كے بعد ان كے ساتھ جنگ كرنا حرام ہے\_

5\_ جنگ كرنے والے كفار اسلام قبول كرنے كے بعد مسلمانوں كے دينى بھائي شمار ہوں گے اور اجتماعى حقوق اور مفادات ميں برابر كے شريك ہوں گے\_فان تابوا ... فاخوانكم فى الدين

6\_ كفار كے اسلام كا قبول ہونا نماز قائم كرنے اور زكات ادا كرنے كے ساتھ مشروط ہے\_

فان تابوا و اقاموا الصلاة و آتوا الزكاة فاخوانكم فى الدين

7\_ علم و دانش ، معارف قرآن كو سمجھنے كا ذريعہ ہيں \_و نفصل الآيات لقوم يعلمون

8\_ معارف قرآن ، واضح، ممتاز اور بغير ابہام كے ہيں \_و نفصل الآيات لقوم يعلمون

(نفصل كے مصدر ) تفصيل كا مادہ فصل ہے كہ جس كا معنى ہے دو چيزوں ميں سے ايك كو دوسرى سے اسطرح دور كرنا كہ ہر ايك مكمل طور پر ممتازہوجائے\_مقصود يہ ہے كہ قسم قسم كے معارف قرآنى ميں سے ہر ايك جدا طور پر اور مشخص و ممتاز صورت ميں بيان كيا گيا ہے\_

9\_ خدا تعالى ، علما اور دانشوروں كو قرآن ميں تحقيق و تدبر اور اس كے معارف سے استفادہ كرنے كى دعوت ديتا ہے اور انہيں اسكى تشويق دلاتا ہے \_و نفصل الآيات لقوم يعلمون

معارف قرآن كى تبيين و تفصيل كو بيان كرنے كے بعد ''لقوم يعلمون'' كا ذكر كرنا خدا تعالى كى طرف سے اہل علم و دانش كو كتاب الہى سے استفادہ كرنے كى تشويق ہے \_

0ا\_ معارف قرآن ، خدا كى آيات اور نشانياں ہيں \_

و نفصل الآيات

ہوسكتا ہے آيات سے مراد قرآن ميں مذكور سب معارف ہوں ، لذا ان معارف كو آيات سے تعبير كرنا مندرجہ بالا نكتے پر دلالت كرتا ہے\_

احكام: 4فلسفہ احكام،

اسلام :اسكى اہميت

اقرار:اسلام كے اقرار كے اثرات 4،5

توحيد :اسكى اہميت

جنگ:اسكے احكام 4;حرام جنگ 4; كفاركے ساتھ جنگ 4; محاربين كے ساتھ جنگ 4; مشركين كے ساتھ جنگ

جہاد:اس كا فلسفہ

حقوق :حقوق ميں مساوات 3،5

دين :ضروريات دين 2

زكات :اسكى اہميت 2،6

شرك :اس سے نجات كى اہميت

علم :اسكے اثرات 7

علما:انكو تشويق دلانا9

قرآن كريم :اس سے استفادہ 9;اس كا واضح ہونا 8; اسكو سمجھنے كے عوامل 7 ;اسكى تبيين 8; اس كى خصوصيات 8، 0ا; اس ميں تدبر كرنے كى اہميت 9;قرآن كريم خدا كى نشانيوں ميں سے 0

كفار:ان كے اسلام كے قبول ہونے كے شرائط 6

محرمات:4

مسلمان:انكى اخوت 3،5 ; صدر اسلام كے مسلمانوں كى جنگ ا;مسلمانوں كى نشانياں 2 ; مسلمانوں كے اجتماعى حقوق 5;نئے مسلمانوں كے اجتماعى حقوق 3

نماز :نماز قائم كرنے كى اہميت 2،6

آیت 12

( وَإِن نَّكَثُواْ أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُواْ فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُواْ أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لاَ أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ )

اور اگر يہ عہدكے بعدى بھى اپنى قسموں كو توڑديں او ردين ميں طعنہ زنى كرين تو كفر كے سر براہوں سے كھل كر جہاد كرو ان كى قسموں كا كوئي اعتبار نہيں ہے شايد يہ اسى طرح اپنى حركتوں سے باز آجائيں \_

ا\_ صدر اسلام كے مسلمانوں اور زمانہ بعثت كے مشركين كے در ميان پيمان صلح كا انعقاد\_و ان نكثوا ايمانهم من بعد عهدهم

2\_ زمانہ بعثت كے مشركين نے مسلمانوں كے ساتھ كئے گئے اپنے عہدو پيمان كى پابندى اوروفادارى كى قسم كھائي تھى \_

و ان نكثوا ايمانهم من بعد عهدهم

3\_ صدر اسلام كے مشركين عہد شكنى كرنے والے تھے\_و ان نكثوا ايمانهم من بعد عهدهم ... ا نهم لا ايمان لهم

4\_غير مسلم معاشروں كے ساتھ پيمان صلح كا انعقاد جائز ہے\_و ان نكثوا ايمانهم من بعد عهدهم

5\_ جب تك معاہدہ كرنے والى دوسرى طرف وفادار ہے معاہدہ كى پابندى كرنا ضرورى ہے\_

و ان نكثوا ايمانهم من بعد عهدهم

6\_ كفا ركى طرف سے پيمان شكنى كے بعد ان كے خلاف اعلان جنگ اور ان كے ساتھ كئے گئے معاہدہ امن كو كالعدم قرار دے دينا جائز ہے\_و ان نكثوا ايمانهم من بعد عهدهم ...فقاتلو

7\_ اسلام كى توہين اور اس پر طعن كى سزا ، موت ہے\_و طعنوا فى دينكم فقاتلو

8\_ خدا تعالى نے مشركين و كفاركے رؤسا كى طرف

سے عہد شكنى كے بعد صدر اسلام كے مسلمانوں كو ان كے خلاف جنگ كرنے كى دعوت دى \_

و ان نكثوا ايمانهم ... فقاتلوا ائمة الكفر

9\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كى ذمہ دارى تھى كہ اگر وہ معاہدہ كرنے والے مشركين كى طرف سے دين الہى كى توہين اور اس پر طعن كا مشاہدہ كريں تو ان كے خلاف برسرپيكارہوجائيں \_و ان نكثوا ايمانهم ... و طعنوا فى دينكم فقاتلوا ائمة الكفر

0ا\_ معاہدہ كرنے والے مشركين كا اسلام پر طعن كرنا اور اسكى توہين كرنا ، ان كے ساتھ كئے گئے پيمان صلح كوكالعدم قرار دينے اور ان كے خلاف اعلان جنگ كو جائز كرديتا ہے\_و ان نكثوا ايمانهم من بعد عهدهم و طعنوا فى دينكم فقاتلو

اا\_ كفار و مشركين كے خلاف برسرپيكارہونے كا بنيادى ہدف ، كفر و شرك كے بنيادى عوامل كو نابود كرنا ہے\_

فقاتلوا ائمة الكفر

2ا\_كفار و مشركين كے سر كردہ افراد كے خلاف برسر پيكار ہونے كا مقصد انہيں عہد و پيمان كا خيال ركھنے پر مجبور كرنا اور اسلام و مسلمين كو زك پہنچانے سے روكنا ہے\_و ان نكثوا ايمانهم ... فقاتلوا ائمة الكفر ... لعلهم ينتهون

احكام : 4،5،6،7،0

فلسفہ احكام : اا،2

اسلام :اسكى اہانت كا بدلہ7; اسكى اہانت كى سزا 7،9; اسكى پاسدارى كى اہميت 2ا; اسكى توہين كرنے والوں كو موت كے گھاٹ اتارنا 7;اسكى توہين كے اثرات 0ا;صدر اسلام كى تاريخ ا،2

جرائم : 7

جنگ:دين كى اہانت كرنے والوں كے خلاف جنگ 9; كفار كے خلاف جنگ اا;مشركين كے راہنماؤں كے خلاف جنگ 8،2ا; معاہدہ كرنے والے كفار كے خلاف جنگ 6،0

جہاد:كفار كے راہنماؤں كے ساتھ جہاد 8،اا،2

حدود:اسكے احكام 7

خدا :خدا كے اوامر 8

صلح:

غير مسلموں كے ساتھ صلح 4

كفر:اس كے راہنماؤں كى نابودى كا پيش خيمہ

مسلمان :صدر اسلام كے مسلمانوں كى ذمہ دارى 8، 9;مسلمان اور معاہدہ كرنے والے مشركين 9; مسلمانوں كے معاہدے ا،2

مشركين :صدر اسلام كے مشركين 3;صدر اسلام كے مشركين كى قسم 2; مشركين كے ساتھ معاہدہ ا،2; معاہدہ توڑنے والے مشركين 3

معاہدہ:اسكى وفادارى كى اہميت 2ا; اس كى وفادارى كے اثرات 5;اس كى وفادارى كے شرائط 5;اس كے احكام 4،5،6،0ا; اسكے توڑنے كے اثرات6، 8; اسے ختم كرنے كے شرائط 6;اسے ختم كرنے كے عوامل 0ا; صلح كا معاہدہ ا،2،4،8،0ا; غير مسلموں كے ساتھ معاہدہ 4; غير مسلموں كے ساتھ معاہدہ كا جائز ہونا 4; معاہدہ امن 6

آیت 13

( أَلاَ تُقَاتِلُونَ قَوْماً نَّكَثُواْ أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّواْ بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَؤُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤُمِنِينَ )

كيا تم اس قو م سے جہاد نہ كرو گے جس نے اپنے عہد و پيماں كو توڑديا ہے اور رسول كو وطن سے نكال دينے كا ارادہ بھى كر ليا ہے اور تمھار ے مقابلہ ميں مظالم پہل بھى كى ہے \_ كيا تم ان سے ڈرتے ہو تو خدا زيادہ حقدار ہے كہ اس كاخوف پيدا كرو اگر تم صاحب ايمان ہو\_

1\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كو پيمان شكنى كرنے والے اور پيغمبراكرم (ص) كے خلاف سازش كرنے والے مشركين كے خلاف جنگ كرنے كى ترغيب دلانا اور انكا حوصلہ بڑھانا\_الا تقاتلون قوما نكثوا ايمانهم و هموا باخراج الرسول

2\_ مسلمانوں كو رہبران كفر و شرك كے خلاف برسرپيكار ہونے كى ترغيب دلانا اور ان كا حوصلہ بڑھانا\_

فقاتلوا ائمة الكفر ... الاتقاتلون قوماً نكثوا ايمانهم و هموا باخراج الرسول

3\_صدر اسلام كے مسلمانوں اور مشركين كے در ميان پيمان صلح كا پايا جانا\_قوماً نكثوا ايمانهم

4\_ صدر اسلام كے معاہدہ كرنے والے مشركين كى طرف سے پيمان صلح كا ٹوٹنا\_الا تقاتلون قوماً نكثوا ايمانهم

5\_ صدر اسلام كے مشركين نے مسلمانوں كے ساتھ كئے گئے اپنے معاہدہ كى پابندى اور وفادارى كى قسم كھائي تھى \_

قوماً نكثوا ايمانهم

6\_ صدائے توحيد كو خاموش كرنے كيلئے مشركين ، پيغمبراكرم (ص) كو مكہ سے نكال باہر كرنے پر تْلے ہوئے تھے\_

و همّوا باخراج الرسول

7\_ جنگ كرنے والى افواج اگر دشمن كے ساتھ جنگ كرنے ميں خوف و ہراس اور شك و ترديد ميں مبتلا ہوں تو انہيں جنگ كى وجوہات بتانا اچھى چيز ہے\_الاتقاتلون قوماً نكثوا ايمانهم و همّوا باخراج الرسول

8\_ صدر اسلام كے مشركين نے مسلمانوں كے ساتھ جنگ كا آغاز كيا \_و هم بدء و كم اول مرة

9\_ اسلام اور مسلمانوں كے خلاف جنگ كا آغاز كرنے والوں كو نابود كرنا ضرورى ہے\_

الاتقاتلون قوماً ... هم بدء و كم اول مرة

0ا\_ صدر اسلام كے مشركين بڑى جنگى طاقت ركھتے تھے\_اتخشونهم

اا\_ اسلامى معاشرے كے رہبر كے خلاف سازش كرنے والوں كے ساتھ جنگ كرنا اور انہيں نابود كردينا ضرورى ہے\_

الا تقاتلون قوماً ... و همّوا باخراج الرسول

2ا\_ صدر اسلام كے مسلمان پيمان شكنى كرنے والے مشركين كے ساتھ جنگ كرنے سے ڈرتے تھے\_اتخشونهم

3ا\_ خدا تعالى نے صدر اسلام كے مسلمانوں كي، دشمن كى قوت سے خوف زدہ ہونے اور اس كے ساتھ جنگ كرنے سے پرہيز كرنے كى وجہ سے مذمت كى ہے\_اتخشونهم

4ا\_ صحيح ايمان كا تقاضا ہے خدا سے ڈرنا اور اس كے غير

كى قوت و طاقت سے نہ ڈرنا\_اتخشونهم فالله احق ان تخشوه ان كنتم مؤمنين

5ا\_ وہ ہستى كہ جو سب سے زيادہ حقدار ہے كہ اس سے ڈراجائے خدا تعالى ہے\_فالله احق ان تخشوه ان كنتم مؤمنين

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 3،4،6

ايمان:اس كے شرائط 4

جنگ :جنگ سے روگردانى 3ا; جنگ كا آغاز كرنے والوں كو تباہ كرنے كى اہميت 9;حضرت محمد(ص) كے دشمن كے ساتھ جنگ ا;دشمن رہبر كے ساتھ جنگ 11; دشمن كے ساتھ جنگ7; رہبران كفر كے ساتھ جنگ 2; فلسفہ جنگ بيان كرنا 7;مسلمانوں كے ساتھ جنگ 8; مشركين كے ساتھ جنگ ا،2ا; معاہدہ توڑنے والوں كے ساتھ جنگ

جہاد:اسكى تشويق دلانا ا،2

حضرت محمد(ص) :انہيں مكہ سے نكالنا 6

خدا تعالى :اسكى طرف سے مذمت3ا; اسكے مختصات 5

خوف:خوف، جنگ سے 2ا; خوف خدا كى اہميت 4ا،5ا; خوف ،دشمن سے 3ا; خوف، غير خدا سے4

دشمن:اسے نابود كرنے كى اہميت 9

دشمني:توحيد كے ساتھ دشمنى 6; حضرت محمد(ص) كے ساتھ دشمنى 6

رہبرى :اسكى اہميت

عمل :پسنديدہ عمل 7

مجاہدين:انكى حوصلہ افزائي كى اہميت 7

مسلمان :صدر اسلام كے مسلمان اور مشركين 2ا; صدر اسلام كے مسلمانوں كا خوف زدہ ہونا 2ا،3ا; صدر اسلام كے مسلمانوں كو تشويق دلاناا; صدر اسلام كے مسلمانوں كى سرزنش 3ا;مسلمانوں كو تشويق دلانا2;مسلمانوں كے معاہدے 3،5

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كا جنگ بھڑكانا 8;صدر اسلام كے مشركين كى دشمنى 6;صدر اسلام كے مشركين كى سازشيں 6; صدر اسلام كے مشركين كى فوجى طاقت0ا; صدر اسلام كے مشركين كى قسم 5; مشركين كا معاہدہ 5; مشركين كے ساتھ

معاہدہ 3; معاہدہ توڑنے والے مشركين 4; معاہدہ كرنے والے مشركين 5

معاہدہ:صدر اسلام ميں صلح كا معاہدہ 3; معاہدہ امن 4

آیت 14

( قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ )

ان سے جنگ كرو اللہ انھيں تمھارے ہاتھوں سے سزا دے گا اور رسول كرے گا اور تمھيں ان پر فتح عطا كر ے گا اور صاحب ايمان قو م كے دلوں كو ٹھنڈا كر دے گا\_

ا\_ پيمان شكنى كرنے والے اور جنگ چاہنے والے دشمن كے ساتھ جنگ كى ضرورت\_

الا تقاتلون قوماً نكثوا ايمانهم ... قتلوهم

''قاتلوہم '' ميں ضمير ''ہم'' سابقہ آيت (قوماً نكثوا ايمانہم ... و ہم بدء و كم اول مرة) ميں پيمان شكنى كرنے والے اور جنگ كا آغاز كرنے والے مشركين كى طرف لوٹ رہى ہے\_

2\_ خدا تعالى دشمنان دين كى شكست و ذلت اور مومنين كى كاميابى اور عزت چاہتا ہے\_

قاتلوهم يعذبهم الله با يديكم و يخز هم و ينصر كم عليهم

3\_ دشمنان دين كى نابودى و ذلت اور اپنى كاميابى ،ان كے ساتھ جنگ ميں پوشيدہ ہے \_

قاتلوهم يعذبهم الله با يديكم و يخز هم و ينصركم عليهم

4\_ جنگ كرنے والے مومنين ميدان جنگ ميں ارادہ خدا ( اسلامى افواج كى كاميابى اور دشمن كى ذلت اور نابودى ) كے وقوع پذير ہونے كا مظہر ہيں \_يعذبهم الله با يديكم و يخز هم و ينصر كم عليهم

خدا تعالى نے دشمن كے خلاف جنگ كرنے كا حكم دينے كے بعد انكى نابودى و شكست اور مومنين كى كاميابى كو اپنى طرف نسبت دى ہے حالانكہ يہ سب انہيں كى جنگ كا نتيجہ تھا اس كا مطلب يہ ہے

كہ انسانوں كے بارے ميں خدا تعالى كا ارادہ خود انہيں كے افعال كے ذريعے وقوع پذير ہوتا ہے\_

5\_ جنگ كا زمانہ ، خدا تعالى كى طرف سے مومنين كى غيبى امداد كے ظہور كا زمانہ ہے \_

قاتلوهم يعذبهم الله با يديكم ... و ينصر كم عليهم

6\_ مومنين كى اپنے مكتب كى اقدار تك رسائي خود انہيں كے جہاد اور كوشش ميں مضمر ہے\_قاتلوهم يعذبهم الله بايديكم

7\_ خدا تعالى نے صدر اسلام كے مومنين كو مشركين كے ساتھ نبرد آزما ہونے كى صورت ميں انہيں يقينى كاميابى كى نويد سنائي \_قاتلوهم يعذبهم الله با يديكم ... و ينصركم عليهم

8\_ صدر اسلام كے پيمان شكنى كرنے والے مشركين كى ذلت و نابودى اور سپاہ اسلام كى كاميابى ، ستم ديدہ مومنين كے سينوں كى دوا تھى \_يعذبهم الله با يديكم و يخزهم و ينصركم عليهم و يشف صدور قوم مؤمنين

9\_ صدر اسلام كے مومنين كے دل مشركين كے رنج و آزار پہنچانے كى وجہ سے زخمى ہوچكے تھے \_

و يشف صدور قوم مؤمنين

اسلام :صد ر اسلام كى تاريخ7،9

جنگ:جنگ چاہنے والوں كے ساتھ جنگ كى اہميت ا;جنگ ميں خدا تعالى كى امداد 5; دشمنان دين كے ساتھ جنگ 3; دشمن كے ساتھ جنگ كى اہميت

جہاد:اسكے اثرات6

خدا تعالى :ارادہ خدا كے مظاہر 4; خدا تعالى كى بشارتيں 7

خدا تعالى كا كام كرنے والے:4

دشمن :دشمن كى ذلت كا سرچشمہ4; دشمن كى ذلت كى شرائط 3;دشمن كى ذلت كے عوامل 4; دشمن كى موت كا سرچشمہ4; دشمن كى نابودى كے شرائط 3; دشمن كى ہلاكت كے عوامل 4; معاہدہ توڑنے والے دشمن

دين :دشمنان دين كى ذلت 2; دشمنان دين كى شكست 2; دين كے اہداف كا وقوع پذير ہونا 6

كاميابى :اسكا پيش خيمہ 4; اسكى بشارت 7; اسكے شرائط 3; اسكے عوامل 4

مجاہدين :انكى كاركردگى 4;انكى كاميابى 8

مشركين :انكى ذلت كے اثرات 8; صدر اسلام كے مشركين كى اذيتيں 9; مشركين، معاہدہ كو توڑنے والے 8

مومنين :انكى امداد5;انكى كاميابى 2،7; صدر اسلام كے مومنين كو بشارت 7; صدر اسلام كے مومنين كے رنج والم9; مومنين كى ذمہ دارى 6; مومنين كى عزت 2; مومنين كے دلوں كى شفا 8;مومنين كے دلوں كى شفا كے عوامل 8

آیت 15

( وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللّهُ عَلَى مَن يَشَاءُ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ )

اور ان كے دلوں كا غصہ دور كردے گا اور الله جس كى توبہ كو جاہتا ے قبول كر ليتا ہے كہ وہ صاحب علم بھى ہے اور صاحب حكمت بھى ہے \_

ا\_ صدر اسلام كے مومنين كے دل ،پيمان شكنى كرنے والے مشركين كى نسبت غيظ و عضب سے بھرے ہوئے تھے\_

الا تقتلون قوما نكثوا ايمانهم ... و يشف صدور قوم مؤمنين و يذهب غيظ قلوبهم

2\_ صدر اسلام كے مومنين كے دلوں ميں موجود آتش غضب كى ٹھنڈك كا ذريعہ ، تجاوز كرنے والے مشركين كى ذلت و نابودى \_قاتلوهم يعذبهم الله ... و يذهب غيظ قلوبهم

3\_ خدا تعالى كى طرف سے پيمان شكنى كرنے والے مشركين كو توبہ كاراستہ كھلا ہونے كى ياد دہانى \_

الاتقتلون قوما نكثوا ايمانهم ... و يتوب الله على من يشائ

4\_ خدا تعالى كفار و مشركين كو توبہ ( شرك كو ترك كركے اسلام كو قبول كرلينا) كى دعوت ديتا ہے\_

الاتقتلون قوما نكثوا ايمانهم ... و يتوب الله على من يشائ

5\_ خدا تعالى كا توبہ قبول كرنا اسكى مشيت اور مرضى پر منحصر ہے نہ توبہ كرنے والوں كے استحقاق كى بنا پر\_

و يتوب الله على من يشائ

6\_ خدا تعالى كے مشركين و كفار كى توبہ اور ان كے اسلام

كو قبول كرنے كا سرچشمہ اسكا علم و حكمت ہے\_و يتوب الله على من يشاء و الله عليم حكيم

7\_ پيمان شكنى كرنے والے دشمن كے ساتھ جنگ كا حكم اور انہيں توبہ كرنے اور دامن اسلام ميں پلٹ آنے كى دعوت دينے كا سرچشمہ خدا تعالى كا علم و حكمت ہے\_قاتلوهم ... و يتوب الله على من يشاء و الله عليم حكيم

8\_ خدا تعالى عليم ( بہت جاننے والا) اور حكيم ( حكمت والا)ہے\_و الله عليم حكيم

اسلام:اسلام كى طرف دعوت3،4،7; دشمنان اسلام كو دعوت 7; صدر اسلام كى تاريخ

اسماء اور صفات:حكيم8; عليم 8

توبہ :اسكى دعوت 4،7; اسكے قبول ہونے كے شرائط 5

جنگ:دشمن كے ساتھ جنگ7; معاہدہ توڑنے والوں كے ساتھ جنگ 7

خدا تعالى :اس كا علم 6،7;اسكى حكمت 6،7; اسكى دعوت 4; اسكى دعوت كى خصوصيات7; اسكى مشيت 5; اسكے احكام كى خصوصيات 7

شرك:اسكو ترك كرنے كى دعوت 4

كفار:ان كا اسلام قبول كرنا6; انكو دعوت4; انكى توبہ قبول ہونا6

مشركين :انكا اسلام قبول كرنا 6; انكو دعوت 4; انكى توبہ 3; انكى توبہ كا قبول ہونا 6;انكى ذلت كے اثرات 2; انكى مرگ كے اثرات 2; مشركين، عہد شكنى كرنے والے

مومنين:انكا غصہ ٹھنڈا كرنے كے عوامل 2;انكى خوشى كے عوامل 2; صد راسلام كے مومنين كا غيظ و غضب

ياددہاني:معاہدہ توڑنے والے مشركين كو ياددہانى 3

آیت 16

( أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُواْ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّهُ الَّذِينَ جَاهَدُواْ مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُواْ مِن دُونِ اللّهِ وَلاَ رَسُولِهِ وَلاَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً وَاللّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ )

اور ان كے دلوں كا غصہ دور كردے گا اور اللہ جس كى يہ ہے كہ تم كو اسى طرح چھوڑ ديا جائے گا جب كہ اللہ نے ابھى يہ بھى نہيں ديكھا ہے كہ تم ميں جہاد كرنے والے كون لوگ ہيں جنھوں نے خدا \_ رسول اور صاحبان ايمان كو چھوڑكر كسى كو دوست نہيں بنايا ہے اور اللہ تمھار ے اعمال سے خوب باخبر ہے\_

ا\_ لوگوں كو صرف ايمان لے آنے كى وجہ سے اپنے آپ سے امتحان الہى كو معاف نہيں سمجھنا چاہيے \_

ام حسبتم ان تتركوا و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم

2\_ اہل ايمان كا امتحان خدا تعالى كى قطعى سنت ہے\_ام حسبتم ان تتركوا و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم

3\_ خدا تعالى كے امتحان كا مقصد حقيقى مومنوں كو دوسروں سے جدا اور ممتاز كرنا ہے \_

ام حسبتم ان تتركوا و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم

4\_ زمانہ جنگ و كارزار، خدا تعالى كے امتحان اور صحيح مومنوں كے ممتازہونے كا زمانہ ہے\_

ام حسبتم ان تتركوا و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم

5\_ مومنين كے ساتھ دوستى يا دشمنوں اور بيگانوں كے ساتھ خفيہ روابط كا استوار كرنا، امتحان الہى اور حقيقى مومنوں كے ممتازہونے كا ميدان ہے\_

ام حسبتم ان تتركوا و لما يعلم الله الذين ...لم يتخذوا من دون الله و لا رسوله و لا المؤمنين و ليجة

6\_ خدا ، پيغمبر اور مومنين كے ساتھ دوستى اور انكے دشمنوں

سے بيزارى حقيقى ايمان كى نشانيوں ميں سے ہے\_و لم يتخذوا من دون الله و لا رسوله و لا المؤمنين و ليجة

7\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كے در ميان بعض كمزور ايمان اور اغيار كے ساتھ مرتبط لوگوں كا موجود ہونا\_

و لم يتخذوا من دون الله و لا رسوله و لا المؤمنين و ليجة

8\_ خدا تعالى كى طرف سے كمزور ايمان لوگوں كو اغيار كا ہم راز ہونے اوران تك مسلمانوں كے اسرار پہنچانے كے بارے ميں دھمكى آميز تنبيہ \_ام حسبتم ان تتركوا و لما يعلم الله الذين ... و لم يتخذوا من دون الله و لا رسوله و لا المؤمنين و ليجة

9\_ اغيار كے ساتھ خفيہ روابط استوار كرنے اور ان تك مسلمانوں كے اسرار پہنچانے كى حرمت \_

ام حسبتم ان تتركوا و لما يعلم الله الذين ... لم يتخذوا من دون الله و لا رسوله و لا المؤمنين و ليجة

0ا\_ميدان جنگ ميں شركت سے روگردانى ، دشمنوں كے ساتھ خفيہ روابط كا استوار كرنا اور ان تك مسلمانوں كے راز منتقل كرنا كمزور ايمان كى نشانياں ہيں \_

ام حسبتم ان تتركوا و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم و لم يتخذوا من دون الله و لا رسوله و لا المؤمنين و ليجة

اا\_ لوگوں كے ظاہر اور پنہان كاموں كے بارے ميں خدا تعالى كى مكمل آگاہى \_و الله خبير بما تعملون

احكام : 9

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 7

اغيار:ان تك راز كا پہنچانا 8،9; ان كے ساتھ ارتباط كا حرام ہونا 9; ان كے ساتھ رابطہ 7

امتحان :جنگ كے ذريعے امتحان 4; فلسفہ امتحان 3; موارد امتحان5

انسان:اس كا عمل

ايمان :اسكى نشانياں 6; اسكے آثار ا;اسكے كمزور ہونے كى نشانياں 0

بيزارى :بيزاري،پيغمبر (ص) كے دشمنوں سے6; بيزارى ،

دشمنان خدا سے 6; بيزاري، مومنين كے دشمنوں سے 6

جنگ :اس كافلسفہ 4

جہاد:اس ميں شركت سے گريز كرنا0

خدا تعالى :اس كا امتحان 3، 4، 5; اس كا علم غيب 1ا;اسكى دھمكياں 8; اسكى سنت 2; اسكے امتحان كا سب كيلئے ہونا

خدا تعالى كى سنتيں :

امتحان كى سنت 2

دشمن:ان كے ساتھ رابطہ 5،0

دوستى :دوستى پيغمبر (ص) كے ساتھ6; دوستى خدا كے ساتھ6; دوستى دشمن كے ساتھ 5; دوستى مومنين كے ساتھ 5،6

راز افشا كرنا:اسكى حرمت 9

محرمات :9

مسلمان :ان كے راز افشاء كرنا 9،0ا; صدر اسلام كے مسلمانوں كو تنبيہ8; صدر اسلام كے مسلمانوں كى كمزورى 7

مومنين:انكا امتحان ا،2; انكى تشخيص 3،4،5

آیت 17

( مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُواْ مَسَاجِدَ الله شَاهِدِينَ عَلَى أَنفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ )

يہ كام مشركين كا نہيں ہے كہ وہ مساجد خدا كو آباد كريں جبكہ وہ خو د اپنے نفس كے كفر كے گواہ ہيں \_ ان كے اعمال بر باد ہيں اور وہ جہنم ميں ہميشہ رہنے والے ہيں \_

ا\_ مشركين مساجد كو آباد كرنے اور ان كى رسيدگى كرنے كى صلاحيت نہيں ركھتے \_

ما كان للمشركين ان يعمروا مساجد الله

2\_مساجد كے امور مشركين كے حوالے كردينا جائز نہيں ہے \_ما كان للمشركين ان يعمروا مساجد الله

3\_ مساجد بنانے كا فلسفہ خداكے حضور، خضوع و خشوع كا اظہار ہے\_ما كان للمشركين ان يعمروا مساجد الله

عبادت گاہوں كو ''مسجد'' سے تعبير كرنے سے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے \_

4\_ مساجد : مقدس مقامات، خدا كے متعلقہ اور اسكى ملكيت ہيں \_مساجد الله

مساجد كا اللہ كى طرف اضافہ ، اضافہ تشريفيہ ہے جو مساجد كے تقدس كو نماياں كررہا ہے\_

5\_ مشركين ، نجس اور كفر سے آلودہ ہيں \_شاهدين على انفسهم بالكفر

6\_ صدر اسلام ميں فتح مكہ سے پہلے مسجد الحرام كى توليت (اسكى آباد كارى اور اسكے امور كى رسيدگي) كفر پيشہ مشركين كے ہاتھوں ميں تھى \_ما كان للمشركين ان يعمروا مساجد الله شاهدين على انفسهم بالكفر

7\_ مشركين كے نيك اعمال ، خدا تعالى كے ہاں بے قدر و قيمت اور فاسد ہيں \_

ما كان للمشركين ان يعمروا مساجد الله ... اولئك حبطت اعمالهم

8\_ كفار كے نيك اعمال كے حبط و فاسد اور بے قدر و قيمت ہونے كى وجہ انكا خدا كے ساتھ كفر ہے\_

ما كان للمشركين ان يعمروا مساجد الله شاهدين على انفسهم بالكفر اولئك حبطت اعمالهم

9\_ شرك ناقابل بخشش گناہ ہے\_ما كان للمشركين ... اولئك حبطت اعمالهم و فى النارهم خلدون

0ا\_ مشركين جہنمى ہيں اور ہميشہ جہنم كى آگ ميں رہيں گے \_ما كان للمشركين ... و فى النار هم خالدون

احكام ،2:

پليد لوگ 5

جہنم :جہنم ميں ہميشہ رہنے والے 0

خدا تعالي:خدا كى ملكيت4

خضوع :اسكى اہميت 3

شرك :اسكى بخشش 9;اسكا گناہ 9

عمل :اسكے بے كارہونے كے عوامل 8

كفار :ان كے عمل كا حبط ہونا 8

كفر :خدا تعالى كے ساتھ كفر كرنے كے اثرات8محرمات،2

مسجد:اسكا تقدس 4; اسكا مالك 4; اسكى آبادكارى ا; اسكى توليت ا،2; اس كے احكام 2;اسكے بنانے كا فلسفہ3

مسجد الحرام :اسكى تاريخ 6; صدر اسلام ميں اسكى توليت 6

مشركين :انكا پسنديدہ عمل 7; انكا كفر 5; انكى پليدگى 5; انكى نالائقى ا،2;ان كے عمل كا بے كار ہونا7; مشركين اور مسجد الحرم6;مشركين جہنم ميں 0

مقدس مقامات:4

آیت 18

( إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّهِ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلاَّ اللّهَ فَعَسَى أُوْلَـئِكَ أَن يَكُونُواْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ )

اللہ كى مسجدوں كو صرف وہ لوگ آباد كرتے ہيں جن كا ايمان اللہ اور روز آخرت پر ہے او رجنھوں نے نماز قائم كى ہے زكوةادا كى ہے اور سوائے خدا كے كسى سے نہيں ڈرے يہى وہ لوگ ہيں جو عنقريب ہدايت يافتہ لوگوں ميں شمار كئے جائيں گے\_

ا\_ مساجد كى آبادكارى اور ان كے امور كے سنبھالنے كى صلاحيت صرف سچے مومنين كے پاس ہے\_

انما يعمر مساجد الله من آمن بالله و اليوم الآخر ... و لم يخش الا الله

2\_ صالح مومنين، مساجد كے امور كے ذمہ دار ہيں \_انما يعمر مساجد الله من آمن بالله ... و لم يخش الا الله

3\_ مساجد بنانے كا فلسفہ خدا تعالى كے حضور خضوع و خشوع كا اظہار ہے \_انما يعمر مساجد الله

4\_ مساجد; مقدس مقامات ، خدا تعالى سے متعلقہ اور اسكى ملكيت ہيں \_مساجد الله

مساجد كا اللہ كى طرف اضافہ '' اضافہ تشريفيہ'' ہے جو مساجد كے تقدس كو بيان كررہا ہے\_

5\_ كفار، مشركين اورلاابالى اور نمازو زكات كى پابندى نہ كرنے والے مسلمان مساجد كى آبادكارى اور انكے امور كو سنبھالنے كى صلاحيت نہيں ركھتے\_انما يعمر مساجد الله من آمن بالله و اليوم الآخر و اقام الصلوة و آتى الزكاة

6\_دين كے بنيادى اورايك دوسرے سے جدا نہ ہونے والے دو ركن ايمان ( خدا اور قيامت كا اعتقاد) اور عمل ( نماز قائم كرنا اور زكات ادا كرنا) ہيں \_انما يعمر مساجد الله من آمن بالله و اليوم الآخر و اقام الصلاة و آتى الزكاة

7\_ نماز قائم كرنا اور زكات ادا كرنا شريعت الہى كى اہم ترين ذمہ دار ياں ہيں \_و اقام الصلاة و آتى الزكاة

مندرجہ بالا نكتے پر يہ چيز دلالت كرتى ہے كہ خدا تعالى نے ايمان كى شرط ذكر كرنے كے بعد شرعى ذمہ داريوں ميں سے صرف نماز اور زكات كا تذكرہ كيا ہے\_

8\_ نماز قائم كرنا، زكات ادا كرنا، خدا تعالى سے ڈرنا اور غير خدا سے نہ ڈرنا سچے ايمان كى نشانياں ہيں \_

من آمن بالله و اليوم الآخر و اقام الصلاة و آتى الزكاة و لم يخش الا الله

9\_ خدا اور روز قيامت پر ايمان، نماز قائم كرنا اور زكات ادا كرنا اور غير خدا سے نہ ڈرنا صراط مستقيم تك پہنچنے اور ہدايت پالينے والوں ميں شمار ہونے كا پيش خيمہ ہيں \_من آمن بالله و اليوم الآخر ... فعسى اولئك ان يكونوا من المهتدين \_

0ا\_ سچے مومنين كو ايمان اور نيك اعمال كا حامل ہونے كے باوجود صرف اپنى ہدايت كى اميد كرنى چاہيے اوراس پرمطمئن اور مغرور نہيں ہونا چاہيے \_من آمن بالله ... فعسى اولئك ان يكونوا من المهتدين

اا\_ابو سعيدخدرى سے روايت ہے كہ پيغمبر اكرم (ص) نے فرمايا : '' اذا را يتم الرجل يعتاد المسجد فاشهدوا له بالا يمان قال الله : انما يعمر مساجد الله من آمن بالله واليوم

الآخر''جب كسى كو مسجد كا عادى ديكھو تو اسكے ايمان كى گواہى دو كيونكہ خدا تعالى نے فرمايا ہے كہ اللہ تعالى كى مساجد كو وہ لوگ آباد كرتے ہيں جو خدا اور روز آخرت پر ايمان ركھتے ہيں \_(1)

اميد:ہدايت كى اميد ركھنے كى اہميت 0

ايمان:آخرت پر ايمان كى اہميت 6; ايمان كى نشانياں 8; خدا پر ايمان كى اہميت 6: قيامت پر ايمان 9

خدا تعالي:اسكى مالكيت 4

خضوع :اسكى اہميت 3

خوف:خوف خدا كى اہميت 8،9; غير خدا كا خوف 9

دين:اسكے اركان 6

روايت :زكات :اسكى اہميت 6،7،8; اسكے اثرات 9; زكات ترك كرنے والوں كى نالائقى 5

عُجب:اس سے اجتناب 0

كفار:انكى نالائقى 5

مسجد:اس كا مالك 4; اس كا مقدس ہونا4; اسكو آباد كرناا; اسكى آباد كارى اا; اسكى آباد كارى كى اہميت5;اسكى تعمير كا فلسفہ 3;اسكى توليت 1، 2;اسكى توليت كى اہميت 5

مشركين :انكى بے لياقتى 5

مقدس مقامات 4

مومنين:انكى ذمہ دارى 0ا;ان كے فضائل ا،اا; صالح مومنين كى ذمہ دارى 2

نماز:اسكو قائم كرنے كى اہميت6،7،8;اسكو قائم كرنے كے اثرات 9;تاركين نماز كى بے لياقتى 5

ہدايت:اسكے عوامل 9

ہدايت يافتہ لوگ:9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدر المنثور ج 4 ص 40ا\_

آیت 19

( أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ يَسْتَوُونَ عِندَ اللّهِ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ )

كيا تم نے حاجيوں كے پانى پلانے اور مسجد الحرام كى آبادى كو اس كا جيسا سمجھ ليا ہے جو اللہ اور آخرت پر ايمان ركھتا ہے اور خدا ميں جہا د كرتا ہے \_ ہر گزيہ دونوں اللہ كے نزديك برابر نہيں ہو سكتے اور اللہ ظالم قوم كى ہدايت نہيں كرتا ہے\_

ا\_خدا تعالى كى طرف سے ان مسلمانوں كى مذمت جو حاجيوں كو پانى پلانے اور مسجد الحرام كى سرپرستى كو راہ خدا ميں جہاد كے برابر قرار ديتے تھے اور خود كو راہ خدا ميں جہاد كرنے والے مومنيں كے ہم پلہ سمجھتے تھے\_

اجعلتم سقاية الحاج و عمارة المسجد الحرام كمن آمن بالله و اليوم الآخر و جاهد فى سبيل الله

2\_ نيك كردار كافر اور مشرك كو مومن مجاہدكے برابر قرار دينا نادرست كام اور قابل ملامت عمل ہے\_

اجعلتم سقاية الحاج و عمارة المسجد الحرام كمن آمن بالله و اليوم الآخر و جاهد فى سبيل الله

3\_ مسجد الحرام كى سرپرستى اور زائرين كعبہ كو پانى پلانا جاہليت كے عربوں كے درميان اہم اور قابل فخر كام تھا\_

اجعلتم سقاية الحاج و عمارة المسجد الحرام

كمن آمن بالله ... و جاهد فى سبيل الله

4\_ كافر و مشرك كا نيك ترين عمل، خدا تعالى كے نزديك كمترين قيمت بھى نہيں ركھتا\_

اجعلتم سقاية الحاج و عمارة المسجد الحرام كمن آمن بالله ... و الله لايهدى القوم الظالميں

مندرجہ بالا مطلب اس آيہ شريفہ ميں دو اہم نكات سے حاصل ہوتا ہے\_

ا\_ حاجيوں كو سيراب كرنا اور مسجد الحرام كو آباد كرنا مشركين كا بہترين عمل تھا\_

2\_ خدا تعالى نے بظاہرانہيں نيك عمل مشركين كو ستمگر متعارف كرايا ہے\_

5\_ انسانوں كے نيك اعمال كى قيمت صرف خدا تعالى اور روز قيامت پر ايمان كى صورت ميں ہے\_

اجعلتم سقاية الحاج و عمارة المسجد الحرام كمن آمن بالله و اليوم الآخر

6\_ راہ خدا ميں جہاد مومنين كا بہترين اور سب سے زيادہ قيمتى عمل ہے \_

اجعلتم سقاية الحاج ... كمن آمن بالله و اليوم الآخر و جاهد فى سبيل الله

7\_ جہاد كى قدر و قيمت تب ہے جب وہ راہ خدا ميں ہو\_و جاهد فى سبيل الله

8\_ كفار و مشركين ستمگر لوگ ہيں \_و الله لا يهدى القوم الظالمين

9\_ ستمگر لوگ ہدايت الہى سے محروم ہيں \_و الله لا يهدى القوم الظالمين

0ا\_ ابو بصير نے امام محمد باقر يا امام جعفر صادق عليہما السلام سے اللہ تعالى كے اس فرمان ( اجعلتم سقاية الحاج و عمارة المسجد الحرام كمن آمن بالله و اليوم الآخر) كے بارے ميں روايت كى ہے ' ' نزلت فى حمزة و على و جعفر والعباس وشيبة ...وكان على (ع) و حمزة و جعفر الذين آمنوا بالله و اليوم الآخر وجاهدوا فى سبيل الله لا يستوون عندالله'' يہ آيت شريفہ حمزہ ، على ، جعفر، عباس اور شيبہ كے بارے ميں نازل ہوئي كہ يہ (عباس اور شيبہ ) حاجيوں كو سيراب كرنے اور كعبہ كى سرپرستى كے منصب پر افتخار كررہے تھے تو خدا تعالى نے يہ آيت نازل فرمائي: كيا حاجيوں كو سيراب كرنے اور كعبہ كو آباد كرنے كو اس شخص كے عمل جيسا قرار ديتے ہو جس كا خدا و روز قيامت پر ايمان ہے اور راہ خدا كا مجاہد ہے ؟ يہ خدا كے يہاں مساوى نہيں ہيں \_ (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

ا)كافى ج 8 ص 204 ح 445 \_ نور الثقلين ج 2 ص 93ا ح 78 \_

اقدار :ان كامعيار 4،5،7

امام على (ع) :آپ (ع) كے فضائل 0

ايمان :آخرت پر ايمان كى اہميت5; خدا پر ايمان كى اہميت 5

جاہليت :زمانہ جاہليت ميں اقدار كا معيار3

جعفر ابن ابى طالب:ان كے فضائل 0/جہاد:اسكى قيمت ا،6،7

حاجى لوگ:حاجيوں كو سيراب كرنے كى فضيلت 0ا; زمانہ جاہليت ميں حاجيوں كو سيراب كرنا 3

حمزہ :آپ كے فضائل 0

خدا تعالى :خدا تعالى كى طرف سے سرزنش

راہ خدا :اسكى قدر و قيمت 7

شيبہ :اسكے فضائل 0

ظالم لوگ :8انكى محروميت9

عباس ابن عبدالمطلب:

ان كے فضائل0

عمل :ناپسنديدہ عمل 2

عمل صالح:بہترين عمل صالح6; عمل صالح كى اہميت 5

قياس:توليت مسجد كا قياس جہاد كے ساتھ ا; حاجيوں كو سيراب كرنے كا قياس جہاد كے ساتھ1; مشرك كا قياس مومن كے ساتھ،2; مومن كا قياس كا فر كے ساتھ 2; ناپسنديدہ قياس ا،2

كفار :انكا ظلم 8; ان كے عمل صالح كا بے قيمت ہونا 4

مجاہدين :ن كے فضائل ا،2

مسجد الحرام :اسكى توليت ا; زمانہ جاہليت ميں مسجد الحرام كى توليت 3;

مسلمان:ا ن كى مذمت /مشركين :

انكا ظلم8; ان كے عمل صالح كابے قيمت ہونا 4; نيكوكار مشركين 2

مومنين :ان كے فضائل ا،2

ہدايت :اس سے محروم لوگ 9

آیت 20

( الَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللّهِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ )

بيشك جو لوگ ايمان لے آئے اور انہوں نے ہجرت كى اور راہ خدا ميں جان اور مال سے جہاد كيا وہ اللہ كے نزديك عظيم درجہ كے مالك ہيں اور در حقيقت وہى كامياب بھى ہيں \_

ا\_ خدا تعالى كى طرف سے صدر اسلام كے ہجرت اور جہاد كرنے والے مومنين كى تقدير و تعريف \_

الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا ... اعظم درجة عند الله

2\_ ايمان ، ہجرت اور جان و مال كے ساتھ جہاد كا خدا تعالى كے نزديك برترين در جہ اور قدر و قيمت ہے\_

الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا ... باموالهم و انفسهم اعظم درجة

3\_ خدا تعالى كے يہاں ايمان با عمل كى اہميت ہے\_الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا ... اعظم درجة عند الله

4\_ ہجرت اور جہاد كى بڑى قيمت اس صورت ميں ہے جب يہ راہ خدا ميں ہوں \_

الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله

5\_ مال كے ساتھ جہاد اسى طرح ضرورى ہے جس طرح جان كے ساتھ جہاد\_و جاهدوا فى سبيل الله باموالهم و انفسهم

6\_ راہ خدا ميں ہجرت اور جہاد كرنے والے مومنين كا خدا تعالى كے يہاں برترين مرتبہ اور سب سے بڑا درجہ ہے\_

الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا ... اعظم درجة عند الله

7\_ حقيقى سعادت اور كاميابى ، راہ خدا ميں جہاد اور ہجرت كرنے والے مومنين كيلئے ہے\_

الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا ... اولئك هم الفائزون

8\_ ايمان ، ہجرت اور راہ خدا ميں جان و مال كے ساتھ جہاد، انسان كے سعادت حاصل كرنے كے اصلى عوامل ہيں \_

الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا ... اولئك هم الفائزون

اقدار:2انكا معيار3،4

انسان :ممتاز انسان 6

ايمان :اسكى قدر و قيمت 2،3; اسكے اثرات 8; ايمان اور عمل 3

جہاد:جہاد كى اہميت 5; جہاد كى قدر و قيمت 2،4; جہاد كے اثرات 8;جہاد مالى كى اہميت 5;جہاد مالى كي

قدر و قيمت 2; جہاد مالى كے اثرات8

راہ خدا :اسكى قدر و قيمت 4

سعادت:اسكے عوامل 8

عمل :اسكى قدر وقيمت 3

كامياب لوگ : 7

مجاہدين:انكا مقام 6;انكى سعادت 7; انكى كاميابى 7; صدر اسلام كے مجاہدين كے فضائل

مومنين :ان كا مقام6; انكى سعادت 7; انكى كاميابى 7;ان كے فضائل

مہاجرين :انكا مقام 6;انكى سعادت 7; انكى كاميابى 7; صدر اسلام كے مہاجرين كے فضائل

ہجرت :اس كى قدر و قيمت 2،4;اسكے اثرات8

آیت 21

( يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ )

الله ان كو اپنى رحمت ،رضامندى اور باغات كى بشارت ديتا ہے جہان ان كے لئے دائمى نعمتيں ہوں گى \_

ا\_ راہ خدا ميں ہجرت و جہاد كا نتيجہ خدا تعالى كى بشارتوں كا حصول ہوتا ہے\_

الذين آمنوا و هاجروا وجاهدوا فى سبيل الله ... يبشرهم ربهم

2\_ راہ خدا ميں ہجرت اور جہاد كرنے والوں پر خدا كى خاص رحمت كا نزول ہوتا ہے\_

هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله ... يبشرهم ربهم برحمة منه

كلمہ '' رحمة'' كو نكرہ لانا اس حقيقت كو بيان كرتا ہے كہ راہ خدا ميں ہجرت اور جہاد كرنے والے مومنين پر خدا تعالى كى خاص رحمت نازل ہوگي\_

3\_ مقام رضوان (خدا تعالى كا انسان سے مكمل راضى ہونا ) كا مل جانا خدا تعالى كى طرف سے ہجرت اور جہاد كرنے والے مومنين كيلئے خاص عطيہ ہے\_هاجروا و جهدوا فى سبيل الله ... يبشرهم ربهم ... و رضوان

4\_ رضوان الہى ( خدا كا راضى ہونا) سے بہرہ مندہونا ; ايمان ، ہجرت اور جہاد كى راہ پر چلنے كا نتيجہ ہے\_

الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا ... يبشرهم ربهم برحمة ... و رضوان

5\_ ايمان اور راہ خدا ميں ہجرت اور جہاد كرنے كے ثمرات ميں سے بہشت كے متعدد باغات كا حصول ہے\_

الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله ... يبشرهم ربهم ... و جنت

6\_ ہجرت اور جہاد كرنے والے مومنين كيلئے بہشت كے باغات كى نسبت خدا تعالى كى خاص رحمت اور رضوان بہت عظيم نعمت ہے\_

هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله ... يبشرهم ربهم برحمة منه و رضوان و جنات

رحمت و رضوان كو جنات سے پہلے ذكر كرنا مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے \_

7\_ بہشت كے باغات ، خدا تعالى كى نعمتوں سے سرشار ہيں \_جنات لهم فيها نعيم

نعيم كا معنى ہے كثير اور فراوان نعمت( مفردات راغب)

8\_ بہشت كے باغات كى يہ نعمتيں دائمى اور ناقابل زوال ہيں \_جنات لهم فيها نعيم مقيم

9\_ رحمت، رضوان الہى اور دائمى نعمتوں سے سرشار بہشت كے باغات كا حصول انسان كى كاميابى كا ايك نمونہ ہے\_

و اولئك هم الفائزون 0 يبشرهم ربهم برحمة منه و رضوان و جنات لهم فيها نعيم مقيم

ايمان:اسكى جزا 5;اسكے اثرات4

بہشت :اسكے باغات 8; اسكے باغوں كى قدر وقيمت 6;بہشت جاودان 9; بہشت حاصل كرنے كے اسباب 5;بہشت كى نعمتوں كا دائمى ہونا 8; بہشت كى نعمتوں كى خصوصيات 8;بہشت كى نعمتيں 7; بہشت كے باغوں كى خصوصيات 7

جہاد:اسكى جزا5;اسكے اثرات ا،4

خدا تعالي:خدا كى بشارتيں ا; خدا كى خاص رحمت 2،3،6; خدا كى رحمت 9; خد ا كى رضا 3،9; خدا كى نعمتيں 7; رضائے الہى كے عوامل4

رحمت :اسكے مستحقين2،6

كاميابى :اسكى نشانياں 9

مجاہدين :ان كا مقام3،6 ;ان كے فضائل 2

مقام رضوان ،3،4اسكى قدر و قيمت 6

مومنين :انكا مقام 3،6

مہاجرين :انكا مقام 3،4;ان كے فضائل2

ہجرت :اسكى جزا5;اسكے اثرات ا،4

آیت 22

( خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً إِنَّ اللّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ )

وہ انھى باغات ميں ہميشہ رہيں گے كہ الله كے پاس عظيم ترين اجر ہے \_

ا\_ عالم آخرت ، جاوداں اور فنانہ ہونے والا ہے \_و جنات لهم فيها نعيم مقيم خالدين فيها ابد

2\_ ہجرت اور جہاد كرنے والے مومنين كيلئے بہشت كى نعمتوں سے سرشار باغات ميں دائمى زندگى ہے\_

الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا ... و جنات لهم فيها نعيم مقيم \_ خا لدين فيها ابد

3\_ آخرت كى دائمى نعمتيں ، ہجرت اور جہاد كرنے والے مومنين كے عمل كا اجر اور بدلہ ہيں \_

الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا ... جنات لهم ... خالدين فيها ابدا ان الله عنده اجر عظيم

اجر كا معنى ہے '' كا م كى اجرت''

4\_ ہجرت اور جہاد كرنے والے مومنين كيلئے خدا كى جزاعظيم جزا ہے\_الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا ... ان الله عنده اجر عظيم

5\_ عظيم اجر اور پاداش صرف خدا تعالى كے يہاں ہے\_ان الله عنده اجر عظيم

ہو سكتا ہے ''عندہ ''كا ''اجر عظيم ''پر مقدم كرنا حصركيلئے ہو\_

6\_ ہجرت اور جہاد كرنے والے مومنين كيلئے خدا تعالى كى رحمت و رضوان اوربہشت كے علاوہ اسكے يہاں ايك اور خاص اور عظيم اجرہے\_الذين آمنوا و هاجروا و جاهدوا ... و جنات ... ان الله عنده اجر عظيم

( ان الله عنده اجر عظيم ) كے جملہ كا ، كہ جس كا معنى عام اور كلى ہے; ہجرت اور جہاد كرنے والے مومنين كى گوناگون پاداش كے بعد ذكر كئے جانے سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل كيا جاسكتا ہے\_

آخرت :اس كا جاودان ہوناا; اسكى خصوصيات

بہشتى لوگ 2،6

پاداش :پاداش كے مراتب4،5،6;عظيم پاداش4،5،6

حيات:حيات اخروى كا جاودان ہونا 2; حيات جاودان كو پانے والے2

خدا تعالي:خدا كى پاداش4،5،6; خدا كى رضا 6

رحمت :رحمت پانے والے 6

عمل :اسكى پاداش 3

مجاہدين :انكى پاداش 3،4،6; ان كے فضائل2

مقام رضوان :6

مومنين :انكى پاداش 3،4،6; ان كے فضائل 2

مہاجرين :انكى پاداش 3،4،6; ان كے فضائل 2

نعمت :اخروى نعمتوں كا جاودان ہونا 3; نعمت حاصل كرنے والے2

آیت 23

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ آبَاءكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاء إَنِ اسْتَحَبُّواْ الْكُفْرَ عَلَى الإِيمَانِ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ )

ايمان والو خبر دار اپنے باپ دادا اور بھائيوں كواپنا دوست نہ بناؤ اگر وہ ايمان كے مقابلہ ميں كفر كو دوست ركھتے ہوں اور جو شخص بھى ايسے لوگوں كو اپنا دوست بنائے گا وہ ظالموں ميں شمار ہوگا\_

ا\_ كفار اور دشمنان دين كے ساتھ دوستى حرام ہے\_يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا ... اولياء ان

استحبوا الكفر على الايمان

2\_ كفر ،مسلمانوں اور كفار كے درميان قطع دوستى كا سبب ہے\_يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا ... اولياء ان استحبوا الكفر على الايمان

3\_ كافر رشتہ داروں كے ساتھ دوستى اگر چہ وہ باپ يا بھائي ہى ہوں حرا م ہے\_

يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا آباء كم و اخوانكم اولياء ان استحبوا الكفر على الايمان

4\_ كفار اور دشمنان اسلام كے ساتھ دوستى اور محبت قائم كرنا ستمگر سرشت كى نشانى ہے \_

ان استحبوا الكفر على الايمان و من يتولهم منكم فاولئك هم الظالمون

5\_ كفار اور دشمنان اسلام كے ساتھ دوستى اور محبت كے رشتے قائم كرنے والے مسلمان ظالم ہيں \_

ان استحبوا الكفر على الايمان و من يتولهم منكم فاولئك هم الظلمون

6\_ امام باقر(ع) سے اللہ تعالى كے اس فرمان ( اے ايمان والو اگر تمہارے باب اور بھائي كفر كو ايمان پر ترجيح ديں تو انہيں اپنا دوست نہ بنا و) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے : ''فان الا يمان ولاية على بن ابى طالب (ع) ''بيشك ايمان ، على ابن ابى طالب (ع) كى ولايت ہے\_(1)

احكام ،ا،3

امام على (ع) :انكى ولايت 6

ايمان:اسكى حقيقت6

دوستى :حرام دوستى 3;دشمنان اسلام كے ساتھ دوستي4; دشمنان دين كے ساتھ دوستي1; دشمنان دين كے ساتھ دوستى كے احكام ا; كافر باپ كے ساتھ دوستي3; كافر بھائي كے ساتھ دوستى 3; كافر رشتہ داروں كے ساتھ دوستى 3; كفار كے ساتھ دوستي2 ، 4 ;كفار كے ساتھ دوستى كى حرمت ا،3 كفار كے ساتھ دوستى كے اثرات5 ; كفار كے ساتھ دوستى كے احكام ا،3

روايت :6

ظالم لوگ:5ظلم :اسكى نشانياں 4

كفار:ان كے ساتھ قطع تعلقي2/كفر:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)بحار الانوار ج 35 ص 340 ح اا\_

آیت 24

( قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُواْ حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ )

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ اگر تمہارے باپ دادا ، اولاد ، برادران ،ازواج ، عشيرہ وقبيلہ اور وہ اموال جنھيں تم نے جمع كى ہے اور وہ تجارت جس كے خسارہ كى طرف سے فكرمند رہتے ہو اور وہ مكانات جنھيں پسند كرتے ہو تمہارى نگاہ ميں اللہ ، اس كے رسول اور راہ خدا ميں جہاد سے زيادہ محبوب ہيں تو وقت كا انتظارى كرو يہاں تك كہ امر الہى آجائے او راللہ فاسق قوم كى ہدايت نہيں كرتا ہے\_

اسكے اثرات 2

محرما ت :ا،3

مسلمان :ظالم مسلمان 5

ا\_ خاندانى جذبات( باپ، بيٹے ، بھائي ، بيوى اور ديگر رشتہ داروں كے ساتھ محبت) اور مادى وسائل (مال، كام اور گھر) انسان كے خدا و رسول كے فرمان سے انحراف اور جہاد سے روگردانى كرنے كا پيش خيمہ ہيں \_

قل ان كا ن آباء كم ... و اموال اقترفتموها ... احب اليكم من الله و رسوله و جهاد فى سبيله

2\_ باپ ، بيٹے ، بيوى ، اور ديگررشتہ داروں كى محبت ، خدا و رسول كى محبت اور راہ خدا ميں جہاد پر غالب نہ آئے\_

قل ان كان آباء كم و ابناء كم ... احب اليكم من الله و رسوله و جهاد فى سبيله

3\_ خدا تعالى كى طرف سے رشتہ داروں اور مال و متاع كى محبت اور تجارت و گھر كے ساتھ دل لگانے كى مذمت ،اگر يہ خدا و رسول اور راہ خدا ميں جہاد سے غفلت كا سبب بنيں \_

قل ان كان آباؤ كم ... و اموال اقترفتموها و تجارة تخشون كسادها و مسكن ... احب اليكم من الله رسوله و جهاد فى سبيله

4\_ قلبى و جذباتى تعلقات ( باپ، بيٹا ، بھائي ، بيوى اور ديگر رشتہ داروں كى محبت) اور مادى وسائل( مال ، كام اور گھر) كے ساتھ دل لگانے كى وجہ سے جہاد سے روگردانى كرنے والوں كو خدا تعالى كى دھمگي\_

قل ان كان آباؤ كم ... و اموال اقترفتموها و ... احب اليكم ... و جهاد فى سبيله فتربصوا حتى يأتى الله بامره

5\_ رشتہ داروں اور مادى و سائل كى محبت كو خدا و رسول كى محبت اور جہاد پر ترجيح دينا فسق و فجور اور انحراف ہے\_

قل ان كان آباؤ كم ... احب اليكم ... و الله لا يهدى القوم الفاسقين

6\_ خدا و رسول كى گہرى محبت انسان كو انكى اطاعت پر برانگيختہ كرتى ہے\_قل ان كان آباؤكم ... احب اليكم من الله و رسوله

7\_ صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كو كفار كے ساتھ رابطہ قائم كرنے كے ممنوع ہونے كى صورت ميں خاندانى تعلقات كے منقطع ہونے، تجارت ميں نقصان اور اپنے دلپسندگھروں كے ہا تھ سے نكل جانے كى پريشاني\_

يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا ... قل ان كان آباؤكم و ابناؤكم

8\_ خدا و رسول اور جہاد كى محبت كو خاندانى اور مادى تعلقات پر ترجيح دينا سچے مومنوں كى علامت ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ... قل ان كان آباؤكم ... و جهاد فى سبيله

9\_ جہاد كى قدر و قيمت اس وقت ہے جب راہ خدا ميں ہو \_و جهاد فى سبيله

0ا\_ فسق، انسان كے ہدايت الہى سے محروم ہونے كا سبب ہے\_و الله لا يهدى القوم الفاسقين

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 7

اطاعت: پيغمبر (ص) كى اطاعت كے عوامل 6;خدا كى اطاعت كے عوامل 6

اقدار:انكا معيار9

انحراف:اس كا سبب 1; اسكے موارد5

تحريك:اسكے عوامل 6

جذبات :خاندانى جذبات 2;خاندانى جذبات كے آثار ا،4

جہاد:اس سے روگردانى كا پيش خيمہ ا; اس سے روگردانى كرنے والوں كو دھمكى 4;اسكى اہميت 2،5،8;اسكى قدر وقيمت 9; اسے ترك كرنے كى مذمت 3

خدا تعالى :خدا تعالى كى دھمكياں 4; خدا تعالى كى طرف سے مذمت 3; خدا تعالى كى طرف سے ہدايت 0

دنيا طلب لوگ:انكو دھمكى 4

دنيا طلبى :اس كا فسق ہونا 5;اسكى مذمت 3; اسكے آثار4،5

راہ خدا :اسكى قدر و قيمت 9

رشتہ دار:كافر رشتہ داروں كے ساتھ رابطہ 7

غفلت :حضرت محمد (ص) سے غفلت كى مذمت 3;خدا سے غفلت كى مذمت 3

فسق :اسكے آثار 0ا; اسكے موارد5

كفار :ان كے ساتھ قطع تعلقي7

مادى وسائل :ان كا كردا ر

مال سے دوستى :اسكى مذمت 3;اسكے آثار ا،4

محبت:باپ كى محبت 2،4; باپ كى محبت كے آثار ا; بھائي كى محبت 4;بھائي كى محبت كے آثار ا; بيٹے كى محبت 2،4; بيٹے كى محبت كے آثار ا;بيوى كى محبت 2،4; تجارت كى محبت كى مذمت 3;حضرت محمد (ص) كى محبت كى اہميت 2 ، 5، 8;حضرت محمد(ص) كى محبت كے آثار6;خاندان كى محبت 5،8;خدا كى محبت كى اہميت2; خدا كى محبت كے آثار6; رشتہ داروں كى محبت 2،3،4; كام اور كارو باركى محبت 4;كام اور كار باركى محبت كے آثارا;گھر كى محبت 4; گھر كى محبت كى مذمت 3; گھر كى محبت كے آثار ا; 5،8

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كى پريشاني;7

مومنين :انكى نشانياں 8

نافرمانى :حضرت محمد (ص) كى نافرمانى كا پيش خيمہ 1;خدا تعالى كى نافرمانى كا پيش خيمہ

ہدايت:اس سے محروم رہنے كے عوامل;0

آیت 25

( لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئاً وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ )

بيشك اللہ نے كثير مقامات پر تمھارى مدد كى ہے او ر چنين كےدن بھى جب تمھيں اپنى كثرت پر ناز تھا ليكن اس نے تمھيں كوئي فائدہ نہيں پہنچايا اور تمھار ے لئے زمين اپنى وسعتوں سميت تنگ ہوگئي اور اس كے بعد تم پيتھ پھير كر بھاگ نكلے \_

ا\_ بہت سارے معر كوں ميں صدر اسلام كے مسلمانوں كى كاميابى كا اصلى راز خدا تعالى كى غيبى امداد تھى \_

لقد نصركم الله فى مواطن كثيرة

2\_جنگ حنين ان مواقع ميں سے ہے كہ جن ميں سپاہ اسلام كى تقويت اور دشمن كى استقامت توڑنے كيلئے خدا تعالى كى نصرت اور غيبى امداد ہميشہ ياد رہے گي\_لقد نصركم الله فى مواطن كثيرة و يوم حنين

با وجود اس كے كہ ''مواطن كثيرة'' ميں جنگ حنين بھى شامل ہے پھر اسے '' يوم حنين '' كي تعبيركے ساتھ دوبارہ ذكر كرنا مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

3\_ خدا تعالى كا مومنين كو اس خاطر احسان جتلانا كہ اس نے جنگ حنين سميت بہت سارے موارد ميں ان كى نصرت كى \_لقد نصركم الله فى مواطن كثيرة و يوم حنين

4\_ جنگ حنين ميں مسلمان بڑى تعداد ميں شريك تھے\_و يوم حنين اذ ا عجبتكم كثرتكم

5\_ جنگ حنين ميں مسلمان اپنى كثرت كى وجہ سے غرور كا شكار ہوگئے تھے \_و يوم حنين اذ اعجبتكم كثرتكم

6\_جنگ حنين ميں مسلمانوں كى كثرت كار ساز نہ تھى \_ويوم حنين اذ اعجبتكم كثرتكم فلم تغن عنكم شيئ

7\_ مسلمانوں كے غرور اور كثرت كے با وجود جنگ حنين ميں ان كيلئے عرصہ حيات كاتنگ ہونا \_

اذ اعجبتكم كثرتكم ...و ضاقت عليكم الارض بما رحبت

8\_ جنگجو افواج كى كثرت ،خدا كى مدد كے بغير كاميابى كى ضمانت نہيں دے سكتي\_

اذ اعجبتكم كثرتكم فلم تغن عنكم شيئ

9\_ غرور، جنگى افواج پر اعتماد اور الہى امداد سے غفلت شكست كا موجب ہے \_اذ اعجبتكم كثرتكم ...ثم وليتم مدبرين

10\_ غرور آور كثرت كے با وجود جنگ حنين ميں مسلمانوں كا مشكل ميں پھنسنے كے بعد ميدان سے فرار \_

و ضاقت عليكم الارض بما رحبت ثم وليتم مدبريں

11\_ امام ہادى (ع) سے روايت ہے : '' ... ان الله عزوجل يقول : ''لقد نصر كم الله فى مواطن كثيرة '' فعددنا تلك المواطن فكانت ثمانين'' الله تعالى كا ارشاد ہے ''بيشك الله تعالى نے بہت سارے مقامات پر تمہارى مدد كى ''ہم نے شمار كئے تو وہ اسّى مقامات ہيں \_(1)

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1،2،4،6،7،10

جنگ:جنگ سے فرار 10;جنگ ميں كثرت كا كردار 6،8

خدا تعالى :اس كا احسان جتلانا 3; اسكى امداد 11; اسكى امداد كے آثار 8;اسكى غيبى امداد 2;اسكى غيبى امداد كے آثار 1;اسكى نصرت كى اہميت 3; اسكى نصرت كے آثار 1

خود پسندى :اسكے آثار 9;اسكے عوامل 5

ذكر:تاريخ كا ذكر2;غزوہ حنين كا ذكر 2

روايت :11

شكست :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى جلد 7 ص 464 ح 21\_نورالثقلين ج 2ص 197ح 90

اسكے عوامل 9

غزوہ حنين :اس سے فرار 10،اس كى سختى 7; اس ميں خدا كى امداد 3;اس ميں غيبى امداد 2; اس ميں مجاہدين كى كثرت 4،5،6;اس ميں مسلمان 7،10;قصہ حنين 2،4 ، 6 ، 7

غفلت :خدا كى امداد سے غفلت 9

كاميابي:اسكے عوامل 1،8

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كا غرور 5;صدر اسلام كے مسلمانوں كى كاميابى كا سر چشمہ 1

مومنين:انكو احسان جتلانا 3

آیت 26

( ثُمَّ أَنَزلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُوداً لَّمْ تَرَوْهَا وَعذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَذَلِكَ جَزَاء الْكَافِرِينَ )

پھر اس كے بعد خدا نے اپنے رسول اور صاحبان ايمان پر سكون نازل كيا اور وہ لشكر بھيجے جنھيں تم نے نہيں ديكھا اور كفر اختيار كرنے والوں پر عذاب نازل كيا كہ يہى كافرين كى جزا اور ان كا انجام ہے\_

1\_جنگ حنين ميں مسلمانوں كے فرار كے بعد الله تعالى كى طرف سے پيغمبر اكرم(ص) اور مومنين پر قلبى سكون كا نزول \_

ثم وليتم مدبرين ثم انزل الله سكينته على رسوله و على المؤمنين

2\_ جنگ حنين ميں مسلمانوں كے فرار اور لشكر اسلام كى شكست كى وجہ سے پيغمبر اكرم(ص) كو پريشانى كا سامنا\_

ثم وليتم مدبرين\_ ثم انزل الله سكينته على رسوله

3\_قلبى آرام و سكون جنگ ميں كاميابى كے اہم عوامل ميں سے ہے \_ثم انزل الله سكينته على رسوله و على المؤمنين

4\_جنگ حنين ميں خدا تعالى كى جانب سے مومنين پر قلبى سكون كا نزول اور منافقين كى اس سے محرومى \_

ثم انزل الله سكينته على رسوله و على المؤمنين

چونكہ گذشتہ آيت ميں ضمير '' كم '' كے ذريعے مومنين كو مخاطب كيا گيا ہے اور اس آيت ميں ضمير كى جگہ كلمہ مومنين آيا ہے اس سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل كيا جاسكتا ہے\_

5\_ جنگ حنين ميں الله تعالى كى طرف سے غيبى گروہوں كے ذريعے مومنين كى امداد \_و انزل جنوداً لم تروه

6\_ ميدان جنگ ميں جہاد كرنے والے مومنين كى لغزش ان كے الہى امداد سے محروم ہونے كا موجب نہيں ہوگي\_

و يوم حنين ... ثم وليتم مدبرين ثم انزل الله سكينته ...و انزل جنوداً لم تروه

7\_ سپاہ اسلام كى پشت پر ہميشہ خدا تعالى كى نصرت و مدد\_لقد نصركم الله فى مواطن كثيرة ... و انزل جنوداً لم تروه

8\_ جنگ حنين ميں مسلمانوں كى كاميابى كا اصلى عامل خداتعالى كى امداد\_

ثم وليتم مدبرين\_ ثم انزل الله سكينته ...و انزل جنوداً لم تروها و عذب الذين كفرو

9\_ جنگ حنين ميں غيبى طاقتوں كے آنے اور خداتعالى كى طرف سے مومنين پر قلبى سكون كے نزول كے بعد لشكر كفر كو سخت اور عذاب آور شكست كا سامنا \_ثم انزل الله سكينته ... و انزل جنوداً لم تروها و عذب الذين كفرو

10\_ ہزيمت و شكست ، دين الہى كا مقابلہ كرنے والے تمام كفار اور دشمنوں كا برا انجام اور قطعى سزا \_

و عذب الذين كفروا و ذلك جزاء الكفرين

11\_ على ابن اسباط كہتے ہيں : ''سئلت الرضا(ع) فقلت : جعلت فداك ما السكينة؟ قال: ريح من الجنة لها وجه كوجه الانسان اطيب رائحة من المسك وهى التى انزلها الله على رسول الله (ص) بحنين فهزم المشركين'' ميں نے امام رضا (ع) سے عرض كيا آپ پر قربان ہو جاؤں ''سكينة ''سے كيا مراد ہے تو آپ نے فرمايا يہ ايك نسيم بہشت ہے جس كى صورت انسان جيسى ہے اور يہ كستورى سے زيادہ خوشبو ركھتى ہے اور اس كو الله تعالى نے جنگ حنين والے دن پيغمبر (ص) پر نازل فرمايا اور مشركين كو شكست دى (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 5 ص 257 ح 3\_ نورالثقلين ج 2ص 201 ح 94\_

آنحضرت:آپ (ص) پر سكون كا نزول 1

اسلام :سپاہ اسلام 7;صدر اسلام كى تاريخ 1، 2، 4، 5،9

انجام :برا انجام 10

جنگ :اس ميں قلبى سكون 3;اس ميں لغزش كے آثار 6

خداتعالى :اسكى امداد 7; اسكى امداد سے محروميت كے عوامل 6; اسكى امداد كے آثار 8;اسكى غيبى امداد 5; اسكى نصرت 7;اسكے عطايا 9

دين :دشمنان دين كا انجام 10; دشمنان دين كى سزا 0 1;دشمنان دين كى شكست 10

روايت 11، 12

سپاہ :غيبى سپاہ 5، 9

سكون :قلبى سكون سے محروم لوگ 4; قلبى سكون كانزول 1 ، 4، 9;قلبى سكون كے آثار 3

سكينہ :اس سے مراد 11

غزوہ حنين:اس سے فرار 1،2; اس كا قصہ 1، 2، 4، 5، 8; اس ميں پيغمبر (ص) اكرم كى پريشانى 2;اس ميں خدا كى امداد 1;اس ميں سكون كا نزول 1، 4;اس ميں شكست 2; اس ميں غيبى امداد 5، 9;اس ميں كافروں كا عذاب 9; اس ميں كافروں كى شكست 9 ;اس ميں كاميابى كے عوامل 8;اس ميں مسلمان 8; اس ميں منافقين 4; اس ميں مومنوں كا سكون 4،9

كاميابى :اسكے عوامل 3

كفار :انكا انجام 10; انكى سزا 10;انكى شكست 10

مجاہدين :ان پر سكون كانزول 1

مومنين :ان پر سكون كا نزول 1;انكى امداد 5;انكى لغزش كے آثار 6

آیت 27

( ثُمَّ يَتُوبُ اللّهُ مِن بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَن يَشَاءُ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ )

اس كے بعد خد ا جس كى چاہے گا توبہ قبول كرلے گاہ كہ وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے \_

1\_ خداتعالى جنگ حنين ميں ميدان سے فرار كرنے والوں كو توبہ اور استغفار كى دعوت ديتا ہے\_

ثم و ليتم مدبرين ... ثم يتوب الله من بعد ذلك على من يشائ

'' من بعد ذلك '' ميں ''ذلك'' ميدان حنين سے مسلمانوں كے فرار كى طرف اشارہ ہے پھر يہ اعلان كہ خدا تعالى فرار كرنے والوں كى توبہ قبول كرتا ہے انہيں توبہ اور خطا سے استغفاركى دعوت ہے\_

2\_ ميدان جنگ سے فرار گناہ ہے اور اس كيلئے بارگاہ خدا وندى ميں توبہ و استغفار كرنے كى ضرورت ہے\_

ثم و ليتم مدبرين \_ ثم يتوب الله من بعد ذلك على من يشائ

3\_ جنگ حنين ميں باقى بچ جانے والے كفار كيلئے خداتعالى كى طرف سے توبہ كا دروازہ كھلا ہونے كا اعلان\_

و ذلك جزاء الكفرين\_ ثم يتوب الله من بعد ذلك على من يشائ

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پرہے كہ '' على من يشائ'' ميں '' من '' گذشتہ آيت ميں مذكور كفار كى طرف بھى ناظر ہو\_

4\_ توبہ كا قبول ہونا خداتعالى كى مشيت پر منحصر ہے نہ كہ توبہ كرنے والوں كے استحقاق پر \_

ثم يتوب الله من بعد ذلك على من يشائ

5\_ خدا تعالى كى جانب سے خطا كار مومنين اور كفار كے اندر توبہ اور حق كى طرف پلٹنے كيلئے محرك اور اميد كا پيدا كرنا \_

ثم يتوب الله ... و الله غفور رحيم

6\_ گناہكاروں كى توبہ كا قبول كرلينا خداتعالى كى مہربانى

اور خطا پوشى كا جلوہ ہے \_ثم يتوب الله ... و الله غفور رحيم

7\_ خداتعالى غفور ( بہت بخشنے والا) اور رحيم ( بہت مہربان ) ہے\_و الله غفور رحيم

اسما و صفات :غفور 7; رحيم 7

برانگيختہ كرنا :اسكے عوامل 5

توبہ :اسكى اہميت 5; اسكى تشويق 5; اسكى دعوت 1; اس كے قبول ہونے كے شرائط 4

جنگ :جنگ سے فرار كرنے كا جرم 2; جنگ سے فرار كرنے كا گناہ 2;جنگ سے فرار كى توبہ 2

خداتعالى :اسكى مشيت 4;اسكى مہربانى كى نشانياں 6;اس كے افعال 5; اسكے بخشنے كى علامات 6

غزوہ حنين :اس سے فرار كرنے والوں كو دعوت 1; غزوہ حنين كے كفار 3

كفار :انكو تشويق 5; انكى توبہ 3

گناہ كار لوگ :انكى توبہ كا قبول ہونا 6

مومنين :انكى تشويق 5

آیت 28

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلاَ يَقْرَبُواْ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَـذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاء إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ )

ايمان والو مشركين صرف نجاست ہيں لہذا خبردار اس كے بعد مسجد الحرام ميں داخل نہ ہونے پائيں اور اگر تمہيں غربت كا خوف ہے تو عنقريب خدا چاہے گا تو اپنے فضل و كرم سے تمہيں غنى بنادے گا كہ وہ صاحب علم بھى ہے اور صاحب حكمت بھى ہے\_

1\_ شرك پليدگى كا سبب ہے اور مشركين نجس ہيں \_يا ايها الذين آمنوا انما المشركون نجس

2\_ مسجد الحرام مقدس جگہ ہے اور اس سے ہر قسم كى پليدگى كا دور ركھنا ضرورى ہے \_

انما المشركون نجس فلايقربوا المسجد الحرام

3\_ مشركين كو مسجد الحرام كے نزديك جانے سے روكنا اہل ايمان پر واجب ہے\_

يا ايها الذين آمنوا انما المشركون نجس فلايقربوا المسجد الحرام

4\_ مشركين پر مسجد الحرام ميں داخل ہونے كى پابندى كااعلان 9ھ ميں ہوا\_فلا يقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذ

مفسرين كے قول كے مطابق سورہ برائت كى آيات 9ھ ميں حج كے موقع پر مشركين كے سامنے پڑھى گئيں \_

5\_ 9 ہجرى مسلمانوں كے مسجد الحرام كے امور چلانے اور ان پر مسلط ہونے كا سال \_

فلايقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذ

با وجود اس كے كہ مشركين كى پليدگى گذشتہ زمانے ميں بھى تھى ليكن مسلمانوں كو يہ حكم 9 ہجرى ميں ديا گيا ہے، اس سے پتا چلتا ہے كہ گذشتہ زمانے ميں اس كا اجرا ممكن نہ تھا \_

6\_ احكام و قوانين كے بيان كرنے ميں ان كے اجرا كى ضمانت اور حالات كا خيال ركھنا ضرورى ہے\_

فلايقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذ

باوجود اس كے كہ مشركين پہلے بھى نجس تھے اور انہيں مسجد الحرام ميں داخل ہونے كى ہرگز اجازت نہيں ہونى چاہيے تھى ليكن خداتعالى نے مشركين پر مسجد الحرام ميں وارد ہونے كى پابندى كا حكم اس وقت صادر فرمايا جب مسلمان اس حكم كے اجرا پر قدرت ركھتے تھے \_

7\_ مشركين كے مسجد الحرام ميں آنے كا سالانہ موسم تھا\_فلايقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذ

'' عامہم '' كى تعبير كہ جس ميں ''عام ''كو مشركين كى طرف نسبت دى گئي ہے مندرجہ بالا نكتہ كى طرف اشارہ كرتى ہے\_

8\_ بعض مسلمانوں كو مشركين كى مكہ ميں آمد و رفت ختم ہو جانے كى صورت ميں اپنے اقتصادى نظام كے تباہ ہو جانے كى پريشانى \_فلايقربوا المسجد الحرام ... و ان خفتم عيلة فسوف يغنيكم الله من فضله

9\_ ہر سال حج كے موقع پر مشركين كا مكہ آنا اہل مكہ (جن ميں مسلمان بھى شامل ہيں ) كيلئے اقتصادى ثمرات ركھتا تھا \_

و ان خفتم عيلة فسوف يغنيكم الله من فضله

10\_ دينى اقدار كو معرض وجود ميں لانے كيلئے مادى مفادات كو قربان كرنا ضرورى ہے \_

يا ايها الذين آمنوا انما المشركون نجس فلا يقربوا المسجد الحرام ... و ان خفتم عيلة فسوف يغنيكم الله من فضله

11\_ فقر و تنگدستى كا خطرہ انسان كے خدا كى نافرمانى ميں مبتلا ہونے كا پيش خيمہ ہے \_

يا ايها الذين آمنوا ... و ان خفتم عيلة فسوف يغنيكم الله من فضله

12\_ خداتعالى كى طرف سے صدر اسلام كے مومنين كوان كے مشركين كے ساتھ رابطہ منقطع كرلينے كى صورت ميں پہنچنے والے مادى نقصانات كى تلافى كا وعدہ \_انما المشركون نجس فلايقربوا المسجد الحرام ... و ان خفتم عيلة فسوف يغنيكم الله من فضله

13\_ دشمنان اسلام كا مقابلہ كرنے كى صورت ميں مومنين كو پہنچنے والے نقصانات كى تلافى كرنا خداتعالى كا ان كے ساتھ وعدہ \_انما المشركون نجس فلايقربوا المسجد الحرام ... و ان خفتم عيلة فسوف يغنيكم الله من فضله

14\_اسلامى معاشرے كى اقتصادى مشكلات كى طرف توجہ كرنا اہميت كا حامل ہے\_و ان خفتم عيلة فسوف يغنيكم الله من فضله

15\_ كسى حكم كے نتائج كى طرف توجہ اور اسكى اجتماعى اور اقتصادى مشكلات كا تدارك ضرورى ہے \_

انما المشركون نجس فلا يقربوا المسجد الحرام ... و ان خفتم عيلة فسوف يغنيكم الله من فضله

خدا تعالى نے مشركين پر مسجد الحرام ميں داخل ہونے كى پابندى كا حكم بيان كرنے كے بعد بلافاصلہ مسلمانوں كيلئے اسكے اقتصادى رد عمل كى طرف اشارہ فرمايا ہے اور پھر اس نقصان كے تدارك كا وعدہ دے كر اس مشكل كو حل فرماديا ہے\_

16\_ مومنين كى غنا اور بے نيازى ان پر خداتعالى كے فضل كا ايك پرتو ہے\_فسوف يغنيكم الله من فضله

17\_ خداتعالى كامومنين پر فضل كرنا اسكى مشيت اور ارادے پر منحصر ہے \_

فسوف يغنيكم الله من فضله ان شائ

18\_ مومنين كيلئے خداتعالى كے فضل و كرم كے ساتھ اميد لگانا اور غير خدا سے قلبى لگاؤ كو ختم كر لينا ضرورى ہے\_

فسوف يغنيكم الله من فضله ان شائ

19\_ مشركين كے مسجد الحرام كے نزديك ہونے كى ممانعت كے حكم كى بنياد خداتعالى كا وسيع علم و حكمت ہے\_

يا ايهاالذين آمنوا انما المشركون نجس فلايقربوا المسجد الحرام ... ان الله عليم حكيم

20\_ خداتعالى كے احكام ، عالمانہ اور حكيمانہ فلسفہ كے حامل ہيں \_فلا يقربوا المسجد الحرام ... ان الله عليم حكيم

21\_ خداتعالى كا وسيع علم و حكمت، اسكى مشيت اور ارادے كى بنياد ہے\_ان شآء ان الله عليم حكيم

22\_ خداتعالى عليم ( جاننے والا ) اور حكيم ( حكمت والا) ہےان الله عليم حكيم

23\_ پيغمبر اكرم-(ص) سے روايت كى گئي ہے :'' لا يدخل المسجد الحرام مشرك بعد عامى ہذا ابداً الا اہل العہد وخدمكم'' اس سال كے بعد كوئي مشرك مسجد الحرام ميں داخل نہيں ہوسكتا مگر جنكا مسلمانوں كے ساتھ معاہدہ ہے يا مسلمانوں كے خادم ہيں \_(1)

احكام :3 ، 19

انكا فلسفہ 20; انكى تشريع كا سرچشمہ 19;ان كے صادر كرنے كى شرائط 6، 15

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدرالمنثور ج4 ص264\_

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 4، 5،8،9،12،23

اسماو صفات:عليم 22; حكيم 22

اقتصاد :اقتصادى نظام كى اہميت 15

اميدوارى :فضل الہى كى اميدوارى 18

پليد لوگ :1پليدي:اسكے عوامل 1

تاريخ :9 ہجرى كے واقعات 4

حج:اسكے اقتصادى آثار9

خداتعالى :اس كا علم 19، 21; اس كا فضل 17; اس كا وعدہ 12، 13;اسكى حكمت 19 ، 21; اسكى صفات 21 ;اسكى مشيت 17; اسكى مشيت كا سرچشمہ 21; اس كے فضل كى نشانياں 16

خوف:فقر سے خوف كے اثرات 11

دشمن :ان سے مقابلے كے اثرات 13

دين :اسكى اہميت 10

ذكر :اقتصادى مشكلات كو ذكر كرنے كى اہميت 14

روايت 23

شرك :اسكے آثار 1

مسجد الحرام :اس كا تقدس 2; اسكى اہميت 2; اسكى توليت 5; اسكى طہارت 2; اس كے احكام 2، 3، 19; اس ميں مشركين كے داخلے پر پابندى 3،4،19،23

مسلمان:انكى قدرت 5;صدر اسلام كے مسلمانوں كى پريشانى 8;مسلمان 9 ہجرى ميں 5

مشركين :ان سے قطع رابطہ 8;ان سے قطع رابطہ كے آثار 12; انكى پليدگى 1;صدر اسلام كے مشركين كى رسوم 7;مشركين اور مسجدالحرام 7;معاہدہ كرنے والے مشركين 23; مكہ ميں مشركين كے وجود كے اقتصادى فوائد9

معاشرہ :

اسكے اجتماعى نظام كى حفاظت كى اہميت 15

مقدس مقامات 2

مومنين :ان پر فضل 16،17;ان سے وعدہ 13; انكى بے نيازى 16; انكى ذمہ دارى 18 ; انكى شرعى ذمہ داري3;ان كے مادى نقصانات كا تدارك 12، 13; صدر اسلام ميں ان سے وعدہ 12

نافرمانى :خدا كى نافرمانى كا پيش خيمہ11

واجبات،3

آیت 29

( قَاتِلُواْ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَلاَ يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَلاَ يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُواْ الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ )

ان لوگوں سے جہاد كرو جو خدا اور روز آخرت پر ايمان نہيں ركھتے اور جس چيز كو خدا و رسول نے حرام قرار ديا ہے اسے حرام نہيں سمجھتے اور اہل كتاب ہوتے ہوئے بھى دين حق كا التزام نہيں كرنے \_ يہاں تك كہ اپنے ہاتھوں سے ذلت كے ساتھ تمھارے سامنے جز يہ پيش كرنے پر آمادہ ہوجائيں \_

1\_ خدا تعالى كى طرف سے اہل كتاب كے ساتھ نبرد آزما ہونے كا حكم اس لئے كہ وہ خدا اور آخرت پر ايمان نہيں ركھتے ، محرمات الہى سے پر ہيز نہيں كرتے اور دين حق كے پابند نہيں ہيں \_قاتلوا الذين لا يؤمنون ...من الذين اوتواالكتاب

2\_ اہل كتاب كا خدا اور قيامت پر ايمان الله تعالى كے نزديك غير واقعى اور بے قدر و قيمت ہے \_

الذين لا يؤمنون بالله و لا باليوم الآخر ... من الذين اوتوا الكتاب

با وجود اس كے كہ اہل كتاب (يہودى اور عيسائي ) شرائع الہى كے پيرو كا ر ہيں اور خدا و قيامت

پرايمان ركھتے ہيں خدا تعالى كا انہيں بے ايمان كہنا مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے \_

3\_ ( حكومت اسلامى ميں ) اہل كتاب كيلئے جزيہ دينا ضرورى ہے\_الذين اوتوا الكتاب حتى يعطوا الجزية عن يد وهم صاغرون

4\_ اگر اہل كتاب جزيہ ادا كريں اور حكومت اسلامى كے سامنے سر تسليم خم كريں تو ان كے ساتھ جنگ نہ كرنا ضرورى ہے\_قاتلوا الذين لا يؤمنون ... من الذين اوتوا الكتاب حتى يعطوا الجزية عن يد وهم صاغرون

5\_ اہل كتاب كا حكومت اسلامى كو جزيہ دينا انكى جان كے محفوظ ہونے كے بدلے ايك ٹيكس ہے\_

قاتلوا الذين لا يؤمنون ... من الذين اوتوا الكتاب حتى يعطوا الجزية

6\_ صرف شريعت اسلام ہى دين حق ہے اور اللہ تعالى كوقابل قبول ہے\_و لا يدينون دين الحق

(لايدينون دين الحق ) ميں ''دين حق ''سے مراد دين اسلام ہے\_

7\_ ضرورى ہے كہ اہل كتاب كا حكومت اسلامى كو جزيہ ادا كرنا خود انہيں كے تواضع اور سر تسليم خم كرنے كے ساتھ انجام پائے نہ يہ كہ اسے وصول كرنے كيلئے حكومت سختى كے استعمال پر مجبورہو\_

من الذين اوتوا الكتاب حتى يعطوا الجزية عن يد وهم صاغرون

8\_ زرارہ كہتے ہيں : ميں نے امام صادق (ع) سے عرض كيا : ''ما حدالجزية على اهل الكتاب ...؟ فقال :ذاك الى الامام ان يا خذ من كل انسان منهم ماشاء تؤخذ منهم على قدر ما يطيقون ... فان الله تبارك و تعالى قال : ''حتى يعطوا الجزية عن يدوهم صاغرون'' و كيف يكون صاغر اً و هؤلاء يكثرت لما يؤخذ منه ...''اہل كتاب پر جو جزيہ عائد كيا جائيگا اسكى مقدار كتنى ہے تو آپ نے فرمايا يہ امام كى مرضى ہے كہ وہ ہر ايك سے جتنا چاہے وصول كرے ... جزيہ انكى طاقت كے مطابق ان سے ليا جائيگا ... كيونكہ خدا تعالى نے فرمايا ہے ''يہاں تك كہ وہ اپنے ہاتھوں اور ذلت و خوارى كے ساتھ جزيہ ادا كريں '' اور وہ شخص كس طرح خوارہوگا كہ جسے اسكى كوئي پر وا نہيں جو اس سے لياجارہا ہے\_(1)

9\_ پيغمبر (ص) سے جزيہ كے بارے ميں سوال كيا گيا تو فرمايا: ''جزية الارض والرقبة ...''جزيہ زمين كے حساب سے بھى لياجا سكتا ہے اور ہر فرد كے حساب سے بھى ليا جاسكتا ہے\_(2)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 3 ص 566 ح 1\_ نور الثقلين ج 2 ص 203 ح 101\_

2)الدرالمنثور ج 4ص 167\_

10\_ پيغمبر (ص) سے روايت كى گئي ہے :'' ... انى لست آخذ الجزي الا من اهل الكتاب ... انّ المجوس كان لهم نبى فقتلوه و كتاب احرقوه ...''ميں صرف اہل كتاب سے جزيہ ليتا ہوں ... مجوسيوں كا نبى بھى تھا اور كتاب بھى ليكن انہوں نے اپنے نبى كو قتل كرديا اور اپنى كتاب كو جلاڈالا(1)

احكام : 3، 4، 7، 8

اسلام :اسكى حقانيت 6; اسكى خصوصيات 6

اہل كتاب:ان كى نافرمانى 1;اہل كتاب حكومت اسلامى ميں 3; اہل كتاب سے جزيہ لينا 3،8،10; اہل كتاب كا كفر1;اہل كتاب كى ذمہ دارياں 3; اہل كتاب كے ايمان كا بے قدر و قيمت ہونا 2

جزيہ:اسكا فلسفہ 5; اسكى مقدار 8;اسكے آثار 4; اسكے احكام 3،4،7،8،9 ; اس كے ادا كرنے كے شرائط 7; اسكے موارد 9

جہاد :اہل كتاب كے ساتھ جہاد ،1;اہل كتاب كے ساتھ جہاد كا ترك كرنا ،4; اہل كتاب كے ساتھ جہا دكى وجوہات1

خدا تعالى :خدا كے اوامر،1

دين :دين حق 6

روايت:8،9،10

رہبر :اسكے اختيارات 8

فلسفہ احكام :5

كفر:آخرت كے بارے ميں كفر 1; خدا تعالى كے بارے ميں كفر 1

مجوسي:انكا جزيہ 10; اہل كتاب كا جزيہ 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 3 ص 567 ح 4 \_ نور الثقلين ج 2 ص 202 ح98 \_

آیت 30

( وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّهِ وَقَالَتْ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِؤُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ )

اور يہوديوں كا كہنا ہے كہ عزير الله كے بيٹے ہيں اور نصارى كہتے ہيں كہ مسيح الله كے بيٹے ہيں يہ سب ان كى زبانى باتيں ہيں \_ ان باتوں ميں يہ بالكل ان كے مثل ہيں جو ان كے پہلے كفار كہا كرتے تھے ، الله ان سب كو قتل كرے يہ كہاں بہكے چلے جارہے ہيں \_

1\_ يہوديوں نے حضرت عزير كو خدا تعالى كا بيٹا كہا\_و قالت اليهود عزير ابن الله

2\_ عيسائيوں نے حضرت مسيح (ع) كو خدا كا بيٹا كہا\_و قالت النصارى المسيح ابن الله

3\_ حضرت عزير اور مسيح كو خداكا بيٹا كہنا ايك غير سنجيدہ اور بيہودہ بات تھى كہ جسے يہودى اور نصرانى اپنى زبان پر لائے \_

و قالت ... ذلك قولهم بافواههم

4\_ حضرت عزير اور مسيح كو خدا كا بيٹا سمجھنا يہود و نصارى كى پرانى تاريخ ہے\_يضاهئون قول الذين كفروا من قبل

5\_ يہود و نصارى كى دينى ثقافت كا گذشتہ كفار كے عقائد سے متا ثر ہونا \_\*يضاهئون قول الذين كفروا من قبل

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كے '' الذين كفروا من قبل'' سے مراد دين يہود و نصارى كے وجود ميں آنے سے پہلے كاكافر معاشرہ ہو\_

6\_ خدا كا فرزند قرار دينے والى فكر يہود و نصارى كے

دين كے وجود ميں آنے سے پہلے كى ہے \_يضاهئون قول الذين كفروا من قبل

7\_ خدا كا بيٹا قرار دينے والى فكر كفر آميز اور اس كا عقيدہ ركھنے والے كافر ہيں \_يضاهئون قول الذين كفروا من قبل

8\_ يہود و نصارى ، حضرت عزير اور مسيح كو خدا كا بيٹا كہنے كى وجہ سے كافر ہيں \_يضاهئون قول الذين كفروا من قبل

9\_ يہود و نصارى كى كفر آميز بات كى وجہ سے خدا تعالى كى ان پر نفرين \_قتلهم الله انى يؤفكون

10\_ يہود و نصارى كے حضرت عزير اور مسيح كو خدا كا بيٹا قرار دينے كا جھوٹا دعوى كرنے كى وجہ سے خدا تعالى كى انكو توبيخ\_

و قالت اليهود عزير ابن الله ... انى يؤفكون

11\_ خدا تعالى كے صاحب فرزند ہونے والى فكر راہ حق سے انحراف اور اس كا عقيدہ ركھنے والے خدا كى لعنت و نفرين كا شكار ہوں گے\_و لا يدينون دين الحق ... و قالت اليهود عزير ابن الله ... قتلهم الله انى يؤفكون

12\_ يہود و نصارى اپنے مشركانہ عقيدے ( حضرت عزير و مسيح كو خدا كا بيٹا قرار دينا) كى وجہ سے سزائے موت كے مستحق ہيں \_و قالت اليهود عزير ابن الله ... قتلهم الله انى يؤفكون

انحراف :اسكے موارد 11

بہتان :خدا پر بہتان 10

جن پر نفرين ہوئي :11

خدا تعالى :خداتعالى كى طرف بيٹے كى نسبت دينا 1،2، 3، 4، 7، 8،10،11،12;خدا تعالى كى طرف بيٹے كى نسبت دينے كى تاريخ 16; خدا تعالى كى طرف سے مذمت 10; خدا تعالى كى نفرين 9

سزا:سزا كے مستحق 12;سزائے موت 12

شرك:شرك كى تاريخ 6

عقيدہ :باطل عقيدہ 1،2،3،4; باطل عقيدہ كى سزا 12

عيسائي:ان پر نفرين 9;انكا عقيدہ 2، 3، 4; انكا كفر 8;

انكى مذمت10;ان كے بہتان 10; انكے شرك كى سزا 12 ; ان كے عقيدہ كا سرچشمہ 5;عيسائي اور حضرت عيسى (ع) 2،3،4

كفار : 7،8

كفر:اسكے اسباب7،8

لعنت:لعنت كے مستحقين 11

منحرف ہونے والے:11

يہود:ان پر نفرين 9;ان كا افترا 10;ان كا عقيدہ 1، 3 ، 4; ان كا كفر 8; ان كى سرزنش 10; ان كے شرك كى سزا 12; ان كے عقيدہ كا سرچشمہ 5; يہود اور حضرت عزير 1 ،3،4

آیت 31

( اتَّخَذُواْ أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَاباً مِّن دُونِ اللّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُواْ إِلاَّ لِيَعْبُدُواْ إِلَـهاً وَاحِداً لاَّ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ )

ان لوگوں نے اپنے عالموں اور راہبوں او رمسيح بن مريم كو خدا كو چھوڑ كر اپنا رب بنالياہے حالا نكہ انھيں صرف خدا ئے يكتا كى عبادت كا حكم ديا گيا تھا جس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے وہ واحد و بے نياز ہے اور ان كے مشركانہ خيالات سے پاك و پاكيزہ ہے \_

1\_ يہود و نصارى كى اپنے احبار و رھبان (دينى راہنما) كى بے چون و چرا اطاعت \_اتخذوا احبارهم و رهبانهم ارباب

''رب بنانا''بے چون و چرا اطاعت سے كنايہ ہے\_

2\_ خدا تعالى كى طرف سے يہود و نصارى كو اپنے دينى پيشواؤں ( احبار و رہبان) كو رب كى حدتك ماننے كى وجہ سے توبيخ \_

اتخذوا احبارهم و رهبانهم ارباباً من دون الله

3\_ دينى راہنماؤں كى ايسى اطاعت ممنوع ہے جو فرمان الہى اور اسكى رضا كے مطابق نہ ہو \_

اتخذوا احبارهم و رهبانهم ارباباً من دون الله

4\_ عيسائيوں كى غلط فكر كہ حضرت مسيح (ع) ربوبيت و پروردگارى كے حامل ہيں \_اتخذوا ... ارباباً من دون الله و المسيح ابن مريم

5\_ سب انسانوں كو يہ حكم ہے كہ وہ خدائے يكتا كى بے چون و چرا عبادت كريں اور كسى كو اس كا شريك نہ بنائيں \_

و ما امروا الا ليعبدوا الهاً واحداً لا اله الا هو

6\_ توحيد ، سب آسمانى اديان كا مشتركہ عقيدہ ہے\_اتخذوا احبارهم و رهبانهم ارباباً ... و ما امروا الا ليعبدوا الهاً واحد

7\_ كسى انسان كى بے چون و چرا اطاعت اسكى پرستش كے مترادف ہے\_اتخذوا احبارهم و رهبانهم ارباباً ...و ما امروا الا ليعبدوا الهاًواحد

مندرجہ بالا مطلب اس بات سے سمجھ ميں آتا ہے كہ اللہ تعالى نے فرمايا ہے كہ يہود و نصارى نے اپنے دينى پيشواؤں كو اپنا رب مان ركھاہے انكى پرستش كرتے ہيں حالانكہ وہ با قاعدہ طور پر انكى پرستش نہيں كرتے تھے بلكہ صرف بے چون وچرا انكى اطاعت كرتے تھے\_

8\_ الہ صرف خدا تعالى ہے\_لا اله الا هو

9\_ اللہ سبحانہ ہر قسم كے شرك سے منزہ ہے\_سبحنه عما يشركون

10\_ يہود و نصارى مشرك ہيں \_اتخذوا احبارهم و رهبانهم ارباباً من دون الله ... سبحنه عما يشركون

11\_ دينى راہنماؤں كى ايسى اطاعت جو فرمان الہى اور اسكى خوشنودى كے دائرے سے باہر ہو شرك ہے\_

اتخذوا احبارهم و رهبانهم ارباباً من دون الله ... سبحنه عما يشركون

خدا تعالى نے اہل كتاب كى اسلئے مذمت كى ہے اور انہيں مشرك قرار ديا ہے كہ وہ اپنے دينى راہنماؤں كو خدا (رب) كى جگہ پر قرار ديتے تھے لہذا دينى راہنماؤں كو رب قرار دينا اور فرامين الہى كى اطاعت كى بجائے انكى اطاعت كرنا شرك ہوگا\_

12\_ امام صادق(ع) سے اللہ تعالى كے اس فرمان (اتخذوا احبارهم و رهبانهم ارباباً من دون الله ) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا: ''والله ما صلّوا لهم ولا صاموا ولكنهم احلوّا لهم حراماً و حرّموا عليهم حلالاً فاتبعو هم ''قسم بخدا انہوں نے اپنے احبار اور رہبان كيلئے نہ نماز پڑھى اور نہ روزہ ركھا ليكن ان كے علماء نے لوگوں گيلئے حلال كو حرام اور حرام كو حلال كيا اور لوگوں نے انكى پيروى كى \_(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)محاسن برقى ج 1 ص 246ح 245 \_ بحار الانوار ح 2 ص 98 ح 48 \_

13\_ امام محمد باقر(ع) سے اللہ تعالى كے اس فرمان \_اتخذوا احبارهم و رهبانهم ارباباً من دون الله و المسيح ابن مريم

كے بارے ميں روايت كى گئي ہے : اما المسيح فعصوہ وعظموہ فى انفسہم حتى زعموا انہ الہ انہ ابن اللہ وطائفة منہم قالوا ثالث ثلاثة وطائفہ منہ قالوا ہو اللہ ...'' انہوں عيسى كى نافرمانى كى اور اپنى دانست ميں انہيں عظمت كى اس حدتك لے گئے كہ ان كے اپنا معبود اور خدا كا بيٹا ہونے كا گمان كرنے لگے اور ايك گروہ كہنے لگايہ تين معبود وں ميں سے ايك ہيں اور ايك گروہ كہنے لگا يہ خدا ہيں \_(1)

اديان :انكى مشترك چيزيں 6

اطاعت:دينى راہنماؤں كى اطاعت كا دائرہ 3،11;غير خدا كى اطاعت 7;مسيحى علماء كى اطاعت 1; ممنوع اطاعت 3،11; يہودى علماء كى اطاعت 1

انسان :اس كى ذمہ دارى 5/توحيد :اسكى اہميت 6; توحيد ذاتى 8،9;توحيد عبادى 5

حقانيت:اسكے معيار 3،11

حلال:اسكو حرام كرنا 12

خدا تعالى :اسكا بے مثال ہونا 9; اس كا منزہ ہونا 9;اسكى طرف سے مذمت 2;اس كے مختصات 8

روايت :12،13

شرك:اس كا ترك كرنا 5; اس كے موارد 11

عبادت:اسكے موارد 7;خدا كى عبادت 5

عقيدہ :باطل عقيدہ 4

علمائے يہود :انكى بدعت 12;ان كے احترام كى مذمت 2

عيسى (ع) :انكى الوہيت13

عيسائي :عيسائي اور حضرت عيسى (ع) كا رب ہونا 4;عيسائيوں كا اپنے علما كى اتباع كرنا 1; عيسائيوں كا شرك 10; عيسائيوں كا عقيدہ 4،13; عيسائيوں كى مذمت 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ح 1 ص 289 ، نور الثقلين ج 2 ص 210 ح 116\_

عيسائيت :اس ميں تثليث 13

محرمات:انكو حلال كرنا 12

مسيحى علماء:انكى بدعت 12; انكے احترام كى مذمت 2

مشركين:10

نافرماني:عيسى (ع) كى نافرمانى 13

يہودي:انكا اپنے علما كى اتباع كرنا 1;انكى مذمت 2; ان كا شرك 10

آیت 32

( يُرِيدُونَ أَن يُطْفِؤُواْ نُورَ اللّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللّهُ إِلاَّ أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ )

يہ لوگ چاہتے ہيں كہ نور خدا كو اپنے منھ سے پھونك مار كربجھاديں حالا نكہ خدا اس كے علاوہ كچھ ماننے كے لئے تيا ر نہيں ہے كہ وہ اپنے نور كو تمام كردے چاہے كافروں كو يہ كتنا ہى براكيوں نہ لگے\_

1\_يہود و نصارى كى پورى كوشش كہ نور الہى (قرآن ) كو اپنى باتوں اور پروپيگنڈے سے خاموش كرديں \_

يريدون ان يطفئوا نور الله با فواههم

''يريدون'' ''يطفئوا'' اور'' افواہہم ''ميں جمع كى ضميريں يہود و نصارى \_ (الذين اوتوا الكتاب)كى طرف پلٹتى ہيں '' افواہہم '' (اپنى باتوں كے ساتھ) كى قيد بتاتى ہے كہ اہل كتاب عام لوگوں كو قرآن و اسلام سے منحرف كرنے كيلئے غلط پروپيگنڈا كرتے تھے\_

2\_ اسلام كے خلاف يہود و نصارى كا موقف اور غلط پروپيگنڈا خدا تعالى كے دائمى نور كے مقابلے ميں كھوكھلا اور ناچيز ہے\_يريدون ان يطفئو ا نور الله بافواههم

3\_ احبار (يہودى علما) اور رہبان (عيسائي علما) قرآن و اسلام كى مخالفت ميں پيش پيش \_

اتخدوا احبارهم و رهبانهم ارباباً ... يريدون ان يطفئو ا نور الله بافواههم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''يريدون'' ''يطفئوا'' اور'' افواههم '' كى ضمير كا مرجع

احبار اور رہبان ہوں يوں آيہ شريفہ (اتخذوا احبارہم و رہبانہم ارباباً)كا ايك مصداق بيان كررہى ہے يعنى احبار اور رہبان قرآن و اسلام كے خلاف غلط باتيں كرتے تھے اور يہود و نصارى انكى اندھى تقليد كرتے تھے\_

4\_ قرآن و اسلام كا مقابلہ كرنے ميں يہود و نصارى كى اپنے علما كى اندھى تقليد اور بے چون و چرا اطاعت\_

اتخذوا احبارهم و رهبانهم اربابا ... يريدون ان يطفئوا نور الله بافواههم

5\_ قرآن كريم ، خدا تعالى كا نور ہے\_يريدون ان يطفئو ا نور الله

6\_ يہود و نصارى كى اپنے بے انتہا پروپيگنڈے كے باوجود اسلام كو نابود كرنے اور اس پر غلبہ حاصل كرنے سے ناتوانى \_

يريدون ان يطفئوا نور الله بافواههم و يأبى الله الا ان يتم نوره

7\_ اسلام ہميشہ سے يہود و نصارى كے كينے اور دشمنى كا شكار رہا\_يريدون ان يطفئوا نور الله بافواههم

مندرجہ بالا نكتہ اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ جملہ ''يريدون ... '' استمرار كا فائدہ ديتا ہے \_

8\_ خدا تعالى كا ارادہ ہے اسلام اور تعليمات قرآن كو پورے عالم ميں پھيلانا \_و يأبى الله الا ان يتم نوره

9\_قرآن اور اسلام دائمى كتاب اور آئين جاويد ہيں \_و يا بى الله الا ان يتم نوره

10\_ اسلام كى مخالفت ميں ہر كوشش اور تدبير خدا تعالى كے ارادہ كے مقابلے ميں مغلوب اور شكست سے دوچار ہے\_

يريدون ان يطفئوا نور الله ... و يأبى الله ... و لو كره الكافرون

11\_ قرآن و اسلام كى مخالفت كفر ہے\_يريدون ان يطفئوا نور الله ... و يأبى الله الا ان يتم نوره و لو كره الكافرون

12\_ يہودو نصارى كافر ہيں \_يريدون ان يطفئوا نور الله ... و يأبى الله ... و لو كره الكافرون

13\_ يہود و نصارى اسلام كے پھيلنے سے ناخوش ہيں \_و يأبى الله الا ان يتم نوره و لو كره الكافرون

14\_ امام على (ع) سے روايت ہے كہ آپ نے فرمايا : ''صعد رسول الله(ص) المنبر فقال; ان الله نظر الى اهل الارض ...فاختارنى منهم ثم نظر ثانية فاختار عليا ...وهو نورالارض بعدى ...ثم تلا رسول الله(ص) ; يريدون

ليطفئوا نورالله بافواههم ...'' پيغمبر (ص) منبر پر گئے اور فرمايا خدا تعالى نے اہل زمين كى طرف توجہ كى اور ان ميں سے مجھے انتخاب فرمايا پھر دوسرى مرتبہ توجہ فرمائي اور على (ع) كو انتخاب فرمايا اور وہ ميرے بعد زمين كا نور ہيں \_اس وقت پيغمبر (ص) نے اس آيت كى تلاوت فرمائي ''چاہتے ہيں نور خدا كو اپنى پھونكوں كے ساتھ بجھا ديں ''(1)

اسلام :اس كا پھيلنا 8;اس كا دائمى ہونا 9;اسكى كاميابى 6; اسكى مخالفت 11;اسكى مخالفت كى شكست 10; اسكے خلاف پروپيگنڈا2; اسكے دشمن 2،3،4،7; اسكے ساتھ مقابلہ 4

اطاعت:عيسائي علما كى اطاعت 4;يہودى علما كى اطاعت4

امام على (ع) :آپ كا انتخاب 14

خداتعالى :خدا كا ارادہ 8،10; نور خدا 5،14;نور خدا كا دائمى ہونا 2;نور خدا كو بجھانا 1

دين :دين جاويد 9

روايت :14

عيسائي :انكا اپنے علما كى اطاعت كرنا 4; انكا پروپيگنڈا 1،2;انكا عاجز ہونا 6; انكا كفر 12; انكى دشمنى 1 ، 2 ، 4 ، 7 ; انكى ناخوشنودى 13;عيسائي اور اسلام 2،4،13; عيسائي اور اسلام كا پھيلنا 13

عيسائي علما:انكى دشمنى 3

كفار: 12

كفر :اسكے موارد 11

قرآن كريم :اسكا دائمى ہونا 9;اس كا مقابلہ 4; اسكا نور ہونا 5; اسكى تعليمات كا پھيلنا ،8; اسكى خصوصيا ت5;اسكى فضيلت 5; اسكى مخالفت 11; اسكے خلاف پروپيگنڈا 1; اسكے دشمن 1،3 ، 4

يہودى :انكا اپنے علما كا اتباع كرنا 4; انكا پروپيگنڈا ،1،2; انكا عاجز ہونا 6; انكا كفر 12; انكى دشمنى 1،2،4،7; انكى ناخوشنودى 13; يہودى اور اسلام 2،4،13; يہودى اور اسلام كا پھيلنا 13;يہودى اورقرآن 1

يہودى علما:انكى دشمنى 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)بحار الانوار ج23 ص 320 ح37\_

آیت 33

( هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ )

وہ خدا وہ ہے جس نے اپنے رسول كو ہدايت او ردين حق كے ساتھ بھيجاتا كہ اپنے دين كو تمام اديان پر غالب بنائے چاہے مشركين كو كتنا ہى ناگوار كيوں نہ ہو \_

1\_ حضرت محمد (ص) خدا تعالى كے بھيجے ہوئے ہيں \_هو الذى ارسل رسوله

2\_ انسان كى راہنمائي اور ہدايت خدا تعالى كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) كى ذمہ داري\_هو الذى ارسل رسوله بالهدي

3\_ قرآن كريم كتاب ہدايت ہے\_هو الذى ارسل رسوله بالهدي

عام طور پر مفسرين كا خيال يہ ہے كہ اس سے مراد قرآن كريم ہے كيونكہ قرآن كتاب ہدايت ہے اور ہدايت ہى اسكے نزول كا فلسفہ ہے\_

4\_ صرف اسلام ہى دين حق اور خدا تعالى كو قابل قبول ہے\_هو الذى ارسل رسوله بالهدى و دين الحق

5\_ پيغمبراكرم (ص) كا ہدايت (قرآن ) اور دين حق (اسلام) كے ہمراہ آنا نور الہى كى تكميل اور ارادہ الہى كا وقوع پذير ہوناہے\_و يأبى الله الا انى يتم نوره ...هو الذى ارسل رسوله بالهدى و دين الحق

6\_ حق، دين اسلام كے احكام و قوانين كى اساس اور محور ہے\_هو الذى ارسل رسوله بالهدى و دين الحق

7\_ تاريخ انسانى مستقبل ميں اديان كى شكست اور دين اسلام كى كاميابى اور حاكميت كا مشاہدہ كرے گى \_

هو الذى ارسل رسوله ... ليظهره على الدين كله

خدا تعالى نے مندرجہ بالا آيت شريفہ ميں اسلام كى دنيا كے تمام اديان پر قطعى كاميابى كى خبر دى ہے اور پيشين گوئي فرمائي ہے اور چونكہ پيغمبر (ص) اكرم كے زمانے ميں ايسا نہيں ہو الہذا معلوم ہو تا ہے كہ يہ كاميابى تاريخ بشريت كے مستقبل ميں حاصل ہوگى \_

8\_مشركين كى ناپسنديدگى كے باوجود خدا تعالى كا ارادہ ہے كہ دين حق ( اسلام ) كو دنيا كے ديگراديان پر غلبہ عطا كريگا \_

و دين الحق ليظهره على الدين كله و لو كره المشركون

9\_ يہود و نصارى اسلام كے مخالف اور اسكے پھيلنے سے ناخوش ہيں \_

اتخذوا احبارهم و رهبانهم ارباباً ...ليظهره على الدين كله و لو كره المشركون

10\_ يہود و نصارى مشرك ہيں \_اتخذوا احبارهم و رهبانهم ارباباً ... و لو كره المشركون

11\_ محمدبن فضيل كہتے ہيں ميں نے امام كاظم (ع) سے '' ہو الذى ارسل رسولہ '' كے بارے ميں سوال كيا تو آپ نے فرمايا: ...الولاية هى دين الحق قلت: ''ليظهره على الدين كله''قال: يظهره على جميع الاديان عند قيام القائم ...; ولايت ہى دين حق ہے اور ''ليظهره على الدين كله '' كے بارے ميں فرمايا خدا تعالى امام زمانہ(ع) كے قيام كے وقت دين حق كو دنيا كے تمام اديان پر غلبہ عطا فرمائے گا\_(1)

12\_ اما م محمد باقر(ع) سے اللہ تعالى كے فرمان '' ليظهره على الدين كله '' كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ: '' يكوں ان لا يبقى احد الا اقرّ بمحمد(ص) ( ايك وقت ) آئيگا جب كوئي باقى نہيں رہيگا مگر يہ كہ حضرت محمد (ص) كا اقرار كرتا ہو گا\_(2)

احكام :انكا معيار 6

اديان :انكا مستقبل 7; انكى شكست 7،8

اسلام :اسكى حاكميت 7; اسكى حقانيت 4،5،6; اسكى خصوصيات 4;اسكى كاميابى 7،8;اسكے مخالفين9

اقرار :حضرت محمد (ص) كى حقانيت كا اقرار 12

امام مہدى (ع) :انكا قيام 11

حق:اسكى اہميت6

حقانيت:اسكے معيار 6

خدا تعالى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج1 ص 432 ح19 نورالثقلين ج2 ص 212 ح 125\_

2)تفسير عياشى ج2 ص 87 ح50 نورالثقلين ج2 ص 212 ح 127\_

اسكا ارادہ 8; اسكے ارادہ كے وقوع پذير ہونے كا پيش خيمہ5;اسكے نور كے مكمل كرنے كا پيش خيمہ 5

خدا كے رسول: 1

دين :دين حق 4،5،8; دين حق سے مراد 11;دين حق كى كاميابى 11

روايت،11،12

عيسائي :انكا شرك 10; انكى مخالفت 9; انكى ناخوشنودى 9; يہ اور اسلام كا پھيلنا 9

قرآن كريم :اس كا كردار 3،5; اس كا ہدايت كرنا 3

محمد(ص) :آپكا مقام 1;آپكا ہدايت كرنا 2،5;آپكى ذمہ دارى 2;آپكى رسالت 1; آپكى رسالت كے آثار 5

مشركين10

انكى ناخوشنودى 8

ولايت :اسكى اہميت 11

يہودي:انكا شرك 10; انكى مخالفت 9; انكى ناخوشنودى 9; يہودى اور اسلام كا پھيلنا 9

آیت 34

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّ كَثِيراً مِّنَ الأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلاَ يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ )

ايمان والو نصارى كے بہت سے علماء اور راہب ، لوگوں كے اموال كوناجائزطريقہ سے كھا جاتے ہيں او رلوگوں كو راہ خدا سے رو كتے ہيں \_ او رجو لوگ سونے چاندى كا ذخيرہ كرتے ہيں اور اسے راہ خدا ميں خرچ نہيں كرتے پيغمبر ، آپ انھيں دردناك عذاب كى بشارت دے ديں \_

1\_ خدا تعالى نے بہت سارے احبار اور راہبوں (يہود و نصارى كے دينى پيشوا ) كے مالى انحراف سے پردہ اٹھا دي

اور مومنين كو ان كے خطرے سے آگاہ كرديا\_يا ايها الذين آمنوا ان كثيرا من الاحبار و الرهبان ليأكلون اموال الناس بالباطل

2\_ يہود و نصارى كے بہت سارے علما لوگوں كے اموال كے ناجائز اور ناحق طريقے سے مالك بن جاتے تھے\_

ان كثيرا من الاحبار و الرهبان ليأكلون اموال الناس بالباطل

3\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كى يہود و نصارى كے دينى راہنماؤں كے بارے ميں اچھى رائے \_

يا ايها الذين آمنوا ان كثيرا من الاحبار و الرهبان ليأكلون اموال الناس بالباطل

مسلمانوں كيلئے يہود و نصارى كے دينى علما كا چہرہ افشاء كرنا (يا ايہا الذين آمنوا) كہ جسكے ذريعے ضمنا مسلمانوں كو خبر دار بھى كيا گيا ہے، اس حقيقت كو بيان كرتا ہے كہ مسلمان اہل كتاب كے دينى پيشواؤں كے خطرات سے آگاہ نہيں تھے بلكہ اس كے برعكس ان كے بارے ميں اچھى رائے ركھتے تھے\_

4\_ دنيا پرست دينى علما، ناقابل اعتماد اور غير قابل اطمينان لوگ ہيں \_ان كثيرا من الاحبار ... ليأكلون اموال الناس بالباطل

5\_ لوگوں كا، اموال كا مالك ہونا اسلام نے قبول كيا ہے\_ليا كلون اموال الناس

6\_ ناجائز طريقوں سے لوگوں كے اموال ہتھيا لينا حرام ہے\_

ان كثيرا من الاحبار و الرهبان ليأكلون اموال الناس بالباطل

7\_ بہت سارے احبار اور رہبان (يہود و نصارى كے دينى پيشوا) لوگوں كے انحراف اور انہيں راہ خدا سے دور ركھنے كے موجب ہيں \_ان كثيرا من الاحبار و الرهبان ... و يصدون عن سبيل الله

8\_ اپنے دنياوى مفادات تك پہنچنے كيلئے احبار اور راہبوں كى لوگوں كو راہ خدا سے دور ركھنے كى كوشش\_

ليأكلون اموال الناس بالباطل و يصدون عن سبيل الله

''يصدون '' كے ''يأكلون '' كے ساتھ ارتباط سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے \_

9\_ دولت و ثروت جمع كرنے اور اسے راہ خدا ميں خرچ نہ كرنے كى حرمت\_

و الذين يكنزون الذهب و الفضة ... فبشرهم بعذاب اليم

10\_ جو لوگ سونے چاندى كے انبار لگاتے ہيں اور انہيں

راہ خدا ميں خرچ نہيں كرتے وہ در د ناك عذاب كے مستحق ہيں \_

و الذين يكنزون الذهب و الفضة و لاينفقونها فى سبيل الله فبشرهم بعذاب اليم

11\_ جنگ و جہاد كيلئے اموال كا خرچ كرنا واجب ہے اور اس سے روگردانى دوزخ كے دردناك عذاب كا موجب ہے\_

و الذين يكنزون الذهب و الفضة و لاينفقونها فى سبيل الله فبشرهم بعذاب اليم

مندرجہ بالا نكتہ اس چيز سے حاصل ہوتاہے كہ يہ آيہ شريفہ جنگ و جہاد كى آيات كے بعد ہے\_

12\_ دولت و ثروت كى ذخيرہ اندوزى كرنا اور معاشرے كو اس كے منافع سے محروم كردينا حرام اور دردناك عذاب كا موجب ہے\_و الذين يكنزون الذهب و الفضة و لاينفقونها فى سبيل الله فبشرهم بعذاب اليم

13\_ اموال خرچ كرنے كى قدر و قيمت تب ہے جب راہ خدا ميں ہو \_ولاينفقونها فى سبيل الله

14\_ ذخيرہ اندوزى كرنے والے جہنمى ہيں \_فبشرهم بعذاب اليم

15\_ ''لما نزلت هذه الآية'' ''و الذين يكنزون الذهب و الفضة و لاينفقونها فى سبيل الله ... '' قال رسول الله (ص) كل مال لا تودى زكاته فهو كنزو ان كان فوق الارض \_ جب يہ آيت ''والدين ...''نازل ہوئي تو پيغمبر (ص) نے فرمايا ہر وہ مال جسكى زكات ادانہ كى جائے كنز ہے اگر چہ زمين كے اوپرہى ہو\_(1)

16\_ معاذبن كثير كہتے ہيں ميں نے امام صادق(ع) سے سنا كہ آپ (ع) فرمارہے تھے:'' اذا قام قائمنا حرّم على كلّ ذى كنز كنزه حتّى يا تيه به فيستعين به على عدوه وهو قول الله عزوجل فى كتابه:''والذين يكنزون الذّهب و الفضة ولا ينفقونها فى سبيل الله فبشّر هم بعذاب اليم'';جب قائم آل محمد قيام كريگا تو ہر ذخيرہ اندوزى كرنے والے پر اسكے ذخيرے كو ممنوع قرار دے دے گا يہاں تك كہ اسے لے آئے اور يوں حضرت اسكے ذريعہ اپنے دشمن كے خلاف استفادہ كريں گے\_ اور يہى خدا تعالى نے اپنى كتاب ميں فرمايا ہے كہ '' جو لوگ سونا چاندى ذخيرہ كرتے ہيں اور اسے راہ خدا ميں خرچ نہيں كرتے انہيں دردناك عذاب كى بشارت ديں \_ (2)

17\_ پيغمبراكرم(ص) سے روايت كى گئي ہے:''من رفع ديناراً او درهماً اوتبرا او فضة لا يعده لغريمه ولا ينفق-ه فى سبيل الله فهو كنز

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) امالى شيخ طوسى ج 2 ص 133 \_ نور الثقلين ج 2 ص 213 ح 130\_

2)كافى ج 4 ص 61 ح 4\_ نور الثقلين ج 2 ص 213 ح 129\_

يكوى به بوم القيامة''; جو شخص درہم و دينار (موجودہ كرنسي) يا سونے چاندى كو ذخيرہ كرے نہ اسلئے كہ اس سے اپنا قرض ادا كرے اور اسے راہ خدا ميں خرچ نہ كرے يہ مال كنز ہے اور روز قيامت اسكے ذريعے اسے داغا جائيگا\_(1)

احكام :5،6،9،11،12

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 3/اقدار:انكا معيار 13

امام مہدى (ع) :امام مہدى (ع) اور دولت كى ذخيرہ اندوزى كرنے والے 16

انحراف :اسكے عوامل 7

انسان :اسكے حقوق 5

انفاق :اسكى قدر و قيمت 13;اسكے احكام 9،11; اسكے ترك كرنے كى حرمت9; اسكے ترك كرنے كى سزا 11; اسكے ترك كرنے والوں كا عذاب 10; انفاق را ہ جہادميں 11; واجب انفاق 11

تصرفات:حرام تصرفات 6

ثروت:اسكى ذخيرہ اندوزى كى حرمت9،22;اسكى ذخيرہ اندوزى كى سزا 12;اسكى ذخيرہ اندوزى كے احكام 12

ثروت جمع كرنے والے:انكا انجام 14;انكا عذاب 10،16

جہنمى لوگ14

چاندى كى ذخيرہ اندوزى :اسكى سزا 10

حرام چيزيں ،6،9،12

خدا تعالي:خدا تعالى كى تنبيہ 1

ذخيرہ اندوزى :اس سے مراد 17; اسكى سزا 10;اسكى مقدار 15

راہ خدا:اس سے روكنا 7،8;اسكى قدر وقيمت 13

روايت15،16،17//سونے كى ذخيرہ اندوزى :اسكى سزا 10

عذاب :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدرالمنثور ج4 ص 181\_

اسكے اسباب 11;اس كے مراتب 10،11،12;اسكے مستحق 10; دردناك عذاب 10،11،12; گرم چاندى كے ساتھ عذاب 17

علما:دنيا پرست علما كا غير قابل اعتبار ہونا 4

عيسائي علماء:انكا انحراف 1;انكا خطرہ 1;انكا غصب 2;انكا گمراہ كرنا 7;انكا مالى فساد1;انكى اكثريت 2; انكى حرام خورى 2;ان كے جرائم 2; انكى دنيا پرستى 8

مالكيت :اسكے احكام 5،6; ذاتى مالكيت 5

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمان اور عيسائي علماء 3; صدر اسلام كے مسلمان اور يہودى علماء 3

مومنين:انكو تنبيہ 1

يہودى علماء:انكا انحراف 1;انكا خطرہ ،1; انكا غصب 2;انكا گمراہ كرنا 7; انكا مالى فساد1;انكى اكثريت 2; انكى حرام خورى 2; انكى دنيا پرستى 8;ان كے جرائم 2

واجبات:11

آیت 35

( يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَـذَا مَا كَنَزْتُمْ لأَنفُسِكُمْ فَذُوقُواْ مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ )

جس دن وہ سونا جاندى آتش جہنم ميں بپايا جائے گا اور اس سے ان كى پيشانيوں اور ان كے پہلوؤں اور پشت كو داغاجائے گا كہ يہى وہ ذخيرہ ہے جو تم نے اپنے لئے جمع كيا تھا اب اپنے خزانوں اور ذخيروں كا مزہ چكھو\_

1\_ دولت كى ذخيرہ اندوزى كرنے والوں كے خزانے قيامت والے دن ان كيلئے وبال اور عذاب كا سبب بنيں گے\_

و الذين يكنزون الذهب و الفضة ... يوم يحمى عليها فى نار جهنم فتكوى بها جباههم

2\_ذخيرہ اندوزى كرنے والوں كو داغنے كيلئے ان كے

خزانوں كو آتش جہنم ميں انتہائي گرم كيا جائيگا\_يوم يحمى عليها فى نار جهنم فتكوى بها جباههم

''يحمى '' كا مصدر ''احمائ''يعنى كسى چيز كو بہت گرم كرنا اور ''عليہا'' كى ضمير مونث كا مرجع ہے ''الذہب '' اور ''الفضة ''البتہ دراہم و دنانير كے لحاظ سے \_ اور ''تكوى ''كا مادہ ہے'' كيّ ''يعنى گرم چيز كو بدن كے كسى حصے كے ساتھ چمٹانا\_

3\_ذخيرہ اندوزى كرنے والوں كى پيشانى ، پہلو اور پشت كو دوزخ ميں پگھلائے گئے سونے اور چاندى كے ساتھ داغا جائيگا\_

فى نار جهنم فتكوى بها جباههم و جنوبهم و ظهورهم

4\_ خدا تعالى كى طرف سے دولت كى ذخيرہ اندوزى كرنے والوں كى جہنم ميں سرزنش كے ساتھ ساتھ انہيں كے خزانوں كے ذريعے انہيں عذاب دينا\_هذا ما كنز تم لانفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون

5\_ آتش دوزخ ميں پگھلائے گئے سونا چاندى ، دنيا ميں ان كے ذخيرہ اندوزى كرنے والوں كے ذريعے ذخيرہ ہونے كى ٹھوس صورت\_الذين يكنزون الذهب و الفضة ... يوم يحمى عليها ... هذا ما كنزتم لانفسكم

6\_ اخروى عذاب، دنيا ميں انسان كے اعمال كى جسمانى صورت\_هذا ما كنزتم لانفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون

7\_ پگھلائے گئے سونے چاندى كے ذريعے جہنميوں كا عذاب ، جہنم كا ايك دردناك عذاب ہے\_

و الذين يكنزون الذهب ... فبشرهم بعذاب اليم يوم يحمى عليها فى نار جهنم

8\_ امام صادق (ع) سے (گناہان كبيرہ كى وضاحت ميں حديث كے ضمن ميں ) روايت كى گئي ہے :''منع الزكاة المفروضة لا ن الله عزوجل يقول : يوم يحمى عليها فى نارجهنم فتكوى بها جباههم وجنوبهم وظهور هم ... ''; گناہان كبيرہ ميں سے ايك واجب زكات كا ادا نہ كرنا ہے كيونكہ خدا تعالى فرماتا ہے كہ جس دن اس (سونے چاندي) كو آتش جہنم ميں ڈالاجائيگا اور ان كے ذريعے انكى پيشانيوں ، پہلوؤں اور پشتوں كو داغا جائيگا اور كہيں گے يہ ہے وہ جسے تم نے ذخيرہ كيا تھا \_(1)

جہنم :اسكا عذاب 7

جہنمى :انكو اذيت دينا7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)اصول كافى ج 2 ص 287 ح 24 \_ نور الثقلين ج 2 ص 214 ح 135\_

خدا تعالى :اس كى طرف سے سرزنش4

دولت كے ذخيرہ اندوز:انكى پشت كو جلانا 3; انكى پيشانى كو جلانا 3; انكى سرزنش 4; انكے پہلو كو جلانا 3; انكے خزانے1،2،4 ; انكے عذاب كا آلہ 1،2،3،4،5; يہ لوگ جہنم ميں 2،3،4،5;يہ لوگ قيامت ميں 1

ذخيرہ اندوزى كرنا :اسكى اخروى سزا 1

روايت :8

زكات :زكات نہ دينے كا گناہ 8;زكات نہ دينے والوں كا عذاب 8

عذاب :اسكا آلہ 7; دردناك عذاب 7; عذاب اخروى 6; عذاب كے درجے7;عذاب ،گرم چاندى كے ذريعے2،3،5،7

عمل :اسكا جسم كى صورت اختيار كرنا5،6

گناہان كبيرہ:8

آیت 36

( إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْراً فِي كِتَابِ اللّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَات وَالأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلاَ تَظْلِمُواْ فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُواْ الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ )

بيشك مہينوں كى تعدا د اللہ كے نزديك كتبا خدا ميں اس دن سے بارہ ہے جس دن اس نے آسمانوں اور زمين كو پيد ا كيا ہے\_ ان ميں سے چار مہينے محرّم ہيں اور يہى سيدھا اور مستحكم دين ہے لہذا خبردار ان مہينوں ميں اپنے او پر ظلم نہ كرنا اور تمام مشركين سے اسى طرح جہاد كرنا جس طرح وہ تم سے جنگ كرتے ہيں اور يہ ياد ركھنا كہ خدا صرف متقى اور پرہيز گار لوگوں كے ساتھ ہے\_

1\_آسمانوں اور زمين كى خلقت كے آغاز ہى سے مہينوں كى تعداد بارہ تھى \_

ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا ... يوم خلق السماوات و الارض

2\_ آسمان و زمين حادث ہيں نہ قديم \_يوم خلق السماوات و الارض

3\_ جہان خلقت ميں كئي آسمان ہيں \_يوم خلق السماوات

4\_ سال ميں بارہ مہينوں كا وجود آسمان و زمين كى خلقت كے آغاز ہى سے ايك غير متغير چيز ہے نہ يہ كہ اس نظم نے تدريجاً يہ صورت اختيار كى ہو\_ان عدة الشهور ... يوم خلق السماوات و الارض

5\_ بارہ مہينوں ( سال قمرى كے) كے در ميان چار ماہ ، حرمت و عزت والے ہيں \_

ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهراً ... منها اربعة حرم

6\_ سال كے مہينوں كے در ميان حرمت والے چار مہينوں كا وجود سابقہ اديان ميں بھى تھا اور يہ حكم الہى ہے\_

منها اربعة حرم ذلك الدين القيم

''قيّم'' \_كہ جس كا معنى ہے محكم و پائيدار \_ہو سكتا ہے اس حكم كے سابقہ اديان ميں موجود ہونے كى طرف اشارہ ہو \_

7\_ چار مہينوں كى حرمت و عزت ، معاشرہ كے فائدہ اور اسكى مضبوطى اور پائدارى كيلئے ہے\_

منها اربعة حرم ذلك الدين القيم فلا تظلموا فيهن انفسكم

8\_ ان مہينوں كى حرمت و عزت پائمال كرنے سے خدا تعالى كى ممانعت \_منها اربعة حرم ... فلاتظلموا فيهن انفسكم

9\_ ان مہينوں كى حرمت كو پائمال كرنا ( اس ميں جنگ كرنا) خود پر اور انسانى معاشرہ پر ظلم ہے\_

فلاتظلموا فيهن انفسكم

10\_ حرمت والے مہينوں ميں جنگ كا آغاز حرام ہے اور مشركين كے حملے كا مقابلہ كرنا اور دفاع كرنا جائز ہے\_

منها اربعة حرم ... فلا تظلموا فيهن انفسكم و قاتلوا المشركين كافة كما يقاتلونكم

ان مہينوں كى حرمت كا تقاضا يہ ہے كہ ان ميں جنگ نہ كى جائے ليكن چونكہ ممكن ہے دشمن اس حرمت كا لحاظ نہ كرے لذا خدا تعالى نے اس صورت ميں مسلمانوں كو بھى اجازت دى ہے اور فرمايا ہے انكى طرح تم بھى جنگ كرو\_

11\_ خدا تعالى كى طرف سے سب و محارب مشركين كے خلاف نبرد آزما ہونے اور روئے زمين كو ان كے وجود سے پاك كردينے كا حكم \_و قاتلوا المشركين كافة كما يقاتلونكم كافة

12\_ مشركين اسلام كو مٹانے اور سب مسلمانوں كو نابود كرنے كے درپے تھے\_كما يقاتلونكم كافة

13\_ ان مہينوں كى حرمت كى حفاظت كرنے اور جنگ

طلب دشمنوں كو تركى بہ تركى جواب دينے ميں تقوا كا خيال ركھنے پر خدا تعالى كى تاكيد اور اہتمام \_

فلا تظلموا فيهن انفسكم ... و اعلموا ان الله مع المتقين

14\_ متقين كو خدا تعالى كى نصرت و امداد حاصل ہے\_و اعلموا ان الله مع المتقين

15\_ خدا تعالى كى طرف سے مشركين كے خلاف جنگ كرنے اور انہيں تركى بہ تركى جواب دينے كيلئے متقين كى حوصلہ افزائي\_و اعلموا ان الله مع المتقين

16\_ تقوا انسان كے ان مہينوں كى حرمت كا خيال ركھنے اور گناہ اور قانون شكنى سے بچنے كا ذريعہ ہے\_

منها اربعة حرم ... فلاتظلموا فيهن انفسكم ... و اعلموا ان الله مع المتقين

17\_امام صادق(ع) سے اللہ تعالى كے اس فرمان( ان عدة الشہور عند اللہ اثنا عشر شہراً) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے: ''المحرم و صفر و ربيع الاول وربيع الاخر و جمادى الاولى وجمادى الآخرة ورجب و شعبان وشہر رمضان و شوال و ذوالقعدة وذوالحجة منہا اربعة حرم ، عشرون من ذى الحجة و المحرم وصفر و شہر ربيع الاول وعشر من شہر ربيع الآخر''; يہ مہينے محرم، صفر ، ربيع الاول ،ربيع الثانى جمادى الاول ، جمادى الثاني، رجب ، شعبان ، ماہ رمضان ، شوال، ذيقعد اور ذى الحج ہيں \_ ان ميں سے حرمت والے چار مہينے يہ ہيں \_ ذى الحج كے آخرى بيس دن ، محرم ، صفر ، ربيع الاول اور ربيع الثانى كے پہلے دس دن\_(1)

18\_امام باقر(ع) سے روايت كى گئي ہے :''ما خلق الله بقعة فى الارض احب اليه منها\_ ثم اوميء بيده نحو الكعبة\_ ... لها حرّم الله الاشهر الحرم فى كتابه ...ثلاثة متوالية للحج: شوال وذوالقعدہ وذوالحجة وشہر مفرد للعمرة وہو رجب; خدا تعالى نے زمين كا كوئي ٹكٹرا ايسا پيدا نہيں كيا كہ جو اسے اس سے زيادہ محبوب ہو\_ اور اپنے ہاتھ كے ساتھ كعبہ كى طرف اشارہ كيا اور مزيد فرمايا اس كعبہ كے احترام كى خاطر خدا تعالى نے قرآن ميں حرمت والے مہينوں كومحترم شمار كيا ہے \_ حج كيلئے تين مسلسل ماہ شوال، ذيقعد، ذى الحج اور عمرہ (مفردہ) كيلئے الگ ماہ ،رجب\_(2)

19\_ پيغمبر (ص) سے منقول ہے كہ آپ(ص) نے حرمت والے چار مہينوں كے بارے ميں فرمايا : رجب ...وذوالقعدہ و ذو الحجة والمحرم وہ يہ ہيں رجب ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)خصال صدوق ص 487 ح 64\_ نور الثقلين ج 2 ص 216ح 142\_

2)كافى جلد 4 ص 240 ح 1\_ نور الثقلين ج 3ص215 ح 319\_

ذيقعد، ذى الحج اور محرم ...(1)

آسمان :انكا حادث ہونا 2; انكا متعدد ہونا3

احكام 10/اسلام :اسكے دشمن 12

تقوا :اسكے آثار 16

جرائم :انكے ارتكاب كے موانع 16

جنگ:حرمت والے مہينوں ميں جنگ9; حرمت والے مہينوں ميں جنگ كا حرام ہونا 10;دفاعى جنگ 10

جہاد:محاربين كے خلاف جہاد 11; مشركين كے خلاف جہاد11،15

حرمت والے مہينے5،17،18،19

انكا اديان ميں وجود 16;انكا فلسفہ 7،18; انكا ہميشہ سے ہونا 6;انكى حرمت كى حفاظت كرنا 8، 13 ، 16; انكى ہتك حرمت كے آثار،9; ان كے احكام 10

خدا تعالى :اسكے افعال15;اسكے اوامر11; اسكے نواہى 8

خدا تعالى كى امداد:جنكو يہ حاصل ہے14

خود:خود پر ظلم 9

دفاع:اسكى اہميت10; دفاع، حرمت والے مہينوں ميں 10

روايت :17،18،19

زمين:اسكا حادث ہونا 2

سال اور مہينہ:سال كے مہينوں كى تعداد1،4،17; بارہ مہينوں كا ہميشہ سے ہونا 1،4

ظلم :اسكے موارد9

عدد:چار كا عدد5،6; بارہ كا عدد 1،4

قانون:قانون شكنى كے موانع16

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)خصال صدوق ص 487 ح 63 \_ نور الثقلين ج 2 ص 216 ح 144\_

كعبہ :اسكى فضيلت 18

گناہ:اسكے موانع16

متقين :انكى امداد 14; انكى حوصلہ افزائي 15; ان كے فضائل 14

مسلمان:ان كے دشمن 12

مشركين :انكى دشمنى 12

معاشرہ:اس پر ظلم،9;اسكى مصلحتوں كى اہميت7

مقابلہ:اس ميں تقوا 13; يہ حرمت والے مہينوں ميں 10;يہ مشركين كے ساتھ15

مہينے:جمادى الاول 17; جمادى الثانى 17; ذى الحج 17 ، 18 ، 19; ذيقعد17،18،19; ربيع الاول ،17; ربيع الثاني،17;رجب 17،18،19;شعبان17;شوال 17،18; ماہ رمضان ،17;صفر 17; محرم19

آیت 37

( إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُواْ يُحِلِّونَهُ عَاماً وَيُحَرِّمُونَهُ عَاماً لِّيُوَاطِؤُواْ عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّهُ فَيُحِلُّواْ مَا حَرَّمَ اللّهُ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ )

محترم مہينوں ميں تقديم و تاخير كفر ميں ايك قسم كى زيادتى ہے جس كے ذريعہ كفار كو گمراہ كيا جاتا ہے كہ وہ ايك سال اسے حلال بناليتے ہيں اور دوسرے سال حرام كرديتے ہيں تا كہ اتنى تعداد برابر ہوجائے جتنى خدا نے حرام كى ہے اور حرام خدا حلال بھى ہوجائے\_ ان كے بدترين اعمال كو ان كى نگاہ ميں آراستہ كرديا گيا ہے اور اللہ كا فر قوم كى ہدايت نہيں كرتا ہے\_

1\_ ماہ حرام اور ماہ حلال كو ايك دوسرے كى جگہ پر منتقل كرنا ( محرم كى حرمت صفر كو اور صفر كى حليت محرم كو دے

دينا) جاہليت كے عربوں كا ايك غلط كام \_انما النسيء زيادة فى الكفر

جاہليت كے عربوں كيلئے اپنى جنگى اور غارتگرى والى فطرت كى وجہ سے مسلسل تين ماہ ( ذيقعد، ذى الحج، محرم) تك جنگ سے پرہيز كرنا بہت شاق اور دشوار تھا لہذا اپنے خيال ميں محرم اور صفر كوآگے پيچھے كرديتے يعنى محرم ميں جنگ كرتے اور صفر ميں جنگ سے پرہيز كرتے اور اگلے سال محرم كو اپنى جگہ پر لے آتے اور اس كام كو ''نسي '' (متاخر كرنا) كہا كرتے\_

2\_ حرمت والے مہينوں كو ادل بدل كرنا كفار كے كفر كے درجہ ميں اضافہ كا باعث ہے\_انما النسي زيادة فى الكفر

3\_ كفر كے مختلف درجے ہيں \_زيادة فى الكفر

4\_ خدا تعالى كے پائيدار احكام ميں مداخلت اور تصرف كرنا كفر كى علامت ہے\_

منها اربعة حرم ... انما النسي زيادة فى الكفر

5\_ حرمت والے مہينوں كو تبديل كرنا كفار كى گمراہى كا عامل ہے\_انما النسيء ... يضل به الذين كفرو

6\_ ''النسيئ'' يعنى حرمت والے كسى مہينے كو ايك سال حلال شمار كرنا اور دوسرے سال حرام شمار كرنا\_

انما النسي ... يحلونه عاما و يحرمونه عام

7\_ جاہليت كے عربوں كا حرمت والے مہينوں كو تبديل كرنے كے باوجود انكى تعدادكا پابند ہونا\_

ليوا طئوا عدة ما حرّم الله

8\_ جاہليت كے عربوں كى طرف سے حرمت والے مہينوں كو تبديل كرنے كا حتمى نتيجہ حرام الہى كو حلال شمار كرنا تھا\_

فيحلوا ما حرم الله

9\_ كفار كے برے كردار كو ان كے سامنے خوبصورت كركے پيش كرنا \_زين لهم سوء اعمالهم

10\_ كفار ، ہدايت الہى سے محروم ہيں \_و الله لا يهدى القوم الكافرين

11\_ نسيء (حلال اور حرام مہينوں كو تبديل كرنا) جاہليت كے عربوں كا وہ برا كام ہے كہ جسے وہ خود پسند كرتے تھے اور اچھا سمجھتے تھے\_انما النسيء زيادة فى الكفر ... زين لهم سوء اعمالهم

12\_ ''عن رسول الله فى قوله تعالى ''يحلونه عاماً ويحرمونه عاماً ''كانوا يحرّمون المحرم عاماً ويستحلون صفر ويحرّمون

صفر عاماً ويستحلّون المحرّم ...''; پيغمبراكرم (ص) سے اللہ تعالى كے اس فرمان (يحلونہ عاما و يحرمونہ عاما) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ كفار ايك سال محرم كو ماہ حرام اور صفر كو ماہ حلال شمار كرتے اور دوسرے سال صفر كو ماہ حرام اور محرم كو ماہ حلال شمار كرتے\_(1)

احكام :ان كے تبديل كرنے كے آثار 4

جاہليت:اسكى رسوم 1،7،8،11

حرام چيزيں :انكو حلال كرنا 8

حرمت والے مہينے:انكو تبديل كرنا 1،6،7،11،12; انكو تبديل كرنے كے آثار 2،5،8; انكى حرمت كو حلال كرنا 6; يہ

زمانہ جاہليت ميں 7

روايت:12

عمل:ناپسنديدہ عمل 1،11;ناپسند يدہ عمل كو خوبصورت بنا كر پيش كرنا 9،11;

كفار:انكى سوچ9; انكى گمراہى كے عوامل 5; انكے عمل كو خوبصورت بنا كر پيش كرنا 9،11; كفار اور حرمت والے مہينے12; كفار كى محروميت10

كفر:اسكى نشانياں 4; اسكے درجے2،3; اسكے زيادہ ہونے كے عوامل 2

نسيئ:اس سے مراد،6; اسكا ناپسند يدہ ہونا 1،11;اسكے آثار 2،5

ہدايت:اس سے محروم لوگ10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)خصال صدوق ص 487ح 63 باب نمبر 12\_ نور الثقلين ج 2 ص 217 ح 147\_

آیت 38

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الأَرْضِ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلاَّ قَلِيلٌ )

ايمان والو تمھيں كيا ہوگياہے كہ جب تم سے كہا گيا كہ راہ خدا ميں جہاد كے لئے نكلو تو تم زمين سے چپك كر رہ گئے كيا تم آخرت كے بدلے زندگانى دنياسے راضى ہوگئے ہو تو يادر كھو كہ آخرت ميں اس متاع زندگانى دنيا كى حقيقت بہت قليل ہے\_

1\_ جب جنگ كا حكم آجائے تو سب مسلمانوں كى ذمہ دارى ہے كہ راہ خدا ميں جنگ كيلئے نكل كھڑے ہوں \_

يا ايها الذين آمنوا ما لكم اذا قيل لكم انفروا فى سبيل الله اثاقلتم

2\_ خدا تعالى كى طرف سے ان لوگوں كى مذمت جو جنگ كا حكم آجانے كے بعد اس ميں شركت سے روگردانى كرتے ہيں \_

ما لكم اذا قيل لكم انفروا فى سبيل الله اثاقلتم الى الارض

3\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كا ايك گروہ جنگ تبوك ميں شركت كيلئے جانے سے سستى دكھا رہا تھا\_

يا ايها الذين آمنوا ما لكم اذا قيل لكم انفروا ... اثا قلتم الى الارض

يہ آيات بعض مفسرين كے بقول جنگ تبوك كے بارے ميں ہيں \_

4\_ جہاد كى قدر و قيمت تب ہے جب راہ خدا ميں ہو\_ما لكم اذا قيل لكم انفروا فى سبيل الله

5\_ دنياوى زندگى كے ساتھ دل لگا لينا اور اسے اخروى زندگى پر ترجيح دينا انسان كے راہ خدا ميں جہاد كرنے سے روگردانى اور سستى كا سبب ہے\_ما لكم اذا قيل لكم انفروا فى سبيل الله اثاقلتم الى الارض ارضيتم بالحياة الدنيا من الآخرة

6\_ راہ خدا ميں جہاد، اخروى زندگى ميں مومنين كى خوشبختى اور سعادت كا ذريعہ ہے\_يا ايها الذين آمنوا مالكم اذا قيل لكم انفروا فى سبيل الله ...ارضيتم بالحياة الدنيا من الآخرة

7\_ دنيوى مفادات، اخروى نعمتوں كے مقابلے ميں بہت معمولى اور كم قيمت ہيں \_فما متاع الحى وة الدنيا فى الآخرة الا قليل

8\_دنياوى زندگى كے ساتھ دل لگا لينا اور اسے اخروى زندگى پر ترجيح دينا، خدا تعالى كے نزديك ناپسنديدہ اور قابل مذمت چيز ہے\_ارضيتم بالحياة الدنيامن الآخرة فمامتاع الحيوة الدنيا فى الآخرة الا قليل

9\_ كاموں كى قدر و قيمت كا اندازہ لگانے اور انكا عزم اور انتخاب كرنے سے پہلے اخروى زندگى كى قدر وقيمت كى طرف توجہ كرنا اور اسے دنياوى زندگى پر ترجيح دينا ضرورى ہے\_ارضيتم بالحياة الدنيامن الآخرة فما متاع الحياة الدنيا فى الآخرة الا قليل

10\_ دنيا كے پيچھے دوڑنے والے كم ہمت لوگ ہيں \_ارضيتم بالحياة الدنيامن الآخرة فمامتاع الحى وة الدنيا فى الآخرة الا قليل

11\_ دشمنان دين كے خلاف بر سر پيكار ہونے ميں سستى كا مظاہرہ كرنا اور جہاد نہ كرنا دنيا طلبى اور دنياوى زندگى كے ساتھ دل لگانے كى علامت ہے\_

ما لكم اذا قيل لكم انفروا فى سبيل الله ... ارضيتم بالحياة الدنيا من الآخرة

آخرت:اسكو دنيا پر ترجيح دينا 10

اسلام :اسكى پاسدارى كى اہميت2; صدر اسلام كى تاريخ4

اقدار:انكا معيار 5

جہاد:اسكى قدر و قيمت 5; اسكے آثار7; اسكے وجوب كے معيار2;اس ميں سستى كے عوامل 6;جہاد كيلئے رضا كار بننے كى اہميت 1; جہاد ميں شركت نہ كرنا 12;جہاد ميں شركت نہ كرنے والوں كى مذمت 3; دشمنوں كے ساتھ جہاد2

خدا تعالى :اسكى طرف سے مذمت 3،9

دنيا:اسكو آخرت پر ترجيح دينا9

دنيا طلب لوگ:ان كے اہداف 11

دنيا طلبى :

اسكى سرزنش9; اسكى علامتيں 12;اسكے آثار6

راہ خدا:اسكى قدرو قيمت 5

زندگى :اخروى زندگى كى برترى 10;دنياوى زندگى كى قدر وقيمت 10

سرزمين:اسلامى سرزمين كے دفاع كى اہميت2

سعادت:اخروى سعادت كے عوامل 7

عمل :ناپسنديدہ عمل 9

غزوہ تبوك:اس كا قصہ 4

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:

اس كا معيار10

مادى وسائل :انكى قدر و قيمت 8

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كى سستى اور كمزوري4

مومنين :انكى اخروى سعادت 7; انكى ذمہ دارى 1

نعمت:اخروى نعمتوں كى قدر و قيمت 8

يادركھنا:اخروى زندگى كو ياد ركھنے كى اہميت10

آیت 39

( إِلاَّ تَنفِرُواْ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِيماً وَيَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَيْرَكُمْ وَلاَ تَضُرُّوهُ شَيْئاً وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ )

اگر تم راہ خدا ميں نہ نكلو گے تو خدا تمھيں دردناك عذاب ميں متبلا كر ے گا اور تمھارے بدلے دوسرے قوم كو لے آئے گا اور تم اسے كوئي نقصان نہيں پہنچا سكے ہو كہ وہ ہر شے پر قدرت ركھنے والا ہے \_

1\_ خدا تعالى كى طرف سے صدر اسلام كے مسلمانوں كو جنگ و جہاد ميں شركت نہ كرنے كى صورت ميں دردناك عذاب كى دھمكى \_الاتنفروا يعذبكم عذاباً اليم

2\_ جہاد سے روگردانى كرنے والوں كو خدا تعالى كى طرف سے سخت اور دردناك عذاب كى دھمكى \_

الا تنفروا يعذبكم عذابا اليم

3\_ اسلام اور اسلامى معاشرہ كے دشمنوں كے ساتھ جنگ نہ كرنا اسلامى معاشرہ كى نابودى اور تباہى كا سبب ہے\_\*

الا تنفروا يعذبكم ... و يستبدل قوما غير كم

''نفر'' كا معنى ہے برانگيختہ كرنے والے اور تحريك آميز كام كى خاطر نكلنا اور عام طور پر جنگ كيلئے نكلنے كيلئے استعمال ہوتا ہے\_اور فعل مجزوم ''يعذب'' اور '' يستبدل'' ، ''الا تنفروا'' كا جواب ہے لذا آيہ شريفہ كا پيغام يہ ہو گا: اگر مسلمان جنگ كيلئے نہ نكليں تو عذاب ميں مبتلا ہوں گے اور نابود ہو جائيں گے اور انكى جگہ اور لوگ آجائيں گے\_

4\_ جہاد كا حكم اور اس ميں سب كى شركت خود مومنين كے فائدہ كيلئے ہے اور اس سے روگردانى كا نقصان بھى خود انہيں كو ہے نہ خدا تعالى كو \_الا تنفروا يعذبكم عذابا اليما ... و لاتضروه شيئ

5\_ جہاد كا ترك كرنا اور دشمن كے ساتھ برسر پيكار ہونے ميں كمزورى دكھانا معاشرہ كى نابودى اوردوسرے معاشرے كے اسكى جگہ لے لينے كا سبب ہے\_الا تنفروا يعذبكم عذابا اليما و يستبدل قوما غير كم

6\_ خدا تعالى كى غير محدود قدرت دليل ہے كہ وہ لوگوں كو عذاب دينے اور ايك امت كى جگہ دوسرى امت كو لانے كى طاقت ركھتا ہے\_يعذبكم عذابا اليما و يستبدل قوما غيركم ... و الله على كل شيء قدير

7\_ خدا تعالى لامتناہى اور غير محدود قدرت كا مالك ہے\_و الله على كل شيء قدير

8\_ خدا تعالى كى غير محدود قدرت : اسكى مومنين كے جہاد سے بے نيازى اور انكے ترك جہاد كے اس پر كوئي اثر نہ كرنے كى علامت ہے\_الاتنفروا ... ولاتضروه شيئا و الله على كل شيء قدير

9\_ باوجود اس كے كہ خدا تعالى سب امور كى قطعى تقدير پر قدرت ركھتا ہے ليكن اسكى سنت اور روش يہ ہے كہ وہ انسانوں كا مقدر انہيں كى كار كردگى كى روشنى ميں بناتا ہے\_الا تنفروا يعذبكم ... و لا تضروه شيئا و الله على كل شيء قدير

خدا تعالى ايك طرف سے مومنين كو جہاد كيلئے برانگيختہ كرتا ہے اور دوسرى طرف سے انكى كاركردگى سے اپنى بے نيازى كا اظہار كرتا ہے يہ اس چيز كى علامت ہے كہ خدا تعالى كى سنت يہ ہے كہ اس نے انسان كو اپنا مقدر خود بنانے كا اختيار ديا ہے\_

اسلامى معاشرہ :اسكے ختم ہونے كا پيش خيمہ3

اسما و صفات:قدير7

امتيں :انكا ايك دوسرے كى جگہ پر آنا 6; انكے ايك دوسرے كى جگہ پر آنے كا سبب5

انسان :اس كا مقدر9

جہاد :اس سے روگردانى كرنے والوں كو دھمكى 2;اس سے روگردانى كے آثار3،4،5;اس كا فلسفہ4; اسكے آثار8;اسكے ترك كا نقصان 4; اس ميں سستى كے آثار5; اسكے ترك كرنے كى مذمت 1

خدا تعالى :اس كا عذاب6;اس كا نقصان پہنچانا8; اسكى

بے نيازى كى نشانياں 8; اسكى دھمكياں 1،2; اسكى سنتيں 9; اسكى قدرت 6،8،9; اسكى قدرت كى خصوصيات 7

عذاب :اسكى دھمكى 1،2; اسكے درجے1،2 ;دردناك عذاب 1،2

عمل :اسكے آثار 9

مسلمان :صدر اسلام كے مسلمانوں كو دھمكي1

معاشرہ:اسكے ختم ہونے كا سبب 5

مقدربنانا:اس ميں مؤثر عوامل9

مومنين :ان كے مفادات كى اہميت4

آیت 40

( إِلاَّ تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُواْ ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لاَ تَحْزَنْ إِنَّ اللّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُواْ السُّفْلَى وَكَلِمَةُ اللّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ )

اگر تم پيغمبر(ص) كى مدد نہ كردگے تو ان كى مدد خدا نے كى ہے اس وقت جب كفار نے انھيں وطن ہے باہر نكال ديا اور وہ ايك شخص كے ساتھ نكلے اور دنوں غارميں تھے تو وہ اپنے ساتھى سے تھے كہ رنج نہ كرو خدا ہمارے ساتھ ہے پھر خدا نے اپنى طرف سے اپنے پيغمبر پر سكون نازل كرديا اور ان كى تائيد ان لشكروں سے كردى جنھيں تم نہ ديكھ سكے اور اللہ ہى نے كفار كے كلمہ كوپست بنا ديا ہے اور اللہ كا كلمہ در حقيقت بہت بلند ہے كہ وہ صاحب عزت و غلبہ بھى ہے اور صاحب حكمت بھى ہے \_

1\_ خدا تعالى كا ہجرت كے سخت ترين حالات ميں پيغمبراكرم(ص) كى مدد كرنا اسكى قدرت اور اپنے ارادہ كو عملى كرنے كيلئے دوسروں كى مدد سے بے نياز ہونے كى علامت ہے\_و الله على كل شى قدير\_الا تنصروه فقد نصره الله اذ اخرجه الذين كفرو

2\_ خدا تعالى كا مسلمانوں كو جہاد اور پيغمبراكرم (ص) كى مدد كيلئے برانگيختہ كرنا \_الاتنصروه فقد نصره الله

3\_ پيغمبر (ص) كا مكہ سے ہجرت كيلئے نكلنا انكى اپنى مرضى كے خلاف اور كفار كے دباؤ كى وجہ سے تھا\_

اذ اخرجه الذين كفرو

واضح ہے كہ پيغمبر (ص) اپنے ارادہ سے مكہ سے نكلے ليكن چونكہ يہ دباؤ اور خوفناك ماحول كى وجہ سے تھا اسلئے خدا تعالى نے نكالنے كو كفار كى طرف نسبت دى ہے\_

4\_ پيغمبر اكرم(ص) كى مدد كرنے ميں دوسروں كى كوتاہى كے احتمال كے باوجود خدا تعالى كى طرف سے (جنگ تبوك ميں ) پيغمبر (ص) كو كاميابى كى ضمانت \_الا تنصروه فقد نصره الله

5\_ پيغمبر اكرم(ص) كا مكہ سے نكلنے ميں كامياب ہوجانا اور كافروں كى سازش كو ناكام بنادينا خدا تعالى كى خاص نصرت كا نتيجہ تھا\_فقد نصره الله اذ اخرجه الذين كفرو

6\_مكہ سے غار حرا كى طرف جاتے وقت صرف ايك شخص كا پيغمبر(ص) كا ہمسفر ہونا\_

اذا خرجه الذين كفروا ثانى اثنين اذهما فى الغار

''الغار'' كا ''ال'' عہد كيلئے ہے اوراس كا اشارہ غار ثور كى طرف ہے\_

7\_ہجرت سے پہلے كے زمانے ميں پيغمبراكرم(ص) كے مددگار كم تھے\_اذا خرجه الذين كفروا ثانى اثنين

8\_پيغمبر اكرم(ص) كى ہجرت كے وقت مكہ كى سرزمين پر كفار كا تسلط اور مسلمانوں كى كمزورى اور قلت \_

اذ اخرجه الذين كفروا ثانى اثنين

9\_ مكہ سے مدينہ ہجرت كرتے وقت پيغمبراكرم (ص) كى ہمراہى كرنے والے شخص (ابوبكر) كى پريشانى اور پيغمبر (ص) كا اسے حوصلہ دينا\_اذ يقول لصاحبه لاتحزن ان الله معن

10\_ پيغمبراكرم (ص) كو اپنے اور اپنے ساتھى (ابوبكر) كے خداتعالى كى نصرت كے نتيجے ميں كفار مكہ كى سازش سے بچ نكلنے كا اطمينان اور اعتماد\_لا تحزن ان الله معن

11\_ خدا تعالى جہاد اور ہجرت كرنے والے مومنين كا ہميشہ ياور ومددگار ہے\_لاتحزن ان الله معن

12\_ خدا تعالى كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) كو (غارميں ) سكون پہنچا كر انكى مدد كرنا اور سپاہ غيبى (فرشتوں ) كے ذريعہ انكى تائيد كرنا\_فقد نصره الله ... فانزل الله سكينته عليه و ايّده بجنود لم تروه

13\_ مشكلات ميں قلبى سكون، نعمت الہى اور كاميابى كا راز ہے\_فقد نصره الله ... فانزل الله سكينته عليه

14\_ اسباب اور واسطے، خدا تعالى كے ارادوں كى تجلى گاہ ہيں \_و ايده بجنود لم تروه

15\_ اللہ تعالى كى طرف سے پيغمبر اكرم(ص) كى خاص نصرت ، كفار كے نعروں اور طاقت كو توڑنے اور كلمة اللہ (نعرہ توحيد ) كے بلند ہونے كا عامل\_

فقد نصره الله ... و جعل كلمة الذين كفروا السفلى و كلمة الله هى العلي

16\_ اسلام كى كفر كے خلاف مسلسل كا ميابي، خدا تعالى كے اپنے ارادہ كو عملى كرنے كى قدرت اور پيغمبر كى نصرت كا ايك نمونہ ہے\_و الله على كل شي قدير ... فقد نصره الله ... و جعل كلمة الذين كفروا السفلى و كلمة الله هى العلي

17\_ كفر كى آواز كو خاموش كرنے ، اسكى طاقت كو نابود كرنے اور كلمة اللہ كو بلند كرنے ميں پيغمبر (ص) كى ہجرت كا اہم كردار\_فقد نصره الله اذ اخرجه ... و جعل كلمة الذين كفروا السفلى و كلمة الله هى العلي

18\_''كلمة اللہ '' (نعرہ توحيد) كو نعرہ كفر پر ہر قسم كى برترى حاصل ہے\_و جعل كلمة الذين كفروا السفلى و كلمة الله هى العلي

19\_ پيغمبر(ص) كا كفار مكہ كى سازش سے بچ نكلنا اور كلمة اللہ كا بلند ہونا خدا تعالى كى عزت ( ناقابل شكست ہونا) اور حكمت كى ايك تجلى \_فقد نصره الله اذ اخرجه ... كلمة الله هى العليا و الله عزيز حكيم

20\_ خداتعالى عزيز (ايسا كامياب جوناقابل شكست ہو) اور حكيم ( حكمت و الا) ہے\_و الله عزيز حكيم

21\_ امام صادق (ع) سے روايت ہے كہ ميں نے امام باقر (ع) كو فرماتے ہوئے سنا : ان رسول الله (ص) اقبل يقول لابى يكر فى الغار : اسكن فان الله معنا ...; پيغمبر (ص) نے غار ميں ابوبكر كى طرف متوجہ ہو كر فرمايا سكون ميں رہ خدا تعالى يقينا ہمارے ساتھ ہے\_(1)

ابوبكر:ابوبكر غار ثور ميں 21; ابوبكر كو تسلى دينا 9،21; ابوبكر كى پريشاني9

اسلام:اسكى كاميابي16;صدراسلام كى تاريخ 4،6، 8،9 ، 12 ، 21

اسما و صفات :حكيم20; عزيز 20//توحيد:اسكے بلند ہونے كے عوامل15; نعرہ توحيد 18

جہاد:اسكى تشويق 2

خدا تعالى : اسكى امداد 11; اسكى بے نيازى كى نشانياں 1; اسكى حكمت كى نشانياں 19; اسكى خاص نصرت15; اسكى عزت كى نشانياں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 8 ص262 ح 377\_ نور الثقلين ج 2 ص 219 ح 157\_

19; اسكى قدرت كى نشانياں 1، 16 ; اسكى نصرت 1،4 ، 10،12; اسكى نصرت كے آثار5 ، 15 ; اسكى نعمتيں 13; اس كے ارادہ كا عملى ہونا ، اسكے ارادے كى تجلى گاہ 14 ; اسكے افعال 2

روايت 21/سپاہ غيبى 12

سختى :سختى ميں مطمئن رہنا 13

غزوہ تبوك:اسكى كاميابى كى ضمانت 4

فرشتے:انكى امداد 12

قدرتى عوامل:انكا كردار 14

كاميابي:اسكے عوامل 13

كفار:انكا مكہ پر تسلط8;انكى سازش 5; انكى شكست كا پيش خيمہ17; انكى شكست كے عوامل 15

كفار مكہ:انكى سازش 19; انكى سازش سے نجات10;يہ اور حضرت محمد(ص) 3،5

كفر:اسكى شكست كا سبب 17; اس كا نعرہ 18

كلمة اللہ :اس كا بلند ہونا 18،19; اسكے بلند ہونے كى وجہ 17; اسكے بلند ہونے كے عوامل15

مجاہدين:انكى امداد 11

محمد(ص) :آپ اور ابوبكر 9 ، 21; آپ غار ثور ميں 6،21;آپكا اطمينان 10; آپكى امداد 1،2، 4، 15 ; آپكى امداد كى نشانياں 16;\_ آپكى تاريخ 3، 5، 6، 7، 9; آپكى تائيد ،12\_ ; آپكى غيبى امداد ،12;\_ آپكى نجات 5، 10 ،19; آپكى ہجرت 1،3 ،9 ; آپكى ہجرت كے آثار17;آپكى ہجرت كے عوامل ،3; آپ كى ہجرت ميں كاميابى 5; آپ ہجرت سے پہلے 17 ; غار ثور ميں آپكا اطمينان 12; ہجرت ميں آپكا ہم سفر 6،9،10

مسلمان :انكى تشويق2; مكہ ميں انكى قلت8

مومنين:انكى امداد 11

مہاجرين :انكى امداد 11

نعمت :نعمت سكون و آرام13

آیت 41

( انْفِرُواْ خِفَافاً وَثِقَالاً وَجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ )

مسلمانو تم ہلكے ہو يا بھار ى گھر سے نكل پڑو اور راہ خدا ميں اپنے اموال اور نفوس سے جہاد كرو كہ يہى تمھارے حق ميں خير ہے اگر تم كچھ جانتے ہو\_

1\_ اللہ تعالى كا صدر اسلام كے سب مسلمانوں كو راہ خدا ميں جہاد كيلئے نكل كھڑے ہونے كا حكم، اگر چہ انكے پاس جنگى وسائل كى كمى ہى ہو\_انفرواخفافا و ثقال

2\_ جہاد ميں شركت اور دشمنان اسلام كے خلاف برسر پيكارہونا سب مسلمانوں كى ذمہ دارى ہے اگر چہ انكے پاس كافى جنگى وسائل نہ ہوں \_انفروا خفافا و ثقال

3\_ زندگى كى مشكلات اور دشوارياں جسقدر بھى زيادہ ہوں جہاد سے روگردانى كى وجہ نہيں بن سكتيں \_

انفروا خفافا و ثقال

4\_ جہاد با نفس كے ساتھ ساتھ مال كے ساتھ جہاد (لشكر اسلام كى اقتصادى كمك اور اپنے مادي مفادات سے چشم پوشى كرنا) بھى مومنين كى ذمہ دارى ہے\_جاهدوا باموالكم و انفسكم فى سبيل الله

5\_ جان و مال كے ساتھ جہاد اس وقت قدر و قيمت ركھتا ہے جب راہ خدا ميں ہو\_جاهدوا باموالكم و انفسكم فى سبيل الله

6\_ راہ خدا اور دين الہى انسانوں كى جان و مال سے زيادہ قيمتى ہيں \_و جاهدوا باموالكم و انفسكم فى سبيل الله

7\_ اللہ تعالى كا جان و مال كے ساتھ جہاد پر زور دينا (باوجود اس كے كہ وہ انسانوں كے جہاد سے بے نياز ہے)خود انسانوں كے فائدہ كيلئے ہے\_

مالكم اذا قيل لكم انفروا ... الاتنفروا يعذبكم ... انفروا خفافا و ثقالاً و جاهدوا ...ذلكم خير لكم

8\_ ظاہر پر نظر اور كوتاہ فكرى ، انسان كے مظاہر زندگى كے ساتھ دل لگانے اور جہاد اور اسكے فوائد سے بے توجہى كا سبب ہيں \_و جاهدوا باموالكم و انفسكم فى سبيل الله ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون

9\_ خدا تعالى كے احكام و قوانين ، انسان كے حقيقى اور واقعى فوائد كيلئے ہيں \_

انفروا ... و جاهدوا ... ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون

10\_انسان كى اپنے بعض واقعى مفادات سے بے خبري\_ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون

11\_ واقعى اقدار تك پہنچنا علم و شناخت كے ذريعے ممكن ہے\_ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون

12\_ ''عن جعفر بن محمد(ع) انه قال فى قوله تعالي: 'انفروا خفافاً وثقالاً ''قال: شباباً وشيوخاً'' امام صادق (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان (انفروا خفافاً و ثقالاً ) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے : ''شبابا وشيوعاً''; (مقصود يہ ہے كہ جہاد پر جاؤ) چاہے جوان ہوں يا بوڑھے\_ (1)

احكام:3

فلسفہ احكام 9

اقدار:انكا معيار 5;ان كے حاصل كرنے كا پيش خيمہ11

انسان:اسكى جہالت10;اسكے مفادات كى اہميت 7،9

جہاد:اس كا سب كيلئے ہونا12;اس كا فلسفہ7; اس كى اہميت2،3،4;اسكى قدر و قيمت 5; اسكے احكام 3،12; جہاد مالي7; جہاد مالى كى اہميت 4;جہاد مالى كى قدر و قيمت 5; جہاد ميں سب كى شموليت 1; جہاد ميں شركت نہ كرنا3; جہاد ميں كمزورى كے عوامل8

خدا تعالى :اسكى بے نيازى 7;اس كے اوامر 1

دنيا طلبى :اسكے عوامل8

دين:اسكى قدر و قيمت6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)دعائم الاسلام ج 1 ص 341 \_ بحار الانوار ج 97 ص 48 ح 12\_

راہ خدا:اسكى قدر و قيمت 5،6

روايت:12

ظاہر پر نظر ركھنا:اسكے آثار8

علم :اسكے آثار 11

قانون:قانون الہى كے آثار9

مومنين :انكى ذمہ داري4;انكى شرعى ذمہ داري4

مسلمان :ان كى شرعى ذمہ دارى 2; صدر اسلام كے مسلمانوں كى ذمہ دارى 1

مفادات:ان سے بے خبرى 10

واجبات :2

آیت 42

( لَوْ كَانَ عَرَضاً قَرِيباً وَسَفَراً قَاصِداً لاَّتَّبَعُوكَ وَلَـكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ )

پيغمبر اگر كوئي قريبى فائدہ يا آسان سفر ہوتا تو يہ ضرور تمھارا اتباع كرتے ليكن ان كے لئے دور كا سفر مشكل بن گيا ہے اورعنقريت يہ خدا كى قسم كھائيں گے كہ اگر ممكن ہو تا تو ہم ضرور آپ كے ساتھ نكل پڑتے \_ يہ اپنے نقس كو ہلاك كررہے ہيں اور خدا خوب جانتا ہے كہ يہ جھوٹے ہيں \_

1\_ خدا تعالى كا جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں كى مادى فطرت اور آرام طلبى سے پردہ اٹھانا\_

لو كان عرضا قريبا و سفراً قاصداً لاتبعوك

2\_ جنگ تبوك كے مشقت آميز اور مادى مفادات سے خالى ہونے كا احساس صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كى نظر ميں انكے جنگ ميں شركت نہ كرنے كى وجہ \_لو كان عرضا قريباً و سفراً قاصداً لا تبعوك لكن بعدت عليهم الشقة

3\_ مدينہ سے تبوك تك كا طويل سفر طے كرنا بعض افراد(منافقين) كو دشوار نظر آرہا تھا\_و لكن بعدت عليهم الشقة

''شقة '' كا معنى ہے سختى اور مشقت اور يہ مسافت سے كناية ہے يعنى انكى ( منافقين) نظر ميں مدينہ اور تبوك كے در ميان كى مسافت طولانى اور اس كا طے كرنا دشوار تھا\_

4\_ انسان كا باطن اور اس كے ايمان كى حقيقت ، دشوار مراحل اور اللہ تعالى كى طرف سے(جنگ اور جہاد جيسي) مشكل ذمہ داريوں كے وقت ظاہر ہوتى ہے\_لو كان عرضا قريبا و سفراً قاصداً لاتبعوك و لكن بعدت عليهم الشقة

5\_ سخت اور پر مشقت جنگوں ميں سچے مومنين كا پتا چلتا ہے\_

لو كان عرضا قريبا و سفرا قاصدا لاتبعوك و لكن بعدت عليهم الشقة

6\_ مادى مفادات اور وسائل اللہ تعالى كے نزديك عارضى اور ناپائيدار ہيں \_لو كان عرضا قريب

''عرض '' ان چيزوں كو كہا جاتا ہے جو ز وال پذير اور نابود ہونى والى ہوں اور اسكے غنائم جنگى كے بارے ميں استعمال سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے\_

7\_ كفار كے خلاف جہاد ميں بعض افراد( منافقين) كى مادى مفادات كى خاطر شركت \_

لو كان عرضا قريبا و سفرا قاصدا لا تبعوك

8\_ اللہ تعالى كا خبر دينا كہ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے اپنى عدم شركت كو صحيح ثابت كرنے اور شركت كيلئے طاقت نہ ركھنے پر جھوٹى قسميں كھائيں گے\_و سيحلفون بالله لو استطعنا لخرجنا معكم

9\_ اللہ تعالى كا مسلمانوں كى جنگ تبوك سے كامياب واپسى كى خبر دينا \_و سيحلفون بالله لوا ستطعنا لخرجنا معكم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ يہ آيہ شريفہ مسلمانوں كے سرزمين تبوك پر پہنچنے سے پہلے نازل ہوئي ہو كيونكہ اس صورت ميں اللہ تعالى كا يہ خبر دينا كہ شركت نہ كرنے والے بہانے تراشيں گے مسلمانوں كى كامياب واپسى كو بيان كررہا ہے\_

10\_ راہ خدا ميں جہاد ميں شركت نہ كرنے كے مہلك اثرات خود شركت نہ كرنے والوں كے دامنگير ہوں گے\_

لو استطعنا لخرجنامعكم يهلكون انفسهم

11\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں (منافقين) نے عدم شركت اور جھوٹى قسموں كے ذريعے اپنى ہلاكت كى طرف قدم اٹھايا \_سيحلفون بالله ... يهلكون انفسهم

12\_ خدا تعالى كو جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں كى قسموں كے جھوٹ ہونے كا علم اور خدا كا انكى شركت نہ كرنے كے صحيح نہ ہونے كى گواہى دينا \_سيحلفون بالله ... و الله يعلم انهم لكاذبون

13\_ عن ابى جعفر (ع) فى قولہ ''لو كان عرضا قريباً يقول غنيمة قريبة:''امام محمد باقر(ع) سے اللہ تعالى كے فرمان ( لو كان عرضا قريبا) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ آ پ نے فرمايا اس سے مراد ہے قريبى غنيمت (1)

14\_ امام صادق(ع) سے اللہ تعالى كے فرمان (سيحلفون بالله لواستطعنا لخرجنا معكم ... والله يعلم انهم لكاذبون '' قال: اكذبهم الله عزوجل فى قولهم ''لو استطعنا لخرجنا معكم'' وقد كانوا مستطيعين للخروج; كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا اللہ تعالى نے انہيں انكى اس بات ميں جھٹلايا ہے كہ ''اگر ہم طاقت ركھتے ہوتے تو تمہارے ساتھ جاتے'' كيونكہ وہ اس وقت جانے كى طاقت ركھتے تھے \_ (2)

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 2،3،11

انسان:اسكے باطن كے ظہور كے عوامل4

جنگ:اسكى شدت كے آثار5;اسكے آثار4

جہاد:اسكے آثار4; اس ميں حصہ نہ لينے والوں كا جھوٹ بولنا14; اس ميں شركت نہ كرنے كى سزا 10 ;اس ميں شركت نہ كرنے كے آثار11; اس ميں شركت نہ كرنے كے عوامل2;اس ميں شركت نہ كرنے والوں كى ہلاكت 10

حقائق:ان كے ظہور كے عوامل4

خدا تعالى :اس كا افشاكرنا 1; اس كا علم 12; اسكى گواہى 12

روايت:13،14

سختى :اسكے آثار 3،4//غزوہ تبوك:اس سے روگردانى كرنے كے عوامل2; اس سے رو گردانى كرنے والوں كا بہانہ8; اس سے روگردانى كرنے والوں كا جھوٹ بولنا12; اس سے روگردانى كرنے والوں كى دنيا طلبى 2;اس سے روگردانى كرنے والوں كى قسم8،11،12; اس

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ح 1 ص 290 \_ نور الثقلين ج 2 ص 222 ح 168\_

2)توحيد صدوق ص 351 ح 16 باب 56 \_ نور الثقلين ج 2 ص 222 ح 166\_

سے روگردانى كرنے والوں كى ہلاكت 11; اس كا قصہ 3،8،9;اسكى سختى كے آثار 2;اسكى شدت3; اس ميں شركت نہ كرنے والوں كى آرام طلبى 1; اس ميں مسلمانوں كى كاميابى 9

غنيمت:قريب غنيمت13

قرآن كريم:اسكى پيشگوئياں 8،9

قسم :جھوٹى قسم 8،12;جھوٹى قسم كے آثار11

مادى وسائل:انكى ناپائدارى 6

مدينہ :مدينہ سے تبوك تك كى مسافت3

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں كى سوچ 2

منافقين:انكى جھوٹى قسم 11 ; انكى دنيا طلبى 7;جہاد سے انكے مقاصد7; يہ اور غزوہ تبوك3

مومنين :انكى تشخيص كا ذريعہ5

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 6

ہلاكت :اسكے عوامل11

آیت 43

( عَفَا اللّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُواْ وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ )

پيغمبر خدا نے آپ سے در گذر كيا كہ آپ نے كيوں انھيں پيچھے رہ جانے كى اجازت ديندى بغير بہ معلوم كئے كہ ان ميں كون سچّا ہے اور كون چھوٹا ہے\_

1\_ پيغمبر اكرم(ص) كى طرف سے بعض مسلمانوں كو صرف ناتوانى كے اظہار كى بنا پر جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے كى اجازت دينے پر خدا تعالى كى آپ(ص) سے محبت آميز بازپرس \_عفاالله عنك لم اذنت لهم

2\_ بہانہ تلاش كرنے والوں ( منافقين ) كا پيغمبر (ص) سے اپنے عجزو ناتوانى كے اظہار ميں جھوٹ بول كر جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے كى اجازت لينا\_

لم اذنت لهم حتى يتبين لك

اس آيت ميں اذن سے مقصود ان لوگوں كو جہاد ميں شركت نہ كرنے كى اجازت دينا ہے جو اپنے آپ كو معذور سمجھتے تھے اور اس بات كا شاہد اس سے پہلے والى آيت( لو استطعنا ...) اور اس كا شان نزول ہے\_

3\_ پيغمبر اكرم (ص) كو اللہ تعالى كى خاص مہر و محبت كا حصول\_عفا الله عنك

4\_ پيغمبر اكرم(ص) كے بہانہ طلب(منافقين ) كو جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے كى اجازت پر اللہ تعالى كا آپ (ص) كو معاف كردينا\_عفا الله عنك لم اذنت

5\_ اللہ تعالى كا خبر دينا كہ بعض افراد( منافقين ) جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے كا قطعى ارادہ ركھتے ہيں ( حتى كہ اگر پيغمبر (ص) اجازت نہ بھى ديں )\_و سيحلفون بالله لو استطعنا لخر جنا ... لم اذنت لهم حتى يتبين لك الذين صدقوا و تعلم الكاذبين

منافقين كا جہاد كيلئے اظہار ناتوانى اور خدا تعالى كى طرف سے اسكے جھوٹ ہونے كى ياد دہانى سے پتا چلتا ہے كہ يہ لوگ جنگ ميں شركت نہ كرنے كا پكا ارادہ ركھتے تھے\_

6\_ جنگ ميں شركت كرنے سے ناتوانى كا دعوى كرنے والوں كے سچ اور جھوٹ كى تشخيص رہبر كے ذمے ہے\_

لم اذنت لهم حتى يتبين لك الذين صدقوا و تعلم الكاذبين

مندرجہ بالا نكتہ اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ جنگ ميں شركت نہ كرنے والوں نے ترك جہاد كى اجازت پيغمبر(ص) سے حاصل كى اور خدا تعالى نے بھى آپ (ص) ہى كو مخاطب قرار ديا ہے\_

7\_ جہاد ميں حصہ نہ لينے والوں كے عذر كو اسكى درستى يا نادرستى كى تحقيق كرنے سے پہلے قبول كرنا ممنوع ہے\_

لم اذنت لهم حتى يتبين لك الذين صدقوا و تعلم الكاذبين

اس آيت ميں اذن دينے سے مقصود ان لوگوں كوترك جہاد كا اذن دينا ہے جو اپنے كو معذور سمجھتے تھے\_ اور خدا تعالى نے ان كے معذور ہونے يا نہ ہونے كى تحقيق كے بغير انہيں اذن دينے كى سرزنش كى ہے\_

8\_ جہاد والا حكم سچے مومنين اور ايمان كا جھوٹا دعوى كرنے والوں كے در ميان امتياز كا ذريعہ ہے\_

و جاهدوا ... لم اذنت لهم حتى يتبين لك الذين صدقوا و تعلم الكاذبين

9\_ جنگ ميں شركت نہ كرنے كيلئے رہبر كى اجازت كى ضرورت ہے\_لم اذنت لهم حتى يتبين لك الذين صدقو

10\_ رہبر كى خطا و لغزش قابل چشم پوشى و بخشش ہے\_عفا الله عنك لم اذنت لهم حتى يتبين لك الذين صدقو

11 \_''عن ابى جعفر (ع) ( فى قوله تعالى : ''عفى الله عنك لم اذنت لهم حتى يتبين لك الذين صدقوا وتعلم الكاذبين '' يقول : تعرف اهل العذر و الذين جلسوا بغير عذر; امام محمد باقر (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان ( عفى اللہ ... ) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ خدا تعالى فرماتا ہے (كيوں انہيں اذن ديا) پہلے آپ يہ معلوم كيجئے كہ كون لوگ معذور ہيں اور كون معذور نہيں ہيں (1)

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 1،2

جنگ :اس سے معذور لوگوں كى تشخيص 6; جنگى كمان كى خطاؤں سے درگزر10

جہاد:اس سے روگردانى كرنے والوں سے سلوك 7; اس سے روگردانى كرنے والوں كا عذر قبول نہ كرنا 7;اسكے آثار8; اسكے احكام 9; اسكے ترك كرنے كا اذن 1،2،4،9

جھوٹے لوگ:انكى تشخيص 8

خدا تعالى :اس كا درگزر4; اس كا لطف خاص 3;اسكى طرف سے سرزنش 1خدا تعالى كى مہرباني:يہ جن لوگوں كو حاصل ہے3خدا تعالى كے محبوب لوگ:3

خطا:قابل بخشش خطائيں 10

روايت :11

رہبر :اسكے اختيارات6،9; اسكى خطاؤں كا معاف كرنا 10

غزوہ تبوك:اس سے روگردانى كرنے والے 1،4،5;اس سے منافقين كى روگردانى 6

قرآن كريم :اسكى پيشين گوئياں 5

محمد(ص) :آپ(ص) اورجہاد سے معذور لوگ11; آپ(ص) اور غزوہ تبوك كے منافقين1;آپ(ص) سے درگزر4; آپ(ص) كى محبوبيت 3;آپ(ص) كے فضائل 3; آپ(ص) اور منافقين 4

منافقين :ان كا اظہار عاجزى 1،2; صدر اسلام كے منافقين كا بہانے تلاش كرنا2; يہ اور پيغمبر(ص) 2; يہ اور غزوہ تبوك 2

مومنين انكى تشخيص 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج 1 ص 294 \_ نور الثقلين ج 2 ص 224 ح 171\_

آیت 44

( لاَ يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَن يُجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ )

جو لوگ اللہ اور روز آخرت پر ايمان ركھتے ہيں وہ ہر گز اپنے جان و مال سے جہاد كرنے كے خلاف اجازت نہ طلب كريں گے كہ خدا صاحبان تقوى كو خوب جانتاہے\_

1\_ خدا و آخرت پر ايمان ركھنے والوں نے جان و مال كے ساتھ جہاد سے بچنے كيلئے بہانے نہيں بنائے تھے اور پيغمبر(ص) سے ترك جہاد كى اجازت طلب نہيں كى تھى \_لا يستأذنك الذين يؤمنون بالله و اليوم الآخر ان يجاهدو

2\_ جنگ تبوك سے روگردانى كرنے والے بے ايمان تھے\_عفا الله عنك لم اذنت لهم ... لا يستأذنك الذين يؤمنون بالله

3\_ خدا تعالى پر ايمان اور اخروى زندگى كا اعتقاد جان و مال كے ساتھ جہاد كى اعتقادى بنياد ہے\_لا يستأذنك الذين يؤمنون بالله و اليوم الآخر

4\_ جان و مال كے ساتھ جہاد سچے ايمان اور تقوى كى علامت ہے\_الذين يؤمنون بالله ... ان يجاهدوا باموالهم و انفسهم و الله عليم بالمتقين

5\_ اللہ تعالى متقين كے حالات اور نفسيات سے خوب واقف ہے\_و الله عليم بالمتقين

6\_ اہل تقوى كى اس بات كى طرف توجہ كہ خدا تعالى ان كى حالت سے باخبر ہے ان كے جہاد ميں متحرك رہنے كا سبب ہے\_ان يجاهدوا ... و الله عليم بالمتقين

7\_ تقوى جانى و مالى جہاد سے پيچھے رہنے سے روكتا ہے\_لا يستأذنك الذين يؤمنون ... ان يجاهدوا ... و الله عليم بالمتقين

اسلام :

صدر اسلام كى تاريخ 2

اسماو صفات:عليم 5

ايمان:آخرت پر ايمان 3; آخرت پر ايمان كے اثرات 1;ايمان كى علامتيں 4;خدا تعالى پر ايمان 3 ; خدا تعالى پر ايمان كے اثرات 1

تقوا:اسكى نشانياں 4; اسكے آثار 7

جہا د:اس سے روگردانى كے موانع7;اسكى اہميت 4; اسكے عوامل3 اس ميں حوصلہ 6; ترك جہاد كى اجازت 1; جہاد مالى 1،3،4

خدا تعالى :اس كا علم 6; اس كا علم غيب 5

علم :اسكے آثار 6

غزوہ تبوك:اس سے روگردانى كرنے والے2;اس كا قصہ2

متقين :انكى نفسيات سے آگاہي5

مومنين :مومنين اور جہاد 1

نظريہ كائنات:نظريہ كائنات اور آئيڈيا لوجى 3،6

آیت 45

( إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ )

يہ اجازت صرف وہ لوگ طلب كرتے ہيں جن كا ايمان اللہ اور روز آخرت پر نہيں ہے اور ان كے دولوں ميں شبہ ہے اور وہ اسى شبہ ميں چكر كاٹ كررہے ہيں \_

1\_ صرف بے ايمان لوگ (منافقين) پيغمبر اكرم(ص) سے ترك جہادكى اجازت مانگتے تھے \_

انما يستأذنك الذين لا يؤمنون بالله و اليوم الآخر

2\_ جنگ و جہاد كا زمانہ انسان كے سچے ايمان اور بے ايمانى كے ظاہر ہونے كا زمانہ ہے \_

لا يستأذنك الذين لا يؤمنون ... ان يجهدوا ... انما يستاذنك الذين لا يؤمنون

3\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے بے ايمان ، سرگردان اور شك وترديد ميں گرفتار تھے\_

و ارتابت قلوبهم فهم فى ريبهم يترددون

4\_ بے ايماني، زندگى ميں سرگردانى اور اضطراب و پريشانى كا سبب ہے \_

انما يستا ذنك الذين لا يؤمنون ... فهم فى ريبهم يترددون

5\_ شرعى ذمہ داريوں ;جيسے جان و مال كے ساتھ جہاد كى انجام دہى ميں شك، بے ايمانى اور نفا ق كى علامت ہے \_

انما يستا ذنك الذين لا يؤمنون بالله ... و ارتابت قلوبهم

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1

اضطراب :اس كے عوامل 4

ايمان :اسكے ظہور كا پيش خيمہ2; بے ايمانى كى علامتيں 5بے ايمانى كے آثار 1،4; بے ايمانى كے ظہور كا ذريعہ 2

جہاد:اسكے آثار 2; اسكے ترك كرنے كى اجازت 1; اس ميں شك 5

سرگرداني:اسكے عوامل 4

شرعى ذمہ داري:اس پر عمل كرنے ميں شك 5

غزوہ تبوك:اس ميں شركت نہ كرنے والوں كى سرگردانى 3; اس ميں شركت نہ كرنے والے 3

منافقين :ان كا ضطراب 3; انكى جہاد ميں عدم شركت 1;انكى خصوصيات 1 ; انكى سرگردانى 3

نفاق :اسكى علامتيں 5

آیت 46

( وَلَوْ أَرَادُواْ الْخُرُوجَ لأَعَدُّواْ لَهُ عُدَّةً وَلَـكِن كَرِهَ اللّهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُواْ مَعَ الْقَاعِدِينَ )

يہ اگر نكلنا چاہتے تو اس كے لئے سامان تيار كرتے ليكن خدا ہى كو ان كا نكلنا پسند نہيں ہے اس لئے اس نے ان كے ارادوں كو كمزور رہنے ديا اور ان سے كہا گيا كہ اب تم بيٹھنے والوں كے ساتھ بيٹھے رہو\_

1\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے (منافقين ) اس ميں شركت كيلئے ضرورى و سائل ركھتے تھے\_

و لو ارادوا الخروج لاعدوا لَه عدة

2\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں كاترك جہاد كا پكا عزم\_و لو اردوا الخروج لاعدوا له عدةً

3\_ جہاد كى تيارى نہ كرنا ، جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں كے جھوٹ اور ان كے عدم شركت كے پكے ارادے كى دليل ہے \_و لو ارادوا الخروج لاعدوا له عدةً

4\_ اللہ تعالى كيلئے ، جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں (منافقين) كو اس ميں شركت كيلئے برانگيختہ كرنا اور انھيں اسكى توفيق ديناناپسند ہے\_و لكن كره الله انبعاثهم فثبطهم و قيل اقعدوا مع القاعدين

5\_ بے ايمانى اور كمزور اعتقاد جہاد ميں شركت كيلئے توفيق الہى سے محروم ہونے كا سبب ہے \_

و لكن كره الله انبعاثهم فثبطهم و قيل اقعدوا مع القاعدين

6\_ جہاد الہى اقدار ميں سے ہے اوربے ايمان اور كمزور اعتقاد والے لوگ اسكے اہل نہيں ہيں \_

و لكن كره الله انبعاثهم فثبطهم و قيل اقعدوا مع القاعدين

اسلام :

صدر اسلام كى تاريخ 1

ايمان :بے ايمانى كے آثار 5

توفيق:اس سے محرومى 5

جہاد :اس سے محروميت كے عوامل 5;اسكى قدر و قيمت 6

خدا تعالى :اس كى توفيقات 5; اسكى ناپسنديدگى 4

غزوہ تبوك :اس كا قصہ 1،2،3،4;اس ميں شركت نہ كرنے والوں كا جھوٹ بولنا 3; اس ميں شركت نہ كرنے والے 1،2،4

منافقين :منافقين اور غزوہ تبوك 4

آیت 47

( لَوْ خَرَجُواْ فِيكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلاَّ خَبَالاً ولأَوْضَعُواْ خِلاَلَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ )

اگر يہ تمھارے در ميان نكل بھى پڑ تے تو تمھارى وحشت ميں اضافہ ہى كرديتے اور تمھارے در ميان فتہ كى تلاش ميں گھوڑ ے دوڑاتے پھر تے اور تم ميں ايسے لوگ بھى تھے جو ان كى سننے والے بھى تھے اور اللہ تو ظالمين كو خوب جاننے والاہے\_

1\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے (منافقين ) اگر شركت كرتے تو صرف تباہى اور خرابى كا باعث بنتے\_

لو خرجوا فيكم مازادوكم الّاخبال

''خبال'' كامعنى ہے فساد اورتباہى يعنى اگر منافقين جنگ كيلئے نكلتے تو صرف تمہارى تباہى اور بربادى كا سبب بنتے\_

2\_ بے ايمان اور كمزور ايمان لوگوں ( منافقين ) كے جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے ميں مومنين كى بھلائي اور فائدہ تھا نہ نقصان \_لو خرجوا فيكم ما زادوكم الاخبال

3\_ فوجى قوت كى صرف كميت كو نہيں ديكھنا چاہے بلكہ اسكى كيفيت كى طرف توجہ كرنابھى ضرورى ہے \_

لو خرجوا فيكم ما زادوكم الا خبال

4\_ بے ايمان اور كمزور ايمان لوگوں كى جنگ و جہاد ميں شركت كا نتيجہ صرف فتنہ و فساد اور دوسروں پرمنفى اثر ڈالنا ہے\_

لو خرجوا فيكم ما زادوكم الا خبالا و لأوضعوا خلالكم يبغونكم الفتنة

جملہ'' يبغونكم الفتنة''، ''اوضعوا'' كى ضمير فاعل سے حال ہے يعنى اگر منافقين جنگ كيلئے نكلتے تو يقينا تمہارے درميان فتنہ انگيز ى كرتے\_

5\_جنگ ميں كمزورپہلوؤں اور بدنظمى سے استفادہ كرنا بے ايمان منافقين كا شيوہ ہے \_

و لأوضعوا خلالكم يبغونكم الفتنة

6\_جنگ تبوك سے پيچھے رہنے والے اگر اس ميں شركت كرتے تو ان كا كام صرف يہ ہوتا كہ يہ لشكر اسلام كى صفوں ميں گھس كرفتنہ انگيزى كرتے\_لوخرجوا فيكم ما زادوكم الاخبالا و لأوضعوا خلالكم يبغونكم الفتنة

7\_صدر اسلام كے بعض مومنين كا فتنہ انگيزمنافقين سے متاثر ہونا\_يبغونكم الفتنة و فيكم سمّاعون لهم

''سمّاع'' اسے كہتے ہيں جو دوسرے كے زير اثر ہو اور اسكى بات پر بہت كان دھر تا ہو \_

قابل ذكر ہے كہ مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''سمّاعون'' سے مراد وہ لوگ ہوں جو خود منافق نہيں تھے ليكن ان كے زير اثر تھے اور ان كى باتوں پر بہت كان دھرتے تھے \_

8\_ جنگ تبوك كے مجاہدين كے در ميان منافقين كے جاسوسوں كا وجود \_وفيكم سماعون لهم

ہو سكتا ہے '' سماع'' جاسوس سے كنايہ ہو يعنى تمہارے در ميان ايسے لوگ موجود ہيں جو منافقين كيلئے جاسوسى كرتے ہيں \_

9\_ مجاہدين اسلام كے درميان جاسوسى اور فتنہ انگيزى كى خاطر نفوذ ، منافقين كا ايك ہتھكنڈا ہے\_

لوخرجوا فيكم مازادوكم الاخبالا ...و فيكم سماعون لهم

10\_ خداتعالى نے منافقين كى نفسيات اور ان كے حال سے اپنے مكمل طور پر عالم ہونے كو بيان كركے انہيں تنبيہ كى ہے \_ولا وضعوا خلالكم يبغونكم الفتنة ...والله عليم بالظالمين

11\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے ستم پيشہ لوگ ہيں \_لو خرجوا ...والله عليم بالظلمين

12\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں كى فتنہ انگيز اور مفسدانہ فطرت كى وجہ سے الله تعالى كو انكى شركت پسند نہيں تھى \_ولكن كره الله انبعاثهم ...لو خرجوا فيكم

مازادوكم الا خبالاً ...يبغونكم الفتنة

13\_ سپاہ اسلام كے درميان رخنہ اندازى اور فتنہ انگيزى ظلم پيشہ ہونے كى نشانى ہے \_

لو خرجوا فيكم مازادوكم الاخبالا ... يبغونكم الفتنة و الله عليم بالظلمين

14\_ جنگ تبوك ميں بعض لوگوں كے شركت نہ كرنے كى وجہ سے مومنين كو لا حق ہونے والى پريشانى كو دور كرنے كيلئے الله تعالى كا انہيں تسلى دينا \_انما يستأذنك الذين لايؤمنون ...لو خرجوا فيكم مازادو كم الاخبالا ... و الله عليم بالظالمين

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 7،8

اسماو صفات :عليم 10

جنگ:جنگ ميں اچھى افواج 3;جنگى حالات3

جہاد :اس ميں حوصلہ افزائي 14; اس ميں شكست كے عوامل 4; اس ميں كمزور ايمان لوگ 4

خدا تعالى :اس كا تنبيہ كرنا 10; اس كا علم غيب 10; اس كا ناپسند كرنا 12

رخنہ اندازى :اسكے آثار 13

ظلم :اسكى نشانياں 13

ظالم لوگ:11

غزوہ تبوك :اس كا قصہ 6، 8،12،14; اس ميں شركت نہ كرنے والوں كا ظلم 11; اس ميں شركت نہ كرنے والوں كا فساد پھيلا نا 1،6،12; اس ميں شركت نہ كرنے والوں كا كردار 6; اس ميں شركت نہ كرنے والے 2،14; اس ميں منافقين كے جاسوس 8

كفار :كفار جہاد ميں 4

كمزورى :اس سے سوء استفادہ 5

مجاہدين :انكى صفوں ميں گھسنا 6،9 ; ان ميں رخنہ اندازى 13

منافقين :انكا جہاد ميں شركت نہ كرنا 2; انكا سوء استفادہ كرنا 5; انكا فساد پھيلانا 1 ;انكو تنبيہ 10; انكى سازش 9،10; ان كے جاسوس9;ان كے ساتھ نمٹنا 5; صدر اسلام كے منافقين اور مومنين 7; منافقين اور غزوہ تبوك 1،2

مؤمنين :انكو تسلى دينا14; انكے مفادات 2; صدر اسلام كے مومنين كا اثر قبول كرنا 7

آیت 48

( لَقَدِ ابْتَغَوُاْ الْفِتْنَةَ مِن قَبْلُ وَقَلَّبُواْ لَكَ الأُمُورَ حَتَّى جَاء الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ )

بيشك انھوں نے اس سے پہلے بھى فتنہ كوشش كى تھى اور تمھارے امور كو الٹ پلٹ دينا چاہاتھا يہا نتك كہ حق آگيا اور امر خدا واضح ہوگيا اگر چہ يہ لوگ اسے ناپسند كر رہے تھے\_

1\_ جنگوں ميں منافقين كى ہميشہ پيغمبراكرم (ص) اور اسلام كے خلاف فتنہ انگيزى اور بدرفتاري\_

لقد ابتغوا الفتنة من قبل

2\_ منافقين كى يہ كوشش كہ امور كو پيغمبر (ص) كے سامنے مسخ كركے پيش كيا جائے \_و قلبوا لك الامور

3\_ اسلامى راہنماؤں كى منافقين كے ہتھكنڈوں اور فتنہ انگيزيوں ( امور كو برعكس كر كے پيش كرنا ) كے مقابلے ميں ہوشيارى كى ضرورت \_و قلبوا لك الامور

4\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں (منافقيں ) كي، لشكر اسلام كو شكست سے دوچار كرنے سے ناتوانى \_

لقد ابتغوا الفتنة من قبل ...حتى جآء الحق و ظهر امر الله و هم كارهون

5\_ منافقين اس وقت تك تخريب كار ى جارى ركھيں گے جب تك حق كا غلبہ نہيں ہو جاتا اور لشكر اسلام كو يقينى كاميابى حاصل نہيں ہوجاتي\_لقد ابتغوا الفتنة من قبل ...حتى جآء الحق و ظهر امر الله

6\_ اسلام اور مسلمانوں كى كاميابى ، ارادہ الہى كا مظہر اور حق كى كاميابى ہے \_حتى جآء الحق و ظهر امر الله

7\_ معاشرتى حقائق كومسخ كركے پيش كرنا فتنہ انگيزى كى علامت ہے \_لقد ابتغوا الفتنة من قبل و قلبوا لك الامور

8\_ اسلام اور مسلمانوں كى كاميابى منافقين كيلئے ناقابل قبول اور ناقابل برداشت ہے \_

حتى جآء الحق و ظهر امر الله و هم كارهون

9\_ منافقيں كى خواہش كے برخلاف حق كاميابى كى راہ پر گا مزن ہے \_حتى جآء الحق و ظهر امر الله و هم كارهون

اسلام :دشمنان اسلام 5;صدر اسلام كى تاريخ 1،5،8

حق :اسكى كاميابى 5،6،9

حقائق :حقائق كو مسخ كركے پيش كرنا 7

خداتعالى :اسكے ارادہ كے عملى ہونے كى نشانياں 6

رہبر :اس كى ذمہ دارى 3; اس كى ہوشيارى كى اہميت 3

غزوہ تبوك :اس كا قصد 4; اس ميں شركت نہ كرنے والے4

فساد پھيلانا :اسكے موارد 7

مسلمان :انكى كاميابى 6

منافقين :ان كا غلط اطلاعات پہنچانا 2،3; انكى خصوصيات 1; انكى خواہشات 9; انكى رخنہ اندازي1،5; انكى سازش 1،3،5;انكى عاجزى 4; انكى كارشكنى 1; ان كے جرائم 1،5 ; صدر اسلام كے منافقين كى سازش 2; يہ اور اسلام 1،5; يہ اور حضرت محمد(ص) 1 ، 2 ; يہ اور غزوہ تبوك 4; يہ اور مسلمانوں كى كاميابى 8

آیت 49

( وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلاَ تَفْتِنِّي أَلاَ فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُواْ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ )

ان ميں وہ لوگ بھى ہيں جو كہتے ہيں كہ ہم كو اجازت ديجئے اور فتنہ تھميں نہ ڈالئے تو آگا ہو جاؤ كہ يہ واقعاً فتنہ ميں گر چكے ہيں اور جہنم تو كافر ين كو ہر طرف سے احاطہ كئے ہوئے ہے \_

1\_ بعض منافقيں آزمائش اور گناہ ميں مبتلا ہونے كا بہانہ بناكر جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے كى اجازت طلب

كرتے ہيں \_و منهم من يقول ائذن لى ولا تفتني

اس آيت كے شان نزول ميں آيا ہے كہ ايك منافق نے پيغمبر (ص) سے كہا يا رسو ل الله مجھے اجازت دے ديجئے كہ جنگ ميں شركت نہ كروں ...كيونكہ مجھے ڈرہے كہ رومى لڑكيوں كے فتنے ميں مبتلا ہو كر گناہ ميں پڑچاؤں ( مجمع البيان اس آيت كے ذيل ميں )\_

2\_ منافقين كى پيغمبر اكرم(ص) كے ساتھ بات كرنے ميں بے ادبى اور بے باكى \_و منهم من يقول ائذن لى ولا تفتني

منافقين كا پيغمبر(ص) كو اپنے گناہ كا سبب قراردينا (ولا تفتنى ) انكى پيغمبر (ص) كے سامنے انتہائي بے ادبى كا مظہر ہے \_

3\_ بھارى ذمہ داريوں سے فرار كرنے كيلئے بعض منافقين كا فريب آور اور ظاہراً شرعى حيلوں كا سہارا لينا \_

و منهم من يقول ائذن لى ولا تفتني

شأن نزول بتاتا ہے كہ بعض منافقين نے رومى عورتوں كے فتنے ميں مبتلا ہو جانے كو جنگ ميں شركت نہ كرنے كا بہانہ بنايا \_اس سے مندرجہ بالانكتہ حاصل ہوتا ہے\_

4\_ جنگ اور لڑنے والى افواج كى كمان پيغمبراكرم (ص) كى ذمہ دارى ہے \_و منهم من يقو ل ائذن لي

5\_ منافقين كى يہ سوچ كہ راہ خدا ميں جہاد بلا اور مصيبت ہے\_ائذن لى و لا تفتني

لغت ميں '' فتنہ '' كا ايك معنى بلا اور مصيبت ہے يعنى مجھے ٹھہرنے كى اجازت دے ديجئے اور جنگ كى مصيبتوں ميں مبتلا نہ كيجئے\_

6\_ سب قوى اور طاقتوں كى كمان اسلامى معاشرے كے رہبر كى ذمہ دارى ہے \_و منهم من يقول ائذن لي

7\_ گناہ اور آزمائش سے محفوظ رہنے كا بہانہ بناكر جنگ ميں شركت نہ كرنے والے خود فتنہ اور گناہ ميں گھرے ہوئے تھے\_

ائذن لى ولا تفتنى الا فى الفتنة سقطو

8\_ جہاد ميں شركت نہ كرنے كا نقصان ، شركت كرنے كى صورت ميں لا حق ہونے والے خطرات سے كہيں زيادہ ہے \_

و منهم من يقول ائذن لى ولا تفتنى الا فى الفنتة سقطو

9\_ آتش دوزخ كا ہر طرف سے كفار كا گھيراؤ كرنا \_و ان جهنم لمحيطةبالكفرين

10\_ كفار اس دنيا ميں ايك طرح سے آتش جہنم كے گھيرے ميں ہيں \_

و ان جهنم لمحيطة بالكفرين

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''محيطة '' ميں احاطہ سے مراد احاطہ فعلى ہو \_

11\_ دوزخ اس وقت بھى موجود ہے \_و ان جهنم لمحيطة بالكفرين

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ گھيراؤ سے مراد فعلى گھيراؤ ہو اور اس كا لازمہ جہنم كا وجود فعلى ہے \_

12\_ منافقين كافروں كا ٹولہ ہے \_و منهم من يقول ائذن لى ...الا فى الفتنة سقطوا و ان جهنم لمحيطة بالكفرين

13\_ منافقين دوزخى ہيں \_الا فى الفتنة سقطوا و ان جهنم لمحيطة بالكافرين

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كى كمان 4;آپ(ص) كے اختيارات 4

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1

جنگ :اسكى كمان 6

جہاد :اس كو ترك كرنے والوں كا گناہ 7 ; اس ميں شركت نہ كرنے والوں كا بہانہ تلاش كرنا 7;ترك جہاد كا نقصان8 ;ترك جہاد كى اجازت 1

جہنم :آتش جہنم كا گھيراڈالنا 9; جہنم كا اس وقت ہونا 10،11

جہنمى لوگ:9،13

دينى راہنما :ان كے اختيارات6

ذمہ دارى :اس سے فرار 3

غزوہ تبوك:اس كا قصہ 1

كفار:12كفار جہنم ميں 9،10

منافقين :انكا بہانہ تلاش كرنا 1; انكا تظاہر 3;ان كا حضرت محمد(ص) سے اجازت طلب كرنا 1; انكا سلوك 2; انكا كفر 12;انكى بے ادبى 2; انكى سوچ 5; انكے شرعى بہانے 3 ; يہ اور جہاد 5;يہ اور حضرت محمد(ص) 2;يہ اور غزوہ تبوك 1; يہ جہنم ميں 13

آیت 50

( إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُواْ قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِن قَبْلُ وَيَتَوَلَّواْ وَّهُمْ فَرِحُونَ )

ان كا حال يہ ہے كہ آپ تك نيكى آتى ہے تو انھيں برى لگتى ہے اور كوئي مصيبت آجاتى ہے تو كہتے ہيں كہ ہم نے اپنا كام پہلے ہى ٹھيك كرلياتھا اور خوش و خرم واپس جلے جاتے ہيں \_

1\_ پيغمبر(ص) اور اسلام كى كاميابى ، جنگ ميں شركت نہ كرنے والوں ( منافقين ) كيلئے تكليف دہ تھى \_

ان تصبك حسنة تسؤهم

2\_ بہانہ بنا كر جنگ ميں شركت نہ كرنے والے ، سپاہ اسلام كى ناكامى كے خواہشمند اورانكى كاميابى سے پريشان \_

ان تصبك حسنة تسؤهم

3\_ پيغمبر (ص) اور مسلمانوں كو كفر كے خلاف جنگوں ميں فراز و نشيب اور كاميابى و ناكامى كا سامنا \_

ان تصبك مصيبة

4\_ مسلمانوں كے جنگ ميں شكست اور مشكلات سے دوچار ہونے كى صورت ميں منافقين كا اس ميں شركت نہ كرنے پر فخر و مباہات كرنا اور خوشى و مسرت كا اظہار كرنا\_ان تصبك مصيبة يقولوا قد اخذنا امر نا من قبل و يتولوا و هم فرحون

5\_منافقين، فرصت طلب گروہ ہيں \_ان تصبك حسنة تسؤهم وان تصبك مصيبة يقولوا قد اخذنا امرنا من قبل ويتولوا وهم فرحون

6\_ معاشرتى ذمہ داريوں اور مشكلات سے اپنے آپ كو دور ركھنا منافقين كى نظر ميں ہوشيارى اور چالاكى ہے\_

و ان تصبك مصيبة يقولوا قد اخذنا امرنا من قبل و يتولوا و هم فرحون

7\_ مسلمانوں كى كاميابى اور ناكامى كے بارے ميں منافقين كا غلط فيصلہ كرنا \_

و ان تصبك مصيبة يقولوا قد اخذنا امرنا من قبل و يتولوا و هم فرحون

8\_ امام محمد باقر سے اللہ تعالى كے فرمان ( ان تصبك حسنة ...) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے : اما الحسنة فالغنيمة و العافية وامّا المصيبة فالبلاء والشدة حسنة سے مراد غنيمت اور سلامتى ہے اور مصيبت سے مراد بلا اور سختى ہے\_(1)

آنحضرت (ص) :آ پ كى كاميابى كے آثار1; آ پ كے غزوات 3

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1،3

جہاد:اسكو ترك كرنے والوں كا بہانہ تلاش كرنا2; اسكو ترك كرنے والوں كى آرزو2; اسكو ترك كرنے والوں كے غم و اندوہ كے عوامل 1; اسكو ترك كرنے والے 4; جہاد و اسلام سے پشت پھيرنے والے2

حسنة:اس سے مراد8

روايت :8

موقع تلاش كرنے والے لوگ :5

مصيبت :اس سے مراد 8

منافقين :انكا جہاد سے منہ پھيرنا 4; انكا فيصلہ 7; ان كا موقع تلاش كرنا5;انكى سوچ 6; انكى صفات 5; ان كے غم و اندوہ كے عوامل 1; يہ اور چالاكى 6; يہ اور مسلمانوں كى شكست 4،7; يہ اور مسلمانوں كى كاميابى 7; يہ اور مشكلات 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج 1 ص 292 \_ نور الثقلين ج 2 ص 225 ح 177\_

آیت 51

( قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلاَّ مَا كَتَبَ اللّهُ لَنَا هُوَ مَوْلاَنَا وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ )

آپ كہہ ديجئے كہ ہم تك دى حالات آتے ہيں جو خدا نے ہمارے حق ميں لكھ دئے ہيں وہى ہمارا مولا ہے اور صاحبان ايمان اسى پر توكل اور اعتماد ركھتے ہيں \_

1\_ سچے مومنين كا يہ عقيدہ كہ خدا تعالى كى تقدير كے بغير انہيں كوئي خوشى اور غم نہيں پہنچ سكتا\_

قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا

2\_ اللہ تعالى پہلے سے ہى انسان كى ہر قسم كى تقدير لكھ چكا ہے\_قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا

3\_ سپاہ اسلام كى كاميابى اور ناكامى كى بنياد صرف خدا تعالى كى مشيت اور اسكى تقدير ہے\_

قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا

4\_ جہاد اور شرعى ذمہ داريوں كو ادا كرنے ميں سچے مومنين كا خدا تعالى كى حمايت اور سرپرستى پر بھروسہ\_

قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا هومولانا

5\_ خدا تعالى انسانوں كا سرپرست اور انكى قسمت كا مالك ہے\_هو مولانا

6\_ سچے مومنين خدا تعالى كى ہر قسم كى تقدير كو ،حتى كہ سختيوں كو بھي، اپنے فائدے ميں سمجھتے ہيں \_

قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا هو مولانا

پيش آنے والى سب ( خوشيوں اور غموں ) كيلئے لام انتفاع (لنا) كا استعمال كرنا مندرجہ بالا نكتے پر دلالت كرتا ہے\_

7\_ سچے مومنين اپنے فريضے كو انجام دينے ، مشيت الہى كے سامنے سر تسليم خم كرنے اور اسكى راہ ميں ہر قسم كى كاميابى اور شكست كو قبول كرنے كى فكر ميں \_ان تصبك حسنة تسؤهم قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا هو مولانا

8\_ مومنين كا صرف خدا پر توكل ہونا چاہئے\_ہو مولانا و على الله فليتوكل المو منون

9\_ خدا تعالى اور انسانوں پر اسكى ولايت اور سر پرستى پر ايمان، اس پر توكل اور اس كے غير سے روگردانى كا تقاضا كرتا ہے\_هو مولانا و على الله فليتوكل المؤمنون

10\_ اس بات پر ايمان كہ ہر قسم كى خوشى و غم اور كاميابى و ناكامى كى بنياد خدا تعالى كى تقدير ہے، كا تقاضا يہ ہے كہ توكل صرف اس پر ہو اور اس كے غير سے روگردانى ہو \_قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا ... و على الله فليتوكل المؤمنون

اسما و صفات :مولى 5

اللہ تعالي:اسكى تقدير 3; اسكى مشيت 3; اسكى ولايت 4،5; اسكے افعال 2

انسان:ا س كى تقدير2; اس كا مولى 5

ايمان:تقدير پر ايمان كے اثرات 10; خدا تعالى پر ايمان كے آثار 9; خدا تعالى كى ولايت پر ايمان 9

توحيد:توحيد افعالى 1

توكل :خدا پر توكل 8;خدا پر توكل كا پيش خيمہ9،10

جہاد:اس ميں توكل 4

سر تسليم خم كرنا :خدا تعالى كى مشيت كے سامنے سر تسليم خم كرنا 7

شكست:اس كا سرچشمہ 3،10

عقيدہ:تقدير كا عقيدہ 1

كاميابى :اس كا سر چشمہ 3،10

مومنين :ان كا توكل 4،8; انكا جہاد 4; انكا عقيدہ 1،6; انكا مطيع ہونا7;انكى ذمہ دارى 8; انكے مفادات 6; يہ اور تقدير الہى 6،7;يہ اور سختى 6; يہ اور شرعى ذمہ دارى ادا كرنا 7

نظريہ كائنات :توحيد ى نظريہ كائنات 5; نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 9،10

آیت 52

( قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلاَّ إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَن يُصِيبَكُمُ اللّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِندِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا فَتَرَبَّصُواْ إِنَّا مَعَكُم مُّتَرَبِّصُونَ )

آپ كہہ ديجئے كہ تم ہمارے بارے ميں جس بات كا بھى انتظار كرہے ہو وہ دوميں سے ايك نيكى ہے اور ہم مبتلا بارے ميں اس بات كا انتظار كررہے ہيں كہ خدا اپنى طرف سے يا ہمارے باتھوں سے تمھيں عذاب ميں مبتلا كردے لہذا اب عذاب كا انتظار كو ہم بھى تمھارے ساتھ انتظار كررہے ہيں \_

1\_ سچے مومنين كاميابى يا شہادت جو بھى انہيں جنگ ميں نصيب ہو اسے خير اور بھلائي شمار كرتے ہيں \_

قل هل تربصون بنا الا احدى الحسنيين

2\_ اقدار اور ان كے معيار مومنين اور منافقين كى نظر ميں مختلف ہيں \_

ان تصبك مصيبة يقولوا قد اخذنا امرنا من قبل ... قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا ... قل هل تربصون بنا الا احدى الحسنيين

3\_ صدر اسلام كے مومنين، خدا تعالى كے ذريعے ياخود اہل ايمان كے ہاتھوں منافقيں كى ہلاكت كے منتظر تھے\_

و نحن نتربص بكم ان يصيبكم الله بعذاب من عنده او بايدينا

4\_ صدر اسلام كے مومنين ، منافقين كے ساتھ جنگ كرنے اور اپنے در ميان سے نفاق كو اكھاڑ پھينكنے كيلئے حكم الہى كے انتظار ميں \_و نحن نتربص بكم ... بعذاب من عنده او بأيدينا

5\_ مومنين كى قدرت و طاقت، منافقين كى نابودى اور انہيں عذاب دينے كيلئے خدا تعالى كے ارادے كے عملى ہونے كا ذريعہ \_ان يصيبكم الله بعذاب من عنده او بأيدينا

6\_ منافقين عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كے قريب \_و نحن نتربص بكم ان يصيبكم الله بعذاب من عنده

7\_ مومنين كى سوچ يہ ہے كہ تمام امور خدا تعالى كى مشيت اور ارادے كے تابع ہيں \_

نحن نتربص بكم ان يصيبكم الله بعذاب من عنده او بأيدينا

8\_ جنگ سے روگردانى كرنے والے منافقين موت كے مستحق ہيں \_نحن نتربص بكم ... بعذاب من عنده او بأيدينا

9\_ صدر اسلام كے مومنين اپنے نيك انجام اور منافقين كى تباہى اور بردبارى كے بارے ميں مطمئن \_

نحن نتربص بكم ... بعذاب من عنده او بأيدينا فتر بَّصوا انا معكم متربصون

10\_ ''عن ابى جعفر ع''(فى قوله عزوجل): ''هل تربصون بنا الا احدى الحسنيين'' قال : اما موت فى طاعة الله او ادراك ظهور امام ...; امام محمد باقر (ع) سے روايت ہے كہ آپ نے اللہ تعالى كے فرمان( احدى الحسنيين )كے متعلق فرمايا :يا راہ خدا ميں موت يا ظہور اما م كا درك كرنا\_(1)

احدى الحسنين :اس سے مراد 10

اقدار:انكا معيار 2

توحيد:توحيد افعالي7

جنگ :منافقين كے ساتھ جنگ 4

جہاد:اس سے روگردانى كرنے والوں كى سزا 8

خدا تعالى :اس كا ارادہ7; اس كا عذاب 3،6; اسكى مشيت 7; اسكے ارادہ كے عملى ہونے كا پيش خيمہ 5

روايت:10

شہادت :اسكى اہميت 10

خدا كے كارندے: 5

قيمت گذارى :اس كا معيار 2

كاميابى :اسكى اہميت 10

منافقين:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 8 ص 286 ح 431 \_ نور الثقلين ج 3 ص 225 ح 178\_

انكا انجام 9; ان كا عذاب 6; انكى سوچ 2; انكى ہلاكت 3،9انكى ہلاكت كا ذريعہ 5; انكے عذاب كا پيش خيمہ5; تخلف كرنے والے منافقين كى سزا 8; قدر و قيمت لگانے ميں انكا معيار 2

موت:اسكے مستحقين 8

مومنين :انكا عقيدہ 1،2،7; انكى طاقت 5; صدر اسلام كے مومنين كا اطمينان 9; صدر اسلام كے مومنين كا انتظار 3،4; صدر اسلام كے مومنين كا انجام 9; يہ اور ارادہ خدا 7;يہ اور شہادت 1; يہ اور صدرا سلام كے منافقين4; يہ اور كاميابى 1; يہ اور مشيت خدا 7;يہ اور منافقين 3

نظريہ كائنات :توحيد ى نظريہ كائنات7

آیت 53

( قُلْ أَنفِقُواْ طَوْعاً أَوْ كَرْهاً لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْماً فَاسِقِينَ )

كہہ ديجئے كہ م بخشى خرچ كرو يا جبراً تمھار اعمل قبول ہو نے والا نہيں ہے كہ تم ايك قاسق قوم ہو\_

1\_ جنگ تبوك ميں بعض شركت نہ كرنے والوں كا جہاد ميں جانے كى بجائے راہ خدا ميں مال خرچ كرنے كا ارادہ \_

قل انفقوا طوعا

اس آيت كے شان نزول ميں آيا ہے كہ ايك منافق نے جہاد پر جانے كى بجائے پيسے دينے كى پيشكش كى تھى \_

2\_ منافقين كا انفاق چاہے ان كى پسنديدگى اوررغبت كے ساتھ ہو يا ناپسنديدگى اور بے رغبتى كے ساتھ بارگاہ خدا ميں اسكى كوئي قدر و قيمت نہيں اور خدا تعالى كے يہاں قابل قبول نہيں ہے\_قل انفقوا طوعا او كرها لن يتقبل منكم

3\_ جنگ ميں شركت كى بجائے مال خرچ كرنا قابل قبول نہيں ہے اور خدا تعالى كى بارگاہ ميں اسكى كوئي قدر و قيمت نہيں ہے\_و منهم من يقول ائذن و لا تفتنى ... قل انفقوا طوعا او كرها لن يتقبل منكم

4\_ جنگ سے روگردانى كرنے والے فاسق ہيں اور خدا تعالى كے نزديك ان كے اعمال كى كوئي قدر و قيمت نہيں ہے\_

انكم كنتم قوما فاسقين

آيات كے اس حصے ميں بات ان منافقين سے ہو رہى ہے جنہوں نے جنگ تبوك ميں شركت كرنے سے گريز كيا تھا \_

5\_ منافقين ، فاسق اور تجاوز كرنے والے لوگ ہيں \_انكم كنتم قوما فاسقين

6\_ فسق اور حق سے انحراف ، اعمال كے بارگاہ الہى ميں بے قدر و قيمت ہونے كا سبب ہے\_

انفقوا ... لن يتقبل منكم انكم كنتم قوما فاسقين

7\_ وہ نيك اعمال جن كى بنياد اور محرك خدا ئي نہ ہو بارگاہ الہى ميں قبول نہيں ہيں \_

انفقوا ... لن يتقبل منكم انكم كنتم قوما فاسقين

8\_ خدا تعالى كى طرف سے پيغمبر(ص) كو منافقين كا انفاق قبول نہ كرنے كى ہدايت \_لن يتقبل منكم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ جملہ ( لن يتقبل) خبر ہو ليكن انشاء كے معنى ميں \_يعنى پيغمبر منافقين كا انفاق قبول نہ كريں \_

آنحضرت(ص) :آپكى ذمہ دارى 8

انفاق :اس كا بے قيمت ہونا 2،3

جہاد :اس سے روگردانى كرنے والوں كا فسق 4;اسكى اہميت 3; اس ميں شركت نہ كرنے والوں كا عمل 4

خدا تعالى :اسكى نصيحتيں 8

عمل:اس كا بے قيمت ہو جانا 4; اسكے بے قيمت ہونے كے عوامل 6; اس كے قبول ہونے كے معيار 7

غزوہ تبوك :اس كا قصہ 1; اس ميں شركت نہ كرنے والوں كا انفاق 1

فاسق لوگ 4،5

فسق :اس كے اثرات 6

قدر وقيمت:انكا معيار 7

منافقين :انكا فسق 5; ان كے انفاق كا بے قيمت ہونا 2،8

آیت 54

( وَمَا مَنَعَهُمْ أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلاَّ أَنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلاَ يَأْتُونَ الصَّلاَةَ إِلاَّ وَهُمْ كُسَالَى وَلاَ يُنفِقُونَ إِلاَّ وَهُمْ كَارِهُونَ )

اور ان كے نفقات كو قبول ہو نے سے صرف اس بات نے روك ديا ہے كہ انھوں نے خدا اور روسول كا انكار كيا ہے اور يہ نماز بھى سستى اور كسلمندى كے ساتھ بجالاتے ہيں اور راہ خدا ميں كراہت اور ناگوارى كے ساتھ خرچ كرتے ہيں \_

1\_ منافقين كا خدا كے بارے ميں كفر اور پيغمبر(ص) كى رسالت كا انكار ان كے انفاق كے بے قدر و قيمت ہونے اور اسكے بارگاہ الہى ميں قبول نہ ہونے كا عامل ہے\_و مامنعهم ان تقبل منهم نفقاتهم الا انهم كفروا بالله و برسوله

2\_ منافقين ، كافر اور پيغمبر(ص) كى رسالت كے منكر تھے\_و ما منعهم ان تقبل منهم نفقاتهم الا انهم كفروا بالله و برسوله

3\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے بظاہر مسلمان تھے ليكن باطناً خدا و رسول كے منكر تھے\_

و ما منعهم ان تقبل منهم نفقاتهم الا انهم كفروا بالله و برسوله

آيات كے اس حصے ميں بات ان لوگوں سے ہو رہى ہے جنہوں نے جنگ تبوك ميں شركت كرنے سے گريز كيا تھا\_

4\_ بارگاہ خدا تعالى ميں اعمال كى قدر و قيمت كى شرط خدا اور اسكے پيغمبر(ص) كى رسالت پر ايمان لا نا ہے\_

و ما منعهم ان تقبل منهم نفقاتهم الا انهم كفروا بالله و برسوله

5\_ نماز ميں كاہلى اور سستى ، منافقت اور خدا و رسول پر واقعى ايمان نہ ہونے كى نشانى ہے\_

كفروا بالله و برسوله و لا يأتون الصلوة الا و هم كسالى

6\_ ديگر عبادات كى نسبت نماز كى اہميت اور ان كے قبول

ہونے ميں نماز كا كردار\_و ما منعهم ان تقبل منهم نفقتهم الا ... لا يأتون الصلوة الا و هم كسالى

7\_ ناپسنديدگى اور بے رغبتى كے ساتھ انفاق ، منافقت اور خدا و رسول پر واقعى ايمان نہ ہونے كى نشانى ہے\_

كفروا بالله و برسوله ... و لا ينفقون الا و هم كارهون

8\_ رغبت و ميلان ، قبول انفاق كى شرط ہے اور بے رغبتى اور ناپسنديدگى اسكے بارگاہ الہى ميں بے قدر و قيمت ہوجانے كا سبب ہے\_و ما منعهم ان تقبل منهم نفقاتهم الا ... و لا ينفقون الا و هم كارهون

9\_ خدا تعالى كى طرف سے نماز ميں سستى اور ميلان و رغبت كے بغير انفاق كرنے كى مذمت \_

لا يأتون الصلاة الا و هم كسالى و لا ينفقون الا و هم كارهون

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كو جھٹلانے كے آثار 1، آنحضرت(ص) (ص) كو جھٹلانے والے2

اقدار:انكا معيار 4

انفاق :اس كے قبول ہونے كے شرائط 8;اس ميں بے رغبتى 7; اس ميں بے رغبتى كى مذمت 9; اس ميں بے رغبتى كے آثار 8

ايمان:بے ايمان كى علامتيں 5،7; خدا تعالى پر ايمان كے اثرات 4; محمد (ص) پر ايمان كے اثرات 4

خدا تعالي:اسكى طرف سے مذمت 9

عبادت:اہم ترين عبادت 6

عمل :اسكى قدر و قيمت 4; اسكے بے قدرو قيمت ہونے كے عوامل 8; اس كے قبول ہونے كا معيار 6

غزوہ تبوك:اس سے روگردانى كرنے والوں كا نفاق3;اس ميں شركت نہ كرنے والوں كا كفر 3

كفار :2

كفر :خدا كے بارے ميں كفر3; حضرت محمد(ص) كے بارے ميں كفر3

منافقين :

انكا كفر 2;انكے انفاق كا بے قدر و قيمت ہونا 1; ان كے عمل كے بے قدر و قيمت ہونے كے عوامل 1; ان كے كفر كے آثار 1

نفاق:اسكى نشانياں 5،7

نماز:اسكى اہميت 6;اسكے آثار 6; اس ميں سستى 5; اس ميں سستى كى مذمت 9

آیت 55

( فَلاَ تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ )

تمھيں ان كے اموال اور اولاد حيرت ميں نہ ڈال ديں بس اللہ كاارادہ يہى ہے كہ انھيں كے ذريعہ ان پر زندگانى دنيا ميں عذاب كرے اور حالت كفر ہى ميں انكى جان نكل جائے \_

1\_ انسان كے پاس كثير مال و اولاد كا ہونا اسكے خدا كا محبوب اور سعادتمند ہونے كى علامت نہيں ہے\_

فلاتعجبك اموالهم و لا اولادهم

2\_ منافقين كى پست حقيقت اور برے انجام كى طرف توجہ ، ان كے كثير اموال اور اولاد كے اہل ايمان كى نظروں كو نہ بھانے كا اہم سبب ہے\_فلا تعجبك اموالهم و لا اولادهم

''فلا تعجبك'' ميں فاء تفريع ، اعجاب سے نہى كو ان مطالب پر متفرع كر رہى ہے جو گذشتہ آيات ميں منافقين كى منفى حقيقت اور ان كے برے انجام كے بارے ميں بيان كئے گئے ہيں \_

3\_ پيغمبر(ص) كے زمانے كے منافقين كے پاس فراوان مال و اولاد اور مادى وسائل تھے\_

فلا تعجبك اموالهم و لا اولادهم

4\_ خدا تعالى كى طرف سے منافقين كى دنيوى آسائش كے بارے ميں رشك كرنے سے ممانعت \_

فلا تعجبك اموالهم و لا اولادهم

5\_دوسروں كے فراوان مادى وسائل كے سامنے انسانوں بلكہ مومنين كے جذب ہونے كا امكان \_

فلا تعجبك اموالهم و لا اولادهم

6\_ مال و اولاد دنياوى زندگى كے دو پر كشش عنصر\_ فلا تعجبك اموالهم و لا اولادهم

چونكہ مادى آسائش كے سامان ميں سے صرف مال و اولاد كى طرف اشارہ كيا گيا ہے اس سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے\_

7\_پيغمبراكرم(ص) كو منافقين كے پاس مادى وسائل كى موجودگى پر تعجب \_فلا تعجبك اموالهم و لا اولادهم

ممكن ہے آيت ميں نہى كا خطاب صرف پيغمبر اكرم(ص) كو ہويا ان سب لوگوں كوجو خدا تعالى كے مخاطب بننے كى صلاحيت ركھتے ہيں \_ مندرجہ بالا نكتہ پہلے احتمال كى بناپر ہے \_

8\_ عصر پيغمبراكرم(ص) كے مومنين كے پاس منافقين كى نسبت مالى اور اجتماعى وسائل كى كمي\_

فلا تعجبك اموالهم و لا اولادهم

منافقين كے مادى وسائل اور سامان آسائش كا رشك آور ہونا، ان كے مقابلے ميں صدر اسلام كے مومنين كى اقتصادى كمزورى اور مادى محروميت كا پتا ديتا ہے\_

9\_ خدا تعالى كى طرف سے منافقين كو فراوان دنياوى وسائل كى فراہمى كا تنہا مقصد انہيں اس دنيا ميں عذاب اور پريشانى ميں مبتلا كرنا ہے\_انما يريد الله ليعذبهم بها فى الحياة الدنيا

10\_ دنياوى عذاب دينے كے سلسلے ميں ارادہ الہى كا ظاہرى نعمتوں اور طبيعى وسائل كى فراہمى كے ذريعے عملى ہونا\_

انما يريد الله ليعذبهم بها فى الحياة الدنيا

11\_ مال و اولاد كى كثرت بے ايمانوں كيلئے پريشانى اور رنج و الم كا باعث ہے\_

فلا تعجبك اموالهم و لا اولادهم ...ليعذبهم بها فى الحياة الدنيا

12\_مرتے وقت منافقين كى جانوں كا سختى كے ساتھ نكلنا\_و تزهق انفسهم

''تزہق'' كے مصدر ''زہوق '' كا معنى ہے سختى كے ساتھ نكلنا ( مجمع البيان ذيل آيہ )\_

13\_ موت كے وقت اپنے اموال اور اولاد كھونے پر منافقين كى حسرت\_فلا تعجبك اموالهم و لا اولادهم ... ليعذبهم ... و تزهق انفسهم

''زہوق نفس '' كا مطلب ہے تأسف اور حسرت كے نتيجے ميں جان كا نكلنا ( مفردات راغب )\_

14\_ منافقين ايمان كے دعوى كے با وجود كفر كى حالت ميں مرتے ہيں \_و تزهق انفسهم و هم كافرون

15\_ منافقين كى كثيراولاد اور فراوان مال موت كے وقت ان كے كفر كى طرف مائل ہونے كا پيش خيمہ \_

فلا تعجبك اموالهم ... و تزهق انفسهم و هم كافرون

16\_منافقين كى حسرت اور سختى كے ساتھ جان كنى اوران كا كفر پر خاتمہ، ان كے كثير مال و اولاد كا نتيجہ اور عذاب الہى كا نمونہ ہے\_فلا تعجبك اموالهم ... يريد الله ليعذبهم بها ... و تزهق انفسهم و هم كفرون

17\_ زندگى كے آخرى لمحات تك ايمان اور حسن انجام كا محفوظ رہنا اہم چيز اور قابل توجہ نعمت ہے\_

و تزهق انفسهم و هم كفرون

حالت كفر ميں مرنے كو منافقين كيلئے عذاب شمار كيا گيا ہے اس سے ايمان كى اہميت اور قدر و قيمت كا اندازہ ہوتا ہے كہ مومنين كو اموال و اولاد كى طرف توجہ كى بجائے اسكى طرف توجہ كرنى چاہيے\_

18\_ موت، روح كے بدن سے جدا ہونے كا نام ہے نہ فنا ہونے كا \_و تزهق انفسهم

''زہوق نفس'' كا معنى ہے روح كا بدن سے نكل جانا نہ اس كا فنا ہوجانا\_

19\_امور كى قدر و قيمت كا اندازہ لگانے ميں ان كے انجام كى طرف توجہ ضرورى ہے \_

فلا تعجبك اموالهم ...و تزهق انفسهم و هم كفرون

خدا تعالى كا نہى (لا تعجبك ) كى علت كے طور پر منافقين كے انجام كى طرف اشارہ كرنا مندرجہ بالا نكتے پر دلالت كرتا ہے\_

20\_ امام صادق سے روايت كى گئي ہے : '' اياك ان تطمح نفسك الى من فوقك وكفى بما قال الله عزوجل لرسوله (ص) ''فلا تعجبك اموالهم و لا اولادهم'' ...;كہيں ايسا نہ ہو كہ دنياوى لحاظ سے اپنے سے بر تر پر نظريں لگالے اور اسكے مال و متاع كى آرزو كرنے لگے\_ اس سلسلے ميں اللہ تعالى كا اپنے پيغمبر(ص) كيلئے يہى فرمان كافى ہے تجھے ان كے اموال اور اولاد اپنى طرف جذب نہ كرليں \_(1)

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 8

انجام :نيك انجام كى اہميت 17

اولاد:اسكى كشش 6; اس كا كردار 1; كثرت اولاد كے آثار 11 ،15

ايمان :اسكى اہميت 17

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج8 ص 168 ح 189نورالثقلين ج2 ص 227 ح 185\_

ثروت :اسكے آثار 1

خدا تعالى :اس كا ارادہ 10; اس كا عذاب 16; اسكى نصيحت 20; اس كے عطيے 9; اسكے نواہى 4

خدا تعالى كى سنتيں :اسكى بالتدريج والى سنت 9 ، 10

روايت 4

روح:اسكا باقى رہنا 18

زہد :اسكى اہميت 20

سعادت :اس كے عوامل 1

عاقبت انديشى :اسكى اہميت 19

عذاب:دنيوى عذاب كا ذريعہ 10

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:

اسكا معيار 19

كفار:ان كے عذاب كا ذريعہ 11

كفر :اس كا پيش خيمہ15

مادى وسائل :انكى كشش 5

مال:اسكى كشش 6;كثرت مال كے آثار 11 ،15

منافقين :انكا انجام 2; انكا دنيوى عذاب 9; انكا عذاب 16; انكا كفر 14،15،16; انكى آسائش پر تعجب 4; انكى اولاد 15; انكى اولاد كا بے قدرو قيمت ہونا 2; انكى اولاد كى كثرت 15،16; انكى پليدگى 7;انكى ثروت 15،16; انكى جان كنى كا سخت ہونا 12،16;انكى حالت جان كنى 13; انكى حسرت 13،16;انكى روح قبض كرنا 12; انكى موت 14; ان كے اموال كا بے قدر و قيمت ہونا 2; ان كے دعوے14; ان كے مادى وسائل كا فلسفہ 9; صدر اسلام كے منافقين كے مادى وسائل 3،8

موت:اس كى حقيقت 18; كفر پر مرنا 14;كفر پر مرنے كا سبب 15

مومنين :انكا عقيدہ 2 ; انكے تمايلات 5;صدر اسلام كے مومنين كے مادى وسائل 7

آیت 56

( وَيَحْلِفُونَ بِاللّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَـكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ )

اور يہ اللہ كى قسم كھا تے ہيں كہ يہ تمھيں ميں سے ہيں حالا نكہ يہ تم ميں سے نہيں ہيں يہ لوگ بزدل لوگ ہيں \_

1\_ صدر اسلام كے منافقين كا اپنے ايمان اور مومنين كے ساتھ ہونے كو ثابت كرنے كيلئے خدا تعالى كى جھوٹى قسم كھانا \_

و يحلفون بالله انهم لمنكم

2\_ مومنين كا صدر اسلام كے منافقين كى زندگى ميں ، كفر و نفاق كى بعض نشانيوں كا مشاہدہ كرنا \_و يحلفون بالله انهم لمنكم

واضح ہے كہ سچے مومنين كو قسم كھانے كى ضرورت نہيں ہے كيونكہ ان كے بارے ميں بدگمانى نہيں ہے اور منافقين كو جس چيز نے قسم كھانے پر مجبور كيا وہ ايسى نشانياں ہيں جو ان كے بارے ميں بدگمانى كا سبب بنيں \_

3\_ خدا تعالى كى طرف سے منافقين كے ايمان كى واضح نفي\_و ما هم منكم

4\_ منافقين كو ملت مسلمہ سے الگ شمار كرنا ضرورى ہے\_و ما هم منكم

5\_ خدا تعالى كى طرف سے مومنين كيلئے صدر اسلام كے منافقين كے چہروں سے پردہ اٹھانا اور انكى پليد فطرت كو افشاء كرنا\_و يحلفون بالله انهم لمنكم و ما هم منكم

6\_ منافقين كى حقيقت كى طرف توجہ اور ان كے مكرو فريب كى شناخت ضرورى ہے\_و يحلفون بالله انهم لمنكم و ما هم منكم

7\_ منافقين اندرونى خوف و اضطراب ميں گرفتار \_و لكنهم قوم يفرقون

( يفرقون) كے مصدر ''فرق ''كا معنى ہے شديد خوف اور پريشانى يعنى منافقين شديد خوف اور اضطراب كى حالت سے گزر رہے ہيں \_ قابل ذكر ہے كہ بعد والى آيت اسى مطلب كا مفصل بيان ہے\_

8\_ منافقين كا مومنين سے خوفزدہ ہونا انكے اپنے آپ كو مومن ظاہر كرنے كا سبب ہے\_

و يحلفون بالله انهم لمنكم ... و لكنهم قوم يفرقون

9\_ مدينہ كے مومنين ، منافقين كے مقابلے ميں زيادہ قدرت اور شوكت ركھتے تھے\_

و يحلفون بالله انهم لمنكم ...و لكنهم قوم يفرقون

منافقين كا خوفزدہ ہونا اور انكا اپنے آپ كو مومن ظاہر كرنے كى كوشش كرنا مومنين كى قدرت و شوكت كى علامت ہے\_

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 2،9

ايمان:اپنے كو مومن ظاہر كرنے كے عوامل 8

خدا تعالى :اسكا افشاء كرنا 5

خوف:اسكے آثار8

قسم:خدا كى قسم 1

منافقين :انكا اضطراب 7; انكا بيگانہ ہونا 4; انكا پليد ہونا 5; انكا خوف 7،8; انكا كفر3;انكا مكر 6; انكى تشخيص كى اہميت 6;ان كے ساتھ سلوك كرنے كى روش 4;صدر اسلام كے منافقين كا جھوٹ بولنا 1;صدر اسلام كے منافقين كا كفر 2;صدر اسلام كے منافقين كو افشا كرنا 5;صدر اسلام كے منافقين كى علامتيں 2; صدر اسلام كے منافقين كى قسم 1; يہ اور مسلمان 4; يہ اور مومنين 1; يہ مدينہ ميں 9

َمومنين :مدينے كے مومنين كى قدرت 9

آیت 57

( لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلاً لَّوَلَّوْاْ إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ )

ان كو كوئي پناہ گاہ يا غار يا گھس بيٹھنے كى جگہ مل جائے تو اس كى طرف بے تحاشہ بھاگ جائيں گے\_

1\_ ( جنگ تبوك كے بعد) اگر منافقين كو كوئي پناہ گاہ ،غار يا چھپنے كيلئے سوراخ مل جائے تو يہ اسلامى معاشرے سے فورى طور پر نكل جانے كيلئے تيار ہيں \_لو يجدون ملجا او مغرت او مد خلا لو لوا اليه

''ملجأ'' كامعنى ہے پناہگاہ اور مغارات جمع ہے مغارہ كى يعنى غار اور مدخل اس گڑھے يا سوراخ كو كہا جاتا ہے جس ميں چھپا جاسكے \_

2\_ صد ر اسلام كے منافقين كيلئے معاشرہ سے فرار كا ممكن نہ ہونا ان كے اپنے آپ كو مومن ظاہر كرنے كيلئے قسميں كھانے كا عامل بنا\_و يحلفون بالله انهم لمنكم ...لو يجدون ملجا ...لو لوا اليه

3\_ منافقين كى اسلام كے ساتھ سخت دشمنى اور انہيں اسلامى معاشرے سے شديد نفرت \_

لو يجدون ملجأ او مغرات او مدخلا لو لّوا اليه

4\_ صدر اسلام كے منافقين اغيار كے يہاں پناہ لينے ، دور افتادہ جگہوں كى طرف فرار كر جانے اور خفيہ مقامات ميں زندگى گزارنے كے درپے تھے\_لو يجدون ملجأ او مغرات او مدّخلا لو لّوا اليه

يہ كلمات '' ملجأ ، مغرت اور مدّخل '' ہوسكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو ں \_

5\_ اسلامى معاشرے كا ماحول بہت سخت ، دشوار اورمنافقين كيلئے نا قابل تحمل \_لو يجدون ملجا ً ... لو لّوا اليه و هم يجمحون

( يجمحون) كے مصدر ''جموح'' كامعنى ہے سرعت سے بھاگنا اور پيچھے مڑ كر بھى نہ ديكھنا \_ اور يہ كہ اگر منافقين كو كوئي پناہگاہ ملتى تو وہ بے خطر اور بغير اسكے كہ پيچھے مڑكے ديكھيں اس ميں پناہ لے ليتے بتا تا ہے كہ ان كيلئے اسلامى معاشرے ميں زندگى گزارنا بہت دشوار اور پريشان كن تھا \_

6\_ مال و اولاد كى فراوانى كے باوحود اسلامى معاشرے ميں منافقين كا رنج و اضطراب انكے دنياوى عذاب كا ايك نمونہ \_\*

فلا تعجبك اموالهم و لا اولادهم انما يريد الله ليعذبهم بها فى الحى وة الدنيا ...لو يجدون ملجا ... و هم يجمحون

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ منافقين كى دشوار زندگى كا بيان ان كے اس دنياوى عذاب كا ايك نمونہ ہو جس كا ذكر سابقہ آيات ميں ہو چكا ہے\_

7\_ منافقين كا ( اسلامى ماحول سے باہر ) پناہگاہ اور زندگى گزارنے كيلئے مناسب مقام تلاش كرنے كيلئے شديد كوشش كرنا انكى بے ايمانى اور مومنين كے ساتھ ہم آہنگ نہ ہونے كى دليل ہے \_

و ما هم منكم ...لو يجدون ملجا ...لو لّوا اليه وهم يجمحون

جملہ '' لو يجدون ... '' ہو سكتا ہے '' وما ہم منكم '' كہ جو سابقہ آيت ميں تھا ،كى دليل اور شاہد كے طور پر ہو \_

اسلام :اسلام كے دشمن 3;صدر اسلام كى تاريخ 1، 2، 4

عذاب :دنيوى عذاب 6

غزوہ تبوك :اسكے بعد منافقين

منافقين :انكا اسلامى معاشرے سے فرار 7;انكا اضطراب 6;انكا پناہگاہ تلاش كرنا 1،7; انكا دنيوى عذاب 6; انكى بے ايمانى كے دلائل 7;انكى جھوٹى قسم 2;انكى دشمنى 3; انكى كوشش 7; انكے مادى وسائل 6; صدر اسلام كے منافقين كا پناہ تلاش كرنا 4; صدر اسلام كے منافقين كا نفاق 2 ;صدر اسلام كے منافقين كے جھوٹ بولنے كے عوامل 2; يہ اور اسلامى معاشرہ 5،6;يہ اور مسلمان 3;يہ اور مومنين 7

منافقين مدينہ :1

آیت 58

( وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُواْ مِنْهَا رَضُواْ وَإِن لَّمْ يُعْطَوْاْ مِنهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ )

اور انھيں ميں سے وہ بھى ہيں جو خيرات كے بارے ميں الزام لگاتے ہيں كہ انھيں كچھ مل جائے تو راضى ہو جائيں گے او نہ ديا جگائے وہ تو ناراض ہو جائيں گے\_

1\_ صدقات تقسيم كرنے كے سلسلے ميں بعض منافقين كى طرف سے پيغمبر اكرم(ص) پر طعن اورنكتہ چيني\_

و منهم من يلمزك فى ا/لصدقات

''يلمز '' كے مصدر'' لمز ''كا معنى ہے نكتہ چينى كرنا اور عيب لگانا \_

2\_ منافقين كا پيغمبر اكرم(ص) كى عدالت كے بارے ميں شكوك پيدا كرنا \_و منهم من يلمزك فى الصدقات

صدقات كے سلسلے ميں منافقين كا پيغمبر (ص) كى عيب جوئي كرنے اور آپ(ص) پر تنقيد كرنے كامطلب ہے آپكى (ص) عدالت كے بارے ميں شكوك پيدا كرنا \_

3\_ بعض منافقين كا پيغمبراكرم (ص) كے ساتھ گستاخانہ اور غير مؤدب رويہ\_و منهم من يلمزك فى الصدقات

4\_ اسلامى معاشرے كے راہنما عادل ہونے كے باوجود منافقين كى عيب جوئي كانشانہ ہيں \_و منهم من يلمزك فى الصدقات

جب پيغمبراكرم(ص) اپنى اس عدالت اور پاكيزگى كے باوجود منافقين كے طعن اور اعتراض كا نشانہ بنے تو دوسرے بھى بلا شك ان كى عيب جوئي سے محفوظ نہيں رہيں گے \_

5\_اسلامى معاشرے كا اقتصادى اور مالى نظام (صدقات كى تقسيم ، اس پر نظارت و غيرہ) پيغمبراكرم (ص) كے اختيار ميں ہے \_و منهم من يلمزك فى الصدقات

6\_ اسلامى معاشرے كا مالى اور اقتصادى نظام رہبر كے اختيار ميں ہے \_و منهم من يلمزك فى الصدقات

7\_منافقين صرف صدقات ( بيت المال كے اموال ) مل جانے كى صورت ميں خوش تھے چاہے وہ ناحق ہى ہوں ورنہ وہ ناخوش تھے\_فان اعطوا منها رضوا و ان لم يعطوا منها اذا هم يسخطون

8\_ منافقين كے پيغمبراكرم(ص) كے بارے ميں فيصلہ كرنے كا معيار اور آنحضرت (ص) پر طعن و تشنيع كرنے كا عامل ان كے ذاتى مفادات تھے\_و منهم من يلمزك فى الصدقات فان اعطوا منها رضوا

9\_ منافقين مفاد پرست ، بے انصاف اور خود پسند لوگ\_و منهم من يلمزك فى الصدقات ... و ان لم يعطوا منها اذا هم يسخطون

10\_ منافقين كى باتوں اور نظريات كے تجزيہ و تحليل كرنے كيلئے ان كے اندرونى ارادوں اور ذاتى ترجيحات كو واضح كرنا ضرورى ہے\_و منهم من يلمزك فى الصدقات ... اذا هم يسخطون

مندرجہ بالا مطلب كا استفادہ اس بات سے ہوتا ہے كہ خداتعالى نے منافقين كے فيصلہ كے نادرست ہونے كو بيان كرنے كيلئے ان كے مادى اہداف كا ذكر كيا ہے\_

11\_ اسحاق بن غالب كہتے ہيں امام صادق (ع) نے فرمايا : ''كم ترى اهل هذه الآية ''''ان اعطوا منها رضوا و ان لم يعطوا منها اذا هم يسخطون '' قال :ثم قال: هم اكثر من ثلثى الناس''; اے اسحاق تيرى نظر ميں كتنے لوگ اس آيت ( اگر انہيں صدقات ديئے جائيں تو خوش ہيں اور اگر نہ ديئے جائيں تو ناراض ہيں ) كے مصداق ہيں ؟ اسحاق كہتے ہيں پھر امام (ع) نے فرمايا :ايسے لوگ دوتہائي سے زيادہ ہيں \_(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 2 ص 412 ح 4\_ نور الثقلين ج 2 ص 228 ح 188\_

آنحضرت(ص) :آپ (ص) كے اختيارات 5; آپكى (ص) عيب جوئي 1،8

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1،3

اقتصاد:اقتصادى نظام كا ذمہ دار 5،6

دينى راہنما :ان كے اختيارات 6

روايت 11

صدقات :انكى تقسيم 5

لوگ :انكى اكثريت 11

منافقين :انكا راضى ہونا 7; انكا ناخوش ہونا 7;انكى بے ادبى 3; انكى بے انصافى 9;انكى پسند 7; انكى خودپسندى 9;انكى عيب جوئي 1،4;انكى عيب جوئي كے عوامل 8 ; انكى فكر كى تحليل 10;انكى مفاد پرستى 9;انكى مال دوستى 7;ان كے اہداف 10; ان كے ذاتى مفادات 8; ان كے رذائل 9; ان كے سلوك كى روش 3،4; ان كے فيصلہ كا معيار 8; يہ اور حضرت محمد (ص) 1،3،8 ; يہ اور حضرت محمد(ص) كى عدالت 2;يہ اور دينى راہنما 4

آیت 59

( وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوْاْ مَا آتَاهُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّهُ سَيُؤْتِينَا اللّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللّهِ رَاغِبُونَ )

حالا نكہ اے كاش يہ خدا و روسول كے دئے ہوئے پر راضى ہو جاتے اور يہ كہتے كہ ہمارے لئے اللہ ہى كافى ہے عنقريب وہ اور اس كا رسول اپنے فضل و احسان سے عطا كرديں گے اور ہم تو صرف اللہ كى طر ف رغبت ركھنے والے ہيں \_

1\_خدا و رسول كى عطا پر راضى ہونا اور اپنے حق سے زيادہ كى طمع نہ كرنا ضرورى ہے\_

و لو انهم رضوا ما آتاهم الله و رسوله

2\_ بعض مسلمانوں ( منافقين ) كا بيت المال سے اپنے حصے پر راضى نہ ہونا \_و لو انهم رضوا ما آتاهم الله و رسوله

3\_ خدا تعالى كى طرف سے مسلمانوں كے درميان صدقات تقسيم كرنے كے سلسلے ميں پيغمبراكرم (ص) كى واضح حمايت\_

و لو انهم رضوا ما آتاهم الله و رسوله

4\_ بيت المال كو تقسيم كرنے كے سلسلے ميں فيصلے كرنے كا حق پيغمبراكرم(ص) كو تھا \_ما آتاهم الله و رسوله

5\_ مالى اور اقتصادى امور ميں فيصلے كرنے كا اختيار اسلامى معاشرے كے رہبر كو ہے \_ما آتاهم الله و رسوله

6\_ انسان كے لئے خداتعالى پر توكل كرنے اور اپنى ضروريات كے پورا ہونے ميں اسے كافى سمجھنے كى ضرورت \_

و لو انهم ... و قالوا حسبنا الله

7\_ سچے مومنين خدا و پيغمبراكرم(ص) كے فضل و عطا كے اميدوار ہيں \_سيو تينا الله من فضله و رسوله

8\_ انسان كا خداتعالى پر توكل كرنا اور اپنى ضروريات كے پورا ہونے ميں اسے كافى سمجھنا خداتعالى كے فضل و عطا كے ملنے كا پيش خيمہ ہے \_و قالوا حسبنا الله سيو تينا الله من فضله

خداتعالى كا اپنے فضل كى اميدوارى كو بيان كرنے سے پہلے توكل ( حسبنا الله ) كو ذكر كرنا مندرجہ بالا نكتہ پر دلالت كرتا ہے \_

9\_ خدا تعالى كا وعدہ كہ توكل كرنے والے اس كا فضل و عطا پاليں گے\_و قالوا حسبنا الله سيؤتينا الله من فضله

خداتعالى انسان كو تعليم دے رہا ہے اور بلاشك خداتعالى انسان كو جو تعليم دے وہ واقع كے مطابق اور سچ ہے \_ اس كا مطلب يہ ہے كہ جملہ ''سيوئتينا '' توكل كرنے والوں كيلئے الله تعالى كى عطا كو بيان كررہا ہے

10\_ سچے مومنين كا شوق و رغبت صرف خداتعالى كى طرف ہے \_انا الى الله راغبون

'' الى الله '' كا تعلق '' راغبون'' كے ساتھ ہے اور اسكا '' راغبون'' پر مقدم كرنا آيات كے فاصلے كو محفوظ كرنے كے ساتھ ساتھ ہو سكتا ہے حصر كو بيان كرنے كيلئے ہو\_

11\_ خداتعالى كى عطا پر راضى ہونا اور اس كے فضل كى اميد ركھنے كا سرچشمہ انسان كا واقعا خداتعالى كى طرف راغب اور مائل ہونا ہے \_و لو انهم رضوا ما آتاهم الله ... انا الى الله راغبون

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ جملہ '' انا الى الله راغبون '' سابقہ جملے كى علت ہو \_

2\_انسان كا خداتعالى كى عطا پر راضى نہ ہونا اسكے

خداتعالى كى طرف راغب نہ ہونے كى علامت ہے\_و لو انهم رضوا ماء آتاهم الله ... انا الى الله راغبون

اقتصاد :اقتصادى فيصلوں كا ذمہ دار4،5

اميدوارى :پيغمبر(ص) كے فضل كى اميد وارى 7;خدا تعالى كى عطا كى اميدوارى 7; خدا تعالى كے فضل كى اميدوارى 7،11

انسان:اس كے تمايلات 11

بيت المال :اسكى تقسيم 4

توحيد:توحيد افعالى كے آثار 8

توكل:خدا پر توكل كى اہميت 6;خدا پر توكل كے آثار 8

توكل كرنے والے:ان پر فضل 9; ان كے ساتھ وعدہ 9

خدا تعالى :اس كا كافى ہونا 6،8; اسكى رضا3; اس كى طرف بے رغبتى كى علامتيں 12;اسكى عطا پر راضى نہ ہونا 12 ; اسكى عطا پر راضى ہونا 1،11;اسكى عطا كا پيش خيمہ8; اس كے فضل كا پيش خيمہ8; اسكے وعدے 9

خدا تعالى كى عطائيں :اسكے مستحقين 9

دينى راہنما:ان كے اختيارات 5

رغبت:خدا تعالى كى طرف رغبت كے آثار 11

ضروريات:ان كے پورا ہونے كا سرچشمہ 8

طمع:اس سے اجتناب 1

فضل خدا:اسكے مستحقين 9

محمد(ص) :آپ(ص) اور بيت المال 4; آپ (ص) اور صدقات كى تقسيم 3; آپ(ص) كى حمايت 3; آپ (ص) كى عطا پر راضى ہونا 1; آپ (ص) كے اختيار ات 4

منافقين :انكا راضى نہ ہونا 2;يہ اور بيت المال 2

مومنين :انكى اميداورى 7; انكى توحيد 10; انكى رغبت 10

آیت 60

( إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاء وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ )

صدقات و خيرات بس فقراء ، مساكين اور ان كے كام كرنے والے اور جن كى تاليف قلب كى جاتى ہے اورغلاموں كى گردن كى آزادى ميں اور قرضداروں كے لئے اورراہ خدا ميں اورغربت زدہ مسافروں كے لئے ہيں يہ اللہ كى رف سے فريضہ ہے اور اللہ خوب جاننے والا اور حكمت والا ہے\_

1\_ صدقات و زكات ، فقرا ( حاجتمندلوگ) مساكين (تہى دست لوگ) اور صدقات كے امور كو انجام دينے والوں كو دينا ضرورى ہيں \_انما الصدقت للفقراء و المساكين و العاملين عليه

2\_ صدقات كو ، تاليف قلوب ، غلاموں كى آزادى ، مقروضوں كا قرض ادا كرنے ،راہ خدا ميں اور سفر ميں پھنسے ہوؤں كيلئے خرچ كرنا واجب ہے\_انما الصدقات ... و المؤلفة قلوبهم و فى الرقاب و الغارمين و فى سبيل الله و ابن السبيل

3\_ اسلام كى طرف سے معاشرہ كى اقتصادى ضروريات اور انكو پورا كرنے كى طرف توجہ \_

انما الصدقات للفقراء ... و ابن السبيل

4\_ صدقات ( زكات ) كو آٹھ موارد ( فقراو ...) كے علاوہ خرچ كرنا ممنوع ہے\_انما الصدقات للفقراء ... و ابن السبيل

آيت شريفہ صدقات خرچ كرنے كے موارد بيان كر رہى ہے اور اس ميں كلمہ''انما'' جو حصر كا فائدہ ديتا ہے، كا استعمال دلالت كرتا ہے كہ آيت شريفہ ميں بيان كئے گئے آٹھ موارد كے علاوہ صدقات خرچ كرنا ممنوع ہے\_

5\_ صدر اسلام كے منافقين كا مستحق نہ ہونے كے باوجود صدقات پر نظريں لگانا\_

و منهم من يلمزك فى الصدقات فان اعطوا منها رضوا ... انما الصدقات للفقراء ... و ابن السبيل

6\_ منافقين كا غلط تصور كہ صدقات كى تقسيم كا كوئي معيار نہيں ہے اور اس كا دار و مدارپيغمبر اكرم (ص) كى پسندپرہے\_

و منهم من يلمزك فى الصدقات ... انما الصدقات للفقراء و المساكين ... و ابن السبيل

عيب جوئي كرنے والے منافقين كو مسترد كرتے ہوئے خدا تعالى كا زكات خرچ كرنے كے موارد كو معين كرنا اس بات كى غمازى كرتا ہے كہ منافقين كا خيال يہ تھا كہ پيغمبر اكرم(ص) اس كام كو بغير كسى معيار كے اپنى مرضى كے مطابق انجام ديتے ہيں \_

7\_ فقرا ، مساكين، صدقات كے امور انجام دينے والے اور مؤلفةا لقلوب ، صدقات ميں سے اپنے حصے كے مالك ہيں \_

انما الصدقات للفقرائ ... و المؤلفة قلوبهم

مندرجہ بالا نكتہ '' للفقرائ'' كے لام كى وجہ سے ہے جو ملكيت كا فائدہ ديتا ہے \_

8\_ پيغمبراكرم (ص) كے زمانے ميں صدقات اكٹھے كرنے والے كارندوں كا وجود\_انما الصدقات للفقراء ... و العاملين عليه

9\_ صدقات اكٹھا كرنا ، انہيں تقسيم كرنا اور اس كيلئے كارندوں كو معين كرنا اسلامى حكومت كى ذمہ داريوں ميں سے ہے\_

انما الصدقات للفقراء ... والعاملين عليه

مندرجہ بالا نكتہ اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ زكات جمع كرنے والے پيغمبر اكرم(ص) كى اجازت اور آپكے معين كرنے پر يہ كا م كرتے تھے\_

10\_ حكومتى كارندے اور اسلامى معاشرے كى خدمت كرنے والے لوگ اپنے كام كى اجرت لينے كے حقدار ہيں \_

انما الصدقات للفقراء ... و العاملين عليه

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ كام كى اجرت كا مستحق ہونا صرف صدقات جمع كرنے والوں كيلئے نہ ہو بلكہ سب حكومتى كارندے اسكے مستحق ہوں \_

11\_ كام كى قدر و قيمت ہے اور كام كرنے والے اپنے كام كے مقابلے ميں مزدورى كے مستحق ہيں \_و العالمين عليه

مندرجہ بالا نكتہ اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ صدقات كا ايك حصہ اسكے امور انجام دينے والوں كيلئے قرار ديا گيا ہے اور يہ حصہ ان كے كام كے مقابلے ميں ہے، چاہے وہ اسكے ضرورتمند ہوں يا نہ \_

12\_ اسلام كى بنا زيادہ سے زيادہ لوگوں كو جذب كرنے اور ان كے دلوں كو دين حق كى طرف مائل كرنے پر ہے\_

انما الصدقات للفقرائ ... و المؤلفة قلوبهم

13\_ قلوب كو جذب كرنے اوران كو اسلام كى طرف مائل كرنے كيلئے اقتصادى وسائل سے استفادہ كرنا اسلامى حكومت كى ذمہ دارى ہے\_انما الصدقات للفقرائ ...و المؤلفة قلوبهم

صدقات كا حكومت كے اختيار ميں ہونا اور خدا تعالى كا تاليف قلوب كو زكات كا ايك مصرف قرار دينا مندرجہ بالا نكتہ پر دلالت كرتا ہے\_

14\_ بعض انسانوں كے اجتماعى اور فكرى موقف اپنانے ميں اقتصادى كمك كى تاثير\_و المؤلفة قلوبهم

مادى كمك كے ذريعے كمزور ايمان يا مخالفين كى دلجوئي كا مقصد ہو سكتا ہے انہيں اعتقادى لحاظ سے حق كى طرف مائل كرنا ہو يا كم از كم يہ كہ اجتماعى موقف اپناتے وقت اسلام كى حمايت كريں \_

15\_ زيادہ سے زيادہ غلاموں كو آزاد كرانے كيلئے اسلام كى مسلسل اور سخت كوشش\_انما الصدقات للفقرائ ... و فى الرقاب

صدقات كے ايك حصے كو غلاموں كى آزادى كيلئے مختص كرنا مندرجہ بالا نكتہ پر دلالت كرتا ہے\_

16\_غلاموں ، مقروض لوگوں ، راہ خدا ميں اور مجبور مسافروں كيلئے صدقات كا خرچ كرنا صرف انكى حاجت روائي كيلئے ہے نہ انكى ملكيت ميں دينے كيلئے \_و فى الرقاب ... و ابن السبيل

آخرى چار موارد ميں لام ملكيت كى بجائے ''في'' كا استعمال كہ جو صدقات خرچ كرنے كے مقامات كو بيان كر رہا ہے، مندرجہ بالا نكتے پر دلالت كرتا ہے\_

17\_خدا تعالى عليم ( بہت جاننے والا ) اور حكيم ( حكمت والا) ہے\_و الله عليم حكيم

18\_ خدا كا علم ، حكمت كے ساتھ آميختہ ہے\_و الله عليم حكيم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ حكيم ، عليم كى صفت ہونہ دوسرى خبر\_

19\_ خدا تعالى كى طرف سے زكات كے مصارف كے آٹھ موارد ( فقرا و غيرہ) ميں منحصر ہونے كا سرچشمہ اس كا علم و حكمت ہے\_انما الصدقات للفقراء ... و الله عليم حكيم

20\_ امام صادق (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان '' انما الصدقات ...'' كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا:''ان جعلتها فيهم جميعاً وان جعلتها لواحد اجزء عنك; صدقات كو چاہے آٹھ مقامات ميں خرچ كريں يا ايك ميں ہى خرچ كرديں كافى ہے \_(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج 2 ص 90 ح 67 \_ تفسير برہان ج 2 ص 136 ح 8\_

21\_ امام صادق سے روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا: '' الفقراء هم الذين لا يسألون و عليهم مؤنات من عيالهم ...والمساكين هم اهل الزمانة من العميان والعرجان والمجذومين وجميع الا صناف الزمنى ...;فقرا وہ لوگ ہيں جو كمك كى درخواست نہيں كرتے با وجود اس كے كہ اہل خانہ كا خرچ ان كے ذمہ ہے اور مساكين معذور لوگ ہيں جيسے نابينے ، لنگڑے ، جذام زدہ اور ديگر آفت زدہ لوگ \_(1)

22\_ زرادة كہتے ہيں ميں نے امام باقر (ع) سے مؤلفة القلوب كے بارے ميں سوال كيا تو آپ نے فرمايا: '' هم قوم وّحودوا الله عزوجل وخلعوا عبادة من يعبد من دون الله و شهدوا ان لا اله الا الله وان محمداً (ص) رسول الله وهم فى ذلك شكاك فى بعض ما جاء به محمد (ص) فامر الله عزوجل نبيه ان يتالفهم بالمال و العطاء لكى يحسن اسلامهم ويثبتوا على دينهم الذى دخلو فيه واقرّوا به ...;يہ وہ لوگ ہيں جو خدا تعالى كى وحدانيت كو قبول كرچكے ہيں اور غير خدا كى عبادت نہيں كرتے اور خدا تعالى كى وحدانيت اور محمد(ص) كى رسالت كى گواہى ديتے ہيں ليكن اس كے باوجود پيغمبر (ص) كى لائي ہوئي بعض چيزوں ميں شك كرتے ہيں \_لذا خدا تعالى نے اپنے پيغمبر (ص) كى ڈيوٹى لگائي كہ مال و عطا كے ذريعے ان كے دلوں كو الفت بخشيں تا كہ انكا عقيدہ اسلام بہتر ہوجائے اورجس دين ميں يہ وارد ہوچكے ہيں اور جسے يہ لوگ قبول كرچكے ہيں اس پر ثابت قدم رہيں \_(2)

23\_زرارة كہتے ہيں ميں نے امام صادق سے عرض كيا اگر غلام زنا كرے ؟ تو آپ نے فرمايا:'' يجلد نصف الحد ... قلت: فهل يجب عليه الرجم فى شيء من فعله فقال نعم يقتل فى الثامنة ...ثم قال: على امام المسلمين ان يدفع ثمنه الى مولاه من سهم الرقاب; اس پر آدھى حد جارى كى جائيگى \_ ميں نے كہا كيا اسكے كسى گنا ہ كى وجہ سے اسے سنگسار كرنا واجب ہے؟ تو فرمايا ہاں آٹھويں مرتبہ زنا كرنے پر قتل كيا جائيگا پھر فرمايا : مسلمانوں كے امام كى ذمہ دارى ہے كہ غلاموں والے حصے سے اسكى قيمت اسكے مالك كو ادا كرے(3)

24\_ اما م صادق(ع) سے روايت ہے كہ پيغمبر(ص) نے فرمايا:''ايما مؤمن او مسلم مات وترك ديناً لم يكن فى فساد ولا اسراف فعلى الامام ان يقضيه ...هو من الغارمين وله سهم عند الامام ...; اگر كوئي مومن يا مسلمان

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج 1 ص 298 \_ نور الثقلين ج 2 ص 230 ح 195\_

2)كافى ج 2 ص 411 ح 2 \_ نور الثقلين ج 2 ص 231 ح 198\_

3)تفسير عياشى ج 2 ص 94 ح 77\_ تفسير برہان ج2 ص138ح 19\_

فوت ہو جائے اور اس پر قرض ہو كہ جسے اس نے برى جگہ پر خرچ نہ كيا ہو اور فضول خرچى بھى نہ كى ہو تو امام كى ذمہ دارى ہے كہ اسے ادا كرے يہ مقروض '' غارمين'' ميں سے ہے اور امام كے يہاں اس كا ايك حصہ ہے\_(1)

25\_ عبدا الرحمن بن حجاج كہتے ہيں :''ان محمد بن خالد سا ل ابا عبدالله عن الصدقات قال: اقسمها فيمن قال الله: ولا يعطى من سهم الغارمين الذين ينادون نداء الجاهلية قلت: وما نداء الجاهلية؟ قال: الرجل يقول : يا آل بنى فلان فيقع فيهم القتل والدماء فلا يؤدى ذلك من سهم الغارمين و الذين يغرمون مهور النساء ...و لا الذين لا يبالون بما صنعوا من اموال الناس; محمد بن خالد نے امام صادق(ع) سے صدقات كے خرچ كرنے كے بارے ميں سوال كيا توفرمايا اسے ان لوگوں كے درميان تقسيم كرو جنكے بارے ميں خدا تعالى نے فرمايا ہے ليكن مقروض لوگوں كے حصے سے ان لوگوں كو كچھ نہيں ديا جائيگا جو زمانہ جاہليت والى آواز يں لگاتے ہيں \_ ميں نے پوچھا جاہليت والى آوازيں كيا تھيں تو فرمايا ايك شخص آواز ديتا اے فلان قبيلے والو ( اور اپنے قبيلے كو مدد كيلئے پكارتا) اور انكے درميان كشت وكشتار اور خونى جنگ شروع ہو جاتى يہ نقصانات ، مقروض لوگوں كے حصے سے ادا نہيں كئے جائيں گے نيز عورتوں كے مہر كى بابت لوگوں كا قرض اور ان لوگوں كا قرض كہ جو لوگوں كے اموال خرچ كرنے ميں بے باك ہيں ( اس حصے سے ادا نہيں كئے جائيں گے)(2)

26\_ اما م صادق(ع) سے روايت ہے:'' ان ا ناساً من بنى هاشم اتوا رسول الله(ص) فسا لوه ا ن يستعملهم على صدقات المواشى وقالوا: يكون لنا هذا السهم الذى جعله الله للعاملين عليها فنحن ا ولى به فقال رسول الله(ص) يا بنى عبدالمطلب ان الصدقة لا تحل لى ولا لكم ...;كہ بنى ہاشم كے كچھ لوگ پيغمبراكرم (ص) كى خدمت ميں آئے اور عرض كيا ہميں چوپايوں كى زكات جمع كرنے كى ذمہ دارى سونپ ديجئے تا كہ يوں خداتعالى نے صدقات جمع كرنے والوں كيلئے جو ايك حصہ مختص كيا ہے ہميں مل سكے اور ہم اسكے زيادہ حقدار ہيں تو پيغمبر (ص) نے فرمايا: اے فرزندان عبدالمطلب ميرے اور تمہارے لئے صدقہ حلال نہيں ہے \_(3)

27\_ ابن عباس سے روايت ہے:'' فرض رسول الله (ص) الصدقة ... فى الذهب والورق والابل والبقر والغنم والزرع والكرم

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 1 ص 407 ح 7 \_نور الثقلين ج 2 ص 228 ح 189\_2)تفسير عياشى ج 2 ص 94 ح 79 \_ تفسير برہان ج 2 ص 138 ح 21\_

3)كافى ج4 ص 58 ح1\_ نور الثقلين ج2 ص 235 ح 213\_

والنخل ...; پيغمبر(ص) نے سونا ، چاندى ( موجودہ كرنسى ) اونٹ ، گائے ، بھيڑ بكرى ، زراعت ، انگور اور كھجور پر زكات واجب فرمائي\_(1)

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كو صدقہ دينا 26

احكام : 1، 2، 4، 7، 20، 23، 25، 26، 27

اسلام :اس كا اقتصادى پہلو 3; اسكى خصوصيات 3; صدر اسلام كى تاريخ 8

اسلامى حكومت:اسكى ذمہ دارى 9،13

اسلامى معاشرہ :اسكے كارندوں كى اجرت 10

اسما و صفات :حكيم 17; عليم 17

اقتصاد :اقتصاد اور فكر 14;اقتصادى امدادكے آثار 14

بنى ہاشم :انكو صدقہ دينا36

تاليف قلوب :اسكى اہميت 2، 12،13; اس كا پيش خيمہ13

حاجتمند لوگ :انكى ضروريات پورى كرنا 16

خداتعالى :اسكى حكمت 18 ; اسكى حكمت كى نشانيان 19; اسكے علم كى خصوصيات 18;اسكے علم كى نشانياں 19

دينى راہنما :انكى ذمہ دارى 23، 24

راہ خدا :اسكى تقويت كى اہميت2، 16

روايت :20 ، 21، 22، 23، 24،25،26،27

زكات :اسكے احكام : 1، 2،4; اسكے مصارف 1،2،4

صدقات :اس سے فقرا كا حصہ 7; اس سے مساكين كا حصہ 7;انكا فلسفہ 16; انكا كن چيزوں كے ساتھ تعلق ہے 27; انكى تقسيم كا ذمہ دار 9 ;انكى تمليك 16;ان كے احكام 1، 2، 4، 7، 16،20، 25،26،27; ان كے مصارف 1، 2، 4، 16 ، 19 ، 20، 25، 26; صدر اسلام ميں عاملين صدقات 8; صدقات راہ خدا ميں 2;عاملين صدقات كاحصہ 1، 7; صدقات9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)در المنثور ج 4 ص 226\_

ضروريات :اقتصادى ضروريات پورى كرنا 3

غلام :اس كو سنگسار كرنا 23; اسى كى آزادى كى اہميت 2،15; اسكے احكام 23; اس كے زنا كى حد 23

فقرا:ان سے مراد 21; انكى ضروريات پورى كرنا 1; انكى مالكيت 7; انہيں صدقہ دينا 1

قانون :اسلامى قوانين كا فلسفہ 12

كام :اسكى اجرت 10، 11; اسكى قدر و قيمت 11

كام كرنے والے :انكى اجرت 11

مادى وسائل :ان سے استفادہ كرنا 13

مسافر :اسكو صدقہ دينا 2;اسكى حاجت روائي كى اہميت 16

مساكين :ان سے مراد 21 ; انكى ضروريات پورى كرنا 1; انكى مالكيت 7;انہيں صدقہ دينا 1

مقروض لوگ :انكا قرض ادا كرنا 24،25;انكو صدقہ دينا 2;انكى حاجات روائي كى اہميت 2، 16

منافقين :صدر اسلام كے منافقين اور صدقات 5; صدر اسلام كے منافقين كى طمع 5; منافقين اور حضرت محمد (ص) 6; منافقين اور صدقات كى تقسيم 6

موقف اپنانا :اسكا پيش خيمہ 14

مؤلفةا لقلوب :ان سے مراد 22; انكو صدقہ دينا 7

واجبات :1،2

آیت 61

( وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيِقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُواْ مِنكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ )

ان ميں سے وہ بھى ہيں جو پيغمبر (ص) كواذيت ديتے ہيں او ركہتے ہيں كہ وہ توصرف كا ن ہيں \_ آكہہ ديجئے كہ تمھارے حق ميں بہترى كے كان ہيں كہ خدا پر ايمان ركھتے ہيں اور مومنين كى تصديق كرتے ہيں اور صاحبان ايمان كےلئے رحمت ہيں اورجو لوگ رسول خدا كو اذيت ديتے ہيں ان كے واسطے دردناك عذاب ہے\_

1\_ پيغمبراكرم (ص) بعض منافقين كى طرف سے مسلسل اذيت اور تكليف ميں \_و منهم الذين يؤذون النبي

'' منہم '' ميں ''من '' تبعيض كيلئے اور ''يو ذون '' مضارع استمرار كيلئے ہے يعنى بعض منافقين مسلسل پيغمبر اكرم(ص) كو اذيت ديتے اور آپ (ص) كو رنجيدہ خاطر كرتے ہيں \_

2\_منافقين كى طرف سے پيغمبر اكرم(ص) كے خلاف پروپيگنڈا اور ماحول كو آپ (ص) كے خلاف تيار كرنا \_

و منهم الذين يو ذون النبى و يقولون هو اذن

3\_ پيغمبراكرم(ص) كو ايك سادہ اور جلدى باور كر جانے والے شخص كے طور پر متعارف كرانا منافقين كى اذيتوں كا ايك نمونہ ہے\_الذين يؤذون النبى و يقولون هو اذن

'' اذن'' اسے كہا جاتا ہے جو ہر شخص كى بات پر كان دھرے اور جلدى قبول كرلے يعنى سادہ اور جلدى باور كرنے والا شخص \_قابل ذكر ہے كہ مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ جملہ ''يقولون هو اذن '' منافقين كے پيغمبر (ص) كو متہم كرنے اور آپكو (ص) رنجيدہ خاطر كرنے كے ايك نمونہ كو بيان كررہا ہو\_

4\_ منافقين كا پيغمبراكرم (ص) كى مہر و محبت اور وسعت ظرفى (آنحضرت(ص) كا لوگوں كى باتوں پر كان دھرنا ) سے سوء استفادہ كرنا \_الذين يؤذون النبى ويقولون هو اذن

5\_ لوگوں كى مختلف قسم كى باتوں پر پورے حوصلے اور وسعت ظرفى كے ساتھ كان دھرنا پيغمبراكرم(ص) كى ايك خصلت \_و يقولون هو اذن قل اذن خير لكم

6\_ خداتعالى كى طرف سے پيغمبراكرم(ص) ،كے لوگوں كى سب باتيں سننے اور وسعت ظرفى كا ثبوت دينے پر آپ(ص) كى تعريف \_و يقولون هو اذن قل اذن خير لكم

7\_پيغمبراكرم(ص) اچھى اور قابل قدر باتوں كو سنتے تھے نہ باطل اور بيہودہ باتوں كو\_و يقولون هو اذن قل اذن خير لكم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''اذن ''كى خير كى طرف اضافت حقيقى ہونہ موصوف كى صفت كى طرف اضافت كے باب سے يعنى پيغمبر (ص) اچھى باتوں كو سننے والے ہيں نہ ہر بات كو چاہے وہ بيہودہ ہى ہو\_

8\_پيغمبراكرم (ص) كا سب لوگوں كى باتوں كو سننا ان كے مفاد اور معاشرے كى بھلائي اور بہترى كيلئے تھا\_

و يقولون هو اذن قل اذن خير لكم

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''اذن''كى اضافت خير كى طرف موصوف كى صفت كى طرف اضافت كے باب سے ہو يعنى پيغمبر(ص) تم لوگوں كيلئے اچھے سننے والے ہيں اور يہ صفت ايمانى معاشرے كے فائدہ ميں ہے\_

9\_ معاشرے كے سب طبقوں كى باتوں كو سننا اور ان كے مقابلے ميں وسعت قلبى كا مظاہرہ كرنا ، ايك اچھى اور اسلامى معاشرے كے راہنماؤں كيلئے ضرورى خصلت ہے\_و يقولون هو اذن قل اذن خير لكم

10\_ پيغمبراكرم (ص) اگرچہ سب لوگوں كى باتيں سنتے تھے ليكن قبول كرنے كے مرحلے ميں صرف خدا تعالى اور مومنين كى باتوں كو قبول كرتے تھے\_و يقولون هو اذن قل اذن خير لكم يو من بالله و يؤمن للمومنين

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''اذن ''كى خير كى طرف اضافت ، حقيقى ہو يعنى پيغمبر(ص) صرف اچھى بات سنتے ہيں اور ہر بات كو قبول نہيں كرتے بلكہ صرف خدا تعالى اور مومنين كى باتوں كو باور كرتے ہيں \_

11\_ پيغمبراكرم (ص) صرف ان باتوں كو قبول كرتے تھے جن ميں مومنين كا مفاد ہو \_

و يقولون هو اذن قل اذن خير لكم ... و يؤمن للمومنين

''للمومنين '' كا لام جو منفعت كيلئے ہے مندرجہ بالا نكتہ پر دلالت كرتا ہے\_

12\_ مومنين كا احترام ان پر اعتماد اور انكى باتوں كى

تصديق ضرورى ہے\_قل اذن خير لكم ... و يؤمن للمومنين

13\_ پيغمبراكرم(ص) كا لوگوں كى باتيں سننے ميں بڑے حوصلے كا مظاہرہ كرنا مومنين كيلئے باعث رحمت تھا\_

ويقولون هو اذن قل اذن خير لكم ... و رحمة للذين ء امنوا منكم

14\_ حضرت محمد(ص) خدا تعالى كے پيغمبر ہيں \_و الذين يؤذون رسول الله

15\_ پيغمبر اكرم(ص) كو اذيت پہنچانے والے دردناك عذاب كے مستحق ہيں \_و الذين يؤذون رسول الله لهم عذاب اليم

16\_ امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے'' ...ان الله عزوجل يقول فى كتابه:يؤمن بالله ويؤمن للمؤمنين'' يقول :يصدّق الله و يصدق للمؤمنين ... '' خدا تعالى اپنى كتاب ميں فرماتا ہے (يو من بالله و يو من للمومنين ) اور اس سے مراد يہ ہے كہ ( پيغمبر ) خدا تعالى اور مومنين كى (باتوں ) كى تصديق كرتے ہيں ...\_(1)

17\_ پيغمبراكرم(ص) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ نے ايك طويل خطبہ ديتے ہوئے فرمايا: ''سمونى اذنا و زعموا انى كذالك لكثرة ملا زمته علي(ع) اياى و اقبالى عليه حتى انزل الله عزوجل فى ذلك قرآنا ''ومنهم الذين يؤذون النبى ويقولون هواذن ...'' (منافقين ) مجھے اذن ( سرا پا كان ) كہتے ہيں اورعلى كے ميرے ہمراہ زيادہ رہنے اور انكى طرف ميرے زيادہ توجہ كرنے كى وجہ سے مجھے واقعا ايسا سمجھتے تھے يہاں تك كہ خدا تعالى نے اس بارے ميں ( يہ ) آيت نازل فرمائي '' بعض منافقين پيغمبر كو اذيت پہنچاتے ہيں اور كہتے ہيں يہ سر اپا كان (جلدى باور كرنے والے) ہيں \_(2)

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1

پيغمبران خدا :14

دينى راہنما:انكى ذمہ دارى 9; انكى صفات 9; يہ اور لوگوں كى باتوں كو سننا 9

روايت:16،17

شرح صدر :اسكى اہميت 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 5ص 299ح 1\_ نور الثقلين ج 2 ص 236ح 218\_

2)احتجاج طبرسى ج 1 ص 73 \_ نور الثقلين ج 2 ص 236 ح 216\_

عذاب:اس كے مراتب 15;اس كے مستحقين 15; دردناك عذاب 15

محمد(ص) :آپ(ص) اور انسانوں كے مفادات 8; آپ (ص) اور بيہودہ باتيں 7;آپ (ص) اور لوگوں كى باتوں كو غور سے سننا 4،5،6،7،8 ،10 ، 11، 13; آپ (ص) اور معاشرے كے مفادات 8; آپ -(ص) اور مومنين 10; آپ (ص) اور مومنين كے مفادات 11; آپ (ص) پر قبول كرنے ميں جلد باز ہونے كى تہمت 3،17;آپ(ص) كا ايمان 10; آپ(ص) كا سلوك 10;آپكا(ص) شرح صدر 4،5،6; آپكا(ص) مقام 14;آپكو(ص) اذيت پہنچانا 1، 3، 17 ; آپكو(ص) اذيت دينے والوں كا عذاب 15

آپكى تاريخ 1; آپكى خير خواہى 8،11; آپكى رسالت 14; آپكى صفات 5،7; آپ كى مدح 6;آپكى مہربانى سے سوء استفادہ 4; آپكے ايمان سے مراد 16;آپ كے خلاف ماحول بنانا 2; آپكے(ص) شرح صدر كے اثرات 13; آپكے فضائل 6

منافقين :انكا سلوك 3; انكا سوء استفادہ 4;انكى اذيتيں 1،3،17; انكى پروپيگنڈا مہم 2;انكے جرائم 1،2،3; يہ اور حضرت محمد(ص) 1،2،3،4،17

مومنين :ان پر اعتمادكى اہميت 12; ان پر رحمت كے عوامل 13; انكى باتوں كى تصديق كرنا 12،16

آیت 62

( يَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُواْ مُؤْمِنِينَ )

يہ لوگ تم لوگوں كو راضى كرنے كے لئے خدا كى قسم كھا تے ہيں حالانكہ خدا ورسول اس بات كے زيادہ حقدار تھے كہ اگر يہ صاحبان ايمان تھے تو واقعاً انھيں اپنے اعمال و كردار سے راضى كرتے \_

1\_ مومنين كى خشنودى حاصل كرنے كيلئے منافقين كا ان كے سامنے خدا تعالى كى جھوٹى قسميں كھا نا \_

و يحلفون بالله لكم ليرضوكم

2\_ مومنين كے اندر منافقين كى نسبت ناخوشى اور غصے كا وجود \_يحلفو ن بالله لكم ليرضوكم

3\_منافقين كا مومنين كے اعتقادات و نظريات اور اسلامى مكتب كى اقدارسے سوء استفادہ كرنا \_

يحلفون بالله لكم ليرضوكم

منافقين كا مومنين كے سامنے خدا تعالى كى قسم كھانا (يحلفون باللہ) كہ جسكى مومنين كے يہاں خاص اہميت ہے مندرجہ بالا نكتے پر دلالت كرتا ہے\_

4\_خدا تعالى كا مومنين كو منافقين كى جھوٹى قسموں كے بارے ميں خبردار كرنا \_يحلفون بالله لكم ليرضوكم

5\_ منافقين اپنے افكار اور اہداف كے مومنين كے سامنے واضح ہوجانے سے پريشان تھے \_\*

يحلفون بالله لكم ليرضوكم

منافقين كے قسم اٹھانے سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے \_

6\_ خداتعالى كى طرف سے منافقين كو ان كے خدا و رسول كى خوشنودى پر لوگوں كى خوشنودى كو ترجيح دينے پر توبيخ \_

يحلفون بالله لكم ليرضوكم و الله و رسوله احق ان يرضوه

7\_ رسول خدا كى خوشنودى حاصل كرنا خدا كى خوشنودى حاصل كرنے كے مترادف ہے \_

و الله و رسوله احق ان يرضوه

'' يرضوہ '' ميں ضمير مفرد كا استعمال بتاتا ہے كہ رسول خدا كى خوشنودى خدا كى خوشنودى ہے اوران ميں كوئي فرق نہيں ہے \_

8\_ خدا و رسول كى خوشنودى حاصل كرنا اور اسے دوسروں كى خوشنودى پر ترجيح دينا ضرورى ہے \_

و الله و رسوله احق ان يرضوه

كلمہ '' احق '' سے ضرورى ہونا سمجھ ميں آتا ہے\_

9\_ منافقين مشركانہ مزاج ركھتے تھے \_يحلفون بالله لكم ليرضوكم و الله و رسوله احق ان يرضوه

منافقين كا لوگوں كى خوشنودى حاصل كرنے كى كوشش كرنا ( ليرضوكم ) اور خداتعالى كى خوشنودى سے غفلت كرنا ( و الله و رسولہ احق ان يرضوہ ) ا ن كے شرك آلود مزاج كا پتا ديتا ہے \_

10\_ پيغمبر اكرم(ص) كا عظيم مرتبہ اور خداتعالى كے يہاں آپكا (ص) خاص مقام \_

و الله و رسوله احق ان يرضوه

11\_ كوئي شخص حتى كہ پيغمبراكرم (ص) بھى خداتعالى كے ہمتا اور برابر نہيں ہيں \_و الله ورسوله احق ان يرضوه

تثنيہ كى ضمير ( يرضوہما ) كى بجا ے ضمير مفرد (يرضوہ ) كا استعمال ممكن ہے مندرجہ بالا نكتے كى طرفت اشارہ ہو \_

12\_ سچے مومنين كا اصلى ہدف خدا و رسول كى رضا حاصل كرنا ہے نہ دوسرں كى \_و الله ورسوله احق ان يرضوه

13\_ واقعى ايمان كا تقاضا ہے، خدا و رسول كى خوشنودى حاصل كرنے كى كوشش كرنا \_

والله و رسوله احق ان يرضوه ان كانوا مؤمنين

14\_ خدا و رسول كى خوشنودى حاصل كرنے كى بجائے لوگوں كى خوشنودى حاصل كرنے كى كوشش كرنا منافقت اور بے ايمانى كى علامت ہے \_يحلفون بالله لكم ليرضوكم و الله و رسوله احق ان يرضوه ان كانوا مؤمنين

آنحضرت(ص) :آپكا(ص) مقام 10 ; آپكي(ص) خوشنودى 7،13; آپكى (ص) خوشنودى كى اہميت8

اقدار :ان سے سوء استفادہ كرنا3

ايمان :اسكے آثار 13; بے ايمانى كى نشانياں 14

توحيد :توحيد ذاتى 11

خداتعالى :اس كا بے مثال ہونا 11; اس كا خبردار كرنا 4;اسكى خصوصيات 11; اس كى خوشنودى 13; اسكى خوشنودى كا برتر ہونا 6;اسكى خوشنودى كى اہميت 6، 8،14; اسكى خوشنودى كے عوامل 7;اسكى طرف سے مذمت 6

لوگ:انكى خوشنودى كو ترجيح دينا 14; انكى خوشنودى كو ترجيح دينے كى مذمت 6

مومنين :انكو خبردار كرنا 4;انكى منافقين سے نارضايتى 2; ان كے اہداف 12; يہ اور پيغمبراكرم(ص) كى خوشنودى 12; يہ اور خداتعالى كى خوشنودى 12; يہ اور لوگوں كى خوشنودى 12

منافقين :انكا سوء استفادہ كرنا 3;انكا شرك 9; انكوا فشا كرنا 5; انكى پريشانى 5;انكى جھوٹى قسم 1،4; انكى خصوصيات 9; انكى مذمت 6; يہ اور مومنين 3،5 ; يہ اور مومنين كى خوشنودى 1

منافقت :اسكى علامتيں 14

آیت 63

( أَلَمْ يَعْلَمُواْ أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِداً فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ )

كيا يہ نہيں جانتے ہيں كہ حو خدا ورسول سے مخالفت كرے گااس كے لئے آبش جہنم ہے اور اسى ميں ہميشہ رہنا ہے اور يہ بہت بڑى رسوائي ہے\_

1\_ خدا ورسول كے مقابلے ميں مورچہ بندى كرنے اور انكے ساتھ دشمنى كرنے كالازمہ ہميشہ كيلئے آتش جہنم ميں رہنا ہے \_

من يحادد الله و رسوله فان له نار جهنم خالداً فيه

2\_ خدا ورسول كے خلاف خصمانہ موقف اختيار كرنے پر خداتعالى كى طرف سے منافقين كو سخت تنبيہ \_

الم يعلموا ...ذلك الخزى العظيم

3\_ پيغمبراكرم(ص) كو اذيت پہنچانا اور آپكى (ص) عيب جوئي كرنا خدا تعالى كے مقابلے ميں مورچہ بند ہونے كے مترادف ہے\_و منهم الذين يؤذون النبى ...من يحاددالله و رسوله

مندرجہ بالا نكتہ اس وجہ سے ہے كہ خداتعالى نے منافقين كے غلط كاموں كو بيان كرنے كے بعد ان كے سارے كا موں كو(من يحاددالله و رسولہ) سے تعبير كيا ہے \_

4\_ پيغمبر اكرم(ص) كو خدا تعالى كے يہاں بڑى عزت اور بلند مقام حاصل ہے \_من يحادد الله و رسوله

مندرجہ بالا نكتہ اس بات سے حاصل ہوتا ہے كہ پيغمبر(ص) كے ساتھ دشمنى كو خدا كے ساتھ دشمنى شمار كيا گيا ہے \_

5\_ منافقين ہميشہ آتش جہنم ميں رہيں گے \_من يحادد الله و رسوله فان له نار جهنم خالداً فيه

گذشتہ آيات اور بعد والى آيت چونكہ منافقين كے كردار كے بارے ميں ہے اس سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے \_

6\_ منافقين كا خدا و پيغمبر (ص) كے مقابلے ميں مورچہ بند ہونا باوجود اس كے كہ وہ اسكے دردناك انجام سے واقف ہيں ، تعجب آور ہے\_الم يعلموا انه من يحادد الله و رسوله فان له

نار جهنم

مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہونے كى وجہ يہ ہے كہ ''الم يعلم '' توبيخ ہے اور ايسى توبيخ اس وقت كى جاتى ہے جب مخاطبين آگاہ ہوں اور آگاہى كے بعد انہيں غلط كام انجام نہيں دينا چائے تھا \_

7\_ آخرت كى سخت سزائيں انسان كے اپنے اعمال كا نتيجہ ہيں \_من يحادد الله و رسوله فان له نار جهنم

8\_ جہان آخرت ميں انسان حتى كہ جہنميوں كى دائمى زندگى \_نار جهنم خالداً فيه

9\_ آتش جہنم ميں انسان كا ہميشہ رہنا بڑى رسوائي اور واقعى ذلت ہے \_فان له نار جهنم خالداً فيها ذلك الخزى العظيم

10\_ جھوٹى قسم اور خدا و رسول كى خوشنودى سے توجہ ہٹا كر لوگوں كے سامنے اپنى آبرو محفوظ كرناآخرت ميں ذلت و رسوائي كا موجب ہے \_يحلفون بالله لكم ... فان له نار جهنم ... ذلك الخزى العظيم

11\_ انسانوں كى ہدايت ميں ، امور كے انجام كى ياد دہانى كا اثر \_الم يعلموا انه من يحادد الله ... نار جهنم ...ذلك الخزى العظيم

آبرو :جھوٹى آبرو 10

آنحضرت (ص) :آپ(ص) كامقام 4; آپ(ص) كواذيت دينا 3; آپ(ص) كى عيب جوئي كرنا 3

امور :تعجب آور امور 6

جہنم :اس ميں ذلت 9; اس ميں ہميشہ رہنا 9;اس ميں ہميشہ رہنے كے اسباب 1; اس ميں ہميشہ رہنے والے 5

جہنمى لوگ 5:انكا ہميشہ رہنا 8

خداتعالى :اسكى تنبيہ 2; اسكى خوشنودى سے بے توجہ ہونے كے اثرات 10

دشمني:حضرت محمد (ص) كے ساتھ دشمنى 2،6;حضرت محمد (ص) كے ساتھ دشمنى كے اثرات 1;خدا تعالى كے ساتھ دشمنى 2، 3،6 ; خدا تعالى كے ساتھ دشمنى كے آثار 1

ذلت :اخروى ذلت كے عوامل 10; اسكے عوامل 9

زندگي:اخروى زندگى كا دائمى ہونا 8

سزا :اخروى سزا كے اسباب 7; سزا كا نظام 7

عمل :اسكے آثار 7; اسكى سزا 7

قسم :جھوٹى قسم كے آثار 10

منافقين :انكا آگاہ ہونا 6; انكا انجام 6; انكو تنبيہ 2 ;انكى دشمنى 2،6;يہ حہنم ميں 5

ہدايت :اس كا ذريعہ 11

ياد دہانى :اسكے آثار 11; امور كے انجام كى ياد دہانى 11

آیت 64

( يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِم قُلِ اسْتَهْزِئُواْ إِنَّ اللّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ )

منافقين كو يہ خوف بھى ہے كہ كہيں كوئي سورہ نازل ہو كر مسلمانوں كو ان كے دل كے حالات سے ابخر نہ كردے تو آپ كہہ ديجدے كہ تم اور مذاق اڑاؤ اللہ بہر حال اس چيز كو منظر عام پرلے آئے گا جس كا تمھيں خطرہ ہے\_

1\_صدر اسلام كے منافقين كو وحى كے ذريعہ اپنے رازوں كے افشا ہوجانے كا خطرہ \_

يحذر المنافقون ان تنزل عليهم سورة تنبئهم بما فى قلوبهم

2\_ منافقين كا اس بات سے آگاہ ہونا كہ خدا تعالى ان كے دلوں كے راز جانتا ہے \_

يحذر المنافقون ان تنزل عليهم سورة تنبئهم بما فى قلوبهم

اس بات ميں كوئي شك نہيں كہ منافقين كے خوف كى اساس كئي امور ہيں ان ميں سے ايك انكا اس بات سے آگاہ ہونا ہے كہ خداتعالى ان كے دلوں كے راز جانتا ہے \_

3\_ پيغمبراكرم (ص) كى حقانيت اور آپ (ص) كا وحى كے ساتھ

رابطہ منافقين كيلئے ثابت تھا \_\*يحذر المنافقون ان تنزل عليهم سورة تنبئهم بما فى قلوبهم

منافقين كو قرآن كے ذريعے رازوں كے افشا ہونے كا خوف اشارة ً بتاتا ہے كہ وہ لوگ پيغمبر (ص) كے وحى كے ساتھ رابطے كو مسلم سمجھتے تھے\_

4\_ وحى وقرآن كے ذريعے منافقين كے دلوں كى نيتوں كا فاش ہونا \_يحذرالمنافقون ان تنزل عليهم سورة تنبئهم بما فى قلوبهم

ہو سكتا ہے منافقين كا خوف اس بات كى علامت ہو كہ قرآن كريم پہلے بھى ان كے راز افشا كرچكا ہے \_

5\_ قرآن كريم كامعاشرہ كى ضروريات و واقعات كے ساتھ ہم آہنگ اور بالتدريج نزول\_

يحذر المنافقون ان تنزل عليهم سورة تنبئهم بما فى قلوبهم

6\_ منافقين كي، اپنے اعتقادات اور باتوں كو عوام سے مخفى ركھنے كى كوشش \_

يحذر المنافقو ن ان تنزل عليهم سورة تنبئهم بما فى قلوبهم

7\_ لفظ '' سورة '' اور قرآن كى بعض آيات ميں اس كا استعمال اس بات كى دليل ہے كہ عصر وحى ميں يہ اصطلاح رائج اور متعارف تھى \_يحذر المنافقون ان تنزل عليهم سورة

8\_ پيغمبراكرم (ص) كو منافقين كے مقابلے ميں موقف اختيار كرنے اور انہيں انكے رازوں كے افشاكرنے كى دھمكى دينے كا حكم \_يحذر المنافقون ... قل استهزء وا ان الله مخرج ما تحذرون

9\_ منافقين كا اسلام اور پيغمبراكرم(ص) كا مذاق اڑانا \_يحذر المنافقون ... قل استهزء و

10\_ نفاق اور دين كے بارے ميں دودلى دين سے مذاق ہے \_يحذر المنافقون ...قل استهزء و

'' استہزء وا '' سے پہلے منافقين كى كوئي ايسى خاص بات ذكر نہيں ہوئي جو ان كے مذاق اڑانے كا پتا ديتى ہو اس بناپر احتمال ہے كہ خود منافقت ہى استہزا اور مذاق اڑانا ہو \_

11\_ منافقين كے چھپانے كى خواہش كے باوجود خداتعالى كى طرف سے ان كے خيانت كارانہ اسرار كے حتمى طور پر افشاء كرنے پر زور \_يحذر المنافقون ... ان الله مخرج ماتحذرون

12\_ ارادہ خدا كا لوگوں كى خواہشات پر غالب آنا\_يحذر المنافقون ... ان الله مخرج ما تحذرون

آنحضرت (ص) :آپ (ص) اور منافقين 8 ;آپكا (ص) مذاق اڑانے والے 9; آپ(ص) كى دھمكياں 8; آپكى (ص) ذمہ دارى 8

اسلام :اس كامذاق اڑانے والے 9

خداتعالى :اس كى طرف سے ر از افشا كرنا 11;اسكے ارادہ كى حاكميت 12

دين :دين كا مذاق اڑانا 10

دينداري:اس ميں منافقت 10

سورہ :سورہ ايك اصطلاح 7; سورہ صدر اسلام ميں 7

قرآن كريم :صدر اسلام ميں اسكى سورتيں 7;قرآن كريم كا كردار 4; قرآن كريم كے بالتدريج نازل ہونے كا فلسفہ 5

منافقين :انكا مذاق اڑانا 9;انكو دھمكى 8; انكى آگاہى 2; انكى رازدارى 6; انكے راز كا افشا كرنا 1،4،8،11; صدر اسلام كے منافقين كى پريشانى 1;يہ اور اسلام 9;يہ اورحضرت محمد (ص) 8، 9; يہ اورحضرت محمد (ص) پر وحى 3;يہ اورحضرت محمد (ص) كى حقانيت 3; يہ اور خداتعالى كا علم غيب 2;يہ اور عقيدہ كو چھپانا 6

وحى :اسكا كردار 1،4

آیت 65

( وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ) (٦٥)

اور اگر اپ ان سے بازپرس كريں گے تو كہيں گے كہ ہم توصرف بات چيت اور دل لگى كررہے تھے تو آپ كہہ ديجئے كہ كيا اللہ اور اس كى آيات اور رسول كے بارے ميں مذاق اڑارہے تھے\_

1\_ اگر منافقين سے انكے عمل، كردار او رناروا باتوں كےبارے ميں باز پرس كى جاتى تو جھوٹ بولتے ہوئے

اسكے ہنسى مذاق اور كھيل تماشا ہونے كا اظہار كرتے\_يقولون هو اذن ...و لئن سألتهم ليقولن انما كنا نخوض و نلعب

2\_ اپنے نظريات اور ناروا باتوں كى تأويل كرنا منافقين كا شيوہ ہے \_ليقولن انما كنا نخوض و نلعب

3\_ صدر اسلام كے سازش كرنے والے منافقين كا مسلمانوں كى قدرت كے مقابلے ميں كمزور ہونا \_

و لئن سا لتهم ليقولن انما كنا نخوض و نلعب

منافقين كا تاويليں كرنا، جو ايك قسم كا پيچھے ہٹنا ہے، مسلمانوں كے مقابلے ميں ان كى كمزورى كى علامت ہے \_

4\_ خداتعالى نے منافقين كى طرف سے مستقبل ميں اپنى خيانتوں كى تاويليں كرنے كا پردہ چاك كرديا\_

و لئن سألتهم ليقولن انما كنا نخوض و نلعب

5\_ پيغمبراكرم (ص) كو، منافقين كو اس وجہ سے توبيخ كرنے كا حكم كہ وہ دين كو بازيچہ اطفال شمار كرتے ہيں اور الہى اقدار كا مزاق اڑاتے ہيں \_قل ابالله و آياته و رسوله كنتم تستهزء ون

6\_ دينى اقدار كو بازيچہ اطفال قرار دينا حرام ہے \_ليقولن انما كنا نخوض و نلعب قل ابالله وآياته و رسوله كنتم تستهزء ون

7\_دينى اقدار كو كھيل تماشا بنانا ، نفاق كى علامت اور منافقوں كى روش ہے\_ليحذر المنافقون ...ليقولن انما كنا نخوض ونلعب ...كنتم تستهزئون

8\_ منافقين كى بے شرمى اور جھوٹ بولنے اور دھوكہ دہى پرانكا اصرار حتى كہ ان كے اسرار اور سازشوں كے افشا كئے جانے كے بعد بھى \_ولئن سألتهم ليقولن انما كنا نخوض و نلعب قل ابالله و آياته و رسوله كنتم تستهزء ون

ہو سكتا ہے جملہ '' قل ابا لله ... '' منافقين كى طرف سے '' نخوض و نلعب '' كے دعوے كا مسترد كرنا ہو يعنى وہ اب بھى اس بات كے ذريعے دھوكہ دينا چاہتے ہيں \_

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كى ذمہ دارى 5

احكام :6

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 3

خد اتعالي:اسكى طرف سے راز افشا كرنا 4

دين :اسكى اہانت كا جرم 6;اسكے ساتھ كھيلنا 7; اسكے ساتھ كھيلنے كا حرام ہونا 6

قرآن كريم:اسكى پيشگوئياں 4

محرّمات :6

منافقين :انكا تأويليں كرنا 1،2،4;انكا جھوٹ بولنا 1،8; انكا دين كے ساتھ كھيلنا 5;انكا سلوك 2،7; انكا مكر8;انكامواخذہ 1; انكا ناپسنديدہ عمل 1; انكا نفاق 8; انكى بے حيائي 8;انكى صفات 8; انكى مذمت 5 ;انكى ناپسنديدہ باتيں 1،2; انكے راز كا افشا كرنا 4،8; صدر اسلام كے منافقين كا كمزور ہونا 3; يہ اور اقدار كا مذاق اڑانا 5

نفاق:اسكى علامتيں 7

آیت 66

( لاَ تَعْتَذِرُواْ قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِن نَّعْفُ عَن طَآئِفَةٍ مِّنكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُواْ مُجْرِمِينَ )

تو اب معذرت نہ كرو \_ تم نے ايمان كے بعد كفر اختيار كيا ہے \_ہم اگر تم ميں كى ايك جماعت كو معاف بھى كرديں تو دورسرى جماعت پر ضرور عذاب كريں گے كہ يہ لوگ مجرم ہيں \_

1\_ صدر اسلام كے منافقين كى طرف سے اپنے خيانتكارانہ اسرار كے افشا ہوجانے كے بعد اپنے غلط كردار سے عذرخواہي\_

لا تعتذروا قد كفرتم بعد ايمانكم

2\_ اسلام اور پيغمبر(ص) كامذاق اڑانے والے منافقين كے عذر كا قبول نہ كيا جانا \_

كنتم تستهزء ون \_ لا تعتذروا قد كفرتم بعد ايمانكم

3\_ اسلام اور پيغمبر(ص) كے خلاف سازشيں كرنے سے صدر اسلام كے منافقين كا كفر بر ملا ہوگيا \_

لا تعتذروا قد كفرتم بعد ايمانكم

4\_ صدر اسلام كے منافقين وہ لوگ تھے جنہوں نے آغاز ميں اسلام كو قبول كيا ليكن بعد ميں كفر كے گرويدہ ہو كر مرتد ہوگئے \_لا تعتذروا قد كفرتم بعد ايمانكم

5\_ ظاہرى ايمان كے بعد منافقين كا كفر ان كى توبہ كے

قبول ہونے سے ركا وٹ بنا\_لا تعتذروا قد كفرتم بعد ايمانكم

6\_ منافقين كا عذر، عذر گنا ہ بدتر از گناہ تھا اور انكے اندرونى كفر كے برملا ہونے كا باعث بنا \_

انما كنا نخوض و نلعب ... لا تعتذروا قد كفرتم بعد ايمانكم

7\_ خداتعالى كى طرف سے بعض منافقين كے بخشے جانے كے امكان كا اعلان اور بعض دوسروں كو حتمى عذاب كا وعدہ \_

ان نعف عن طائفة منكم نعذب طائفة

8\_ منافقين كے سرغنہ افراد اور معاشرے كى تباہى كے اصلى مجرم قابل بخشش نہيں ہيں اور سزاكے مستحق ہيں \_

ان نعف عن طائفة منكم نعذب طائفة بانهم كانوا مجرمين

بعض منافقين كے عذاب كى وجہ يوں بيان كرنا كہ يہ لوگ مجرم اور تباہى پھيلانے والے ہيں اور اسكے مقابلے ميں دوسروں كى بخشش ہو سكتا ہے اس حقيقت كى غماز ہو كہ منافقين كے سرغنہ افراد اور اصلى مجرم قابل بخشش نہيں ہيں اور انہيں سزا دينا ضرورى ہے \_

9\_ بعض منافقين كى سزا كا ا س لئے نا قابل بخشش ہونا كہ وہ اپنے جرم پر ڈٹے ہوئے ہيں \_

ان نعف عن طائفة منكم نعذب طائفة بانهم كانوا مجرمين

مندرجہ بالا نكتہ اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ ''بانہم ...'' ''نعذب'' كى علت ہے اور ''ہم كانوا مجرميں '' استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

10\_ خداتعالى كى طرف سے بعض منافقين كے مسلسل جرم كا ارتكاب نہ كرنے كى وجہ سے بخشے جانے كے امكان كا اعلان\_ان نعف عن طائفة منكم نعذب طائفة بانهم كانوا مجرمين

چونكہ خداتعالى نے بعض منافقين كے ناقابل بخشش ہونے كى علت يہ قرار دى ہے كہ وہ جرم كا مسلسل ارتكاب كر رہے ہيں اس كا مطلب يہ ہے كہ دوسروں كے بخشے جانے كى وجہ انكا جرم پر اصرار نہ كرنا ہے \_

11\_ جرم كا مسلسل ارتكاب درگاہ الہى ميں انسان كى توبہ كے قبول ہونے ميں ركاوٹ ہے\_

لا تعتذروا ...نعذب طائفة بانهم كانوا مجرمين

12\_ منافقين ، خيانت اور جرائم كے ارتكاب كے لحاظ سے مختلف درجات كے حامل تھے \_

ان نعف عن طائفة منكم نعذب طائفة بانهم كانوا مجرمين

13\_انسان كے جرائم ، اسكى سزا اور عذاب الہى كا اصلى سرچشمہ ہيں \_نعذب طائفة بانهم كانوا مجرمين

14\_ سازش كرنے والے منافقين دنيا ميں بھى سزا اور عذاب كے مستحق ہيں اور خداتعالى كى طرف سے ان ميں سے بعض كو دنيا ميں سزا نہ دينا كسى مصلحت اور حكمت كى وجہ سے ہے \_\*

ان نعف عن طائفة منكم نعذب طائفة بانهم كانوا مجرمين

ہوسكتا ہے عفو اور عذاب سے مراد دنياوى عفو و عذاب ہوں نہ اخروي، اس صورت ميں عقلى طور پر ايك گروہ كو بخش دينا كسى مصلحت كى وجہ سے ہے \_

15\_ خداتعالى كے كام حكمت اور مصلحت كے تابع ہيں \_نعذب طائفة بانهم كانوا مجرمين

16\_ منافقين كيلئے خدا تعالى كى طرف پلٹنے كا راستہ كھلا ہے\_ان نعف عن طائفة

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' عفو'' سے مراد منافقين كے گناہوں كى بخشش ہو ، دنيوى بھى اور اخروى بھى ، كہ اس صورت ميں آيت مباركہ نے بخشش كے امكان كو بيان كركے ان كے پلٹنے كيلئے راستہ كھلا ركھا ہے \_

17\_ بعض منافقين كو مصلحت كى بنا پر بخشنے اور بعض كو سزادينے ميں پيغمبر اكرم (ص) اور معاشرے كے رہبر كا كردا ر\_

ان نعف ... نعذب

يہ ديكھتے ہوئے كہ ہوسكتا ہے عفو اور عذاب سے مراد دنياوى ہوں نيز الغاء خصوصيت اور عفو و سزا كا حكم دينے كو اسلامى معاشرے كے رہبر تك تعميم دينے سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے \_

18\_ امام محمد باقر(ع) سے الله تعالى كے فرمان ( لا تعتذروا قد كفرتم بعد ايمانكم ) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا: هؤلا ء قوم كانوا مؤمنين صادقين ارتابوا و شكوا و نافقوا بعد ايمانهم ...''يہ سچے مومنين تھے جو شك و ترديد كا شكار ہوكر ايمان كے بعد منافق ہوگئے \_(1)

اسلام :اس كا مذاق اڑانے والے 2; صدر اسلام كى تاريخ 4

توبہ :اسكے قبول ہونے كے موانع 11

جرائم :ان پر اصرار كے اثرات9، 11; انكے اثرات 13; ناقابل بخشش جرائم8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 1 ص 300 \_ نور الثقلين ج 2 ص 238ح 255\_

خداتعالى :خدا كا عذاب 13;خدا كى دھمكى 7;خدا كى بخشش 7،10;خدا كے كاموں كى حكمت 15

دينى راہنما:ان كے اختيارت 17; يہ اور منافقين 17

روايت :18

سزا:اسكے مستحقين 8; دنياوى سزا كے مستحقين 14;سزا دينے ميں مصلحت 14

عذاب :اسكے اسباب 13

عذر :اسكے قبول ہونے كے موانع 11;عذر گناہ بدتر از گناہ 6

كفر :اسكے آثار5

گناہ :اس پر اصرار كے اثرات 9،11

مجرمين :انكى سزا 8

محمد (ص) :آپ(ص) اور منافقين 17;آپكا (ص) مذاق اڑانے والے 2; آپ(ص) كے اختيارات 17

مسلمان :صدر اسلام كے مسلمانوں ميں منافقت 18

منافقت :منافقين كے سرغنہ افراد كى سزا 8

منافقين :ان سے درگذر كرنا 17;انكا عذر پيش كرنا 6; انكا ناپسنديدہ عمل 1; انكو افشا كرنا 3; انكى بخشش 7،10; انكى دنياوى سزا 14; انكى سازش 3; انكى سزا 9،17;ان كے افشا ہونے كا پيش خيمہ6; ان كے راز كا افشا كرنا 1;ان كے عذاب كا حتمى ہونا 7; ان كے عذر كارد كرنا 2; ان كے عذر كے قبول ہونے كے موانع 5 ;ان كے گروہ 12 ;سازش كرنے والے منافقين كى سزا 14;صدر اسلام كے منافقين كا اسلام 4; صدر اسلام كے منافقين كا عذر پيش كرنا 1; صدر اسلام كے منافقين كا مرتد ہوجانا 4;مجرم منافقين 12;يہ اور اسلام 3; يہ اور توبہ 16; يہ اور حضرت محمد(ص) 3

سزا كا نظام :17

آیت 67

( الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُم مِّن بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُواْ اللّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ )

منافق مرد اور منافق عورتيں آپس ميں سب ا يك د وسرے سے ہيں \_ سب برائيوں كا حكم ديتے ہيں اور نيكيوں سے روكت ہيں اور اپنے ہاتھوں كو راہ خدا ميں خرچ كرنے سے روكے رہتے ہيں \_ انھوں نے اللہ كو بھلا ديا ہے تو اللہ نے انھيں بھى نظر انداز كر ديا ہے كہ منافقين ہى اصل ميں فاسق ہيں \_

1\_ عصر پيغمبر(ص) كے منافقين كے درميان ، منافق عورتوں كا وجود \_و المنافقون و المنافقات

2\_ اسلام ومسلمين كے خلاف صدر اسلام كے منافق مردوں اور عورتوں كى ہم آہنگى \_

والمنافقون والمنافقات بعضهم من بعض يأمرون بالمنكر

3\_ جرم نفاق كى سزا ميں منافق مردوں اور عورتوں كا برابر ہونا \_نعذب طائفة بانهم مجرمين \_ المنافقون و المنافقات بعضهم من بعض

4\_ منافق عورتوں كے سياسي، اجتماعى اور دينى كردار اور موقف كى اتنى ہى اہميت ہے جتنى منافق مردوں كے كردار اور موقف كى ہے \_المنافقون و المنافقات بعضهم من بعض يأمرون بالمنكر

منافق عورتوں كا منافق مرودں كے ساتھ ذكر كيا جانا اور انكا مردوں كے ہم پلہ شمار ہونا مندرجہ بالانكتے پر دلالت كرتا ہے \_

5\_ منافقين كے درميان گہرے تعلق اور مضبوط رابطے كا وجود \_المنافقون والمنافقات بعضهم من بعض

6\_ بعض منافقين كا اپنى رفتارو كردار ميں مستقل نہ ہونا اور انكا نفاق كے سرغنہ افراد سے متاثر ہونا \_بعضهم من بعض

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ من ''نشويہ '' ہو كہ اس صورت ميں آيت دلالت كرتى ہے كہ بعض منافقين اپنا نفاق دوسروں سے ليتے تھے\_

7\_ منافقين كے دوگروہ تھے تاثير گزار اور لائن دينے والے اور اثر پذير اور لائن لينے والے\_

المنافقون والمنافقات بعضهم من بعض

مندرجہ بالا نكتہ ''من ''سے استفادہ ہوتا ہے كہ جو ابتدائيت ( نشويہ ) كيلئے ہے\_

8\_ غير اصلى اور تاثير پذير منافقين كے بخشے جانے كا امكان اور اصلى اور لائن دينے والے منافقين كا غير قابل بخشش ہونا \_\*ان نعف عن طائفة ...نعذب طائفة ...بعضهم من بعض

'' بعضہم من بعض'' بعض منافقين كے دوسرے بعض كے تحت تاثير ہونے پر دلالت كرتا ہے نيز يہ آيت سابقہ آيت كى تفسير ہے اور ايك گروہ كى بخشش اور دوسرے گروہ كى سزا كو بيان كررہى ہے \_

9\_ منافقين كا شيوہ ہے غلط اور برے كاموں كو ترويج دينا اور معروف ( اقدار اور نيكياں ) كے معرض وجود ميں آنے كو روكنا \_المنافقون والمنافقات ... يا مرون بالمنكر و ينهوں عن المعروف

10\_ بخل اور راہ خدا ميں خرچ نہ كرنا منافقين كى خصلت ہے \_المنافقون و المنافقات ...و يقبضون ايديهم

11\_ منافقين نہ صرف خود معاشرے كيلئے بھلائي كے كام انجام نہيں ديتے بلكہ دوسروں كو بھى نيك كاموں سے روكتے ہيں \_

وينهون عن المعروف و يقبضون ايديهم

12\_ اسلام كا معاشرے كى معاشى ضروريات پورى كرنے اور اموال خرچ كرنے كو اہميت دينا \_و يقبضون ايديهم

13\_ منافقين كا خداتعالى سے غافل ہونے اور اس كو بھلادينے كى وجہ سے اس كى توجہ اور عنايت سے محروم ہونا \_

المنافقون والمنافقات ...نسواالله فنسيهم

14\_ خداتعالى اور اس كے فرامين سے غفلت انسان سے خداتعالى كى عنايات سلب ہوجانے كا سبب ہے \_

نسواالله فنسيهم

15\_ انسان كے خدا كے لطف و كرم سے محروم ہونے كا اصلى سبب خود انسان ہے \_

نسواالله فنسيهم

16\_ برائي اور فساد( منكر ) كى ترويج اور نيكيوں اور اقدار كو پھيلنے سے روكنا نيز انفاق نہ كرنا خدا سے غافل ہونے كى نشانياں ہيں \_يأمرون بالمنكر و ينهون عن المعروف و يقبضون ايديهم نسوا الله

17\_ برائي اور فساد ( منكر ) كى ترويج اور نيكيوں اور اقدار كو پھيلنے سے روكنا اور خدا اور اسكے فرامين كو فراموش كردينا منافقين كے كام اور انكى صفات ہيں \_المنافقوں ...يا مرون بالمنكر و ينهون عن المعروف و يقبضون ايديهم نسوا الله

18\_ خداتعالى كى سزاؤں كا انسان كے اعمال كے ساتھ مناسب ہونا\_نسوا الله فنسيهم

19\_ انسان كا خدا اور اسكے فرامين كى طرف متوجہ ہونا خدا تعالى كے لطف و كرم كے حصول كاپيش خيمہ ہے\_

نسوا الله فنسيهم

جملہ ( نسوا الله ...) كے مفہوم سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل كيا گيا ہے \_

20\_منافقين ، فاسقون كا سب سے واضح نمونہ \_ان المنافقين هم الفاسقون

21\_برائي ( منكر ) كى ترويج ، نيكيوں كو پھيلنے سے روكنا ، انفاق نہ كرنا اور ياد خدا سے غافل ہو جانا واقعى فسق ہے \_

يأمرون بالمنكر و ينهون عن المعروف و يقبضون ايديهم نسوا الله ... ان المنافقين هم الفاسقون

22\_ برائيوں كى ترويج ، نيكيوں كو پھيلنے سے روكنا اور انفاق نہ كرنا جرم اور حتمى عذاب كا سبب ہے\_

نعذب ... مجرمين ... يا مرون بالمنكر و ينهون عن المعروف و يقبضون ايديهم

آيت شريفہ سابقہ آيت ميں مذكور مجرمين كى خصوصيات بيان كررہى ہے \_

23\_ عبدالعزيز بن مسلم كہتے ہيں ميں نے الله تعالى كے اس فرمان ( نسوا الله فنسيہم ) كے بارے ميں امام رضا (ع) سے سوال كيا توآپ نے فرمايا: ''ان الله تعالى لا ينسى ولا يسهو ...وانما يجازى من نسيه ونسى لقاء يومه بان ينسيهم انفسهم''

خدا تعالى نہ بھولتا ہے اور نہ سہو كا شكار ہو تا ہے بلكہ جولوگ اسے اور روز قيامت كو بھلا ديتے ہيں انہيں اس طرح سزا ديتا ہے كہ خود انہيں اپنے آپ سے بھلا ديتا ہے\_(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)عيون اخبار الرضا ج 1 ص 125 ح 18\_ نور الثقلين ج 2 ص 239 ح 227\_

24\_حضرت علي(ع) سے روايت ہے كہ آپ نے اللہ تعالى كے فرمان (انہوں نے خدا كو فراموش كرديا تو خدا نے انہيں فراموش كرديا )كے بارے ميں فرمايا : فانمايعنى انهم نسواالله فى دار الدنيا فلم يعملوا له بالطاعة و لم يؤمنوا به و برسوله فنسيهم فى الآخرة اى لم يجعل فى ثوابه نصيبا فصارو منسيين من الخير''سوائے اس كے نہيں اس سے خدا تعالى كا مقصود يہ ہے كہ انہوں نے دنيا ميں خدا كو فراموش كرديا اور اسكى اطاعت نہ كى اور اس پر اور اسكے رسول پر ايمان نہ لائے،تو خدا نے بھى قيامت ميں انہيں بھلاديا يعنى اپنے ثواب سے ان كيلئے كوئي حصہ قرار نہ ديا پس وہ خير سے فراموش كرديئے گئے\_(1)

اپنے آپ كو فراموش كرنا:اس كا پيش خيمہ 23

اسلام:اسلام اور اقتصاد12; اسلام كى خصوصيات 12;صدر اسلام كى تاريخ 1،2

انفاق:اسكى اہميت 12;اسكے ترك كرنے كے اثرات 16، 21،22

بخيل لوگ :10

برائي :اسكے حكم دينے كا جرم 9; اسكے حكم دينے كا فسق ہونا 21;اسكے حكم دينے كے آثار 16،22

جرائم :انكے موارد 22;ان ميں تعاون كرنے والوں كو معاف كرنا8; ناقابل معافى جرائم 8

خدا تعالي:اس كو فراموش كرنے سے مراد24 ;اس كو فراموش كرنے كى سزا 23; اس كو فراموش كرنے كى علامتيں 16; اس كى سزا 18; اس كو فراموش كرنے كے آثار13،14،21;اسكے كرم سے محروميت كے عوامل 14،15; اسكے لطف و كرم كا پيش خيمہ19

خير:اس سے محروم لوگ 24

ذكر:ذكر خدا كے آثار 19

روايت ،23،24

سزا:اس كا گناہ كے ساتھ مناسب ہونا 18; اس ميں برابرى 3; سزا كا نظام3،18

ضروريات:اقتصادى ضروريات پورى كرنا 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج 2 ص 96ح86\_ تفسير برہان ج 2 ص 144 ح 4\_

عذاب:اسكے اسباب 22

عمل :اسكے آثار 15

عورت:صدر اسلام ميں منافق عورتيں 1،2; عورت و مرد كا برابر ہونا 3; منافق عورتوں كا موقف اپنانا 4; منافق عورتوں كى سزا 3

غفلت :خدا سے غفلت كے آثار13،14

فاسقين: 20

فساد:فساد پھيلانے كا جرم 22; فساد پھيلانے كى سزا 22

فسق :اسكے موارد 12

قيامت :اسے فراموش كرنے كى سزا 23

لطف خدا :اس سے محروم لوگ 13

منافقت:اسكا جرم 8

منافقين:ان كا اثر قبول كرنا 6; ان كا اجتماعى موقف 4; انكا بخل 10; ان كا سلوك 9; انكا فسق 20; انكى خصوصيات 11;انكى سزا 3; انكى صفات 10،17; انكى گھٹيا عادتيں 10; انكى محروميت 13; ان كے جرائم 9; ان كے روابط 5; ان كے رہبر 7;ان كے سرغنہ افراد كى سزا 8; ان كے گروہ 7; ان كے ليڈروں كا كردار 6; دوسروں كى پيروى كرنے والے منافقين 7; دوسروں كى پيروى كرنے والے منافقين كى بخشش 8;صدر اسلام كے منافقين 1; صدر اسلام كے منافقين كى اسلام دشمنى 2; يہ اور انفاق 10;يہ اور برائي كا حكم دينا 9،17; يہ اور خدا كو فراموش كرنا 17; يہ اور نيكى سے منع كرنا 9،11،17

نيكى :

اس سے منع كرنے كا جرم 9;اس سے منع كرنے كا فسق ہونا 21;اس سے منع كرنے كے آثار 16، 22

آیت 68

( وَعَدَ الله الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ )

اور اللہ نے منافق مردوں اور عورتوں سے اور تمام كافروں سے آتش جہنم كا وعدہ كيا ہے جس ميں يہ ہميشہ رہنے والے ہيں \_ وہى ان كے واسطے كافى ہے اور ان كے لئے ہميشہ رہنے والا عذاب ہے\_

1\_ آتش جہنم ميں ہميشہ رہنا ، خدا تعالى كا منافق مردوں ، عورتوں اور سب كا فروں كو وعدہ \_

و عدالله المنافقين و المنافقات و الكفار نار جهنم خالدين فيه

2\_ منافق مرد اور عورتيں خدا تعالى كى سزا كے مستحق ہونے ميں برابر ہيں \_

و عدالله المنافقين و المنافقات ... نار جهنم خالدين فيه

3\_ شرعى ذمہ داريوں كے لحاظ سے مرد و زن برابر ہيں \_وعدالله المنافقين والمنافقات ... نار جهنم خالدين فيه

4\_ كفار اور منافقين كا روز قيامت خدا تعالى كى سخت اور دائمى سزا ميں مساوى ہونا\_

و عدالله المنافقين و المنافقات و الكفار نار جهنم خالدين فيها هى حسبهم

5\_ عصر پيغمبر(ص) كے منافقين كے در ميان منافق عورتوں كا وجود\_و عدالله المنافقين و المنافقات

6\_ آخرت ميں انسان حتى كہ دوزخيوں كى زندگى بھى دائمى ہوگي\_نار جهنم خالدين فيها هى حسبهم

7\_ جہنم كا دائمى عذاب انتہائي سخت سزا اور كفار و منافقين كيلئے كافى ہے\_نار جهنم خالدين فيها هى حسبهم

8\_جہنم كا دائمى عذاب ہى منافقين كيلئے كافى سزا ہے اور

يہى كفر ونفاق كے گناہ كے برابر ہے \_و عدالله المنافقين ... و الكفار نار جهنم خالدين فيها هى حسبهم

9\_ جو منافقين ، خدا ، پيغمبر(ص) اور آيات الہى كا مذاق اڑاتے ہيں خدا تعالى بھى ان كا مذاق اڑاتا ہے\_

قل ابالله و آياته و رسوله كنتم تستهزؤن ... و عدالله المنافقين ... نار جهنم خالدين فيها هى حسبهم

(وعيد) كى جگہ لفظ ( وعد) كا استعمال نيز ( ہى حسبہم ) كى تعبير ايك قسم كے مذاق اڑانے پر دلالت كرتى ہے اور ہو سكتا ہے يہ منافقين كے خدا و ... كے مذاق اڑانے كا مناسب جواب ہو\_

10\_ منافقين و كفار پر خدا تعالى كى نفرين اور لعنت ہے اور وہ اسكى رحمت سے ہميشہ كيلئے محروم ہيں \_

المنافقين ... و الكفار ... لعنهم الله

11 \_ منافقين و كفار پر لعن و نفرين كا جائز ہونا\_المنافقين ... والكفار ... لعنهم الله

12\_ منافقين و كفار كا رحمت الہى سے محروم ہونا ان كيلئے ہميشگى عذاب و رنج و الم كا سبب ہے\_

و لعنهم الله و لهم عذاب مقيم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ (عذاب مقيم ) نفرين الہى كے نتيجے ميں انكے رحمت سے دور ہونے كى صورت ميں ہو \_

13\_ آتش جہنم ميں ہميشہ رہنا دوزخيوں كے عادى ہو جانے يا رنج و عذاب كے كم ہو جانے كا سبب نہيں بنے گا\_\*

نار جهنم خلدين فيها هى حسبهم ... و لهم عذاب مقيم

(نار جہنم ) كے بعد( و لہم عذاب مقيم ) كا تكرار ہو سكتا ہے اس وہم كو دور كرنے كيلئے ہو كہ دوزخى لوگ اس ميں ہميشہ رہ كر اسكے ساتھ مأنوس ہو جائيں گے\_

آيات خدا:ان كا مذاق اڑانے والے 9

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 5

جہنم:اس كا ہميشہ رہنا 7،8; اس ميں ہميشہ رہنا 1،13; اس ميں ہميشہ رہنے والے 1;عذاب جہنم كى خصوصيات 13

جہنمى لوگ:1

ان كا ہميشہ رہنا 6; انكا عذاب 13

خدا تعالى :اسكى دھمكياں 1; اسكى سزائيں 4; اس كى طرف سے مذاق اڑانا 9 ; اسكى طرف سے لعنت 10

رحمت:اس سے محروم لوگ 10، 12;اس سے محروميت كے آثار 12

زندگى :اخروى زندگى كا ہميشہ رہنا 6

سزا :اخروى سزا كے مستحق 4; اس كا گناہ كے ساتھ مناسب ہونا 8;اس كا نظام 2 ;اسكے درجے 4;اس ميں برابر ہونا2;

شرعى ذمہ دارى :اس ميں برابر ہونا 3;شرعى ذمہ داريوں كا نظام 3

عذاب :اسكے درجے 7;اس ميں ہميشہ رہنے كے عوامل 12

عورت:اسكى شرعى ذمہ دارياں 3; منافق عورتيں جہنم ميں 1; منافق عورتيں صدر اسلام ميں 5

كفار:ان پر لعنت 10،11;انكى اخروى سزا 4; انكى سزا 7،8،12;انكى محروميت 10،12 ;ان كے رنج كے اسباب 12; كفار جہنم ميں 1

كفر:اسكا گناہ 8

لعنت :جائز لعنت 11; جن لوگوں پر لعنت ہے 10،11

محمد (ص) :آپكا(ص) مذاق اڑانے والے 9

منافقين :ان پر لعنت 10،11; انكا مذاق اڑانا 9; انكى اخروى سزا 4; انكى سزا 2،7،8،12;انكى محروميت 10،12; ان كے رنج كے اسباب 12;انكے مذاق 9;يہ جنہم ميں 1

نفاق :اس كا گناہ 8

آیت 69

( كَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ كَانُواْ أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالاً وَأَوْلاَداً فَاسْتَمْتَعُواْ بِخَلاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُم بِخَلاَقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ بِخَلاَقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُواْ أُوْلَـئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الُّدنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ )

تمھارى مثال تم سے پہلے والوں كى ہے جو تم سے زيادہ طاقتور تھے اور تم سے زيادہ مالدار اور صاحب اولاد بھى تھے \_ انھوں نے اپنے حصہ سے خوب فائدہ اٹھايا او ر تم نے بھى اسى طرح اپنے نصيب سے فائدہ اٹھايا جس طرح تم سے پہلے والوں نے اٹھايا اور اسى طرح لغو يات ميں داخل ہوئے جس طرح وہ لوگ داخل ہوئے تھے حالانكہ وہى وہ لوگ ہيں جن كے اعمال دنيا اور آخرت ميں برباد ہوگئے اور وہى وہ لوگ ہيں جو حقيقتاً خسارہ والے ہيں \_

1\_ كفر و نفاق سابقہ ا متوں ميں بھى تھا \_و عد الله المنافقين و المنافقات ... كالذين من قبلكم

2\_ گذشتہ تاريخ كے منافقين اور كفار كا برا انجام، باوجود اسكے كہ ان كے پاس قدرت و طاقت اور وافر مال و اولاد تھى ،ہرزمانے كے منافقين كو تنبيہ ہے \_وعد الله المنافقين ... كالذين من قبلكمكانوا اشدّ منكم قوة و اكثر اموال

3\_ گذشتہ امتوں كے درميان عصر پيغمبر(ص) كے كفار و منافقين كى نسبت زيادہ طاقتور كفار و منافقين موجود تھے\_

كانوا اشد منكم قوة و اكثر اموالا و اولاد

4\_ منافقين و كفار كا اپنى قدرت وطاقت اور زيادہ مال و اولاد پر بھروسہ اور اعتماد \_كانوا اشد منكم قوة و اكثراموالا و اولاد

5\_ كوئي چيز حتى كہ برترين فوجى اور اقتصادى طاقت اور بڑى انسانى قوت بھى كفار و منافقين كو عذاب الہى سے بچا نہيں سكتى \_وعد الله المنافقين ... و لهم عذاب مقيم \_ كالذين من قبلكم كانوا اشد منكم قوة و اكثر اموالاً و اولاد

فوجى قوت پر '' قوة'' اقتصادى قوت پر ''اموالاً'' اور انسانى طاقت پر '' اولاداً'' دلالت كرتا ہے \_

6\_ ہر امت چاہے وہ مومن ہو يا كافر و منافق، دنياوى زندگى ميں اس كا حصہ اور نصيب ہے \_

وعد الله المنافقين ... كالذين من قبلكم ... فاستمتعوا بخلاقهم فاستمتعتم بخلاقكم

7\_ كفار كى زيادہ بہرہ مندي; ان كے خلق و خو ، ماديات كے حصول كيلئے كوشش اور قدرتى تحركات كى بدولت ہے نہ خدا تعالى كے ان پر لطف و كرم كا نتيجہ\_ \*فاستمتعوا بخلاقهم فاستمتعتم بخلاقكم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ہو سكتا ہے ''خلاق'' سے مراد وہ آمدنياں ہوں جو انسان كو اسكى اپنے خلق و خو كى بدولت حاصل ہوتى ہيں \_

8\_ منافقين و كفار كا مادى آسائشوں ميں غرق ہونا انكى پرانى اور ہميشہ كى روش ہے\_

فاستمتعوا بخلاقهم ... و خضتم كالذى خاضو

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''خوض '' (غرق ہونا) سے مراد ماديات سے بہرى مندى اور ان كے گرداب ميں غرق ہونا ہو اور ''استمتعوا'' اسى كا قرينہ ہے\_

9\_ خدا تعالى كى طرف سے مادى لذتوں اور آسائشوں ميں غرق ہونے كى مذمت \_فاستمتعوا بخلاقهم ... و خضتم كالذى خاضو

يہ نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''خوض ''سے مراد مادى آسائشوں ميں غرق ہونا ہو \_

10\_منافقين و كفار كى ياوا گوئي اور الہى اقدار كا مذاق اڑانا تاريخ ميں ہميشہ انكى عادت رہى ہے\_

كالذين من قبلكم ... و خضتم كالذى خاضو

آيت نمبر 65 ميں منافقين كى يہ بات نقل ہوئي ہے كہ ( انما كنا نخوض و نلعب ) اور خدا تعالى اس آيت ميں فرمارہا ہے ( خضتم كالذى خاضوا) يعنى تمہارى يہ روش تم سے پہلوں ميں بھى موجود تھى \_

11\_ دنيا و آخرت ميں كفار و منافقين كے اعمال كا بے ثمر اور بے قدر و قيمت ہونا \_

و عدالله المنافقين ... اولئك حبطت اعمالهم فى الدنيا والآخرة

12\_ سابقہ كفار و منافقين اپنى مادى آمدنى پر پورے

بھروسے كے باوجود آخر كار ان سب كو چھوڑ كر كسى توشے كے بغير چلے گئے\_

كالذين من قبلكم كانوا اشدمنكم ... اولئك حبطت اعمالهم فى الدنيا و الاخرة

آيت مباركہ منافقين كو ڈراتے ہوئے ان كيلئے گذشتگان كا انجام بيان كررہى ہے كہ كس طرح وہ اس سب قدرت كے باوجود چلے گئے اور انكى دنياوى كوششيں بارآور ثابت نہ ہوئيں \_

13\_ الہى اقدار كو ختم كرنے كيلئے پورى تاريخ ميں منافقين و كفار كى سب دسيسہ كاريوں كا ناكام ہوجانا ، انكى راہ پر چلنے والوں كيلئے عبرت ہے\_\*كالذين من قبلكم ... اولئك حبطت اعمالهم فى الدنيا و الآخرة

كيوں كہ ہو سكتا ہے ( اعمالہم) ميں اعمال سے مقصود انكى اديان الہى كے مقابلے ميں خيانتكارانہ روشيں ہوں \_

14\_تاريخ ميں در حقيقت نقصان منافقين و كفار كو ہوا\_و عدالله المنافقين ... اولئك هم الخاسرون

15\_ دنياوى لذتوں اور آسائشوں كا اخروى ثواب اور اقدار كے مقابلے ميں ناچيز ہونا \_

فاستمتعوا بخلاقهم ... اولئك حبطت اعمالهم ... و اولئك هم الخاسرون

باوجود اس كے كہ كفار و منافقين دنيا ميں بہرہ مند تھے خدا تعالى نے انہيں واقعا گھاٹا اٹھانے والے متعارف كرايا ہے كيونكہ انكى دنياوى لذتيں محدود تھيں اور يہ لوگ اخروى ثواب سے بے بہرہ رہے\_

اقدار:انكا مذاق اڑانا 10

امتيں :سابقہ امتوں كے كفار 3; سابقہ امتوں كے منافقين 3

پاداش :اخروى پاداش كى قدر و قيمت 15

تاريخ :اس سے عبرت 13

ثروت:اس پر بھروسہ كرنا 4

خدا تعالى :اسكى رحمت كى علامتيں 7; اسكى سنتيں 7;اسكى طرف سے مذمت 9;اسكے عذاب كا حتمى ہونا 5

دنيا پرستى :اسكى سرزنش 9

عبرت :اسكے عوامل2،13

قدرت:اس پر بھروسہ كرنا 4

كفار :انكا انجام 12;انكا مذاق اڑانا 10;انكا نقصان اٹھانا 14;انكى اولاد 2،4;انكى دنيا پرستى 8; انكى سازش كا بے اثر ہونا 13; انكى سيرت 10; انكى صفات 4; انكى قدرت 4;انكے اموال 2،4،12; ان كے انجام سے عبرت 2; انكے عذاب كا حتمى ہونا 5;انكے عمل كا ضائع ہونا 11،13; ان كے مادى وسائل 6،7; صدر اسلام كے كفار 3

كفر:اسكى تاريخ 1

كوشش:اس كے آثار 7

لذتيں :دنياوى لذتوں كا بے قدر وقيمت ہونا 15

مادى وسائل :ان سے استفادہ 6; ان كا بے قيمت ہونا 15

منافقت :اسكى تاريخ 1

منافقين:انكا انجام 12; انكا مذاق اڑانا 10;انكا نقصان اٹھانا 14; انكو تنبيہ 2;انكى اولاد كى كثرت 2،4;انكى ثروت 2;انكى دنيا پرستى 8; انكى سازش كا بے اثر ہونا 13; انكى سيرت 10;انكى صفات 4;انكى قدرت 4; انكے انجام سے عبرت 2; انكے عذاب كا حتمى ہونا 5;انكے عمل كا ضائع ہونا 11; انكے مادى وسائل 4،6،12;منافقين صدر اسلام ميں 3

مومنين :ان كے مادى وسائل 6

نقصان اٹھانے والے 14

آیت 70

( أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وِأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ )

كيا ان لوگوں كے پاس ان سے پہلے والے افراد قوم نوح، عاد ، ثمود، قوم ابراہيم \_ اصحاب مدين اور الٹ دى جانے والى بستيوں كى خبر نہيں آئي جن كے پاس ان كے رسول واضح نشانياں لے كر آئے ادر انھوں نے انكار كرديا\_ خدا كسى پر ظلم كرنے والا نہيں ہے لوگ خود اپنے نفس پر ظلم كرتے ہيں \_

1\_ خدا تعالى كى طرف سے منافقين كے گذشتہ كفار كے برے انجام سے عبرت حاصل نہ كرنے پر انكى مذمت \_

و عدالله المنافقين ... ألم يأتهم نبأ الذين من قبلهم

2\_ عصر پيغمبر (ص) كے لوگوں كا قوم نوح ، عاد، ثمود ، ابراہيم ، اصحاب مدين اور گذشتگان كے انجام اور ان كے (قوم لوط و غيرہ) تباہ شدہ شہروں سے مطلع ہونا \_ألم يا تهم نبأ الذين من قبلهم قوم نوح ... و المؤتفكت

( ألم يأتہم ) ميں استفہام توبيخ كيلئے ہے اور كفار و منافقين كى اس بنا پر سرزنش كرنا كہ انہوں نے ا پنى پيشرو اقوام كے انجام سے عبرت حاصل نہيں كى اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ يہ لوگ ان كے انجام سے مطلع تھے\_

3\_ نوح ، عاد ، ثمود ، ابراہيم ، اصحاب مدين اور لوط كى ہلاك شدہ اقوام كى تاريخ انسانوں كيلئے باعث عبرت ہے\_

ألم يا تهم نبأ الذين من قبلهم قوم نوح ... و المؤ تفكت

4\_ انسانوں كى ہدايت كيلئے سابقہ امتوں كى تاريخ اور

انجام سے استفادہ كرنا ضرورى ہے \_ألم يا تهم نبأ الذين من قبلهم قوم نوح ... و المؤتفكت

مندرجہ بالا نكتہ اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ خدا تعالى نے انسانوں كى ہدايت كيلئے امتوں كى داستانيں ذكر كى ہيں \_

5\_ تاريخ كى كافراقوام كى ہلاكت، تربيت كرنے والے اہم اور فائدہ سے بھر پور وقائع ميں سے ہيں \_

الم يا تهم نبأ الذين من قبلهم قوم نوح ... والمؤتفكت

''نبا '' سے مراد ہے اہم اور بہت مفيد خبر

6\_ منافقين ، عذاب الہى اور اقوام نوح و عاد و ثمود و ابراہيم اور اصحاب مدين جيسے انجام ميں مبتلا ہونے كى زد ميں \_

و عدالله المنافقين ... ألم يا تهم نبأ الذين من قبلهم قوم نوح ... و اصحب مدين

7\_ تاريخ كى كافر اقوام كى ہلاكت خدا تعالى كے ہر زمانے كے كفار و منافقين كو دنياوى سزا دينے پر قادر ہونے كا ايك نمونہ \_

ألم يأتهم نبأ الذين من قبلهم قوم نوح ... و المؤ تفكت

8\_ بہت سارے شہروں كا عذاب الہى كے نزول كے نتيجے ميں تباہ و برباد ہوجانا\_و المؤتفكت

( ائتفاك) كا معنى ہے منقلب ہونا اور الٹ پلٹ جانا بنا براين قرينہ مقام بتاتا ہے كہ ''مؤتفكت'' سے مراد وہ شہر ہيں جو عذاب و قہر الہى كے نتيجے ميں الٹ پلٹ گئے\_

9\_ كفار و منافقين كو دنياوى اور اخروى سزا دينا، خدا تعالى كى ناقابل تغيير سنت ہے\_

اولئك حبطت اعمالهم فى الدنيا و الآخرة ... ألم يا تهم نبأ الذين من قبلهم قوم نوح ... و المؤ تفكت

10\_ علم و آگاہى سے ذمہ دارى آجاتى ہے\_ألم يا تهم نبأ الذين من قبلهم قوم نوح ... و المؤتفكات

كيوں كہ منافقين و كفار كو اس بنا پر ڈانٹ پڑى كہ انہوں نے كفر كے برے انجام سے آگاہ ہونے كے باوجود غلط راہ پر سفر جارى ركھا \_

11\_ عصر پيغمبر(ص) كے منافقين كے مقابلے ميں نوح ، عاد ، ثمود اور ابراہيم (ع) كى اقوام اور اصحاب مدين كى زيادہ قوت و طاقت ،بہتر وسائل اور زيادہ آبادى \_

كالذين من قبلهم كانوا اشد منكم قوة ... ألم يا تهم نبأ الذين من قبلهم قوم نوح ... و اصحب مدين

12\_ سابقہ كافر اقوا م كى ہلاكت ان پر پيغمبران الہى كى اتمام حجت كے بعد ہوئي \_

ألم يا تهم نبأ الذين من قبلهم ... اتتهم رسلهم بالبينات

13\_ہلاك ہوجانے والى سابقہ اقوام كا پيغمبر ان الہى كے ذريعہ واضح دلائل ديكھنے كے باوجود كفر اختيار كرنا \_

اتتهم رسلهم بالبينات

14\_ اديان الہى اور خدا كے پيغمبروں كے پيغام كى بنياد واضح دلائل اور براہين ہيں \_

اتتهم رسلهم بالبينات

15\_ انسانوں كى تربيت اور ہدايت ميں واضح بيان اور قابل فہم مطالب سے استفادہ كرنا ضرورى ہے\_

اتتهم رسلهم بالبينات

16\_ كافر اقوام كى ہلاكت خود ان كے اپنے اعمال كا رد عمل ہے نہ خدا تعالى كى طرف سے ان پر ظلم \_

فما كان الله ليظلمهم و لكن كانوا انفسهم يظلمون

17\_ انسانوں كيلئے حق و باطل كو واضح كردينے سے پہلے انہيں سزا دينا ظلم اور خدا تعالى سے بعيد ہے\_

اتتهم رسلهم بالبينات فما كان الله ليظلمهم

خدا تعالى سے ظلم كى نفى كرنا اور پھر اسے واضح بيانات پر متفرع كرنا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ انسانوں كو واضح دلائل دكھائے بغير ہلاك كردينا ان پر ظلم ہے\_

18\_كفر اختيار كرنا اور انبياء كے واضح دلائل كا انكار كرنا انسان كا خود اپنے اوپر ظلم ہے اور اسكے نتائج خود اسى كو بھگتنا ہوں گے\_اتتهم رسلهم بالبينات فما كان الله ليظلمهم و لكن كانوا انفسهم يظلمون

19\_ انسان كا اپنى تقدير رقم كرنے ميں اختيار اور كردار \_فما كان الله ليظلمهم ولكن كانوا انفسهم يظلمون

20\_ خدا تعالى كى سزاؤں كے نظام ميں ظلم كى گنجائش نہيں ہے\_فما كان الله ليظلمهم

21\_ سابقہ كافر اقوام پر عذاب كا نزول ان كے مسلسل ظلم اور حق كو قبول نہ كرنے پر اصرار كے بعد ہو ا\_

ولكن كانوا انفسهم يظلمون

''يظلمون'' كے ساتھ فعل '' كانوا'' استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

22\_ ظلم و گناہ پر اصرار عذاب الہى كے نزول كا سبب ہے\_و لكن كانوا انفسهم يظلمون

اتمام حجت :12،17

اديان :

انكى خصوصيات 14;ان ميں برھان 14

اقوام:انكى ہلاكت كے عوامل 16; ان كے انجام سے عبرت حاصل كرنا 4;سابقہ اقوام كا انجام 2; سابقہ اقوام كو عذاب 21; سابقہ اقوام كى ہلاكت 7;سابقہ كافر اقوام 13;كافر اقوام كا حق كو قبول نہ كرنا 21; كافر اقوام كا ظلم 21;كافر اقوام كوعذاب 21; كافر اقوام كى ہلاكت 5،7،12،16

انبياء(ع) :انكى تعليمات كى خصوصيات 14;ان كے واضح دلائل 13; ان كے واضح دلائل كو جھٹلانا 18; انہيں جھٹلانے كا ظلم ہونا 18;انہيں جھٹلانے كے آثار 18

انسان:اس كا اختيار 19; اسكى تقدير 19

اہل مدين:ان سے عبرت حاصل كرنا 3; انكا انجام 2،6; انكى تعداد كى كثرت 11;ان كے مادى وسائل 11

باطل:اسے واضح كرنے كى اہميت 17

تاريخ :اس سے عبرت حاصل كرنا 1،3،5;اس سے عبرت حاصل كرنے كى اہميت 4; اسے نقل كرنے كے فوائد 5

تربيت :اسكى روش 15

تقدير :اس ميں موثرعوامل 19

حق:اسے قبول نہ كرنے كے آثار 21; اسے واضح كرنے كى اہميت 17

خدا تعالى :اس كا عذاب 6،8; اسكى تنزيہ 17; اسكى سزاؤں كى خصوصيات 20;اس كى سزاؤں كى نشانياں 7;اسكى سنتيں 9;اسكى طرف سے مذمت 1; اسكى قدرت كى نشانياں 7; خدا اور ظلم 16،17

خود:خود پر ظلم 18

ذمہ دارى :اس كا سرچشمہ 10

سزا:بتائے بغير سزا دينا ظلم ہے 17; سزا كا نظام 12،17، 20

شرعى ذمہ دارى :اسكے شرائط 10

شہر :انكى ويرانى 8

ظلم:اس پر اصرار كے آثار 21،22

عبرت:اسكے عوامل 3،4

عذاب:دنيوى عذاب كے اسباب 21،22

علم:اسكے آثار 10

عمل:اسكے آثار 16

قوم ابراہيم :اس سے عبرت حاصل كرنا 3;اس كا انجام 2،6; اسكى تعداد كى كثرت 11;اسكے مادى وسائل 11;

قوم ثمود:اس سے عبرت حاصل كرنا 3; اس كا انجام 2،6;اسكى تعداد كى كثرت 11;اسكے مادى وسائل 11

قوم عاد:اس سے عبرت حاصل كرنا 3; اس كا انجام 2،6; اسكى تعدا دكى كثرت 11;اسكے مادى وسائل 11

قوم لوط:اس سے عبرت حاصل كرنا 3; اس كا انجام 2

قوم نوح:اس سے عبرت حاصل كرنا 3;اس كا انجام 2،6;اسكى تعداد كى كثرت 11;اسكے مادى وسائل 11

كفار:انكا انجام 1; انكى اخروى سزا 9; انكى دنيوى سزا 7،9

كفر:اس كے آثار 18; اس كا ظلم 18

گناہ:اس پر اصرار كے اثرات 22

لوگ:صدر اسلام كے لوگوں كى گواہى 2

مبتلا ہونا:دنياوى عذاب ميں مبتلا ہونا6

منافقين :انكا انجام 6; انكا عذاب 6;انكو تنبيہ 6;انكى اخروى سزا 9; انكى دنيوى سزا 7،9;انكى مذمت 1;صدر اسلام كے منافقين كى تعداد 11; صدر اسلام كے منافقين كے مادى وسائل 11

ہدايت:اسكى روش 15; اسكے عوامل 4

آیت 71

( وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَـئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّهُ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ )

مومن مرد اور مومن عورتيں آپس ميں سب ايك دوسرے كے ولى اور مددگار ہيں كہ يہ سب ايك دوسرے كو نيكيوں كا حكم ديتے ہيں اور برائيوں سے روكتے ہيں ،نماز قائم كرتے ہيں ،زكوة ادا كرتے ہيں اللہ اور رسول كى اطاعت كرتے ہيں \_ يہى وہ لوگ ہيں جن پر عنقريب خدا رحمت نازل كرے گا كہ وہ ہر شے پر غلب اور صاحب حكمت ہے \_

1\_ مومن معاشرے پر دوستى اور ولايت كے ماحول كاراج\_و المؤمنون و المو منات بعضهم اولياء بعض

2\_سب مومنين ( مرد اور عورتيں ) كو خدا تعالى كى طرف سے ايك دوسرے پر ايك قسم كى سرپرستى حاصل ہے\_

و المؤمنون و المو منات بعضهم اولياء بعض

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' يأمرون و ينہون'' كے قرينے سے ولى كا معنى ہو سرپرست\_

3\_ ايمان ، مومنين كے در ميان روح دوستى كے پيدا ہونے كا سبب ہے\_

و المؤمنون و المؤ منات بعضهم اولياء بعض

4\_ امر بالمعروف اور نہى عن المنكر ايسا حق ہے كہ جس كا سرچشمہ سب مومنين كى ايك دوسرے پر ولايت اور سرپرستى ہے\_و المؤمنون والمؤمنات بعضهم اولياء بعض يأمرون بالمعروف و ينهون عن المنكر

5\_امر بالمعروف اور نہى عن المنكر ايمانى معاشرے كى ايك دوسرے پر سرپرستى اور محبت كا جلوہ ہے\_و المؤمنون و المؤمنات بعضهم اولياء بعض يأمرون بالمعروف و ينهون عن المنكر

6\_ مومنين كيلئے ايك دوسرے كے انجام اور اعمال كى نسبت خاموش نہ رہنا ضرورى ہے \_

والمؤمنون و المؤمنات بعضهم اولياء بعض يا مرون بالمعروف و ينهون عن المنكر

7\_ امر بالمعروف اور نہى عن المنكر مومنين كى سب سے اہم ذمہ دارى اور اسلامى معاشرہ كا سب سے بڑا اور واضح امتياز ہے\_و المؤمنون و المؤمنات ... يا مرون بالمعروف و ينهون عن المنكر

چونكہ سب امور اور اقدار سے پہلے امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كو ذكر كيا گيا ہے اس سے انكى بڑى اہميت كا پتا چلتا ہے\_

8\_ امر بالمعروف اور نہى عن المنكر سب كا اجتماعى فريضہ اور مردوں اور عورتوں كى مشتركہ ذمہ دارى ہے\_

و المؤمنون و المو منات بعضهم اولياء بعض يأمرون بالمعروف و ينهون عن المنكر

9\_ امر بالمعروف اور نہى عن المنكرايك دائمى ذمہ دارى ہے نہ محدود وقت كيلئے \_

يأمرون بالمعروف و ينهون عن المنكر

مندرجہ بالا نكتہ پر فعل مضارع ( يأمرون و ينہون ) جو مفيد استمرار ہوتا ہے دلالت كرتا ہے\_

10\_ نماز قائم كرنا ، زكات ادا كرنا اور خدا و رسول كى اطاعت كرنا مومنين كى واضح نشانياں ہيں \_

و المؤمنون و المؤمنات ... و يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة

11\_ شرعى ذمہ داريوں ميں سے نماز قائم كرنے اور زكات ادا كرنے كى خاص اہميت \_

و المؤمنون و المؤمنات ... و يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة

باوجود اس كے كہ ( يطيعون اللہ و رسولہ) ميں سب عبادى اور غير عبادى ذمہ دارياں آجاتى ہيں پھر نماز قائم كرنے اور زكات ادا كرنے كو الگ طور پر ذكر كرنا،انكى ديگر شرعى ذمہ داريوں كى نسبت بڑى اہميت پر دلالت كرتا ہے\_

12\_ پابندى اور استمرار سے نماز قائم كرنا ، زكات ادا كرنا اور خدا و رسول كى اطاعت كرنا سچے مومنين كى خصوصيات ہيں \_

و يقيمون الصلاة و يؤ تون الزكاة و يطيعون الله و رسوله

فعل مضارع ( يقيمون ، يؤتون اور يطيعون)كا استعمال دوام اور استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

13\_ مومنين كيلئے عبادى اور انفرادى ذمہ داريوں كو اہميت دينے كے ساتھ ساتھ معاشرے كى اصلاح اور اسكى معاشى ضروريات كو بھى اہميت دينا ضرورى ہے\_

و المؤمنون ... يأمرون بالمعروف ... و يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة

امر بالمعروف اور نہى عن المنكر معاشرے كى اصلاح كيلئے ، زكات ادا كرنا مومنين كى مالى ضروريات كو پورا كرنے كيلئے اور نماز قائم كرنا انسان كى انفرادى عبادات ميں سے ہے\_

14\_اسلام; عبادى ، اجتماعى اور اقتصادى سب ذمہ داريوں كو اہميت ديتا ہے اور كسى ايك حصے ميں محدود نہيں ہے\_

و المؤمنون ... يأمرون بالمعروف ... و يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة

15\_ مومنين اور منافقين كى اجتماعى كاركردگى اور عادات بالكل مختلف اور متضاد ہيں \_

المنافقون و المنافقات ... يأمرون بالمنكر ... و المو منون و المو منات ... يأمرون بالمعروف

اس آيت كو آيت 67; كہ جو منافقين كى عادات كو بيان كر رہى ہے، كے مقابلہ ميں لانے سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے\_

16\_ ايما ن كا فرد اور معاشرے كى اصلاح اور اس سے فقر و فساد كو دور كرنے ميں تعميرى كردار \_

المؤمنون ... يا مرون بالمعروف ...و يؤتون الزكاة

17\_ سچے مومنين اپنى خوشى اورر غبت كے ساتھ خدا و رسول كى اطاعت كرتے ہيں نہ بے رغبتى كے ساتھ اور مجبور ہو كر \_و يطيعون الله و رسوله

( يطيعون) كے مصدر ''اطاعة '' كا معنى ہے رغبت اور ميلان كے ساتھ پيروى كرنا\_

18\_ رسول(ص) خدا كى ان كے حكومتى و ديگر احكام ميں اطاعت خدا تعالى كى اطاعت كى طرح ضرورى ہے\_

و يطيعون الله و رسوله

اطاعت رسول كا اطاعت خدا سے عليحدہ ذكر ہونا ان كے حكم كے موضوعات اور دائرہ كار كے مختلف ہونے كا اشارہ ديتا ہے\_

19\_ رسول خدا(ص) كى مومنين پر ولايت كا سرچشمہ آنحضرت كا مقام رسالت ہے\_و يطيعون الله و رسوله

20\_خدا تعالى كا روز قيامت مومنين كو اپنى خاص رحمت سے بہرہ مند كرنے كا وعدہ \_

و المؤمنون و المؤمنات ... اولئك سيرحمهم الله

''يرحم'' كى بجائے ''سيرحم '' كى تعبير كہ جو مستقبل كے ساتھ مختص ہے ہو سكتا ہے قيامت كى طرف اشارہ ہو \_

21\_ امر بالمعروف ، نہى عن المنكر ، نماز قائم كرنا ، زكات ادا كرنا اور خدا و رسول كى اطاعت خدا تعالى كى

خاص رحمت كے حاصل كرنے كا ذريعہ ہے\_يأمرون بالمعروف ... اولئك سيرحمهم الله

22\_ بارگاہ الہى ميں مومن مرد و عورت كے اعمال كى پاداش اور قدر و قيمت برابر ہے\_

المؤمنون و المؤمنات ... اولئك سيرحمهم الله

23\_ خدا تعالى عزيز( كا مياب اور شكست ناپذير) اور حكيم(دانا) ہے\_ان الله عزيز حكيم

24\_ خدا تعالى كا عزيز و حكيم ہونا اسكے مومنين كے ساتھ كئے گئے وعدوں اور بشارتوں كو عملى كرنے كى ضمانت ديتا ہے\_

اولئك سيرحمهم الله ان الله عزيز حكيم

25\_ خدا تعالى كے مومنين كے ساتھ اپنى رحمت كے وعدے كا سرچشمہ اسكى حكمت ہے نہ اس وقت رحمت نازل كرنے سے ا س كا عاجز ہونا \_اولئك سيرحمهم الله ان الله عزيز حكيم

ہوسكتا ہے جملہ ( ان الله ...) اس مقدر سوال كى علت كا بيان ہو كہ كيوں خداتعالى نے مومنين پر رحمت كے نزول كو آئندہ پر موكول كيا ہے \_

26\_ امام حسين عليہ السلام سے روايت كى گئي ہے ...اور امير المومنين عليہ السلام كى طرف بھى اسكى نسبت دى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا ... خداتعالى فرماتا ہے: المؤمنون و المؤمنات بعضهم اولياء بعض يا مرون بالمعروف و ينهون عن المنكر '' فبدء الله بالامر بالمعروف والنهى عن المنكر فريضة منه لعلمه بانها اذا اديت واقيمت استقامت الفرائض كله هيّنها وصعبها ...'' ...'' مومن مرد اور عورتيں ايك دوسرے كے ولي( يار و مددگار ) ہيں نيكى كا حكم ديتے ہيں اور برائي سے منع كرتے ہيں '' خداتعالى نے (نماز و زكات سے پہلے ) امر بالمعروف اور نہى عن المنكر سے آغاز فرمايا كيونكہ اسے علم تھا كہ اگر ان دو فريضوں پر عمل ہونا شروع ہوجائے تو ديگر سب فرائض آسان ہوں يا مشكل پابرجا ہو جائيں گے (1)

احكام :18

اسلام :اس كا اجتماعى پہلو 14; اس كا اقتصادى پہلو 14; اس كا عبادى پہلو 14; اسكى جامعيت 14; اسكى خصوصيات 14

اسلامى معاشرہ:اسكى نشانياں 7

اسماو صفات :حكيم23;عزيز 23

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تحف العقول ص 237 \_ بحار الانوار ج 97 ص 79 ح 37\_

اصلاح:اسكے عوامل 16

اطاعت :اطاعت خدا كے آثار 21;حضرت محمد(ص) كى اطاعت12;حضرت محمد (ص) كى اطاعت كا دائمى ہونا 12;حضرت محمد (ص) كى اطاعت كى اہميت 18; حضرت محمد (ص) كى اطاعت كے آثار 21; خدا كى اطاعت 10 ، 17 ، 8 1 ; خدا كى اطاعت كادائمى ہونا 12

امر بالمعروف :اسكى اہميت 7،8،9،27; اسكى عموميت 8; اسكے آثار 21

ايمان :اسكے آثار 3; اسكے اجتماعى آثار 16;اسكے انفرادى آثار 16; ايمان اور فقر كو ختم كرنا 16

بدلہ دينے كا نظام :22

پاداش :اس ميں برابرى 22

حقوق :امر بالمعروف كا حق 4،5; حق ولايت 4; نہى از منكر كا حق 4،5;

خدا تعالى :اسكى اخروى رحمت 20; اسكى بشارتوں كے عملى ہونے كے عوامل 24;اسكى پاداش 22; اسكى حكمت 24،25; اسكى خاص رحمت 20;اسكى خاص رحمت كے عوامل 21; اسكى عزت 24; اسكے وعدوں كا سرچشمہ 25; اسكے وعدوں كے عملى ہونے كے عوامل 24; اسكے وعدے 20;خدا اور عجز 25

ذمہ دارى :اجتماعى ذمہ دارياں 8

رحمت:جن پر يہ نازل ہوگى 20،25

روايت:26،27

زكات:اس كا پابندى سے ادا كرنا 12; اسكى اہميت 10،11; اسكے آثار 21

عورت:عورت و مرد كا برابر ہونا 22; عورتوں كى ذمہ دارى 8; مومن عورتوں كے عمل كى پاداش 22;مومن عورتوں كے عمل كى قدر و قيمت 22

فساد:اسكے موانع 16

محمد(ص) :آپ (ص) اور مومنين19; آپ(ص) كامقام 19;آپ(ص) كى رسالت 19; آپ(ص) كى ولايت كا سرچشمہ19;آپ(ص) كے حكومتى احكام 18

معاشرہ :اسكى اصلاح كى اہميت 13; اسكى اصلاح كے عوامل 16; اسكى ضروريات پورى كرنے كى اہميت 13

منافقين :انكا اجتماعى موقف 15;انكا عمل 15; انكى صفات 15

مومنين :ان پر ولايت 19; انكا اجتماعى موقف 15; انكا اخروى مقام 20;انكا عمل 15،22;انكا مطيع ہونا 17; ان كو بشارت 24; انكى اجتماعى ذمہ دارياں 13; انكى انفرادى ذمہ دارى 13;انكى پاداش 22;انكى خصوصيات 12،17;انكى دوستى 1;ان كى ذمہ دارى 6،7; انكى صفات 15;انكى نشانياں 10; انكى ولايت 1،2،4،5،26،27;ان كے ساتھ وعدہ 25; ان كے عمل كى قدر و قيمت 22;ان كے فضائل 20;ان ميں دوستى كا سرچشمہ 3; ان ميں محبت كے آثار 5;

يہ اور معاشرہ كى اصلاح 13; يہ اور معاشرہ كى ضروريات پورى كرنا 13; يہ اور منافقين 15

نماز:اسے پابندى سے قائم كرنا 12;اسے قائم كرنے كى اہميت 10،11;اسے قائم كرنے كے آثار 21

نہى از منكر :اسكى اہميت 7،8،9،27;اسكى عموميت 8;اسكے آثار 21

واجبات :18

آیت 72

( وَعَدَ اللّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ )

اللہ نے مومن مرداور مومن عورتوں سے ان باغات كا وعدہ كيا ہے جن كے نيچے نہريں جارى ہوں گي\_ يہ ان ميں ہميشہ رہنے والے ہيں \_ ان جنات عدن ميں پاكيزہ مكانات ہيں اور اللہ كہ مرضى تو سب سے بڑى چيز ہے اور يہى ايك عظيم كاميابى ہے\_

1\_بہشت كے باغوں ميں كہ جن ميں نہريں جارى ہوں گى حيات جاودان ، خدا تعالى كا مومن مردوں اور عورتوں كے ساتھ وعدہ \_و عدالله المؤمنين ... تحتهاالانهار

2\_ بہشت كے باغات ''جنات تجرى ''درختوں سے ڈھكے ہوئے\_جنات تجري

(جنات كے مفرد) ''جنة ''كا معنى ہے وہ باغ كہ جسكى زمين درختوں سے ڈھكى ہوئي ہو \_

3\_ اخروى پاداش كے لحاظ سے مرد و زن كا برابر ہونا \_و عدالله المؤمنين و المؤمنات جنات تجرى من تحتها الانهار

4\_ انسان كا باغات ،پانى اور دلكش اور دائمى گھروں كى طرف طبيعى اورفطرى ميلان اسے معنوى اقدار كى طرف مائل كرنے كا ذريعہ ہے\_و عدالله المو منين و المؤمنات جنات تجري

مندرجہ بالا نكتہ ا س بات سے حاصل ہواہے كہ خدا تعالى نے انہيں طبيعى ميلانات كو انسان كى ہدايت اورا سے اقدار حاصل كرنے كى طرف مائل كرنے كا ذريعہ قرار ديا ہے\_

5\_آخرت ميں انسان كى زندگى مادى اور جسمانى ہے نہ صرف معنوى اور روحاني\_

وعدالله المؤمنين ... جنات تجرى ... مسكن طيبة

آخرت ميں دلكش گھروں اور درختوں سے ڈھكے باغات جيسى مادى لذتوں سے استفادہ كا لازمہ انسان كا مادى اور جسمانى وجود ہے\_

6\_ ''جنات عدن'' ميں نيك كردار مومنين كيلئے عالى شان اور پاكيزہ گھر \_و مسكن طيبة فى جنات عدن

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ جنات عدن ايك خاص نام ہو اور يہ ''جنات تجرى ...'' كے علاوہ ہو\_

7\_ بہشت كے مختلف مراتب ہيں اور اخروى پاداش تكامل كے لحاظ سے مختلف ہے\_

جنات تجرى ... جنات عدن و رضوان من الله اكبر

مندرجہ بالا نكتے ميں ''جنات تجرى ''اور ''جنات عدن ''كے مختلف ہونے سے بہشت كے مراتب كا استفادہ ہوتا ہے اور '' رضوان من اللہ اكبر'' سے اسكى نعمتوں كے كمال كے لحاظ سے مختلف ہونے كا پتا چلتا ہے\_

8\_ بہشت ميں مومنين كيلئے سب لذتوں سے برتر خدا تعالى كى خوشنودى اور رضا كا ايك پر تو ہے\_\*

و رضوان من الله اكبر

رضوان كا نكرہ ہونا ہوسكتا ہے تقليل كيلئے ہو يعنى حتى كہ رضوان الہى كى تھوڑى سى نسيم بھى سب لذتوں سے بڑھ كرہے\_

9\_ خدا تعالى كى رضوان اور اسكى بہشتيوں سے خوشنودى ان كيلئے سب سے بڑى نعمت اور لذت ہے\_

و رضوان من الله اكبر

10\_ بہشت ميں مادى اور معنوى لذتوں اور نعمتوں كا وجود \_

جنات ... مساكن ... و رضوان من الله

11\_ نيك عمل كے ہمراہ ايمان ، انسان كے بہشت كى دائمى نعمتوں اور عظيم كاميابى تك پہنچنے كى شرط \_

و عدالله المؤمنين و المؤمنات ... الفوز العظيم

سابقہ آيت كو مد نظر ركھتے ہوئے '' المو منين و المؤمنات'' سے مراد دہ مومن مرد اور عورتيں ہيں كہ جو صاحبان عمل صالح ہيں \_

12\_ انسان كى حقيقى سعادت اور كاميابى صرف خدا تعالى كى رضا اور خوشنودى كے حاصل كرنے ميں مضمر ہے\_

و رضوان من اللہ ... ذلك ہو الفوز العظيم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' ذلك'' صرف '' رضوان من اللہ '' كى طرف اشا رہ ہو\_

13\_ انسان كا بہشت كى دائمى اور مادى و معنوى نعمتوں سے بہرہ مند ہونا ہى عظيم اور بے بديل سعادت اور كاميابى ہے\_

جنات ... مساكن طيبة ... و رضوان من اللہ ... ذلك ہو الفوز العظيم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' ذلك'' ان سب ( جنات تجرى ... خالدين فيہا ... مساكن طيبة ... جنات عدن و رضوان من اللہ ) چيزوں كى طرف اشارہ ہو \_

14\_ اہل بہشت كيلئے سب سے بڑى لذت معنوى اور روحانى ہے \_ورضوان من الله اكبر

15\_ بہشت جاويد ، درختوں سے ڈھكے باغات، دلكش گھر اور رضاء الہى خداتعالى كى طرف سے مومنين كو امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كرنے ، نماز قائم كرنے ،زكات ادا كرنے اور خدا و رسول كى اطاعت كرنے كى پاداش ہے

و المو منون و المو منات ... يا مرون بالمعروف ...و يطيعون الله و رسولہ ... وعدالله المؤمنين ... ذلك ہو الفوز العظيم

16\_ پيغمبر اكرم(ص) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ (ص) نے فرمايا : ''عدن دار الله التى لم ترها عين ولم تخطر على قلب بشر لا يسكنها غير ثلاثة النبيين و الصديقين والشهدائ'' ''عدن '' خداتعالى كا وہ ( مخصوص) گھر ہے كہ جسے نہ كسى آنكھ نے ديكھا ہے اور نہ كسى انسان كے دل ميں اس كا تصور آيا ہے اس ميں صرف تين گروہوں كى رہائش ہوگى انبياء ، صديقين اور شہدا\_ (1)

17\_ امام سجاد(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا : ''اذا صار اهل الجنة فى الجنة ... فيقول لهم تبارك وتعالي: رضاى عنكم

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ج 5 ص 77 \_تفسير برہان ج 2 ص 145ح 3\_

ومحبتى لكم خير و اعظم مما انتم فيه ...ثم قرء على بن الحسين هذه الآ ية ''وعدالله المؤمنين والمؤمنات جنات تجرى من تحتها الانهار ...ورضوان من الله اكبر ...''جب اہل بہشت ، بہشت ميں ٹھہر جائيں گے ... تو خدا تعالى انہيں فرمائے گا ميرا تم سے راضى ہونا اور ميرى تم سے محبت بہشت كى ان سب نعمتوں سے برتر ہے جن ميں تم غرق ہوپھر امام (ع) نے اس آيت كى تلاوت فرمائي '' خدا تعالى نے مومن مردوں اور عورتوں كو بہشت كے ان باغات كا وعدہ ديا ہے كہ جن كے درختوں كے نيچے سے نہريں جارى ہيں ... اور خدا تعالى كى رضا اور خوشنودى ( ان سب سے ) بڑھ كرہے\_(1)

اطاعت:اطاعت خدا كى پاداش 15; حضرت محمد (ص) كى اطاعت كى پاداش 15

امر بالمعروف :اسكى پاداش 15

انسان :اسكى اخروى حيات 5; اسكے تمايلات 4

ايمان:اسكے آثار1 1; ايمان اور عمل صالح 11

بدلہ دينے كا نظام :3

بہشت:اس كا دائمى ہونا 15; اسكى مادى لذتيں 10;اسكى مادى نعمتيں 6،10،13;اسكى معنوى لذتيں 10،14 ; اسكى معنوى نعمتيں 10،13;اسكى نعمتوں كى خصوصيات 7; اسكے اسباب 11،15; اسكے باغات 2،15; اسكے درخت 2،15 ; اسكے گھر6;اسكے مراتب7; بہشت عدن 6; بہشت عدن سے مراد 16; بہشت عدن كى فضيلت 16;وعدہ بہشت1

بہشتى لوگ:ان سے راضى ہونا 17;انكى بہترين لذتيں 8،9،14; انكى بہترين نعمتيں 9

پاداش:اخروى پاداش كے مراتب 7;اس ميں برابر ہونا 3

تمايلات:پانى كى طرف تمايل 4 ;فطرت كى طرف تمايل 4; مادى وسائل كى طرف تمايل 4; معنوى اقدار كى طرف مائل ہونے كا پيش خيمہ4; ہميشہ رہنے كى طرف تمايل 4

حيات:حيات اخروى كا دائمى ہونا 1; آخرت كى جسمانى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج 2 ص 96 ح 88 \_تفسير برہان ج 2 ص 145 ح 1\_

حيات وزندگى 5;آخرت كى معنوى حيات و زندگى 5

خدا تعالى :اسكى پاداش 15;اسكے راضى ہونے كى اہميت 17; اسكے راضى ہونے كى برترى 8،9; اسكے راضى ہونے كے آثار 12; اسكے وعدے 1،17

خدا تعالى كى رضا:جن كو يہ حاصل ہوگى 17

روايت 16،17

زكات :اسكى پاداش 15

سعادت :اسكے عوامل 12،13

صالحين:انكى اخروى پاداش 6

عمل صالح :اسكے آثار 11

عورت :اسكى اخروى پاداش 3; زن و مرد كا برابر ہونا 3; مومن عورتوں كا انجام 1

كاميابي:اسكے عوامل 11،12،13

مرد:اسكى اخروى پاداش 3

مومنين:انكا بہشت ميں ہميشہ رہنا 1;انكى اخروى پاداش 6;انكى بہترين لذتيں 8; انكى پاداش 15; ان كے فضائل 1;مومنين اور خدا كى رضا 8; مومنين صالح بہشت ميں 6; مومنين كے ساتھ وعدہ 1; يہ بہشت ميں 15

نماز :اسے بر پاكرنے كى پاداش 15

نہى از منكر :اسكى پاداش 15

آیت 73

( يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ )

پيغمبر كفار اور منافقين سے جہاد كيجئے اور ان پر سختى كيجئے كہ ان كا انجام جہنم ہے جو بدترين ٹھكانا ہے \_

1\_ خدا تعالى كى طرف سے كافروں او ر منافقوں كے ساتھ بے امان جنگ كرنے، ان كے ساتھ سختى سے نمٹنے اور ان پر رحم نہ كرنے كا پيغمبر اكرم(ص) كو حكم\_يا ايها النبى جاهدالكفار و المنافقين و اغلظ عليهم

2\_ كفار و منافقين كے ساتھ جہاد كرنا اور ان كے ساتھ مصالحت نہ كرنا ضرورى ہے\_

جاهد الكفار ... و اغلظ عليهم

3\_ كفار و منافقين كے ساتھ جہاد كا فيصلہ كرنا اسلامى معاشرہ كے رہبر كے اختيار ميں سے ہے\_

يا ايها النبى جاهدا لكفار

''يا ايہا الذين آمنوا '' كى بجائے '' يا ايہا النبي'' كى تعبير بتاتى ہے كہ كفار و منافقين كے ساتھ جنگ كا فيصلہ كرنا مومن معاشرہ كے رہبر كے اختيار ات ميں سے ہے \_

4\_ حق دشمن كفار و منافقين كے ساتھ شديد اور بے رحمانہ رو يہ اپنا ناضرورى ہے\_واغلظ عليهم

5\_ جہنم كفار و منافقين كا ٹھكانہ اور ان كيلئے سخت اور دردناك انجام ہے\_و مأواهم جهنم و بئس المصير

6\_كفر و نفاق انسان كے جہنمى ہونے كا سبب ہے\_جاهد الكفار و المنافقين ... مأواهم جهنم

7\_ امام محمد باقر (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان ''كفار و منافقين كے ساتھ جہاد كر'' ( كى وضاحت ميں ) روايت كى گئي ہے:'' جاهد الكفار والمنافقين''بالزام الفرائض; اس سے مقصود انہيں فرائض كى انجام

دہى پر مجبور كرنا ہے\_(1)

آنحضرت (ص) :آپ (ص) اور كفار1 ; آپ(ص) اور منافقين 1 ; آپ كى ذمہ دارى 1

انجام:برا انجام 5

جہاد:جہاد كفار كے ساتھ 1،2،3،7; جہاد منافقين كے ساتھ 1،2،3،7

جہنم:اسكے اسباب 6

جہنمى لوگ 5

خدا تعالى :اس كے اوامر 1

دينى راہنما:انكى ذمہ دارى 3

روايت:7

كفار:ان پر سختى كرنا 1،2،4; انكا انجام 5; ان كے ساتھ رويہ 4;يہ جہنم ميں 5

كفر:اسكے آثار 6

منافقت :اسكے آثار 6

منافقين :ان پر سختى كرنا 1،2،4;انكا انجام 5; ان كے ساتھ كيسا رويہ ہو 4; يہ جہنم ميں 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج 1 ص 301\_ نور الثقلين ج 2 ص 242ح 240\_

آیت 74

( يَحْلِفُونَ بِاللّهِ مَا قَالُواْ وَلَقَدْ قَالُواْ كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُواْ بَعْدَ إِسْلاَمِهِمْ وَهَمُّواْ بِمَا لَمْ يَنَالُواْ وَمَا نَقَمُواْ إِلاَّ أَنْ أَغْنَاهُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ مِن فَضْلِهِ فَإِن يَتُوبُواْ يَكُ خَيْراً لَّهُمْ وَإِن يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّهُ عَذَاباً أَلِيماً فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ )

يہ اپنى باتوں پر اللہ كى قسم كھا تے ہيں كہ ايسا نہيں كہا حالا نكہ انھوں نے كلمہ كفر كہا ہے اور اپنے اسلام كے بعد كافر ہوگئے ہيں اور وہ ارادہ كيا تھا جو حاصل نہيں كرسكے اور ان كا غصّہ صرف اس بات پر ہے كہ اللہ اور رسول نے اپنے فضل و كرم سے مسلمانوں كو نواز ديا ہے \_ بہر حال يہ اب بھى تو بہ كرليں تو ان كے حق ميں بہتر ہے اورمنھ پھير ليں تو اللہ ان پر دنيا اور آخرت ميں دردناك عذاب كرے گا اورروئے زمين پر كوئي ان كا سرپرست اور مددگار نہ ہوگا\_

1\_ منافقين كا اپنى كفر آميز مخفى باتوں سے انكار كرنے كيلئے جھوٹى قسميں كھانا \_

يحلفون بالله ما قالوا و لقد قالوا كلمة الكفر

2\_ منافقين كا مكتب اسلامى كى اقدار اور اسلامى معاشرہ كے اعتقادا ت سے سوء استفادہ كرنا \_يحلفون بالله ما قالو

3\_ اسلامى معاشرہ ميں كسى شخص كى زبانى باتوں اور اقرار سے اس كاباقاعدہ كافر سمجھا جانا\_

يحلفون بالله ما قالوا و لقد قالوا كلمة الكفر و كفروا بعد اسلامهم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ منافقين اپنى كفر آميز باتوں كى نفى كركے اپنے آپ كو مسلمان ظاہر كرنا چاہتے ہيں اور خدا تعالى نے ان كے اقرار كو بے بنياد ظاہر كرنے كيلئے ان سے ان

كافرانہ باتوں كے صادر ہونے پر تاكيد فرمائي ہے\_

4\_ صدر اسلام كے منافقين كا انكى كفر آميز باتوں كے اظہار كے ساتھ كفر ثابت ہوگيا\_

و لقد قالوا كلمة الكفر و كفروا بعد اسلامهم

5\_ كفر آميز كلمات كو زبان پر جارى كرنا ممنوع ہے\_و لقد قالوا كلمة الكفر و كفروا

6\_ زبان پر كفر آميز باتيں جارى كرنا كفر كا سبب ہے\_يحلفون بالله ما قالوا و لقد قالوا كلمة الكفر و كفروا

7\_ پيغمبر(ص) اوراسلام كے خلاف منافقين كى خفيہ كوششيں اور سازشيں \_

و هموا بمالم ينالوا

8\_ اسلام و پيغمبر (ص) كے خلاف سازشوں ميں منافقين كو شكست اور برے اہداف تك پہنچنے كيلئے انہيں ناكامى كا سامنا\_و هموا بمالم ينالوا

9\_ منافقين پر خدا و رسول كے فضل و كرم كے باوجود ان كى اسلام و پيغمبر(ص) كے خلاف خيانتكارانہ سرگرميوں پر انہيں توبيخ \_و مانقموا الاان اغناهم الله و رسوله من فضله

10\_ صدر اسلام كے منافقين كے پاس مادى وسائل اور آسائش \_و ما نقموا الاان اغناهم الله و رسوله

11\_ اسلامى حكومت كى بركات سب لوگوں پر ہوتى ہيں حتى كہ اسے قبول نہ كرنے والوں پر بھى \_

و مانقموا الاان اغناهم الله و رسوله من فضله

2 1\_خدمت كے مقابلے ميں خيانت منافقين كى خصلت ہے\_و ما نقموا الاان اغناهم الله و رسوله

13\_منافقين كى اسلام و پيغمبر (ص) كے خلاف سازشيں انكا مسلمانوں سے اس بات كا انتقام تھا كہ خدا و رسول كے فضل و كرم كے نتيجے ميں مسلمانوں كو مادى وسائل حاصل ہوگئے ہيں \_

و مانقموا الاان اغناهم الله و رسوله من فضله

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' اغناہم '' كى ضمير كا مرجع مسلمان ہوں \_

14\_ مسلمانوں كے مادى وسائل و آسائش صدر اسلام كے منافقين كيلئے ناقابل برداشت تھے اور انكى وجہ سے ان كے سينوں ميں كينے اور ظلم كى آگ بھڑك اٹھى \_و مانقموا الاان اغناهم الله و رسوله من فضله

15\_ آسائش اور بے نيازى سركشى اور حق كے ساتھ دشمنى كاپيش خيمہ ہے\_

و ما نقموا الاان اغناهم الله و رسوله من فضله

16\_ پيغمبر(ص) فيض الہى كے اسلامى معاشرے تك پہنچنے كا ذريعہ ہيں \_ان اغنيهم الله و رسوله من فضله

''اللہ '' كے بعد''ر سولہ'' كا ذكر كرنا اور پھر ''من فضلہ '' كى ضمير كا صرف خدا تعالى كى طرف پلٹانا ہو سكتا ہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ فيض خدا تعالى كا ہے اور پيغمبر (ص) خدا كے فيض كے مخلوق تك پہنچنے ميں واسطہ ہيں \_

17\_ صرف خدا تعالى ہى فيض و رحمت اور غنا و بے نيازى كا منبع اور سرچشمہ ہے \_

ان اغناهم الله و رسوله من فضله

اگر چہ خدا تعالى نے اپنے نام كے ہمراہ پيغمبر (ص) كا بھى ذكر فرمايا ہے ليكن فضل كو صرف اپنى طرف نسبت دى ہے\_

18\_ توبہ اورپلٹنے كا راستہ حتى سازشى منافقين كيلئے بھى كھلا ہے\_فان يتوبوا يك خيراً لهم

19\_ خدا تعالى مرتد اور سازشيں كرنے والے منافقين كو توبہ كرنے اور دامن اسلام ميں پلٹ آنے كى دعوت ديتا ہے\_

فان يتوبوا يك خيرا لهم

20\_اسلام كا زيادہ سے زيادہ انسانوں كو حق كى طرف ہدايت كرنے اور انكى راہنمائي كرنے كا اہتما م كرنا\_

فان يتوبوا يك خيرا لهم

21\_ مرتد لوگوں كى توبہ بھى خدا تعالى قبول كرليتا ہے\_و كفروا بعد اسلامهم ... فان يتوبوا يك خيرا لهم

22\_ توبہ كى دعوت دينا اور خدا تعالى كا انسان كى راہنمائي كرنا خود انسان كے فائدہ كيلئے ہے\_

فان يتوبوا يك خيرا لهم

23\_ خدا تعالى كى طرف سے صدر اسلام كے منافقين كو توبہ سے امتناع كرنے اور اپنى كفر آميز سازشوں پر اصرار كرنے كى صورت ميں شديد دنيوى اور اخروى سزا كى دھمكى \_فان يتوبوا ... و ان يتولوا يعذبهم الله عذاباً اليماً فى الدنيا و الآخرة

24\_مرتد اور الہى اقدار كى توہين كرنے والے كى توبہ اس سے خدا تعالى كے عذاب كے اٹھ جانے كا سبب ہے\_

فان يتوبوا يك خيرا لهم و ان يتولوا يعذبهم الله

25\_ حق سے روگردانى كرنا اور كفر و ارتداد پر اصرار كرنا شديد دنيوى اور اخروى عذاب كا سبب ہے\_

و ان يتولوا يعذبهم الله عذابا اليما فى الدنيا و الآخرة

26\_ مرتد اور كفر آميز باتيں كرنے والوں كے ساتھ سخت رويہ ضرورى ہے\_

و ان يتولوا يعذبهم الله عذاباً اليماً فى الدنيا

27\_ رحمت الہى كا اسكے غضب اور عذاب سے پہلے ہونا\_فان يتوبوا يك خيراً لهم و ان يتولوا يعذبهم الله

28\_ جب منافقين دنيوى اور اخروى عذاب ميں مبتلا ہوں گے تو كسى ميں انكى امداد كرنے كى ہمت نہيں ہوگى \_

يعذبهم الله ... و ما لهم فى الارض من وليّ ولا نصير

29\_ اسلام و مسلمين كے خلاف سازشيں كرنے اور كافرانہ موقف اپنانے ميں منافقين كا اپنے حاميوں پر بھروسہ اور ان كے ساتھ دل لگا نا\_و ما لهم فى الارض من ولى ولانصير

خداتعالى كى طرف سے يہ دھمكى كہ منافقين كا كوئي حامى و مددگار نہيں ہوگا انكى اپنے حاميوں پر بھروسہ كرنے والى غلط فكر كو بيان كر رہى ہے كہ خداتعالى نے اس فكر كو ردكيا ہے \_

30\_ خداتعالى كا خبر دينا كہ صدر اسلام كے منافقين آخر كار الگ تھلگ اور معاشرے ميں ذلت و رسوائي كا شكار ہوجائيں گے \_و ما لهم فى الارض من ولى ولا نصير

اس بات كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ يہ آيت شريفہ مستقبل كى خبر دے رہى ہے نيز ہوسكتا ہے'' فى الارض'' اسى دنياوى زندگى كى طرف اشارہ ہو ، مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے \_

31\_ كوئي بھى چيز ارادہ الہى كے عملى ہونے كو نہيں روك سكتى \_

يعذبهم الله ... و ما لهم فى الارض من ولى ولانصير

آسائش :اسكے آثار 15

آنحضرت(ص) :آپكا(ص) فضل و كرم 13; آپكا(ص) مقام 16;آپكا(ص) نقش 16;آپكے(ص) خلاف سازشيں كرنا 7،8،13; آپكے(ص) دشمن 7; آپكے(ص) ساتھ خيانت كرنے والے 9

احكام 5، 21

اسلام :اسكى بركات 11;اسكى حاكميت كے آثار 11;اس كے خلاف سازشيں كرنا 7،8،13; اسكے دشمن 7; اس كے ساتھ خيانت كرنے والے 9;صدر اسلام كى تاريخ 7،8،13

اقدار :

ان سے سوء استفادہ كرنا2

اقرار :كفر كا اقرار 4;كفر كے اقرار كے آثار 3

انسان:اسكى ہدايت كى اہميت 20;اسكے مصالح كى اہميت 22

برانگيختہ كرنا:اسكے عوامل14

بے نيازي:اس كا سرچشمہ 17;اسكے آثار 15

توبہ:اس كا فلسفہ;22; اسكى طرف دعوت 19; اسكے ترك كرنے كى سزا 23

توحيد:توحيد افعالى 17

حق:اس سے روگردانى كرنے كے آثار 25; حق دشمنى كا سرچشمہ 15

خدا تعالى :اس كا علم غيب 30; اس كا غضب 27; اس كا فضل 9،13;اسكى خصوصيات 7; اسكى دعوت 19;اسكى دھمكياں 23;اس كى رحمت كا مقدم ہونا 27; اسكے ارادہ كا حتمى ہونا 31; اسكے فيض كا واسطہ 16

دين:اس سے سوء استفادہ كرنا 2;اسكى اہانت كرنے والوں كى توبہ 24

رحمت:اس كا سرچشمہ 17

سركشى كرنا :اس كا پيش خيمہ15

سزا:اسكى شدت كے عوامل 23،25

عذاب :اسكے اٹھنے كے عوامل 24

فيض:اس كا سرچشمہ 17

قرآن كريم :اسكى پيشين گوئياں 30

كفار:ان پر سختى كرنا 26

كفر:اس پر اصرار كى آخرت ميں سزا 23; اس پر اصرار كى دنيوى سزا 23;اس پر اصرار كے آثار 25; زبانى كفر 4،6;زبانى كفر كا ممنوع ہونا 5; كفر

كے اسباب 6

كيفر:اخروى سزا كے اسباب 25; اسكے درجے 23،25; اسكے عوامل 23;دنيوى سزا كے اسباب 25

مرتد:اسكى توبہ كا قبول ہونا 31;اسكى توبہ كے آثار 24; اسكے احكام 21; اسكے ساتھ سختى سے نمٹنا26

مرتد ہونا :اس كا جرم 25;اسكے آثار 25

مسلمان :ان پر فضل و كرم 13; صدر اسلام كے مسلمانوں كى آسائش 14;صدر اسلام كے مسلمانوں كے مادى وسائل 14

منافقين :ان پر فضل و كرم 9;انكا اخروى عذاب 28;انكا بھروسہ 29; انكا پناہ كے بغير ہونا 28; انكا حسد 14 ; انكا دنيوى عذاب 28; انكا سازشيں كرنا 7،13; انكا سوء استفادہ كرنا 2; انكا كفر 1;انكى انتقام جوئي 13 ; انكى توبہ 18; نكى جھوٹى قسم 1; انكى خيانت 9، 12 ; انكى سازش كى ناكامى 8;انكى صفات 12; ان كے جھوٹ كا فلسفہ 1; ان كے حامى 29;سازشيں كرنے والے منافقين كو دعوت 19;صدر اسلام كے منافقين 7،8; صدر اسلام كے منافقين كا انجام 30; صدر اسلام كے منافقين كا كفر 4;صدر اسلام كے منافقين كا معاشرے ميں تنہا رہ جانا 30; صدر اسلام كے منافقين كو دھمكى 23; صدر اسلام كے منافقين كى آسائش 10; صدر اسلام كے منافقين كى رسوائي 30; صدر اسلام كے منافقين كى سرزنش 9; صدر اسلام كے منافقين كے كينے كا سرچشمہ 14; صدر اسلام كے منافقين كے مادى وسائل 10; مرتد ہوجانے والے منافقين كو دعوت 19; منافقين اور مسلمان 13،14

آیت 75

( وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللّهَ لَئِنْ آتَانَا مِن فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ )

ان ميں وہ بھى ہيں جنھوں نے خدا سے عہد كيا كہ اگر نہ اپنے فضل وكر م سے عطا كرديگاتو اس كى راہ ميں صدقہ ديں گے انور نيك بندوں ميں شامل ہو جائيں گے\_

1\_ صدر اسلام كے بعض منافقين كا خدا تعالى كے ساتھ عہد و پيمان باندھنا كہ اگر انہيں مال اور فضل الہى

حاصل ہوجائے تو زكات و صدقات ادا كريں گے اور صالحين كى صف ميں شامل ہوجائيں گے\_

و منهم من عاهد الله ... و لنكونن من الصالحين

2\_ مال ودولت اور مادى وسائل ، فضل الہى ہيں \_لئن اتانا من فضله لنصدقنّ

3\_ زكات و صدقات ادا كرنا نيك لوگوں كى نشانى اور كام ہيں \_لنصدقنّ و لنكونن ّ من الصالحين

4\_ فرائض كى انجام دہى اور نيك ہونے كو مال و دولت كے ساتھ مشروط كرنا منافقانہ خصلت ہے\_

و منهم من عاهد الله ... لنكوننّ من الصالحين

5\_ منافقين مادى مزاج كے لوگ\_و منهم من عاهدالله لئن آتانا ... لنكونن ّ من الصالحين

كيوں كہ منافقين نے اپنے صالح ہونے كو مال و دولت كے ساتھ مشروط كيا تھا\_

6\_ صدر اسلام كے منافقين كا اپنے خالص اور صالح نہ ہونے كا اقرار \_و منهم من عاهدالله ... لنكوننّ من الصالحين

7\_ انسان كا ضرورت كے وقت بارگاہ خداوندى كى طرف متوجہ ہونا اور اس كے ساتھ عہد و پيمان باندھنا\_

و منهم من عاهد الله لئن آتانا من فضله

اخلاق:اخلاقى رذائل 4

انسان:اس كى خصوصيات 7

خدا تعالى :اسكے ساتھ عہد باندھنا 1; اسكے ساتھ عہد كرنے كا پيش خيمہ7; اسكے فضل كا پيش خيمہ 1; اسكے فضل و كرم كے موارد 2

خود:اپنے خلاف اقرار6

ذكر:ذكر خدا كا پيش خيمہ7

شرعى ذمہ دارى :اس پر عمل كرنے ميں بہانہ بنانا 4

مادى وسائل 2

مال:اس كا فضل ہونا 2

منافقين :انكا مزاج 5; انكى دنيا پرستى 5; انكى صفات 4،6;انكى مادہ پرستى 5;صدر اسلام كے منافقين كا اقرار 6; صدر اسلام كے منافقين كا عہد 1; يہ اور اخلاص 6; يہ اور زكات 1;يہ اور صدقات 1; يہ اور نيك لوگ 1

نيازمندى :اسكے آثار 7

صالحين:انكا عمل 3; ان كى نشانياں 3;يہ اور زكات 3; يہ اور صدقہ 3

آیت 76

( فَلَمَّا آتَاهُم مِّن فَضْلِهِ بَخِلُواْ بِهِ وَتَوَلَّواْ وَّهُم مُّعْرِضُونَ )

اس كے بعد جب خدا نے اپنے فضل سے عطا كرديا تو بخل سے كام ليا اور كنارہ كش ہو كر پلٹ گئے \_

1\_ خدا تعالى كے ساتھ عہد و پيمان باندھنے كے باوجود منافقين كا مال و فضل الہى كو پالينے كے بعد صدقات ادا كرنے سے بخل كرنا \_و منهم من عاهد الله ... فلما آتى هم من فضله بخلوا به

2\_ خدا تعالى كا منافقين كى مال و دولت كى درخواست كو قبول كرلينا \_فلما آتاهم من فضله

3\_ مال و ثروت فضل الہى ہے\_فلما آتاهم من فضله

4\_ منافقين كا خدا تعالى كے ساتھ مضبوط عہد كرنے كے باوجود عہد شكنى كرنا \_

و منهم من عاهد الله ... فلما آتاهم من فضله بخلوا به

5\_عہد شكنى كرنا منافقت كى نشانى ہے\_و منهم من عاهد الله ... فلما آتاهم من فضله بخلوا به

6\_ مال و فضل الہى كو پالينے كے بعد صدقات اداكرنے سے بخل كرنا ايك منفى اور منافقانہ خصلت ہے\_

فلما آتاهم من فضله بخلوا به

7\_ صدر اسلام كے منافقين كا صدقات ادا كرنے سے بخل كرنا ان كى طرف سے صالحين كى صف ميں

شامل ہونے والے معاہدے سے روگردانى تھي\_و منهم من عاهد الله ... و تولوا و هم معرضون

8\_ منافقين كا مزاج ہى نيكى اور انجام فرائض سے روگردانى كرنا ہے\_لنكوننّ من الصالحين ... و تولوا و هم معرضون

9\_ امام محمد باقر (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان ( و منہم من عاہداللہ) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے:''ہو ثعلبة بن خاطب بن عمروبن عوف كان محتاجاًفعاہد اللہ فلمّا آتاہ اللہ بخل بہ''; كہ جس نے محتاجى كى حالت ميں خدا تعالى كے ساتھ عہد كيا (كہ اگر مجھے فضل خدا حاصل ہوگيا تو صدقہ دوں گا) اور جب خدا تعالى نے اسے عطا كرديا تو بخل كرنے لگا يہ ثعلبہ بن خاطب بن عمرو بن عوف تھا\_(1)

اخلاق:اخلاقى رذائل 6

ثعلبہ بن خاطب:اسكا بخل9; اسكى عہد شكنى 9

خدا تعالى :اسكى عطا 2; اسكے ساتھ عہد 1،4; اسكے فضل كے موارد 3

ذمہ دارى :اس سے فرار كرنا 8

روايت:9

صدقات:ان ميں بخل كرنے كى سرزنش 6

عہد شكنى :اسكے آثار 5

مال:اسكى اہميت3

منافقت:اسكى نشانياں 5

منافقين:انكا بخل 1;انكا مزاج 8;انكى دعا كا قبول ہونا 2; انكى دنيا پرستى 1;انكى صالحين سے روگردانى 7; انكى عہد شكنى 1،4; انكے رذائل 1;انہيں مال عطا كرنا 2; صدر اسلام كے منافقين اور صدقات 7;صدر اسلام كے منافقين كى عہد شكنى 7;صدر اسلام كے منافقين كے بخل كے آثار 7; منافقين اور ذمہ دارى 8 ;منافقين اور صالح ہونا 8; منافقين اور صدقات 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج 1 ص 301\_ نور الثقلين ج 2 ص 245ح 248\_

آیت 77

( فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقاً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُواْ اللّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُواْ يَكْذِبُونَ )

تو ان كے بخل نےان كے دلوں ميں نفاق راسخ كرديا اس دن تك كے لئے جب يہ خدا سے ملاقات كريں گے اس لئے كہ انھوں نے خدا سے كئے ہوئے وعدہ كى مخالفت كى ہے اور جھوٹ بولے ہيں \_

1\_منافقين كے صدقات ادا كرنے سے بخل كرنے كا رد عمل انكا تا دم مرگ نفاق كے ديرينہ مرض كا شكار ہو جانا \_

فاعقبهم نفاقاً فى قلوبهم الى يوم يلقونه

''فاعقبہم '' سابقہ جملے پر تفريع ہے يعنى منافقين خدا تعالى كے ساتھ عہدوپيمان باندھنے كے باوجود صدقات ادا نہ كرنے كى وجہ سے ايسے نفاق ميں مبتلا ہوگئے كہ جو انہيں مرتے دم تك نہيں چھوڑے گا \_

2\_ كنجوس اور عہد شكنى كرنے والے منافقين كا ديرينہ نفاق ميں مبتلا ہوجانا خدا تعالى كى طرف سے ان كيلئے سزا\_

فاعقبهم نفاقاً فى قلوبهم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''اعقب'' كى ضمير كا مرجع سابقہ جملے ميں موجود لفظ ''اللہ'' ہو يعنى خدا تعالى نے منافقين كو ان كے خدا تعالى كے ساتھ كئے گئے معاہدے كى خلاف ورزى كرنے اور زكات ادانہ كرنے كى وجہ سے دائمى نفاق ميں مبتلا كرديا كہ جس سے قيامت تك چھٹكارا حاصل نہيں كرسكتے \_

3\_ نفاق كے مختلف درجے \_و منهم من عاهدالله ... فاعقبهم نفاقا

اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ '' و منهم من عاهد الله '' ميں ''منہم ''كى ضمير كا مرجع منافقين ہيں ہوسكتا ہے جملہ '' فاعقبہم نفاقاً'' كا مطلب يہ ہو كہ يہ لوگ خدا تعالى كے ساتھ معاہدہ كرنے سے پہلے بھى منافق تھے ليكن پيمان شكنى كے بعد دائمى نفاق ميں مبتلا ہوگئے\_

4\_ انسان كے خدا تعالى كے ساتھ كئے گئے اپنے معاہدوں كو توڑ دينے كى صورت ميں منافقت ميں مبتلا ہوجانے كا خطرہ \_

فاعقبهم نفاقا

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ جملہ '' فاعقبهم نفاقاً'' خود نفاق كے پيدا ہونے كى طرف اشارہ ہو يعنى پہلے منافق نہ تھے اور اپنے عمل كے نتيجے ميں منافق ہوگئے\_

5\_ موت كا لمحہ انسان كے خدا تعالى كے ساتھ ملاقات كرنے اور اس كيلئے حق كے آشكار ہونے كا وقت ہے\_

يوم يلقونه

ہو سكتا ہے '' يوم يلقونہ '' سے مراد موت ہو او ر ہو سكتا ہے قيامت ہو\_ مندرجہ بالا نكتہ پہلے احتمال كى بنا پر ہے\_

6\_قيامت، انسان كے خدا تعالى كے ساتھ ملاقات كرنے كا دن \_يوم يلقونه

7\_ خدا تعالى كے ساتھ عہد شكنى كرنا اور جھوٹ بولنے كى عادت انسان كے دائمى نفاق ميں مبتلا ہوجانے كا سبب ہے\_

بما اخلفوا الله ما وعدوه و بما كانوا يكذبون

''كانوا يكذبون'' اسمترار پر دلالت كرتا ہے كيونكہ فعل مضارع جب ''كان '' اور اسكى مثل كے ہمراہ ہو تو استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

8\_ جھوٹ بولنا منافقين كا دائمى شيوہ \_و بما كانوا يكذبون

9\_ انسان كے اعمال كا اسكى فطرت اورروح پراثر\_فاعقبهم نفاقاً ... بما اخلفوا الله

10\_ پيمان شكنى جھوٹ بولنے كا مصداق ہے\_بما اخلفوا الله ما وعدوه و بما كانوا يكذبون

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' بما كانوا يكذبون'' '' بما اخلفوا اللہ ما وعدوہ '' كا بيان اور اس كا عطف تفسيرى ہونہ اس سے الگ كوئي چيز \_

11\_ خدا تعالى كے ساتھ پيمان شكنى كرنا اور مسلسل جھوٹ بولنا منافقين كى نشانى ہے\_

بما اخلفوا الله ما وعدوه و بما كانوا يكذبون

12\_ كنجوسى ، حق سے روگردانى كرنا ، پيمان شكنى اور جھوٹ بولنا يہ سب گناہ اور موجب سزا ہيں \_

فلما آتاهم ... بخلوا به و تولوا ... بما اخلفوا الله ... و بما كانوا يكذبون

13\_ امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے ''المنافق اذا حدّث عن الله و عن رسوله كذب و اذا وعد الله ورسوله اخلف ...و ذلك قول الله عزوجل ''فاعقبهم نفاقاً فى قلوبهم ...بما اخلفوا الله ما وعدوه و بماكانوا يكذبون ...'' منافق جب بھى خدا و رسول كے

بارے ميں بات كرتا ہے جھوٹ بولتا ہے او اگر خدا و رسول كے ساتھ وعدہ كرے تو خلاف ورزى كرتا ہے ... خدا تعالى فرماتا ہے '' پس خدا تعالى نے اپنى ملاقات كے دن تك ان كے دلوں ميں نفاق قراردے ديا ہے اس وجہ سے كہ انہوں نے خدا تعالى كے ساتھ عہد شكنى كى اور مسلسل جھوٹ بولتے تھے ...(1)

14\_ اميرالمومنين عليہ السلام سے روايت كى گئي ہے : ''واما قوله تعالي: ...''الى يوم يلقونه بما اخلفوا الله ما وعدوه ...يعنى البعث فسماه الله عزوجل لقائه ''آيت شريفہ ميں '' يوم يلقونہ'' سے مراد قيامت كا دن ہے كہ خدا تعالى نے اسے اپنى ملاقات كا دن قرار ديا ہے (2)

بخل:اسكا گناہ ہونا 12; اسكى سزا 12;اسكے آثار 1

جھوٹ:اس كا گناہ 12; اسكى سزا 12;اسكے آثار 7; اسكے موارد 10

حق:اس سے روگردانى كرنے كا گناہ ہونا 12;اس سے روگردانى كرنے كى سزا 12

خدا تعالى :اسكى سزائيں 2

خدا تعالى كى ملاقات :اس كا وقت 5،6،14

روايت:13،14

صدقات :صدقات نہ دينے كے آثار 1

عمل:اسكے نفسياتى اور روحانى آثار 9

عہد شكنى :اس كا گناہ ہونا 12; اس كى سزا 12; اسكے آثار 4،7،10; خدا تعالى كے ساتھ عہد شكنى كرنا 4،7 ، 11

قيامت :اسكى خصوصيات 6;اسكے نام 14

منافقين:انكا بخل 1; انكا جھوٹ بولنا 8،11،13;انكا دائمى نفاق 13; انكا مبتلا ہونا 2; انكى صفات 8; انكى عہد شكنى 11،13;انكى نشانياں 11; بخيل منافقين كى سزا 2; عہد شكن منافقين كى سزا 2

موت:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تحف العقول ص 368\_ بحار الانوار ج 75 ص 252\_

2)توحيد صدوق ص 267ح 5\_ بحار الانوار ج 90 ص 139 ح 2\_

اسكے آثار 5; اسكے بعد حقائق كا ظاہر ہونا 5

نفاق :اس كا سبب 4; اسكے دائمى ہونے كے عوامل 1،2،7; اسكے مراتب 1،2،3،7

آیت 78

( أَلَمْ يَعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللّهَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ )

كيا يہ نہيں جانتے كہ خدا ان كے راز دل اور ان كى سرگوشيوں كو بھى جانتا ہے اور وہ سارے غيب كا جاننے والا ہے\_

1\_ خدا تعالى كى طرف سے پيمان شكنى كرنے والے منافقين كى خدا تعالى كے انسانوں كے اعمال اور نيتوں سے مكمل آگاہى كے بارے ميں غلط فكر پر توبيخ\_الم يعلموا ان الله يعلم

2\_ خدا تعالى كا انسان كى مخفى گفتار و كردار سے آگاہ ہونا\_يعلم سرّهم و نجواهم

3\_ منافقين كا خدا تعالى كے انكى خفيہ گفتار اور پنہان اسرار سے مكمل آگاہ ہونے اور عالم الغيب ہونے سے غافل ہونا انكے خدا تعالى كے حضور اپنے فرائض كى عدم ادائيگى كا سبب ہے\_

بما اخلفوا الله ما وعدوه ... الم يعلموا ان الله يعلم ... و ان الله علاّم الغيوب

4\_ خدا تعالى كے بارے ميں ناقص اور غلط شناخت غلط اعمال كا موجب ہے\_

اخلفوا الله ما وعدوه ... الم يعلموا ان الله يعلم

''الم يعلموا'' بتا رہا ہے كہ اگر منافقين خدا تعالى كے وسيع علم سے آگاہ ہوتے تو اپنے فرائض سے كوتاہى نہيں كرتے\_

5\_ صدر اسلام كے منافقين كى اسلام اور مسلمانوں كے خلاف اپنى خائنانہ سازشوں كو چھپانے كى كوشش\_

الم يعلموا ان الله يعلم سرّ هم

6\_ خدا تعالى كى طرف سے منافقين كو ان كے اسرار اور پنہان گفتار كے افشا كرنے كى دھمكى \_الم يعلموا ان الله يعلم

اس نكتے كى وضاحت ميں كہا جاسكتا ہے كہ خدا تعالى كا منافقين كو يہ ياد دہانى كرانا كہ اسے انكے اسرا راور پنہان گفتار سے آگاہى ہے، انكے افشاء كے امكان كى دھمكى ہے\_

7\_ خدا تعالى علّام الغيوب ( سب پوشيدہ چيزوں كا گہرا اور وسيع علم ركھنے والا) ہے\_ان الله علام الغيوب

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 5

اسما و صفات :علّام الغيوب 7

انسان :اسكى نيتيں 1;اسكے راز 2

خدا تعالى :اس كا علم غيب 1،2،3،7; اسكى دھمكياں 6;اسكى طرف سے مذمتيں 1; اسكى ناقص شناخت كے آثار 4; اسكے علم كى خصوصيات 7

عمل:پنہان عمل 2; ناپسنديدہ عمل كے عوامل 4

غفلت :خدا تعالى كے علم غيب سے غفلت 3

منافقين :انكا سازشيں تيار كرنا 5;انكو تنبيہ 6;انكى غفلت كے آثار 3; انكى فكر 1;انكى نافرمانى كے عوامل 3; انكے راز كا افشاء كرنا 6;صدر اسلام كے منافقين اور اسلام 5; صدر اسلام كے منافقين اور مسلمان 5; صدر اسلام كے منافقين كى كوشش 5; عہد شكنى كرنے والے منافقين كى سرزنش 1;

نظريہ كائنات :نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 3،4

آیت 79

( الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لاَ يَجِدُونَ إِلاَّ جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ )

جو لوگ صدقات ميں فراخدلى سے حصّہ لينے والے مومنين اور ان غريبوں پر جن كے پاس ان كى محنت كے علاوہ كچھ نہيں ہے الزام لگاتے ہيں اور پھران كا مذاق اراتے ہيں خدا ان كا بھى مذاق بنادے گا اور اس كے پاس بڑا دردناك عذاب ہے\_

1\_ صدر اسلام كے منافقين كاان مومنين پر طعن و تشنيع كرنا جو اپنى خوشى اور رغبت كے ساتھ اورواجب مقدار سے زيادہ انفاق كرتے تھے\_الذين يلمزون المطوّعين من المؤمنين ... فيسخرون منهم

( يلمزون )كے مصدر'' لمز '' كا معنى ہے عيب جوئي اور طعن و تشنيع كرنا اور ( يسخرون )كے مصدر ''سخرة'' اور ''سخرية'' كا معنى ہے مذاق اڑانا اور مسخرہ كرنا\_

2\_ خوشى اور رغبت كے ساتھ انفاق كرنا سچے مومنين كى خصلت ہے\_يلمزون المطوّعين من المؤمنين

( مطوّعين )كے مصدر تطوع كا معنى ہے اپنى خوشى اور رغبت كے ساتھ كچھ دينا \_(المطوّعين فى الصدقات) يعنى جو لوگ اپنى خوشى اور رغبت كے ساتھ صدقات ادا كرتے ہيں \_

3\_تہى دست ہونے كى حالت ميں انفاق كرنا غنا اور تونگرى كى حالت ميں انفاق كرنے سے زيادہ قدر و قيمت ركھتا ہے\_

الذين يلمزون المطوّعين ... و الذين لا يجدون الاجهد هم

( مطوّع ) كا عنوان توانگر اور تہى دست دونوں كو شامل ہے لذا تہى دست لوگوں كا دوبارہ ذكر كرن

ہو سكتا ہے انكے انفاق كى برتر اہميت كى طرف اشارہ ہو \_

4\_ مالى وسائلى نہ ہونے كى صورت ميں معاشرہ كے حاجت مندوں كى ضروريات پورى كرنے كى عملى كوشش اور اپنى پورى توانائيوں كو خرچ كر دينا سچے مومنين كى ايك صفت ہے\_و الذين لا يجدون الا جهدهم

5\_ صدر اسلام كے منافقين كا ايثار كرنے والے تہى دست مومنين كا مذاق اڑانا اور انكا تمسخر كرنا \_

و الذين لايجدون الاجهدهم فيسخرون منهم

6\_ منافقين خود بخيل ہيں اور دوسروں كے انفاق كا بھى مذاق اڑاتے ہيں \_فلما آتاهم من فضله بخلوا به ... الذين يلمزون المطوّعين من المؤمنين

7\_ انفاق كرنے والے مومنين پر طعن و تشنيع كرنا اور انكا مذاق اڑانا منافقين كى خصلت ہے\_الذين يلمزون المطوّعين

8\_ خدا تعالى كا ان منافقين كا مذاق اڑانا جو انفاق اور ايثار كرنے والے مومنين پر طعن و تشنيع كرتے تھے اور ان كا مذاق اڑاتے تھے\_سخر الله منهم

9\_ خدا تعالى كا دردناك عذاب ، مذاق اڑانے والے منافقين كى سزا\_و لهم عذاب اليم

10\_ منافقين كى توانگر مومنين اور تہى دست مومنين كى عيب جوئي ميں دوغلى پا ليسى \_

الذين يلمزون المطوّعين ... فيسخرون منهم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''يلمز'' تونگر مومنين كے بارے ميں ہو اور ''يسخرون '' تہى دستوں كے بارے ميں ہو اور '' منہم '' كى ضمير كا مرجع '' الذين لايجدون '' ہو يعنى منافقين ، انفاق كرنے والے تونگر مومنين پر طعن و تشنيع كرتے ہيں اور انفاق كرنے والے تہى دست مومنين كا مذاق اڑاتے ہيں اور انكا تمسخر كرتے ہيں \_

11\_ منافقين كے تمسخر كے مقابلے ميں خدا تعالى كا انفاق كرنے والے مومنين كى حمايت اور دلجوئي كرنا \_

سخر الله منهم و لهم عذاب اليم

12\_ مومن كى خدا تعالى كى بارگاہ ميں بڑى عزت ہے\_فيسخرون منهم سخر الله منهم و لهم عذاب اليم

13\_ مومن كا تمسخر كرنا اور اس پر طعن و تشنيع كرنا عظيم گناہ اور اس كا انجام خدا تعالى كا سخت عذاب ہے\_

فيسخرون منهم سخر الله منهم و لهم عذاب اليم

14\_ انفاق كى قدر و قيمت كا معيار اسكى مقدار نہيں ہے\_ و الذين لايجدون الاجهد هم ... و لهم عذاب اليم

تہى دستوں كے تھوڑے سے انفاق كو خاص طور پر ذكر كرنے اور خدا تعالى كے اسے خصوصى اہميت دينے كا مطلب يہ ہے كہ انفاق كى قدر وقيمت كا معيار اس كا كم يا زيادہ ہونا نہيں ہے\_

15\_ خدا تعالى گناہگاروں كو ان كے گناہ كى مناسب سزا ديتا ہے\_فيسخرون منهم سخر الله

16 \_ ''عن الرضا (ع) فى قوله تعالي: '' سخر الله منهم'' قال: ان الله تعالى لا يسخر ... و لكنه تعالى يجازيهم جزاء السخرية ...'' امام رضا(ع) سے اللہ تعالى كے فرمان ( خدا انكا تمسخر كرتا ہے) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ خدا تعالى كسى كا تمسخر نہيں كرتا ... ليكن منافقين كے مذاق اڑانے كے مقابلے ميں انہيں سزا ديتا ہے\_(1)

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1،5

اقدار:انكا معيار 14

انفاق :اسكى قدر و قيمت 3; اسكى قدر و قيمت كا معيار 14;اسكے مراتب3; انفاق بے نيازى ميں 3;انفاق رغبت كے ساتھ 2; انفاق فقر ميں 3

انفاق كرنے والے:ان پر طعن كرنا 7;انكا مذاق اڑانا 6،8; انكى حمايت 11

ايثار كرنے والے لوگ:انكا مذاق اڑانا 5; انكى دلجوئي 11

بخيل لوگ :6

حاجتمند لوگ :انكى حاجت روائي 4

خدا تعالى :اس كا عذاب 9،13;اس كا مذاق اڑانا 8،16; اسكى سزائيں 15

روايت:16

سزا :اس كا جرم كے ساتھ تناسب 15

صالحين:ان كا مذاق اڑانا 7

عذاب :اس كے اسباب 13;اس كے درجے 9،13; دردناك عذاب 9

عيب جوئي :اس كا گناہ ہونا 13;اسكى سزا 13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)عيون اخبار الرضاج 1 ص 126ح 19\_ بحار الانوار ج 3 ص 319 ح 15\_

فقرا:انكى حاجت روائي 4;انكى عيب جوئي 10

كيفر:اس كا گناہ كے ساتھ تناسب 15; اس كا نظام 15

گناہان كبيرہ :13

مذاق اڑانا :اس كا گناہ ہونا 13;اسكى سزا 13

مذاق اڑانے والے:خدا كا مذاق اڑانے والوں كى سزا 16

مومنين :ان پر طعن كرنا 7 ،8;انكا احترام 12; انكا انفاق

1،2; انكا حامى 11; انكا مذاق اڑانا 58،11،13; انكا مقام 12; انكى دلجوئي 11; انكى صفات 2،4; انكى عيب جوئي 10،13

منافقين:انكا بخل 6;ان كا سلوك 10;ان كا طعن كرنا 8; انكا عيب جوئي كرنا 10;انكا مذاق اڑانا 5،6،7، 8، 11; انكا نفاق 10; انكو مذاق كا نشانہ بنانا8;انكى صفات 7; صدر اسلام كے منافقين اور مومنين 1، 5; صدر اسلام كے منافقين كا عيب جوئي كرنا 1; صدر اسلام كے منافقين كا مذاق اڑانا 1;مذاق كرنے والے منافقين كى سزا 9;منافقين اور ثروتمند مؤمنين 10; منافقين اور فقير مومنين 10; منافقين اور مومنين 11

آیت 80

( اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لاَ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِن تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَن يَغْفِرَ اللّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ )

آپ ان كے لئے استغفار كريں يانہ كريں \_ اگر ستّر مرتبہ بھى استغفار كريں گے تو خدا انھيں بخشنے والا نہيں ہے اس لئے كہ انھوں نے اللہ اور رسول كا انكار كيا اور خدافاسق قوم كو ہدايت نہيں ديتا ہے \_

1\_ مذاق كرنے والے منافقين كيلئے عذاب الہى حتمى ہے اور ان كيلئے پيغمبر (ص) كا مكرر استغفار ( ستر مرتبہ ) بھى مؤثر

نہيں ہے \_و لهم عذاب اليم \_ استغفر لهم اولا تستغفر لهم

2\_ مسلمانوں كيلئے پيغمبر(ص) كے استغفار كا مؤثر ہونا \_استغفر لهم اولا تستغفر لهم

خداتعالى كا صرف منافقين كے بارے ميں پيغمبر(ص) كے استغفار كے مؤثر ہونے كى نفى كرنا بتاتا ہے كہ ديگر موارد ميں يہ مؤثر ہے \_

3\_ تمسخر كرنے والے اور عہد شكنى كرنے والے منافقين ، مغفرت الہى سے محروم ہيں \_

ان تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم

4\_پيغبراكرم (ص) كى سب لوگوں كيلئے را فت و رحمت اور سب كى ہدايت كيلئے كوششيں \_

ان تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم

خداتعالى كى سخن كا لحن بتاتا ہے كہ پيغمبر(ص) ، منافقين كيلئے استغفار كرنے كى طرف تمايل ركھتے تھے اور پيغمبر(ص) كا منافقين كيلئے استغفار كرنا آپكى (ص) سب لوگوں كيلئے رحمت و را فت اور سب كى ہدايت كيلئے كوشش كرنے كى علامت ہے \_

5\_ خدا وپيغمبر(ص) كے بارے ميں كفر كرنے والے بخشش الہى سے محروم ہيں \_

فلن يغفر الله لهم ذلك بانهم كفروا بالله و رسوله

6\_ منافقين ، خدا ورسول كے بارے ميں كفر كرنے والے لوگ ہيں \_ذلك بانهم كفروا بالله و رسوله

7\_ منافقين كا خدا و پيغمبر(ص) كے ساتھ كفر انكى بخشش سے مانع ہے\_

فلن يغفر الله لهم ذلك بانهم كفروا بالله و رسوله

8\_ خدا و رسول كے ساتھ كفر فسق ہے اور كفار فاسق ہيں \_ذلك بانهم كفروا بالله و رسوله و الله لا يهدى القوم الفاسقين

9\_ منافقين، فاسق لوگ ہيں \_ذلك بانهم كفروا ...والله لا يهدى القوم الفاسقين

10\_ فسق ( اطاعت الہى كے دائرے سے خروج ) انسان كے ہدايت الہى تك پہنچنے سے مانع ہے \_

و الله لا يهدى القوم الفاسقين

11\_ فاسقين ، ہدايت الہى سے محروم ہيں \_والله لايهدى القوم الفاسقين

بخشش :اس سے محروم لوگ 3،5

خداتعالى :اس كا عذاب 1; اسكى ہدايت 11

عدد:ستر كا عدد 1

فاسق لوگ ،8،9

انكا محروم ہونا 11

فسق :اس كے آثار 10; اسكے موارد 8

كفار :6،8

انكا فسق 8; انكى محروميت 5

كفر:خدا كے بارے ميں كفر 6;خدا كے بارے ميں كفر كے آثار 5،7،8; حضرت محمد (ص) كے بارے ميں كفر 6 ; حضرت محمد (ص) كے بارے ميں كفر كے آثار 5، 7 ،8

محمد (ص) :آپ(ص) اور منافقين 1; آپكا (ص) استغفار 1; آپ(ص) كا ہدايت كرنا4; آپكى (ص) سيرت 4; آپ(ص) كى صفات 4;آپ(ص) كى مہربانى 4;آپكے (ص) استغفار كے آثار 2

مسلمان :ان كيلئے استغفار 2

منافقين :انكا فسق 9; انكى بخشش كے موانع 7; انكے عذاب كا حتمى ہونا 1;ان كے كفر كے آثار 7; ان كيلئے استغفار 1;تمسخر كرنے والے منافقين كا محروم ہونا 3;عہد شكنى كرنے والے منافقين كا محروم ہونا 3

نافرمانى :خدا كى نافرمانى كے آثار 10

ہدايت :اس سے محروم لوگ11;اسكے موانع 10

آیت 81

( فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلاَفَ رَسُولِ اللّهِ وَكَرِهُواْ أَن يُجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَقَالُواْ لاَ تَنفِرُواْ فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّاً لَّوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ )

جو لوگ جنگ تبوك ميں نہيں گئے وہ رسول اللہ كے پيچھے بيٹھے رہ جانے پر خوش ہيں اور انھيں آپنے جان ومال سے راہ خدا ميں جہاد ناگوار معلوم ہوتا ہے اور يہ كہتے ہيں كہ تم لوگ گرمى ميں نہ نكلو \_ تو پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ آتش جہنم اس سے زيادہ گرم ہے اگر يہ لوگ كچھ سمجھنے والے ہيں \_

1\_ منافقين كا جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنا \_فرح المخلفون بمقعدهم خلاف رسول الله

يہ آيات جنگ تبوك اور منافقين كے اس ميں شركت نہ كرنے كے بارے ميں ہيں \_

2\_ منافقين كى جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے سے خوشحالى اور احساس كاميابى \_

فرح المخلفون بمقعدهم خلاف رسول الله

3\_ رسول خدا (ص) اور دين كے دستورات كى مخالفت كركے خوش ہونا منافقين كى خصلت ہے اور اس كا سرچشمہ نفاق ہے\_فرح المخلفون بمقعدهم خلاف رسول الله

4\_ پيغمبراكرم (ص) كے خدا كا رسول ہونے كا لازمہ آپكى بے چون و چرا اطاعت ہے\_

فرح المخلفون بمقعدهم خلاف رسول الله

''رسول اللہ '' كے عنوان كا استعمال كرنا بتاتا ہے كہ اس حيثيت ( خدا كا رسول ہونا ) كا لازمہ آپ(ص) كى اطاعت ہے اور اس سے روگردانى كا انجام آتش جہنم ہے\_

5\_ خدا تعالى كى طرف سے منافقين اور ان لوگوں كى سرزنش جو اپنى خلاف كاريوں اور گناہوں پر نادم

ہونے كى بجائے خوش ہوتے تھے\_فرح المخلفون بمقعدهم خلاف رسول الله

6 \_ منافقين كى راہ خدا ميں جان و مال كے ساتھ جہاد كرنے سے ناپسنديدگى اور عدم رضا يت\_

و كرهوا ان يجاهدوا باموالهم و انفسهم فى سبيل الله

7\_ جہاد كى قدر وقيمت كا معيار اس كا خدا كيلئے اور راہ خدا ميں ہونا ہے\_ان يجاهدوا باموالهم و انفسهم فى سبيل الله

8\_ راہ خدا ميں جان و مال كى قربانى دينے كو ناپسند كرنا نفاق كى علامت ہے\_

و كرهوا ان يجاهدوا باموالهم و انفسهم فى سبيل الله

9\_صدر اسلام كے منافقين كا جنگ تبوك كيلئے فوج تشكيل دينے ميں گڑ بڑ پھيلانا\_قالوا لا تنفروا فى الحر

10\_ جنگ تبوك كا شديد گرمى ميں واقع ہونا \_لا تنفروا فى الحر

11\_ گرم موسم صدر اسلام كے منافقين كيلئے جنگ ميں شركت نہ كرنے كا بہانہ اور پروپيگنڈا كرنے اور دوسروں كو جہاد ميں شركت سے روكنے كيلئے ايك ہتھكنڈا\_و قالوا لا تنفروا فى الحر

12\_ منافقين كا مزاج ہى آسائش پرستى ہے\_و قالوا لا تنفروا فى الحر

13\_ سچے مومنين راہ خدا ميں ہر قسم كى دشوارى اور سختى كو قبول كرتے ہيں \_و قالوا لا تنفروا فى الحر

چونكہ خدا تعالى نے منافقين كى \_سختى اور دشوارى كا بہانہ بنا كر گرمى ميں جہاد ميں شركت نہ كرنے كى وجہ سے مذمت كى ہے تو اس كا مطلب يہ ہے كہ سچے مومنين ايسى خصلت سے دور تھے\_

14\_ خدا تعالى كى طرف سے جنگ سے گريز كرنے والے منافقين كو دوزخ كى سخت ترين آتش كى دھمكى \_

قل نار جهنم اشد حراً لو كانوا يفقهون

15\_ دنياوى گرم موسم كى نسبت آتش جہنم كى زيادہ تپش ، گرم موسم كا بہانہ بنا كر جہاد ميں شركت نہ كرنے والوں كيلئے سخت ترين دھمكى \_قل نار جهنم اشد حرا

16\_ منافقين كا قيامت كا عقيدہ نہ ركھنا اور اسكے حقائق و واقعات سے آگاہ نہ ہونا ان كے جہاد ميں شركت نہ كرنے كا سبب ہے\_

لو كانوا يفقهون

17\_ اخروى عذاب كى شدت كى طرف توجہ، گناہ اورپيغمبراكرم (ص) كى مخالفت سے ركنے كا عامل \_

قل نار جهنم اشد حراً لو كانوا يفقهون

18\_ خدا تعالى ، اخروى حقائق كے بارے ميں انسان كے گہرے ادراك كا خواہاں ہے\_لو كانوا يفقهون

مندرجہ بالا نكتہ ''لو'' سے مستفادہے كہ جو تمنى كيلئے ہے\_

19\_ منافقين اخروى حقائق كے ادراك سے محروم ہيں \_لو كانوايفقهون

كلمہ ''لو'' كہ جو تمنى كيلئے ہے ،بتاتاہے كہ منافقين اخروى حقائق كے ادراك سے عاجز ہيں \_

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1،2،9

اطاعت:حضرتمحمد (ص) كى اطاعت كا فلسفہ 4

اقدار:انكار معيار 7

جرائم :انہيں روكنے كے عوامل 17

جہاد:اس سے گريز كرنے كے عوامل 16;اس سے گريز كرنے والوں كوخبردار كرنا15;اس سے گريز كرنے والوں كو دھمكى 14; اس سے گريز كرنے والے 11; اسكى قدر وقيمت 7; اسكے موانع 11; اس ميں بہانہ بنانے والوں كو دھمكى 15;

جہنم :اسكى آگ كى تمازت 14،15;اسكى دھمكى 14

حقائق :اخروى حقائق كے ادراك سے محروم لوگ 19;اخروى حقائق كے درك كرنے كى اہميت 18

خدا تعالى :اسكى دھمكياں 14; اسكى طرف سے مذمت5

دين:اسكى مخالفت پر خوش ہونا 3

ذكر:اخروى سزاؤں كے ذكر كے آثار 17

راہ خدا:اسكى قدر وقيمت 7

غزوہ تبوك:اس سے گريز كرنے والوں كا خو ش ہونا 2;اس

سے گريز كرنے والے 1; اس كا قصہ 1،2 ،9، 10; اسكى موسمى موقعيت 10;غزوہ تبوك موسم گرما ميں 10; منافقين كا اس سے گريز كرنا 1،2

قربانى دينا:جان كى قربانى دينے كا ناپسند كرنا 8; مال كى قربانى دينے كا ناپسند كرنا 8

كفر:قيامت كے بارے ميں كفر 16

گناہ:اسكے موانع 17

گناہگار لوگ:خوش ہونے والے گناہگاروں كى سرزنش 5

محمد (ص) :آپ(ص) كى رسالت كے آثار 4; آپكي(ص) مخالفت كركے خوش ہونا 3; آپكي(ص) مخالفت كے موانع17

منافقين :انكا جہاد سے گريز كرنا 11;انكا كفر 16; انكو دھمكى 14;

انكى آسائش پرستى 12; انكى جہالت 19;انكى جہالت كے آثار 16; انكى صفات 3،12;انكى محروميت 19;انكى مذمت 5;انكى ناخوشى 6;انكے جرائم 1،9;صدر اسلام كے منافقين كا بہانہ بنانا 11; صدر اسلام كے منافقين كا خوش ہونا 2; صدر اسلام كے منافقين كا گڑبڑ كرنا 9; يہ اور جہاد 6; يہ اور غزوہ تبوك 9; يہ اور مالى جہاد 6;يہ او ر موسم كى گرمى 11;

مومنين:انكا مطيع ہونا 13; انكى صفات 13

نظريہ كائنات :نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 16

نفاق:اسكى نشانياں 8;اسكے آثار 3

آیت 82

( فَلْيَضْحَكُواْ قَلِيلاً وَلْيَبْكُواْ كَثِيراً جَزَاء بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ )

اب يہ لوگ ہنسيں كم اور روئيں زيادہ كہ يہى ان كے كئے كى جزا ہے \_

1\_ جنگ ميں شركت نہ كرنے والے منافقين كى خوشحالى اور سرور آخرت ميں ان كے عذاب اور گريہ و زاري كے مقابلے ميں بہت معمولى اور زود گزر ہے\_فليضحكوا قليلاً و ليبكوا كثير

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' فليضحكوا'' دنيا كے مورد ميں اور ''وليبكوا'' آخرت كے موارد ميں ہو \_

2\_ دنيا ميں منافقين كى معمولى خوشى اور طويل رنج، ان كے اعمال كا نتيجہ اور ان كيلئے خدا تعالى كى سزا\_

فليضحكوا قليلاً و ليبكوا كثيراً جزاء بما كانوا يكسبون

مندرجہ بالا نكتہ ا س بنا پر ہے كہ ''فليضحكوا قليلاً و ليبكوا كثيراً '' ميں رونا اور ہنسنا دونوں دنيا كے ساتھ مربوط ہوں \_

3\_ دوزخ كى جلا دينے والى آگ ميں منافقين كا طويل گريہ \_قل نار جهنم اشد ... و ليبكوا كثير

مندرجہ بالا نكتہ اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے ہے كہ ''فليضحكوا قليلاً و ليبكوا كثيراً'' گذشتہ آيت كے جملے '' قل نار جہنم اشد حراً '' پر متفرع ہو \_

4\_ جہاد سے گريز كرنے والوں كو اپنى اس خلاف ورزى پر خوش نہيں ہونا چاہيے بلكہ اس فريضے كے ترك كے تكليف دہ رد عمل سے حزين اور غمگين ہونا چاہيے\_فرح المخلفون ... فليضحكوا قليلاً و ليبكوا كثير

5\_ گناہكاروں كيلئے اخروى رنج و الم كے مقابلے ميں دنيا كى خوشى بالكل معمولى ہے\_فليضحكوا قليلاً و ليبكوا كثير

6\_ جہاد اور فرمان پيغمبر (ص) سے روگردانى اور سپاہ اسلام كى تشكيل ميں رخنہ اندازى كرنا عظيم جرم ہے\_

خلاف رسول الله ... قالوا لا تنفروا ... قل نار جهنم ... جزاء بما كانوا يكسبون

7\_ آتش جہنم كى شديد حرارت كى طرف توجہ انسان كے دنيا ميں زيادہ رونے تھوڑا ہنسنے اور اپنے انجام سے خوفزدہ ہونے كا باعث بنتى ہے\_قل نار جهنم اشد ... فليضحكوا قليلاً و ليبكوا كثير

8\_ گناہ پر اصرار كا لازمہ دوزخ كا عذاب اور طويل رنج و الم ہے \_قل نار جهنم اشد ... جزاء بما كانوا يكسبون

'' كانوا يكسبون '' استمرار كا فائدہ ديتا ہے كيونكہ جب فعل مضارع كان اور اسكے نظائر كے ہمراہ ہو تو استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

9\_ قيامت ميں كيفر الہى ، خود انسان كے ناشائستہ اعمال كا نتيجہ ہے \_وليبكوا كثيرا جزاء بما كانوا يكسبون

مندرجہ بالا نكتہ اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ خداتعالى نے طويل گريہ اور رنج و الم كو منافقين و كفار كے طويل اور مسلسل گناہوں كى سزا قرار ديا ہے \_

انجام كى فكر :اسكے عوامل 7

تزكيہ :اسكے عوامل 7

جرائم :ان كے درجے6

جہاد :اس سے گريز كا جرم 6; اس سے گريز كرنے والے اور خوشى و سرور 4;اس سے گريز كرنے والے اور غم و اندوہ 4; اس ميں رخنہ اندازى كا جرم 6

جہنم :اسكے اسباب 8

خداتعالى :اسكى سزائيں 2،9

خوشى و سرور :دنيوى سرور كا كم ہونا 5 دنيوى سرور كو اعتدال پر لانے والے عوامل 7

ذكر :آتش جہنم كے ذكر كے آثار 7

رفتار و كردار :اسكے پائے 7

رنج و الم :طويل رنج و الم كے اسباب 8

عمل :اسكے آثار 2; ناپسنديدہ عمل كے آثار 9

كيفر :كيفر اخروى كے اسباب 9

گريہ :پسنديدہ گريے كے عوامل 7

گناہ :اس پر اصرار كے آثار 8

گناہ گار لوگ :انكا اخروى رنج و الم 5; انكى خوشى كا كم ہونا 5

منافقين :انكا اخروى گريہ 1،3; انكا طويل رنج و الم 2;انكا طويل گريہ 3;انكا ہنسنا 1; انكى دنيوى سزا 2; ان كے سرور كا كم ہونا 1،2; منافقين جہاد سے گريز كرنے والے 1;منافقين جہنم ميں 3

نافرمانى :حضرت محمد (ص) كى نافرمانى كاجرم 6

آیت 83

( فَإِن رَّجَعَكَ اللّهُ إِلَى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُل لَّن تَخْرُجُواْ مَعِيَ أَبَداً وَلَن تُقَاتِلُواْ مَعِيَ عَدُوّاً إِنَّكُمْ رَضِيتُم بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُواْ مَعَ الْخَالِفِينَ )

اس كے بعد اگر خذدا آپ كو ان كے كسى گروہ تك ميدان سے واپس لائے اور يہ دوبارہ خروج كى اجزات طلب كريں تو آپ كہہ ديجئے تم لوگ كبھى ميرے ساتھ نہيں نكل سكتے اور كسى دشمن سے جہاد نہيں كرسكتے تم نے پہلے ہى بيٹھے رہنا پسند كيا تھا تو اب بھى پيچھے رہ جانے والوں كے ساتھ بيٹھے رہو\_

1\_ خداتعالى كا خبر دينا كہ جنگ ميں شركت نہ كرنے والے منافقين آئندہ ہونے والى جنگوں ميں شركت كيلئے اجازت طلب كرسكتے ہيں \_فان رجعك الله الى طائفة منهم فاستئذنوك للخروج

2\_ پيغمبراكرم(ص) كا جنگ تبوك ميں شركت كرنا اور مجاہدين كے ہمراہ آپكا (ص) مدينہ سے نكلنا \_فان رجعك الله

3\_ جنگ كى دشواريوں كے ختم ہو جانے كے بعد جہاد اورقربانى دينے كيلئے آمادگى كا اظہار كرنا منافقانہ خصلت ہے \_

فان رجعك الله الى طائفة منهم فاستئذنوك للخروج

4\_ پيغمبراكرم (ص) كو منافقين كے چہرے كو افشا كردينے اور جنگ تبوك كے بعد ان كے آپ (ص) كے ہمراہ كسى جنگ ميں قطعى شركت نہ كرنے كا اعلان كرنے كا حكم \_فقل لن تخرجوا معى ابداً ولن تقاتلوا معي

5\_ خدا و پيغمبراكرم (ص) كا جنگ سے گريز كرنے والے منافقين كو ہميشہ كيلئے مسترد كردينا \_فقل لن تخرجوا معى ابد

6\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے بعض منافقين كى بڑى ريا كارى كے ساتھ ترك جہاد كے خسارے اور اپنى سابقہ رسوائي كے تدارك كى كوشش\_فان رجعك الله الى طائفة منهم فاستئذنوك

7\_ دشمنان دين كا مقابلہ كرنے كيلئے منافقين كے، پيغمبر اكرم(ص) كى ہمراہى كرنے كى صلاحيت نہ ركھنے كا اعلان \_

فقل لن تخرجوا معى ابدا و لن تقاتلوا معى عدوا

8\_ منافقت انسان كو راہ خدا ميں جہاد كرنے اورالہى راہبر كا ساتھ دينے سے روكتى ہے \_

فقل لن تخرجوا معى ابداً و لن تقاتلوا معى عدوا

9\_ پيغمبراكرم(ص) اور رہبر الہى كى ہمراہى ميں جنگ كرنے كى بڑى قدر و قيمت ہے \_

لن تخرجوا معى ابداً و لن تقاتلوا معى عدوا

اس بات كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ آيت شريفہ منافقين كى مذمت اور انہيں مسترد كرنے كے مقام ميں ہے اور پھر اس مذمت اور مسترد كرنے كو ان كے ركاب پيغمبر(ص) ميں جہاد كرنے سے محروم ہونے كے ساتھ بيان كيا گيا ہے ، مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے \_

10\_ پہلى مرتبہ جنگ ميں شركت نہ كر كے منافقين كا خوش ہونا اور احساس خوشحالى كرنا ان كے خدا و رسول كى طرف سے ہميشہ كيلئے مسترد ہو جانے اور ہميشہ كيلئے جہاد ميں شركت سے محروم ہوجانے كا سبب بنا \_

لن تخرجوا ... و لن تقاتلوا معى عدواً انكم رضيتم بالقعود اول مرّة

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' لن تخرجوا '' اور '' لن تقاتلوا '' مقام انشاء ميں اور منافقين كو مسترد كرنے كيلئے ہوں اوريہ جملہ '' انكم رضيتم ...'' انكى علت ہو \_

11\_ انسان كے بعض پہلے اعمال و مواقف كا اسكے آئندہ كے اعمال و مواقف ميں بنيادى كردار \_

لن تخرجوا معى ... انكم رضيتم بالقعود اول مرّة

'' اول مرّة '' كى تصريح انسان كے پہلے اعمال كے اس كے آئندہ كے اعمال ميں نقش و كردار كو واضح كرتى ہے \_

12\_ مسلمانوں كا جنگ ميں شركت كرنا اور نہ كرنا پيغمبراكرم (ص) كى اجازت پر موقوف ہے \_فاستئذ نوك

منافقين كا اجازت طلب كرنا بتاتا ہے كہ وہ لوگ اپنے آپ كو اسلامى معاشرے كے افراد ہونے كى حيثيت سے آئندہ كى جنگوں ميں شركت كو پيغمبر (ص) كى اجازت پر موقوف سمجھتے تھے\_

13\_ جنگ ميں شركت كرنا اور نہ كرنا اسلامى معاشرے كے راہبر كى اجازت پر موقوف ہے \_

فاستئذنوك

14\_ جنگ تبوك ميں منافقين كا پہلى دفعہ جہاد سے گريز كرنا \_\*رضيتم بالقعود اول مرّة

مندرجہ بالا نكتہ اس بناپر ہے كہ جنگ تبوك سے گريز منافقين كا پہلا گريز ہو اور '' اول مرة '' اسى پر دلالت كررہا ہے\_

15\_خدا و پيغمبراكرم (ص) كى طرف سے جنگ سے گريز كرنے والے منافقين كى تحقير \_فاقعدوا مع الخالفين

ہو سكتا ہے '' خالفين '' سے مراد وہ لوگ ہوں جو عجز و ناتوانى كى وجہ سے جنگ ميں شركت نہيں كرسكتے تھے\_

16\_ بعض لوگوں ( عورتيں ، بوڑھے ، معذور اور ...) كا جنگ ميں شركت كرنے سے معاف ہونا \_

فاقعدوا مع الخالفين

ہو سكتا ہے '' خالفين ''سے مراد وہ لوگ ہوں جو جائز طريقے سے اور عاجز ہونے كى وجہ سے جنگ ميں شركت سے معاف ہيں \_

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 2،6،14

اقدار :9

انسان :اسكى عاقبت 11

ايثار:اس كادعوى 3

بوڑھے:بوڑھے اور جہاد 16

جنگ :اسكى اجازت 13;اسكے احكام 13;اسے ترك كرنا 13

جہاد :اس سے گريز كرنے كے عوامل 8;اس سے گريز كرنے والوں كو مسترد كرنا 5; اس سے گريز كرنے والوں كى تحقير 15;اس سے محروم لوگ 10; اس سے معذور لوگ 16;اسكى اجازت 12;اسكے احكام 12،16;اسے ترك كرنے كى اجازت 12

خدا تعالى :اسكى طرف سے مذمت 15

دينى راہنما :انكاكردار 12،13;انكى ہمراہى كرنے كے موانع8 ; ان كے اختيارات13;انكے ہمراہ جنگ كرنے كى قدر وقيمت 9

عاقبت :اس ميں مؤثر عوامل 11

عمل :

اسكے آثار 11

عورت :عورت اورجہاد 16

غزوہ تبوك :اس سے گريز كرنے والوں كا پہلا گريز 14;اس سے گريز كرنے والوں كى كوشش 6; اسكا قصہ 2،14;اس ميں حضرت محمد(ص) 2; منافقين اس كے بعد 4

فوجى تيارى :اس كا دعوى 3

قرآن كريم :اسكى پيشين گوئياں 1

محمد (ص) :آپ(ص) اور منافقين 5;آپ(ص) اور منافقين كو افشا كرنا 4;آپكي(ص) ذمہ دارى 4;آپكى (ص) طرف سے مذمت 15; آپكے(ص) اختيارات 12;آپكے(ص) ہمراہ جنگ لڑنے كى قدر و قيمت 9

معذور لوگ :يہ اور جہاد 16

منافقت:اسكے آثار8

منافقين :انكا حضرت محمد(ص) سے اجازت طلب كرنا 1;انكا گريز كرنا14; انكى كوشش 6 ;انكى صفات 3; انكى محروميت كے اسباب 10;ان كے بے صلاحيت ہونے كا اعلان 7;ان كے دعوے3;انہيں مسترد كرنا 5;انہيں مسترد كرنے كے اسباب 10;جنگ سے گريز كرنے والے منافقين كى خوشى كے آثار 10;صدراسلام كے منافقين اور جہاد 4; صدر اسلام كے منافقين كى رياكارى 6;گريز كرنے والے منافقين اور جنگ 1; گريز كرنے والے منافقين اور دشمنان دين كا مقابلہ7

موقف اپنانا :14،15،-16اسكے آثار11

آیت 84

( وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَىَ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُواْ وَهُمْ فَاسِقُونَ )

اور خبر دار ان ميں سے كوئي مربھى جائے تو اس كى نماز جنازہ نہ پڑھئے گا اور اس كى قبر پر كھڑے بھى نہ ہويئےا كہ ان لوگوں نے خدا اور رسول كا انكار كيا ہے اور حالت فسق ميں دنيا سے گذر گئے ہيں \_

1\_ جنگ تبوك كے بعد پيغمبراكرم (ص) كو ہميشہ كيلئے منافقين كيلئے دعا كرنے اور ان پر نماز جنازہ پڑھنے سے

ممانعت \_ولا تصل على احد منهم مات ابدا

2\_ جنگ تبوك سے پہلے تك پيغمبراكرم(ص) كو منافقين كى نماز جنازہ پڑھنے اور انكى قبر پر جانے سے ممانعت نہ ہونا \_

ولا تصل على احد منهم مات

آيات كے سياق كو ديكھتے ہوئے كہ يہ جنگ تبوك كے بعد نازل ہوئيں مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے \_

3\_ خداتعالى اسلامى معاشرے ميں منافقين كى رسوائي اور ذلت و خوارى چاہتا ہے حتى كہ ان كے مرنے كے بعد بھى \_

ولا تصل على احد منهم مات ابداً ولا تقم على قبره

4\_ پيغمبراكرم (ص) كو منافقين كى قبروں پر حاضر ہونے اور ان كيلئے دعا و استغفار كرنے كى ممانعت \_ولاتقم على قبره

5\_ پيغمبراكرم(ص) كے زمانے ميں مسلمان ميت كيلئے نماز و دعا كرنے اور اسكى قبر پر حاضر ہونے كى سنت كا وجود \_

ولا تصل ...ولا تقم على قبره

6\_ پيغمبر(ص) كا مومنين كى قبروں پر حاضر ہونا اور ان كيلئے دعا و استغفار كرنا \_ولا تصل ...ولاتقم على قبره

خداتعالى كا پيغمبر(ص) كو منافقين كى قبروں پر جانے سے منع كرنا بتاتا ہے كہ پيغمبر(ص) مسلمانوں كى قبروں پر جايا كرتے تھے\_

7\_ مومنين كى قبروں پر جانے اور ان كيلئے دعا و استغفار كرنے كا جائز اور پسنديدہ ہونا \_ولا تصل ...ولاتقم على قبره

آيت ميں نہى صرف منافقين كے بارے ميں ہے اور اس سے پتا چلتا ہے كہ مومنين كے مزاروں پر جانا اور ان كيلئے دعا كرنا جائز بلكہ پسنديدہ ہے \_

8\_پيغمبراكرم (ص) اور اسلامى معاشرے كے رہبر كو منافقين اور معاشرے كے غلط عناصر كے مقابلے ميں واضح اور قطعى موقف اختيار كرنے كا حكم \_ولا تصل على احد منهم مات ابداً ولا تقم على قبره

9\_ منافقين پر نماز جنازہ پڑھنا اور انكى قبروں پر جانا حرام ہے\_ولا تصل على احد منهم

10\_ منافقين كے چہروں كا افشاء كرنا اور انكے خلاف سخت موقف اختيار كرنا ان كے جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے كا نتيجہ تھا\_و لا تصل على احد منهم

11\_ خدا تعالى كى طرف سے جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے منافقين كے كفر كا واضح حكم \_

انهم كفروا بالله و رسوله

12\_ منافقت اور فرمان پيغمبر(ص) كى خلاف ورزى كرنا خدا و رسول كے ساتھ كفر كے مترادف ہے\_

فرح المخلفون ... انهم كفروا بالله و رسوله

13\_ منافقت ، كفر اور حالت فسق ميں مرجانا، نماز اور مومنين كى دعاؤں كے فيض سے محروم ہوجانے كا سبب ہے\_

و لا تصل ... انهم كفروا بالله و رسوله و ماتوا و هم فاسقون

14\_ منافقين ، فاسق اور حق سے منحرف ہيں \_انهم كفروا ... فاسقون

15\_ راہ حق سے منحرف ہونا اور حالت فسق ميں مرجانا ، منافقين كا برا انجام ہے\_و ماتوا و هم فاسقون

16\_ نفاق و فسق اور كفر كے در ميان گہرا تعلق\_انهم كفروا ... فاسقون

17\_ خدا تعالى كى طرف سے منافقين كو مكمل طور پر مسترد كرنے كا حكم ، انكے اپنے اعمال اور نظر يات كا نتيجہ ہے\_

لا تصل ... انهم كفروا ... و ماتوا و هم فاسقون

18\_ امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے:'' كان رسول الله (ص) اذا صلى على ميّت ...كبّر الرّابعة ودعا للميّت ...فلمّا نهاه الله عزّوجل عن الصلاة على المنافقين ... كبّر الرّابعة وانصرف ولم يدع للميّت; پيغمبر (ص) جب بھى كسى ميت پر نماز پڑھتے تو چوتھى تكبير كے بعد ميت كيلئے دعا كرتے ... اور خدا تعالى كى طرف سے منافقين پر نماز پڑھنے كى ممانعت كے بعد ... چوتھى تكبير كے بعد نماز ختم كرديتے اور ميت كيلئے دعا نہ فرماتے\_(1)

احكام :9

اہل قبور:انكى زيارت كا جائز ہونا 7; صدر اسلام ميں اہل قبور كى زيارت 5

حرام كام: 9

خدا تعالى :اسكى خواہش 3; اسكى نہي1; لس كے احكام 11;اسكے اوامر 17

دينى راہنما :انكى ذمہ دارى 8;يہ اور منافقين 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 3ص 181 ح 3 \_ نور الثقلين ج 2 ص 250 ح 262\_

روايت :18

سنتيں :اچھى سنتيں 7; صدراسلام كى سنتيں 5

غزوہ تبوك:اس سے پہلے منافقين كے احكام 2; اس سے گريز كرنے والوں كا كفر 11; اس سے گريز كرنے والے 10;اسكے بعد منافقين كے احكام 1

فاسق لوگ:14

فسق :اسكے آثار 13

كفر:اسكے آثار 13; حضرت محمد (ص) كے ساتھ كفر 12; خدا كے ساتھ كفر 12;كفر كے اسباب 12; كفر و فسق 16; كفر و نفاق 16

محمد(ص) :آپ اور اہل قبور كى زيارت 6; آپ اور منافقين 8; آپ اور منافقين پردعا 4;آپ اور منافقين پر نماز 1،2،18; آپ اور منافقين كيلئے استغفار 4; آپكا استغفار 6; آپكى دعا 6;آپكى ذمہ دارى 8;آپ كى سيرت 6;آپكى شرعى ذمہ دارى 1،2،4

مردہ:اس كيلئے استغفار 7; اس كيلئے دعا 7

منافقين :ان پر دعا كى ممانعت 1; ان پر نماز كى ممانعت 1; انكا انحراف 14، 15;انكا برا انجام 15; انكا فسق 14;انكى ذلت 3; انكى رسوائي 3; انكى قبور كى زيارت 2،4 ، 9 ; ان كى موت15;انكے ساتھ كيسا سلوك كيا جائے 8،10;ان كے عقيدہ كے آثار 17;ان كے عمل كے آثار 17;ان كے گريز كے آثار 10 ; انہيں افشاء كرنا 10; انہيں مسترد كرنا 17; صدر اسلام كے منافقين11

موت:فسق كى حالت ميں موت 13،15

منحرف لوگ:14

مومنين:انكى دعا سے محروميت كے عوامل 13;ان كيلئے استغفار 6; ان كيلئے دعا 6

نفاق:اسكے آثار 12،13; نفاق و فسق 16

نافرماني:حضرت محمد (ص) كى نافرمانى كے اثرات 12

نماز:اس سے محروميت كے عوامل 13; نماز ميت صدر اسلام ميں 5;نماز ميت كے احكام 9

آیت 85

( وَلاَ تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلاَدُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ أَن يُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ )

او ر ان كے اموال و اولاد آپ كو بھلے نہ معلوم ہوں خدا ان كے ذريعہ ان پر دنيا ميں عذاب كرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے كہ كفر كى حالت ميں ان كا دم نكل جائے \_

1\_عصر پيغمبراكرم (ص) كے منافقين كے پاس فراوان مال و اولاد، مادى وسائل اور اجتماعى آسائيش تھيں \_

و لا تعجبك اموالهم و اولادهم

2\_ انسان كے پاس فراوان مال و اولاد كا ہونا اسكے خدا تعالى كے نزديك سعادتمند اور محبوب ہونے كى علامت نہيں ہے\_

و لا تعجبك اموالهم و اولادهم

3\_ خدا تعالى كى طرف سے منافقين كى دنياوى آسائشوں سے تعجب كرنے سے نہى \_و لا تعجبك اموالهم و اولادهم

4\_ مومنين كے دوسروں كے كثير مادى وسائل ميں جذب ہونے كاخطرہ\_و لا تعجبك اموالهم و اولادهم

''لا تعجبك '' كا خطاب ہوسكتا ہے پيغمبر(ص) كو ہو اور ہوسكتا ہے ايك ايك مومن كو ہو مندرجہ بالا نكتہ دوسرے احتمال كى بنياد پر ہے\_

5\_ مال و اولاد ، دنياوى زندگى كے دو پركشش عنصر ہيں \_اموالهم و اولادهم

خدا تعالى نے مادى وسائل ميں سے صرف مال و اولاد كى طرف اشارہ فرمايا ہے اس سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے\_

6\_ پيغمبراكرم (ص) كو منافقين كے مادى وسائل اور اجتماعى آسائشوں سے تعجب \_

و لا تصل ... و لا تعجبك اموالهم و اولادهم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''لا تعجبك ''

كا خطاب پيغمبر(ص) كو ہو \_

7\_ عصر پيغمبر (ص) كے مومنين كے پاس منافقين كے مقابلے ميں مالى اور معاشرتى وسائل كى كمي\_

ولا تعجبك اموالهم و اولادهم

منافقين كے اجتماعى وسائل اور آسائشوں پر تعجب اس بات كى علامت ہے كہ ان كے مقابلے ميں مومنين كے پاس يہ وسائل كم تھے\_

8\_ خدا تعالى كى طرف سے منافقين كو فراوان دنياوى وسائل كا فراہم كرنادنيا ميں صرف ان كے عذاب اور مشكلات كا سبب ہے\_انما يريد الله ان يعذبهم بها فى الدنيا

9\_ خدا تعالى كى طرف سے منافقين كو دنيا ميں عذاب دينے كا ارادہ ، انہيں فراوان مال و اولاد اور ظاہرى نعمتيں عطا كرنے كى صورت ميں عملى ہوتا ہے\_انما يريد الله ان يعذبهم به

10\_ مال و اولاد كى كثرت، بے ايمان لوگوں كيلئے رنج و الم كا سبب ہے\_ان يعذبهم به

11\_ موت كے وقت منافقين كى سختى كے ساتھ جان كنى \_و تزهق انفسهم

''زہوق '' كا معنى ہے سختى كے ساتھ خارج ہونا \_

12\_ موت كے وقت مال و اولاد كے چھوڑنے پر منافقين كى حسرت \_ان يعذبهم ... و تزهق انفسهم

'' زہوق '' كا معنى ہے كسى چيز سے ايسى جدائي كہ جسكے ہمراہ حسرت اور تأسف ہو ( مفردات راغب )

13\_ منافقين ، ايمان كے اظہار كے باوجود حالت كفر ميں مرتے ہيں \_و تزهق انفسهم و هم كافرون

14\_ منافقين كا كثير مال و اولاد ، موت كے وقت انكے كفر كى طرف مائل ہونے كا سبب بنتا ہے \_

و تزهق انفسهم و هم كافرون

15\_ منافقين كے مال و اولاد كى كثرت ، عذاب الہى كا ايك پرتو اور دشوارى و حسرت كے ساتھ انكى جان كنى كا سبب بنتا ہے\_ان يعذبهم ... و تزهق انفسهم و هم كافرون

اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ ہوسكتا ہے ''تزہق انفسہم '' كا '' ان يعذبہم '' پر عطف تفسيرى ہو، مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے\_

16\_ اچھا انجام اور زندگى كے آخرى لمحات تك ايمان كا محفوظ رہنا بہت اہم اور قابل توجہ چيز ہے\_

و تزهق انفسهم و هم كافرون

اس بات سے كہ كفر كى حالت ميں مرنا منافقين كے عذاب كے طور پر ذكر كيا گيا ہے، موت كے

وقت ايمان كى اہميت اور قدر و قيمت ظاہر ہوتى ہے\_

17\_ موت، روح كے بدن سے جدا ہونے كا نام ہے نہ فنا ہو جانے كا \_و تزهق انفسهم

''زہوق'' كا معنى ہے خارج ہونا اور باھر نكلنانہ فنا ہوجانا \_

18\_ امور كى قدر وقيمت كا اندازہ كرتے وقت انكے انجام كى طرف توجہ ضرورى ہے \_

و لا تعجبك ... و تزهق انفسهم و هم كافرون

مندرجہ بالا نكتہ ا س چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے حاصل ہوتا ہے كہ خدا تعالى نے نہى ''لا تعجبك ' ' كى علت بيان كرتے وقت منافقين كے انجام كى طرف اشارہ فرمايا ہے\_

انجام :نيك انجام كى اہميت 16

اولاد :اس كا نقش و كردار 10;اسكى كثرت كے آثار 2

ايمان:اسكے حفظ كى اہميت 16; بے ايمان لوگوں كے رنج كا پيش خيمہ10

تمايلات:اولاد كى طرف تمايل 5;دنياوى تمايلات كا پيش خيمہ5; مال كى طرف تمايل 5

ثروت :اس كا كردار 2;اسكے آثار 8،10

خدا تعالى :اسكى نہى 3;اسكے ارادہ كا عملى ہونا 9; اسكے عذاب 8خدا تعالى كے محبوب لوگ 2

ذكر:امور كے انجام كا ذكر كرنا 18

روح:اسكى بقاء 17; اسكى جدائي 17

سعادت:اسكى علامتيں 2

عذاب:دنيوى عذاب كا ذريعہ8،9،15; عذاب، اولاد كے ذريعے9; عذاب، ثروت كے ذريعے 9; عذاب، نعمتوں كے ذريعے 9

قيمت گذارى :اس كا معيار 18

كفر:اسكے عوامل 14

مادى وسائل :انكا پر كشش ہونا 4

محبوبيت :اسكى علامتيں 2

محمد(ص) :آپ(ص) اور منافقين 6;آپكا(ص) تعجب 6

منافقين :انكا انجام 15; انكا دعوى 13;انكا دنياوى عذاب 8،9;انكا كفر 13،15; انكى آسائش سے تعجب 3 ، 6; انكى اولاد كى كثرت 10،14،15; انكى حسرت 12 ، 15; انكى دولت كے آثار 14،15; انكى سختى كے ساتھ جان كنى 11،15;انكى موت 13; ان كے مادى وسائل 8;ان كے مادى وسائل كے آثار 14،15 ;

صدراسلام كے منافقين كى آسائش 7; صدر اسلام كے منافقين كى اجتماعى حيثيت 1،6،7; صدر اسلام كے منافقين كى اولاد 1; صدر اسلام كے منافقين كى ثروت 1 ;صدر اسلام كے منافقين كے مادى وسائل 1; منافقين موت كے وقت 11، 12، 14; يہ اور ايمان 13

مؤمنين :ان كے تمايلات 4; صدر اسلام كے مومنين كى اجتماعى حيثيت 7;صدر اسلام كے مومنين كى مالى كمزورى 7

موت:اسكى حقيقت 17; كفر كے ساتھ موت 14; كفركے ساتھ موت كا پيش خيمہ13

نعمت :دھوكہ دينے والى نعمت 9

آیت 86

( وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَجَاهِدُواْ مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُوْلُواْ الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُواْ ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ )

اور جب كوئي سورہ نازل ہوتا ہے كہ اللہ پر ايمان لے آؤ اور رسول كے ساتھ جہاد كر و تو انھيں كے صاحبان حيثيت آپ سے اجازت طلب كرنے لگتے ہيں اور كہتے ہيں كہ اسميں انھيں بيٹھنے والوں كے ساتھ چھوڑ ديجئے\_

1\_ ''سورت '' خدا تعالى كا منتخب كردہ اور عصر پيغمبر(ص) ميں معروف عنوان \_

و اذا انزلت سورة

2\_ ايمان كا لازمہ ہے جہاد اور اقدار الہى كے عملى ہونے كيلئے مبارزت \_ء امنوا بالله و جاهدو

3\_ امور جنگ كى باگ ڈور ا ور ا س ميں شركت و عدم شركت كى اجازت پيغمبراكرم (ص) كے اختيار ميں ہے\_

جاهدوا مع رسوله استئذنك

4\_ جنگى امور كى باگ ڈور اور اس ميں شركت و عدم شركت اسلامى معاشرہ كے رہبر كے اختيار ميں ہے\_

جاهدوا مع رسوله استئذنك

5 \_ خدا تعالى كى طرف سے جہاد كا حكم آتے ہى توا نگر منافقين كا جنگ ميں شركت نہ كرنے كيلئے پيغمبر اكرم(ص) سے رخصت طلب كرنا \_ان آمنوا بالله و جاهدوا مع رسوله استئذنك

6\_ پيغمبر اكرم(ص) كا جنگوں ميں مومنين كے ہمراہ اور ان سے آگے بڑھ كے شركت كرنا \_جاهدوا مع رسوله

7\_ عصر پيغمبر (ص) كے منافقين كے در ميان ثروتمند اور قدرتمند افراد كا وجود \_استئذنك اولو ا الطول منهم

8\_ قدرت و ثروت ، منافقين كى آسائش طلبى اور جہاد سے گريز كاپيش خيمہ بنے \_استئذنك اولوالطول منهم

9\_ فراوان ثروت;انسان كے عافيت طلب كرنے، ذلت و خوارى كے قبول كرنے اور فريضہ جہاد كے ترك كا پيش خيمہ ہے \_و اذا انزلت سورة ... و جاهدوا مع رسوله استئذنك اولوا الطول منهم

10\_ قدرت و طاقت كے باوجود جہاد سے گريز كرنا منافقت كى علامت ہے \_استئذنك اولوا الطول منهم

11\_ توانگر و ثروتمند منافقين كى نظر ميں جہاد اور پيغمبر(ص) كى ہمراہى والے افتخار پر ترك جنگ ( عاجز و ناتوان افراد كى ہمنشينى ) كا ترجيح ركھنا \_و قالوا ذرنا نكن مع القاعدين

12\_ ثروتمند منافقين كا جہاد ميں شركت نہ كرنے كيلئے ذلت و خوارى كو برداشت كرنا \_و قالوا ذرنا نكن مع القاعدين

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 5

ايمان :خدا پر ايمان كے آثار 2

ثروت:اسكے آثار8،9

جنگ :اسكى اجازت 4;اسكے احكام 4، اسكے ترك كى اجازت 4

جہاد :اس سے گريز كرنا 10;اس سے گريز كرنے كا پيش خيمہ 8;اس سے گريز كے عوامل 9; اس كا پيش خيمہ 2; اسكى اجازت 3;اسے ترك كرنے كى اجازت 3،5

دينى رہبر :اس كا دائرہ اختيارات 4

ذلت :اس كے عوامل 9

رہبر:اسكے اختيارات 4

سورہ:اس كے عنوان كا انتخاب 1;اصطلاح سورہ 1; سورہ صدر اسلام ميں 1

شرعى ذمہ دارى :اسكے ترك كے عوامل 9

عافيت طلبى :اس كا پيش خيمہ8،9

محمد (ص) :آپ (ص) اور مومنين 6 ; آپكا (ص) پيش قدم ہونا 6; آپكا (ص) جہاد 6;آپكا (ص) دائرہ اختيار 3; آپكى (ص) جہاد ميں شركت 6 ;آپ كے (ص) اختيارات 3

منافقت :اسكى نشانياں 10

منافقين :انكا پيغمبر(ص) سے اجازت طلب كرنا 5; ان كى ثروت 8; انكى ذلت 12;انكى عافيت طلبى 8; ثروتمند منافقين 5،7،11; صدر اسلام كے منافقين 7 ;صدر اسلام كے منافقين كى سوچ 11;يہ اور جہاد 8،11،12;يہ اور حضرت محمد (ص) 5،11

آیت 87

( رَضُواْ بِأَن يَكُونُواْ مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لاَ يَفْقَهُونَ )

يہ اس بات پر راضى ہيں كہ پيچھے رہ جانے والوں كے ساتھ رہ جائيں \_ ان كے دولوں پر مہر لگ گئي ہے اب يہ كچھ سمجھنے والے نہيں ہيں \_

1\_ منافقين كا جہاد ميں شركت نہ كركے اور ناتوان اور خانہ نشينوں كے ساتھ رہ كے خوش اور شادمان ہونا \_

رضوا بان يكونوا مع الخوالف

2\_ جہاد سے گريز كرنے والے منافقوں كى خدا كى جانب سے سرزنش اور تحقير\_رضوا بان يكونوا مع الخوالف

3\_ جہاد سے گريزاور فرار كرنا بزدلى كى علامت اور مردانگى سے دور ہے \_رضوا بان يكونوا مع الخوالف

آيت شريفہ ڈانٹ ڈپٹ پر مشتمل ہے اور خداتعالى نے منافقين كى اسلئے مذمت فرمائي ہے كہ انہوں نے عورتوں اور گھروں ميں بيٹھنے والوں كى ہمنشينى كو قبول كيا \_

4\_ جہاد سے ذلت پذير طريقے سے گريز كرنے والے منافقين كے دلوں پر مہر لگى ہوئي ہيں \_

رضوا بان يكونوا مع الخوالف وطبع على قلوبهم

5\_ غلط كام كرنے اور فرامين الہى سے روگردانى كرنے كے نتيجے ميں انسان كے دل پر مہر لگ جاتى ہے اور وہ دقيق حقائق كے درك كرنے سے عاجز ہوجاتا ہے \_رضوا بان يكونوا مع الخوالف و طبع على قلوبهم

6\_ منافقين دقيق معارف الہى كے ادراك سے محروم ہيں \_و طبع على قلوبهم فهم لايفقهون

7\_ منافقين كا اپنے قبيح نظريات و اعمال نيز راہ خدا ميں جہاد كى قدر و قيمت كے ادراك سے عاجز ہونا \_

و طبع ... فهم لايفقهون

8\_ منافق، حق كو قبول نہ كرنے كى خصلت ركھتا ہے \_و طبع على قلوبهم فهم لايفقهون

جہاد:اس سے گريز كرنا 3;اس سے گريز كرنے والوں كى مذمت 2;اس سے گريز كرنے والوں كے دلوں پر مہر لگنا 4; اسكى قدر و قيمت 7; اسے ترك كر كے خوش ہونا 1;

حقائق :ان سے محروم ہونا 5

خداتعالى :اسكى طرف سے مذمت 2

دل :اس پر مہر لگ جانے كا سبب5

دين :اس كے ادراك سے محروم لوگ 6

عمل :ناپسنديدہ عمل كے آثار 5

كم حوصلہ ہونا:اسكى نشانياں 3

منافقين :انكا حق كو قبول نہ كرنا 8; انكا خوش ہونا 1; انكا راضى ہونا 1; انكا عاجز ہونا 7;انكا موقف اپنا نا 7 ; انكا ناپسنديدہ عمل 7; انكى ذلت 4; انكى صفات 8 ;ان كى محروميت 6; ان كى مذمت 2;انكے دلوں پر مہر كا لگنا 4;منافقين اور جہاد 1،7; منافقين اور درك حقائق7;

نافرمانى :خداتعالى كى نافرمانى كے آثار 5

ناجوانمردى :اسكى علامات 3

آیت 88

( لَـكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ جَاهَدُواْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ وَأُوْلَـئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ )

ليكن رسول اور ان كے ساتھ ايمان لانے و الوں نے راہ خدا ميں اپنے جان و ما ل سے جہاد كيا ہے اور انھيں كے لئے نيكياں ہيں اور وہى فلاح يافتہ اور كامياب ہيں \_

1\_ پيغمبراكرم (ص) اور سچے مومنين ( منافقين كے ذلت كو قبول كرنے اور جہاد سے گريز كرنے كے باوجود ) اپنے جان و مال كے ساتھ جہاد كرتے ہيں \_لكن الرسول و الذين آمنوا معه جاهدوا باموالهم و انفسهم

2\_ پيغمبراكرم(ص) كا جان ومال كے ساتھ جہاد ميں پيش پيش ہونا\_لكن الرسول ...جاهدوا باموالهم و انفسهم

3\_ اقدار كى پابندى اور ان پر عمل كے سلسلے ميں اسلامى معاشرے كے رہبر كا پيش پيش ہونا ضرورى ہے \_

لكن الرسول و الذين آمنوا معه

4\_جہاد كے معاملے ميں منافقين كى سستى اور ان كے اس سے گريز كرنے كا پيغمبر(ص) اور سچے مومنين كے مضبوط اور محكم ارادے پر كوئي اثر نہ ہو نا\_رضوا ... لكن الرسول ... جاهدوا

5\_ پيغمبراكرم(ص) اور سچے مومنين كے جہاد كا سرچشمہ انكا اسكى قدر و قيمت كا صحيح ادراك اور گہرى سوچ ہے \_

فهم لايفقهون \_ لكن الرسول و الذين آمنوا معه جاهدوا

( رضوا ... فہم لايفقہون ) كو مد نظر ركھتے ہوئے مقصود يہ ہے كہ منافقين چونكہ نہيں سمجھتے لہذا جنگ سے گريز كرتے ہيں اور مومنين اپنے گہرے ادراك كى بناء پر ميدان كارزار كى طرف دوڑ كر جاتے ہيں \_

6\_ جنگ تبوك ، مجاہدين اور سچے مومنين كے منافقين سے ممتاز ہونے كا ايك عامل\_

رضوا بان يكونوا مع الخوالف ... لكن الرسول ... جاهدوا

( جاہدوا) فعل ماضى ا س جنگ كى روداد بيان كررہا ہے جسے مسلمان گزار چكے ہيں اور مفسرين

نے اسے جنگ تبوك قرارديا ہے اور خداتعالى اس جنگ كے بعد منافقين كو افشا كررہا ہے \_

7\_ جان و مال كے ساتھ جہاد، سچے ايمان كا لازمہ ہے\_لكن الرسول و الذين آمنوا معه جاهدوا باموالهم و انفسهم

مندرجہ بالا مطلب اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ خداتعالى نے مومنين كى جہاد كرنے كى وجہ سے ستائش كى ہے ار منافقين كى جہاد سے گريز كرنے كى وجہ سے مذمت كى ہے \_

8\_ مال كے ساتھ جہاد كى اتنى ہى اہميت ہے جتنى جان كے ساتھ جہاد كى ہے \_جاهدوا باموالهم و انفسهم

9\_ سچے مومنين اور مجاہدين دنيا و آخرت كى سب اچھائيوں اورخيرات سے بہرہ مند ہيں \_واولئك لهم الخيرات

كلمہ '' الخيرات'' جمع معرف باللام اور مفيد استغراق ہے \_

10\_ ايمان اور جہاد انسان كو سب اچھائيوں وخيرات اور اقدار كى ضمانت ديتا ہے \_

آمنوا معه جاهدوا ...واولئك لهم الخيرات

11\_ خيرات اور خداتعالى كى نعمتوں تك رسائي كيلئے ايمان اور عمل ضرورى ہے \_آمنوا معه جاهدوا ... و اولئك لهم الخيرات

12\_ واقعى كاميابى صرف پيغمبر(ص) اور سچے اور مجاہد مومنين كے شايان شان ہے \_واولئك هم المفلحون

13\_ منافقين كا خير اور واقعى كاميابى سے محروم ہونا \_

رضوا بان يكونوا ... لكن الرسول ... جاهدوا ... و اولئك لهم الخيرات و اولئك هم المفلحون

14\_ واقعى كاميابى و كامرانى ، ايمان و جہاد كے سائے ميں ہے نہ ترك جہاد اور آرام طلبى ميں \_

رضوا بان يكونوا مع الخوالف ... لكن الرسول ... جاهدوا ... و اولئك هم المفلحون

'' فلاح'' كا معنى ہے '' كمال مطلوب '' كا حاصل كرلينا(مفردات راغب)

15\_ بہشت كى حوريں مجاہد اور ايثار كرنے والے مومنين كے شايان شان ہيں \_و اولئك لهم الخيرات

سورہ رحمان كى آيت نمبر 70 ( فيہن خيرات حسان)كو ديكھتے ہوئے ہو سكتا ہے ''الخيرات'' سے مراد بہشت كى حوريں ہوں \_

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كاجہاد 1،2; آپ(ص) كاقوى حوصلہ 4; آپ(ص) كا مالى جہاد 1،2; آپ (ص) كى بينش 5; آپ (ص) كيپيش قدمى 2;آپ (ص) كى كاميابى 12;آپ (ص) كے جہاد كا سرچشمہ 5

ايمان :اسكے آثار 7،10،14; ايمان اور عمل 11

بہشت :اسكى حوريں 15 ;اسكى نعمتيں 15

جہاد :اسكاپيش خيمہ 7; اسكى قدر و قيمت 5;اسكے آثار 10 ، 14; مالى جہاد كا سرچشمہ 7;مالى جہاد كى اہميت8

خير:اس سے محروم لوگ 13;اسكا حاصل كرنا 11; اس كا پيش خيمہ10

دينى راہنما :ان كے پيش قدم ہونے كى اہميت 3

غزوہ تبوك :اس كا قصہ 6;اسكے آثار 6

كامياب لوگ:12كاميابى :اس سے محروم لوگ 13;اس كا پيش خيمہ14

مجاہدين :1انكى اخروى بھلائي 9;انكى اخروى پاداش 15; انكى دنيوى بھلائي 9; انكى كاميابى 12

منافقين :انكا جہاد سے گريز كرنا 4; انكى ذلت 1; انكى سستى 4; انكى محروميت 13;صدر اسلام كے منافقين كى تشخيص كا ذريعہ 6

مومنين :انكا جہاد 1;انكا قوى حوصلہ 4; انكا مالى جہاد 1; انكى اخروى بھلائي 9;انكى اخروى پاداش 15;انكى دنيوى بھلائي 9;انكى سوچ5; انكى كاميابى 12; انكے جہاد كا سرچشمہ 5;صدر اسلام كے مومنين كى تشخيص كا ذريعہ 6

نعمت :اس كا حاصل كرنا 11

آیت 89

( أَعَدَّ اللّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ )

اللہ نے ان كے لئے وہ باغات مہيا كئے ہيں جن كے نيچے نہريں جارى ہيں اور وہ انھيں ميں ہميشہ رہنے والے ہيں اور يہى بہت بڑى كاميابى ہے\_

1\_ باغات، جارى نہريں اور دائمى زندگى ، خدا تعالى كي طرف سے پيغمبر اكرم(ص) اور جہاد كرنے والے مومنين

كيلئے آمادہ \_اعدا لله لهم جنت تجرى من تحتها الانهار خالدين فيه

2\_ بہشت اورا س ميں ہميشہ رہنا ، جان و مال كے ساتھ جہاد كرنے كى پاداش ہے\_

اعدا لله لهم جنات تجرى من تحتها الانهار خالدين فيه

3\_ بہشت كے باغات متعدد ہيں اور ان ميں فراوان نہريں ہيں \_لهم جنات تجرى من تحتها الانهار

4\_ خير اور واقعى كاميابى ، بہشت اور اسكى دائمى زندگى كو پالينا ہے\_اولئك لهم الخيرات و اولئك هم المفلحون\_ اعدالله لهم جنات

5\_ انسان كو ايمان اور جہاد كى طرف ہدايت كرنے كيلئے اسكے حسن اور دائمى زندگى كى طرف تمايل سے استفادہ كرنا لازمى اور شائستہ امر ہے\_جاهدوا باموالهم ... اعدالله لهم جنات تجرى من تحتها الانهار

6\_ انسان كى ہدايت اور اسے اقدار كى طرف راہنمائي كرنے كيلئے اسكے فطرى تمايلات سے استفادہ كرنا اچھا ہے\_

اعدا لله لهم جنات تجرى من تحتها الانهار

7\_ ہميشہ رہنے والى بہشت اور اسكى نعمتوں كى دستيابى ، عظيم كا ميابى ہے\_ذلك الفوز العظيم

آنحضرت(ص) :آپ بہشت ميں 1

انسان :اسكے تمايلات سے استفادہ كرنا 5،6

بہشت :اس كا خير ہونا 4;اسكى نعمتيں 1،3،7; اسكى نہريں 1،3;اسكے اسباب 2; اسكے باغات 3; اس ميں ہميشہ رہنا 1،2

بہشتى لوگ:1

تمايلات:حسن كى طرف تمايل 5;ہميشہ رہنے كى طرف تمايل 5

جہاد:اسكى پاداش 2; جہاد مالى كى پاداش 2

خير:اسكے موارد 4

زندگى :دائمى زندگى 1; دائمى زندگى كا خير ہونا 4; دائمى زندگى كے اسباب 2

كاميابى :اسكے موارد 4;عظيم كاميابى 7

مجاہدين :مجاہدين بہشت ميں 1

مومنين :مومنين بہشت ميں 1

ہدايت :اسكى روش 5،6

آیت 90

( وَجَاء الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ )

اور آپ كے پاى ديہاتى معذرت كرنے والے بھى آگئے كہ انھيں بھى گھر بيٹھنے كى اجازت دے دى جائے اور وہ بھى بيٹھ رہى جنھوں نے خدا ورسول سے غلط بيانى كى تھى تو عنقريب ان ميں كے كافروں پر بھى دردناك عذاب نازل ہوگا\_

1\_ بعض معذور باديہ نشينوں كا جنگ ميں شركت نہ كرنے كيلئے اجازت طلب كرنا\_

و جاء المعذرون من الاعراب ليؤذن لهم

''اعراب '' اسم جمع ہے كہ جس كا معنى ہے باديہ نشين لوگ \_'' معذرون '' ہو سكتا ہے باب تفعيل كا اسم فاعل ہو يعنى وہ لوگ جو كوتاہى كرتے ہوئے جہاد ميں شركت نہيں كرتے اور پھر جھوٹے عذر پيش كرتے ہيں \_اور ہو سكتا ہے باب افتعال كا اسم فاعل ہو كہ جو اصل ميں ''معتذرون '' تھا اور تاء افتعال اور '' ذ'' كے قريب المخرج ہونے كى وجہ سے تاء ذال ہو كر ذال ميں ادغام ہوگئي يعنى وہ لوگ جو صحيح عذر ركھتے ہيں \_

مندر جہ بالا نكتہ دوسرے احتمال كى بنا پر ہے\_

2\_ جنگ تبوك ميں شركت كرنے كيلئے سب مسلمانوں كو آمادہ ہونے كا حكم \_و جاء المعذرون من الاعراب

باديہ نشينوں كا بھى عذر پيش كرنے كيلئے پيغمبر(ص) كے پاس آنا جہاد كے سب پر واجب ہونے اور سب كے اس كيلئے آمادہ ہونے پر دلالت كرتا ہے \_ قابل ذكر ہے كہ يہ آيات مفسرين كے بقول ،جنگ تبوك كے بارے ميں ہيں \_

3\_ بعض باديہ نشينوں كا جنگ ميں شركت نہ كرنے كيلئے بہانے بنانا \_و جاء المعذرون من الاعراب

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''معذورن '' باب تفعيل كا اسم فاعل ہو \_

4\_ حقيقى مومنين ، پيغمبر(ص) اور اسلامى معاشرے كے رہبر كى طرف سے صادر ہونے والے دينى اور اجتماعى احكام كى حرمت كے محافظ ہوتے ہيں \_وجاء المعذورن ... ليؤذن لهم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''معذرون'' سے مراد وہ لوگ ہوں جو صحيح عذر ركھتے ہيں اس كے باوجود انہوں نے خودسے جہاد كو ترك نہيں كيا بلكہ پيغمبر(ص) كے پاس آكر اپنا عذر پيش كرتے ہيں تا كہ آپ(ص) سے باقاعدہ اجازت لے سكيں \_

5\_ خدا تعالى كى طرف سے ان لوگوں كى توبيخ جنہوں نے جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے كيلئے اجازت بھى طلب نہيں كي\_

و جاء المعذرون ... وقعد الذين كذبو

''قعد'' اور '' جاء المعذرون '' كے ايك دوسرے كے مقابلے ميں آنے سے پتا چلتا ہے كہ دوسرے گروہ سے مراد دہ لوگ ہيں جنہوں نے بغير كسى عذر اور وجہ كے اور اجازت لئے بغير جنگ ميں شركت نہيں كي\_

6\_ صحيح عذر كے بغير مسلمانوں كا جنگ ميں شركت نہ كرنا ان كے خدا و رسول پر ايمان كے جھوٹے ہونے كى علامت ہے\_و قعد الذين كذبوا الله و رسوله

7\_ انسان كى عملى كا ركردگى اسكے خدا و رسول پر ايمان لانے اور نہ لانے كى علامت ہے\_و قعد الذين كذبوا الله و رسوله

خدا تعالى كا جنگ سے گريز كرنے والوں كے عمل كو انكے جھوٹے ايمان كا نتيجہ قرار دينا مندرجہ بالا نكتے پر دلالت كرتا ہے\_

8\_ ميدان جہاد ميں سچے مومنين اور بے ايمان منافقين ممتاز ہوتے ہيں \_و قعد الذين كذبوا الله و رسوله

9\_ دردناك عذاب ، جنگ سے گريز كرنے والوں كى سزا \_سيصيب الذين ... عذاب اليم

10 \_ كفار اور جنگ سے گريز كرنے والوں كا عذاب اور سزا نزديك ہے نہ زيادہ دور \_

سيصيب الذين كفروا منهم عذاب اليم

سوف كى جگہ'' سين '' كا استعمال ہو سكتا ہے مندرجہ بالا نكتے كى طرف اشارہ ہو \_

آنحضرت(ص) :آپ كے اوامر 4

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1،2

ايمان :

اسكى نشانياں 7 ; جھوٹے ايمان كى نشانياں 6;

باد يہ نشين لوگ :ان كا اجازت طلب كرنا 1; ان كے بہانے3;يہ اور جہاد 1،3

جہاد:اس سے گريز كرنے والوں كى سزا كا نزديك ہونا 10;اس سے گريز كے آثار 6; اس سے معذور لوگ 1;اسكے آثار 8

خدا تعالى :اسكى طرف سے مذمت 5

دين :اسكے محافظ 4

عذاب :دردناك عذاب 9; عذاب كے درجے 9

عمل :اسكے آثار 7

غزوہ تبوك :اس سے گريز كرنے والوں كى سزا 9; اس سے گريز كرنے والوں كى مذمت 5; اس كا قصہ 2; اس كيلئے سب كو تيار كرنا 2;

كفار:انكى تشخيص كا پيش خيمہ 8; انكى سزا كا نزديك ہونا 10

مومنين :انكى تشخيص كا پيش خيمہ 8; ان كى خصوصيات 4

آیت 91

( لَّيْسَ عَلَى الضُّعَفَاء وَلاَ عَلَى الْمَرْضَى وَلاَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُواْ لِلّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِن سَبِيلٍ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ )

جو لوگ كمزور ہيں يا بيامار ہيں يا انكے پاس راہ خدا ميں اخلاص ركھتے ہوں كہ نيك كردار لوگوں پر كوئي الزام نہيں ہوتا اور اللہ بہت بخشنے والا مہربان ہے\_

1\_ كمزور ، بيمار اور جنگى وسائل و اخراجات سے محروم لوگ جنگ ميں شركت كرنے سے معاف ہيں ، انہيں اس كا گناہ نہيں ہوگا \_ليس على الضعفاء ... حرج

2\_ قدرت ، شرعى ذمہ دارى كى شرط ہے\_

ليس على الضعفاء ... حرج

3\_ جہاد پر جانے كى صورت ميں گھر كے ضرورى اخراجات ادا نہ كرسكنا، جنگ سے معاف ہونے كاسبب ہے\_

و لا على الذين لا يجدون ما ينفقون حرج

''ينفقون'' ميں انفاق سے مراد ہو سكتا ہے ان زير كفالت افراد پر انفاق ہو كہ جن كا نفقہ واجب ہے \_

4\_ اسلامى احكام ميں حرجى حكم ( مشقت آور ) كا وجود نہيں ہے\_ليس على الضعفاء ...حرج

5\_ تہى دست لوگ، مالى جہاد سے معاف ہيں \_و لا على الذين لايجدون ما ينفقون حرج

سابقہ آيات ميں جان و مال كے ساتھ جہاد كى بات ہوئي تھى لذا اس آيت ميں ہو سكتا ہے مريضوں اور كمزور لوگوں كو جانى جہاد سے معافى دى گئي ہو اور تہى دستوں كو مالى جہاد سے\_

6\_ اسلام ،ناتوانى ، دشوارى اور زندگى كى مختلف مشكلات كے مقابلے ميں آسان اور نرم ہو جانے والا دين ہے\_

ليس على الضعفاء و لا على المرضى و لا على الذين لا يجدون ما ينفقون حرج

7\_ جنگ سے معاف لوگوں كيلئے ضرورى ہے كہ وہ محاذ جنگ سے پيچھے رہتے ہوئے مجاہدين كے حامى اورخدا و رسول كے خير خواہ ہوں \_ليس على الضعفاء ... اذا نصحوا لله و رسوله

8\_ خدا تعالى كى طرف سے انسان كے عذر كا قبول كيا جانا اسكے خلوص اور حسن نيت كے ساتھ مشروط ہے\_

ليس على ... حرج اذا نصحوا لله و رسوله

9\_ مومنين كيلئے ضرورى ہے كہ وہ دين ، پيغمبر(ص) اور رہبر الہى كيلئے خير خواہ ہوں \_اذا نصحوا لله و رسوله

10 \_ دين اور رہبر الہى كيلئے خير خواہ ہونا ،ساقط نہ ہونے والى اور سب كى ذمہ دارى ہے\_

ليس على الضعفائ ... اذا نصحوا لله و رسوله

مندرجہ بالا نكتہ اس بات سے حاصل ہوتا ہے كہ كمزور ، بيمار اور تہى دست لوگوں سے جہاد ساقط ہے ليكن نصح( خير خواہى ) ساقط نہيں ہے\_

11\_ خدا و رسول كے خير خواہ محسنين ميں سے ہيں \_اذا نصحوا لله و رسوله ما على المحسنين من سبيل

12\_ معذور اور جہاد سے معاف لوگ اگر خير خواہ ہوں اور حسن نيت ركھتے ہوں تو محسنين ميں سے ہيں \_

ليس على الضعفاء ... اذا نصحوا لله و رسوله ما على المحسنين من سبيل

3 1\_ جہاد سے معذور لوگ ، دين اور اسلامى معاشرہ كے رہبر كے خير خواہ ہونے كى صورت ميں عذاب اور جنگ سے گريز كرنے كى سزا سے محفوظ ہيں \_الذين كفروا منهم عذاب اليم ... ما على المحسنين من سبيل

14\_ جہاد سے معاف لوگ اگر حسن نيت ركھتے ہوں اور خير خواہ ہوں تو انہيں معاشرہ ميں كوئي خطر ہ نہيں ہونا چاہيے\_

ليس على الضعفاء ... اذا نصحوا لله و رسوله ما على المحسنين من سبيل

15\_ انسان كے اعمال كے حسن و قبح اور انكى قدر و قيمت ميں اسكے ہدف اور نيت كا كردار \_

اذا نصحوا ... ما على المحسنين من سبيل

16\_ جہادسے معاف ہونے كيلئے مومنين كے عذر كا قبول ہو جانا رحمت الہى اور اسكى بخشش كا جلوہ ہے\_

ليس على الضعفاء ... و الله غفور رحيم

17\_ تكليف حرجى ( مشقت آور حكم ) كا اٹھالينا اور قاعدہ احسان كا وضع كرنا بندوں كيلئے خدا تعالى كى رحمت اور بخشش كا جلوہ ہے\_ما على المحسنين من سبيل و الله غفور رحيم

18\_ جہاد سے معاف لوگ معذور ہونے كے باوجود خدا تعالى كى رحمت اور بخشش كے محتاج ہيں \_

ليس على الضعفاء ... و الله غفور رحيم

19\_ خدا تعالى غفور ( بخشنے والا) اور رحيم ( مہربان ) ہے\_و الله غفور رحيم

20\_ امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے: ''شفا عتنا لاهل الكبائر من شيعتنا واما التائبون فان الله عزّوجل يقول ''ما على المحسنين من سبيل '' ہمارى شفاعت ان شيعوں كيلئے ہے جوگناہان كبيرہ كے مرتكب ہوئے ہوں ليكن جنہوں نے توبہ كر لى ہو تو خدا تعالى فرماتا ہے محسنين كے خلاف( كاروائي كى ) كوئي گنجائش نہيں ہے\_(1)

21\_ امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ (ع) نے فرمايا: ''ان الله يحتج على العباد بما آتا هم و عرّفهم ...وما امروا الا بدون سعتهم ... وكل شيئي لا يسعون له فهو موضوع عنهم ...ثم تلا ''ليس على الضعفاء ولا على المرضى ولا على الذين

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)من لا يحضرہ الفقيہ ج 3 ص 376 باب 179 ح 34نور الثقلين ج 2 ص 252 ح 271\_

لا يجدون ما ينفقون حرج '' ...بيشك خدا تعالى بندوں كے خلاف اس چيز كو حجت بنائے گا جو اس نے انہيں عطا فرمائي ہے اور اس معرفت كے ذريعے جو اس نے ا نہيں دے ركھى ہے ... اور انہيں صرف وہ ذمہ دارى سو نپى گئي ہے جو انكى طاقت اور تو ان سے كمتر ہو ... اور جو ذمہ دارى انكى تو ان ميں نہ ہووہ اٹھا لى گئي ہے ... پھر امام عليہ السلام نے يہ آيت شريفہ تلاوت فرمائي ''كمزور ، بيمار اور ان لوگوں كيلئے جو ( جہاد كيلئے ) كچھ نہيں ركھتے كوئي حرج نہيں ہے ...(1)

آنحضرت (ص) :آپ(ص) كے خير خواہ لوگ11;\_ آپ(ص) كيلئے خير خواہ ہونا 7،9

احكام ،1،3،5

اخلاص :اسكے آثار 8

اسلام :اس كا آسان ہونا 6;اس كا نرم ہونا 6; اسكى خصوصيات 4،6

اسما و صفات:رحيم 19; غفور 19

ائمہ(ع) :انكى شفاعت 20

بيمار لوگ :انكا معذور ہونا 1

جہاد:اس سے گريز كى سزا 13; اس سے معذو ر لوگ 1 ، 21;اس سے معذور لوگوں كا خير خواہ ہونا 12،13;اس سے معذور لوگوں كا محفوظ ہونا 14;اس سے معذور لوگوں كى بخشش 18;اس سے معذور لوگوں كى حسن نيت 12;ا س سے معذور لوگوں كى ذمہ دارى 7; اس سے معذور ہونے كے عوامل 3; اسكے احكام 1،3،5،21; جہاد مالى سے معذور لوگ 5

حسن نيت:اسكے آثار 12،14

خداتعالى :اسكى بخشش 18; اسكى بخشش كى نشانياں 16،17 ; اسكى رحمت كى نشانياں 16،17

خير خواہ لوگ:خدا كيلئے خيرخواہ لوگ 11

خير خواہى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 1 ص 165 ح 4\_ نور الثقلين ج 2 ص 52 2 ح 270\_

اسكے آثار 12،13،14; خدا كيلئے خير خواہى 7

دين :اس كيلئے خير خواہي9، 10، 13

دينى راہنما:ان كيلئے خير خواہى 9،10،13

روايت :20،21

سزا :اس سے معاف ہونے كے موارد 13

شرعى ذمہ داري:اس كا سب كيلئے ہونا 10;اسكے اٹھنے كے عوامل 3; اس كے شرائط 2; اس ميں قدرت 2،12 حرج والى شرعى ذمہ دارى كا اٹھا يا جانا 17

شفاعت :اسكى شرائط 20

ضروريات :بخشش كى ضرورت 18; رحمت كى ضرورت 18

عمل :پسنديدہ عمل كا معيار 15; ناپسنديدہ عمل كا معيار 15

فقر :اسكے آثار 5

فقرا :انكا معذور ہونا 1

فقہى قواعد :قاعدہ احسان 17; قاعدہ نفى عسر و حرج 4،17،21

فيملي:اس كے اخراجات سے عاجز ہونا 3

قيمت گذارى :اس كا معيار 15

كمزور لوگ :انكا معذور ہونا 1

مجاہدين:انكى حمايت7

محرك :اسكے آثار 15محسنين 11، 12انكى بخشش 20

مكلف لوگ :ان كے عذر كے قبول ہونے كے شرائط 8

مومنين :ان كى ذمہ دارى 9;ان كے عذر كا قبول ہونا 16

نيت:اسكے آثار 15

آیت 92

( وَلاَ عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لاَ أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّواْ وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَناً أَلاَّ يَجِدُواْ مَا يُنفِقُونَ )

اور ان پر بھى كوئي الزام نہيں ہے جو آپ كے پاس آئے كہ انھيں بھى سوارى پر لے ليجئے اور آپ ہى نے كہہ ديا كہ ہمارے پا س سوارى كا انتظام نہيں ہے اور وہ آپ كے پاس سے اس عالم ميں پلٹے كہ ان كى آنكھوں سے آنسو جارى تھے اور انھيں اس بات كا رنج تھا كہ ان كے پاس راہ خدا ميں خرچ كرنے لئے كچھ نہيں ہے\_

1\_ تہى دست اور جنگى سازو سامان سے محروم مومنين جنگ سے معذور اور معاف ہيں \_ولا على الذين اذاما اتوك لتحملهم

2\_ صدر اسلام ميں جنگى سازو سامان كا تيار كرنا خود مجاہدين كے ذمے ہوتا تھا \_قلت لا اجد ما احملكم عليه

3\_ بعض تہى دست مومنين كا جنگى ساز وسامان دريافت كرنے اور جہاد ميں شركت كيلئے پيغمبر(ص) كے پاس آنا\_

الذين اذا ما اتوك لتحملهم قلت لا اجد ما احملكم عليه

4\_ جنگ تبوك ميں رضا كارانہ شركت كرنے والوں كو جنگى ساز و ساان فراہم كرنے كيلئے پيغمبر اكرم(ص) كے پاس وسائل كى محدوديت \_قلت لا اجد ما احملكم عليه

5\_ صدراسلام ميں مسلمانوں كى بہت كمزور مالى قوت\_ولا على الذين اذا ما اتوك لتحملهم قلت لا اجد ما احملكم عليه

6\_ جنگ كيلئے آمادہ مجاہدين ميں سے بعض كا، جہاد كا انتہائي شوق ركھنے كے باوجود جنگى وسائل (سوارى و غيرہ )كے نہ ہونے كى وجہ سے جنگ تبوك ميں شركت سے محروم ہونا\_تولوا و اعينهم تفيض من الدمع حزناً الا يجدوا ما ينفقون

7\_ تہى دست مومنين كا جنگ تبوك ميں شركت سے ناتوان ہونے اور جہاد كے فيض سے محروم ہونے كى وجہ سے شديد غم اور گريہ و زارى \_و اعينهم تفيض من الدمع حزنا

8\_ مدينہ اور تبوك كے ميدان جنگ كے درميان لمبى مسافت \_\*قلت لا اجد ما احملكم عليه

ہوسكتا ہے '' احملكم '' سے مراد ہر قسم كا جنگى ساز وسامان نہ ہو بلكہ صرف سوارى ہو كہ اس صورت ميں جنگ ميں پيدل جانے كا ممكن نہ ہونا لمبى مسافت كى وجہ سے ہوگا\_

9\_ خداتعالى كى طرف سے ان تہى دست اور جہاد كا شوق ركھنے والوں كى دلجوئي جو اسكے وسائل آمادہ كرنے سے عاجز ہيں \_

ولا على الذين اذا ما اتوك لتحملهم

اس گروہ كو الگ طور پر ذكر كرنا، جبكہ گذشتہ آيت ميں بصورت كلى اسكى طرف اشارہ ہوچكا ہے ، اسكى خصوصيت اور خداتعالى كى طرف سے اسكى دلجوئي پر دلالت كرتا ہے\_

10\_جہاد كا شوق اور اس ميں شركت كى آرزو مومنين كيلئے بڑى قدر و قيمت كى حامل ہے \_

ولا على الذين اذامااتوك لتحملهم قلت لا اجد ما احملكم عليه

مندرجہ بالانكتہ اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ خداتعالى نے اس گروہ كو اسكے جہاد كيلئے انتہائي شوق ركھنے كى وجہ سے خاص طور پر ذكر فرمايا ہے \_

11\_ سپاہ اسلام كے امور كے ذمہ دار اور ان كو چلانے والے پيغمبراكرم(ص) تھے \_اتوك لتحملهم قلت لا اجد

چونكہ مومنين جہاد كے مختلف مسائل كيلئے پيغمبر(ص) كى طرف رجوع كرتے تھے اس سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے \_

12\_ حسن بصرى كہتے ہيں پيغمبر(ص) نے فرمايا :''لقد خلفتم با لمدينه اقواما ما انفقتم من نفقة ولا قطعتم وادياً ولا نلتم من عدوّ ليلا الا و قد شركو كم فى الاجر ثم قرء ''ولا على الذين اذا ما اتوك ...''، يقيناً تم لوگ ايسے گروہوں كو مدينے ميں چھوڑ كرآئے ہو كہ تم نے جس چيز كو بھى ( جنگ ،) كيلئے خرچ كيا ہے اور جو بھى وادى تم نے عبور كى ہے اورتم نے دشمن كوجو بھى آسيب پہنچا ہے اسكے اجر ميں وہ تمہارے ساتھ شريك ہيں پھر آپ نے اس آيت شريفہ كى

تلاوت فرمائي اور ''نيز ان لوگوں كيلئے بھى كوئي حرج نہيں ہے جو تيرے پاس اس غرض سے آئے كہ تو انہيں سوار كرے (اور جہاد كيلئے بھيجے) اور جب تو نے كہا ميرے پاس سوارى نہيں ہے كہ تمہيں سوار كرسكوں تو اس حالت ميں واپس پلٹے كہ جنگ كيلئے كچھ خرچ نہ كرسكنے كى وجہ سے انكى آنكھوں سے آنسوؤں كا سيلاب جارى تھا''\_(1)

آرزو :جہاد كى آروز كى قدر و قيمت 10

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 3،4،6،7

جہاد:اس سے محروم رہنا 7; اس سے معذور لوگ 1،12;اس سے معذور لوگوں كى دلجوئي 9;اسكے احكام 1،12; اسكے انتظامات كى ذمہ دارى 2;جہاد صدر اسلام ميں 2

خدا تعالى :اسكا دلجوئي كرنا 9

روايت 12

شوق:شوق جہاد كى قدر و قيمت 10

غزوہ تبوك:اس سے محروميت 7; اس سے معذور لوگوں كا شوق 6; اس سے معذور لوگوں كا غم و اندوہ 7;اس سے معذور لوگوں كا گريہ 7; اس كا قصہ 4،6; اس ميں جنگى وسائل كا محدور ہونا 4

مجاہدين :انكى ذمہ دارى 2; فقير مجاہدين اور غزوہ تبوك 6; فقير مجاہدين كى دلجوئي 9

محمد(ص) :آپ(ص) اور غزوہ تبوك 4; آپ(ص) كى ذمہ دارى 11آپ (ص) كى كمان 11

مدينہ :مدينہ سے تبوك كا فاصلہ 8

مسلمان لوگ :صدر اسلام كے مسلمانوں كا فقر 5

مومنين :انكى اقدار 10; فقير مومنين اور جہاد 1; فقير مومنين اور حضرت محمد (ص) 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنثور ج 4 ص 263\_

آیت 93

( إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاء رَضُواْ بِأَن يَكُونُواْ مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ )

الزام ان لوگوں پر ہے جو غنى اور مالدار ہو كر بھى اجازت طلب كرتے ہيں اور جاہتے ہيں كہ پسماندہ لوگوں ميں شامل ہو جائيں اور خدا نے ان كے ولوں پر مہر لگادى ہے اور اب كچھ جاننے والے نہيں ہيں \_

1\_ جہاد سے گريز كرنے كا گناہ اور سزا صرف ان لوگوں كو ہے جو توانمندى كے باوجود اس سے روگردانى كرتے ہيں \_

انماالسبيل على الذين يستئذنونك و هم اغنياء

2\_ بعض بڑے اور توانمند لوگوں كى طرف سے پيغمبر اكرم (ص) سے اجازت ليكر جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے كى كوشش\_الذين يستئذنونك و هم اغنياء

3\_ توانمند اور بڑے لوگوں كا جنگ سے گريز كرنے كيلئے عاجز افراد كے برابر ہونے كى ذلت كو قبول كرنا\_

و هم اغنياء رضوا بان يكونوا مع الخوالف

4\_ خدا تعالى كى طرف سے صدر اسلام كے ان اغنياء اور قدرتمند افراد كى تحقير اور مذمت جو جہاد سے روگردانى كرتے تھے\_

انما السبيل على الذين ... و هم اغنياء رضوابان يكونوا مع الخوالف

5\_ دولت و ثروت اور توانمندى ،انسان كے جہاد سے روگردانى كرنے ، ذلت كو قبول كرنے اور آرام طلبى كا سبب ہے\_\*يستئذنونك و هم اغنياء

6\_ خدا تعالى كى طرف سے جہاد كا شوق ركھنے والے تہى دست افراد كى دلجوئي كے مقابلے ميں جنگ سے گريز كرنے والے ثروت مند لوگوں كى مذمت \_و لا على الذين اذا ... انما السبيل على الذين

7\_ جہاد سے گريز اور ذلت كو قبول كرنے والوں كے دلوں پر مہريں لگى ہوئي ہيں \_

رضوابان يكونوا مع الخوالف و طبع الله على قلوبهم

8\_ جہاد والى ذمہ دارى سے گريز كرنے كا گناہ انسان كے دل پر مہر لگنے كاپيش خيمہ ہے\_

رضوابان يكونوا مع الخوالف و طبع الله على قلو بهم

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بناء پر ہے كہ طبع قلب ( مہر لگنا ) منافقين كے خائنانہ اعمال كا معلول ہونہ اسكى علت\_

9\_ گناہ اور جہادسے گريز كے نتيجے ميں انسان كے دل پر مہر لگ جانا اسكے حقائق كى صحيح شناخت سے عاجز ہو جانے كا سبب ہے\_و طبع الله على قلوبهم فهم لا يعلمون

10\_ جہاد سے گريز كرنے والے توانمند افراد حق كو قبول نہ كرنے كى خصلت ميں گرفتار ہو جاتے ہيں \_

الذين يستئذنونك و هم اغنيائ ... طبع الله على قلوبهم فهم لا يعلمون

11\_ قدروقيمت كا غلط اندازہ لگانا اور عاجزافراد كى ہمنشينى كوجہاد ميں شركت كرنے پر ترجيح دينا جہالت اور بے سمجھى كا نتيجہ ہے\_رضوابان يكونوا مع الخوالف و طبع الله على قلوبهم فهم لا يعلمون

مندرجہ بالا نكتہ ا س بنا پر ہے كہ دل پر مہر لگنا اور عدم علم، جہاد سے گريز كرنے والوں كے موقف كا عامل ہو \_

12\_ معاشرے ميں دوسروں كى نسبت قدرت مند لوگوں پر زيادہ ذمہ دارى عائد ہوتى ہے\_يستئذنونك و هم اغنياء

چونكہ جہاد سے گريز كرنے والوں كى ان كے توانمند ہونے كى وجہ سے مذمت كى گئي ہے اوروہ اس وجہ سے مورد مواخذہ قرار پائے ہيں ،اس سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہو تا ہے\_

13\_ علم و معرفت كا بارگاہ الہى ميں قدر و قيمت ركھنا اور انسان كى بلندى مرتبہ كا معيار ہونا\_فهم لا يعلمون

آرام طلبى :اس كا پيش خيمہ5

اقدار :ان كا معيار 13

ثروت :اس كے آثار 5

ثروتمند لوگ :انكى ذمہ دارى 12;ثروتمند لوگ اور غزوہ تبوك 2;گريز كرنے والے ثروت مند لوگ 1،10; گريز كرنے والے ثروتمند لوگوں كى تحقير 4; گريز كرنے والے ثردتمند لوگوں كى ذلت 3; گريز كرنے والے ثروتمند لوگوں كى مذمت 4،6

جہاد:اس سے گريز كرنے كا پيش خيمہ 5; اس سے گريز كرنے كا گناہ 1،8; اس سے گريز كرنے كى سزا 1;اس سے گريز كرنے كے آثار 8،9; اس سے گريز كرنے والوں كا حق كو قبول نہ كرنا 10;اس سے گريز كرنے والوں كى تحقير 4; اس سے گريز كرنے والوں كى ذلت 3،7; اس سے گريز كرنے والوں كے دلوں پر مہر لگنا 7;اس سے معذور لوگوں كى ہمنشيني11; اس كا شوق ركھنے والوں كى دلجوئي 6;

جہالت :اسكے آثار 11

خدا تعالى :اس كا دلجوئي كرنا 6; اسكى طرف سے مذمت 4،6

دل :اس پر مہر لگنے كا پيش خيمہ 8،9;اس پر مہر لگنے كے آثار 9

ذلت:اس كا پيش خيمہ5

شناخت :اسكے موانع 9

عقل:بے عقلى كے آثار 11

علم :اسكى قدر و قيمت 13

غزوہ تبوك :اس سے گريز كرنے والے اور حضرت محمد (ص) 2

قدر وقيمت كا اندازہ لگانا :قدر و قيمت كا غلط اندازہ لگانے كے عوامل 11

گناہ :اسكے آثار 8،9

آیت 94

( يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُل لاَّ تَعْتَذِرُواْ لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ )

يہ تخلف كرنے والے منافقين تم لوگوں كى واپسى پرطرح طرح كے عذر بيان كريں گے تو آپ كہہ ديجئے كہ تم لوگ عذر نہ بيان كرو ہم تصديق كرنے والے نہيں ہيں اللہ نے ہميں تمھارے حالات بتادئے ہيں \_وہ يقينا تمھارے اعمال كو ديكھ رہا ہے اور رسول بھى ديكھ رہا ہے اس كے بعد تم حاضر و غيب كے عالم خدا كى بارگاہ ميں واپس كئے جاؤگے اور وہ تمھيں تمھارے اعمال سے باخبر كرے گا \_

1\_ خدا تعالى كا خبر دينا كہ جنگ سے گريز كرنے والے قدرتمند لوگ ، جنگ تبوك سے مومنين كى واپسى پر بہانے تراشيں گے\_يعتذرون اليكم اذا رجعتم اليهم

2\_ صدر اسلام كے مومنين كو جنگ تبوك سے گريز كرنے والے توانمند افراد كو مسترد كرنے اور ان كے بہانوں كو بے اثر شمار كرنے كا حكم \_قل لا تعتذروا لن نؤمن لكم

3\_ خدا تعالى چاہتا ہے كہ مومنين اور انكا رہبر ، جہاد سے گريز كرنے والے توانمند لوگوں كے بہانوں پر اعتماد نہ كريں \_

قل لا تعتذورا لن نؤمن لكم

4\_ پيغمبر اكرم(ص) كا و حى كے ذريعے مستقبل اور غيبى امور سے مطلع ہونا \_يعتذرون اليكم اذا رجعتم

5\_ منافقين كى خيانتوں اور دغابازيوں كے ايك گوشے پر توجہ كا لازمہ يہ ہے كہ كبھى بھى ان پر اعتماد نہ كيا جائے\_

لن نؤمن لكم قد نبا نا الله من اخباركم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' من اخباركم '' ميں ''من'' تبعيض كيلئے ہو اور '' لن نؤمن '' ميں '' لن '' ابدى نفى كيلئے ہو \_

6\_( جہاد و غيرہ جيسے) اجتماعى فرائض سے تخلف كرنے والوں كے مقابلے ميں موقف اختيار كرنا پيغمبر(ص) اور اسلامى معاشرے كے رہبر كى ذمہ دارى ہے\_يعتذرون اليكم ... قل لا تعتذرو

مندرجہ بالا نكتہ اس بات سے حاصل ہوتا ہے كہ پہلے سب مومنين كو مخاطب كيا گيا ہے ليكن موقف كے اعلان كى ذمہ دارى صرف پيغمبر اكرم(ص) - كو سونپى گئي ہے\_

7\_ جہاد سے گريز كرنے والوں كيلئے توبہ كے دروازے كا كھلا ہونا، باوجود اس كے كہ مومنين كو ان كے عذر قبول نہ كرنے كا حكم ہے\_\*لن نؤمن لكم ... و سيرى الله عملكم و رسوله

ہو سكتا ہے جملہ '' سيرى اللہ ...'' اس جہت كو بيان كرنے كيلئے ہو كہ اگر چہ مومنين كو جہاد سے گريز كرنے والوں كے بہانوں پر توجہ نہيں دينى چاہيے ليكن اس كا مطلب يہ نہيں ہے كہ ان كيلئے توبہ كا اب كوئي راستہ نہيں ہے بلكہ انكى توبہ كا دارو مدار ان كى آئندہ كى كار كردگى پر ہے كہ جس پر خدا و پيغمبر(ص) ناظر ہوں گے\_

8\_ انسان كا عمل اسكے باطن اور ايمان كى حقيقت كو واضح كرتا ہے\_و سيرى الله عملكم و رسوله

اس آيت كريمہ سے پتا چلتا ہے كہ لوگوں كے زبانى دعووں كا كوئي اثر نہيں ہے اور جس چيز پر فيصلے كا دارو مدار ہے وہ انكى آئندہ كى كاركردگى ہے كہ جس پر خدا و رسول(ص) ناظر ہوں گے \_

9\_ خدا تعالى كا خبر دينا كہ جنگ تبوك سے گريز كرنے والوں كے عذر بے بنياد ہيں كيونكہ آئندہ بھى انكى يہى حالت اور جنگ سے گريز جارى رہے گا \_قل لا تعتذروا لن نؤمن لكم ... سيرى الله عملكم

ہو سكتا ہے جملہ '' سيرى اللہ ... '' گريز كرنے والوں كے عذر كے قبول نہ ہونے كى علت كا بيان ہو يعنى مستقبل ميں انكى منفى كاركردگى انكى معذرت كے نادرست ہونے كى بہترين دليل ہوگى \_

10 \_ خدا تعالى كى طرف سے جہاد سے گريز كرنے والے توانمند افراد كو ان كے اس گريز كے جارى رہنے كى صورت ميں مزيد رسوائي كے امكان كى دھمكى \_

و سيرى الله عملكم و رسوله

ہو سكتا ہے جملہ '' سيرى الله عملكم و رسوله '' جنگ سے گريز كرنے والوں كو مستقبل ميں انكى اس غلط روش سے باز ركھنے كيلئے تنبيہ ہو \_

11\_ اسلامى نظام كے رہبر كيلئے، منافقين اور اجتماعى ذمہ داريوں سے گريز كرنے والے عناصر كى سرگرميوں پر كڑى نظر ركھنا ضرورى ہے\_و سيرى الله عملكم و رسوله

نظارت كا خدا و رسول كے ساتھ مختص ہونا ،باوجود اس كے كہ گريز كرنے والوں كى سرگرميوں كو سب لوگ ديكھيں گے ، شايد اس وجہ سے ہو كہ انكى نظارت كا ان كے ساتھ عملى سلوك كرنے ميں بنيادى كردار ہے\_

قابل ذكر ہے كہ مندرجہ بالا نكتہ '' رسولہ'' سے الغاء خصوصيت كرنے اور اسے پيغمبر (ص) كے اجتماعى مقام تك تعميم دينے كى بنا پر ہے\_

12\_ پيغمبراكرم (ص) كا وحى اور ہدايت الہى كے سائے ميں گريز كرنے والوں كے پوشيدہ اعمال سے آگاہ ہونا \_

و سيرى الله عملكم و رسوله

نظارت اور ديكھنے كا صرف خدا و رسول كى طرف منسوب ہونا بتاتاہے كہ ممكن ہے گريز كرنے والوں كے اعمال دوسروں پر مخفى رہيں \_

قابل ذكر ہے كہ '' اللہ '' اور '' رسولہ'' كے در ميان '' عملكم '' كا فاصلہ ، ہو سكتا ہے اس بات كى طرف اشارہ كرنے كيلئے ہو كہ پيغمبر (ص) كا علم خدا تعالى كے علم كے طول ميں ہے اور اس كا پر تو ہے\_

13\_ انسان كا اس بات كى طرف متوجہ ہونا كہ اسكے اعمال خدا و رسول كى زير نگرانى ہيں اسے گريز كرنے اور غلط روش سے بچاتا ہے\_و سيرى الله عملكم و رسوله

خدا و رسول كى نگرانى كى ياد دہانى ظاہرا گريز كرنے والوں كو انحراف اور غلط روش سے دور كرنے كيلئے ہے\_

14\_ جزيرة العرب ميں دين كى حكمرانى كى بنيادوں كو مزيد محكم كرنا جہاد اور جنگ تبوك ميں مومنين كى كاميابى كے سائے ميں ہے\_يعتذرون اليك اذا رجعتم اليهم

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ يہ آيات جنگ تبوك كے بارے ميں ہيں كہ جس ميں مسلمانوں كو كاميابى ہوئي اور خدا تعالى كا يہ فرمانا كہ اس كامياب جنگ سے واپس پلٹنے پر جنگ سے گريز كرنے والے بہانے تلاش كريں گے كہا جاسكتا ہے كہ اسكى وجہ صرف ان كا اپنے اندر ذلت و كمزورى اور مومنين ميں قدرت و طاقت كا احساس كرنا تھا\_

15\_ آخر كار سب انسانوں كو جبراً اس خدا كى بارگاہ ميں پلٹنا ہے جو ظاہر و مخفى سے آگاہ ہے\_

ثم تردون الى عالم الغيب والشهادة\_

'' تردون'' كا مجہول لانا ہو سكتا ہے جبرى واپسى

كى طرف اشارہ ہو \_

16\_ بارگاہ خدا وندى ميں غيب و شہود اور مخفى و آشكار برابر ہيں \_عالم الغيب و الشهادة

17\_ انسان كا بارگاہ خداوندى ميں اپنى جبرى واپسى كى طرف متوجہ رہنا اس كيلئے ايك تنبيہ ہے\_

ثم تردون الى ... فينبئكم بما كنتم تعملون

18\_ خدا تعالى كى طرف سے گريز كرنے والوں اور منافقين كو رسوائي اور آخرت ميں ان كے اسرار كے افشاء ہونے كى دھمكى \_فينبئكم بما كنتم تعملون

19\_ انسان اپنى ہر حركت اور روش كا ذمہ دار اور قيامت كے دن اس كا جواب دہ ہے\_فينبئكم بما كنتم تعملون

20 \_ انسان كى دنياوى خلاف ورزيوں كا آخرت ميں ظاہر ہو جانا اس كيلئے دشوار اور ناخوشآيند ہے\_

فينبئكم بما كنتم تعملون

خدا تعالى كا اس چيز كى دھمكى دينا انسان كى اس سے پريشانى كا پتا ديتا ہے\_

21\_ قيامت ، انسان كے بارگاہ خدا ميں حاضر ہونے، اپنے سب كاموں سے آگاہ ہونے عدالت كے كٹہرے ميں كھڑے ہونے اور اس كے انجام كے معين ہونے كا دن \_ثم تردون الى عالم الغيب و الشهادة فينبئكم بما كنتم تعملون

22\_ امام صادق (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان '' عالم الغيب و الشهادة '' كے بارے ميں روايت كى گئي ہے : ''الغيب ما لم يكن والشهادة ما قد كان'' غيب وہ ہے جو معرض وجود ميں نہيں آيا اور شہادت وہ ہے جو وجود ميں آچكا ہے\_(1)

اجتماعى كنٹرول :اس كا ذمہ دار11;اسكے عوامل 13

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 14

افشا كرنا :آخرت ميں افشا كرنے كا سخت ہونا 20; آخرت ميں افشا كرنے كا ناخوشايند ہونا 20

انحراف :اسكے موانع 13

انسان :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)معانى الاخبار ص 146 ح 1\_ تفسير برہان ج 2 ص 151ح 1\_

اس كا انجام 15;اسكو تنبيہ 17;اسكى اخروى بازپرس 21; اسكى ذمہ دارى 19

ايمان :اسكى علامات 8

ثروتمند لوگ:گريز كرنے والے ثروتمند لوگوں كا عذر پيش كرنا 1،3;گريز كرنے والے ثروتمند لوگوں كو دھمكى 10 ; گريز كرنے والے ثروتمند لوگوں كى رسوائي 10

جزيرة العرب :اسكى تاريخ 14; اس ميں دين كى حكمرانى 14

جہاد :اس سے گريز كرنے والوں كا عذر پيش كرنا 3; اس سے گريز كرنے والوں كو دھمكى 10،18; اس سے گريز كرنے والوں كى اخروى رسوائي 18;اس سے گريز كرنے والوں كى توبہ كا قبول ہونا 7; اس سے گريز كرنے والوں كى رسوائي 10;اس سے گريز كرنے والوں كے رازوں كا افشاء كرنا 18;اس سے گريز كرنے والوں كے عذر كو مسترد كرنا 7

خدا تعالى :اس كا علم 17; اس كا علم غيب 16; اسكى دھمكياں 10،18; اسكى نظارت 13;اسكى ہدايت كے آثار 12; اسكے علم كى خصوصيات 16;اس كے نواہى 3

خدا تعالى كى طرف پلٹنا :اسكا حتمى ہونا 15

دينى راہنما :انكى ذمہ دارى 3،6،11;دينى راہنما اور گريز كرنے والے 3،6

روايت 22

شناخت :اس كا ذريعہ 8

شہود:اس سے مراد 22

عمل :اسكے آثار 8

غزوہ تبوك :اس سے گريز كرنے والوں كا عذر پيش كرنا 1،2; اس سے گريز كرنے والوں كے عذر كا مسترد ہونا 9; اس سے گريز كرنے والوں كے گريز كا دائمى ہونا 9;اس ميں كاميابى كے آثار 14

غيب :اس سے مراد 22

قرآن كريم:اسكى پيشين گوئياں 1،9

قيامت :اسكى خصوصيات 21;اس ميں بازپرس 19; اس ميں

حقائق كا ظاہر ہونا 21

محمد(ص) :آپ(ص) اور جہاد سے گريز كرنے والے 6; آپ(ص) اور گريز كرنے والے 12;آپ (ص) كا علم غيب 4،12; آپ (ص) كى ذمہ دارى 6; آپ (ص) كى نظارت 13; آپ (ص) كى ہدايت 12

منافقين :ان پر اعتمادنہ كرنے كے عوامل 5;انكو دھمكى 18; انكى اخروى رسوائي 18;ان كے راز كا افشاء كرنا 18

مؤمنين :انكى ذمہ دارى 3،7;صدر اسلام كے مومنين اور گريز كرنے والے ثروتمند لوگ2; صدر اسلام كے مومنين كى ذمہ دارى 2; مومنين اور جہاد سےگريز كرنے والے 3

نافرمانى :اسكے موانع 13

وحى :اس كا كردار 4،12

ياددہانى :اعمال پر نظر ركھنے والوں كى ياددہانى كے اثرات 13;خدا تعالى كى طرف پلٹ كر جانے كى ياددہانى كرنا 17;گريز كرنے والوں كے عمل كى ياددہانى كى اہميت 11; منافقين كى خيانت كى ياددہانى كے اثرات 5; منافقين كى سازشوں كى ياددہانى كے اثرات 5

آیت 95

( سَيَحْلِفُونَ بِاللّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُواْ عَنْهُمْ فَأَعْرِضُواْ عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاء بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ )

عنقريب بہ لوگ تمھارى واپسى پر خدا كى قسم كھائيں گے كہ تم ان سے در گذر كردو تو تم كنارہ كشى اختيار كر لو يہ مجسمہ خباثت ہيں \_ ان كاٹھكانا جہنم ہے جو ان كے كئے كى صحيح سزا ہے \_

1\_ جنگ تبوك سے گريز كرنے والے منافقين كا جھوٹى قسم كھانا تا كہ مومنين ان كے اس كام سے در گزر كر ديں اور ان كے درپے نہ ہوں \_سيحلفون بالله لكم اذا انقلبتم اليهم لتعرضو

عنهم

2\_ مومنين كے جہاد ميں كاميابى كے ساتھ واپسى كے بعد جنگ تبوك سے گريز كرنے والے ( منافقين ) كا ذلت اور ناتوانى ميں گرفتار ہو جانا \_سيحلفون بالله لكم اذا انقلبتم

3\_ منافقين كا اپنے برے كردار كو پنہان كرنے كيلئے معنوى اقدار سے غلط استفادہ كرنا \_سيحلفون بالله لكم اذا انقلبتم

4\_ جنگ تبوك سے گريز كرنے والے ( منافقين ) جہاد سے واپس آنے والے مومنين كى تنقيد كا نشانہ تھے اور مومنين ان كے درپے تھے\_سيحلفون بالله ... لتعرضو

5\_ جہاد كرنے والے مومنين كى طرف سے منافقين اور صدر اسلام كے جہاد سے گريز كرنے والوں كو نظر انداز كرنا اور انكا تنہا ہو جانا ان كيلئے ناقابل برداشت سزا تھي\_سيحلفون بالله ... لتعرضوا عنهم

منافقين كا قسم كھانا تا كہ مومنين اس سے چشم پوشى كرليں ان كيلئے عرصہ حيات كے تنگ ہو جانے كى دليل ہے\_

6 \_ خدا تعالى كى طرف سے مومنين كو جنگ سے گريز كرنے والے منافقين كى جھوٹى قسموں سے متا ثر نہ ہونے كى ہدايت \_

فاعرضوا عنهم

7\_ منافقين اور جہاد سے گريز كرنے والوں سے روگردانى كرنا اور انہيں معاشرے ميں مسترد كرنا اور تنہا كردينا ضرورى ہے\_فاعرضوا عنهم

8\_ جہاد سے گريز كرنے والے منافقين آلودگى اور پليدى كا مظہر ہيں \_انهم رجس

'' انہم ذو رجس '' كے بجائے '' انہم رجس'' مبالغہ كو بيان كر رہا ہے\_

9\_ مومنين كو ہر قسم كى پليدى ( مادى اور معنوى ) سے اجتناب كرنے اور اس كا مقابلہ كرنے كا حكم \_انهم رجس

''رجس'' ( پليد ہونا ) منافقين سے اعراض كے واجب ہونے كى علت كے طور پر ذكر كيا گيا ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ اصولى طور پر ہر قسم كى پليدگى سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_

10\_ جہاد سے گريز كرنے والے منافقين كى شديد پليدگى ان سے روگردانى اور اعراض كرنے كے وجوب كا معيار ہے\_

فاعرضوا عنهم انهم رجس

'' انہم رجس'' اعراض كے حكم كى علت كا بيان ہے\_

11 \_ جہاد سے گريز كرنا اور جھوٹى قسميں كھانا منافقت اور پليدگى كى علامت ہے\_يعتذرون اليكم ... سيحلفون بالله ... انهم رجس

12\_ جہاد سے گريز كرنے والے منافقين كا آخرى انجام اور ٹھكانا جہنم ہے\_ما واهم جهنم

13\_منافقين كا پليد اور دوزخى ہونا ان كے اپنے مسلسل ناشائستہ اعمال كا نتيجہ ہے\_

انهم رجس و ما واهم جهنم جزاء بما كانوا يكسبون

14\_ دوزخ ان لوگوں كا آخرى انجام اور ٹھكانا ہے جو پليدى كا مظہر ہيں \_انهم رجس و ما واهم جهنم

احكام :10انكى تشريع كا معيار 10

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1،2،4

اقدار:ان سے سوء استفادہ كرنا 3

پليدگى :اس سے اجتناب 9; اس كا مقابلہ كرنا 9; اسكى نشانياں 8،11

پليد لوگ:انكا انجام 14;يہ لوگ جہنم ميں 14

جہاد:اس سے گريز كرنا 11; اس سے گريز كرنے والوں سے اعراض كا فلسفہ 10;اس سے گريز كرنے والوں سے اعراض كا واجب ہونا 10;اس سے گريز كرنے والوں سے اعراض كرنے كى اہميت 7; اس سے گريز كرنے والوں سے متاثر ہونا 6; اس سے گريز كرنے والوں كا انجام 12; اس سے گريز كرنے والوں كا پليد ہونا 8،10 ;اس سے گريز كرنے والوں كو نظر انداز كرنا 5،7; اس سے گريز كرنے والوں كى قسم كى پروا نہ كرنا 6;اس سے گريزكرنے والوں كے جھوٹ سے بے اعتنائي كرنا 6; اس سے گريز كرنے والے جہنم ميں 12

جہنمى لوگ :12،14

خدا تعالى :اسكى ہدايات 6

غزوہ تبوك :اس سے گريز كرنے والوں سے درگزر كرنا 1;اس سے گريز كرنے والوں كى ذلت 2; اس سے گريز كرنے والوں كى قسم 1; اس سے گريز كرنے والوں كى مذمت 4; اس سے گريز كرنے والوں

كے ساتھ عملى سلوك 1،4; اس سے گريز كرنے والے اور مومنين 1;اس ميں كاميابى كے اثرات 2

قسم :جھوٹى قسم 1،11

منافقت:اسكى نشانياں 11

منافقين :ان سے اعراض كا فلسفہ 10 ; ان سے اعراض كا واجب ہونا 10;ان سے اعراض كرنے كى اہميت 7; ان سے متاثر ہونا 6; انكا انجام 12; ان كا پليد ہونا 8،10; انكا سوء استفادہ كرنا 3; ان كے پليد ہونے كے عوامل 13;ان كے ناپسنديدہ عمل كے آثار 13; انہيں نظر انداز كرنا 5،7;صدر اسلام كے منافقين كى قسم 1; يہ اور معنوى اقدار 3; يہ اور ناپسنديدہ عمل كو چھپانا 3; يہ لوگ جہنم ميں 12،13

مومنين :انكو نصيحت 6; انكى شرعى ذمہ دارى 9; يہ اور جہاد سے گريز كرنے والے 5; يہ اور صدر اسلام كے منافقين 5; يہ اور غزوہ تبوك سے گريز كرنے والے 4

واجبات :10

آیت 96

( يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْاْ عَنْهُمْ فَإِن تَرْضَوْاْ عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ )

يہ تمھارے سامنے قسم كھا تے ہيں كہ تم ان سے راضى ہو جاؤتو اگر تم راضى بھى ہو جاؤ توخدا فاسق قوم سے راضى ہونے والا نہيں ہے \_

1\_ جہاد كرنے والے مومنين كو راضى كرنے كيلئے جنگ تبوك سے گريز كرنے والے قدرتمند لوگوں كا قسميں كھانا\_

يحلفون لكم لترضوا عنهم

2\_خداتعالى كى طرف سے مومنين كو منافقين كى رياكاري اور جھوٹى قسموں سے متأثر ہونے سے خبرداركرنا\_

فان ترضوا عنهم فان الله لايرضى عن القوم الفاسقين

3\_ جہاد كرنے والے مومنين كا جنگ تبوك سے گريز كرنے والے ( منافقين ) سے ناخوش ہونا \_

يحلفون لكم لترضوا عنهم

4\_ صدر اسلام كے گريز كرنے والے منافقين كيلئے مومنين كو راضى كرنے كى اہميت \_يحلفون لكم لترضوا عنهم

5\_ اپنے اہداف كو حاصل كرنے كيلئے جھوٹى قسميں كھانا منافقين كى روش ہے\_سيحلفون بالله ... يحلفون لكم

6\_ منافقين كے مومنين كو راضى كر لينے كا لازمہ خدا تعالى كا ان سے راضى ہو جانا نہيں ہے\_

فان ترضوا عنهم فان الله لا يرضى عن القوم الفاسقين

7\_ انسان كيلئے رضائے الہى كو اہميت دينا ضرورى ہے نہ صرف لوگوں كو راضى كرنا \_فان ترضوا عنهم فان الله لا يرضى عن القوم الفاسقين

8\_ فسق ( فرامين الہى كى مخالفت كرنا ) خدا تعالى كے انسان سے راضى اور خوش ہونے سے مانع ہے\_

فان الله لا يرضى عن القوم الفاسقين

9\_ منافقين اور جہاد سے گريز كرنے والے قدرتمند لوگ فاسق اور خدا كى رضاسے محروم ہيں \_

يحلفون ... لا يرضى عن القوم الفاسقين

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 3

جہاد :اس سے گريز كرنے والوں كا فاسق ہونا 9; اس سے گريز كرنے والوں كا محروم ہونا 9

خدا تعالى :اس كا خبر دار كرنا 2;اس كى رضا كى اہميت 7; اسكى رضا كے عوامل 6; اسكى رضاكے موانع 8

خدا كى رضا:اس سے محروم لوگ 9

غزوہ تبوك :اس سے گريز كرنے والوں كا جھوٹ بولنا 1; اس سے گريز كرنے والوں كى قسم 1;اس سے گريز كرنے والے ; اسكے مجاہدين كى ناخشنودي3

فاسقين: 9

فسق:اسكے آثار 8

قسم :جھوٹى قسم 1،2،5

لوگ:انكے راضى ہونے كى قدر و قيمت 7

منافقين :ان سے متاثر ہونا 2; انكا فسق 9;انكى ريا كارى 2; انكى قسم 2،5; انكى محروميت 9;ان كے ساتھ عملى سلوك كيسا ہو 5; يہ اور مومنين كا راضى ہونا 4،6

مومنين :انكا راضى ہونا 1; انكو خبر دار كرنا 2;ان كے راضى ہونے كى اہميت 4; يہ اور غزوہ تبوك سے گريز كرنے والے 3

نافرمانى :خدا كى نافرمانى كے آثار 8

آیت 97

( الأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْراً وَنِفَاقاً وَأَجْدَرُ أَلاَّ يَعْلَمُواْ حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ )

يہ ديہاتى كفر اور نفاق ميں بہت سخت ہيں اور اسى قابل ہيں كہ جو كتاب خدا نے اپنے رسول پر نازل كى ہے اس كے حدود اور احكام كو نہ پہچانيں اور اللہ خوب جاننے والا اور صاحب حكمت ہے\_

1\_ زمان بعثت ميں جزيرة العرب كے باديہ نشين لوگ كفر و نفاق پر زيادہ ڈٹے ہوئے تھے اور حق بات كو قبول نہ كرنے ميں زيادہ سخت تھے\_الاعراب اشد كفراً و نفاقا

2\_ زمان بعثت ميں جزيرة العرب كے باديہ نشين لوگ دينى ثقافت سے دور اور اتنے جاہل تھے كہ احكام الہى كى حدود كى صحيح شناخت نہ كرسكتے تھے\_الاعراب اشد كفراً و نفاقاً و اجدر ان لا يعلموا حدود ما انزل الله

3\_ صاحبان تمدن و ثقافت كى نسبت اس سے دور رہنے والے بدؤوں كے كفر و نفاق كا شديد تر ہون

الاعراب اشد كفرا و نفاقا

4\_ كفر و نفاق كے درجے ہيں اور يہ كم اور زيادہ ہوتے ہيں \_الاعراب اشد كفراً و نفاقا

5\_ انسان كے اديان الہى كے حقائق و معارف كى نسبت موقف اختيار كرنے ميں اجتماعى اور ثقافتى

ماحول كا اثر \_الاعراب اشد كفراً و نفاقا

6\_ خدا تعالى كى عالمانہ اور حكيمانہ آيات كے مقابلے ميں كفر و نفاق اختيار كرنا انسان كى جہالت اور پست ثقافت كى دليل ہے اگر چہ ظاہراً وہ متمدن ہى ہو\_الاعراب اشد كفراً و نفاقاً و اجدرا لا يعلموا حدود ما انزل الله على رسوله و الله عليم حكيم

اگر چہ يہ آيت كريمہ ظاہراً باديہ نشين لوگوں كى كفر و نفاق والى خصلت كو متعارف كرا رہى ہے ليكن اسكے اس بيان سے كفر و نفاق اور پست ثقافت كے در ميان ايك قسم كا تلازم بھى ثابت ہو جاتا ہے\_

7\_ حدود و احكام سے جاہل لوگ باديہ نشينوں كى طرح تمدن سے دور ہيں اگر چہ شہر ميں ہى رہتے ہوں \_

الاعراب ... اجدر الا يعلموا حدود ما انزل الله

اس آيت كريمہ سے باديہ نشين ہونے اور احكام الہى كو نہ جاننے كے در ميان تلازم سمجھ ميں آتا ہے\_

8\_ باديہ نشين ہونا اور اجتماعى ثقافت سے دور ہونا حدود و احكام الہى سے نا آگاہ ہونے كا پيش خيمہ ہے\_

الاعراب ... و اجدر الا يعلموا حدود ما انز ل الله

9\_ تمدن و دانش سے دور ہونا ، اسلام كى نظر ميں قابل مذمت چيز ہے\_الاعراب اشد ... و اجدر الا يعلمو

10 \_ معاشرتى علم و دانش اور ثقافت اگر اعلى ہو تو يہ حدود و احكام الہى كے گہرے ادراك اور انہيں قبول كرنے كا پيش خيمہ بنتے ہيں \_الاعراب ... اجدر الا يعلموا حدود ما انزل الله

اس چيز كا بيان كرنا كہ باديہ نشين لوگ حدو دالہى كے ادراك سے دور ہيں اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ متمدن اور اہل دانش ہوناحدود الہى كى شناخت كا بہتر ذريعہ ہے\_

11\_ متمدن اور صاحبان علم و ثقافت كى ذمہ دارى ان لوگوں كى نسبت زيادہ ہے جو باديہ نشين اور ثقافت سے دور ہيں \_

الاعراب ... و اجدر الا يعلموا حدود ما انزل الله

آيت كريمہ كا لحن اگر چہ ديہاتى لوگوں كى توبيخ اور ڈانٹ ڈپٹ ہے ليكن كلمہ '' اجدر'' ايك جہت سے بتا تا ہے كہ انكى شرعى ذمہ دارى ان كے موقع و محل كى مناسبت سے ہلكى ہے اور اسكے مقابلے ميں شہرنشين اور متمدن لوگ علم و دانش كے بہتر و سائل ركھنے كى وجہ سے زيادہ ذمہ دار ہيں \_

12\_ جہل اور لاعلمى كفر و نفاق كا اصلى سبب ہے\_الاعراب اشد كفراً و نفاقاً و اجدر الا يعلمو

مندرجہ بالا نكتہ '' اجدر الا يعلموا'' اور ''اشد كفراً و نفاقاً '' كے آپس كے ارتباط سے حاصل ہوتا ہے\_

13\_پيغمبراكرم (ص) پر نازل ہونے والے خدا تعالى كے حدود و احكام علم و حكمت كى بنياد پر ہيں \_

حدود ما انزل الله على رسوله و الله عليم حكيم

14\_ خدا تعالى كى طر ف سے مومنين كو بيرونى دشمن (جنگ تبوك ميں رومى لوگ) كے خلاف كا مياب جنگ لڑنے كے بعدانہيں اپنے جوار ميں رہنے والے كفر پيشہ ديہاتى لوگوں كے خطرہ سے غافل نہ رہنے كى نصيحت \_ \*

الاعراب اشد كفراً و نفاقا

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ اس سے پہلے والى آيات مومنين كى جنگ تبوك سے كامياب واپسى كے بارے ميں ہيں ، احتمال ہے كہ يہ آيت كريمہ مجاہد مومنين كو خبر دار كررہى ہو كہ اس كاميابى كے بعد امن كا احساس نہ كريں اور توجہ ركھيں كہ ان كے اطراف ميں رہنے والے جاہل اور كفر پر ڈٹے ہوئے باديہ نشين لوگ ان كيلئے سنجيدہ خطرہ ہيں \_

15\_ پيغمبر اكرم (ص) كے زمانہ ميں جزيرة العرب كے لوگ دو گروہ تھے ديہاتى اور شہرى \_الاعراب اشد كفراً و نفاق

16\_ خدا تعالى عليم ( بہت جاننے والا) اور حكيم ( حكمت والا) ہے\_و الله عليم حكيم

احكام :احكام اور علم خدا 13; ان سے جاہل ہونا 7; ان سے جاہل ہونے كا پيش خيمہ 8;انكى خصوصيات 13; ان كے ادراك كا پيش خيمہ 10;

اسلام :اسلام اور تمدن 9; صدر اسلام كى تاريخ 15

اسما و صفات :حكيم 16; عليم 16

باديہ نشين لوگ:انكا كفر 3; انكا نفاق 3; انكى خصوصيات 3;انكى ذمہ دارى 11

تشبيہ :باديہ نشينوں كے ساتھ تشبيہ 7

تمدن:اسكى اہميت 9

جزيرة العرب :اسكے باديہ نشين لوگ اور احكام 2;اسكے باديہ نشينوں كا بے ثقافت و دانش ہونا 2; اسكے باديہ

نشينوں كا حق كو قبول نہ كرنا 1; اسكے باديہ نشينوں كا كفر 1; اسكے باديہ نشينوں كا نفاق 1; اسكے باديہ نشينوں كى خصوصيات 1،2; اس ميں باديہ نشينوں كا ہونا 15; اس ميں شہرى لوگوں كاہونا 15

جہالت:اسكى مذمت 9; اسكى نشانياں 6;اسكے آثار 12

حدود الہى :ان سے جاہل ہونا 7; ان سے جاہل ہونے كا پيش خيمہ 8; ان كى خصوصيات 13

خدا تعالى :اسكى تنبيہ 14

دين:اسكے درك كا ذريعہ 10

ديہاتى ہونا :اسكے آثار 8

شناخت:اسكے عوامل 5

علم :اسكى اہميت 9;اسكے آثار 10

غزوہ تبوك :اس ميں كا ميابى 14

كفر :آيات الہى كے ساتھ كفر كے آثار 6;اسكے درجے 3،4; اسكے عوامل 12

ماحول:اجتماعى ماحول كے اثرات 5;علمى اور ثقافتى ماحول كے اثرات 5

متمدن لوگ 3

انكا نفاق 1،3; انكى ذمہ دارى 11; غير متمدن لوگ 3،7;غير متمدن لوگوں كا كفر 1،3

موقف اختيار كرنا :اس ميں مؤثرعوامل 5

مومنين :صدر اسلام كے مومنين اور باديہ نشين كافر 14; صدر اسلام كے مومنين كو تنبيہ 14

نفاق:اسكے آثار 6; اسكے درجے 3،4; اسكے عوامل 12

آیت 98

( وَمِنَ الأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَماً وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ )

انھيں اعراب ميں وہ بھى ہيں جو اپنے انفاق كو گھاٹا سمجھتے ہيں اور آپ كے بارے ميں مختلف گردشوں كا انتظار كيا كرتے ہيں تو خود ان كے اور پر برى گردش كى مار ہے اور اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے\_

1\_عصر بعثت كے بعض پست ثقافت ديہاتى لوگ (زكات و صدقات ) كو تاوان سمجھتے تھے \_

و من الاعراب من يتخذ ما ينفق مغرما

2\_ انفاق كو خسارہ شمار كرنا جہالت اور بے ثقافت ہونے كى علامت ہے\_و من الاعراب من يتخذ ما ينفق مغرما

3\_ دينى معارف اور الہى اقدار سے جہالت اور انكا عدم ادراك انہيں برا سمجھنے اور ناروا شمار كرنے كا عامل ہے\_

و اجدر الا يعلموا حدود ما انزل الله ... يتخذ ما ينفق مغرما

جملہ ( يتخذ ما ينفق مغرماً) ہو سكتا ہے اس چيز كا ايك نمونہ ہو جو سابقہ آيت ميں باديہ نشين لوگوں كى جہالت اور نادانى كے بارے ميں بطور كلى بيان كى گئي ہے\_

4\_ عصر پيغمبر (ص) ميں واجب مالياتى حقوق اورانفاق كا موجود ہونا\_

و من الاعراب من يتخذ ما ينفق مغرما ً و يتربص بكم الدوائر

جملہ(يتربص بكم الدوائر) بتا رہا ہے كہ باديہ نشين لوگ انفاق سے جان چھڑانے كيلئے كسى فرصت كے انتظار ميں تھے \_ اس كا مطلب يہ ہے كہ وہ اپنے آپ كو اسكے ادا كرنے پر مجبور سمجھتے تھے\_

5\_ بعض باديہ نشين لوگوں كا پيغمبر(ص) اور اسلامى حكومت كو مالى انفاق اور ٹيكس ادا كرنے سے ناراضى اور سخت برہم ہونا \_

و من الاعراب ... و يتربص بكم الدوائر

6\_بعض باديہ نشين لوگ ٹيكس كى ادائيگى سے چھٹكاراپانے كيلئے پيغمبر (ص) اور مسلمانوں كے بلاؤں اورحادثات ميں گرفتار ہونے كى آرزو كرتے تھے\_و من الاعراب من يتخذ ما ينفق مغرما ً و يتربص بكم الدوائر

7\_ بعض لوگوں كى پيغمبر (ص) اور اسلام كے ساتھ دشمنى كى بنياد مادى اور مالى امور تھے\_

يتخذ ما ينفق مغرما ً و يتربص بكم الدوائر

8\_ صدر اسلام كے بعض باديہ نشين لوگوں كا با دل نخواستہ اور جبرى انفاق كا اقدام كرنا \_

و من الاعراب من يتخذ ما ينفق مغرما ً

9\_ باديہ نشين او ر انفاق سے گريزاں منافقين كا صدر اسلام كے مومنين كے مقابلے ميں كمزور موقف \_

و من الاعراب ... و يتربص بكم الدوائر

مومنين كيلئے بلا اور بدبختى كى آرزو كرنا ( يتربص بكم الدوائر) انكى كمزورى كو بيان كررہا ہے كيونكہ اگر قدر تمند ہوتے تو تلوار كے زور پر اسلامى قوانين كے خلاف بغاوت كرديتے \_

10\_ پيغمبر(ص) اور مومنين كيلئے بلاؤں اور بدبختى كى آرزو كرنے والوں پر خدا تعالى كى لعنت ہے اور خدا تعالى نے انہيں نظر انداز كيا ہے\_يتربص بكم الدوائر عليهم دائرة السوء

جملہ ''عليهم دائرة السوئ'' ظاہراً نفرين كررہا ہے نہ صرف مستقبل سے خبر دے رہا ہے \_

11\_ خدا تعالى كا خبر دينا كہ باديہ نشين لوگ اپنى بدخواہيوں ميں خود مبتلا ہوں گے نہ پيغمبر (ص) اور مؤمنين \_

يتخذ ماينفق مغرما و يتربص بكم الدوائر عليهم دائرة السوء

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ جملہ (عليہم دائرة السوء ) مقام اخبار ميں ہو \_

12\_ مومنين اور اسلام كيلئے بدبختى اور بلاؤں كى آروز كرنے والا خود اس ميں مبتلا ہوتا ہے\_

يتربص بكم الدوائر عليهم دائرة السوء

آيت سے خصوصيت مورد كو ملغا كرنے سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے\_

13\_ خدا تعالى سميع ( سننے والا ) اور عليم ( جاننے والا) ہے\_و الله سميع عليم

14\_ خدا تعالى كي، ہر ظاہر و مخفى بدگوئي اور منافقين كى اسلام و مومنين كى نسبت پنہان بدخواہى سے گہرى آگاہى \_

و من الاعراب ... يتربص بكم الدوائر ... و الله سميع عليم

كلمہ '' سميع'' منافقين كى بدگوئي اور كلمہ ''عليم '' انكى اسلام و مسلمين كے بارے ميں قلبى آرزو كو بيان كررہا ہے\_ آرزو :حضرت محمد (ص) كيلئے بلاؤں كى آرزو كرنا 6; مسلمانوں كيلئے بلاؤں كى آرزو كرنا 6

احكام :انكى غلط تفسير كرنے كے عوامل 3

اسلام :اس كيلئے بدخواہى 14; اس كيلئے بدخواہى كے آثار 12

اسما و صفات :سميع 13; عليم 13

اقدار:ان سے جہالت كے آثار 3

انفاق :اسے ترك كرنے والوں كا كمزور ہونا 9

باديہ نشين لوگ:انكا انفاق 8; انكا غضب 5; انكا كمزور ہونا 9;انكا ناخوش ہونا 5; انكى آرزو 6; انكى بدخواہى كا عملى ہونا 11;انكى بدخواہى كے آثار 11;انكى سوچ 1; يہ اور انفاق 1،6; يہ اورٹيكس5،6;يہ اور حضرت محمد(ص) 5; يہ اور زكات 1،5; يہ اور صدقات 1،5

بلا:اسكے اسباب 12

ٹيكس:انكى تاريخ 4; ٹيكس صدر اسلام ميں 4

جہالت :اسكى نشانياں 2

خدا تعالى :اس كا علم غيب 14

دشمنى :اسلام دشمنى كا سرچشمہ 7; حضرت محمد كى دشمنى كا سرچشمہ 7

دنيا پرستى :اسكے آثار 7

دين :اس سے جہالت كے آثار 3

زكات :اسكى تاريخ 4;يہ صدر اسلام ميں 4

قرآن كريم :اسكى پيشين گوئياں 11

لعنت:يہ جن پر ہے10

محمد (ص) :آپ(ص) كے بدخواہوں پر لعنت 10

منافقين :انكى بدخواہى 14;يہ اور مومنين 9

مومنين :ان كے بدخواہوں پر لعنت 10; انكے لئے بدخواہى 14;انكے لئے بدخواہى كے آثار 12

آیت 99

( وَمِنَ الأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ )

انھيں اعراب ميں وہ بھى ہيں جو اللہ اور آخرت پر ايمان ركھتے ہيں اور اپنے انفاق كو خداكى قربت اور رسول كى دعا ئے رحمت كا ذريعہ قرار ديتے ہيں اور بيشك يہ ان كے لئے سامان قربت ہے عنقريب خدا انھيں اپنى رحمت ميں داخل كرلے گا كہ وہ غفور بھى ہے اور رحيم بھى ہے\_

1\_ صدر اسلام كے باديہ نشين لوگوں كے در ميان خدا و قيامت پر حقيقى ايمان ركھنے والوں كاوجود،بعض دوسروں كے شديد كفر و نفاق ركھنے كے باوجود\_الاعراب اشد كفراً و نفاقاً ... و من الاعراب من يؤمن بالله واليوم الاخر

2\_ دينى معارف كے سلسلے ميں خدا و قيامت پر ايمان كى اہميت \_و من الاعراب من يؤمن بالله و اليوم الاخر

صرف خدا و قيامت پر ايمان كا ذكر كرنا ان دو كے معارف الہى كے سلسلے كا محور ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

3\_ اجتماعى ماحول باوجود اسكے كہ انسان كے نظرياتي تمايلات اور معنوى عادات پر مؤثر ہوتا ہے ليكن اس سے اختيار اور انتخاب كو نہيں چھينتا\_الاعراب اشد كفراً و نفاقاً ... و من الاعراب من يؤمن بالله

باديہ نشين عربوں كى شديد كفر و نفاق والى خصلت كو بيان كرنے كے بعد ان كے در ميان سچے مومنين كے وجودكى تصريح كرنا ہو سكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو \_

4\_ خدا تعالى كے يہاں انسان كے اعمال و انفاق كى قدر و قيمت ميں اسكى نيت اور ارادے كا اثر \_

ما ينفق مغرما ... و يتخذ ما ينفق قربات عند الله و صلوات الرسول الاانها قربة

5\_ بعض باديہ نشين لوگوں كا تقرب الہى اورپيغمبر اكرم(ص) كى دعا حاصل كرنے كيلئے خلوص كے ساتھ انفاق كرنا \_و من الاعراب ... و يتخذ ما ينفق قربات عند الله و صلوات الرسول

6\_ پيغمبراكرم(ص) ، كاانفاق كرنے والوں سے انفاق وصول كرنے كے بعد ان كيلئے دعا كرنا \_و يتخذ ما ينفق ... و صلوات الرسول

7\_ خدا و قيامت پر حقيقى ايمان ، عمل ميں اخلاص اور ميل و رغبت كے ساتھ انفاق كرنے كا موجب بنتا ہے\_

و من الاعراب من يؤمن بالله و اليوم الآخر و يتخذ ما ينفق قربات عند الله

8\_ سچے مومنين قرب الہى اور پيغمبراكرم (ص) كى دعا حاصل كرنے كيلئے كوشاں رہتے ہيں \_

و من الاعراب من يؤمن بالله ... و صلوات الرسول

9\_ خدا تعالى كى نظر ميں پيغمبر اكرم (ص) كى دعا كا بڑا اثر اور قدر و قيمت ہے\_

و يتخذ ما ينفق قربات عند الله و صلوات الرسول

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ خدا تعالى نے مومنين كے اس قصد اور نيت كو ايك قابل قدر كام كے طور پر ياد فرمايا ہے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

10\_ انفاق ، خدا تعالى كے قريب ہونے، پيغمبراكرم (ص) كى دعائيں لينے اور خدا تعالى كى رحمت و بخشش كے حصول كا ايك ذريعہ ہے\_و يتخذ ما ينفق قربات ... الاانها قربة لهم سيدخلهم ... غفور رحيم

11\_ مومنين كا خلوص كے ساتھ انفاق ان كے خدا تعالى كے نزديك ہونے اور پيغمبراكرم (ص) كى دعا كے حصول كا سبب ہے\_و من الاعراب ... يتخذ ما ينفق قربات عند الله و صلوات الرسول الاانهاقربة

12\_ پيغمبراكرم(ص) كى دعا انسان كے خدا كے نزديك ہونے اور اسكى بخشش و رحمت كے حصول كا ذريعہ ہے\_

و صلوات الرسول الاانها قربة ... غفور رحيم

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ شايد '' انہا'' كى ضمير كا مرجع '' صلوات '' ہو مندرجہ بالا نكتہ حاصل كيا گيا ہے\_

13\_ پيغمبراكرم (ص) كى دعا حاصل كرنے كيلئے عمل انجام دينا قربت الہى كا ذريعہ ہے نہ مشركانہ عمل \_

و صلوات الرسول الا انها قربة

چونكہ خدا تعالى نے مومنين كي، پيغمبراكرم (ص) كى دعا حاصل كرنے كى كوشش كى تائيد فرمائي ہے اور اسے اپنى قربت كا ذريعہ قرار ديا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ عمل شرك سے آلودہ نہيں ہے\_

14\_ اسلامى معاشرے كے رہبر كيلئے انفاق كرنے والوں اور دينى خدمات انجام دينے والوں كى قدردانى كرنا اور ان كيلئے دعا كرنا ضرورى ہے\_ويتخذ ما ينفق ... صلوات الرسول

پيغمبر (ص) كا انفاق كرنے والوں كيلئے دعا كرنا اور پھر خدا تعالى كا اسے ايك اچھائي كے طور پر ذكر كرنا مندرجہ بالا نكتے پر دلالت كرتا ہے\_

15\_ خدا تعالى كے قريب ہونے اور معنوى اقدار كو حاصل كرنے كيلئے مادى وسائل سے استفادہ كرنا ضرورى ہے\_

من يؤمن بالله ... و يتخذ ما ينفق قربات عند الله و صلوات الرسول

16\_ خدا تعالى كا انفاق كرنے والے مومنين كو اپنے دريائے رحمت ميں غوطے دينے كا وعدہ \_سيدخلهم الله فى رحمته

17\_ مومنين كا خلوص كے ساتھ انفاق انكى گذشتہ لغزشوں كى بخشش اور خدا تعالى كى رحمت واسعہ كے ان كے شامل حال ہونے كا سبب بنتا ہے\_سيدخلهم الله فى رحمته ان الله غفور رحيم

18\_ انفاق كرنے والے مومنين كا رحمت خداوندى سے بہرہ مند ہونا اسكى بے پايان رحمت و بخشش كا نتيجہ ہے\_

و من الاعراب من يؤمن ... و يتخذ ما ينفق قربات ... سيدخلهم الله فى رحمته

19\_ خدا تعالى غفور ( بہت بخشنے والا ) اور رحيم ( وسيع رحمت والا ) ہے\_ان الله غفور رحيم

اسماو صفات :غفور 19; رحيم 19

اقدار :انكو حاصل كرنے كى اہميت 15; ان ميں مؤثر عوامل 4

انسان :اس كا اختيار 3

انفاق :اسكى قدر و قيمت كا معيار 4;اسكے اثرات 10; اس ميں اخلاص كے عوامل 7

انفاق كرنے والے:ان كا شكر يہ ادا كرنا 14;انكے ساتھ وعدہ 16; ان كيلئے دعا كرنا 6،14

ايمان:خدا پر ايمان كى اہميت 2;خدا پر ايمان كے آثار 7; قيامت پر ايمان كى اہميت2;قيامت پر ايمان كے آثار 7

باديہ نشين لوگ:ان كا اخلاص 5; انكا انفاق 5 ; انكا تقرب 5يہ اور حضرت محمد (ص) كى دعا 5

بخشش:اس كاپيش خيمہ 10،12،17

تقرب:اسكا پيش خيمہ 13;اسكى اہميت 15; اس كے عوامل 10،11،12

تمايلات:ان ميں مؤثر عوامل 3

خدا تعالى :اسكى بخشش كے آثار 18; اسكى رحمت كا پيش خيمہ 10،12،17;اسكى مہربانى كے آثار 18; اسكے وعدے 16

دعا:اسكى اہميت 14

دين كے خدمت گزار لوگ:انكا شكر يہ ادا كرنا 14; ان كيلئے دعا 14

دينى راہنما :ان كى ذمہ دارى 14;ان كى طرف سے شكر يہ ادا كرنے كى اہميت 14،

رحمت:اس كا وعدہ 16;يہ جنكے شامل حال ہے16،18

عقيدہ :اس ميں مؤثر عوامل 3

عمل:اسكى قدر و قيمت كا معيار 4;اس ميں اخلاص كے عوامل 7; پسنديدہ عمل 13

قيامت :اس پر ايمان ركھنے والے1

كفار :باديہ نشين كفار 1

كفر :اسكے درجے 1

ماحول :اجتماعى ماحول كے آثار 3; اجتماعى ماحول كا مجبور كرنا 3

مادى وسائل :ان سے استفادہ كرنا 15

محرك :اسكے آثار 4

محمد(ص) :آپ(ص) كى دعا 6; آپ(ص) كى دعا حاصل كرنا 13;

آپ(ص) كى دعا كا پيش خيمہ 10; آپ(ص) كى دعا كى قدر و قيمت 9;آپ(ص) كى دعا كے آثار 9،12; آپ(ص) كى دعا كے عوامل 11

مومنين :انكى كوشش 18;ان كے انفاق كے آثار 11،17; ان كے ساتھ وعدہ 16; باديہ نشين مومنين 1; خدا پر

ايمان لانے والے 1; مومنين اور حضرت محمد(ص) كى دعا 8;مومنين اور خدا كا تقرب 8

نفاق:اسكے اثرات 1

نيت :اسكے اثرات4

آیت 100

( وَالسَّابِقُونَ الأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ )

اور مہاجرين و انصار ميں سے سبقت كرنے والے اور جن لوگوں نے نيكى ميں ان ا تباع كيا ہے ان سب سے خدا راضى ہوگيا ہے اور يہ سب خدا سے راضى ہيں خدا نے ان كے لئے وہ باغات مہّيا كئے ہيں جن كے نيچے نہريں جارى ہيں اور يہ ان ميں ہميشہ رہنے والے ہيں اور يہى بہت بڑى كاميابى ہے \_

1\_ خدا تعالى ، مہاجرين و انصار ميں سے سب سے پہلے قدم بڑھانے والوں اور ان كے راستے كى پيروى كرنے والوں سے راضى ہے اور وہ بھى خدا تعالى سے راضى ہيں \_

و السابقون الاولون من المهاجرين و الانصار و الذين اتبعوهم باحسان رضى الله عنهم و رضوا عنه

2\_ خدا تعالى كى بارگاہ ميں ايمان و عمل كى طرف سبقت كرنے كى خاص اہميت اور قدرو قيمت ہے\_

و السابقون الاولون من المهاجرين و الانصار

3\_ سخت اور دشوار حالات ميں دين اور الہى اقدار كى حمايت كرنے كى بڑى قدر و قيمت ہے\_

و السابقون الاولون من المهاجرين و الانصار

4\_ صرف نيكى كے راستے ميں مہاجرين و انصار كى پيروى قابل تعريف اور قابل قدر ہے نہ ہر قسم كى پيروي

و السابقون ... و الذين اتبعوهم باحسان

5\_ مہاجرين و انصار كے قابل قدر ہونے كا لازمہ ان سے برے عمل كے صدور كى نفى نہيں ہے\_

و الذين اتبعوهم باحسان

خدا تعالى نے متابعت كرنے والوں كے قابل قدر ہونے كو اس چيز كے ساتھ مشروط كيا ہے كہ وہ صرف نيكى كى بنياد پر اور نيكيوں ميں مہاجرين و انصار كى پيروى كريں نہ ہر قسم كے عمل ميں اورہر ہدف كے ساتھ اور يہ اس بات كى دليل ہے كہ مہاجرين و انصار برے عمل سے مبرا نہيں تھے\_

6\_ دل كے ساتھ خدا تعالى سے راضى ہونا اور ميل و رغبت كے ساتھ اسكے احكام و قوانين كو قبول كرنا ،نہ بے رغبتى كے ساتھ اور مجبور ہو كر، سچے مومنين كے اوصاف ميں سے ہے\_

و السابقون الاولون ... و الذين اتبعوهم باحسان رضى الله عنهم و رضوا عنه

7\_ راہ خدا ميں ہجرت اور دين كى مدد كرنا رضائے الہى اور بہشت ميں دائمى حيات كے حصول كا ذريعہ ہے\_

من المهاجرين و الانصار ...رضى الله عنهم

8\_ مہاجرين و انصار ميں سے سب سے پہلے اور برتر مومنين سے خدا تعالى كى برتر رضا كا اعلان \_

و السابقون الاولون من المهاجرين ... رضى الله عنهم

ہو سكتا ہے '' الاولون '' كى قيد توضيحى نہ ہو بلكہ ''سابقون '' كو دو گرو ہوں ميں تقسيم كرنے كيلئے ہو، كہ جس كا مطلب يہ ہوگا كہ پيش قدم مہاجرين و انصار كے دو گروہ تھے بعض '' الاولون'' اور بعض دوسرے \_قابل ذكر ہے كہ مندرجہ بالا نكتے كے علاوہ ہو سكتاہے '' السابقون '' اور ''الاولون '' كے الفاظ صرف سبقت زمانى بتانے كيلئے نہ ہوں بلكہ معنوى سبقت و اولويت پر بھى دلالت كرتے ہوں \_

9\_ پيش قدم مہاجرين و انصار كے در ميان بھى فضل و كمال كا تفاوت اور تقدم و تا خر موجود تھا\_

و السابقون الاولون من المهاجرين و الانصار

مندرجہ بالا نكتہ اس بنياد پر ہے كہ '' الاولون '' كى قيد احترازى ہو كہ اس صورت ميں يہ ''سابقون'' كو دو گروہوں ميں تقسيم كرے گى \_

10\_ اقدار كى طرف پيش قدم ہونا خود بہت قابل قدر ہے\_و السابقون الاولون

11\_ خدا تعالى كى طرف سے مہاجرين و انصار اور انكا اتباع كرنے والے نيك كردار لوگوں كو، ان كيلئے بہشت كے آمادہ ہونے كى خوشخبرى \_اعد لهم جنات تجرى تحتها الانهار

12\_مومنين آخرت ميں دائمى سعادت اور كاميابى كے ساتھ لبريز زندگى سے بہرہ مند ہوں گے\_

خالدين فيها ابداً ذلك الفوز العظيم

13 \_ بہشت كے باغات، متعدد اور ان ميں فراوان نہريں ہيں \_و اعد لهم جنات تجرى تحتها الانهار

14\_ ايمان كى طرف پيش قدم ہونے والے اور انكا اتباع كرنے والے نيك كردار لوگ آخرت ميں خداتعالى كے مادى و معنوى لطف و كرم سے بہرہ مند ہوں گے\_رضى الله عنهم ... لهم جنات تجري

رضائے الہى ، معنوى لطف ہے اور دائمى بہشت مادى نعمت ہے\_

15\_ بہشت كے گھنے درختوں كے نيچے نہروں كا جارى ہونا آخرت كى لذت آفرين اور پر كشش نعمتوں كا ايك جلوہ ہے\_

لهم جنات تجرى تحتها الانهار

16\_ مومنين كا بہشت كى نعمتوں اوراس ميں زندگى كے زوال كى پريشانى سے آسودہ خاطر ہونا\_خالدين فيها ابد

17\_ انسان كا رضائے الہى اور بہشت ميں حيات جاويد كا حاصل كرلينا عظيم كاميابى اور حقيقى سعادت ہے\_

رضى الله عنهم ... جنات ... خالدين فيها ابداً ذلك الفوز العظيم

18\_ خدا كا انسان اور انسان كا خدا سے راضى ہونا انسان كے بہشت جاويد اور حقيقى كاميابى كو حاصل كرلينے كا عامل ہے\_رضى الله عنهم و رضوا عنه و اعد لهم جنات ... ذلك الفوز العظيم

19\_ امام حسن مجتبى عليہ السلام سے روايت كى گئي ہے : '' ...فكان ابي(ع) سابق السابقين الى اللہ و الى رسولہ ...وذلك انہ لم يسبقہ الى الايمان احد وقد قال اللہ تعالى : ''والسابقون الا ولون من المہاجرين والانصار ...'' فہو سابق جميع السابقين ...'' ميرے پدر بزرگوار خدا و رسول كى طرف سب سے پہلے پيش گام لوگوں ميں سے بھى پيش گام تھے ... كيونكہ كسى نے بھى ايمان كے سلسلے ميں ان پر سبقت نہيں كى ... اور خدا تعالى نے فرمايا ہے '' مہاجرين و انصار ميں سے سب سے پہلے پيش قدم '' پس وہ سب سے پہلے سبقت

كرنے والوں ميں سے بھى سب سے آگے والے تھے \_(1)

20\_ امام صادق (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان '' مہاجرين و انصار ميں سے سب سے پہلے سبقت كرنے والے اور جنہوں نے نيكى كے ساتھ انكى پيروى كى '' كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا : ''فبدء با لمها جرين الاولين على درجة سبقهم ثم ثنّى بالانصار ثم ثلّث بالتابعين لهم باحسان فوضع كل قوم عل قدر درجاتهم و منازلهم عنده ...'';پس خدا تعالى نے ايمان كى طرف سبقت كرنے كى بناء پر پہلے مہاجرين كو ذكر فرمايا پھر دوسرے نمبر پرانصار كو اور تيسرے نمبر پر نيكى كے ساتھ انكى پيروى كرنے والوں كو، خدا تعالى نے ہر گروہ كو اسى ترتيب كے ساتھ ذكر فرماياہے جسكے ساتھ وہ اسكے يہاں درجہ ركھتا تھا\_(2)

اتباع كرنے والے :ان سے راضى ہونا 1;انكو بشارت 11; انكى اخروى پاداش 14; ان كے فضائل 14

اقدار :2،3انكا معيار 4،5،10; انكى حمايت كى قدر و قيمت 3; ان ميں سبقت 10

امام على (ع) :انكا ايمان 19

انصار :ان سے راضى ہونا 1،8; ان كا راضى ہونا 1; ان كا مرتبہ 9; انكا مقام 20; انكو بشارت 11;انكى پيروى كى قدر و قيمت 4; ان كے عمل كى قدر و قيمت 5

ايمان :اس ميں سبقت كرنے والوں كى اخروى پاداش 14; اس ميں سبقت كرنے والوں كے فضائل 14; اس ميں سبقت كى اہميت 2; اس ميں سبقت كى قدر و قيمت 2;اس ميں سبقت كرنے والوں كے مادى وسائل 14; اس ميں سبقت كرنے والوں كے معنوى وسائل 14

بہشت:اسكى بشارت 11; اسكى نعمتوں كا ہميشہ رہنا 16; اسكى نعمتيں 13،15; اسكى نہروں كا متعدد ہونا 13; اسكى نہريں 15;اسكے اسباب 18; اس كے باغات كا متعدد ہونا 13;اسكے در خت 15 ; اس ميں ہميشہ رہنا 16; اس ميں ہميشہ رہنے كا پيش خيمہ 7

بہشتى لوگ:11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)امالى شيخ طوسى ج 2 ص 176\_ تفسير برہان ج 2 ص 152 ح1\_

2)كافى ج 2 ص 41 ح 1\_ نور الثقلين ج 2 ص 255ح 282\_

حيات :اخروى حيات كا پيش خيمہ7;اخروى حيات كى اہميت 17

خدا تعالى :اسكا راضى ہونا 1; اسكى بشارتيں 11;اسكے راضى ہونے كا پيش خيمہ 7; اسكے راضى ہونے كى اہميت 17;اسكے راضى ہونے كے آثار 18

خدا تعالى كى رضا:يہ جنہيں حاصل ہے8

دين :اس كا قبول ہونا 6; اسكى امداد كے آثار 7; اسكى حمايت كى قدر و قيمت 3

دينداري:اس ميں سختياں 3

راضى ہونا :خدا سے راضى ہونا 1;خدا سے راضى ہونے كے آثار 18

روايت 19،20

سعادت :اسكے موارد 17

كاميابى :اسكے عوامل 18; اسكے مراتب 17; اسكے موارد 17

مسلمان :پہلے مسلمان 19

مومنين :انكا اخروى سكون 16; انكا بہشت ميں ہميشہ رہنا 16; انكى اخروى حيات 16; انكى اخروى سعادت 12; انكى اخروى كاميابى 12; انكى دائمى زندگى 12; انكى صفات 6

مہاجرين :ان سے راضى ہونا 8; انكا راضى ہونا 1،8;انكا مقام 20; انكو بشارت 11; انكى پيروى كى قدر و قيمت 4; ان كے عمل كى قدر و قيمت 5; ان كے مراتب 9

نعمت :اخروى نعمتيں 15

نيك عمل :اسكى طرف سبقت كرنے والے 20

ہجرت :اسكے آثار 7

آیت 101

( وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُواْ عَلَى النِّفَاقِ لاَ تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ )

اور تمھارے گرد ديہاتيوں ميں بھى منافقين ہيں اور اہل مدينہ ميں تو وہ بھى ہيں جو نفاق ميں ماہر اور سركش ہيں تم ان كو نہيں جانتے ہو ليكن ہم خوب جانتے ہيں \_ عنقريب ہم ان پر دو ہرا عذاب كريں گے اس كے بعد يہ عذاب عظيم كى طرف پلٹادئے جائيں گے\_

1\_ خدا تعالى كا مومنين كو خبردار كرنا كہ باديہ نشين اور خود مدينہ والوں ميں سے بعض نا معلوم منافقين ان كے اطراف ميں موجود ہيں \_و ممن حولكم من الاعراب منافقون و من اهل المدينة مردوا على النفاق

2\_اہل مدينہ كے درميان عادى اور پنہان منافقين كا وجود \_و من اهل المدينة مردوا على النفاق

''مَرَدَ ''كا ايك معنى ہے '' استمر'' اور '' قرن'' (استمرار اور عادت )

3\_ مدينہ كے منافقين كى منافقانہ حركتيں ، باديہ نشين منافقين كى حركتوں اور چالوں سے زيادہ پيچيدہ اور سخت تھيں \_

و ممن حولكم ... و من اهل المدينة مردوا على النفاق

4\_ منافقين اپنے سب پوشيدہ كاموں اور چيرہ دستيوں كے باوجود علم الہى كے دائرے سے باہر نہيں ہيں \_

و ممن حولكم ... لا تعلمهم نحن نعلمهم

5\_ وحى كے سائے ميں پيغمبراكرم (ص) اور مومنين كا منافقين كے وجود سے مطلع ہونا \_

و ممن حولكم ... نحن نعلمهم

6\_ مدينہ كے مرموز اور مخفى منافقين كو خدا تعالى كى طرف

سے قيامت كے عظيم اور آخرى عذاب كے علاوہ دوہرے عذاب كى دھمكى \_سنعذبهم مرتين ثم يردون الى عذاب عظيم

7\_ خدا تعالى كا غير محدود علم منافقين كى بجا رسوائي اورسزا كا سرچشمہ ہے\_

نحن نعلمهم سنعذبهم مرتين ثم يردون الى عذاب عظيم

8\_ اسلامى معاشروں كا پوشيدہ منافقين كے وجود اور سرگرميوں سے ہميشہ ہوشيار رہنا ضرورى ہے\_

و ممن حولكم من الاعراب

9\_ مركز معرفت اور اسلام كے سنگر ميں رہنے سے ذمہ دارى بڑھ جاتى ہے اور اس ميں رہ كر منافقانہ چاليں چلنے سے دوگنا عذاب ہوتا ہے\_\*و ممن حولكم من الاعراب ... سنعذبهم مرتين

مذكورہ منافقين كا دوگنا عذاب ہو سكتا ہے اس وجہ سے ہو كہ انہوں نے مومنين كے قريب ( ممن حولكم ) اور تبليغ دين كے مركز ( مدينہ ) ميں رہتے ہوئے منافقت كا راستہ اپنايا\_

10\_ چھپے ہوئے منافقين كو دنيا، برزخ اور پھر قيامت ميں عذاب ہوگا\_سنعذبهم مرتين ثم يردون الى عذاب عظيم

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بناپر ہے كہ آخرت سے پہلے عذاب سے مراد، ايك دنيا اور دوسرا برزخ كا عذاب ہو\_

11\_ خدا تعالى كى طرف سے منافقين كو انكى جبرى واپسى اور پھر قيامت ميں عظيم عذاب ميں مبتلا ہونے كى دھمكي\_

ثم يردون الى عذاب عظيم

12\_ شہر ميں رہنا علم و آگاہى كے ساتھ ساتھ منافقت و راہ انحراف ميں زيادہ پيچيدہ ہو جانے كا خطرہ بھى ركھتا ہے\_

الاعراب اشد كفرا ً و نفاقاً ... و من اهل المدينة مردوا على النفاق

آيت 97 ميں باديہ نشينوں كى انكى پست فكرى پر مذمت كے ساتھ ساتھ تلويحاً بڑے معاشروں كے ساتھ پيوستہ ہونے كى تعريف بھى ہے اور اس آيت ميں مدينہ كے منافقين كو نفاق ميں باديہ نشينوں كى نسبت زيادہ ماہر قرار ديا گيا ہے يعنى اس اچھائي كے مقابلے ميں يہ برائي بھى ہے\_

اسلامى معاشرہ:اسكى ذمہ دارى 9; اس كے ہوشيار ہونے كى اہميت 9;يہ اور منافقين 9

باديہ نشين لوگ:انكا نفاق 4

خدا تعالى :

اس كا علم 8; اسكى تنبيہ 1; اسكى دھمكياں 7،13 ; اسكے علم كا احاطہ 5

شہر نشيني:اس كے آثار 14; اس ميں انحراف كا خطرہ 14; اس ميں نفاق كا خطرہ 14

عذاب :اسكى دھمكى 7; اسكے درجے 7،13

محمد(ص) :آپ(ص) اور باديہ نشين منافقين 11;آپ(ص) اور غير معلوم منافقين 2،6;آپ(ص) اور مدينہ كے منافقين 11; آپ (ص) كى آگاہى 6; آپ(ص) كے علم كا دائرہ 2،11

مدينہ :اس ميں رہنے والوں كى ذمہ دارى 10; اس ميں منافقت كا دوگنا عذاب 10

مدينہ كے منافقين :انكا نفاق 3; انكو دھمكى 7; ان كے نفاق كى شدت 4

منافقين :انكا اخروى عذاب 12; انكا برزخ والا عذاب 12 ; انكا تظاہر 2;انكا دنيوى عذاب 12; انكا دوگنا عذاب 7; انكا عجز 5; انكو دھمكى 13; انكى رسوائي كے عوامل8; انكى سزا 8; انكے اخروى عذاب كا حتمى ہونا 13;انكے ساتھ عملى سلوك 2; انكے متعدد عذاب 12

مومنين :انكو تنبيہ 1; انكى آگاہى 6; يہ اور باديہ نشين منافقين 1،11; يہ اور غير معلوم منافقين 1،6; يہ اور مدينہ كے منافقين 1،11

وحى :اس كا كردار 6

آیت 102

( وَآخَرُونَ اعْتَرَفُواْ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُواْ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً عَسَى اللّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ )

اور دوسرے وہ لوگ جنھوں نے اپنے گناہوں كااعتراف كيا كہ انھوں نے نيك اور بد اعمال مخلوط كردئے ہيں عنقريب خدا ان كى توبہ قوبل كرلے گا كہ وہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے\_

1\_ بعض گناہكاروں اور جنگ تبوك سے گريز كرنے والوں كا اپنے برے عمل كا اعتراف \_و آخرون اعترفوا بذنوبهم

اس چيز كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ سابقہ آيات جنگ

تبوك اورا س ميں شركت نہ كرنے والوں كے بارے ميں تھيں كہا جا سكتا ہے كہ يہ آيت بھى انہيں ميں سے بعض گريز كرنے والوں كے بارے ميں ہے\_

2\_ گناہ كا اعتراف كر لينا اور اپنے كو مستحق تنقيد ٹھہرانا رحمت و بخشش الہى كے حصول كا ذريعہ اور توبہ كا ايك ركن ہے\_اعترفوا ... عسى الله ان يتوب عليهم ان الله غفور رحيم

3\_ انسان كے اعمال كے در ميان نيك كاموں كا وجود اسكے اپنى خطاؤں سے توبہ كرنے كا ذريعہ ہے\_\*

و آخرون اعترفوا بذنوبهم خلطوا عملا صالحا

ممكن ہے '' خلطوا عملا صالحاً ...'' يہ بتانے كيلئے ہو كہ عمل صالح كا وجودان كے توبہ كى طرف متوجہ ہونے ميں اثر ركھتا تھا\_

4\_ خدا تعالى چاہتا ہے كہ انسان خوف و اميد كى حالت سے خارج نہ ہو \_عسى الله ان يتوب عليهم

خدا تعالى نے قطعى طورپر نہيں فرمايا كہ انكى توبہ قبول ہو جائيگى بلكہ فرمايا اميدہے انكى توبہ قبول ہو جائے\_

5\_ گناہگار كا اپنے عمل كے برا ہونے كى طرف متوجہ ہونا اور پھر اس كا اعتراف كركے اس پر نادم ہونا توبہ كے مترادف ہے اور خدا تعالى كى طرف سے گناہ كى بخشش كا ذريعہ ہے \_اعترفوا بذنو بهم ... عسى الله ان يتوب عليهم

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ خدا تعالى نے ''اعترفوا '' كے مقابلے ميں ''عسى اللہ ان يتوب '' كا وعدہ ديا ہے اور اعتراف كے بعد توبہ كا ذكر نہيں كيا \_ مندرجہ بالا مطلب حاصل كيا جا سكتا ہے\_

6\_ نادم اور پشيمان خطا كار كو خود سازى اور اپنى تربيت كا اميدوار ہونے كى ضرورت ہے\_

عسى الله ان يتوب عليهم ان الله غفور رحيم

7\_ نادم اور اعتراف كر لينے والے خطا كاروں كيلئے اسلام كى آغوش كا كھلا ہونا\_عسى الله ان يتوب عليهم ان الله غفور رحيم

8\_ توبہ قبول كر لينا خدا تعالى كى طرف سے بندوں پر فضل ہے ورنہ اس كيلئے لازم اور ضرورى نہيں ہے\_

عسى الله ان يتوب عليهم

احتمال ہے كہ كلمہ '' عسى ''كا استعمال مندرجہ بالا نكتہ كو بيان كرنے كيلئے ہو يعنى توبہ كرنے والا خدا تعالى پر كسى قسم كا حق نہيں ركھتا \_

9\_ نادم اور اعتراف كر لينے والے گناہكاروں كى توبہ كا قبول كر لينا خدا تعالى كى رحمت و بخشش كا ايك جلوہ

ہے\_عسى الله ان يتوب عليهم ان الله غفور رحيم

10\_ خدا تعالى غفور ( بخشنے والا ) اور حيم ( مہربان ) ہے\_ان الله غفور رحيم

11\_ راوى كہتاہے امام باقر (ع) نے فرمايا:''الذين خلطوا عملاً صالحاً و آخر سيئاً ''فاولئك قوم مؤمنون يحدثون فى ايمانهم من الذنوب التى يعيبها المؤمنون و يكرهونها فاولئك عسى الله ان يتوب عليهم''; '' جن لوگوں نے ملے جلے نيك اور برے اعمال كئے ہيں '' سے مراد وہ مومنين ہيں جو ايمان كے ساتھ ساتھ بعض گناہوں كے بھى مرتكب ہوتے ہيں كہ جنہيں يہ مومنين عيب سمجھتے ہيں اور ناپسند كرتے ہيں ان كے بارے ميں اميد ہے كہ خدا تعالى انكى توبہ قبول كر لے(1)\_

12\_ امام باقر (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان '' ... عسى الله ان يتوب عليهم ...'' كے بارے ميں روايت كى گئي ہے: العسى من اللہ واجب ...'' '' عسى '' جو خدا فرماتا ہے وہ لازمى اور حتمى ہوتا ہے ( نہ صرف احتمال اور اميد كے معنى ميں ) \_(2)

13\_ ابوبكر حضرمى كہتے ہيں :'' قال محمد ابن سعيد: اسئل ابا عبدالله (ع) فاعرض عليه كلامى وقل له : انى اتولا كم وابرء من عدوكم اقول بالقدر ...قال: فعرضت كلامه على ابى عبدالله فحرك يده ثم قال:خلطوا عملاً صالحا وآخر سيئاً'' مجھے محمد بن سعيدنے كہا كہ امام صادق (ع) سے سوال كر اور ان كے سامنے ميرى باتيں پيش كر اور انہيں بتا كہ ميں آپ كى ولايت كو قبول كرتا ہوں اورآپ كے دشمنوں سے بيزار ہوں ... نيز قدر كا بھى قائل ہوں حضرمى كہتے ہيں ميں نے اسكى بات امام صادق (ع) كے سامنے پيش كى تو آپ نے ( تنقيد كى صورت ميں ) اپنے ہاتھ كو حركت دى اور فرمايا ان لوگوں نے اچھے اور برے عمل كو مخلوط كر ديا ہے ...''(3)

اسلام :اس كا توبہ قبول كرنا 7;اسكى جذابيت 7;يہ اور پشيمان گناہگار7

اسما و صفات :رحيم 10; غفور 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 2 ص 408 ح 2\_ نور الثقلين ج 2 ص 257 ح 292\_

2)تفسير عياشى ج 2 ص 105 ح 105\_ بحار الانوار ج 66 ص 172 ح 19\_

3)تفسير عياشى ج 2 ص 106 ح 108\_ نور الثقلين ج 2 ص 257 ح 295\_

اقرار :اقرار گناہ كے آثار 2،5; گناہ كا اقرار 1; ناپسنديدہ عمل كا اقرار 1

بخشش:اس كا پيش خيمہ 2،5

تربيت :اس ميں اميدوارى 6

تزكيہ :اس ميں اميدوارى 6

توبہ :اس كا قبول ہونا8; اسكى قبوليت كا پيش خيمہ3; اسكے اركان 2; اسكے موارد 5

خدا تعالى :اس كا فضل 8; اس كا مطلوب 4;اسكى بخشش كى نشانياں 9; اسكى رحمت كا پيش خيمہ2; اسكى رحمت كى نشانياں 9;ا س كے كلام ميں عسى 12

خوف:خوف و اميد 4

روايت :11،12،13

عمل صالح :اسكے آثار 3; عمل صالح اور ناپسنديدہ عمل كا مخلوط ہونا 13

غزوہ تبوك:اس سے گريز كرنے والوں كا اقرار 1

گناہ:اس سے پشيمان ہونے كے آثار 5

گناہگار لوگ:انكا اقرار 1; انكى اميدوارى كى اہميت 6; انكى توبہ كا قبول ہونا 9; پشيمان ہونے والے گناہگاروں كى معنوى ضروريات 6

مومنين :انكى توبہ 11; گناہگار مومنين 11

آیت 103

( خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلاَتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ )

پيغمبر آپ ان كے اموال ميں سے زكوة لے ليجئے كہ اس كے ذريعہ يہ پاك و پاكيزہ ہو جائيں اور انھيں دعائيں ديجئے كہ آپ كى دعا ان كے لئے تسكين قلب كا باعث ہوگى اور خداسب كا سننے والا اور حاننے والا ہے \_

1\_ خدا تعالى كى طرف سے پيغمبراكرم(ص) كو لوگوں سے صدقہ (زكات ) وصول كرنے كا حكم\_خذ من اموالهم صدقة

2\_ انسان كے مختلف اموال ميں صدقہ ( زكات ) ہے\_خذ من اموالهم صدقة

( اموال كى مفرد ) مال ،اسم جنس ہے جو انسان كى ہر كمائي كو شامل ہے\_

3\_ پيغمبراكرم (ص) اور اسلامى معاشرے كے حاكم كى ذمہ دارى ہے كہ وہ لوگوں سے صدقہ ( شرعى ماليات ) دصول كرےں اور منتظر نہ رہيں كہ وہ خود ادا كرنے كا اقدام كريں \_خذ من اموالهم صدقة

''تقبل'' كى بجائے كلمہ '' خذ'' كا استعمال كرنا بتاتا ہے كہ حاكم اسلامى كو صدقے كى ادائيگى كا منتظر نہيں رہنا چاہيے بلكہ ضرورى ہے كہ خود ان سے اخذ كرے \_

4\_ صدقہ (زكات) كن اموال ميں واجب ہے اور اسكى مقدار كيا ہے ؟يہ پيغمبر(ص) اور حاكم اسلامى كے اختيار ميں ہے\_

خذ من اموالهم صدقة

''صدقہ'' كا نكرہ آنا او راسكى مقدار كا معين نہ كرنا شايد اس وجہ سے ہے كہ يہ پيغمبر(ص) اور حاكم اسلامى كے اختيار ميں ہے\_

5\_ اموال كا صرف كچھ حصہ بعنوان صدقہ و زكات ليا جاتا ہے نہ پورا مال \_

خذ من اموالهم صدقة

مندرجہ بالا نكتہ '' من '' تبعيضيہ سے حاصل ہوتا ہے يعنى اموال كا كچھ حصہ صدقات كے طور پر وصول كرو \_

6\_ خدا تعالى كى طرف سے جہاد سے گريز كرنے والے ان لوگوں سے صدقہ (زكات ) لينے كى اجازت جو اپنے گناہ كا اعتراف كرچكے تھے \_و آخرون اعترفوا بذنوبهم ... خذ من اموالهم صدقة

مندرجہ بالا نكتہ آيت كے شان نزول سے حاصل ہوتا ہے كہ جنگ تبوك سے گريز كرنے والے بعض افراد نے نادم ہو كر اپنى غلطى كے مقابلے ميں اپنے تمام اموال بطور صدقہ ادا كرنے كى تجويز پيش كى \_

7\_ حاكم اسلامى كى طرف سے نادم خطاكاروں سے صدقہ ( زكات ) لينے كى غرض انكى روح كو پاكيزہ كرنا اور انكا معنوى تكامل ہونا چاہيے\_خذ من اموالهم صدقة تطهرهم و تزكيهم

8\_ صدقات و زكات ادا كرنا انسان كى تطہير ( روح كا آلودگى گناہ سے پاكيزہ ہونا ) اور تزكيہ ( معنوى ترقي) كا سبب ہے\_

خذ من اموالہم صدقة تطہرہم و تزكيہم

9\_نفس كى تطہير اور اسے آلودگى اور روحانى موانع سے پاك كرنا انسان كے معنوى رشد و تكامل كا پيش خيمہ ہے \_

خذ ...تطهرهم و تزكيهم

10\_ معاشرے كى روحانى ترقى اور معنوى تكامل، اسلام كے اقتصادى اور اجتماعى پروگراموں كا اصلى ہدف ہے\_

خذ من اموالهم صدقة تطهر هم و تزكيهم

11\_ صدقات ( زكات ) ادا كرنا معاشرے كى پاكيزگى اور اسكى اقتصادى رونق كى ضمانت ديتا ہے\_\*

خذ من اموالهم صدقة تطهرهم و تزكيهم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پرہے كہ تطہير اور ترقى سے مراد صرف انفرادى نہ ہو بلكہ اجتماعى بھى ہو دوسرے الفاظ ميں ، صدقات و زكات چونكہ دولت و ثروت ميں اعتدال كا سبب بنتے ہيں اسلئے معاشرتى عدالت كى ضمانت ديتے ہيں \_

12\_ مال كے ساتھ دل لگا لينا اور صدقات ( زكات ) ادا كرنے كى طرف مائل نہ ہونا روح كى آلودگى اور انسان كے معنوى عدم تكامل كى علامت ہے\_خذ من اموالهم صدقة تطهرهم و تزكيهم به

آيت كا مفہوم بتاتا ہے كہ تطہير و تزكيہ جو مورد توجہ ہے وہ صرف زكات ادا كرنے سے حاصل ہوتا ہے لہذا جو لوگ مال كے ساتھ دل لگا لينے كے نتيجے ميں صدقات ادا نہيں كرتے آلودہ ہيں اور ترقى نہيں كريں گے\_

13\_ خدا تعالى كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) اور زكات وصول كرنے والوں كو زكات وصول كرتے وقت زكات دينے والوں كيلئے دعا كرنے كا حكم \_خذ من اموالهم ... و صل عليهم

14\_ پيغمبراكرم(ص) اور حاكم اسلامى كا زكات دينے والوں كيلئے دعا كرنا ان كے قلبى سكون كا باعث بنتا ہے \_

و صل عليهم ان صلوتك سكن لهم

15\_ زكات ادا كرنا اہم كام اور اسلامى معاشرے كے رہبر كى طرف سے قدر دانى كے لائق ہے\_

خذ من اموالهم صدقة ... و صل عليهم ان صلوتك سكن لهم

16\_ خدا تعالى كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) كو پشيمان ہونے والے گناہگاروں كے صدقات قبول كر كے اور ان كيلئے دعا كركے انكى دلجوئي كرنے كا حكم \_خذ من اموالهم صدقة ... و صل عليهم ان صلوتك سكن لهم

مندرجہ بالا نكتہ اس آيت كے سابقہ آيات كے ساتھ ارتباط سے حاصل ہوتا ہے كہ جو ان لوگوں كے بارے ميں نازل ہوئي ہيں جنہوں نے جنگ تبوك ميں شركت نہيں كى تھى اور اس سے پشيمان ہوكر اپنے پورے اموال كے انفاق كا عزم ركھتے تھے\_

17\_ دينى اور اجتماعى قوانين كے عملى كرنے ميں لوگوں كے جذبات كى طرف توجہ اور ا ن كے نفسيات كا لحاظ كرنا ضرورى ہے\_خذ من اموالهم صدقة ... و صل عليهم ان صلوتك سكن لهم

18\_ پيغمبراكرم (ص) كے غير پر صلوات ( درود ) بھيجنا جائز ہے\_صل عليهم

19\_ خدا تعالى مومنين كيلئے پيغمبر اكرم (ص) كى دعا قبول كرتا ہے اور اس كا قطعى اثر ہے\_صل عليهم ... و الله سميع عليم

'' صل عليهم '' كے بعد '' سميع عليم '' كا ذكر كرنا پيغمبر اكرم (ص) كى دعا كے قبول ہونے كى طرف اشارہ ہے كيونكہ سننے كى اہميت اور قدر وقيمت اس پر اثر مترتب كرنے كے ساتھ ہے\_

20\_ خدا تعالى كے احكام و دستورات او ر ہدايات كا سرچشمہ واقعى مصلحتوں اور انكى مثبت تاثير كے بارے ميں اس كا وسيع علم ہے\_صل عليهم ان صلوتك سكن لهم و الله سميع عليم

ہو سكتا ہے صفت '' عليم '' خدا تعالى كے ان فرامين'' خذ من اموالہم '' اور '' صل عليہم '' كے عالمانہ ہونے كى طرف اشارہ ہو كيونكہ خداتعالى نے اپنے وسيع علم كى بنياد پر ہر ايك كے مثبت اثر كو بيان فرمايا ہے\_

21\_ خدا تعالى كى طرف سے جنگ تبوك سے گريز كرنے والے تائبين كى توبہ كے واقعى اور سچا ہونے كى تائيد \_

خذ من اموالهم ... و صل عليهم ... و الله سميع عليم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ آيت كا اسكے شان نزول كو مدنظر ركھتے ہوئے معنى كريں كہ يہ آيت كريمہ جنگ تبوك سے گريز كرنے والوں كے بارے ميں نازل ہوئي \_

اس احتمال كى بنا پر ہو سكتا ہے صفت '' عليم '' اس نكتہ كى طرف اشارہ ہو كہ خدا تعالى نے ان كے صدقات كو توبہ كيلئے سمجھا اور اسى وجہ سے انكى زكات وصول كرنے اور ان كيلئے دعا كرنے كا حكم ديا \_

22\_ خدا تعالى سميع ( سب كچھ سننے والا ) اور عليم ( وسيع علم والا ) ہے\_و الله سميع عليم

23\_ بعض اصحاب سے روايت ہے كہ :امام صادق (ع) سے سوال كيا گيا:''خذ من اموالهم صدقة ...'' جارية هى فى الامام بعد رسول الله؟ قال: نعم; خدا تعالى كا يه فرمان ''ان كے اموال سے صدقة وصول كر ...'' كيا پيغمبر (ص) كے بعد امام كے حق ميں بھى جارى ہے ؟ تو فرمايا ہاں \_(1)

24\_ امام جواد (ع) سے روايت ہے كہ آپ نے فرمايا : انّ موالى اسئل الله صلاحهم او بعضهم قصروا فيما يجب عليهم فعلمت ذلك فاحببت ان اطهر هم وازكيهم بما فعلت فى عامى هذا من امرالخمس قا ل الله تعالى : خذمن اموالهم صدقة تطهّرهم و تزكّيهم بها ...'';ہمارے محبين، ان كيلئے خدا تعالى سے صلاح و خير چاہتا ہوں ، يا ان ميں سے بعض نے واجبات كى ادائيگى ميں كوتاہى كى اور ميں اس سے مطلع ہوا تو ميں چاہتا تھا كہ اس سال ميں نے خمس كا جو پروگرام بنايا ہے اسكے ذريعے انكا تزكيہ اور تطہير كروں \_ خدا تعالى نے فرمايا ہے'' ان كے اموال سے صدقہ وصول كر تا كہ اسكے ذريعے انكاتزكيہ و تطہيرہو ...''(2)

25\_ امام صادق(ع) سے روايت ہے كہ آپ نے فرمايا : يجبر الامام الناس على اخذ الزكاة من اموالهم لان الله عزوجل قال : خذ من اموالهم صدقة ...''امام لوگوں كو مجبور كرے گا كہ ان كے اموال سے زكات وصول كى جائے\_كيونكہ خدا تعالى نے فرمايا ہے ''ان كے اموال سے صدقہ وصول كر ...'' (3)

26\_ امام صادق (ع) سے روايت ہے كہ آپ نے فرمايا : ''يحبر الامام الناس على اخذ الزكاة من اموالہم لان اللہ عزوجل قال: خذ من اموالہم صدقة ...''جو يہ سمجھتا ہے كہ امام لوگوں كے اموال كا محتاج ہے وہ كافر ہے بلكہ يہ لوگوں كى ضرورت ہے كہ امام ان كے صدقات كو قبول كرے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج 2 ص 106 ح 111 \_ نور الثقلين ج 2 ص 259 ح 302\_

2)تہذيب شيخ طوسى ج 4 ص 141 ح 20 \_ نور الثقلين ج 2 ص 259 ح 301 \_

3)دعائم الاسلام ج 1 ص 253 \_ بحار الانوار ج 93 ص 86 ح 7\_

خدا تعالى نے فرمايا ہے ''ان كے اموال سے صدقہ وصول كرتا كہ اسكے ذريعے انكا تزكيہ اور تطہير كرے''\_(1)

27\_ عبداللہ ابن سنان كہتے ہيں امام صادق(ع) نے فرمايا : ''لما انزلت آية الزكاة ''خذمن اموالهم صدقة ...'' ...فامر رسول الله (ص) مناديه فنادى فى الناس ان الله فرض عليكم الزكاة ...ففرض الله عزوجل عليهم من الذهب والفضة و فرض الصدقة من الابل والبقر والغنم ومن الحنطة والثعيروالتمر والذبيب ...وعفا لهم عمّا سوى ذلك ...''; جب آيت زكات ''ان كے اموال سے زكات وصول كر ...'' نازل ہوئي تو پيغمبر (ص) نے اپنے منادى كو حكم ديا اور اس نے لوگوں كے در ميان اعلان كيا كہ خدا تعالى نے تم پر زكات واجب فرمائي ہے پس خدا تعالى نے سونے اور چاندى ميں ( زكات ) واجب كى ہے نيز اونٹ ، گائے ، بھيڑبكرى ، گندم ، جو ، كھجور اور كشمش ميں صدقہ واجب كيا ہے\_ اور اسكے علاوہ كو لوگوں كيلئے چھوڑ ديا ہے\_(2)

احكام :2،5،18،23،25،27ان كے اجرا كرنے كى روش 17

اسما و صفات :سميع 22; عليم 22

اقتصاد :اقتصادى ترقى كا ذريعہ11; اقتصادى سياست كا فلسفہ 10

ائمہ :انكے اختيارات 23

پاكيزگى :اس كا پيش خيمہ 8;اسكے آثار 9

پليدگى :اسكے عوامل 12

تزكيہ :اس كا پيش خيمہ 8; اسكى اہميت 7; اسكے عوامل 24،26

تكامل :اسكا سرچشمہ 9; اسكے موانع 12

جذبات :انكى اہميت 17

جہاد:اسكے ترك كرنے والے اور زكات 6

خدا تعالى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)اصول كافى ج 1 ص 537 ح 1\_ نور الثقلين ج 2 ص 260 ح 304\_

2)كافى ج 3 ص 497 ح 2 \_ نور الثقلين ج 2 ص 260 ح 306\_

اس كا اذن 6; اس كا علم 20 ; اسكى نصيحتيں 13; اسكے اوامر 1،16;اسكے اوامر كا سرچشمہ 20

دينى راہنما:انكى دعا كے آثار 14;انكى ذمہ دارى 4،15; انكى شرعى ذمہ دارى 3;يہ اور زكات وصول كرنا 3; يہ اور صدقات وصول كرنا 3

روايت:23،24،25،26،27

رہبر:اسكے اختيارات 20

زكات :اس پر مجبور كرنا 25;اس كا فلسفہ 7;اسكى اہميت 15; اسكے آثار 8،11; اس كے احكام 2،5،25،27; اسكے ترك كرنے كے آثار 12;اس كے وصول كرنے والے كو نصيحت 13; زكات دينے والے كے سكون كے عوامل 14; زكات دينے والے كيلئے دعا 13; يہ كن چيزوں ميں ہے2،4،5،27

صدقات :انكا فلسفہ 7;انكے آثار 8،11،24،26;ان كے احكام 2،5،23; ان كے ادا نہ كرنے كے آثار 12; يہ كن چيزوں ميں ہے27

صلوات :انكے احكام 18

غزوہ تبوك :اس سے گريز كرنے والوں كى توبہ 21; اس كے توبہ كرنے والوں كے صدقات 21

قانون:اسكے اجرا كى روش 17

گناہگا ر لوگ:انكے صدقات كا قبول ہونا 16; پشيمان ہونے والے گناہگاروں كى دلجوئي 16; پشيمان ہونے واے گناہگاروں كى زكات 7; پشيمان ہونے والے گناہگاروں كيلئے دعا 16

مال دوستى :اسكے ثار 12

محمد (ص) :آپ(ص) اور جہاد سے گريز كرنے والے6; آپ(ص) اور زكات وصول كرنا 1،6; آپ(ص) اور صدقات كن چيزوں ميں ہے4;آپ(ص) اور صدقات وصول كرنا 1،3،6;آپ (ص) اور مومنين 19; آپ(ص) كو اجازت 6; آپ(ص) كو نصيحت 13;آپ(ص) كى دعا كا قبول ہونا 19 ; آپ (ص) كى دعا كے آثار 14;آپ(ص) كى ذمہ دارى 4،16; آپ (ص) كى شرعى ذمہ دارى 1،3

معاشرہ:اسكى پاكيزگى كاپيش خيمہ11;اسكى پاكيزگى كى اہميت 10; اسكى معاشرتى سياست كا فلسفہ 10

مومنين :ان پر صلوات 18

آیت 104

( أَلَمْ يَعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ )

كيا يہ نہيں جانتے كہ اللہ ہى اپنے بندوں كى توبہ قبول كرتا ہے اور زكوة و خيرات كو وصول كرتا ہے اور وہى بڑا تو بہ قبول كرنے والا اور مہربان ہے \_

1\_ توبہ قبول كرنا صرف خدا تعالى كا كام ہے\_صل عليهم ... ان الله هو يقبل التوبة

مندرجہ بالا نكتہ اس جملے ( ان اللہ ہو يقبل التوبة ) ميں ضمير فصل كے آنے سے حاصل ہوتا ہے كيونكہ اگر مبتدا كى خبر پر الف و لام جنس نہ ہو تو ضمير فصل حصر كا فائدہ ديتى ہے \_

2\_ بندوں كى توبہ قبول كرنا خدا تعالى كا ان كے ساتھ حتمى وعدہ \_الم يعلمون ان الله هو يقبل التوبة عن عباده

3\_ زكات وصول كرنے والا در حقيقت خدا ہے اور پيغمبراكرم (ص) اور حاكم اسلامى صرف واسطے ہيں \_

خذ من اموالهم صدقة ... و يا خذ الصدقات

4\_ توبہ كر لينے والے گناہگاروں كے صدقات و خيرات كو خدا تعالى قبول كر ليتاہے\_

و آخرون اعترفوا بذنوبهم ... خذ من اموالهم صدقة ... و يا خذ الصدقات

5\_ خدا تعالى كى طرف سے گناہگاروں كى توبہ قبول كرنا ان كى اپنى صداقت كے اظہار كيلئے عملى اقدامات كے ساتھ مشروط ہے\_ان الله هو يقبل التوبة عن عباده و يا خذ الصدقات

6\_ گناہگاروں كى توبہ قبول كرنا ; اعتراف ، نيز گناہ كى جڑوں كو خشك كرنے كے بعد ہے نہ صرف ندامت كى صورت ميں \_

و آخرون اعترفوا بذنوبهم ... هو يقبل التوبة عن عباده و يا خذ الصدقات

مندرجہ بالانكتہ شان نزول كو مد نظر ركھتے ہوئے

حاصل ہوتا ہے كہ جس ميں آيا ہے كہ جنگ تبوك سے گريز كرنے والوں نے مال كى محبت كى وجہ سے گناہ كاارتكاب كيا پھر انہوں نے ندامت اور اعتراف گناہ كے بعد اپنے سارے اموال كو صدقات ميں خرچ كر دينے كى پيشكش كى تا كہ گناہوں كا سرچشمہ ہى ختم ہو جائے خدا تعالى نے بھى ان كى اس پيشكش كو صحيح قرار ديا اور صرف ان كے اموال كے ايك حصے كو قبول فرمايا \_

7\_ دينى فرائض كے در ميان زكات و صدقات ادا كرنے كى خاص اہميت اور مقام و منزلت \_و يا خذ الصدقات

خدا تعالى كا اپنے آپ كو صدقات وصول كرنے والے كے طور پر متعارف كرانا مندرجہ بالا نكتے پر دلالت كرتا ہے\_

8\_ خدا تعالى كى طرف سے گناہگاروں كو اپنى خطائوں سے توبہ كرنے نيز راہ خدا ميں صدقہ ( زكات ) دينے اور اسكى قبوليت كا اميدوار ہونے كى طرف ترغيب \_ان الله هو يقبل التوبة عن عباده و يا خذ الصدقات

9\_ صدقات ادا كرنا اور خيرات كرنا سچى توبہ كا جلوہ اور اسكى اصلى نشانى ہے\_

ان الله هو يقبل التوبة عن عباده و يا خذ الصدقات

10\_ انسان كيلئے خدا تعالى كى رحمت واسعہ اور اسكى طرف سے توبہ كو قبول كر لينے كى طرف توجہ ركھنا ضرورى ہے\_

الم يعلموا ان الله هو يقبل التوبة ... و ان الله هو التواب الرحيم

11\_ صرف خدا تعالى تواب ( بہت توبہ قبول كرنے والا ) اور رحيم (مہربان ) ہے \_و ان الله هو التواب الرحيم

12\_ خدا تعالى كا توبہ قبول كر لينا اسكى وسيع رحمت كا ايك جلوہ ہے\_يقبل التوبة ... هو التواب الرحيم

13\_ امام صادق(ع) سے روايت ہے كہ امام سجاد (ع) نے فرمايا : '' ...ان الصدقة لا تقع فى يد العبد حتى تقع فى يد الرب وهو قوله ''هو يقبل التوبة عن عباده ويا خذ الصدقات '';يقينا صدقہ انسان كے ہاتھ تك پہنچنے ( سے پہلے) خدا تعالى كے ہاتھ ميں آتا ہے اور خدا تعالى نے يہى فرمايا ہے '' وہى ہے جو بندوں كى توبہ قبول كرتا ہے اور صدقات وصول كرتا ہے''\_(1)

14\_ امام صادق(ع) سے روايت ہے كہ آپ نے فرمايا: '' ... الاخذ فى وجه القبول منه (الله عزوجل) قال:''ويا خذ الصدقات اى يقبلها من اهلها و يثيب عليها ...'';''اخذ''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2 ص 108 ح 118 \_ تفسير برہان ج 2 ص 157 ح 11\_

ايك لحاظ سے خدا تعالى كے قبول كرنے كے (معنى ميں ) ہے چنانچہ فرماتا ہے ''و ياخذ الصدقات'' يعنى صدقات دينے والوں كے صدقات كو قبول كرتا ہے اور ثواب عطا كرتا ہے \_ (1)

اسما و صفات :تواب 11، رحيم 11

اقرار :گناہ كے اقرار كے آثار 6

اميدوار ہونا :قبوليت زكات كا اميدوار ہونا 8

انفاق:اسكے اثرات 9

توبہ كرنے والے:انكى زكات كا قبول ہونا4; انكے انفاق كا قبول ہونا 4; انكے صدقات كا قبول ہونا 4

توبہ:اس كا قبول ہونا 1; اسكى تشويق 8; اسكى قبوليت كاپيش خيمہ6; اسكى قبوليت كے شرائط 5;اس ميں صداقت كے اثرات 5; اسے قبول كرنے كا وعدہ 2; حقيقى توبہ كى نشانياں 9

خدا تعالى :اس كا توبہ قبول كرنا 12; اسكى تشويق 8;اسكى خصوصيات 1،11; اسكى رحمت كى نشانياں 12; اسكے وعدوں كا حتمى ہونا 2; خدا تعالى اور زكات وصول كرنا 3

دينى راہنما :انكا نقش و كردار 3;يہ اور صدقات وصول كرنا 3

روايت 13،14

زكات :اسكى اہميت7;اسكى تشويق 8; اسكے آثار 9; اسے در حقيقت وصول كرنے والا 3

صدقات:انكى اہميت 7; انكى تشويق 8; ان كے آثار 9; انہيں اخذ كرنے سے مراد 14; انہيں وصول كرنے والا 13،14

گناہ :اسے ترك كرنے كے آثار 6

محمد(ص) :آپ (ص) اور زكات وصول كرنا 3

ياددہانى :خدا تعالى كى طرف سے قبوليت توبہ كى ياد دہانى 10; رحمت خدا كى ياددہانى 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)توحيد صدوق ص 162 ح 2\_ نور الثقلين ج 2 ص 261 ح 310\_

آیت 105

( وَقُلِ اعْمَلُواْ فَسَيَرَى اللّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ )

ارو پيغمبر كہہ ديجئے كہ تم لوگ عمل كرتے رہو كہ تمھارے عمل ك اللہ پلٹا دئے جاؤگے اور وہ تمھيں تمھارے اعمال سے باخبر كرے گا \_

1\_ خدا تعالى كى طرف سے توبہ كر لينے والے گناہگاروں كو نيك اعمال انجام دينے اور گذشتہ كمى كو پورا كرنے كيلئے فرصت سے زيادہ سے زيادہ استفادہ كرنے كى نصيحت \_الم يعلموا ان الله هو يقبل التوبة ... و قل اعملوا فسيرى الله عملكم

2\_ توبہ كرنے والوں كو توبہ كے بعد اپنے آئندہ كے اعمال پر زيادہ توجہ دينے كى ضرورت ہے\_

ان الله هو التواب الرحيم\_ و قل اعملوا فسيرى الله عملكم و رسوله

سابقہ جملوں كو مد نظر ركھتے ہوئے اس بات (اعملوا ...) كے مخاطب بھى جنگ تبوك سے گريز كرنے والے وہ لوگ ہيں جنھوں نے اپنے گناہ كا اعتراف كر كے اسكى بخشش كى درخواست كر ركھى تھى \_

3\_ خدا تعالى كى طرف سے گناہگاروں كى توبہ قبول كرنا انكے اپنى صداقت كو ثابت كرنے كيلئے عملى اقدامات كے ساتھ مشروط ہے\_و ئ اخرون اعترفوا بذنوبهم ... و قل اعملوا فسيرى الله عملكم

4\_ انسان كا اس چيز كى طرف متوجہ رہنا كہ خدا و رسول اور مومنين اسكے اعمال پر نظر ركھے ہوئے ہيں اسے خطا سے باز ركھتا ہے اور اسے نيكيوں كى طرف راغب كرتا ہے\_قل اعملوا فسيرى الله عملكم و رسوله و المؤمنون

5\_ غيب و شہود اور مخفى و آشكار سب خدا تعالى كے علم كے دائرے ميں ہے\_عالم الغيب و الشهادة

6\_ خدا تعالى كى طرف سے انسان كو تنبيہ كہ انكے ظاہر اور خفيہ اعمال و حركات اس كے تحت نظر ہيں لہذا خلوت و جلوت ميں اسكے احكام سے منہ نہ موڑے\_و ستردون الى عالم الغيب و الشهادة فينبئكم بما كنتم تعملون

7\_ سب انسانوں كى خدا تعالى كى طرف بازگشت، قطعى اور حتمى امر ہے\_و ستردون الى عالم الغيب و الشهادة

ہو سكتا ہے '' ستردون '' ميں '' سين '' فعل ''تردون '' كے عملى ہونے كى تاكيد كيلئے ہو \_

8\_ خدا تعالى روز قيامت انسان كو اس كے سب دنياوى اعمال كى خبر دے گا \_و ستردون الى عالم الغيب و الشهادة فينبئكم بما كنتم تعملون

9\_ قيامت ، انسان كے اعمال كا حساب لينے كيلئے اسے حاضر كرنے كا موقع\_و ستردون ... فينبئكم بما كنتم تعملون

10\_ انسان كا روز قيامت اپنے دنياوى اعمال كى حقيقت اور ان كے نتائج سے باخبر ہونا \_فينبئكم بما كنتم تعملون

ہو سكتا ہے '' ما كنتم تعملون '' سے مراد اعمال كا ظاہر نہ ہوكيونكہ انسان اعمال كے ظاہر سے باخبر ہے اور وہ چيز جس سے وہ باخبر نہيں ہے اسكے اعمال كى حقيقت ہے\_

11\_ انسان كا دنياميں اپنے اعمال كى حقيقت سے جاہل اور غافل ہونا \_فينبئكم بما كنتم تعملون

12\_ ظاہر و باطن سے خدا تعالى كا عالم ہونا روز قيامت انسان كے دقيق حساب و كتاب اور جزا و سزا كى ضمانت ديتا ہے\_

ستردون الى عالم الغيب و الشهادة فينبئكم بما كنتم تعملون

13\_ اس بات كى طرف متوجہ رہنا كہ خدا تعالى غيب و شہود اور مخفى و آشكار سب كو جانتا ہے انسان كو گناہ اور توبہ شكنى سے باز ركھتا ہے اور اسے نيكى و خير پر برانگيختہ كرتا ہے\_و قل اعملوا فسيرى الله عملكم ... فينبئكم بما كنتم تعملون

توبہ اور عمل كى تشويق و ترغيب دلانے كے بعد خدا تعالى كے مطلق علم كا بيان كرنا ہو سكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ كرنے كيلئے ہو \_

14\_ سلمہ بن اكوع كہتے ہيں :'' مر رسول الله(ص) بجنازة فاثنى عليها فقال وجبت ... فسئل عن ذلك فقال: ان الملائكة شهداء الله فى السماء و انتم شهدا ء الله فى الارض فما شهد تم عليه من شي

وجب ،وذلك قول الله : وقل اعملوا فسيرى الله عملكم ورسوله و المؤمنون'' پيغمبراكرم (ص) كا ايك جنازہ كے پاس سے گزر ہوا \_ لوگوں نے اس ميت كى تعريف كى تو آپ نے فرمايا يہ تعريف ثبت ہوگئي ہے ... لوگوں نے ا سكى دليل پوچھى تو فرمايا فرشتے آسمان ميں خدا كے گواہ ہيں اور لوگ زمين ميں پس جسكى تم لوگ گواہى دوگے وہ لكھى جائيگى \_ يہى خدا تعالى نے فرمايا ہے عمل كرو خدا تعالى ،اس كا رسول اور مومنين تمہارے عمل كو ديكھتے ہيں \_( اور اسكے گواہ بنتے ہيں ) (1)

انسان :اس كا انجام 7; اس كا جاہل ہونا 11; اس كا عمل 11; اسكوتنبيہ 6; اس كى غفلت 11

برانگيختہ كرنا :اسكے عوامل 13

تزكيہ :اسكى اہميت 6

توبہ :اسكى قبوليت كى شرائط 3; اس ميں سچا ہونے كے آثار 3; اسے توڑنے كے موانع 13

توبہ كرنے والے :انكو نصيحت 1; انكى معنوى ضروريات 2

خدا تعالى :اس كا علم غيب 5;اس كا عملى احاطہ 5; اسكى اخروى پاداش 12; اسكى پاداش كى ضمانت كے عوامل 12; اسكى تنبيہ 6; اسكى سزاؤں كے عوامل 12;اسكى طرف سے اخروى سزا 12; اسكى نصيحتيں 1;اسكے علم غيب كے آثار 12; قيامت ميں اس كا خبر دينا 8

خدا تعالى كى طرف بازگشت :اس كا حتمى ہونا 7

خير:اسكے عوامل 13

روايت 14

عمل :اچھے عمل كى نصيحت 1;اس پر توجہ ركھنا 2;اس پر توجہ ركھنے كى اہميت 6; اس پر گواہ 14;اس پر نظر ركھنے والے 14; اس سے جہالت 11; اس كے اخروى آثار 10

قيامت :اسكى خصوصيات 9،10; اس ميں حساب كتاب 9; اس ميں حقائق كا ظاہر ہونا 10

گناہ :اسكے موانع 4،13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدر المنثور ج 4 ص 283\_

نيكى :اسكى تشويق كے عوامل 4

ياددہاني:اسكے آثار 4،13; حضرت محمد (ص) كى نظارت كى يادہانى 4; خداتعالى كے علم غيب كى ياد دہانى 13; عمل پر نظر ركھنے والوں كى يادہانى 4; مومنين كى نظارت كى يادہانى 4

آیت 106

( وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ )

اور كچھ ايسے بھى ہيں جنھيں حكم خدا كى اميد پر چھوڑديا گيا ہے كہ ياد خدا ان پر عذاب كرے گا يا ان كى توبہ كو قبول كرلے گا كہ وہ بڑا جاننے والا اور صاحب حكمت ہے\_

1\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے بعض لوگوں كے انجام كے سلسلے ميں خدا تعالى كى طرف سے انكى توبہ كے قبول ہونے يا نہ ہونے كے لحاظ سے ابہام\_و ء اخرون ... اما يعذبهم و اما يتوب عليهم

گذشتہ آيا ت ميں جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں كے دوگرو ہوں كا تذكرہ ہو چكا ہے 1\_ وہ خيانتكار گروہ جس كا گناہ غير قابل بخشش ہے\_

2\_ وہ خطا كار گروہ كہ جو حقيقتةً نادم ہوا اور خدا تعالى نے اسے بخشش كا وعدہ ديا اور اس آيت ميں تيسرے گروہ كا تذكرہ ہے كہ جو گناہ كے زيادہ سنگين ہونے يا اس كے اعتراف ميں كوتاہى اور تاخير اور ... كى خاطر مبہم انجام ركھتا ہے\_

2\_ گناہگاروں كو سزا دينے يا انكى خطا كو بخش دينے كا دارو مدار مشيت الہى پر ہے\_

و ئ اخرون مرجون لامر الله اما يعذبهم و اما يتوب عليهم

3\_ خدا تعالى كى مشيت كا گناہگاروں كو سزا دينے يا بخش دينے پر منتہى ہونے كى بنياد اس كا وسيع علم و حكمت ہے اور اس كا عالمانہ اور حكيمانہ فلسفہ ہے\_اما يعذبهم و اما يتوب عليهم و الله عليم حكيم

4\_ پشيمان ہو كر توبہ كرنے والوں ميں سے بعض كو نويد بخشش كى احتياج ہے اور بعض كو خوف و اضطراب كى حالت ميں ہى رہنا چاہيے\_

و ء اخرون مرجون لامر الله

خدا تعالى كا توبہ كرنے والوں كے ايك گروہ كو بخشش كى نويد دينا اور دوسرے گروہ كو مبہم انجام كے ساتھ اضطراب كى حالت ميں ركھنا مندرجہ بالا نكتے پر دلالت كرتا ہے\_

5\_ بعض خطا كاروں كے اخروى انجام كو مبہم ركھنے كا سرچشمہ خدا تعالى كا علم و حكمت ہے اور اس ميں مصلحت پوشيدہ ہے\_و ء اخرون مرجون لامر الله ... و الله عليم حكيم

6\_ مختلف خطاكاروں كے مقابلے ميں مختلف رد عمل اپنا نا خدا تعالى كے علم و حكمت پر مبنى ہے\_

و ممن حولكم ... سنعذبهم ... و ء اخرون مرجون ... و الله عليم حكيم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''عليم حكيم '' كے ذكر كرنے كى غرض گذشتہ آيات ميں مذكور مختلف خطاكاروں كے ساتھ خدا تعالى كے مختلف رد عملكو عالمانہ شمار كرنا ہو \_

7\_ وہ توبہ كرنے والے جو صرف اپنى خطا پر نادم ہوں اور انكى كمى پورى كرنے كيلئے عملى اقدام نہ كريں انكا انجام بخشش اور عذاب كے لحاظ سے مبہم ہوتا ہے\_و ء اخرون ... اما يعذبهم و اما يتوب عليهم

خدا تعالى نے ان آيات ميں تين گروہوں كا تذكرہ كيا ہے\_

1)\_ و من اهل المدينة ...

2)\_ و آخرون اعترفوا بذنوبهم

3)\_ و آخرون مرجون لامر الله ...

ان آيات كے درميان موازنہ كرنے سے يہ نتيجہ ليا جاسكتا ہے كہ تيسرا گروہ گناہ پر مصر نہيں ہے بلكہ نادم ہے ليكن اس نے دوسرے گروہ كى طرح خطا كا اعتراف كركے عملى طور پراس كا تدارك نہيں كيا\_

8\_ خدا تعالى عليم ( بہت جاننے والا ) اور حكيم( حكمت والا ) ہے \_و الله عليم حكيم

9\_اللہ تعالى كے فرمان '' ايك دوسرا گروہ خدا تعالى كے حكم كا منتظر ہے'' كے بارے ميں امام محمد باقر (ع) سے روايت كى گئي ہے آپ نے فرمايا:''قوم كانوا مشركين فقتلوا مثل حمزة و جعفر و اشباههما من المؤمنين، ثم انهم دخلوا فى الاسلام فوحدوا الله وتركو ا الشرك و لم يعرفوا الايمان بقلوبهم فيكونوا من المؤمنين فتجب لهم الجنة ولم يكو نوا على جحودهم فيكفروا فتجب لهم النار فهم عل تلك الحال اما يعذبهم وامّا يتوب عليهم''; كہ يہ مشركين كا وہ گروہ ہے جنہوں نے حمزہ ، جعفر اور ان جيسے لوگوں كو قتل كيا پھر مسلمان ہوگئے چنانچہ انہوں نے خدا كى وحدانيت كا اقرار كرليا اور شرك كو ترك كرديا ليكن ان كے دلوں ميں ايمان نہ تھا تا كہ مومنين

ميں سے ہوتے اور ان كے لئے جنت ضرورى ہوتى اور ساتھ ہى سابقہ انكار پر بھى باقى نہيں تھے تا كہ انہيں كافر شمار كيا جاتا اور ان كيلئے جہنم لازمى ہوتى پس جنكى يہ كيفيت ہے خدا تعالى يا تو انہيں عذاب ديگا يا انہيں بخش ديگا \_(1)

10\_ حمران كہتے ہيں ميں نے امام صادق (ع) سے مستضعفين كے بارے ميں سوال كيا تو فرمايا: ہم ليسوا بالمؤمنين و لا بالكفار وہم المرجون لامراللہ يہ لوگ نہ مومن ہيں نہ كافر اور انكا معاملہ اللہ كے سپرد ہے \_(2)

اسما وصفا ت:حكيم 8; عليم 8

توبہ كرنے والے :انكا انجام 7; انكا عذاب 7;انكى بخشش 7; انكي معنوى ضروريات 4

خدا تعالى :اسكى بخشش كى خصوصيات 3; اسكى حكمت كے آثار

3،5،6;اسكى سزا كى خصوصيات 3; اسكى مشيت 2; اسكى مشيت كى خصوصيات 3; اسكے علم كے آثار 5

روايت 9،10

غزوہ تبوك :اس سے گريز كرنے والوں كا انجام 1

گناہگار لوگ:انكا اخروى انجام 5; انكى بخشش كا سرچشمہ 2;انكى پاداش 3;انكى سزا 3; انكى سزا كا سرچشمہ 2; انكى مصلحتيں 5; انكے انجام كا مبہم ہونا 5

مستضعفين :ان سے مراد 10

مشركين:انكاعذاب 9; انكى بخشش 9; صدر اسلام كے مشركين كا اسلام 9

نياز :بخشش كى نياز 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 2 ص 407 ح 1\_ نور الثقلين ج 2 ص 265ح 335

2)تفسير عياشى ج 2 ص 110 ح 130\_ نور الثقلين ج 2 ص 266 ح 340

آیت 107

( وَالَّذِينَ اتَّخَذُواْ مَسْجِداً ضِرَاراً وَكُفْراً وَتَفْرِيقاً بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَاداً لِّمَنْ حَارَبَ اللّهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ وَلَيَحْلِفَنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلاَّ الْحُسْنَى وَاللّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ )

اور جن لوگوں ننے مسجد ضرار بنائي كہ اس كے ذريعہ اسلام كو نقصان پہنچائيں اور كفر كو تقويت بخشيں اور مومينن كے در ميان اختلاف پيدا كرائيں اور پہلے سے خدا و رسول سے جنگ كرنے والوں كے لئے پناہ گاہ تيار كريں ونہ بھى منافقين ہى ہيں اور يہ قسم كھا تے ہيں كہ نے صرف نيكى كے لئے مسجد بنائي ہے حالا نكہ يہ خدا گواہى ديتا ہے كہ يہ سب جھوٹے ہيں \_

1\_ منافقين كا اپنے كفر آميز ،منافقانہ اور مومنين كے درميان تفرقہ پيدا كرنے والے اہداف كى خاطر مسجد بنانے كا اقدام كرنا \_اتخذوا مسجدًا ضراراً و كفرا و تفريقا بين المو منين

2\_ منافقين كا خدا و رسول كے ديرينہ دشمنوں كيلئے مسجد كے نام سے سنگر تعمير كرنا\_

و الذين اتخذوا مسجداً ...ارصاداً لمن حارب الله و سوله

3\_ منافقين كى طرف سے خانہ خدا كو دين خدا كے خلاف استعمال كرنا \_

اتخذوا مسجدا ضرارا ... و ارصادا لمن حارب الله

4\_ انسان كے اعمال اور كاركردگى كى قدر و قيمت كا معيار اس كا ہدف اور مقصد ہے\_

و الذين اتخذوا مسجدا ضرارا و كفرا و تفريقا ... و ليحلفن ان اردنا الا الحسنى

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ منافقين نے اگر چہ مسجد بنائي ليكن چونكہ انكا ہدف غلط تھا اسلئے انكا عمل اور نتيجہ عمل ( انكى مسجد ) كوئي قيمت اور تقدس نہيں ركھتے \_

5\_ منافقين كا اندرونى كفر مسجد ضرار تعمير كرنے كا باعث بنا\_مسجدا ضرارا و كفر

ہو سكتا ہے '' كفرا ً'' كفر كى ترويج كے معنى ميں نہ ہو بلكہ اس سے مراد يہ ہو كہ منافقين اور مسجد ضرار تعمير كرنے والوں كے عمل كا سرچشمہ انكا كفر تھا\_

6\_ كفر كى ترويج ، تفرقہ ڈالنا اور دشمنان خدا و رسول كو مركزيت فراہم كرنا ، منا فقين كے مسجد ضرار كى تعمير كے اہم ترين اہداف \_مسجدا ضرارا و كفرا و تفريقا بين المو منين و ارصاد

ہو سكتا ہے '' ضرار ا'' منافقين كے كلى ہدف كا بيان ہو اور '' كفرا و تفريقا ... ارصادا '' اس كلى ہدف كے واضح ترين نمونوں كا بيان ہو \_

7\_ منافقين و كفار كا سب سے پہلااور بڑا ہدف اسلامى معاشرے كو نقصان پہنچانا ہے\_اتخذوا مسجدا ضرارا و كفر

مندرجہ بالا نكتہ اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے ہے كہ سب اہداف سے پہلے ' 'ضرارا '' كو ذكر كيا گيا ہے\_

8\_ اسلامى معاشرے كا اتحاد دشمنوں اور خيانتكار منافقين كے نفوذ كے مقابلے ميں ايك مضبوط بند ہے\_

اتخذوا مسجدا ... تفريقا بين المو منين

منافقين كا مومنين كے اتحاد كو توڑنے كا اہتمام كرنا ، دشمنوں كے مقابلے ميں اسلامى معاشرے كى وحدت كى اہميت كا پتا ديتا ہے\_

9\_ مسجد ضرورى ہے كہ مسلمانوں كے مفادات كى ضامن، ايمان اور مومنين كے اتحاد كے محكم كرنے كا سبب اور خدا و رسول كے دشمنوں كے خلاف ايك سنگرہو\_و الذين اتخذوا مسجدا ضرارا و كفرا و تفريقا بين المو منين و ارصادا لمن حارب الله

چونكہ خداتعالى نے مسجد ضرار تعمير كرنے والوں كى اس وجہ سے مذمت اور ڈانٹ ڈپٹ كى ہے كہ انہوں نے اسے اسلامى معاشرے كو نقصان پہنچانے ، مسلمانوں كے در ميان تفرقہ پيدا كرنے ، كفر كى ترويج كرنے اور خدا و رسول كے خلاف جنگ كرنے والے دشمنوں كيلئے ايك سنگر اور كمين گاہ قرار ديا تھا تو اس كا مطلب يہ ہے كہ مسجد سے مسلمانوں كے مفادات حاصل ہونے چاہييس اور ...

10\_مسجد تعمير كرنے كى قدر و قيمت اچھى نيت اور الہى ہدف كے ساتھ مشروط ہے\_

و الذين اتخذوا مسجدا ... و ليحلفن ان اردنا الا الحسنى و الله يشهد انهم لكذبون

11\_ منافقين كا مسجد ( مسجد ضرار) تعمير كرنے ميں اپنى نيك نيتى كو ثابت كرنے كيلئے جھوٹى قسم كے ساتھ تمسك كرنا\_

و ليحلفن ان اردنا الا الحسنى

12\_ منافقين كا اپنے خائنانہ اہداف كى خاطر مومنين كے مقدسات اور اقدار سے سوء استفادہ كرنا \_

اتخذوا مسجدا ... و ليحلفن

13\_ مسجد بنانا اگر مومنين كے نقصان ، ان كے در ميان تفرقہ ايجاد كرنے اور غير الہى افكار كى ترويج كا ذريعہ ہو تو جائز نہيں ہے\_اتخذوا مسجدا ضرارا ... و تفريقا بين المؤمنين

14\_ منافقين : كفر اور خدا و رسول كے دشمنوں كى خدمت اور ان كيلئے راہ ہموار كرنے كيلئے كمر بستہ ہيں \_

اتخذوا مسجدا ... كفرا ... وارصادا لمن حارب الله و رسوله

15\_ مسجد كى قداست اور حرمت اس وقت ختم ہوتى ہے جب وہ مومنين كو نقصان پہنچانے كا ذريعہ بن جائے اور اسلام و مسلمين كى وحدت كے خلاف ايك سنگر كى صورت اختيار كر جائے\_و الذين اتخذوا مسجدا ... تفريقا بين المو منين و ارصادا لمن حارب الله و رسوله

16\_ خدا تعالى كا گواہى دينا كہ مسجد ( مسجد ضرار) تعمير كرنے كے سلسلے ميں منافقين كى حسن نيت والى قسم جھوٹى ہے\_

و الله يشهد انهم لكاذبون

17\_ مسجد ضرار بنانے والوں كے خائنانہ اور منافقانہ چہرے كے افشاء كرنے ميں وحى كا پيغمبراكرم (ص) كى مدد كرنا \_

و الذين اتخذوا مسجدا ... و الله يشهد انهم لكاذبون

18\_ خدا تعالى انسانوں كے خفيہ اسرار سے آگاہ ہے\_و الذين ... و الله يشهد انهم لكاذبون

19\_ جھوٹ بولنا ، منافقين كى عادت ہے\_و الله يشهد انهم لكاذبون

اتحاد :اسكے آثار 8

احكام : 13،15

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1،3

اسلامى معاشرہ :اسكو نقصان پہنچانا 7

اقدار :ان سے سوء استفادہ كرنا 12; انكا معيار 4،10

خدا تعالى :اس كا علم غيب 18; اسكى گواہى 16

دشمن :خدا كے دشمن 2،6

دين :اسكے دشمن 3

عمل :اسكى قدر و قيمت كا معيار 4

كفار :انكى اسلام دشمنى 7; انكے اہداف 7

محمد (ص) :آپ (ص) اور مسجد ضرار بنانے والے 17;آپ(ص) كا افشاء كرنا 17; آپ (ص) كى امداد 17; آپ (ص) كے دشمن 2،6

مسجد :اس كا احترام 15; اس كا كردار 9; اسكى تعمير كى اہميت 10;اسكى تعمير كى نيت 10; اس كى فضيلت كا منبع 10; اسكے احكام 13،15

مسجد ضرار :اسے بنانے كا ہدف 1،2،5،6; اسے تعمير كرنے كا حرام ہونا 13

مقدّسات :ان سے سوء استفادہ كرنا 12

منافقين :انكااختلاف پيدا كرنا 1،6;انكا جھوٹ بولنا 11،19; ان كا سوء استفادہ كرنا 12;انكا كفر 14;انكى اسلام دشمنى 7;انكى برى نيت 16; انكى دشمنى 2،6; انكى سازش كارى 2،3; انكى صفات 19;انكے اہداف 6،7;انكے جھوٹ كے گواہ 16; انكے ساتھ سلوك 3; ان كے نفوذ كے موانع 8; خيانت كرنے والے منافقين كو افشاء كرنا 17;صدر اسلام كے منافقين كى قسم 11;صدر اسلام كے منافقين كے كفر كے آثار 5;يہ اور حضرت محمد(ص) كے دشمن 14; يہ اور دشمنان خدا 14; يہ اور مسجد ضرار 1،2،3 ،5،1 1، 16; يہ اور مومنين 12

نيت :اسكے آثار 10

وحى :اس كا كردار 17

ہدف :اسكے آثار 4

آیت 108

( لاَ تَقُمْ فِيهِ أَبَداً لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُواْ وَاللّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ )

خبردار آپ اس مسجد ميں كبھى كھڑے بھى نہ ہوں بلكہ جس مسجد كى بنياد روز اوّل سے تقوى پر ہے وہ اس قابل ہے كہ آپ اس ميں نماز اد ا كريں \_ اس ميں وہ مرد بھى ہيں جو طہارت كو دوست ركھتے ہيں اور خدا بھى پاكيزہ افراد سے محبت كرتا ہے \_

1\_ پيغمبر اكرم(ص) كو مسجد ضرار ميں حاضر ہونے اور اس ميں نماز پڑھنے سے سخت ممانعت\_لا تقم فيه ابدا

2\_ ہر ايسا كام حرام ہے جو كفر و نفاق كى تائيد، كفار و منافقين ْمحارب كى تقويت، مومنين كے درميان تفرقے اور ا ن كے لئے نقصان كا باعث ہو \_و الذين اتخذوا مسجدا ... لا تقم فيه ابدا

3\_ باطل ( نفاق) كے خلاف اقدامات ميں پہلے پيغمبراكرم (ص) اور اسلامى معاشرے كے رہبركيلئے پيش قدم ہونا ضرورى ہے\_لا تقم فيه ابد

اس آيت ميں پيغمبراكرم(ص) كا مخاطب قرار پانا ظاہرا آپكى خاص موقعيت ( رہبر والى موقعيت ) كى وجہ سے ہے\_

4\_ جو مسجد باطل اہداف كيلئے بنائي جائے اس ميں حاضر ہونا اور نماز پڑھنا ممنوع ہے \_مسجدا ضرارا ... لا تقم فيه ابدا

5\_ جو مسجد ابتدا سے ہى تقوا كى بنياد پر تعمير كى گئي ہے اسكى قدر وقيمت ہے اور سزاوار ہے كہ اس ميں نماز قائم كى جائے\_

لمسجد اسس على التقوى من اول يوم احق ان تقوم فيه

6\_ مسجد قبا تقوى كى بنياد پر تعمير كى گئي اور عبادت كيلئے شائستہ جگہ ہے\_لمسجد اسس على التقوى ... احق ان تقوم فيه

شان نزول اور مسجد ضرار كے قرينے كو مد نظر ركھتے ہوئے ''لمسجد اسس على التقوى '' سے مراد مسجد قبا ہے\_

7\_ مسجد كا معنوى مقام و مرتبہ اسكے تعمير كرنے والوں كى نيتوں پر منحصر ہے\_

مسجدا ضرارا ... لا تقم فيه ابدا لمسجد اسس على التقوى من اول يوم احق

8\_ عمل كى قدر وقيمت ميں تقوى اور پاكيزہ نيت كا بنيادى كردار \_لمسجد اسس على التقوى من اول يوم احق

9\_ انسان كى سابقہ تاريخ ميں بدى اور نادرستى كا معمولى سا عنصر بھينہ ہونا اسكے بارگاہ الہى ميں برتر اور بافضيلت ہونے كا معيار ہے\_اسس على التقوى من اول يوم

مندرجہ بالا نكتہ اس بات سے حاصل ہوتا ہے كہ خدا تعالى نے مسجد قبا كى فضيلت كيلئے دو معيار ذكر فرمائے ہيں 1\_ اسس على التقوى 2\_ من اول يوم

10\_ مسجد قبا ايسى مسجد ہے جو تقوا كى بيناد پر تعمير كى گئي ہے اور يہ پاكيزہ اور طہارت كے متلاشى افراد كا ٹھكانا ہے\_

لمسجد اسس على التقوى ... فيه رجال يحبون ان يتطهرو

11\_ ضرورى ہے كہ مسجد شائستہ افراد كى تہذيت و تربيت كا مركز ہو\_لمسجد اسس ... فيه رجال يحبون ان يتطهرو

12\_ خودسازى اور اپنى فكر و روح كو پاكيزہ كرنے كى طرف تمايل بارگاہ الہى ميں بڑى قدر و قيمت ركھتا ہے\_

فيه رجال يحبون ان يتطهروا و الله يحب المطهرين

13\_ نماز اور ذكر خدا: خودسازى اور روح و فكر كى پاكيزگى كا ذريعہ ہے \_لمسجد ... فيه رجال يحبون ان يتطهرو

14\_ خداتعالى پاكيزگى اور طہارت كے متلاشى افراد سے محبت كرتا ہے \_

رجال يحبون ان يتطهروا و الله يحب المطهرين

15\_ مناسب جگہ اور ماحول ، طہارت، خودسازى اور معنوى كمال كے لازمى عوامل ميں سے ايك ہے \_لمسجد اسس على التقوى ... فيه رجال يحبون ان يتطهرو

16\_ صالحين اور طہارت كے متلاشى افراد كى ہمنشينى كى قدر و قيمت اور اس كى انسان كى معنوى تعمير و ترقى اور تكامل ميں تاثير \_فيه رجال يحبون ان يتطهرو

'' فيہ رجال'' مسجد قبا كے اقامہ نماز كے قابل ہونے كى دليل كے طور پر ہے يعنى چونكہ اس ميں صالح اور پاكيزگى كے متلاشى افراد موجود ہيں اسلئے شائستہ ہے كہ دوسرے لوگ بھى ان كے ہم نشين ہوجائيں كيونكہ صالحين اور پاكيزہ لوگوں كى ہمنشينى مثبت اثر ركھتى ہے

17\_ ان مساجد اور مراكز كى تقويت كرنا ضرورى ہے جو تقوى كى بنياد پر تعمير كئے گئے ہيں اور طہارت كے متلاشى افرادكا مركز ہيں \_لمسجد اسس على التقوى ... فيه رجال يحبون ان يتطهروا

18\_''عن الحلبى عن ابى عبدالله (ع) قال: سئلته عن المسجد الذى اسس على التقوى قال: مسجد قبا''; حلبى كهتے هيں ميں نے امام صادق (ع) سے اس مسجد كے بارے ميں سوال كيا جو تقوى كى بنياد پر تعمير كى گئي هے كه وه كو نسى هے ؟ تو آپ نے فرمايا مسجد قبا (1)

19\_ ابى ابن كعب كہتے ہيں :''سئلت النبي(ص) عن المسجد الذى اسس على التقوى فقال: هو مسجدى هذا''; ميں نے پيغمبر(ص) سے تقوى كى بنياد پر تعمير ہونے والى مسجد كے متعلق سوال كيا تو فرمايا وہ يہى ميرى مسجد ہے ( 2)

آنحضرت (ص) :آپ (ص) كا پيش قدم ہونا 3; آپ (ص) كو منع كرنا1 ; آپ (ص) كى ذمہ دارى 3; آپ(ص) كى شرعى ذمہ دارى 1

احكام 2،4

اقدار 12انكا معيار 8،9

باطل :اسكے خلاف موقف اختيار كرنا 3

پاك لوگ :انكى ہمنشينى كى قدر و قيمت 16; ان كے فضائل 14

پاكيزگى :اس كا پيش خيمہ 15; اسكى اہميت 17

تربيت : اسكى جگہ 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 3 ص 296 ح 2\_ نور الثقلين ج 2 ص 267 ح 345\_

2) الدر المنثور ج 4 ص 287 \_ مجمع البيان ج 5 ص 111 \_

تزكيہ :اسكى جگہ 11، 15 ; اسكے عوامل 13

تكامل :اس كا پيش خيمہ 15،16

تمايلات :تزكيہ كى طرف تمايل كى قدر و قيمت 12

خداتعالى :اس كے نواہى 1

خدا كے محبوب لوگ: 14

دينى راہنما :انكا پيش گام ہونا 3; انكى ذمہ دارى 3

ذكر :ذكر خدا كے آثار 13

روايت 18،19

صالحين :انكى ہمنشينى كى قدر و قيمت16

قيمت گذارى :اس ميں تقوا كا كردار 8; اس ميں نيت كا كردار 8

كفار :انكى تقويت كا حرام ہونا 2

كفر :اسكى تائيد كا حرام ہونا 2

مُحا ربين :انكى تقويت كا حرام ہونا 2

محرّمات 2

مسجد:اس كا كردار 11;اسكى تعمير ميں تقوا 5; اسكى تعمير ميں نيت 7; اسكى تقويت كى اہميت 17; اسكى فضيلت كا سرچشمہ 7; اسكى قدر و قيمت كا معيار 5;اس ميں نماز قائم كرنا 5

مسجد ضرار :اسكے احكام 4; اس ميں نماز كا ممنوع ہونا 1،4

مسجد قبا :اسكى فضيلت 10،18،19; اس كے بنانے ميں تقوا 6،10; اس ميں عبادت كى فضيلت 6

مقدس مقامات :6انكى تقويت كى اہميت 17

منافقت :اسكى تائيد كا حرام ہونا 2; اسكے خلاف موقف اختيار كرنا3

منافقين :

انكى تقويت كا حرام ہونا 2

مومنين :ان كے درميان اختلاف ڈالنے كا حرام ہونا 2; انہيں نقصان پہنچانے كا حرام ہونا 2

نماز :اسكے آثار 13

نيت :اسكے آثار 7

آیت 109

( أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىَ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ )

كيا جس نے اپنے بنياد خوف خدا اور رضائے الہى پر ركھى ہے وہ بہتر ہے يا جس نے اپنى بنياد اس گرتے ہوئے كگار كے كنار ے پر ركھى ہو كہ وہ سارى عمارت كو ليكر جہنم ميں گر جائے اور اللہ ظالم قوم كى ہدايت نہيں كرتا ہے\_

1\_ زندگى كے سب كاموں اور پروگراموں كى تقوا اور رضائے الہى پر بنياد ركھنا ضرورى ہے\_

افمن اسس بنيانه على تقوى من الله و رضوان

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' بنيانہ '' سابقہ جملوں كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ جو انسان كے عمل سے متعلق ہيں ( مسجد قبا اور مسجد ضرار تعمير كرنا ) در حقيقت '' عملہ '' ہو يعنى جو شخص اپنے عمل كى بنياد تقوى پر ركھے\_

2\_ تقوا اور رضائے الہى پرمبتنى اعمال كى بنياد محكم اور مضبوط ہوتى ہے اور انكى قدر و قيمت كو نقصان نہيں پہنچ سكتا\_

افمن اسس ... ام من اسس بنيانه على شفاجرف

آيت كے اس حصے '' افمن اسس بنيانہ على تقوي ... '' كا '' ام من اسس بنيانہ على شفاجرف ہار '' كے مقابلے ميں آنے سے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے\_

3\_ مختلف اداروں كے قيام ميں تقوا اور رضائے الہى كا

خيال ركھنا انكى قدر و قيمت كا معيار ہے\_افمن اسس بنيانه على تقوى من الله

4\_ خدا كى مخالفت سے اجتناب كرنا اسكى رضا كے حصول كا ذريعہ ہے\_على تقوى من الله و رضوان خير

اس آيت ميں '' على تقوى من اللہ ''على شفا جرف ہار'' كے مقابلے ميں اور ''رضوان '' '' فانهار به نار جهنم '' كے مقابلے ميں ہے اس سے تقوى اور رضائے الہى كے علت و معلول يا سبب ومسبب ہونے كا استفادہ كيا جا سكتا ہے جيسا كہ آيت كے دوسرے حصہ ميں '' فانہار بہ '' ميں '' فا'' كے ذريعے اس رابطے كو صراحت كے ساتھ بيان كرديا گيا ہے\_

5\_ سچے مومنين اپنى شخصيت كو تقوى اور رضائے الہى كى تحصيل كى بنياد پر تعمير كرتے ہيں \_

افمن اسس بنيانه على تقوى من الله و رضوان خير

ہو سكتا ہے '' بنيانہ '' سے مراد انسان كے اعمال اور كاركردگى نہ ہو بلكہ خود اسكى شخصى بنياد ہو \_

6\_ مسجد قبا كو تعمير كرنے والے تقوائے الہى ركھتے تھے اور رضائے الہى كے حصول كے درپے تھے \_

لمسجد اسس على التقوى ...افمن اسس بنيانه على تقوى

مفسرين كہتے ہيں ان آيات كا شان نزول مسجد قبا اور مسجد ضرار ہے\_

اس بنا پر كہا جا سكتا ہے كہ '' بنيانہ '' كى ضمير كا مرجع مسجد قبا ( لمسجد اسس على التقوى ) ہے اور آيت شريفہ مسجد قبا تعمير كرنے والوں كى تعريف و تمجيد اور مسجد ضرار بنانے والوں كى مذمت كر رہى ہے\_

7\_ ہر كام كے پہلے مراحل سے ہى تقوا اور خلوص ضرورى ہے\_افمن اسس بنيانه على تقوى

'' اسس بنيانہ '' كى تعبير ہر عمل كے آغاز والے مراحل كى تصريح كر رہى ہے\_

8\_ منافقين و كفار اپنے اعمال كو كمزور جگہ پر اور بغير بنياد كے پل تعمير كرتے ہيں \_

و الذين اتخذوا مسجدا ضرارا ... ام من اسس بنيانه على شفا جرف هار

9\_ منافقانہ ، كفر آميز اور دين و خدا كے خلاف حركت كمزور اور شكست سے دوچار ہوتى ہے\_

اتخذوا مسجدا ضرارا و كفرا ... وارصادا لمن حارب الله ... اسس بنيانه على شغا جرف هار

منافقين و كفار كے اعمال كى بنياد كا كمزور ہونا ہوسكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

10\_ آتش جہنم ، كفر پيشہ منافقين كا انجام ہے\_و الذين اتخذوا مسجدا ضرارا ... فانهار به

فى نار جهنم

11\_ منافق اپنى شخصيت كو كمزور اور ناپائدار بنياد پر تعمير كرتا ہے\_ام من اسس بنيانه على شفا جرف هار فانهار به

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' بنيانہ ''سے مراد انسان كى اپنى شخصيت ہو \_

12\_ ظالم لوگ ہدايت الہى سے محروم ہيں \_و الله لا يهدى القوم الظالمين

13\_ منافقين ، اسلامى معاشرے كو نقصان پہنچاتے ہيں ، كفر كى ت22رويج كرتے ہيں ، مومنين كے درميان تفرقہ ايجاد كرتے ہيں اور ظالم اور جہنمى ہيں \_اتخذوا مسجدا ضرارا و كفرا و تفريقا ... و ارصادا ... فانهار به فى نار جهنم و الله لا يهدى القوم الظالمين

14\_ خدا و دين خدا كے دشمنوں كے اختيار ميں وسائل دے دينا اور ان كيلئے مركز قرار دينا ظلم اور جہنم ميں جانے كا سبب ہے\_و ارصادا لمن حارب الله ... فانهار به فى نار جهنم

15\_ مسجد ضرار بنانے والے ظالم اور جہنمى ہيں \_و الذين اتخذوا مسجدا ضرارا ... فانهار به فى نار جهنم

16\_ امام باقر (ع) سے روايت كى گئي ہے :''مسجد ضرار الذى اسس على شفا جرف هار ...'' مسجد ضرار دہ مسجد ہے جسے كمزور; اور گرتى ہوئي جگہ پر تعمير كيا گيا \_(1)

اختلاف ڈالنے والے :13

اخلاص :اسكى اہميت 7

ادارہ :اسكى تعمير ميں تقوا 3; اسكے قيام ميں رضائے الہى 3

اسلامى معاشرہ :اسے نقصان پہنچانا 13

اطاعت :خدا تعالى كى اطاعت كے اثرات 4

اقدار :انكا معيار 3

تقوا : اسكى اہميت 3،7; اسكے آثار 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج 1 ص 305 \_ نور الثقلين ج 2 ص 268 ح 349\_

جہنم :اسكے اسباب 14

جہنمى لوگ 10،13،15

خدا تعالى :اسكى رضا كى اہميت 1،2،3; اسكى رضا كے عوامل 4

دشمن :دشمنان خدا كى امداد كے آثار 14

دين :اسكے دشمنوں كى امداد كے آثار 14

روايت 13

ظالم لوگ 13،15انكا محروم ہونا 12

ظلم :اسكے موارد 14

عمل :اسكى قدر و قيمت كا معيار 2; اس ميں اخلاص 7; اس ميں تقوا ،1،2،7; اس ميں خدا كى رضا 1،2

كفار :انكا انجام 10;انكے انحطاط كے عوامل 8

كفر :اسكى تبليغ كرنے والے 13 ;اسكى شكست 9

مُحاربين :محاربين خدا كى شكست 9

مسجد ضرار 16

اسكے بنانے والوں كا ظلم 15; اسكے بنانے والے جہنم ميں 15

مسجد قبا :اس كے بنانے كے اہداف 6; اسكے بنانے والوں كا تقوى 6; اسكے بنانے والوں كے فضائل 6; اسكے بنانے والے اور رضائے خدا 6

منافقين :انكا اختلاف ڈالنا 13; انكا انجام 10;انكا نقصان پہنچانا 13; انكى شخصيت 11; ان كے انحطاط كے عوامل 8; يہ اور اسلامى معاشرہ 13;يہ اور مومنين 13;يہ جہنم ميں 10،13

مومنين :انكا تقوى 5;انكى شخصيت 5; ان كے فضائل 5; يہ اور رضائے خدا 5

نفاق :اسكى شكست 9

ہدايت :ہدايت خدا سے محروم لوگ 12

آیت 110

(لاَ يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْاْ رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلاَّ أَن تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ )

اور ہميشہ ان كى بنائي ہوئي عمارت كى بنياد ان كے دلوں ميں شك كا باعث بنى رہے گى مگر يہ كہ ان كے دل كے ٹكڑے ٹكڑے ہو جائيں اور انھيں موت آجائے كہ اللہ خوب جاننے والا اور صاحب حكمت ہے \_

1\_ شك و ترديد منافقين كے دلوں كى دائمى بيمارى ہے \_لا يزال بنيانهم الذى بنوا ريبة فى قلوبهم

2\_ شك و ترديد وہ پھسلنے والى جگہ ہے كہ جس پر منافقين نے اپنى شخصيت كى بنياد ركھى ہے اور يہيں سے دوزخ ميں جاگريں گے \_اسس بنيانه على شفا جرف هار ... لا يزال بنيانهم الذى بنوا ريبة فى قلوبهم

3\_ منافقين كے شك و ترديد سے لبريز دلوں كا علاج صرف موت ہے\_لا يزال ... الا ان تقطع قلوبهم

4\_ مسجد ضرار منافقين كے شك و ترديد اور بے يقينى كا سبب تھى \_

و الذين اتخذوا مسجدا ضرارا ... لا يزال بنيانهم الذى بنوا ريبة فى قلوبهم

5\_ مسجد ضرار تعمير كرنے والے منافقين ہدايت كو قبول نہ كرنے والے لوگ تھے \_

اتخذوا مسجدا ضرارا ... لا يزال ... ريبة فى قلوبهم الا ان تقطع قلوبهم

6\_ خدا تعالى كى اس خبر، كہ منافقين ہدايت كو قبول نہ كرنے والے لوگ ہيں ، كا سرچشمہ اس كا وسيع علم ہے\_

لا يزال بنيانهم الذى بنوا ريبة فى قلوبهم ... و الله عليم حكيم

7\_ مسجد ضرار تعمير كرنے والوں كے ساتھ خدا تعالى كا سخت رويہ ا س كے علم و حكمت پر مبتنى ہے\_

و الذين اتخذوا ... لا تقم فيه ... فانهار به فى نار جهنم ... و الله عليم حكيم

8\_ خدا تعالى عليم ( بہت جاننے والا ) اور حكيم ( حكمت والا ) ہے\_

و الله عليم حكيم

اسما و صفات :حكيم 8; عليم8

خدا تعالى :اس كا علم 6،7; اسكى پيشين گوئي كا سرچشمہ 6; اسكى حكمت 7; خدا تعالى اور مسجد ضرار بنانے والے 7

مسجد ضرار :اسكے آثار 4; اسے تعمير كرنے والوں كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 5

منافقين :ان كا شك 1،3;ان كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 5،6; انكى خصوصيات 1; انكى دلى بيمارى 1،3; انكى شخصيت 2;ان كے انحطاط كے عوامل 2;ان كے جہنم ميں جانے كے اسباب 2; ان كے شك كے آثار 2; ان كے شك كے عوامل 4

موت:اس كا كردار 3

ہدايت كو قبول نہ كرنے والے :5،6

آیت 111

( إِنَّ اللّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللّهِ فَاسْتَبْشِرُواْ بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ )

بيشك اللہ نے صاحبان ايمان سے ان كے جان و مال كو جنت كے عوض خريد ليا ہے كہ يہ لوگ راہ خدا ميں جہاد كرتے ہيں اور دشمنون كو قتل كرتے ہيں اور پھر خود بھى قتل ہوجاتے ہيں بہ وعدہ بر حق توريت ،انجيل اور قران ہر جگہ ذكر ہو ا ہے اور خدا سے زيادہ اپنے عہد كا پوراكرنے والا كوں ہو گا تو اب تم لوگ اپنى اس تجارت پر خوشيان مناؤجوتم نے خدا سے كى ہے كہ يہى سب سے بڑى كاميابى ہے\_

1\_ خدا تعالى بہشت كى قيمت كے ساتھ مومنين كى جان و مال كا خريدار ہے\_

ان الله اشترى من المو منين انفسهم و اموالهم بان لهم الجنة

2\_ جان كے ساتھ جہاد كى طرح مالى جہاد كا بھى بہشت تك دسترسى ميں كردار\_

ان الله اشترى من المو منين انفسهم و اموالهم بان لهم الجنة

3\_ مومنين كى جان و مال ان كے دائمى اقدار تك دسترسى حاصل كرنے كا ايك وسيلہ ہے\_

ان الله اشترى من المو منين انفسهم و اموالهم بان لهم الجنة

4\_ ايمان: جانى اور مالى قربانى كے بہشت تك دسترسى حاصل كرنے كيلئے مؤثر ہونے كى شرط ہے\_

ان الله اشترى من المو منين انفسهم و اموالهم بان لهم الجنة

'' من المؤمنين '' كى قيد سے اشارہ ملتا ہے كہ اس معاملے ميں صرف مومنين شريك ہيں \_

5\_ بارگاہ خداوندى ميں مومنين كى جان و مال كى بڑى قيمت ہے\_ان الله اشترى ... بان لهم الجنة

6\_ سچے ايمان كا لازمہ ہے راہ خدا ميں جان و مال كو قربان كردينا \_ان الله اشترى من المو منين

7\_ غير خدا كى راہ ميں يا بہشت كے علاوہ كسى اور قيمت كے مقابلے ميں جان و مال قربان كرنا نقصان اور گھاٹا ہے\_

ان الله اشتري ... بان لهم الجنة

خدا تعالى نے مومنين كى جان و مال كے مقابلے ميں بہشت جيسى عظيم قيمت كى پيشكش كركے در حقيقت واضح كر ديا ہے كہ بہشت كے علاوہ كسى اور چيز كے مقابلے ميں جان و مال فروخت كرنا نقصان اورخسارہ ہے\_

8\_ انسان كو اطاعت خدا اور ہر نيك كام كى طرف مائل كرنے كيلئے ( جزا جيسے) تشويق كے ذرائع سے استفادہ كرنا ضرورى ہے\_ان الله اشترى ... بان لهم الجنة

خدا تعالى كى طرف سے مومنين كو بہشت كى نويد كے ذريعے جہاد كى طرف تشويق كرنے سے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

9\_ دين الہى اور اسكى حمايت كى ، انسان كى جان و مال سے زيادہ قدر وقيمت ہے\_

ان الله اشترى من المو منين انفسهم و اموالهم ... يقتلون فى سبيل الله

10\_ مجاہدين اور راہ خدا ميں جنگ كرنے والے خدا تعالى كے ساتھ اپنى جان و مال كا سودا كرتے ہيں \_

ان الله اشترى من المؤمنين ... يقتلون فى سبيل الله فيقتلون و يقتلون

11\_ خدا تعالى مومنين كے جہاد اور ايثار كے سائے ميں اپنے راستے اور دين كو بلند كرنے كا ارادہ ركھتا ہے\_

ان الله اشترى من المو منين ... يقاتلون فى سبيل الله

چونكہ خدا تعالى نے اعلان فرمايا ہے كہ وہ مومنين كے جان و مال كا خريدار ہے اور اسكے بعد اس نے راہ خدا ميں جہاد كا مسئلہ چھيڑا ہے اس كا مطلب ہے كہ خدا تعالى نے اپنى راہ كى ترقى كو مومنين كے جہاد كے سائے ميں قرار ديا ہے\_

12\_ جہاد كى قدر و قيمت تب ہے جب راہ خدا ميں ہو \_يقاتلون فى سبيل الله

13\_دشمنان راہ خدا كے مقابلے ميں جنگى ميدانوں ميں فعال كردار ادا كرنا اور قتل ہونے سے نہ ڈرنا ضرورى ہے\_

يقاتلون فى سبيل الله فيقتلون و يقتلون

14\_ جہاد كا پہلا ہدف دشمنان خدا كو نابود كرنا ہے نہ صرف شہيد ہونا \_يقاتلون فى سبيل الله فيقتلون و يقتلون

مندرجہ بالا نكتہ قتل كرنے ( فَيقتُلون ) كے قتل ہونے( و يقتلون ) پر مقدم ہونے سے حاصل ہوتا ہے\_

15\_راہ خدا ميں قتل كرنا اور قتل ہو جانا دونوں خدا كے ساتھ معاملہ اور قابل قدر ہيں \_

يقتلون فى سبيل الله فيقتلون و يقتلون

16\_ خدا تعالى كى طرف سے ان مجاہدين كيلئے قطعى بہشت كى ضمانت جو آخر كار جام شہادت نوش كر ليتے ہيں \_\*

فيقتلون و يقتلون

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ '' و يقتلون '' قيد ہو يعنى صرف دشمنان خدا كو قتل كرنا بہشت كو قطعى نہيں بناتا اور خدا كے ساتھ معاملہ نہيں ہے بلكہ آخر ميں قتل ہو جانا خدا تعالى كے ساتھ معاملہ ہے\_

17\_ جان كے ساتھ جہاد خدا تعالى كے ساتھ سودے كا اصل ركن اور جہاد مالى سے برتر ہے\_

اشترى ... انفسهم و اموالهم ... يقاتلون فى سبيل الله فيقتلون و يقتلون

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''انفسہم '' كا '' اموالہم '' پر مقدم كرنا جان كے ساتھ جہاد كى برتر قدر وقيمت كو بيان كرنے كيلئے ہو اور '' يقاتلون '' سے مراد صرف جان كے ساتھ جہاد ہو كيونكہ اس جملے ( فيقتلون و يقتلون ) ميں صرف جان كے ساتھ جہاد كو ذكر كيا گيا ہے\_

18\_ مجاہدين اور شہدا كيلئے بہشت كى پاداش ، خدا تعالى كا تورات ، انجيل اور قرآن ميں حتمى وعدہ ہے\_

و عداً عليه حقا فى التورى -ة و الانجيل و القرآن

19\_ راہ خدا ميں جان و مال كے ساتھ جہاد كرنا سب شريعتوں ميں ہے اور يہ سب انسانوں كى شرعى ذمہ دارى ہے اور مسلمانوں اور شريعت اسلامى كے ساتھ مختص نہيں ہے\_

ان الله اشترى من المو منين انفسهم و اموالهم ... وعداً عليه حقا فى التورى -ة و الانجيل و القرآن

20\_ اعتقادى اصول و اقدار كے بيان كرنے ميں اديان الہى اور آسمانى كتابوں كى ہم آہنگى \_

ان الله اشترى من المو منين انفسهم و اموالهم ... وعداً عليه حقا فى التورىة و الانجيل و القرآن

21\_ تورات، انجيل اور قرآن ، خدا تعالى كے مجاہدين اور شہدا كے ساتھ كئے گئے وعدوں كى دستاويز اور ان كيلئے موجب اطمينان ہے\_و عداً عليه حقا فى التورية و الانجيل و القرآن

22\_ خدا تعالى سب سے زيادہ عہدكى وفا كرنے والا ہے\_و من اوفى بعهده من الله

23\_ مجاہدين اور بہشت كے مقابلے ميں اپنى جان و مال كا سودا كرنے والوں كو خدا تعالى كى طرف سے خوشخبرى \_

فاستبشروا ببيعكم الذى بايعتم به

24\_ راہ خدا ميں جان و مال قربان كركے بہشت كو پالينا خدا تعالى كى نظر ميں خوش ہونے اور مسرور ہونے كے لائق ہے\_

ان الله اشترى من المو منين ... فاستبشروا ببيعكم الذى بايعتم به

25\_ جہاد و شہادت كے سائے ميں بہشت تك دسترسى حاصل كرلينا ہى تنہا عظيم كاميابى ہے\_

ان الله اشترى ... بان لهم الجنة ... ذلك هو الفوز العظيم

26\_ عبد الرحيم كہتے ہيں امام باقر (ع) نے اس آيت ( ان الله اشترى من المو منين انفسهم ) كى تلاوت فرمائي ... پھر فرمايا:''من مات من المؤمنين ردّ حتى يقتل'' جو بھى مومن مرتا ہے اسے پلٹا ديا جاتا ہے حتى كہ قتل كيا جائے\_(1)

آسمانى كتابيں :انكى ہم آہنگى 20

احكام: 19

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج 2 ص 113 ح 144\_ تفسير برہان ج 2 ص 167 ح 7\_

اديان :انكى ہم آہنگى 20;ان ميں اصول دين 20; ان ميں اقدار 20;

اطاعت :اطاعت خدا كى تشويق8

اقدار :انكا معيار 12; برتر اقدار 9; دائمى اقداركے حاصل كرنے كا ذريعہ 3

انجيل :اس كا كردار 21; اس ميں خدا كے وعدے 18

انسان :اسكى جان كى قدر و قيمت 9; اسكى شرعى ذمہ دارياں 19; اس كے مال كى قيمت 9

ايمان :اسكے آثار 4،6

بہشت :اس كا وعدہ 18;اسكى پاداش 1،24; اسكى خوشخبرى 23; اسكے اسباب 2،4،25

بہشتى لوگ16،18

تربيت :اسكى روش 8; اس ميں پاداش 8; اس ميں تشويق 8

تورات :اس كا كردار 21; اس ميں خدا كے وعدے 18

جہاد :اس كا فلسفہ 14; اسكى پاداش 2،25;اسكى قدر وقميت 12،15،17;اسكے احكام19; اس ميں شجاعت 13; جہاد اديان ميں 19; جہاد دشمنوں كے ساتھ 13; مالى جہاد كى اہميت 2;مالى جہاد كى پاداش 2;مالى جہاد كى قدر وقيمت 17

خدا تعالى :اس كا ارادہ 11; اس كا عہد كى وفا كرنا 22; اسكى بشارتيں 23; اسكى خصوصيات 22; اسكى ضمانت 16;

اس كے وعدے كا حتمى ہونا 18; اس كے وعدے كى دستاويز 21

دشمن :دشمنان خدا كى شكست 14

دين :اسكى حمايت كى قدر وقيمت 9; اسكى قدر و قيمت 9; اس كے ثبات و استقلال ميں موثر عوامل 11

راہ خدا :اسكى اہميت 12

روايت 26

سرور:اسكے عوامل 24

شہادت ( راہ خدا ميں قتل ہونا ):اسكى پاداش 25; اسكى قدر و قيمت 15

شہدا :انكى بہشت كا ضامن 16;انكى پاداش 16; ان كے اطمينان كے عوامل 21; ان كے ساتھ وعدہ 18

عمل :عمل خير كى تشويق 8

قرآن كريم :اس كا كردار 21

قربانى دينا:اسے قبول كرنے كى شرط 4; جان كى قربانى دينے كے عوامل 6; جان كى قربانى كى پاداش 24;جان كى قربان كے آثار 4; مال كى قربانى دينے كے عوامل 6; مال كى قربانى كى پاداش 24;مال كى قربانى كے آثار 4;غير راہ خدا ميں ايثار كا نقصان 7

كاميابى :اسكے عوامل 25

مجاہدين :انكا معاملہ 10; انكو بشارت 23; انكى پاداش 1،18; ان كى جان كا خريدار 1;ان كے اطمينان كے عوامل 21; ان كے ساتھ وعدہ 18; انكے مال كا خريدار 1

معاملہ :خدا كے ساتھ معاملہ 10،15; خدا كے ساتھ معاملہ كرنے كے اركان 17

مومنين :انكى پاداش 1; انكى جان كا كردار 3; انكى جان كى قدر و قيمت 5; انكى شہادت 26;انكى قربانى دينے كے آثار 11; ان كے جہاد كے آثار 11;ان كے فضائل 26;ان كے مال كا كردار 3;ان كے مال كى قدر و قيمت 5

نقصان :اسكے موارد 7

آیت 112

( التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدونَ الآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ )

يہ لوگ توبہ كرنے والے ،عبادت كرنے والے ، حمد پروردگار كرنے والے ، راہ خدا ميں سفر كرنے والے ،ركوع كرنے والے ،سجدہ كرنے والے ،نيكيوں كا حكم دينے والے ، برائيوں سے روكنے والے اور حدود الہيہ كى حفاظت كرنے والے ہيں او ر اسے پيغمبر آپ انھيں جنّت كى بشارت ديديں \_

1\_ مومنين; توبہ ، عبادت اور خداتعالى كى ستائش كرنے كى فطرت كے حامل لوگ \_التائبون العابدون الحامدون

2\_ توبہ ، عبادت ، حمد ، بندگى كى راہ ميں كوشش ، ركوع ، سجود، نيكى كا حكم دينا برائي سے منع كرنا اور حدود الہى كى حفاظت كرنا ، راہ خدا ميں جہاد كرنے والوں كى صفات ہيں \_ان الله اشترى من المو منين ... التائبون ... و الحافظون لحدود الله

3\_سچے مومنين ہميشہ اپنے اعمال كے سلسلے ميں پريشان پريشان اور استغفار كى حالت ميں ہوتے ہيں \_

التائبون العابدون الحامدون السائحون

4\_ توبہ ،انسان كيلئے راہ عبادت و عبوديت خدا كو ہموار كرتى ہے\_\*التائبون العابدون

ہو سكتا ہے '' التائبون '' كا '' العابدون '' پر مقدم كرنا مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو \_

5\_ سچے مومنين خدا تعالى كى بندگى كے سلسلے ميں متحرك اور سعى و كوشش ميں رہتے ہيں نہ معذوروں كى طرح بے حركت اور ٹھہرے ہوئے\_

السائحون

لفظ'' السائح '' كبھى ايسے پانى كے معنى ميں استعمال ہوتا ہے جو اپنے راستے ميں ہميشہ جارى ہو \_ اہل ايمان كى يہ صفت بيان كرنا ہو سكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو \_

6\_ سچے مومنين خدا تعالى كى نشانيوں كى شناخت اور ان ميں غور و فكر كرنے كيلئے زمين ميں سير كرتے ہيں \_السائحون

( السائحون كے مصدر ) '' سيح و سياحت\_'' كا معنى ہے سير و سفر كرنا لذا مومنين كى ''سائحون'' صفت لانا ہو سكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو \_

7\_ خود سازى كے راستے ميں توبہ ، انسان كا پہلا قدم ہے\_التائبون العابدون

آيت ميں مذكورہ صفات كو انفرادى اور اجتماعى دو گروہوں ميں تقسيم كيا جا سكتا ہے پہلے انفرادى صفات كو ذكر كيا گيا ہے كہ جن ميں خودسازى كا پہلو ہے اور ديگر صفات پر توبہ كا مقدم كرنا ہوسكتا ہے اسلئے ہو كہ توبہ كا سب سے پہلا كردار ہے\_

8\_ ركوع، سجدہ ، نيكى كا حكم دينا اور برائي سے منع كرنا سچے مومنين كى خصوصيات ميں سے ہے\_

الراكعون الساجدون الآمرون بالمعروف و الناهون عن المنكر

9\_ ركوع و سجود ، نماز كے اہم اركان ہيں \_الراكعون الساجدون

اكثر مفسرين كا يہ كہنا ہے كہ ركوع اور سجود كرنے والوں سے مراد نماز گزار لوگ ہيں لہذا ہو سكتا ہے نماز كے ديگر واجبات كى بجائے ان دو كا ذكر كرنا انكى خاص اہميت كى وجہ سے ہو \_

10\_ افراد اور معاشرہ كى ناشائستہ اور اقدار كے منافى افكار اور حركات كا مقابلہ كرنے سے پہلے انہيں اقدار كى شناسائي كرانا ضرورى ہے\_\*الأمرون بالمعروف و الناهون عن المنكر

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بنياد پر ہے كہ امر بالمعروف كا نہى عن المنكر پر مقدم كرنا اسكے حقيقى اور عملى تقدم كى طرف اشارہ ہو \_

11\_ اقدار كى ترويج كرنا اور منكرات كا مقابلہ كرنا لازم ملزوم ہيں \_الامرون بالمعروف و الناهون عن المنكر

چونكہ قرآن كريم ميں اكثر مقامات پر يہ دونوں اكٹھے ذكر كئے گئے ہيں اس سے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

12\_ خدا تعالى كى ستائش كرنا، اسكى راہ ميں حركت كرنا ، ركوع، سجود ، نيكى كا حكم دينا اور برائي سے روكنا خدا تعالى كى عبادت كے روشن نمونے ہيں \_\*التائبون العابدون ... و الناهون عن المنكر

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''الحامدون السائحون ... '' عام

(العابدون ) كے بعد خاص كا ذكر ہو اور ان صفات كى اہميت كو بيان كرنے كيلئے ہو \_

13\_ سچے مومنين معاشرہ كى اصلاح سے پہلے خودسازى پر توجہ ديتے ہيں \_\*

انفرادى صفات ( توبہ ، عبادت ، ... ) كا اجتماعى صفات ( نيكى كا حكم دينا اور برائي سے منع كرنا ) پر مقدم كرنا ہو سكتا ہے تقدم حقيقى اور رتبى كى طرف اشارہ ہو \_

14\_ سچے مومنين اور واقعى كامياب لوگ ميدان كارزار كے علاوہ عبادى ، انفرادى اور اجتماعى سب ميدانوں ميں حاضر ہوتے ہيں \_اشترى من المو منين ... ذلك هو الفوز العظيم\_ التائبون العابدون ... الآمرون بالمعروف و الناهون عن المنكر

مندرجہ بالا نكتہ اس آيت كے سابقہ آيت كے ساتھ ارتباط كو مد نظر ركھتے ہوئے حاصل ہوتا ہے\_

15\_ سچے مومنين ہميشہ خدا تعالى كے قوانين ، حدود اور اقدار كے محافظ ہيں \_و الحافظون لحدود الله

16\_ سچے مومنين اسلام كے سب انفرادى اور اجتماعى احكام كے پابند ہوتے ہيں \_

و التائبون ... و الحافظون لحدود الله و بشر المومنين

17\_ مومنين كا حدود الہيكے اجرا اور انكى حفاظت ميں پائيدار رہنا خدا تعالى كے اپنے عہد كى وفاكى شرط ہے\_

و من اوفى بعهده من الله ... التائبون العابدون ... و بشر المومنين

خدا تعالى كے اپنے عہد كى وفا كو بيان كرنے كے بعد انفرادى اور اجتماعى اعمال اور حدود الہى كى حفاظت كى تاكيد كرنا ہو سكتا ہے اس چيز كو واضح كرنے كيلئے ہو كہ انسان كا حدود الہى كى حفاظت كرنا اسكے خدا تعالى كے وعدوں سے بہرہ مند ہونے كى شرط ہے\_

18\_ سچے مومنين خدا و رسول كى خوشخبرى كى لياقت ركھتے ہيں \_التائبون العابدون ... و بشر المو منين

19\_ بہشت سچے مومنين كا مدہ ہے\_ان الله اشترى من المو منين ... بان لهم الجنة ... و بشر المو منين

20\_ روايت ميں ہے كہ امام صادق (ع) سے سوال كيا گيا كہ يہ جو خدا تعالى فرماتا ہے: '' ان الله اشترى من المؤمنين ا نفسهم و ا موالهم بانّ لهم الجنة ...'' هذا كل من جاهد فى سبيل الله ا م لقوم دون قوم؟ فقال ابو عبدالله (ع) : ... ا نزل الله عزوجل عليه بعقب ذلك: ''التائبون العابدون الحامدون ...'' فابان الله عزوجل بهذا صفة المؤمنين الذين اشترى منهم ا نفسهم و ا موالهم ...'' '' يقينا خدا نے مومنين سے انكى جانيں اور ان كے مال خريد لئے

ہيں اور اسكے مقابلے ميں انہيں جنت دى ہے '' راہ خدا ميں جہاد كرنے والے سب لوگوں كو شامل ہے يا صرف كسى خاص گروہ كيلئے ہے ؟تو آپ (ع) نے فرمايا خدا تعالى نے اس آيت كے بعد پيغمبر (ص) پر يہ آيت نازل فرمائي '' التائبون العابدون الحامدون ...'' يوں خدا تعالى نے ان مومنين كى صفات بيان كردى ہيں جنكى جانيں اور مال اس نے خريد لئے ہيں \_(1)

21\_ رسول خدا (ص) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ (ص) نے فرمايا ''تائبون'' من الذنوب ''العابدون'' الذين لا يعبدون الا الله و لا يشركون به شيئاً''الحامدون'' الذين يحمدون الله على كل حال فى الشدة والرخا ''السائحون'' و هم الصائمون ''الراكعون الساجدون'' الذين يواظبون على الصلوات الخمس الحافظون لها والمحافظون عليها بركوعها و سجودها و فى الخشوع فيها و فى اوقاتها ...'' يعنى گناہوں سے توبہ كرنے والے ''عابدون'' وہ لوگ ہيں جو غير خدا كى عبادت نہيں كرتے اور كسى چيز كو اس كا شريك نہيں ٹھہراتے ''حامدون'' وہ لوگ ہيں جو سختى اور آرام ہر حالت ميں خدا تعالى كى ستائش كرتے ہيں '' سائحون '' يعنى روزہ دار لوگ ''راكعون '' اور ''ساجدون'' وہ لوگ ہيں جو اپنى پنجگانہ نمازوں كے پابند ہوتے ہيں نمازوں ميں ركوع ، سجود اور خشوع و خضوع كا خيال ركھتے ہيں اور نماز كے اوقات كى پابندى كرتے ہيں \_(2)

اقدار :انكى پاسدارى كرنے والے 15; انكى ترويج 11; انكى شناخت 10; منفى اقدار كا مقابلہ 10،11

امر بالمعروف :اسكى اہميت 12

برائي سے منع كرنا :اسكى اہميت 12

بہشتى لوگ: 19تائبين :ان سے مراد 21

تزكيہ :اس كا پيش خيمہ7

توبہ :اسكے آثار 4،7

حامدون:اس سے مراد 21//حدود خدا :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)دعائم الاسلام ج1 ص 341 \_ بحار الانوار ج 97 ص 48 ح 13\_

2) كافى ج 5 ص 15 ح1\_ نورالثقلين ج 2 ص 271 ح 357\_

انكى پاسدارى كرنے والے 15

حمد :حمد خدا 12

خدا تعالى :اسكى بشارتيں 18; اسكے وفاء عہد كى شرائط 17

راكعون:اس سے مراد 21

راہ خدا :اسكى اہميت 12

ركوع:اسكى اہميت 12

روايت 20،21

ساجدون :ان سے مراد 21//سائحون :ان سے مراد 21

سجدہ :اسكى اہميت 12//عبادت :اس كا سرچشمہ 4; عبادت خدا كى نشانياں 12

عابدون:ان سے مراد 21

عبوديت :اس كا پيش خيمہ 4

كامياب لوگ :انكى خصوصيات 14

مجاہدين :انكا امر بالمعروف 2;انكا ركوع 2; انكا سجدہ 2; انكا نہى عن المنكر 2 انكى توبہ 2; انكى حمد 2; انكى صفات 2; انكى عبادت 2; انكى عبوديت 2; يہ اور حدود الہى كى پاسدارى 2

محمد(ص) :آپ (ص) كى بشارتيں 18

مومنين:انكا احكام كو اہميت دينا 16;انكا استغفار 3; انكا امر بالمعروف 8;انكا تزكيہ كو اہميت دينا 13; ان كا خدا كے ساتھ معاملہ 20;انكا ركوع 8; انكا سجدہ 8; انكا نہى عن المنكر8;انكو بشارت 18; انكو بہشت كى بشارت 19; انكى استقامت 17; انكى پاسدارى 15; انكى خصوصيات 8،14،15،16;انكى سرشت ميں توبہ 1; انكى سرشت ميں حمد 1; انكى سرشت ميں عبادت1;انكى سياحت 5،6;انكى صفات 1،5، 6، 20 ; انكى عبوديت 5; ان كے فضائل 18; يہ اور آيات خدا كى شناخت 6; يہ اور آيات خدا ميں غور و فكر كرنا 6; يہ اور حدود الہى كى پاسدارى 17;يہ اور معاشرہ كى اصلاح 13

نماز:اس كے اركان 9; اس ميں ركوع 9; اس ميں سجدہ 9

آیت 113

( مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ أَن يَسْتَغْفِرُواْ لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُواْ أُوْلِي قُرْبَى مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ )

نبى اور صاحبان ايمان كى شان يہ نہيں ہے كہ وہ مشركين كے حق ميں استغفار كريں چاہے وہ ان كے قرابتداردہى كيوں نہ ہوں جب كہ يہ واضع ہوچاہے كہ يہ اصحاب جہنم ہيں \_

1\_ پيغمبراكرم (ص) اور مومنين كو مشركين كيلئے استغفار كرنے كا حق نہيں ہے\_

ما كان للنبى و الذين امنوا ان يستغفروا للمشركين

2\_ مشرك چاہے اپنا رشتہ دار ہى ہو اس كيلئے استغفار كرنا حرام اور ممنووع ہے \_

ما كان للبنى ... ان يستغفروا للمشركين و لو كانوا اولى قربى

3\_ خاندانى جذبات و احساسات كا دينى اور مكتبى روابط كے زير سايہ ہونا ضرورى ہے\_

ماكان للبنى ... ان يستغفروا للمشركين و لو كانوا اولى قربى

4\_ رشتہ دارى والا پيوند بارگاہ الہى ميں ايك قابل قدر پيوند ہے\_ما كان ... و لو كانوا اولى قربى

5\_ مشركين كا دوزخى ہونا يقينى اور غير قابل تغيير ہے\_للمشركين ... من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم

6\_ مشركين اور دوزخى لوگوں كا شرك اور انكا دوزخى ہونا ان كيلئے مومنين كے استغفار كے موثر ہونے سے ركاوٹ \_

ما كان للبنى و الذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ... انهم اصحاب الجحيم

7\_ جولوگ يقينا جہنمى ہيں ان كيلئے استغفار كرنا ممنوع

ہے\_ما كان ... ان يستغفروا ... من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم

8\_ ہر اس شخص كيلئے استغفار كرنا جائز ہے كہ جس كا ہدايت كو قبول نہ كرنا اور دوزخى ہونا استغفار كرنے والے كى نظر ميں يقينى نہيں ہے\_من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم

'' من بعد ما تبين '' كى تعبير بتاتى ہے كہ كسى شخص كے دوزخى ہونے كے قطعى ہونے سے پہلے اس كيلئے استغفار كيا جاسكتا ہے\_

9\_ پيغمبر اكرم (ص) اور مومنين كا غير مشركوں كيلئے استغفار تاثير ركھتا ہے\_ما كان للنبى و الذين امنوا ان يستغفروا للمشركين

مشركين كيلئے استغفار كرنے سے خدا تعالى كا نہى فرمانا خود استغفار كے موثر ہونے كى دليل ہے كيونكہ اگر استغفار كا اثر نہ ہوتا تو نہى كرنے كا كوئي مطلب نہيں تھا\_

10\_ كوئي شخص حتى كہ پيغمبراكرم (ص) بھى مشركين كے برے انجام (دوزخى ہونا ) كو تبديل نہيں كرسكتے\_

ما كان للنبى ... من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم

خصوصى طور پر پيغمبر (ص) كا نام لينے سے معلوم ہوتا ہے كہ نہ صرف مومنين كى دعا مشركين كيلئے اثر نہيں ركھتى بلكہ خود پيغمبر اكرم (ص) بھى استغفار كے ذريعے ان كے انجام كو تبديل نہيں كرسكتے\_

11\_ جن مشركين كا دوزخى ہونا حتمى ہے ان كيلئے دل ميں نرم گوشہ ركھنے اور ان كے ساتھ محبت سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_ما كان للنبى ... ان يستغفروا للمشركين ... انهم اصحاب الجحيم

12\_ پيغمبراكرم (ص) كى رشتہ دارى مشرك كے عذاب اور اس كے دوزخى ہونے سے ركاوٹ نہيں بن سكتى \_

ما كان للنبى ... ان يستغفروا للمشركين و لو كانوا اولى قربى ... انهم اصحاب الجحيم

احكام :2

استغفار :اسكى تاثير كے موانع 6; اسكے احكام 8;جائز استغفار 8

تبرا:جہنميوں سے تبرا 11; مشركين سے تبرا 11

جذبات :ان ميں تعادل ركھنا 3; خاندانى جذبات 3

جہنمى لوگ 5انكا انجام 10;ان كيلئے استغفار 6; ان كيلئے

استغفار كا ممنوع ہونا 7

دينى روابط :انكى اہميت 3

رشتہ دارى :اسكى قدر و قيمت 4

شرك:اسكے آثار6

محبت :ممنوع محبت 11

محرمات :2

محمد(ص) :آپ (ص) اور مشركين كيلئے استغفار 1; آپ(ص) كا دائرہ اختيارات 10; آپ (ص) كى رشتہ دارى كے اثرات 12;آپ(ص) كى شرعى ذمہ دارى 1; آپ(ص) كے استغفار كے اثرات9

مشركين :انكا انجام 10;انكے عذاب كا حتمى ہونا 12;ان كے عذاب كے موانع 12; ان كيلئے استغفار 6;ان كيلئے استغفار كا حرام ہونا 2;ان كيلئے استغفار كا ممنوع ہونا 2; يہ جہنم ميں 5

مومنين:انكى شرعى ذمہ دارى 1;ان كے استغفار كے اثرات 9; يہ اور مشركين كيلئے استغفار 1

آیت 114

( وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلاَّ عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لأوَّاهٌ حَلِيمٌ)

اور ابراہيم كا استغفار ان كے باپ كے لئے صرف اس وعدہ كى بنا پر تھا جو انھوں نے اس سے كيا تھا اس كے بعد جب يہ واضح ہوگيا كہ وہ دشمن خدا ہے تو اس سے برا ت اور بيزار ى بھى كرلى كہ ابراہيم بہت زيادہ تضرع كرنے والے اور بردبارتھے\_

1\_ ابراہيم (ع) كا اپنے باپ كے ساتھ اس كيلئے استغفار كرنے كا وعدہ\_

و ما كان استغفار ابراهيم لابيه الا عن موعدة و عده

2\_ ابراہيم (ع) كا باپ خدا تعالى كے قطعى دشمنوں اور مشركوں ميں سے \_فلماتبين له انه عدولله

3\_ حضرت ابراہيم (ع) كا اپنے باپ كيلئے استغفار صرف اس وعدہ كى وجہ سے تھا جو انہوں نے اپنے باپ كے ساتھ كر ركھا تھا نہ باپ بيٹے والے تعلق كى وجہ سے\_و لو كانوا اولى قربى ... و ما كان استغفار ابراهيم لابيه الاعن موعدة وعدها اياه

4\_ حضرت ابراہيم (ع) كا اپنے باپ كيلئے استغفار ان كے اندر ايمان كى طرف كچھ تمايل كا مشاہدہ كرنے كى وجہ سے تھا\_

و ما كان استغفار ... عن موعدة و عدها اياه

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''وعد'' كى ضمير كا مرجع '' اب '' ہو اور '' اياہ '' كى ضمير كا مرجع ''ابراہيم '' كہ اس صورت ميں معنى يوں بنے گا كہ حضرت ابراہيم (ع) كے باپ نے ايمان لانے كا وعدہ كيا تھا اسلئے حضرت ابراہيم (ع) نے اپنے باپ كيلئے استغفار كيا \_

5\_ عہد كى وفا واجب ہے\_الا عن موعدة و عدها اياه

6\_ حضرت ابراہيم (ع) كا اپنے باپ كيلئے استغفار كا وعدہ اسكے شرك پر باقى رہنے كے يقين سے پہلے اور اسے ايمان كى طرف مائل كرنے كى اميد كى وجہ سے تھا\_الا عن موعدة ... فلما تبين له انه عدو لله

7\_ مومن ، مشرك كيلئے استغفار كر سكتا ہے اگر كسى ہدايت كى اميد ہو \_

ما كان استغفار ... فلما تبين له انه عدو لله تبرا منه

8\_ مشركين خدا تعالى كے دشمن ہيں \_ما كان للنبى والذين امنوا ان يستغفروا للمشركين ... انه عدولله تبرا منه

9\_ حضرت ابراہيم (ع) كا اپنے باپ كے ہدايت كو قبول نہ كرنے اور خدا كا دشمن ہونے كے يقين كے بعد اس سے بيزار ہوجانا \_فلما تبين له انه عدولله تبرا منه

10\_ دشمنان خدا سے بيزارى اور تبرى ضرورى ہے اگر چہ وہ قريبى رشتہ دار ہى ہوں \_

فلما تبين له انه عدو لله تبرأ منه

11\_ مشركين كى خدا تعالى كے ساتھ دشمنى ان كيلئے استغفار كے جائز نہ ہونے كا راز ہے\_

ما كان للنبى ... ان يستغفروا للمشركين ... فلما تبين له انه عدولله تبرا منه

12\_ مشركين كيلئے استغفار كا ممنوع ہونا اور ان سے بيزارى كا لازمى ہونا ، آسمانى اديان كا مشتركہ حكم ہے\_ما كان للنبى ... ان يستغفروا للمشركين ... و ما كان استغفار ابراهيم ... انه عدولله تبرا منه

چونكہ خدا تعالى نے صرف حضرت ابراہيم (ع) كے آذر كے لئے استغفار كواس عنوان سے ذكر كيا ہے كہ يہ مسلمانوں كے اذہان ميں شك و ترديد پيدا كر سكتا ہے اور اس كے راز سے پردہ اٹھايا ہے اس سے پتا چلتا ہے كہ مشرك كيلئے استغفار كا ممنوع ہونا سب اديان الہى كا مشتركہ مسئلہ ہے\_

13\_ حضرت ابراہيم (ع) كے اپنے باپ كيلئے استغفار كا مؤثر نہ ہونا اسكے شرك پر اصرار كى وجہ سے تھا\_

فلما تبين له انه عدو لله تبرا منه

14\_ انبيا(ع) كے علم كا محدود ہونا \_ما كان استغفار ابراهيم لابيه ... فلما تبين له انه عدولله

مندرجہ بالا نكتہ اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے ہے كہ حضرت ابراہيم (ع) باوجود اس كے كہ اولوا العزم انبياء ميں سے تھے ليكن پھر بھى آذر كے انجام سے مطلع نہ تھے اور اسكى ہدايت كى اميد كرتے ہوئے اسے استغفار كا وعدہ دے بيٹھے\_

15\_حضرت ابراہيم (ع) بہت دعا و مناجات كرنے والے اور حليم و بردبار شخص تھے\_ان ابراهيم لاوّه حليم

ايك روايت ميں حضرت امام باقر (ع) سے نقل كيا گيا ہے كہ آپ نے فرمايا '' لاوّاہ الدعا '' يعنى ''اوّاہ '' وہ ہے جو بہت دعا و مناجات كرتا ہے\_

16\_ حضرت ابراہيم (ع) كا '' آزر '' سے رشتہ دارى كے باوجود بيزار ہو جانا خدا تعالى كے حضور آپ كے گہرے خشوع كا مظہر ہے\_انه عدولله تبرا منه ان ابراهيم لا وّاه حليم

اہل لغت نے '' اوّاہ'' كا ايك معنى '' زيادہ خضوع و خشوع'' شمار كيا ہے يعنى ابراہيم (ع) خدا تعالى كے حضور بہت خضوع و خشوع كرنے والے تھے مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ يہ جملہ ''ان ابراہيم لا وّاہ '' حضرت ابراہيم (ع) كے آذر سے بيزارى كى علت كوبيان كر رہا ہو \_

17\_ حضرت ابراہيم (ع) لوگوں كيلئے بہت مہربان تھے اور مشركين كے ہدايت كو قبول نہ كرنے پر غمزدہ ہوتے تھے\_

ان ابراهيم لاوّاه حليم

اہل لغت نے '' اواہ '' كا ايك اور معنى '' نرمى اور مہربانى '' لكھا ہے يعنى حضرت ابراہيم (ع) بہت نرم دل اور لوگوں كيلئے بہت مہربان تھے مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بناپر ہے كہ جملہ '' ان ابراهيم لاوّاه '' حضرت ابراہيم (ع) كے آذر كے ساتھ كئے گئے وعدہ كى علت كو بيان كررہا ہو يعنى ابراہيم (ع) كى شديد مہربانى سبب بنى كہ آپ نے آذر كو ايمان كى طرف مائل كرنے كيلئے اسے استغفار كا وعدہ دے ديا \_

18\_ لوگوں كى ہدايت اور الہى ذمہ داريوں كے انجام ميں حضرت ابراہيم (ع) كا حلم اور بردبارى \_

ان ابراهيم لاواه حليم

19\_ امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے ''اواّہ اى دعاء والبكائ'''' اواہ'' يعنى بہت دعا اور گريہ و زارى كرنے والا \_(1)

آذر :آذر خدا كا دشمن 2; آذر مشرك 2;اسكا ہدايت كو قبول نہ كرنا 9;اسكى دشمنى 9;اسكے شرك كے اثرات 13

ابراہيم (ع) :آپ(ع) اور آذر 9،16; آپ(ع) اور آزر كيلئے استغفار 1،3،4،6; آپ(ع) اور مشركين كيلئے استغفار 13; آپ(ع) اور ہدايت كو قبول نہ كرنے والے 17; آپكا اميدوار ہونا 6; آپ(ع) كا تبرا 9،16;آپ(ع) كا حلم 15،18;آپ(ع) كا دعا كا اہتمام كرنا 15;آپ(ع) كا صبر 18;آپكا(ع) وعدہ كى وفا كرنا 3; آپ(ع) كا ہدايت كرنا 18;آپ(ع) كى پريشانى 17; آپ(ع) كى صفات 15; آپ(ع) كى مہربانى 17;آپ(ع) كے خشوع كے اثرات 16;آپ(ع) كے فضائل 15،17،18; آپ(ع) كے وعدے 1،6

احكام :5

اديان :انكى ہم آہنگى 12

استغفار :اسكا اميدوار ہونا 7;اس ميں تاثير كے موانع 13;جائز استغفار 7; ممنوع استغفار 12

انبياء:ان كے علم كا محدود ہونا 14

اوّاہ :اس سے مراد 19

تبرا:آذر سے تبرا 9،16;اسكى اہميت 10; دشمنان خدا سے تبرا 10; مشركين سے تبرا 12

دشمن:دشمنان خدا 2،8،9،11

روايت :19

شرك:اس پر اصرار كے آثار 13

عہد :اسكى وفا كا واجب ہونا 5;اس كے احكام 5

مشركين: 2انكى دشمنى 8;انكى دشمنى كے اثرات 11; ان كيلئے استغفار 7،12; ان كيلئے استغفار كے ممنوع ہونے كا فلسفہ 11

واجبات :5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ج 5 ص 116 \_ نور الثقلين ج 2 ص 275 ح 375\_

آیت 115

( وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُضِلَّ قَوْماً بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ إِنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ )

اور اللہ كسى قوم كو ہدايت دينے كے بعد اس وقت تك گمراہ نہيں قرار ديتا جب تك ان پر يہ واضح نہ كردے كہ انھيں كن چيزوں سے پرہيز كرنا ہے \_بيشك اللہ ہر شے كا جاننے والا ہے\_

1\_ تقوا كى راہيں بيان كرنے سے پہلے اہل ہدايت كو گمراہى ميں چھوڑ ديناخدا تعالى كى شان نہيں ہے\_

و ما كان الله ليضل قوماً بعد اذ هدا هم حتى يبين لهم ما يتقون

2\_ ہدايت و فيض كا ہميشہ جارى ركھنا اور انسانى معاشروں كو ہميشہ نعمتيں عطا كرنا خدا تعالى كى سنت رہى ہے\_

ما كان الله ليضل قوما ً بعد اذ هدا هم

''قوماً'' كا لفظ ہو سكتا ہے اشارہ ہو كہ يہ سنت الہى انسانى معاشرہ كے ساتھ مربوط ہے \_

3\_ خدا تعالى كى سزا ہميشہ اتمام حجت كے بعد ہوتى ہے\_ما كان الله ليضل قوما ً بعد اذ هداهم حتى يبين لهم ما يتقون

4\_گمراہى ميں چھوڑدينا ، تقوا سے عارى لوگوں كيلئے خدا تعالى كى سزا \_ما كان الله ليضل ... حتى يبين لهم ما يتقون

5\_ ہدايات الہى كى جان بوجھ كر مخالفت كرنا خدا كى ہدايت كے سلب ہونے اور انسان كے گمراہ ہو جانے كا پيش خيمہ بنتا ہے\_ما كان الله ليضل ... حتى يبين لهم ما يتقون

6\_ ہدايات الہى كى شناخت سے پہلے انسان سے مخالفت كا سرزد ہونا اسے گمراہى ميں چھوڑ دينے كا كا سبب نہيں بنتا \_

ما كان الله ليضل ... حتى يبين لهم ما يتقون

7\_ خدا تعالى كى طرف سے استغفار كى حرمت كے بيان كے بعد بعض مومنين كو ماضى ميں بعض مشركين كيلئے كئے گئے اپنے استغفار كے سلسلے ميں پريشانى \_

ما كان للنبى و الذين امنوا ان يسغفروا للمشركين ...و ما كان الله ليضل قوما ً بعد اذ هدا هم حتى يبين لهم ما يتقون

اس آيت كے سابقہ آيات كے ساتھ ارتباط اور اسكے شان نزول كو مدنظر ركھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے كہ يہ آيت شريفہ ان لوگوں كى پريشانى كو دور كرنے كيلئے ہے كہ جو حرمت كے علم سے پہلے مشركين كيلئے استغفار كر چكے تھے\_

8\_ مشركين كيلئے استغفار خدا تعالى كى طرف سے اسكى حرمت كو بيان كرنے سے پہلے مومنين كيلئے گناہ شمار نہيں ہوتا \_

ما كان للنبى و الذين آمنوا ... و ما كان الله ليضل قوما ً ...حتى يبين لهم ما يتقون

اس آيت كے شان نزول كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ بعض مومنين نے مشركين كيلئے استغفار كيا تھا \_ مندرجہ بالا مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

9\_ ہدايت و فيض الہى سے محروم ہونے ميں انسان كے اپنے عمل كا كردار \_

ما كان الله ليضل قوما ً ... حتى يبين لهم ما يتقون

چونكہ خدا تعالى حكم كو بيان كرنے سے پہلے كسى كو گمراہى ميں نہيں چھوڑتا اس كا مطلب يہ ہے كہ اگر حكم بيان ہوجائے اور انسان جان بوجھ كر گناہ سے پرہيز نہ كرے تو خدا تعالى اسے گمراہى ميں چھوڑديتا ہے\_

10\_خدا تعالى عالم ہستى كے تمام حقائق كا وسيع اور مطلق علم ركھتا ہے\_ان الله بكل شيء عليم

11\_ خدا تعالى كے احكام و قوانين كا سرچشمہ اس كا عالم ہستى كے حقائق اور مصالح و مفاسد كے بارے ميں وسيع علم ہے\_حتى يبين لهم ما يتقون ان الله بكل شيء عليم

يہ جملہ '' ان اللہ بكل ... '' خدا تعالى كى طرف سے احكام كے بيان كئے جانے كى علت كو واضح كررہا ہے\_

12\_ امام رضا(ع) سے روايت ہے كہ آپ نے فرمايا : ''ان الامام الفرض عليه و الواجب من الله اذا خاف الفوت على نفسه اذن يحتج فى الا مام من بعده بحج، معروف، مبين، ان الله تبارك و تعالى يقول فى كتابه:''و ما كان الله ليضل قوما بعد اذ هدى هم حتى يبين لهم ما يتقون ...'' اللہ تعالى كى طرف سے امام پر واجب ہے كہ جب اسے اپنے فوت ہونے كا خوف ہوتو ايك روشن اور واضح دليل كے ذريعے اپنے بعد والے امام كے بارے ميں لوگوں پر حجت تمام كرے كيونكہ خدا تعالى اپنى كتاب ميں فرماتا ہے ''يوں نہيں ہو ا كہ خدا تعالى كسى قوم كو ہدايت كرنے كے بعد گمراہى ميں چھوڑدے مگر يہ كہ ان كيلئے اس چيز كو بيان كردے جس سے ان كيلئے پرہيز كرنا ضرورى ہے '' \_(1)

13\_ عبد الاعلى كہتے ہيں : '' ... و سئلته عن قوله تعالى '' و ما كان الله ليضل قوماً بعد اذ هدى هم حتى يبين لهم ما يتقول'' قال: حتى يعرفهم ما يرضيه و ما يسخطه''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)قرب الاسناد ص 377 ح 1331\_ نور الثقلين ج 2 ص 277 ح 383\_\_

ميں نے امام صادق (ع) سے عرض كيا ... اور ان سے خدا تعالى كے فرمان ( ...حتى يبين لہم ما يتقون ) كے بارے ميں سوال كيا تو فرمايا مراد يہ ہے يہاں تك كہ انہيں سمجھادے كہ كونسى چيز اسے خوش كرتى ہے اور كونسى چيز اسے غضبناك كرتى ہے\_(1)

احكام :انكى تشريع كا سرچشمہ 11

اسما و صفات :عليم 10

تقوا:اس سے عارى لوگوں كى سزا 4; بے تقوا لوگوں كا گمراہ ہونا 4

جاہل :جاہل قاصر كا گناہ 6

خدا تعالى :اس كا غضب 13; اس كا فضل 2; اس كا گمراہى ميں چھوڑدينا 1،4،13;اس كى رضا 13;اسكى سزا 4; اسكى سزا كى خصوصيات 13; اسكى سنتيں 2،12; اسكى شان 1; اسكى نعمتيں 2;اسكى ہدايت سے محروم ہونے كے عوامل 9; اس كے اوامر كى مخالفت كے آثار 5; اس كے علم كى خصوصيات 10; اسكے علم كے اثرات 11; اس كے فيض سے محروميت كے عوامل 9

خدا تعالى كى سنتيں :سنت ہدايت 2

روايت :12،13

سزا :سزا اور اتمام حجت 3//عمل :اسكے اثرات 9

قانون:قانون الہى كى تشريع كا سرچشمہ 11گمراہ لوگ 4،6

گمراہى :اس كا پيش خيمہ 5

معاشرہ :اس پر حكم فرما سنتيں 2

مومنين :صدر اسلام كے مومنين كى پريشانى 7;يہ اور مشركين 7;يہ اور مشركين كيلئے استغفار كرنا 7،8

ہدايت :ہدايت كو قبول نہ كرنے كا سرچشمہ5

ہدايت يافتہ لوگ:انكى ہدايت 12;انہيں گمراہى ميں چھوڑدينا 1،12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 1 ص 163 ح 5\_ تفسير برہان ج 2 ص 168 ح 2\_

آیت 116

( إِنَّ اللّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ يُحْيِـي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ )

اللہ ہى كے لئے زمين و آسمان كى حكومت ہے اور وہى حيات و موت كا دينے والا ہے اس كے علاوہ تمھارا نہ كوئي سرپرست ہے نہ مددگار\_

1\_ خدا تعالى زمين و آسمان كا تنہا مالك اور فرمانروا ہے\_ان الله له ملك السماوات والارض

2\_ جہان خلقت ميں كئي آسمان ہيں \_له ملك السماوات والارض

3\_ خدا تعالى كا وسيع علم اسكے پورے عالم ہستى پر حكمرانى كا لازمہ ہے\_

ان الله بكل شيء عليم\_ ان الله له ملك السماوات و الارض

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ يہ جملہ ''ان الله له ملك ... '''' ان الله بكل شيء عليم '' كى علت بيان كر رہا ہو \_

4\_ عالم ہستى ميں موت و حيات كا تسلسل خدا تعالى كى مشيت اور ارادے پر منحصر ہے\_

ان ا لله ... يحيى و يميت

حيات و موت كا استمرار ،فعل مضارع ( يحيى و يميت ) كے استعمال سے حاصل ہوتا ہے\_

5\_ خدا تعالى قائم بالذات اور صاحب حيات ازلى ہے\_ان الله له ملك السماوات و الارض يحيى و يميت

جہان ہستى كا تنہا مالك ، فرمانروا اور اسے حيات بخشنے والا خدا تعالى ہے پس اس كے علاوہ حيات كا كوئي عامل نہيں ہے اس كا نتيجہ يہ ہے كہ وہ خود قائم بالذات ہے اور اسكى حيات ، ازلى ہے\_

6\_ كائنات ميں موت و حيات كا تسلسل خدا تعالى كى اس پر مطلق حكمرانى كا ايك جلوہ ہے \_

ان الله له ملك السماوات والارض يحيى و يميت

7\_ انسان كيلئے خدا تعالى كے علاوہ كوئي سرپرست اور

مددگار نہيں ہے\_و ما لكم من دون الله من ولى ولا نصير

8\_ انسان فطرةً ايك بڑى طاقت كے سہارے كى طرف ميلان ركھتا ہے\_و ما لكم من دون الله من ولى و لا نصير

خدا تعالى نے يہ جو فرمايا ہے كہ '' اس كے علاوہ تمہارا كوئي مددگار اور سرپرست نہيں ہے'' يہ انسانوں كے اندر مدد و نصرت طلب كرنے اور منبع قدرت كا سہارا لينے كى خصلت كے موجود ہونے كى وجہ سے فرمايا ہے\_

9\_ آسمان و زمين كا تنہا فرمانروا ہى اس قابل ہے كہ انسان اس پر بھروسہ كريں \_

ان الله له ملك السماوات والارض ... و ما لكم من دون الله من ولى و لا نصير

10\_ خدا تعالى كى قدرت اور ارادہ كے مقابلے ميں سب طاقتيں ناتوان ہيں \_و ما لكم من دون الله من ولى و لا نصير

11\_ دشمنان خدا سے بيزار ہونا اور انكى قدرت اور كمك كا سہارا نہ لينا ضرورى ہے\_

فلما تبين له انه عدولله تبرا منه ... ما لكم من دون الله من ولى و لا نصير

آسمان:انكا حاكم 9; انكا مالك 1;انكا متعدد ہونا 2

انسان :اس كا سرپرست 7; اس كا مددگار 7;اسكے تمايلات 8

تبرا :اسكى اہميت 11; دشمنان خدا سے تبرا 11

تمايلات:برتر قدرت كى طرف تمايل 8

حيات :اس كا سرچشمہ 4،6

خدا تعالى :اس كاازلى ہونا 5; اس كا علم 3;اسكى حاكميت 1; اسكى حاكميت كا سبب 3; اسكى حاكميت كى نشانياں 6; اسكى خصوصيات 1،7،9; اسكى صفات ذات 5; اسكى قدرت 10; اسكى مشيت كا كردار 4;اسكى ولايت 7 ; اسكے ارادے كا كردار 4; اس كيلئے علت كى نفى كرنا 5

زمين:اس كا حاكم 9; اس كا مالك 1

قدرت :غير خدا كى قدرت كا كمزور ہونا 10; وہ قدرت جو سہارا لينے كے قابل ہے9

موت:اس كا سرچشمہ 4،6

آیت 117

( لَقَد تَّابَ الله عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ )

بيشك خدا نے پيغمبر اور ان مہاجرين و انصار پر رحم كيا ہے جنھوں نے تنگى كے وقت ميں پيغمبر كا ساتھ ديا ہے جب كہ ايك جماعت كے دلوں ميں كجى پيدا ہورہى تھى پھر خدا نے ان كى توبہ كو قبول كرليا كہ وہ ان پر بڑاترس كھا نے والا اور مہربانى كرنے والا ہے\_

1\_ خدا تعالى كى خاص رحمت و را فت كا پيغمبراكرم (ص) اور ان مہاجرين و انصار كے شامل حال ہونا جنہوں نے مشكل لمحات ميں آپ كا ساتھ ديا \_لقد تاب الله على النبى و المهاجرين و الانصار

''توبہ'' كا معنى ہے رجوع كرنا اورتوجہ كرنا اور خدا تعالى كا پيغمبر(ص) اور مہاجرين و انصار كى طرف توجہ كرنا، آيت شريفہ كے ذيل كے قرينے كو مد نظر ركھتے ہوئے اس بات سے كنايہ ہے كہ خدا تعالى نے ان كے سخت اور دشوار لمحوں ميں پيغمبراكرم (ص) كى مدد كرنے كى وجہ سے ان پر اپنى خاص رحمت و را فت نازل فرمائي ہے\_

2\_ جنگ تبوك ميں حالات بہت دشوار اور پرمشقت تھے\_اتبعوه فى ساعة العسرة

قبل و بعد كے جملوں كو ديكھتے ہوئے ہو سكتا ہے ''ساعة العسرة '' سے مراد جنگ تبوك ہو \_

3\_ دشوار حالات اور كڑے اوقات ميں حق پر ڈٹے رہنے اور ايمان پر ثابت قدم رہنے كى بڑى قدر و قيمت ہے اور اس كاخاص اجر ہے\_لقد تاب الله على النبى ...و الذين اتبعوه فى ساعة العسرة

4\_ نيك عمل ميں سختى اور دشوارى اسكى قدر وقيمت كا معيار ہے اور اس كے ثواب اور پاداش ميں اضافے كا سبب ہے\_لقد تاب الله على النبى ... اتبعوه فى ساعة العسرة

5\_ سخت ترين حالات ميں بھى پيغمبراكرم (ص) كى ہدايات كى اطاعت و پيروى اور شرعى قوانين كے مطابق عمل كرنا ضرورى ہے\_لقد تاب الله على النبى ... اتبعوه فى ساعة

العسرة

6\_ جنگ تبوك ميں شريك افواج ، مہاجرين و انصار پر مشتمل تھيں \_المهاجرين و الانصار الذين اتبعوه فى ساعة العسرة

7\_ جنگ تبوك كے كڑے حالات كى وجہ سے بعض مسلمانوں كے دل متزلزل ہوگئے \_

فى ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم

8\_ صدر اسلام كے مسلمانوں ( مہاجرين و انصار ) كے ايمان كے درجات كا مختلف ہونا \_

والمهاجرين و الانصار ... بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم

اس چيز كو مد 9نظر ركھتے ہوئے كہ صرف ان ميں سے بعض كے دل متزلزل ہوئے تھے اور باقى لوگ ثابت قدم تھے مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے\_

9\_ سخت اور دشوار حالات ميں مومنين كے ايمان كى حقيقت آشكار ہوتى ہے\_

فى ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم

10\_ جہاد كے سخت حالات مومنين كے معنوى مراتب كے امتياز اور ان كے امتحان كا مقام ہے\_

اتبعوه فى ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم

11\_ فريضہ كى انجام دہى ميں مومن كا ڈگمگا جانا توبہ كى احتياج ركھتا ہے\_كاد يزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم

12 \_ خدا تعالى كى وسيع را فت و رحمت ، مومنين كى توبہ كے قبول ہونے كا عامل ہے\_

ثم تاب عليهم انه بهم رء وف رحيم

13\_ راہ ايمان ميں ثابت قدم رہنا خدا تعالى كى رحمت و را فت كے حصول كا پيش خيمہ ہے\_

اتبعوه فى ساعة العسرة ... انه بهم رء وف رحيم

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 2

اسما و صفات :رئووف 12،13، رحيم 12،13

اطاعت :حضرت محمد (ص) كى اطاعت كى اہميت 5; خدا تعالى كى اطاعت ميں ڈگمگا جانا 11; سختى ميں اطاعت 5

اقدار :3

امتحان :جہاد كے ذريعے امتحان 10

انصار :ان پر خدا تعالى كى رحمت 1; ان كے ايمان كے مراتب 8;ان كے فضائل 1

ايمان :اس پر صبر كى پاداش 3;اس پر صبر كى قدر و قيمت 3; اس پر صبركے اثرات 13; سختى ميں ايمان 9;

پاداش :اسكے زيادہ ہونے كے عوامل 4; اسكے مراتب 3

توبہ :اسكے قبول ہونے كے عوامل 12

جہاد :جہاد كى سختى كے اثرات 10

حق:اس پر صبر كرنے كى پاداش 3;اس پر صبر كرنے كى قدر و قيمت 3

خدا تعالى :اسكى رحمت كا پيش خيمہ13; اسكى رحمت كے اثرات 12; اسكى را فت كا پيش خيمہ13;اسكى را فت كے اثرات 12;

را فت خدا :يہ جنكے شامل حال ہے1

رحمت :يہ جنكے شامل حال ہے1

عمل :عمل خير كا سخت ہونا 4

غزوہ تبوك :اس كا سخت ہونا 2; اس كا قصہ 6،7; اسكى سختى كے اثرات 7;اسكے مجاہدين 6; اس ميں انصار 6; اس ميں مہاجرين 6

قيمت گذارى :اس كا معيار 4

محمد(ص) :آپ(ص) پر خدا كى رحمت 1; آپ(ص) كے فضائل 1

مسلمان :ان كے ايمان كے مراتب 8; صدر اسلام كے مسلمانوں كا ايمان 8; صدر اسلام كے مسلمانوں كے ڈگمگا جانے كے عوامل 7

مومنين :انكا ايمان 9; انكى تشخيص كا معيار 10; يہ اور توبہ 11; يہ سختى ميں 9

مہاجرين :ان پر خدا كى رحمت 1; ان كے ايمان كے مراتب 8; ان كے فضائل 1; صدر اسلام كے مہاجرين 1

آیت 118

( وَعَلَى الثَّلاَثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُواْ حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّواْ أَن لاَّ مَلْجَأَ مِنَ اللّهِ إِلاَّ إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُواْ إِنَّ اللّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ )

اور اللہ نے ان تينون پر بھى رحم كيا جو جہاد سے پيچھے رہ گئے يہاں تك كہ زمين جب اپنى وسعتوں سميت ان پر تنگ ہوگئي اور ان كے دم پر بن گئي اور انھوں نے يہ سمجھ ليا كہ اب اللہ كہ علاوہ كوئي پناہ گا ہ نہيں ہے تو اللہ نے ان كى طرف توجہ فرمائي كہ وہ تو بہ كرليں اس لئے كہ وہ بڑاتوبہ قبول كرنے والا اور مہربان ہے \_

1\_ تين مسلمانوں كا جنگ تبوك ميں شركت سے گريز كرنا\_و على الثلاثة الذين خلفو

2\_ خدا تعالى كى رحمت و بخشش كا جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے تين مسلمانوں كے شامل حال ہونا \_

لقد تاب الله على النبى ...و على الثلاثة الذين خلفو

3\_ غلط كام كے مسلسل رد عمل كے نتيجے ميں جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے تين مسلمانوں پر عرصہ حيات كا تنگ ہوجانا \_حتى اذا ضاقت عليهم الارض بما رحبت

4\_ مسلمانوں كى طرف سے جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں كا معاشرتى بائيكاٹ \_ضاقت عليهم الارض بما رحبت

مندرجہ بالا مطلب شان نزول كو مد نظر ركھتے ہوئے \_كہ جس ميں آيا ہے كہ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں پر عرصہ حيات تنگ ہون

مسلمانوں كے ان كا بائيكاٹ كرنے كى وجہ سے تھا حاصل ہوتا ہے\_

5\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والے تين مسلمانوں كا ضمير اور وجدان كے عذاب ميں مبتلا ہوجانا\_

و ضاقت عليهم انفسهم

6\_ جنگ تبوك ميں شركت نہ كرنے والوں كا اطمينان كہ خدا تعالى كى بارگاہ ميں التجا كرنے كے علاوہ كوئي چارہ نہيں ہے \_

و ظنوا ان لا ملجا من الله الا اليه

7\_ خدا تعالى كے غضب سے بچنے كيلئے خود اسكى بارگاہ ميں پناہ لينے كے علاوہ كوئي چارہ نہيں ہے\_لا ملجا من الله الا اليه

8\_ انسان كو كيفر الہى سے بچانے كيلئے سب قوتوں اور طاقتوں كا ناكام ہونا \_لا ملجا من الله الا اليه

9\_ جنگ تبوك سے گريز كرنے والوں پر عرصہ حيات كا تنگ ہوجانا انكے بارگاہ خداوندى ميں التجا كرنے كا پيش خيمہ بنا\_

حتى اذا ضاقت عليهم الارض ... و ظنوا ان لا ملجا من الله الا اليه

10\_ خطا كاروں كے خلاف مبارزت اوران كے ساتھ منفى رو يہ ركھنا ايك موثر اور تعميرى روش ہے \_

ضاقت عليهم الارض \_\_\_ و ظنوا ان لا ملجا من الله الا اليه

مندرجہ بالا مطلب آيت كے شان نزول كو مد نظر ركھتے ہوئے حاصل ہوتا ہے كہ مسلمانوں نے جنگ تبوك سے گريز كرنے والوں كا بائيكاٹ كرديا تھا\_

11\_ نفسياتى اور اجتماعى مشكلات كا شكار ہونا انسان كے بارگاہ الہى ميں پناہ لينے كا ايك پيش خيمہ بنتا ہے\_

ضاقت عليهم الارض ... و ضاقت عليهم انفسهم و ظنوا ان لا ملجا من الله الا اليه

شان نزول كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ جس ميں مسلمانوں كى طرف سے گريز كرنے والوں كے بائيكات كو ان كے بارگاہ خداوندى ميں پناہ لينے كا پيش خيمہ شماركيا گيا ہے، يہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

12\_ خدا تعالى كى طرف سے جنگ تبوك سے گريز كرنے والے تين مسلمانوں كى توبہ كا قبول كيا جانا\_

و على الثلاثة الذين خلفوا ... ثم تاب عليهم ليتوبوا ان الله هو التواب

13\_ بارگاہ خداوندى ميں پناہ لينا اسكى رحمت اور توبہ كى توفيق كے حصول كا پيش خيمہ بنتا ہے\_

وظنوا ان لا ملجا من الله الا اليه ثم تاب عليهم ليتوبو

14\_ خدا تعالى خطا كار انسانوں سے توبہ چاہتا ہے اور انہيں توبہ كا مناسب موقع ديتا ہے\_ثم تاب عليهم ليتوبو

15\_ انسان كى بارگا ہ الہى ميں توبہ خدا تعالى كى طرف سے دو رحمتوں ميں گھرى ہوئي ہے\_

ثم تاب عليهم ليتوبوا ان الله هو التواب

خدا تعالى كى خطا كاروں پر توبہ ( خدا تعالى كى ان پر رحمت و مہربانى ) سبب بنى كہ وہ خدا كى بارگاہ ميں توبہ كريں اور پھر خدا تعالى نے بھى ان پر اپنى رحمت نازل كى اور انكى خطا بخش دي\_

16\_ وسيع رحمت كے ہمراہ توبہ قبول كرنا صرف خدا تعالى كى شان ہے\_ان الله هو التواب الرحيم

وہ خبر جس پر الف ولام جنس داخل ہو ( التواب الرحيم ) حصر كا فائدہ ديتى ہے\_

17\_ خطاكاروں كو توبہ كا موقع فراہم كرنا اور انكى توبہ قبول كر لينا خدا تعالى كى وسيع رحمت كا مظہر ہے\_

ثم تاب عليهم ليتوبوا ان الله هو التواب الرحيم

18\_ خطاكاروں كے ساتھ كچھ عرصہ تك منفى انداز ميں مقابلہ كرنے كے بعد انہيں توبہ كا مناسب موقع اور حالات فراہم كرنا انكى اصلاح كيلئے ايك موثر اور تعميرى روش ہے\_

و على الثلاثة الذين خلفوا حتى اذا ضاقت عليهم الارض ... ثم تاب عليهم ليتوبوا ان الله هو التواب الرحيم

19\_ خدا كى توفيق كے بغير انسان كو توبہ تك دسترسى حاصل نہيں ہوتى \_\*تاب عليهم ليتوبو

خدا تعالى كے اس فرمان '' تاب عليهم ليتوبوا'' سے استفادہ كيا جاسكتا ہے كہ اگر خدا تعالى كى توبہ اور رحمت نہ ہوتى تو انہيں ہرگز توبہ اور استغفار تك دسترسى حاصل نہ ہوتى \_

20 خدا تعالى توّاب ( بہت توبہ قبول كرنے والا) اور رحيم ( مہربان ) ہے\_ان الله هو التواب الرحيم

21\_''عن على بن ابى حمزة عن ابى عبدالله (ع) قال: سئلته عن قول الله'' و على الثلاثة الذين خلفوا'' قال: كعب و مرار' بن الربيع و هلال بن اميه ...''(1) على ابن ابى حمزہ كہتے ہيں ميں نے اما م صادق (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان (و على الثلاثة ... ) كے بارے ميں سوال كيا كہ يہ كون لوگ تھے تو فرمايا كعب، مرارة بن ربيع اور ہلال بن اميہ\_

اجتماعى مشكلات :ان كے اثرات 11

اسما و صفات:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج 2 ص 115 ح 151\_ بحار الانوار ج 21 ص 237 ح 21\_

تواب 20; رحيم 20

اصلاح :اسكى روش 10; 18

بخشش:يہ جنكے شامل حال ہے2

پناہ طلب كرنا :خدا كى پناہ طلب كرنا 6،7; خدا كى پناہ طلب كرنے كا پيش خيمہ9،11;خدا كى پناہ طلب كرنے كے آثار 13

توبہ :اس كا پيش خيمہ 13،14،17،18; اسكے اثرات 15; اسكے عوامل 19;توبہ اور رحمت خدا 15

خدا تعالى :اس كا توبہ قبول كرنا 14، 16،17; اسكى توفيقات كى اہميت 19;اسكى خصوصيات 16;اسكى رحمت 16;اسكى رحمت كى نشانياں 17; اسكى رحمت كے موارد 15; اسكى سزا 8;اسكى طلب 14; اسكى قدرت 8; اسكے افعال 14;اسكے غضب سے نجات كى روش 7

خطا كارلوگ :انكا بائيكات 10; ان كے ساتھ عملى سلوك 10،18

رحمت :اس كا پيش خيمہ 13; يہ جنكے شامل حال ہے2//روايت: 21

عدد:تين كا عدد 1،2

غزوہ تبوك:اس كا قصہ 1،2،3،4،5،6،12; اس سے گريز كرنے والوں پر اسكے سخت اثرات 9;اس سے گريز كرنے والوں كا اقرار 6; اس سے گريز كرنے والوں كا پناہ طلب كرنا 6،9;اس سے گريز كرنے والوں كا گريز 1; اس سے گريز كرنے والوں كا معاشرتى بائيكات 4; اس سے گريز كرنے والوں كو ضمير كا عذاب 5; اس سے گريز كرنے والوں كى اجتماعى حيثيت 3; اس سے گريز كرنے والوں كى بخشش 2;اس سے گريز كرنے والوں كى توبہ كا قبول ہونا 12; اس سے گريز كرنے والے 21;اس سے گريز كے اثرات 3

قدرت :غير خدا كى قدرت كا كمزور ہونا 8

كعب بن اشرف:اس كا گريز كرنا 21

مرارہ بن ربيع :اس كا گريز 21

مسلمان :مسلمان اور غزوہ تبوك سے گريز كرنے والے 4

معاشرتى كنٹرول :اسكى روشيں 10،18

مقابلہ :منفى انداز ميں مقابلہ 10،18

ہلال ابن اميہ :اس كا گريز 21

آیت 119

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَكُونُواْ مَعَ الصَّادِقِينَ )

ايمان والو اللہ سے ڈرو اور صادقين كے ساتھ ہوجاؤ\_

1\_ خدا تعالى مومنين كو تقوا اپنا نے اور اپنى مخالفت سے پرہيز كرنے كى دعوت ديتا ہے\_

يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله

2\_ خدا تعالى مومنين كو سچ بولنے اوردرست عمل كرنے كى دعوت ديتا ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ... كونوا مع الصادقين

3\_ خدا و پيغمبر(ص) پر ايمان كا لازمہ تقوائے الہى كو اپنا شعار بنانا ہے\_ياايها الذين آمنوا اتقوا الله

4\_ مسلمانوں كى ذمہ دارى ہے كہ سچے اور راستگو مومنين كے ہمراہ اور ہمگام رہيں اور منافقين كى ہم نشينى سے پرہيز كريں \_

و كونوا مع الصادقين

5\_ سچائي اور راستگوئي انسان كى اعلى اقدارميں سے اور حقيقى مومنين كى اہم ترين صفت ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ... و كونوا مع الصادقين

6\_ با تقوا مومنين ، راستگو اور اپنے ايمان ميں سچے ہيں \_يا ايهاالذين آمنوا اتقوا الله و كونوا مع الصادقين

تقوا كا حكم دينے كے بعد '' صادقين '' كا ذكر كرنا ہو سكتا ہے متقى مومنين كے مصداق كو بيان كرنے كيلئے ہو\_

7\_ عمل ميں تقوا كا خيال نہ ركھنا ايمان كا دعوى كرنے والے كى عدم صداقت كى نشانى ہے\_

اتقوا الله و كونوا مع الصادقين

خدا تعالى كے متقى مومنين كو صادق شمار كرنے سے پتا چلتا ہے كہ ايمان كا اظہار كرنے والے اگر عملى طور پر دين كے احكام كے پابند نہ ہوں اور تقوا كو اپنا شعار نہ بنائيں تو وہ ايمان كے اظہار ميں سچے نہيں ہيں \_

8\_ ''صادقين '' والا مرتبہ ايما ن اور ديندارى كا سب سے برتر مرتبہ ہے\_اتقوا الله و كونوا مع الصادقين

تقوا اپنا نے كى نصيحت كرنے كے بعد خدا تعالى كا صادقين كے ساتھ رہنے كا حكم دينا اس حقيقت كو بيان كرتا ہے كہ ''

صادقين '' كا مرتبہ ان لوگوں سے بلند ہے جو راہ تقوا ميں قدم اٹھاتے ہيں \_ با الفاظ ديگر ''صادقين'' وہ لوگ ہيں جو تقوا كى رعايت كرنے ميں عروج پر ہيں \_

9\_ صادقين كے مرتبہ تك دسترسى مومنين كا ايك قيمتى ارمان ہے\_اتقوا الله و كونوا مع الصادقين

10\_ جنگ تبوك كے كڑے لمحات ميں پيغمبراكرم (ص) كے حقيقى پيرو كار صادقين ميں سے تھے \_

الذين اتبعوه فى ساعة العسرة ... كونوا مع الصادقين

اس آيت كے ان آيات كے ساتھ ارتباط كو\_ كہ جو جنگ تبوك كے سخت حالات ميں بعض مومنين كے ثابت قدم رہنے اور بعض كے قدم ڈگمگا جانے كے متعلق تھيں اور يہ كہ اس ميں شركت نہ كرنے والوں كى توبہ كے بعد خدا تعالى نے انہيں بخشش ديا \_مد نظر ركھتے ہوئے اب خدا انكى راہنمائي كرتا ہے كہ تمہيں بھى مومنين كى طرح مضبوط اور ناقابل تزلزل ہونا چاہيے\_

11\_ ''صادقين '' برگزيدہ اور مقام عصمت كا حامل گروہ ہے\_\*و كونوا مع الصادقين

چونكہ خدا تعالى نے مطلقاً اور ہر حالت ميں ''صادقين '' كے ساتھ رہنے كا حكم ديا ہے تو ہوسكتا ہے صادقين ايك خاص گروہ ہو جو اپنے سب اعمال و افكار ميں مقام عصمت پر فائز ہے اور اسى وجہ سے ہرحالت ميں ان كے اتباع اور پيروى كا حكم ديا گيا ہے\_

12\_ ''عن جعفر بن محمد (ص) فى قولہ عزوجل : '' اتقوا اللہ و كونوا مع الصادقين'' قال: محمد و على (عليہما السلام)امام(ع) سے روايت ہے كہ آپ(ع) نے آيت كريمہ ميں ''صادقين '' كے متعلق فرمايا اس سے مراد محمد اور على عليہماالسلام ہيں \_(1)

13\_ '' روى المعلى بن خنيس عن ابى عبدالله (ع) فى قوله: ''كونوا مع الصادقين'' : بطاعتہم معلى بن خنيس نے امام صادق(ع) سے اللہ تعالى كے فرمان ( صادقين كے ساتھ ہوجاؤ) كے بارے ميں روايت كى ہے'' صادقين '' كے ہمراہ ہونے كا معنى ہے انكى اطاعت كرنا \_(2)

آنحضرت (ص) :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)بحار الانوار ج 35 ص 411 ح 8\_

2)تفسير عياشى ج 2 ص 117 ح 156 \_ تفسير برہان ج 2 ص 170 ح9\_

آپ(ص) كى پيروى كرنے والوں كى صداقت 10; آپ(ص) كى پيروى كرنے والوں كے فضائل 10; آپ(ص) كى صداقت 12

اطاعت :صادقين كى اطاعت 13

امام على (ع) :انكى صداقت 12

اقدار :5،9

ايمان :اسكے اثرات 3;اسكے مراتب 8;حضرت محمد (ص) پر ايمان 3; خدا تعالى پر ايمان 3

تقوا :تقوا سے عارى ہونے كے اثرات 7; اسكى دعوت 1; اسكے عوامل 3

جھوٹ بولنا :اسكى نشانياں 7

خدا تعالى :اسكى دعوتيں 1،2

ديندارى :اسكے مراتب 8

روايت :12،13

صادقين :6،12

انكا برگزيدہ ہونا 11; انكا مقام 8،11;انكى عصمت 11

صداقت :اسكى دعوت 2;اسكى قدر و قيمت 5

غزوہ تبوك :اس كا قصہ 10;اس ميں حضرت محمد (ص) كى پيروى كرنے والے 10

مسلمان :انكى ذمہ دارى 4

منافقين :ان كابائيكاٹ 4

مومنين :انكا ارمان 9; انكو دعوت 1،2; انكى صفات 5;انكے ساتھ رابطہ 4; باتقوا مومنين 6;سچے مومنين 6; مومنين اور صادقين كا مقام 9

آیت 120

( مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُواْ عَن رَّسُولِ اللّهِ وَلاَ يَرْغَبُواْ بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لاَ يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلاَ نَصَبٌ وَلاَ مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ يَطَؤُونَ مَوْطِئاً يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلاَ يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلاً إِلاَّ كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ )

اہل مدينہ يا اس كے اطراف كے ديہا تيوں كہ يہ حق نہيں ہے كہ وہ رسول خد ا سے الگ ہوجائيں يا اپنے نفس كو ان كے نفس سے زيادہ عزير سمجھيں اس لئے كہ انھيں كوئي پياس ،تھكن يا بھوك راہ خدا ميں نہيں لگتى ہے اور نہ وہ كفار كے دل ركھانے والا كوئي قدم اٹھاتے ہيں نہ كسى بھى دشمن سے كچھ حاصل كرتے ہيں مگر يہ كہ ان كے عمل نيك كو لكھ ليا جاتا ہے كہ خدا كسى بھى نيك عمل كرنے والے ك اجر و ثواب كو ضائع نہيں كرتا ہے \_

1\_ مدينہ ميں رہنے والوں اور اسكے اطراف ميں رہنے والے باديہ نشينوں كيلئے كہ جو پيغمبراكرم(ص) كے نزديك ترين رہتے تھے\_ فرمان رسول (ص) كى مخالفت سزاوار نہيں ہے\_ما كان لاهل المدينة ... ان يتخلفوا عن رسول الله

2\_ ديگر مسلمانوں كى نسبت اصحاب پيغمبر (ص) پر زيادہ ذمہ دارى عائد ہوتى ہے\_

ما كان لاهل المدينة و من حولهم من الاعراب ان يتخلفوا عن رسول الله

اس آيت سے پتا چلتا ہے كہ مدينہ اور اسكے اطراف ميں رہنے والوں كى پيغمبر (ص) كے قريب

ہونے كى وجہ سے، دوسروں كى نسبت زيادہ ذمہ دارى تھى اس لئے خدا تعالى نے انہيں خاص طور پر ذكر فرمايا ہے\_

3\_ اسلامى معاشرہ كے رہبر كے نزديك اور مركز دين ميں رہنا ذمہ دارى لاتا ہے\_ما كان لاهل المدينة و من حولهم من الاعراب

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ خدا تعالى نے پيغمبر (ص) كے نزديك اور مركز شريعت ( مدينہ ) ميں رہنے والوں كو اسى خصوصيت كى وجہ سے زيادہ ذمہ دار قرار ديا ہے اور پيغمبراكرم(ص) كى مخالفت كو ان كے شايان شان نہيں سمجھا\_

4\_ پيغمبراكرم(ص) مقام ولايت ركھتے ہيں اور مومنين كى ذمہ دارى آپ(ص) كى بے چون و چرا پيروى كرنا ہے\_

ما كان ... ان يتخلفوا عن رسول الله

5\_ تمام زمانوں ميں اسلامى راہنما كى مخالفت ممنوع ہے\_ما كان لاهل المدينة ... ان يتخلفوا عن رسول الله \_

چونكہ سابقہ آيات جہاد كے بارے ميں تھيں اور جہاد اسلامى حكومت كے متعلقہ حكم ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ پيغمبراكرم (ص) كے اتباع كے لازم ہونے كا معنى در حقيقت اسلامى حكومت كے اتباع كا لازم ہونا ہے اور آنحضرت(ص) كا اسم گرامى اسلئے ذكر كيا گيا چونكہ آپ(ص) اسلامى معاشرہ كے حاكم تھے\_

6\_ بارگاہ خداوندى ميں انسانوں كى ذمہ دارى كا مختلف ہونا انكے علم اور وسائل سے بہرہ مند ہونے كے ساتھ متناسب ہے\_\*ما كان لاهل المدينة و من حولهم من الاعراب ان يتخلفو

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ مدينہ اور اسكے اطراف ميں رہنے والوں كو خاص طور پر ذكر كرنا اسى اصل كلي( علم اور وسائل سے بہرہ مند ہونا) كى بنياد پر ہو\_

7\_پيغمبر اكرم(ص) كى جان كى حفاظت كرنا سب مومنوں كى ذمہ دارى ہے اوريہ انكى اپنى جانوں كى حفاظت پر مقدم ہے\_

ولا يرغبوا بانفسهم عن نفسه

8\_ حقيقى اور سچے مومنين جنگ كى سختيوں كو برداشت كرنے اور پيغمبر اكرم (ص) كى دشواريوں كو كم كرنے ميں پيش قدم تھے\_و كونوا مع الصادقين ... ولايرغبوا بانفسهم عن نفسه

9\_ اسلامى نظام ميں رہبر برحق كا بڑا بلند مقام ہے اور مسلمانوں كى ذمہ دارى ہے اس كيلئے ايثار كرنا اور قربانى دينا\_

ولايرغبوا بانفسهم عن نفسه

خدا تعالى كا مومنين كو حكم دينا كہ دہ پيغمبراكر م (ص) كى ان كے اسلامى معاشرہ كا برحق رہبر ہونے كى وجہ سے،جان كى حفاظت كى خاطر اپنى جانوں كى

قربانى ديں \_ مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

10\_ راہ خدا ميں ہر قسم كى سختى ( بھوك، پياس، رنج و الم ، دشمن كے درپے ہونا اور اس پر ضرب لگانا ) نيك عمل ہے اور اس كا اجر ہے\_ذلك بانهم لايصيبهم ... فى سبيل الله ...الا كتب لهم به عمل صالح

11\_ راہ خدا ميں معمول سى دشوارى برداشت كرنا بھى اجر ركھتا ہے\_

ذلك بانهم لايصيبهم ظما و ... فى سبيل الله ... الا كتب لهم به عمل صالح

'' ظما '' اور ''نصب'' اور ... كے نكرہ آنے سے تقليل كا استفادہ ہوتا ہے\_

12\_ رنج و الم اور سختيوں كا برداشت كرنا اس وقت قابل قدر ہے جب يہ راہ خدا ميں ہو \_

لايصيبهم ظما و لا نصب و لا مخمصة فى سبيل الله

13\_ مومنين كا ہر اس ميدان اور مہم كيلئے قدم اٹھانا جو كافروں كے غيظ و غضب پر منبتح ہو عمل صالح ہے اور اس كا اجر ہے\_و لايطئون موطئاً يغيظ الكفار ... الا كتب لهم به عمل صالح

14\_ مؤمنين كے جنگ تبوك كى طرف حركت كرنے نے كفار كے غيظ و غضب كو برانگيختہ كرديا تھا\_

و لا يطئون موطئا يغيظ الكفار

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ يہ آيات جنگ تبوك كے بارے ميں نازل ہوئي ہيں مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

15\_ پيغمبراكرم (ص) كى جان كى حفاظت كرنا اور آپ(ص) كى اطاعت كى راہ ميں سختيوں كو برداشت كرنا نيك عمل ہے\_

و لا يرغبوا بانفسهم عن نفسه ذلك بانهم لا يصيبهم ظما و ... فى سبيل الله ... الا كتب لهم به عمل صالح

16\_ يہ جانتے ہوئے كہ راہ خدا ميں معمولى سے معمولى كوشش اور رنج و الم بھى اجر ركھتا ہے، دينى ذمہ داريوں كى انجام دہى ميں ليت و لعل كرنا شائستہ نہيں ہے\_ذلك بانهم لايصيبهم ظما و ... فى سبيل الله ... الاكتب لهم به عمل صالح

17\_ انسان كى اس جہان ميں سب حركات و كردار ثبت اور محفوظ كى جاتى ہيں \_لايصيبهم ظما ... الا كتب لهم به عمل صالح

18\_ پيغمبراكرم (ص) كى پيروى كرنے اور راہ خدا ميں حركت كرنے ميں سختيوں اور دشواريوں كا سامنا كرنا پڑتا ہے\_

ما كان ...ان يتخلفوا عن رسول الله ... ذلك بانهم لايصيبهم ظما ولانصب ولا مخمصة فى سبيل الله

آيت كريمہ ميں سختيوں اور رنج و الم كا شمار كرنا اور پھر مومنين كو انہيں برداشت كرنے كى ترغيب دينا اس حقيقت كو بيان كرتا ہے كہ راہ دين ميں حركت كرنے سے رنج و الم اور تكاليف براشت كرنا پڑتى ہيں اور ايمان واقعى كا لازمہ انہيں برداشت كرنا ہے\_

19\_ مومنين كے نيك عمل كى پاداش بارگاہ الہى ميں محفوظ ہے اور ضائع نہيں ہوگي\_ان الله لايضيع اجر المحسنين

20\_ جہاد ، اور راہ خدا ميں سختيوں اور رنج والم كا برداشت كرنا نيكى ہے اور خدا تعالى كے يہاں اس كا اجر ہے\_

لا يصيبهم ظما و لانصب و لا مخمصة فى سبيل الله ... ان الله لا يضيع اجر المحسنين

21\_دين كيلئے ہر قسم كى حركت حتى كہ جنگ و جہاد كا تعميرى كردار ہے اور يہ انسانى معاشرے كے ساتھ نيكى ہے\_

لايصيبهم ظما و لانصب و لامخمصته فى سبيل الله ... ان الله لايضيع اجر المحسنين

22\_ راہ خدا ميں جان دے دينا اور ہر قسم كى سختى برداشت كرنا ( بھوك ، پياس ، جنگ كى گرمى ) محسنين كى نشانياں اور ان كے اوصاف ميں سے ہے\_لايرغبوا بانفسهم عن نفسه ذلك بانهم لايصيبهم ظما ... فى سبيل الله ... ان الله لايضيع اجر المحسنين

23\_ اجر الہى پر ايمان اور اس سے آگاہى ، دين كى دشوار ذمہ داريوں سے گريز نہ كرنے كا پيش خيمہ ہے \_

ذلك بانهم لايصيبهم ظما و ... ان الله لايضيع اجر المحسنين

24\_ راہ خدا ميں كاميابى حاصل كرنا ، مشكلات كو برداشت كرنے كى طرح نيك عمل ہے اور اس كا اجر ہے\_

ذلك بانهم لايصيبهم ... ولا ينالون من عدو نيلا الا كتب لهم به عمل صالح ان الله لايضيع اجر المحسنين

مندرجہ بالا نكتہ اس بنياد پر ہے كہ جملہ '' لا ينالون من عدونيلاً '' سے مراد دشمن كے خلاف كاميابى حاصل كرنا ہو\_

اطاعت :حضرت محمد(ص) كى اطاعت 15; حضرت محمد(ص) كى اطاعت كے اثرات 18; حضرت محمد (ص) كى اطاعت ميں مشكلات 18; سختيوں ميں اطاعت كا پيش خيمہ 23

اقدار :انكا معيار 12

انسان :انكى ذمہ داريوں كا مختلف ہونا 6

ايمان :اسكے اثرات 23; خدا كى پاداش پر ايمان 23

جہاد :اس كا اجر 20;اس كے اثرات 21

خدا تعالى :اس كا اجر 20

دينى راہنما :ان كااتباع كرنا 5; ان كا اتباع نہ كرنا 5; انكا مقام 9

ذمہ دارى :اس كے عوامل 3

راہ خدا :اسكى سختى 18; اسكى قدر وقيمت12

رہبر :اسكے نزديك رہنے والوں كى ذمہ دارى 3

سختى :راہ خدا ميں سختى برداشت كرنا 15،22; راہ خدا ميں سختى برداشت كرنے كى پاداش 10،11،20،24; راہ خدا ميں سختى برداشت كرنے كى قدر و قيمت 12; سختى كا پيش خيمہ 18

شرعى ذمہ دارى :اس پر عمل كرنے ميں سستى 16

صحابہ:انكى ذمہ دارى 2

علم :اس كا كردار 6

عمل :اس كا ثبت ہونا 17

غزوہ تبوك :اس كا قصہ 14; اس ميں شركت 14; اس ميں مومنين 14

كاميابي:راہ خدا ميں كاميابى كا اجر 24

كفار:ان كے غضب كا پيش خيمہ13; ان كے غضب كے اسباب 14

محسنين :انكا سختى برداشت كرنا 22;انكا قربانى دينا 22; انكى صفات 22

محمد(ص) :آپ(ص) كااتباع كرنا 4; آپ(ص) كا مقام4;آپ(ص) كى پاسدارى 7،15; آپ(ص) كى ولايت 4

مدينہ :مدينہ والے اور حضرت محمد(ص) 1

مدينہ كے باديہ نشين لوگ :يہ اور حضرت محمد(ص) 1

مسلمان :انكى ذمہ دارى 2،9;يہ اور دينى راہنما9

معاشرہ :اسكى تعمير 21; اس كے ساتھ نيكى كرنا 21

مومنين :انكى ذمہ دارى 7; انكى شرعى ذمہ دارى 4; انكے اجر كا حتمى ہونا 19; يہ اور حضرت محمد (ص) 8; يہ اور سختى برداشت كرنا 18

نافرمانى :حضرت محمد (ص) كى نافرمانى 1

نيك عمل:اس كا اجر 10،13،24; اسكے اجر كا حتمى ہونا 19;اسكے موارد 10،13،15،24

نافرمانى :حضرت محمد (ص) كى نافرمانى 1

نيكى كرنا:اسكے موارد 20،21

آیت 121

( وَلاَ يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلاَ كَبِيرَةً وَلاَ يَقْطَعُونَ وَادِياً إِلاَّ كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ )

او ريہ كوئي چھوٹيا يا بڑاخرچ را ہ خدا ميں نہيں كرتے ہيں اور نہ كسى وادى كو طے كرتے ہيں مگر يہ كہ اسے بھى ان كے حق ميں لكھ ديا جاتا ہے تا كہ خدا انھيں ان كے اعمال سے بہتر جزا عطا كر سكے \_

1\_ مومنين كے سب چھوٹے بڑے انفاق كاانہيں اجر دينے كى خاطر ثبت ہونا\_

ولاينفقون نفقة صغيرة ولاكبيرة ... الا كتب لهم ليجزيهم

2\_ مومنين كے نيك اعمال كا قابل قدر ہونا اگر چہ بالكل معمولى ہى ہوں \_

ولاينفقون نفقة صغيرة ولا كبيرة ... ليجزيهم الله احسن ما كانوا يعملون

3\_ مومنين كا راہ الہى ميں ہر قدم انہيں اجر دينے كيلئے محفوظ اور ثبت ہوتا ہے\_ولايقطعون واديا الاكتب لهم ليجزيهم

4\_ جہاد اور جنگى اخراجات كا برداشت كرنا مومنين كے برترين اعمال ميں سے ہيں \_

و لاينفقون ... ولايقطعون واديا الا كتب لهم ليجزيهم الله احسن ما كانوا يعملون

ہو سكتا ہے '' احسن '' منصوب بنزع الخافض ہو اور اصل ميں يوں ہو'' باحسن ما كانوا يعملون '' اس صورت ميں احسن انفاق اور راہ خدا ميں جہاد كيلئے قدم اٹھانے كى صفت ہوگا \_

5\_ جہاد اور جنگ كے اخراجات كا برداشت كرنا ، بارگاہ الہى ميں بہترين اجر ركھتا ہے\_ليجزيهم الله احسن ما كانوا يعملون

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ'' احسن'' 'يجزي'' كا دوسرا مفعول ہو يعنى خدا تعالى مجاہدين كو بہترين اجر دے گا \_

6\_ نيك عمل كى انجام دہى ميں تسلسل اس كے اجر ميں اضافے كا سبب بنتا ہے\_ليجزيهم الله احسن ما كانوا يعملون

فعل مضارع كا ( كان ) (كانوا يعملون ) كے ہمراہ استعمال ہونا مندرجہ بالانكتے پر دلالت كرتا ہے\_

7\_ جہاد و انفاق كرنے والے مومنين كے اجر ميں فضل الہى كا جلوہ \_ليجزيهم الله احسن ما كانوا يعملون

''جزاء احسن'' كہ جس كا معنى ہے استحقاق سے زيادہ اجر دينا، مومنين كواجر دينے ميں فضل خدا كے جلوہ گر ہونے كو بيان كررہا ہے\_ قابل ذكر ہے كہ اس نكتے ميں فرض يہ ہے كہ احسن ''يجزى '' كا دوسرا مفعول ہے\_

8\_ سنت الہى يہ ہے كہ مكتب حق ( اسلام ) كى ترقى ، خود مومنين كے ايثار و كوشش كے سائے ميں ہوتى ہے\_

ذلك بانهم لايصيبهم ظما ... و لا ينفقون نفقة ... ولا يقطعون وادياً الا كتب لهم

مومنين كو انفاق اور جہاد كى طرف تشويق و ترغيب دينے سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كے عمل كا نتيجہ مكتب كے اہداف كى ترقى ہے اور اگر مومنين كى كوشش كى ضرورت نہ ہوتى تو انہيں اسكى طرف اس قدر تشويق و ترغيب دينے كى ضرورت نہ تھى \_

9\_ جنگ كيلئے آمادہ ہونا اور جہاد كے ابتدائي كاموں كا انجام دينا بھى اجر ركھتا ہے\_

و لا ينفقون ... و لا يقطعون وادياً الا كتب لهم

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ يہ آيت جنگ تبوك كے بارے ميں ہے اور تبوك ميں جنگ نہيں ہوئي اور نيز انفاق اور دروں كا راستہ طے كرنا جنگ كے مقدمات اور ابتدائي كام ہيں ، مندرجہ بالا نكتہ حاصل ہوتا ہے\_

اسلام :اسكى ترقى كے عوامل 8

انفاق :اس كا اجر 1انفاق كرنے والے :انكى پاداش 7

پاداش :اس كے زيادہ ہونے كے عوامل 6; اسكے مراتب 5

جنگى تياري:اسكى پاداش 9

جہاد :اسكى پاداش 5; اسكى تيارى كى پاداش 9;مالى جہاد كى پاداش 5

خدا تعالى :اسكى پاداش 9; اسكى سنت 8; اسكے فضل كى نشانياں 7

عمل :اسكے ثبت ہونے كا فلسفہ 1،3; پسنديدہ عمل كے تسلسل كے اثرات 6

مجاہدين :انكى پاداش 7

مومنين :انكا پسنديدہ عمل 4; انكا جہاد 4; انكا مالى جہاد 4; انكى پاداش 3،7;انكى كوشش كے اثرات 8; ان كے ايثار كے اثرات 8; ان كے پسنديدہ عمل كى قدر و قيمت 2

آیت 122

( وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُواْ كَآفَّةً فَلَوْلاَ نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُواْ فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُواْ قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُواْ إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ )

صاحبان ايمان كا يہ فرض نہيں ہے كہ وہ سب كے سب جہاد كے لئے نكل پڑيں تو ہرگروہ ميں سے ايك جماعت اس كام كے لئے كيوں نہيں نكلتى ہے كہ دين كا عمل حاصل كرے اور پھر جب اپنى قوم كى طرف پلٹ كر آئے تو اسے عذاب الہى سے ڈرائے كہ شايد وہ اسى طرح ڈرنے لگيں \_

1\_ معاشرہ كے سب افراد كا دينى و تبليغى مراكز اور ديگر ذمہ داريوں كو خالى چھوڑكر جہاد ميں شريك ہو جانا جائز نہيں ہے\_

و ما كان المو منون لينفروا كافة

آيات كے سياق كو ديكھتے ہوئے ''نفر' ' سے مراد ہے جہاد كيلئے وقف ہوجانا \_

2\_ صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كا خيال يہ تھا كہ سب لوگوں كيلئے جنگ ميں شركت كيلئے آمادہ ہونا ضرورى ہے\_

ما كان المؤمنون لينفروا كافة

آيہ كريمہ جيسے كہ شان نزول كى بعض روايات ميں آيا ہے ان لوگوں كو جواب دينے كيلئے ہے جو بلا استثنا سب مسلمانوں كى جنگ ميں شركت كو ضرورى سمجھتے تھے\_

3\_ ہر معاشرے سے بعض لوگوں كا اسلام كى شناخت اور دين ميں سمجھ بوجھ حاصل كرنے كيلئے علمى مراكز كى طرف ہجرت كرنا ضرورى ہے\_فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين

4\_ معاشرتى نظام كى حفاظت اور معاشرے كى لازمى ضروريات اور مسائل ميں بے قاعدگى نہ كرنے كى اہميت \_و ما كان المؤمنون لينفروا كافة فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين

مندرجہ بالا نكتے كى دليل يہ ہے كہ خدا تعالى نے ديگر ذمہ داريوں جيسے علم دين حاصل كرنا ، كو چھوڑ كر سب لوگوں كو صرف ايك ذمہ دارى ( جہاد ) كى طرف متوجہ ہوجانے سے منع فرمايا ہے\_

5\_ معاشرے ميں ذمہ داريوں اور كاموں كو تقسيم كرنا ضرورى ہے\_و ما كان المؤمنون لينفروا كافة فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين

6\_ جہاد واجب كفائي ہے\_و ما كان المؤمنون لينفروا كافة

7\_ دين كى گہرى شناخت اس ميں فقيہ بننا اور اسكى نشر و اشاعت كرنا واجب كفائي ہے\_

فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين و لينذروا قومهم

8\_ ہر معاشرے اور قوم كو خود اپنے در ميان سے اٹھنے والے اسلام شناس مبلغ اور فقيہ كى ضرورت ہے\_

فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين و لينذروا قومهم

9\_ اسلام نے معاشر ے كى دينى اور عملى و ثقافتى بنيادوں كے مضبوط كرنے كو اتنى ہى اہميت دى ہے جتنى جنگ و جہاد كو \_فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ خدا تعالى نے مومنين كو جہاد ميں شركت كى مكرر ترغيب دينے اور انہيں اس سے گريز كرنے سے ڈرانے كے بعد اس آيت ميں طلب فقاہت كو ضرورى قرار ديا ہے اور طالبين فقاہت كو جنگ ميں شركت سے معاف ركھا ہے\_

10\_ فقہا اور علما اپنے معاشروں كى ہدايت اور راہنمائي كے ذمہ دار ہيں \_

ليتفقهوا فى الدين و لينذر وا قومهم اذا رجعوا اليهم

11\_ علم دين حاصل كرنے والے اس صورت ميں جنگ ميں شركت كرنے سے معاف ہيں ، جب معاشرہ ان كے علم كا حاجت مند ہو اور ان كے جنگ ميں حاضر ہونے كى چنداں ضرورت نہ ہو\_

ما كان المؤمنون لينفروا كافة فلولا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين

12\_ دينى معارف كا حاصل كرنا معاشرے كى ہدايت اور اسے ڈرانے كا پيش خيمہ ہے\_

ليتفقهوا فى الدين و لينذروا قومهم اذا رجعوا اليهم

13\_ معاشرے كو ڈرانا، علم دين حاصل كرنے كے اصلى اور بنيادى اہداف ميں سے ہے \_

ليتفقهوا فى الدين و لينذروا قومهم

14\_معاشرے ميں دين كى تبليغ اور لوگوں كى ہدايت و راہنمائي كادار و مدار مبانى دين سے گہرى آشنائي پر ہے\_

ليتفقهوا فى الدين و لينذورا قومهم

15\_دين سے گہرى آشنائي اور اسكى نشر و اشاعت كيلئے علمى ، تحقيقاتى اور تبليغى مراكز كا قائم كرنا ضرورى ہے\_

فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين و لينذروا قومهم اذا رجعوا اليهم

چونكہ خدا تعالى نے فرمايا ہے '' دين كو سمجھنے كيلئے ضرورى ہے كہ ہر قوم كا ايك گروہ مدينہ ميں رہے اور دين سے مكمل آشنائي كے بعد اپنے علاقوں كو پلٹ جائيں ''اس سے پتا چلتا ہے كہ شہر مدينہ كو اسلامى تحقيقاتى مركز ميں تبديل كرنا ضرورى ہے كيونكہ عقل كى رو سے واجب كا مقدمہ بھى واجب ہے\_

16\_خبرواحد، قابل اعتماد اور حجت ہے\_ليتفقهوا فى الدين و لينذروا قومهم اذا رجعوا اليهم لعلهم يحذرون

راہنمائي كرنے والوں كى باتوں پر معاشرے كا اثر مترتب كرنا انكى باتوں كے حجت ہونے پر موقوف ہے\_

17\_ معاشرے كے انذار اور تبليغ كا ہدف اسے تباہى و فساد سے دور ركھنا ہے\_و لينذروا ... لعلهم يحذرون

18\_ ( دين كو سمجھنے كيلئے) علمى مراكز ميں رہ جانے والوں كى ذمہ دارى ہے كہ جنگ سے پلٹنے والے مجاہدين كى تعليم و تربيت اور راہنمائي كريں \_\*فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ... و لينذروا قومهم اذا رجعوا اليهم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' رجعوا'' ميں ضمير فاعل كا مرجع ، مجاہدين ہوں نہ دين فہمى ميں مصروف لوگ يعنى ايك گروہ جنگ كيلئے جائے اور دوسرا گروہ مركز ميں رہ كر علم حاصل كرے تا كہ مجاہدين جب جنگ سے پلٹيں تو يہ گروہ انكى تعليم و تربيت اور راہنمائي كا انتظام كرے\_

19\_ كفر كے خلاف ميدان جنگ، مجاہدين كو دين كے معنوى حقائق سے گہرى آشنائي كا سامان فراہم كرتا ہے\_\*

فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين

مندرجہ بالا نكتہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''لولا نفر'' ميں ''نفر'' سے مراد جنگ كيلئے روانہ ہونا ہو اور ''ليتفقہوا'' كا فاعل مجاہدين ہوں \_

20\_ قلت لابى عبدالله (ع) :اذا حدث على الامام حديث كيف يصنع الناس قال : اين قول

الله عزوجل : '' فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين ...'' ايعقوب بن شعيب كہتے ہيں : ميں نے امام صادق(ع) سے عرض كيا اگر امام كو كوئي حادثہ پيش آجائے (فوت ہوجائيں ) تو لوگوں كو ( بعد والے امام كى شناخت كے سلسلے ميں ) كيا كرنا چاہيے تو فرمايا كہاں ہے كلام خدا جس ميں فرماتا ہے كيوں ہر گروہ سے كچھ لوگ كو چ نہيں كرتے تا كہ دين كو سمجھ سكيں ( اور امام كو پہنچان سكيں ) ...(1)

21\_ عن ابى عبدالله (ع) فى قول الله عزوجل: ''فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين ... ''فامرهم ان ينفروا الى رسول الله (ص) ...''امام صادق (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان '' كيوں ہر گروہ سے كچھ لوگ كوچ نہيں كرتے تا كہ دين كو سمجھ سكيں '' كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ خدا تعالى نے انہيں حكم ديا ہے كہ پيغمبراكرم (ص) كى طرف كوچ كريں ( اور ان سے دين سيكھيں )(2)

22\_ امير المؤمنين سے روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا '' الجهاد فرض على جميع المسلمين ... فان قامت بالجهاد طائفة من المسلمين وسع سايرهم التخلف عنه ... قال الله تعالي:''و ما كان المؤمنين لينفروا كافة'' فان دهم ا مر يحتاج فيه الى جماعتهم نفروا كلّهم ...'' '' جہاد سب مسلمانوں پر فرض ہے ... اور اگر ان ميں سے كچھ جہاد والے فريضہ پر عمل پيرا ہو جائيں تو دوسروں كيلئے محاذ جنگ پر جانا ضرورى نہيں ہے ...خدا تعالى فرماتا ہے'' سب مومنين (جہاد كيلئے) كوچ نہ كريں اور اگر ايسا مسئلہ پيش آجائے كہ سب مومنين كى ضرورت ہو تو ضرورى ہے كہ سب جہاد كيلئے كوچ كريں ( اور كوچ نہ كرنا جائز نہيں ہے) ... (3)

احكام : 1،6،7،22

ادارہ جات:دينى اداروں كى اہميت 15

اسلام :اسكى تبليغ كى اہميت 1; اسكى شناخت كى اہميت 3; اسكى شناخت كيلئے ہجرت 3; يہ اور ثقافتى بنياديں 9

تبليغ:اس كا فلسفہ17; اسكى شرائط 14;اس ميں آگاہى 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 1ص 378ح 1\_ نور الثقلين ج 2ص 282ح 404\_

2) علل الشرائع ص85 ح 4 باب 79\_ نور الثقلين ج 2ص 283 ح 408\_

3)دعائم الاسلام ج 1ص 341\_ بحار الانوار ج 97 ص 48 ح 11\_

جنگ :اسكى اہميت 9

جہاد:اس سے معذور لوگ11; اس كا وجوب6; اسكى اہميت 9;اسكے اثرات 19; اسكے احكام 1،6،22

خبر واحد:اسكى حجيت16

دين :اسكى تبليغ كى اہميت 15; تبليغ دين كا وجوب 7;تبليغ دين كے احكام 7; دين سيكھنے كا فلسفہ 12;دين شناسى كا پيش خيمہ19; دين شناسى كى اہميت 15; دين فہمى 18،20، 21; دين فہمى كا فلسفہ 13; دين فہمى كا وجوب7; دين فہمى كى اہميت 3; دين فہمى كے احكام 7

ذمہ داري:اجتماعى ذمہ داريوں كى تقسيم 5; اجتماعى ذمہ داريوں كى حفاظت 1; دينى ذمہ داريوں كى حفاظت 1

روايت : 20 ، 21،22

علما :انكى ذمہ دارى 10 ، 11،18; يہ اور جنگ 11;يہ اور مجاہد 18

فقہا :انكا اجتماعى كردار 8; انكى ذمہ دارى 10

كام :اسكى تقسيم كى اہميت 5

مبلغين :انكا اجتماعى كردار 8

مسلمان :صدراسلام كے مسلمان اور جہاد 2; صدراسلام كے مسلمانوں كى سوچ 2

معاشرہ :اجتماعى نظام كى حفاظت كى اہميت 4; اس كا انذار 13; اسكى اصلاح كے عوامل 17; اسكى ثقافت كى اہميت 9، 11; اسكى ذمہ دارى 3; اسكى ضروريات 8; اسكى ضروريات پورى كرنے كى اہميت 4; اسكى ہدايت كا پيش خيمہ 12; اسكى ہدايت كا ذمہ دار 10; اس كے انذار كا پيش خيمہ 12;اسكے انذار كا فلسفہ 17; اس ميں اسلام شناس8

واجبات :انكى اقسام 6،7; واجب كفائي 6، 7

ہجرت:پيغمبر اكرم (ص) كى طرف ہجرت 21

آیت 123

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ قَاتِلُواْ الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُواْ فِيكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ )

ايمان والو اپنے آس پاس والے كفار سے جہاد كرو اور وہ تم ميں سختى اور طاقت كا احساس كريں اور ياد ركھو كہ اللہ صرف پرہيز گار افراد كے ساتھ ہے\_

1\_ الله تعالى كى طرف سے صدر اسلام كے مسلمانوں كو اپنے پڑوس ميں رہنے والے كافر معاشروں كے خلاف بر سر پيكار ہونے كا حكم \_ياايهاالذين آمنو ا قتلوا الذين يلونكم من الكفار

2\_ جہاد اسلامى كى اسٹريٹجى تسلسل كے ساتھ اور قدم بہ قدم اسلام كو كفار كى سرزمين تك پھيلانا اور پڑوس ميں اور نزديك رہنے والے دشمنوں كو اولويت دينا ہے\_قتلوا الذين يلونكم من الكفار

پڑوس ميں رہنے والے كفار كے خلاف نبرد آزما ہونے كا خدا تعالى كا حكم ہميشہ كيلئے باقى ہے يعنى ايك سرزمين كفر كو مسخر كرنے اور اسے اسلامى سرزمين ميں تبديل كرنے كے بعد بھى آيت شريفہ مومنين كو خطاب كرتے ہوئے انہيں ان كفار كے خلاف برسر پيكار ہونے كا حكم دے رہى ہے جو اب ان كے پڑوسى بن چكے ہيں \_

3\_ ايمان و جہاد كے سائے ميں واحدبين الاقوامى حكومت كا قيام ، ہدف الہى ہے\_قتلوا الذين يلونكم من الكفار

خدا تعالى كى طرف سے پڑوس ميں رہنے والے كفار كے خلاف بر سر پيكار ہونے اور يكے بعد ديگرے سرزمين كفر كو مسخر كرنے كا حكم ہو سكتا ہے مندرجہ بالا نكتے ميں مذكور ہ ہدف كو بيان كرنے كيلئے ہو\_

4\_ ايمان كا لازمہ ہے عمل اور كفار كے خلاف برسرپيكار ہونا\_

يا ايها الذين آمنوا قتلوا الذين يلونكم من الكفار

5\_ خدا تعالى كى طرف سے اسلامى معاشرے كو ہم جوار دشمنوں كى كارشكنى اور ان كے نفوذ كے خطرات سے غفلت نہ كرنے كا حكم \_قتلوا الذين يلونكم من الكفار و ليجدوا فيكم غلظة

6\_ كفر پيشہ دشمنوں كے خلاف جنگ ميں سختى اور غيض و غضب سے كام لينے كى اہميت \_

قتلوا الذين يلونكم من الكفار و ليجدوا فيكم غلظة

7\_كفار كے ساتھ نرمى كا برتاؤ نہ كرنا اورمومنين پر مسلط ہونے والى انكى طمع كو ختم كردينا لازمى اور ضرورى ہے\_

قتلواالذين يلونكم من الكفار و ليجدوا فيكم غلظة

8\_كفار كے خلاف جہاد ميں پرہيزگار مومنين كو خدا كى حمايت و نصرت حاصل ہوتى ہے\_

قتلوا الذين يلونكم من الكفار ... ان الله مع المتقين

9\_اس چيز كى طرف توجہ كہ خدا تعالى كى حمايت متقين كے شامل حال ہوتى ہے ، انہيں كفار كے خلاف جہاد كيلئے آمادہ كرنے كا ايك عامل ہے\_قتلوا ... و اعلموا ان الله مع المتقين

10\_ كفاركے خلاف جہاد اور ان كے مقابلے ميں نرمى كا اظہار نہ كرنا تقوا كا ايك جلوہ ہے\_

قتلوا ... و ليجدوا فيكم غلظة و اعلموا ان الله مع المتقين

11\_ تقوا كا خيال ركھنا اور حدود الہى كى طرف متوجہ رہنا ضرورى ہے حتى كہ كفار كے خلاف مبارزت ميں بھى \_

قتلوا الذين يلونكم من الكفار و ليجدوا فيكم غلظة و اعلمو ا ان الله مع المتقين

اسلام :اسكے پھيلنے كى اہميت 2

اسلامى معاشرہ:اسكى ذمہ دارى 5; اسكى ہوشيارى 5

ايمان :اسكے اثرات 4

تقوا :اسكى اہميت 11; اسكى نشانياں 10

جنگ :كفار كے ساتھ جنگ6

جہاد :اس كا فلسفہ 2; اس ميں اولويت 2; اس ميں شركت كے عوامل 9; جہاد كفار كے ساتھ 1،10

حكومت :آئيڈيل حكومت 3; بين الاقوامى اسلامى حكومت 3

خدا تعالى :اسكى امداد 8; اسكے اوامر 1، 5

دشمن :اس پر سختى كرنا 6; اس پر غضب ناك ہونا 6

ذكر :حدود الہى كے ذكر كى اہميت 11; خدا تعالى كى امداد كے ذكر كے اثرات 9; خداتعالى كى حمايت كےذكر كے اثرات 9

كفار :ان پر سختى كرنا 6،10; ان پر سختى كرنے كى اہميت 7; ان پر غضب6; انكى طمع كو ختم كرنا 7; ان كے خلاف مبارزت كرنے كے عوامل 4;ان كے ساتھ برسرپيكار ہونے كى اہميت 7

مبارزت:اس ميں تقوا، 11

متقين :انكى امداد 8

مومنين :انكى امداد 8; صدر اسلام كے مومنين كى ذمہ دارى 1; مومنين اور كفار 8

آیت 124

( وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَـذِهِ إِيمَاناً فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ فَزَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ )

او رجب كوئي سورہ نازل ہوتا ہے تو ان ميں سے بعض بہ طنز كرتے ہيں كہ تم سے كس كے ايمان ميں اضافہ ہوگيا ہے تو ياد ركھيں كہ جو ايمان والے ہيں ان كے ايمان ميں اضافہ ہوتا ہے اور وہ خوش بھى ہوتے ہيں \_

1\_ كسى سورت قرآنى كے نزول كے وقت آيات الہى كے مقابلے ميں منافقين كا استہزا آميز رويہ \_

و اذا ما انزلت سورة فمنهم من يقول ايكم ذادته هذه ايمان

''منہم '' كى ضمير منافقين كى طرف لوٹتى ہے اور ''ايكم زادتہ ...'' ميں استفہام ، انكارى ہے\_ قرآن كى تاثير كا انكار،آيات الہى كى تحقير اور مذاق اڑانے كا غماز ہے\_

2\_ آيات قرآنى اور دينى اقدار كے مقابلے ميں منفى اور تمسخر آميز موقف اپنا نا منافقت كى علامت ہے\_

و اذا ما انزلت سورة فمنهم من يقول ايكم زادته هذه ايمان

3\_ مدينہ ميں قرآن كى بعض سورتوں كا دفعى نزول \_و اذا ما انزلت سورة

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' انزلت سورة'' ميں انزال ، نزول دفعى كيلئے استعمال كيا گيا ہو\_

4\_ آيات الہى كے نزول كے بعد پيغمبراكرم (ص) كى طرف سے انكا بے خوف و خطر ابلاغ\_

و اذا ما انزلت ... فمنهم من يقول

مندرجہ بالا مطلب اس بنياد پر ہے كہ ''فمنہم'' كي'' فا ''سورت كے نزول اور منافقين كے مطلع ہونے اور انكى تمسخر بازى كے در ميان فاصلہ نہ ہونے كى علامت ہو\_اور اس كا لازمہ يہ ہے پيغمبر (ص) بڑى سرعت كے ساتھ آيات كو لوگوں تك پہنچاديتے تھے\_

5\_ صدر اسلام كے منافقين قرآن كى آيات الہى سے متاثر ہونے والے نہيں تھے\_

و اذا ما انزلت سورة فمنهم من يقول ايكم زادته هذه ايمان

6\_ قرآن كريم كى نصيحتوں كے لوگوں كے دل و جان ميں نفوذ كا انكار منافقين اور دشمنان دين كا مكر و فريب ہے\_

و اذا ما انزلت سورة فمنهم من يقول ايكم زادته هذه ايمان

''ايكم زادتہ ...'' ميں استفہام انكارى ہے اور آيات الہى كے اہل ايمان كے دل و جان ميں تاثير كے انكار كو بيان كررہا ہے\_ قابل ذكر ہے كہ ''منہم'' كى ضمير منافقين كى طرف پلٹتى ہے \_

7\_ ايمان كے مختلف درجے ہيں اور يہ قوى و ضعيف ہوتا ہے\_ايكم زادته هذه ايمانا ... فزادتهم ايمان

8\_ منافقين كى طرف سے اپنى منفى سرشت ( قرآن كى آيات الہى سے متاثر نہ ہونا) سے دوسروں كو آلودہ كرنے كى كوشش\_فمنهم من يقول ايكم زادته هذه ايمان

9\_ آيات قرآن كو سننے كے بعد روحانى نشاط اور شادمانى كا احساس ايمان كے تكامل اور اسكے زيادہ ہونے كى علامت ہے\_

فزادتهم ايمانا و هم يستبشرون

10\_ آيات قرآن كے نزول اور ان كے سننے كے بعد مومنين كے ايمان كا زيادہ ہونا اور ان كے چہروں پر خوشى كے آثار كا ظاہر ہونا \_فاما الذين آمنوا فزادتهم ايمانا و هم يستبشرون

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كى تبليغ 4

اقدار:انكے خلاف منفى موقف اختيار كرنا2

ايمان :اسكے درجے 7; اسكے زيادہ ہونے كى نشانياں 9

تكامل :اسكى نشانياں 9

دين :دشمنان دين اور معارف قرآن 6; دشمنان دين كى سازشيں 6

قرآن كريم :اسكا نزول دفعى 3; اسكى آيات كا مذاق اڑانا 1;اسكى تاريخ 3;اسكے خلاف منفى رويہ اپنانا2;اسكے نزول كى اقسام 3;اسكے نزول كے اثرات 10; اسے سن كر خوش ہونا 9

منافقت:اسكى نشانياں 2

منافقين :انكا ہدايت كو قبول نہ كرنا5;انكى تمسخر بازياں 1; انكى سازش 6; انكى كوشش8; صدر اسلام كے منافقين اور قرآن 5; منافقين اور قرآن 6،8

مومنين :ان كے ايمان كے زيادہ ہونے كے عوامل 10; صدر اسلام كے مومنين كے سرور كے عوامل 10; مومنين اور نزول قرآن10

آیت 125

( وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْساً إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كَافِرُونَ )

او ر جن كے دلوں ميں مرض ہے ان كے مرض ميں سورہ ہى سے اضافہ ہوجاتا ہے اور وہ كفر ہى كى حالت ميں مرجاتے ہيں \_

1\_ آيات قرآن كے نزول اور انہيں سننے كے بعد بيمار دل منافقين كى پليدى كا بڑھ جانا \_

و اذا ماانزلت سورة ... و اماالذين فى قلوبهم مرض فزادتهم رجسا الى رجسهم

2\_ منافقين كے اندر پليدى ہے اور ان كے دل بيمار ہيں \_الذين فى قلوبهم مرض فزادتهم رجسا الى رجسهم

3\_ كفرو نفاق، دل كى بيمارى اور باطن كى پليدى كى نشانياں ہيں \_الذين فى قلوبهم مرض ... رجسهم ... و هم كافرون

4\_ قلب سليم اور باطن كى پاكيزگى ، تعليمات قرآن سے متاثر ہونے كے لازمى عوامل ہيں \_

فاما الذين آمنوا فزادتهم ايمانا ... و اما الذين فى قلوبهم مرض فزادتهم رجس

5\_ كفرو نفاق كے مختلف درجے ہيں اور يہ قوى و ضعيف ہوتے ہيں \_و اما الذين فى قلوبهم مرض فزادتهم رجسا الى رجسهم

6\_ كفر كى حالت پر مرنا آيات قرآنى كا مذاق اڑانے والے منافقين كا برا انجام ہے\_

و اما الذين فى قلوبهم مرض ... و ماتوا وهم كافرون

7\_ دل كا بيمار ہونا اور باطن كا پليد ہونا حالت كفر پر مرنے كا پيش خيمہ ہے\_

و اما الذين فى قلوبهم مرض ... رجسهم و ماتوا و هم كفرون

8\_ زرارة بن اعين روايت كرتے ہيں كہ امام باقر(ع) نے فرمايا'' و اما الذين فى قلوبهم مرض فزادتهم رجسا الى رجسهم '' يقول : شكاً الى شكهم (1)\_

يہ جو خدا تعالى فرماتا ہے كہ جن لوگوں كے دلوں ميں بيمارى ہے( تو نازل ہونے والا سورہ) انكى پليدى پر پليدى كا اضافہ كرديتا ہے تو اس سے مراد يہ ہے كہ ان كے شك پر شك كا اضافہ كرديتا ہے\_

پاكيزگى :اسكے اثرات4

پليدي:اسكى نشانياں 3; اسكے اثرات 7

دل :اسكى بيمارى كى نشانياں 3; اسكى بيمارى كے اثرات 7

روايت :8

قرآن كريم :اس سے استفادہ كرنے كاپيش خيمہ 4; اس سے متاثر ہونے كا پيش خيمہ 4; اسكا مذاق اڑانے والوں كا انجام 6; اسكے نزول كے اثرات 1; قرآن كريم اور بيمار دل 8

كفر :اسكے اثرات 3; اسكے درجے 5

منافقين :انكا برا انجام 6;انكى پليدى 2; انكى پليدى كا زيادہ ہونا1; ان كے دل كى بيمارى 2; منافقين اور قرآن كريم كا نزول 1

موت :كفر كى موت 6;كفر كى موت كا پيش خيمہ 7

نفاق:اسكے اثرات 3; اسكے درجے5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2ص 118ح 164\_ نور الثقلين ج 2ص 286ح 425\_

آیت 126

( أَوَلاَ يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لاَ يَتُوبُونَ وَلاَ هُمْ يَذَّكَّرُونَ )

كيا يہ نہيں ديكھتے ہين كہ انھيں ہر سال ايك دو مرتبہ بلا ميں مبتلا كيا جاتا ہے پھر اس كے بعد بھى نہ توبہ كرتے ہيں اور نہ عبرت حاصل كرتے ہيں \_

1\_ خدا تعالى كى طرف سے صدر اسلام كے منافقين كى اس بنا پر مذمت كہ وہ اسكى آزمائشوں اور امتحانات سے متنبہ نہيں ہوتے اور نہيں سمجھتے \_او لا يرون انهم يفتنون فى كل عام

2\_ منافقين كو ہر سال ايك يا دوبار آزمانا ، خدا تعالى كى سنت ہے\_اولا يرون انهم يفتنون فى كل عام مرة او مرتين

3\_ ہر انسان كيلئے سال ميں ايك يا دوبڑى آزمائشوں كا آنا اسكے انحراف سے پلٹنے اور اپنى اصل كى طرف لوٹ آنے كيلئے ہے\_اولايرون انهم يفتنون فى كل عام مرة او مرتين

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ خود آزمائش سبھى كيلئے ہو نہ مخصوص لوگوں كيلئے اور منافقين كا تذكرہ ان كے اس عمومى پروگرام سے عبرت حاصل نہ كرنے كى وجہ سے ہو\_

4\_ خدا تعالى كى آزمائش اور امتحانات، انسان كے واپس آنے اور اسكے درگاہ الہى ميں توبہ كرنے كا سبب ہے\_

اولا يرون انهم يفتنون ... ثم لايتوبون و لا هم يذكرون

5\_ صدر اسلام كے منافقين ، خدا تعالى كى طرف سے مكرر امتحانات كے باوجود متنبہ نہيں ہوتے تھے اور توبہ نہيں كرتے تھے\_اولا يرون انهم يفتنون ... ثم لا يتوبون و ل

هم يذكرون

6\_خدا تعالى سب انسانوں حتى كہ منافقين كى بھى ہدايت اور توبہ چاہتا ہے\_

اولا يرون انهم يفتنون ... ثم لا يتوبون و لا هم يذكرون

7\_اپنى اصليت پر آجانا ، توبہ كر لينا اور غلط راستے سے پلٹ جانا ، خدا تعالى كى آزمائشوں كا فلسفہ ہے\_

اولا يرون انهم يفتنون ... ثم لا يتوبون و لا هم يذكرون

8\_ الہى امتحانات و آزمائشوں سے درس نہ لينا ، منافقين و كفار كى خصوصيت ہے\_

ماتوا و هم كفرون اولا يرون انهم يفتنون فى كل عام ... ثم لا يتوبون و لا هم يذكرون

امتحان :اس كا فلسفہ 3،7; سال ميں اسكى تعداد 3

توبہ :اس كا سرچشمہ3،4; اسكى اہميت 6،7

خدا تعالى :اسكى خواہش 6; اسكى سنت 2; اسكى مذمت 1;اسكے امتحانات 2،5،8;اسكے امتحانات كے اثرات 4

خدا تعالى كى سنتيں :اسكى امتحان والى سنت 2

عبرت:اسكے عوامل 8

كفار :انكا عبرت كو قبول نہ كرنا 8; انكى صفات 8

منافقين :انكا امتحان 2،5; انكا عبرت و نصيحت كو قبول نہ كرنا 5،8; انكى صفات 8;صدر اسلام كے منافقين كى سرزنش 1; صدر اسلام كے منافقين كى لجاجت5

ہدايت :اسكى اہميت6

آیت 127

( وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُواْ صَرَفَ اللّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُون)

اور جب كوئي سورہ نازل ہوتا ہے تو ايك دوسرے كى طرف ديكھنے لگتا ہے كہ كوئي ديكھ تو نہيں رہا ہے اور پھر پلٹ جاتے ہيں تو خدا نے بھى ان كے قلوب كو پلٹ ديا ہے كہ يہ سمجھنے والى قوم نہيں ہے \_

1\_ ہر سورہ قرآنى كے نزول كے بعد منافقين كا ايك دوسرے كو نظروں سے اشارے كرنا \_

و اذا ما انزلت سورة نظر بعضهم الى بعض

2\_مدينہ ميں قرآن كريم كى بعض سورتوں كا دفعى نزول \_و اذا ما انزلت سورة

مندرجہ بالا مطلب اس بنياد پر ہے كہ '' اذا ما انزلت ...'' سے مراد نزول دفعى ہو \_ قابل ذكر ہے كہ تنزيل كى طرح انزال بھى نزول دفعى اور تدريجى دونوں ميں استعمال ہوتا ہے \_

3\_ آيات الہى سننے والے لوگوں ميں سے نكل جانے كيلئے منافقين كا ايك دوسرے كو مرموز اشارے كرنا\_

و اذا ما انزلت سورة نظر بعضهم الى بعض هل يرى كم من احد

4\_آيات الہى كو سننے سے خوش نہ ہونا منافقت كى علامت ہے\_و اذا ما انزلت سورة ... هل يرى كم من احد ثم انصرفوا

5\_ منافقين كو اپنى پليد فطرت كے افشا اور اپنے آيات الہى كو سننے سے خوش نہ ہونے كے برملا ہونے كى شديد پريشانى \_

هل يرى كم من احد ثم انصرفوا

6\_ آيات الہى كے ابلاغ اور شناخت و تبليغ دين كے مراكز سے منافقين كى فرار كى كوشش\_

و اذا ما انزلت سورة ... ثم انصرفوا

7\_ وحى كو سننے كے بعد صدر اسلام كے منافقين كى آيات الہى سے روگردانى \_و اذا ما انزلت سورة ... ثم انصرفوا

8\_آيات الہى سے روگردانى كرنے والے منافقين پر خدا تعالى كى نفرين \_ثم انصرفوا صرف الله قلوبهم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ جملہ خبريہ ''صرف اللہ قلوبہم '' مقام انشاء ميں اور نفرين كرنے كيلئے ہو\_

9\_ منافقين كے دلوں كا حق كو قبول نہ كرنا ان كيلئے خدا تعالى كى سزا\_ثم انصرفوا صرف الله قلوبهم

10\_ منافقين كا صحيح درك سے محروم ہونا ان كے قرآن سے روگردانى كرنے كا سبب ہے \_

و اذا ما انزلت سورة ... ثم انصرفوا ... بانهم قوم لايفقهون

11\_ آيات قرآنى ميں گہرى سوچ بچار كرنا لازمى ہے اور پيغام الہى (وحي) كے سطحى مطالعہ سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_بانهم قوم لايفقهون

خدا تعالى :اسكى سزائيں 9; اسكى نفرين 8

قرآن كريم :اس سے اعراض كے عوامل 10;اس كادفعى نزول 2; اس كا سامنا كرنے كى روش 11; اس كا مدينہ ميں نزول 2; اسكے سمجھنے سے محروم لوگ10;اسكے سننے سے ناخوش ہونا 4،5; اسكے نزول كى اقسام 2; اس ميں تدبر كى اہميت 11

منافقت :اسكى نشانياں 4

منافقين :ان پر نفرين 8;انكا افشا 5; انكا حق كو قبول نہ كرنا 6 ،7،9; انكى پريشانى 5; انكى پليدى 5;انكى سزا 9; انكى كوشش6; انكى محروميت 10;انكى ناخوشنودى 5; انكے دل پر مہر لگانا 9; ان كے ساتھ سلوك 1،3; يہ اور قرآن كريم 3،6،7،8; يہ اور نزول قرآن كريم 1

وحى :اس كا سامنا كرنے كى روش 11

آیت 128

( لَقَدْ جَاءكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ )

يقينا تمھارے پاس وہ پيغمبر آيا ہے جو تمھيں ميں سے ہے اور اس پر تمھارى ہر مصيبت شاق ہوتى ہے وہ تمھارى ہدايت كے بارے ميں حرص ركھتا ہے اور مومنين كے حال پر شفيق اورمہربان ہے \_

1\_ خدا تعالى كا لوگوں پر احسان كہ اس نے انہيں ميں سے ان كى طرف پيغمبر بھيجا\_لقد جاء كم رسول من انفسكم

2\_ پيغمبراكرم (ص) خود انسانوں ميں سے تھے اور ايك انسان جيسى قدرتى خصلتوں كے مالك تھے\_رسول من انفسكم

'' منكم '' كى بجائے'' من انفسكم '' كى تعبير ہو سكتا ہے اشارہ ہو كہ پيغمبر اكرم (ص) نہ صرف تم ميں سے ہيں بلكہ ان كا انسانى نفس و روح بھى دوسروں جيسا ہے\_

3\_ خدا تعالى كا مؤمنوں پر احسان كہ اس نے پيامبرى كيلئے ان ميں سے ايك مہربان ، نرم دل اور دوسروں كا خيال ركھنے والے شخص كا انتخاب كيا\_لقد جاء كم رسول من انفسكم عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم بالمومنين رؤف رحيم

4\_ امت كا رنج و الم پيغمبر(ص) كے رنج و الم كا موجب بنتا ہے\_رسول من انفسكم عزيز عليه ما عنتم

5\_ پيغمبراكرم (ص) كى امت كے ساتھ گہرى وابستگى اور اسكى ہدايت كيلئے آپكا شديد اشتياق\_

رسول من انفسكم عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم

6\_ پيغمبراكرم (ص) مومنين پر بہت مہربان اور ان كيلئے بہت نرم دل تھے\_

رسول من انفسكم ... بالمو منين رء وف رحيم

7\_ انسانوں كے دكھ درد ميں شريك ہونا ، انكى سعادتمندى كا مشتاق ہونا اور ان سے مہرو محبت ركھنا اعلى اور قابل قدر خصلتيں ہيں \_عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم بالمو منين رء وف رحيم

8\_ قائدين كيلئے انسانوں سے ہم دردى اور انكى سعادت كا احساس ركھنا اور ان كيلئے گہرى را فت و رحمت كا حامل ہونا ضرورى ہے\_رسول من انفسكم عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم بالمؤمنين رء وف رحيم

مندرجہ بالا نكتہ اس وجہ سے ہے كہ خدا تعالى نے پيغمبر اكرم (ص) كى بعنوان راہبر الہى يوں تعريف كى كہ آپ ان صفات كے حامل تھے\_

9\_ايك خيرخواہ ، مہربان اور دوسروں كا احساس ركھنے والے پيغمبر (ص) سے منافقين كى روگردانى انكى پليدى اور دل كى بيمارى كى علامت ہے\_الذين فى قلوبهم مرض ... صرف الله قلوبهم ... لقد جاء كم رسول من انفسكم ... بالمو منين رء وف رحيم

10\_ پيغمبر اكرم (ص) كى اعلى صفات كى طرف توجہ انسانوں كے آپ (ص) كے سامنے سر تسليم خم ہوجانے كا سبب ہے\_لقد جاء كم رسول من انفسكم ... بالمو منين رء وف رحيم

مندرجہ بالا مطلب اس بنياد پر ہے كہ خدا تعالى كا پيغمبر اكرم (ص) كى ان اعلى صفا ت كے بيان كرنے اور انسانوں كو انكى ياددہانى كرانے كا ہدف انہيں پيغمبر(ص) كى اطاعت اور حق كو قبول كرنے كى طرف مائل كرنا ہو\_

11\_ پيغمبراكرم (ص) كو، مسلمانوں كو دشمنوں كے خلاف نبرد آزما ہونے اور انہيں سختيوں كے برداشت كرنے كى دعوت دينے كے ساتھ ساتھ انكى مشكلات پر رنج و اندوہ بھى ہوتا تھا\_

رسول من انفسكم عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم با لمؤمنين رء وف رحيم

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ گذشتہ آيات ميں جنگ تبوك اور اسكى طاقت فرسا مشكلات كا تذكرہ تھا اور پيغمبر (ص) نے مومنين كو ان ميں شركت كا حكم دے ركھا تھا\_چنانچہ اسكے آخر ميں پيغمبراكرم (ص) كى صفات كى ياددہانى كرانا ہوسكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

12\_امير المومنين عليہ السلام سے روايت ہے كہ آپ نے پيغمبر (ص) كے ديگر انبياء پر افضليت كى ادلہ ذكر كرتے ہوئے فرمايا '' ... و لقد كان ارحم الناس و ارا فهم فقال الله تبارك و تعالى لقد جائَكم رسول من انفسكم ... بالمؤمنين رء وف رحيم ''

يقينا پيغمبراكرم (ص) لوگوں ميں سے سب سے زيادہ

مہربان اور سب سے زيادہ دوسروں كا احساس كرنے والے تھے\_ چنانچہ خدا تعالى نے فرمايا ہے ''تمہارے لئے خود تمہيں ميں سے ايك پيغمبر آيا ... كہ جو مومنين كا بہت احساس كرنے والا اور ان پر بہت مہربان تھا\_

آنحضرت (ص) :آپ(ص) اور مسلمان 5;آپ(ص) اور مسلمانوں كى مشكلات 11; آپ (ص) اور مومنين 6;آپ(ص) سے روگردانى كرنے والے 9;آپ(ص) كا بشر ہونا 2; آپ(ص) كا دوسروں كے بارے ميں احساس كرنا 3،4;آپ(ص) كا ہدايت كرنا 5; آپ(ص) كى خواستگاہ 1،2 ، 3 ; آپ(ص) كى دعوتيں 11; آپ(ص) كى صفات 2; آپ (ص) كى مہربانى 3،6،12; آپ(ص) كى نرمي6;آپ(ص) كے رنج كے عوامل 4،11; آپ (ص) كے فضائل12

اطاعت :پيغمبراكرم (ص) كى اطاعت كاپيش خيمہ 10

اقدار :7

جنگ :جنگ كى دعوت11; دشمن كے خلاف جنگ 11

خدا تعالى :اس كا احسان 1، 3

ذكر :پيغمبر اكرم (ص) كے فضائل كا ذكر 10

روايت :12

رہبر:اس كا سعادت چاہنا 8;اس كا نرم دل ہونا 8; اسكى ذمہ دارى 8;اسكى صفات 8 ; اسكى مہربانى 8; يہ اور لوگوں كا نيك بخت ہونا 8

سعادت:سعادت چاہنے كى قدر و قيمت 7

قابل قدر صفات7

مسلمان :انكے رنج كے اثرات 4; انكو دعوت 11

منافقين:انكى پليدى كى نشانياں 9; انكے بيمار دل كى علامتيں 9;يہ اور پيغمبر (ص) 9

مومنين :ان پر احسان 3

مہربانى :اسكى قدر و قيمت 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)ارشادالقلوب ج 2ص 407 \_ بحار الانوار ج 16ص 342ح 33\_

آیت 129

( فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ )

اب اس كے بعد بھى يہ لوگ منھ پھر ليں تو كہہ ديجئے كہ ميرے لئے خدا كافى ہے اس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے\_ ميرا اعتماد اسى پر ہے اور وہى عرش اعظم كا پروردگار ہے \_

1\_ اللہ تعالى كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) كو خدائے يكتا پر بھروسہ كرنے اور منافقين كے حق كو قبول نہ كرنے اور روگردانى كرنے پر غمگين نہ ہونے كى ہدايت \_فان تولوا فقل حسبى الله ... عليه توكلت

2\_ خدا تعالى كا منافقين كى رو دگردانى اور حق كى مخالفت كے مقابلے ميں پيغمبر اكرم (ص) كو تسلى دينا \_

فان تولوا فقل حسبى الله

3\_ مبلغين الہى كے لئے ضرورى ہے كہ وہ گمراہوں پر اتمام حجت كرنے كے بعد انكى طرف سے حق كى مخالفت پر پريشان نہ ہوں اور خدا تعالى پر بھروسہ كريں \_فان تولوا فقل حسبى الله ... عليه توكلت

4\_ خدا تعالى كے الہ يكتا ہونے كى طرف توجہ اس پر توكل اور بھروسہ كرنے كاپيش خيمہ ہے\_

حسبى الله لا اله الا هو عليه توكلت

5\_ پيغمبراكرم (ص) كو لوگوں كى ہدايت كے شديد اشتياق كا سرچشمہ آپ كى را فت و رحمت تھى نہ آپ كى انكى طرف احتياج\_حريص عليكم ... فان تولوا فقل حسبى الله ... عليه توكلت

گذشتہ آيت ميں پيغمبر(ص) كے شديد اشتياق كى بات ہوئي اور خدا تعالى گمراہوں كى اس غلط سوچ، كہ ممكن ہے پيغمبراكرم (ص) كى كوشش كا سرچشمہ آپ كى لوگوں كى طرف احتياج كو قرار ديں ، كى نفى كرنے كيلئے اس آيت ميں فرماتا ہے گمراہوں كى روگردانى پيغمبراكرم (ص) كو نقصان نہيں پہنچا سكتى كيونكہ ان كا بھروسہ خدا پر ہے\_

6\_ خدا والوں كا توكل اور بھروسہ صرف خدا تعالى پر ہوتا ہے\_فقل حسبى الله لا اله الا هو عليه توكلت

7\_ خدا تعالى انسان كى حمايت اور اسكے امور كيلئے كافى ہے\_فقل حسبى الله

8\_ عرش( عالم ہستى كے انتظام كا مركز) صرف خدائے يكتا كى ربوبيت و مدبريت كے تحت ہے\_

لا اله الا هو ... و هو رب العرش العظيم

9\_ نظام ہستى پر خدا تعالى كى ربوبيت مطلقہ تقاضا كرتى ہے كہ انسان كا بھروسہ صرف خدا پر ہو اور اس كے غير پر نہ ہو\_

حسبى الله ... عليه توكلت و هو رب العرش العظيم

10\_ خدا تعالى عرش عظيم ( عالم ہستى كے انتظام كا مركز) كا مالك ہے\_هو رب العرش العظيم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ رب كا معنى مالك ہو\_

11\_ خدا تعالى عالم ہستى كا واحد حكمر ان ہے اور اس پر قدرت مطلقہ ركھتا ہے\_هو رب العرش العظيم

خدا تعالى كى ربوبيت كى وجہ سے اس پر بھروسہ كرنے كا ضرورى ہونا اس چيز كا غماز ہے كہ اس كا حكم اور ارادہ ہميشہ پورى كائنات پر نافذ ہے\_

12\_ عالم ہستى كا مجموعہ تكامل كى راہ پر گا مزن ہے\_\*رب العرش العظيم

رب كے معنى كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ جس كا لازمہ ربوبيت كے سائے ميں آنے والى چيز كو ترقى و تكامل بخشنا ہوتا ہے نيز اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ ''عرش عظيم '' كا معنى عالم ہستى كے انتظام كا مركز ہے، مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

13\_حنان بن سدير كہتے ہيں '' سا لت ابا عبدالله (ع) من العرش والكرسى فقال ان للعرش صفات كثيرة مختلفة ... فقوله رب العرش العظيم يقول الملك العظيم(1)

ميں نے امام صادق (ع) سے عرش اور كرسى كے متعلق سوال كيا تو فرمايا عرش كى بہت سارى مختلف صفات ہيں ... اور خدا تعالى جو فرماتا ہے ''رب العرش العظيم '' تو اس سے مقصود عظيم حكمران ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 321 ح 1 باب 50\_ نور الثقلين ج 2 ص 288ح 436\_

آنحضرت(ص) :آپ (ص) اور منافقين كا حق كو قبول نہ كرنا 1;آپ (ص) اور منافقين كى حق دشمنى 2; آپ(ص) كو تسلى دينا 2;آپ(ص) كو نصيحت 1; آپ(ص) كى مہربانى كے اثرات 5; آپ (ص) كے ہدايت كرنے كا سرچشمہ 5

توحيد:توحيد ربوبى 6،8،11; توحيد ربوبى كے اثرات 9

توكل :خدا تعالى پر توكل 6;خدا تعالى پر توكل كا پيش خيمہ 4; خدا تعالى پر توكل كى اہميت 3; خدا تعالى پر توكل كے عوامل 9

خد اتعالي:خداتعالى كا كافى ہونا 7; خداتعالى كى حاكميت 11; خدا تعالى كى حمايت 7; خداتعالى كى خصوصيات 6،

8،11; خداتعالى كى طرف سے تسلى دينا 2; خداتعالي

كى قدرت 11; خداتعالى كى مالكيت 10;خدا تعالى كى نصيحتيں 1

خلقت :نظام خلقت ميں تكامل 12

ذكر :ذكر توحيد كے اثرات 4

روايت :13

عرش:عرش كا حكم 8; عرش كا مالك 10; عرش كى صفات 13

گمراہ لوگ:ان پر حجت تمام كرنا 3

مبلغين :انكى ذمہ دارى 3;مبلغين اور گمراہ لوگوں كا حق كو قبول نہ كرنا 3

10-سوره يونس آیت 1

( بسم الله الرحمن الرحیم )

( الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ )

اگر \_ يہ پر از حكمت كتاب كى آيتيں ہيں (1)

1\_ خدا تعالى كے يہاں قرآن كا بہت بلند و بالا مرتبہ و مقام ہے\_تلك آيات الكتاب

''تلك'' دور والے مشار اليہ كى طرف اشارہ كرنے كيلئے بنا يا گيا ہے اور نزديك والے مشار اليہ ( يہ آيات جو ہمارے سامنے ہيں ) ميں اس كا استعمال قرآن كى بارگاہ خداوندى ميں عظمت اور بلند مرتبے كو ظاہر كر رہا ہے\_

2\_ قرآن كى ساخت آيت آيت كى صورت ميں ہے\_تلك آيات الكتاب

3\_ قرآن ايسى كتاب ہے جسكى حكمت كے ساتھ آميزش كى گئي ہے\_آيات الكتاب الحكيم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' حكيم ' ' سے مراد حكمت والا ہو \_

4\_ قرآن ہميشہ رہنے والى اورخلل ناپذير كتاب ہے\_الكتاب الحكيم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ حكيم سے مراد محكم ہو كيونكہ ( محكم كے مصدر ) احكام كا معنى ہے كسى چيز كو تباہى و بربادى سے محفوظ ركھنا اور كتاب كو حكيم كہنا اسكے محكم ہونے ،ہميشہ باقى رہنے اور ناقابل تغير و خرابى ہونے كو بيان كر رہا ہے\_

5\_ سفيان بن سعيد ثورى كهتے هيں : قلت لجعفر ابن محمد (ع) ... يابن رسول الله ما معنى قول الله عز و جل '' ... الر ...'' قال : ... و الرفمعناه انا الله الرؤوف(1)

ميں نے امام صادق(ع) سے عرض كيا اللہ تعالى كے فرمان '' ...الر ...'' سے مراد كيا ہے تو فرمايا الر كا معنى ہے انا اللہ الرؤوف ( الف سے مراد'' انا'' لام سے مراد '' اللہ '' اور'' را'' سے مراد رؤوف ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 22 ح 1\_ نور الثقلين ج 2ص 290ح 4\_

6\_ امام باقر (ع) سے روايت ہے كہ آپ نے حروف مقطعات كے بارے ميں فرمايا'' ان هذه الآيات انزلت فيهم '' منه آيات محكمات هن ام الكتاب و اخر متشابهات''(1)

يہ آيہ شريفہ '' منہ آيات محكمات ہن ام الكتاب و اخر متشابہات '' انہيں حروف مقطعات كے بارے ميں نازل ہوئي ہے\_

حروف مقطعات :ان سے مراد5; انكى اہميت 6

روايت 5،6

قرآن :اس كا دائمى ہونا 4;اس كا محكم ہونا 4; اسكى آيات 2;اسكى تشكيل 2; اسكى خصوصيات 2،3،4 ; اسكى فضيلت 1;اسكے متشابہات 7; اس ميں حكمت 3

آیت 2

( أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَباً أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَـذَا لَسَاحِرٌ مُّبِينٌ )

كيا لوگوں كے لئے يہ بات عجيب ہے كہ انھيں ميں سے ايك مرد پر ہم يہ وحى نازل كرديں كہ لوگوں كو عذاب سے ڈراؤ اور صاحبان ايمان ك بشارت دے دوكہ ان كے لئے پروردگار كى بارگاہ ميں بلند ترين درجہ ہے\_ مگر يہ كافر كہتے ہيں كہ يہ كھلا ہو اجادو گر ہے \_

1\_ پيغمبر اكرم (ص) كى طرف سے نبوت كا دعوى ، زمانہ بعثت كے لوگوں كيلئے تعجب آور اور ناقابل قبول تھا\_

ا كان للناس عجبا ان اوحينا الى رجل منهم

2\_ خدا تعالى كى طرف سے انسان پر وحى كے نزول اور اسكى رسالت كا انكار بے عقلى اور كوتاہ فكرى كى علامت ہے\_اكان للناس عجباان اوحينا الى رجل منهم

'' اكان للناس عجبا'' ميں استفہام انكارى ہے اور خدا تعالى كى جانب سے مكہ كے لوگوں كى طرف سے انسان كى وحى و رسالت كے انكار والے موقف سے اظہار تعجب كيلئے ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 24ح 3\_ نور الثقلين ج 1ص 314ح 22\_

اور خدا تعالى كا اظہار تعجب كرنا اس حقيقت كا غماز ہے كہ وحى و نبوت كا مسئلہ بہت ضرورى ،واضح اور انسانوں كيلئے خدا تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے اور اس كا انكار ايك بہت ہى واضح چيز كا انكار ہے اور اس سے منكرين كى بے عقلى اور كوتاہ نظرى كا پتاچلتا ہے\_

3\_ نبوت ضرورى اور لازمى چيز ہے اور يہ خدا تعالى كے انسان كا رب ہونے كا تقاضا كرتى ہے\_

اكان للناس عجبا ان اوحينا الى رجل منهم

4\_ پيغمبر اكرم (ص) عربى النسل تھے\_ان اوحينا الى رجل منهم

5\_پيغمبر اكرم (ص) مكى تھے اور اہل مكہ كے در ميان ہى پلے بڑھے تھے\_

اكان للناس عجبا ان اوحينا الى رجل منهم

6\_ عام لوگوں كو ڈرانا ( انذار ) اور اہل ايمان كو خوشخبرى سنانا ( بشارت ) پيغمبراكرم (ص) كيلئے خدا كا حكم \_

ان انذر الناس و بشر الذين آمنو

7\_ قرآن ہدايت يافتہ مؤمنين كيلئے خوشخبرى و بشارت دينے والى اور غافل و گم گشتہ افراد كو ڈرانے والى كتاب ہے\_

تلك آى ت الكتب ... ان انذر الناس و بشر الذين آمنو

8\_ بشارت دينا اور ڈرانا انسان كى تربيت اور ہدايت كيلئے دوكار آمد طريقے \_ان انذر الناس و بشر الذين آمنو

9\_ پيغمبراكرم (ص) كى رسالت ، عالمى اور سب كيلئے ہے\_ان انذر الناس

10\_بارگاہ الہى ميں اہل ايمان كى درخشاں كاركردگى اور اچھاريكارڈ ہے\_و بشر الذين آمنوا ان لهم قدم صدق عندر بهم

'' قدم صدق'' اچھى كاركردگى سے كنايہ ہے\_

11\_ بارگاہ خداوندى ميں مؤمنين كا بلند مرتبہ اور بڑا مقام ہے\_'' قدم صدق'' ہو سكتا ہے خدا تعالى كے يہاں مؤمنين كے اعلى مقام سے كنايہ ہو\_

12\_خدا تعالى انسانوں كا پروردگار ہے\_عند ربهم

13\_ايمان ، آخرت ميں خدا كا تقرب حاصل كرنے كے ذريعہ ہے\_و بشر الذين آمنوا ان لهم قدم صدق عند ربهم

14\_ بارگاہ الہى ميں بلند مقام اور اچھى كاركردگى كا مالك ہونا ، پيغمبراكرم (ص) كى مومنين كو خوشخبرى \_

و بشر الذين آمنوا ان لهم قدم صدق عند ربهم

15\_پيغمبراكرم(ص) كى دعوت كے مقابلے ميں مكہ كے لوگ دو گروہ تھے مومن اور كافر\_

ان انذر الناس و بشر الذين آمنوا ... قال الكفرون

16\_ سحر و جادو كى تہمت لگانا كفار مكہ كا قرآن و پيغمبر(ص) كے خلاف پروپيگنڈا كرنے كا ہتھكنڈا \_

قال الكفرون ان هذا لسحر مبين

17\_ عن ابى عبدالله (ع) فى قول الله تبارك و تعالى '' و بشر الذين آمنوا ان لهم قدم صدق عند ربهم '' فقال هو رسول الله(1)اللہ تعالى كے اس فرمان '' ايمان والوں كو خوشخبرى ديجيئے كہ انكے لئے پروردگار كے يہاں قدم صدق ہے'' كے بارے ميں امام صادق(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ وہ ( قدم صدق ) رسول خدا(ص) ہيں \_

18\_مجمع البيان ميں ہے'' قيل ان معنى قدم صدق شفاعة محمد(ص) لهم يوم القيامة ... و هو المروى عن ابى عبدالله (ع) (2)

كہا گيا ہے كہ قدم صدق سے مراد روز قيامت مومنين كيلئے پيغمبراكرم(ص) كى شفاعت ہے اوريہى معنى امام صادق(ع) سےبھى روايت كيا گيا ہے\_

آنحضرت(ص) :آپ (ص) اور لوگوں كو ڈرانا 6;آپ (ص) اہل مكہ تھے5; آپ (ص) پر جادو كى تہمت 16; آپكا انذار 6;آپ (ص) كا عربى ہونا 4; آپ (ص) كى بشارتيں 6، 14;آپ (ص) كى رسالت 6; آپ (ص) كى شفاعت 18; آپ (ص) كى عالمى رسالت 9;آپ (ص) كى نبوت 1; آپ (ص) كى ناد 4; آپ(ص) كے فضائل 17

امور :تعجب آور امور 1

انسان :اسكى تربيت كرنے والا12

ايمان :اسكے اخروى اثرات 13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى جلد 8 ص 364ح 554\_ تفسير برہان ج 2ص 177ح5\_

2)مجمع البيان ج 5ص 134\_ نور الثقلين ج 2 ص 292ح 9\_

تربيت :اس كى روش 8;اس ميں انذار 8; اس ميں بشارت 8

تقرب :اسكے عوامل 13

خدا تعالى :اسكى ربوبيت 12;اسكى ربوبيت كے اثرات 3

روايت :17،18

شفاعت كرنے والے:شفاعت كرنے والے قيامت ميں 18

عقل:بے عقلى كى نشانياں 2

قرآن كريم :اس پر جادو كى تہمت لگانا 16; اس كا ڈرانا 7;اس كا كردار 7 ;اسكى بشارتيں 7; يہ اور گمراہ لوگ 7; يہ اور ہدايت يافتہ لوگ 7كفار مكہ15انكى تہمتيں 16; انكى سازش 16

گمراہ لوگ:ان كو ڈرانا 7

لوگ :لوگوں كو ڈرانا 6

مكہ:اہل مكہ اور پيغمبر (ص) كى دعوت 15

مومنين :انكا مقام 11، 14;انكو بشارت 6،14;انكى اچھى كاركردگى 10،14; ان كے بارے ميں شفاعت 18; ان كے فضائل 10،17مومنين مكہ 15

نبوت:اسكى اہميت 3; انسان كى نبوت كو جھٹلانا2

وحى :انسان كى طرف وحى كو جھٹلانا2

ہدايت :اسكى روش 8; اس ميں انذار 8; اس ميں بشارت 8

ہدايت يافتہ لوگ:انكو بشارت 7

آیت 3

( إِنَّ رَبَّكُمُ اللّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الأَمْرَ مَا مِن شَفِيعٍ إِلاَّ مِن بَعْدِ إِذْنِهِ ذَلِكُمُ اللّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلاَ تَذَكَّرُونَ )

بيشك تمھار ا پروردگار وہ ہے جس نے زمين و آسمان چھے دنوں ميں پيدا كيا ہے پھر اس كے بعد عرش پر اپنا اقتدار قائم كيا ہے وہ تمام امور كى تدبير كرنے والاہے كوئي اس كى اجازت كے بغير شفاعت كرنے والا نہيں ہے \_وہى تمھار ا پروردگار ہے اور اسى كى عبادت كرو كيا تمھيں ہوش نہيں آرہا ہے \_

1\_ خدا تعالى انسانوں كا پروردگار اور پالنے والا ہے\_ان ربكم الله

2\_ عصر بعثت كے مشركين خدا تعالى كى ربوبيت كے منكر تھے\_قال الكفرون ان هذا لسحر مبين، ان ربكم الله

'' ان ''حرف تاكيد اور جملہ اسميہ ''ان ربكم الله '' كا استعمال مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

3\_ پيغمبراكرم (ص) كى بعثت اور قرآن كا نازل ہونا خدا تعالى كے انسان كارب ہونے كا تقاضا ہے اور يہ اس كى تربيت كيلئے ہے\_اكان للناس عجبا ان اوحينا الى رجل منهم ... ان ربكم الله

4\_ خدا تعالى آسمانوں اور زمين كا خالق ہے\_الذى خلق السموات والارض

5\_ جہان خلقت ميں كئي آسمان ہيں \_

الذى خلق السموات

6\_ آسمانوں اور زميں كى چھ دنوں ميں خلقت \_الذى خلق السموات و الارض فى ستة ايام

7\_ آسمانوں اور زمين كى چھ مرحلوں ميں خلقت \_الذى خلق السموات و الارض فى ستة ايام

كلمہ '' يوم '' زمانے كى ايك مقدار كيلئے استعمال ہوتا ہے لمبى ہو يا مختصر لہذا كہا جاسكتا ہے '' ستة ايام '' سے مراد ہے چھ مرحلے\_

8\_ خدا تعالى آسمانوں اور زمين كا فرمانروا ہے\_الذى خلق السموات ... ثم استوى على العرش

9\_ ''عرش '' جہان خلقت كى تدبير و حكمرانى كامركز \_الذى خلق السموات ... ثم استوى على العرش

10\_پورى كائنات پر خدا تعالى كالا محدود اقتدار اور تسلط ہے\_الذى خلق السموات ... ثم استوى على العرش

(استوى كے مصدر) استوا كا معنى ہے مسلط ہونا اور ''عرش'' يعنى تخت حكمرانى '' خدا تعالى كا تخت حكومت پر مسلط ہونا '' خدا تعالى كے پورے عالم ہستى پر كامل تسلط اور مطلق اقتدار سے كنايہ ہے\_

11\_ آسمانوں اور زمين كے امور كى تدبير خدا تعالى كے ہاتھ ميں ہے\_الذى خلق السموات و الارض ... يدبر الامر

12\_ نظام ہستى كو خدا تعالى كى دائمى اور مسلسل تدبير كى ضرورت ہے\_يدبر الامر

فعل مضارع'' يدبر'' جو تجدد و استمرار كا فائدہ ديتا ہے، كا استعمال اس حقيقت كو بيان كر رہا ہے كہ جہان ہستى ہرلحظے خدا تعالى كا محتاج ہے اور اسكى دائمى اور مسلسل عنايات سے چل رہا ہے\_

13\_ جہان خلقت ايك قانون كے تحت اور معين ہدف كى طرف حركت ميں ہے\_

الذى خلق السموات و الارض ... يدبر الامر

تدبير كا معنى ہے عاقبت انديشى اور امر سے مراد ہے كام لہذا '' تدبير امر'' يعنى كام كى عاقبت اور انجام كے بارے ميں كچھ سوچنا اور اس كا لازمہ يہ ہے كہ كائنات كا ايك ہدف اور انجام ہے اور يہ ايك قانون كے تحت چل رہى ہے\_

14\_ عالم ہستى كے امور كى تدبير ميں خدا تعالى كے يہاں عوامل اور واسطے ( شفعاء ) ہيں \_

يدبر الامر ما من شفيع الا من بعد اذنه

15\_ نظام ہستى كے امور ميں ان عوامل اور وسائط (شفعائ) كا ہر قسم كا عمل دخل خدا تعالى كى اجازت پر موقوف ہے\_

يدبر الامر مامن شفيع الا من بعد اذنه

16\_ عالم ہستى كا مدبر اور خالق و حكمران خدا ، انسانوں كا حقيقى پروردگار ہے \_

الذى خلق السموات و الارض ... ثم استوى على العرش يدبر الامر ... ذلكم الله ربكم

17\_ خداوند يكتا كى پرستش اور بندگى كرنا ضرورى ہے\_ذلكم الله ربكم فاعبدوه

18\_ خدا تعالى كى پرستش كرنا، انسان اور جہان كے اوپر اسكى ربوبيت كے قبول كرنے كا تقاضاہے \_

ذلكم الله ربكم فاعبدوه

19\_صرف خداوند خالق و مدبر ہى انسانوں كا پروردگار اور لائق عبادت ہے\_

الله الذى خلق ... ثم استوى ...يدبر الامر ... ذلكم الله ربكم فاعبدوه

20\_ مشركين مذمت و سرزنش كے سزاوار ہيں \_افلا تذكرون

21\_شرك و بت پرستى كا سرچشمہ انسان كى عالم ہستى كے چپے چپے پر خدا تعالى كى غير محدود اور غير شريك ربوبيت سے غفلت اور بے توجہى ہے\_الذى خلق السموات و الارض ... ذلكم الله ربكم فاعبدوه افلا تذكرون

22\_ خدا تعالى كى خالقيت ، حاكميت ، ربوبيت اور مدبريت كى طرف توجہ انسان ميں بندگى اور پرستش كى روح پيدا كرتى ہے\_الله الذى خلق ... ثم استوى ... يدبر الامر ... الله ربكم فاعبدوه افلا تذكرون

'' فاعبدوہ'' كى فائ تفريع جو دلالت كرتى ہے كہ اس كا ما بعد ماقبل پر متفرع ہے،مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتى ہے\_

23\_زمانہ جاہليت كے بدو، مشرك و بت پرست تھے\_ذلكم الله ربكم فاعبدوه افلا تذكرون

24\_ امام باقر (ع) سے روايت ہے كہ امير المؤمنين(ع) نے فرمايا '' ان الله جل ذكره و تقدست اسمائه خلق الارض قبل السمائ ...(1) خدا تعالى نے ... آسمانوں سے پہلے زمين كو خلق كيا ...

25\_ امام صادق (ع) سے پوچھا گيا ... و لم صار العرش مربعا؟قال لان الكلمات التى بنى عليها الاسلام اربع و هى سبحان الله و الحمد لله و لا اله الا الله و الله اكبر(2)

عرش مربع صورت ميں كيوں ہے؟ تو فرمايا اسلئے كہ جن كلمات پر اسلام كى بنياد ہے وہ چار ہيں :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2 ص 120ح 8\_نور الثقلين ج 2ص 292ح 12\_

2) علل الشرائع ص 398ح 2 باب 138\_ نور الثقلين ج 3ص 370ح 25\_

''سبحان الله والحمد الله و لا اله الا الله\_ الله اكبر ''

آسمان :انكا حاكم 8; انكا خالق4; انكا متعدد ہونا 5; انكى تدبير 11; انكى خلقت كى مدت 6; انكى خلقت كے مراحل 7

آنحضرت (ص) :آپ(ص) كى نبوت 3

انسان :اس كا اختيار 17; اس كى پرورش كرنے والا 1،16،19

بت پرست لوگ:23

بت پرستى :اس كا سرچشمہ 21

توحيد:توحيد ربوبى 15،16،19; توحيد عبادى 19; توحيد عبادى كى اہميت 17

جاہليت :اس ميں بت پرستى 23; اس ميں شرك 23

خداتعالى :اس كا اذن 15; اس كى حاكميت 8،10;اسكى خالقيت 4،19;اسكى خصوصيات 10،19; اسكى ربوبيت 1،11،14،19; اسكى ربوبيت كى اہميت 12; اسكى ربوبيت كے اثرات 3، 18خدا تعالى كے كا رندے :14

خلقت :اس كا ايك ہدف كے تحت ہونا 13; اس كا قانون كے تحت ہونا 13; اسكى تدبير كا مركز 9; تدبير خلقت كا دائمى ہونا 12; تدبير خلقت كے آلات 14; عالم خلقت كے حكام 10

ذكر :خالقيت خدا كے ذكر كے اثرات 22;خدا كى حاكميت كے ذكر كے ا ثرات 22; ربوبيت خدا كے ذكر كے اثرات 22

ربوبيت خدا :اسے جھٹلانے والے 2

روايت :24،25

زمين :اس كا حاكم 8;اس كا خالق 4; اسكى تدبير 11; اسكى خلقت كى تاريخ 24; اسكى خلقت كى مدت 6; اسكى خلقت كے مراحل7

شرك :اس كا سرچشمہ 21

عبادت :اس كا سرچشمہ 22; عبادت خدا 18

عبوديت :اس كا سرچشمہ 22; اسكى اہميت 17; اس ميں اختيار 17

عدد:چھ كا عدد 6،7

عرش :اس كا مربع ہونا 25; اسكى اہميت اور كردار 9

غفلت :اسكے اثرات 21; توحيد ربوبى سے غفلت 21

قدرتى عوامل :انكاكردار 14; انكے كردار كا دائرہ 15

قرآن :اس كا نزول 3

مشركين 23

انكى سرزنش 20; صدر اسلام كے مشركين اور ربوبيت خدا2; مشركين صدر اسلام كا كفر 2

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 4، 16;نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 10،11

آیت 4

( إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً وَعْدَ اللّهِ حَقّاً إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُونَ )

اسى كى طرف تم سب كى بازگشت ہے \_ يہ خدا كا سچّا وعدہ ہے \_ وہى خلقت كا آغاز كرنے والا ہے اور واپس لے جانے والا ہے تا كہ ايمان اور نيك عمل والوں كو عادلانہ جز ا دے سكے اور جو كافر ہوگئے ہيں ان كے لئے تو گرم پانى كا مشروب ہے اور ان كے كفر كى بنا پر دردناك عذاب بھى ہے \_

1\_- سب انسانوں ( مومنين و كفار) كى بازگشت صرف خدا تعالى كى طرف ہے-\_

اليه مرجعكم جميعا

''مرجع'' جو مصدر ميمى ہے اور جس كا معنى ہے لوٹنا - مبتدا ہے اور ''اليہ'' اسكى خبر ہے اور خبر كا مبتدا پر مقدم كرناحصر پر دلالت كرتا ہے اور '' ليجزى الذين آمنوا ...'' كے قرينے سے ''مرجعكم '' كى ضمير كے مخاطب مومن و كافر دونوں گروہ ہيں -\_

2\_- معاد، اور انسان كا خدا تعالى كى طرف پلٹنا وعدہ الہى ہے-\_اليه مرجعكم جميعا وعدالله

3\_-- خدا تعالى كے وعدے حق اور ان ميں خلاف ورزى كا امكان نہيں ہے\_وعد الله حق

4\_خدا تعالى جہان خلقت كى پيدائش كا آغاز گر ہے-\_انه يبد ؤا الخلق

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' الخلق'' سے مراد عالم ہستى كى سب چيزيں ہوں -\_

5\_خدا تعالى انسانوں كى پيدائش كا آغاز گر ہے\_انه يبدؤا الخلق

جملہ '' ليجزى الذين آمنوا ...'' كے قرينے سے يہاں پر ''الخلق '' كا مورد نظر مصداق انسان ہے-\_

6\_- معاد ( قيامت ) سب انسانوں كاحتمى انجام ہے\_انه يبدو ا الخلق ثم يعيده

7\_ قيامت تمام موجودات عالم كا قطعى انجام ہے\_انه يبدؤا الخلق ثم يعيده

8\_معاد ( انسان و جہان كا محشور ہونا) مادى اور جسمانى ہے\_انه يبدو ا الخلق ثم يعيده

''اعادة ''كا معنى ہے خود شے كو پلٹانا اور خود جہان خلقت اور انسان كا اعادہ مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كر رہا ہے\_

9\_خدا تعالى كى جہان و انسان كى خلقت پر قدرت اسكے قيامت برپا كرنے پر قادر ہو نے كى علامت ہے-

انه يبدؤا الخلق ثم يعيده

10\_مومنين كا ايمان اور نيك اعمال كى پاداش حاصل كرنا اور كفار كو كفر كى سزا ملنا معاد اور قيامت برپا كرنے كا بنيادى فلسفہ ہے-\_ثم يعيده ليجزى الذين آمنوا ... و الذين كفروا لهم شراب من حميم و عذاب اليم

11\_ عمل صالح، مؤمنين كے اخروى پاداش سے بہرہ مند ہونے كى شرط ہے\_ليجزى الذين آمنوا و عملوا الصلحت

12\_روز قيامت خدا تعالى كى پاداش اور سزا عدل كى بنياد پر ہوگى \_ثم يعيده ليجزى ... بالقسط

13\_ دردناك عذاب اور پينے كيلئے كھولتى ہوئي چيزيں كفار كى اخروى سزا ہے\_

و الذين كفروا لهم شراب من حميم و عذاب اليم

14\_ كفر پرمُصر رہنا دوزخ كے دردناك عذاب ميں مبتلا ہونے كا سبب ہے\_و الذين كفروالهم ... عذاب اليم بماكانوا يكفرون

آفرينش :اس كا آغاز گر 4

انسان :اس كا انجام 1; اسكى خلقت كا آغاز گر 5; اس كى عاقبت 6

پاداش :اخروى پادا ش كا پيش خيمہ 11; اخروى پاداش ميں عدل 12

جہنم :اسكے موجبات 14

خدا تعالى :اسكا خالق ہونا4،5،9;اس كا عادل ہونا 12; اسكى قدرت 9; اسكے اختصاصات 1; اسكے وعدوں كا حتمى ہونا 3; اسكے وعدوں كا حق ہونا 3; اسكے وعدے 2

خدا كى طرف بازگشت :اس كا وعدہ 2

سزا :اخروى سزا ميں عدل 12

عذاب :اسكے درجے 13،14; اسكے موجبات 14; دردناك عذاب 13،14

عمل :اسكى پاداش 10

عمل صالح :اسكے اثرات 11

كفار :انكا اخروى عذاب 13; انكى اخروى سزا 13; انكى سزا 10

كفر :اس پر اصرار كے اثرات 14

معاد:اس كا حتمى ہونا 6،7; اسكا فلسفہ 10; اس كا وعدہ 2;اسكى اقسام 8; اسكے دلائل 9; معاد جسمانى 8

موجودات :انكى عاقبت 7

مومنين :انكى اخروى پاداش 11; انكى پاداش 10

نظريہ كائنات:نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 4، 5، 6

آیت 5

( هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاء وَالْقَمَرَ نُوراً وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُواْ عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّهُ ذَلِكَ إِلاَّ بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ )

اسى خدا نے آفتاب كو روشنى اور چاند كو نو بنايا ہے پھر چاند كى مزليں مقرر كى ہيں تا كہ انكے ذريعہ بر سول كى تعداد اور دوسرے حسابات دريافت كر سكو \_ يہ سب خدا نے صرف حق كے ساتھ پيدا كيا ہے كہ وہ صاحبان علم كے لئے اپنى آيتوں كو تفصيل كے ساتھ بيان كرتا ہے \_

1-\_صرف خدا تعالى ہے جس نے سورج كو فروزاں اور چاند كو تاباں قرار ديا\_

هو الذى جعل الشمس ضيائً و القمر نور

2- \_سورج كا فروزاں ہونا اور چاند كا تاباں ہونا خدا تعالى كى اہل زمين كيلئے تدبير اور ربوبيت كا جلوہ ہے\_

ان ربكم الله ... هو الذى جعل الشمس ضياء و القمر نور

3\_ سورج مختلف قسم كے انوار ركھتا ہے\_هو الذى جعل الشمس ضياء

ہو سكتا ہے ضياء '' ضوء '' كى جمع ہو \_ مندرجہ بالا مطلب اسى كى بنياد پر ہے\_

4\_ چاند كى اپنے مدار ميں منظم حركت اور اسكى منزليں - ربوبيت خدا كى آيت اور نشانى ہے\_

(ہلال، تربيع، بدر و غيرہ)

و القمر نورا و قدره منازل

5\_ چاند كى اپنے مدار ميں منظم حركت اور اسكى منازل - ماہ و سال كے شمار كرنے اور زندگى كا حساب كرنے كيلئے قابل اطمينان ذريعہ ہے\_و القمر نورا و قدره منازل لتعلموا عدد السنين و الحساب

6\_ امور شرعيہ كے حساب كرنے كا معيار قمرى ماہ و سال ہے\_و القمر نورا و قدره منازل لتعلموا عدد السنين و الحساب

7\_ سورج و چاند كى خلقت اور درخشندگى ميں انہيں مختلف قرار دينا خدا كى حكمت كا جلوہ اورحق كى بنياد پر اور ايك مشخص ہدف كے تحت ہے\_هو الذى جعل الشمس ضياء و القمر نورا ... ما خلق الله ذلك الا بالحق

حق ، باطل( فضول اور بغير ہدف كے) كے مقابلے ميں ہے\_ يعنى خدا تعالى نے سورج اور چاند كو بغير ہدف كے پيدا نہيں كيا بلكہ انكى خلقت حق كى بنياد پر اور ايك خاص ہدف كے تحت ہوئي ہے\_

8\_ جہان خلقت اللہ تعالى كى ربوبيت كى نشانياں ہيں \_الله الذى خلق السموات ... هو الذى جعل الشمس ... يفصل الآايات

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ آيات سے مراد آيات تكوينى ہوں نہ آيات تدوينى \_

9\_ قرآن، جہان آفرينش كے ذرے ذرے ميں آيات اور ربوبيت الہى كے جلووں كو بيان كرنے والا ہے\_

ما خلق الله ذلك الا بالحق يفصل الآيات

10\_ قرآن كى آيات واضح اور ہر قسم كے ابہام سے دور ہيں \_يفصل الآيات

تفصيل كا معنى ہے بيان كرنا\_

11\_ جہان آفرينش خدا شناسى كى كتاب اور اس كا ذرہ ذرہ توحيد ربوبى كا مظہر ہے\_ما خلق الله ذلك الابالحق يفصل الآيات

12\_ صرف اہل دانش ہى آيات قرآن ( جہان خلقت كے ذرے ذرے ميں آيات ) كے فہم و درك كے لئے شائستہ ہيں \_

يفصل الآيات لقوم يعلمون

آفاقى آيات :11

آيات خدا ;4

برہان نظم :4

توحيد :توحيد افعالى 1; توحيد ربوبى كى نشانياں 11

چاند:

اسكى خلقت 7; اسكى گردش 4; اسكى گردش كے اثرات 5;اسكى نورانيت 2; اسے نورانى كرنے والا 1

حساب كتاب كرنا :شرعى حساب كتاب كا معيار 6

خدا تعالى :اسكى حكمت كى نشانياں 7; اسكى خصوصيات 1; اسكى ربوبيت كى نشانياں 2،4،8،9

خلقت :اس كا باہدف ہونا 7; اس ميں نظم 4،5; يہ آيات الہيہ ميں سے 8

سال شمار كرنا :اس كا آلہ 5

سال و ماہ :اس كى اہميت و كردار 6

سورج:اسكى خلقت 7; اسكى نورانيت 2; اس كے نور كا تنوع 3;سورج كو نوارنى كرنے والا 1

علما:انكے فضائل 12; علما اور آيات قرآن 12

قرآن كريم :اس كا واضح ہونا 10; اسكى خصوصيات 10; اسے درك كرنے والے 12; يہ اور آيات قرآن 9

آیت 6

( إِنَّ فِي اخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ )

بيشك دن رات كى آمد و رفت اور جو كچھ خدا نے آسمان و زمين ميں پيدا كى ہے ان سب ميں صاحبان تقوى كے لئے اس كى نشانياں پائي جاتى ہيں \_

1\_ شب و روز كى رفت و آمد ربوبيت خدا كى واضح آيات اور روشن نشانيوں ميں سے ہے\_

ان ربكم الله ... ان فى اختلاف الليل و النهار ... لآيات

2\_ شب و روز كا اختلاف( طول سال ميں انكا چھوٹا اور بڑا ہونا) اور موسموں كى تبديلى خدا تعالى كے اہل زمين كا رب اور مدبر ہونے كى واضح دليلوں پر مشتمل ہے\_ان فى اختلاف الليل و النهار ... لآيات

3\_ جہان خلقت ميں كئي آسمان ہيں \_و ما خلق الله فى السموت

4\_ جہان خلقت ، خداشناسى كى كتاب ہے\_و ما خلق الله فى السموت و الارض لآيات

5\_ خدا تعالى جہان ہستى كى سب چيزوں كا خالق ہے\_و ما خلق الله فى السموت و الارض

6\_ عالم خلقت كى ہر شئے خدا تعالى كى بے ہمتا تدبير و ربوبيت كى دليلوں پر مشتمل ہے\_

و ما خلق الله فى السموت و الارض لآيات

7\_ خدا تعالى اور اسكى ربوبيت كى شناخت كيلئے جہان خلقت ميں تدبر اور اس كا مطالعہ ضرورى ہے\_

ان فى اختلاف الليل و النهار و ما خلق الله فى السموت و الارض لآيات

8\_ جہان خلقت ميں موجود توحيد ربوبى كے دلائل كے فہم و ادارك كيلئے تقوا و پارسائي ايك لازمى عنصر ہے\_

ان فى اختلاف الليل و النهار و ما خلق الله فى السماوات و الارض لآيات لقوم يتقون

9\_ عالم خلقت ميں موجود تدبير كى وحدت كے دلائل كو صرف اہل تقوا ہى -درك كر سكتے ہيں \_

ان فى اختلاف الليل و النهار ...لآيات لقوم يتقون

آسمان :انكا متعدد ہونا 3

آيات خدا:آيات آفاقى 1،4،6،7،8

تقوا:اسكے اثرات 8

توحيد:توحيد افعالى 5;توحيد ربوبى كو درك كرنے والے 9; توحيد ربوبى كى شناخت كا پيش خيمہ 8; توحيد ربوبى كے دلائل 6; خلقت ميں توحيد ربوبى 9

خدا تعالى :اسكى خالقيت 5; اسكى ربوبيت كے دلائل 2; خداشناسى كا پيش خيمہ 8; ربوبيت خدا كى نشانياں 1

خلقت :اس كا خالق 5; اس ميں تدبر كى اہميت 7

دن :اسكى گردش 1

شب:شب و روز كا اختلاف 2; گردش شب1

ماہ و سال :سال كے موسموں كا تبديل ہونا 2

متقين :متقين اور توحيد ربوبى 9;انكى خصوصيات 9

آیت 7

( إَنَّ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءنَا وَرَضُواْ بِالْحَياةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّواْ بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ )

يقينا جو لوگ ہمارى ملاقات كى اميد نہيں ركھتے ہيں اور زندگانى دنيا پر ہى راضى اور مطمئن ہوگئے ہيں اور جولوگ ہمارى آيات سے غافل ہيں \_

1\_ قيامت ، خدا كى ملاقات كا دن \_ان الذين لا يرجون لقا ئن

2\_ عصربعثت كے مشركين روز بازگشت كے منكر تھے\_ان الذين لا يرجون لقا ئن

3\_ جہان آخرت كا انكار ، دنيا كے ساتھ دل لگانے اور اسكے حسن و زينت پر فريفتہ ہونے كا پيش خيمہ ہے\_

ان الذين لايرجون لقا ئنا و رضوا بالحياة الدني

4\_ روز قيامت پر ايمان اور خدا كى ملاقات كى اميد دني كے پر فريب مظاہر كے ساتھ دل لگانے اور اس پر مطمئن ہونے سے مانع ہےان الذين لا يرجون لقائنا و رضوا بالحياة الدنيا و اطما نوا به

5\_شرك او ربوبيت خدا كے انكار كا سرچشمہ جہالت و غفلت ہے\_و الذين هم عن آياتنا غافلون

6\_ جہان خلقت توحيد ربوبى كى واضح اور روشن دلائل و آيات سے سرشار ہے\_

ان فى اختلاف الليل و النهار ... لآيات ... و الذين هم عن آياتنا غافلون

7\_ دنيا كے ساتھ خوش رہنا اور اس پر مطمئن ہو كر آيات الہى سے غافل ہو جانا كفار كى صفت اور ناپسنديدہ اور مذموم امر ہے\_ان الذين ... و رضوا بالحياة الدنيا و اطما نوا بها ...غافلون

آيات خدا :آيات آفاقى 6; ان سے غافل لوگ 7

امور :ناپسنديدہ امور 7

اميدوار ہونا :لقاء اللہ كى اميد كے اثرات4

ايمان :قيامت پر ايمان كے اثرات4

توحيد :توحيد ربوبى كے دلائل 6

جہالت :اسكے اثرات 5

خداتعالى :خدا تعالى كى ربوبيت كو جھٹلانے كے عوامل 5

دنيا پرستى :اس كا پيش خيمہ 3;اس كا ناپسنديدہ ہونا 7; اسكى سرزنش 7

دنيا طلب لوگ :7

زہد :اس كا سرچشمہ 4

شرك:اسكے عوامل 5

غفلت :آيات خدا سے غفلت كا ناپسنديدہ ہونا 7; اسكے اثرات 5

قيامت :اسكى خصوصيات 1;اس ميں لقاء اللہ ;اسے جھٹلانے كے اثرات 3; اسے جھٹلانے والے 2

كفار :انكى دنيا پرستى 7; انكى صفات 7; انكى غفلت 7

لقاء اللہ :اس كا وقت 1

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كا كفر 2

آیت 8

( أُوْلَـئِكَ مَأْوَاهُمُ النُّارُ بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ )

يہ سب وہ ہيں جن كے اعمال كى بنا پر ان كا ٹھكانا جہنم ہے\_

1\_دوزخ ، مشركين اور منكرين قيامت كا دائمى ٹھكانا \_

ان الذين لا يرجون لقا ئنا ...و الذين هم عن آى تنا غفلون\_ اولئك ما واهم النار

2\_ لقاء اللہ كا انكار ، دنيا كے ساتھ دل لگا لينا اور آيات الہيہ سے غافل ہوجانا ناروا كاموں كاپيش خيمہ ہے\_

ان الذين لا يرجون لقاء نا ... اولئك ما واهم النار بما كانوا يكسبون

3\_ بد اعمالى اور برا كردار آتش جہنم ميں گرفتار ہونے كا عامل ہے\_اولئك ما واهم النار بما كانوا يكسبون

4\_ انسان كى عاقبت ( اخروى نيك بختى اور بدبختى ) اسكے اعمال و كردار كے ساتھ گروى ہے\_

اولئك ما واهم النار بما كانوا يكسبون

انسان :اسكى عاقبت 4

جہنم :اسكے اسباب 3;اس ميں ہميشہ رہنے والے 1

جہنمى لوگ :1

دنيا پرستى :اسكے اثرات 2

عاقبت :اس ميں مؤثر عوامل 4

عمل :اخروى عمل كے اثرات 4;ناپسنديدہ عمل كا پيش خيمہ 2; ناپسنديدہ عمل كے اثرات 3

غفلت :آيات خدا سے غفلت كے اثرات 2

قيامت :اسے جھٹلانے والوں كى سزا 1; اسے جھٹلانے والے جہنم ميں 1

لقاء اللہ :اسے جھٹلانے كے اثرات 2

مشركين :انكى سزا 1; يہ جہنم ميں 1

آیت 9

( إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ )

بيشك جو لوگ ايمان لائے اور انہوں نے نيك اعمال كئے خدا ان كى ايمان كى بناپر اس منزل كى طرف رہنمائي كرے گا جہان نعمتوں كى باغات كے نيچے نہريں جارى ہونگي\_

1\_ بہشت ، نيك كردار مومنين كا ابدى ٹھكانا \_ان الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... فى جنات النعيم

2\_ عمل صالح ، اہل ايمان كے اخروى پاداش سے بہرہ مند ہونے كى شرط ہے\_

ان الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... فى جنات النعيم

3\_ سعادت اخروى تك رسائي ، خدا تعالى كى مسلسل ہدايت اور دائمى كمك پر موقوف ہے\_

يهديهم ربهم بايمانهم تجرى من تحتهم الانهار فى جنات النعيم

4\_ نيك كردار مومنين كو ہميشہ خدا تعالى كى حمايت و ہدايت حاصل ہے\_ان الذين آمنوا و عملوا الصالحات يهديهم ربهم

5\_ خدا تعالى كى دائمى حمايت و ہدايت اور اخروى پاداش سے بہرہ مند ہونے كى شرط وہ ايمان ہے جو عمل كے ہمراہ ہو\_

ان الذين آمنوا و عملوا الصالحات يهديهم ... فى جنات النعيم

6\_ انسان كى ہدايت و سعادت كے لحاظ سے اسكے عمل كے مقابلے ميں ايمان كا بنيادى اور مركزى كردار\_

يهديهم ربهم بايمانهم

خدا تعالى نے فرمايا'' جو لوگ ايمان و عمل صالح ركھتے ہيں انہيں بہشت كى طرف ہدايت كر يگا'' اسكے بعد ہدايت كے سبب كے طور پر انكے ايمان كو ذكر فرمايا جبكہ يہ اكٹھى دو خصوصيات كے حامل تھے ايمان اور عمل صالح،اس سے پتا چلتا ہے كہ ايمان محور اور اصل ہے اورعمل دوسرا درجہ ركھتا ہے\_

7\_ ربوبيت خدا تعالى كا تقاضا ہے كہ وہ نيك كردار مومنين كى ہميشہ ہدايت اور دستگيرى كرے\_

ان الذين آمنوا ... يهديهم ربهم

8\_ بہشت ميں اہل بہشت كے قدموں تلے نہريں جارى ہوں گى \_تجرى من تحتهم الانهار فى جنات النعيم

9\_بہشت ميں كئي باغات ہيں \_فى جنات

10\_ بہشت كے باغات ، نعمات الہى سے سرشار ہيں \_فى جنات النعيم

11\_ امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے '' ... ان الله تبارك و تعالى ... يوم القيامة ... يهدى اهل الايمان و العمل الصالح الى جنته ... قال عز و جل ان الذين آمنوا و عملوا الصالحات يهديهم ربهم بايمانهم تجرى من تحتهم الانهار فى جنات النعيم'' (1)

... قيامت والے دن ... خدا تعالى ... صالح مومنين كى اپنى بہشت كى طرف راہنمائي فرمائے گا ... خدا تعالى نے فرمايا ہے بيشك جو لوگ ايمان لائے اور انہوں نے نيك اعمال كئے ان كا پروردگار انہيں انكے ايمان كے سائے ميں ہدايت كريگا ان كے ( محلوں كے) نيچے نعمتوں سے سرشار باغات ميں نہريں جارى ہوں گي\_

ايمان :اسكى اہميت 6; اسكے اثرات 6; ايمان اور عمل 5،6

بہشت :اسكى نعمتيں 8،9،10; اسكے باغات 10; اسكے باغات كا متعدد ہونا 9; اسكے چشمے8; اس ميں ہميشہ رہنے والے 1

بہشتى افراد :1

پاداش :اخروى پاداش كاپيش خيمہ 2،5

خدا تعالى :اسكى حمايت كا پيش خيمہ 5; اسكى ربوبيت كے اثرات 7; اسكى ہدايت كا پيش خيمہ 5;ا سكى ہدايت كے اثرات 3

روايت :11

سعادت :اخروى سعادت كے عوامل 3; سعادت كے عوامل 6

صالحين :انكا حامى 4; انكى ہدايت 4،7; ان كے فضائل4

عمل صالح :اسكے اثرات2

مومنين :انكا بہشت ميں ہميشہ رہنا 1; انكا حامى 4; ان كى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 241ح 1 باب 35\_ نور الثقلين ج2 ص 294ح 19\_

اخروى ہدايت 11; انكى ہدايت 4; انكى ہدايت كے عوامل 7; انكے فضائل 4; يہ بہشت ميں 11

ہدايت :اسكے عوامل 6; يہ جنكے شامل حال ہے4

آیت 10

( دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلاَمٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ )

وہاں ان كا قول يہ ہوگا كہ خدا يا تو پاك اور بے نياز ہے او ر ان كا تحفہ سلام ہوگا اور ان كا آخرى بيان يہ ہو گا كہ سارى تعريف خدا ئے رب العالمين كے لئے ہے \_

1\_ بہشت ميں خدا تعالى كے ساتھ مومنين كى مناجات \_فى جنات النعيم\_ دعواهم فيها سبحانك اللهم

2\_ اہل بہشت اپنى مناجات كا آغاز خدا تعالى كى تسبيح و تقديس سے كريں گے\_فى جنات النعيم\_ دعواهم فيها سبحانك اللهم

جملہ '' آخر دعواہم ...'' قرينہ ہے كہ ''دعواهم فيها سبحانك '' سے مراد ''اول دعواہم ...'' ہے يعنى اہل بہشت كى مناجات كى ابتدا خدا تعالى كى تسبيح اور اختتام اسكى حمد و ثنا ہے\_

3\_ بہشت ميں مومنين كى خدا كے ساتھ مناجات كى فصل كا عنوان يہ ذكر ہے\_''سبحانك اللهم''

جنات النعيم\_ دعواهم فيها سبحانك اللهم

4\_ خدا تعالى ، كمال مطلق اور ہر قسم كے نقص وعيب سے پاك ہے\_دعواهم فيها سبحانك اللهم

5\_ بہشت ميں مومنين كا خدا تعالى كى مكمل معرفت و شناخت سے بہرہ مند ہونا \_

جنات النعيم\_ دعواهم فيها سبحانك اللهم

6\_ اہل بہشت جب ايك دوسرے كا ديدار كريں گے تو انكے سلام و درود كا ذريعہ لفظ ''سلام '' ہوگا \_

و تحيتهم فيها سلام

7\_ مكمل سلامتى سے بہرہ مند ہونا خدا كى طرف سے اہل بہشت كيلئے تحيت اور عطيہ \_و تحيتهم فيها سلام

مندرجہ بالا نكتہ اس بناء پر ہے كہ ''تحيتہم'' ميں ''ہم'' ضمير مفعولى ہو اور اس كا فاعل ايسى ضمير ہو كہ جسكا مرجع اللہ ہو \_يعنى خدا تعالى كى طرف سے اہل بہشت كو عطيہ اور تحيت ، انہيں مكمل سلامتى كا عطا كرنا ہے\_

8\_ بہشت ميں مومنين كى مناجات كا آخرى حصہ خدا تعالى كى حمد و ستائش ہے\_و آخر دعواهم ان الحمد لله رب العالمين

9\_'' الحمد لله رب العالمين'' اہل بہشت كى مناجات كا بہترين اختتام ہے\_و آخر دعواهم ان الحمد لله رب العالمين

10\_ صرف خدا تعالى ہرقسم كى حمد و ستائش كا سزاوار ہے\_ان الحمد لله

11\_ جہان آخرت ميں كئي عالم ہيں \_رب العالمين

چونكہ مقام سخن جہان آخرت ہے اور رب العالمين كا ظہور اس ميں ہے كہ متعدد عالم بالفعل موجود ہيں اس سے مندرجہ بالانكتہ حاصل ہوتا ہے\_

12\_ خدا تعالى تنہا پورے عالم ہستى كا پروردگار ہے\_ان الحمد لله رب العالمين

13\_ خدا تعالى سب نيكيوں كا سرچشمہ ہے\_ان الحمد لله رب العالمين

حمد ہوتى ہے اختيارى نيكيوں پر تعريف اور الحمد كا ا ل جنس كيلئے ہے جو مفيد استغراق ہے يعنى سب تعريفيں خدا تعالى كيلئے ہيں \_ اس كا مفہوم يہ ہے كہ سب نيكياں بھى خدا تعالى كيلئے تھيں اور وہ ان سب كا منبع اور سرچشمہ ہے\_

14\_امام باقر (ع) سے روايت ہے'' ... و اذا اراد المؤمن شيئاً او اشتهى انما دعواه فيها اذا اراد ،ان يقول : ''سبحانك اللهم '' فاذا قالها تبادرت اليه الخدم بما اشتهى من غير ان يكون طلبه منهم او امر به و ذلك قول الله عز وجل:'' دعواهم فيها سبحانك اللهم و تحيتهم فيها سلام '' يعنى الخدام قال :'' و آخر دعواهم ان الحمد لله رب العالمين '' يعنى بذالك عند ما يقضون من لذاتهم من الجماع و الطعام و الشراب يحمدون الله عزوجل عند فراغتهم ...''

... جب بھى مومن ( بہشت ميں ) كسى چيز كا ارادہ كريگا يا اسكى طرف مائل ہوگا تو وہاں پر اسكى دعا ( گفتار اور پكار) يہ ہوگى '' سبحانك اللہم '' پھر جب وہ يہ ذكر كہے گا تو خدا م بہشت اس چيز كو پيش كرديں گے جو اس نے چاہى تھى بغير اسكے كہ اسے طلب كرے يا اس كا حكم دے\_اور يہى مراد ہے خدا تعالى كے اس فرمان سے ''دعواہم فيہا سبحانك اللہم ''اور يہ جو خدا تعالى نے فرمايا ہے'' تحيتہم فيہا سلام''يعنى بہشت ميں مومنين كى تحيت خدام

بہشت كا سلام ہے\_امام فرماتے ہيں '' و آخر دعواهم ان الحمد لله رب العالمين'' يعنى مومنين جب كھانے پينے اورجنسى آميزش كى لذتوں سے بہرہ مند ہوں گے تو '' الحمد لله رب العالمين ''كہہ كر خدا تعالى كى حمد كريں گے\_(1)

15\_ امير المومنين (ع) سے روايت ہے :''ان اطيب شى ء فى الجنة و الذّه حب الله و الحب فى الله و الحمد لله قال الله عزوجل:'' و آخر دعواهم ان الحمد لله رب العالمين ...''

بہشت ميں سب سے زيادہ لذيذ اور دلپذير چيز خدا تعالى كى دوستى ، راہ خدا ميں دوستى اور خدا كيلئے حمد ہے خدا تعالى كا فرمان ہے بہشت ميں مومنين كى آخرى (ندا) دعا ''الحمد لله رب العالمين ''ہے\_(2)

آخرت :عوالم آخرت 11

آفرينش :پروردگار آفرينش12

اذكار :ذكر الحمد للہ رب العالمين 9; ذكر سبحانك اللہم 3

اسما و صفات :صفات جلال 4; صفات جمال 4

بہشت :اسكى بہترين لذتيں 15

بہشتى لوگ :انكا سلام 6; انكى حمد 15; انكى خواہشات 14; انكى دعا 1،3،8،14; انكى دعا كا آخر 8،9; انكى دعا كا آغاز 2، 3;انكى سلامتى 7; انكے اذكار 2،3،9،14،15; ان كيلئے خدا كے عطايا 7; يہ اور تسبيح خدا 2

توحيد :توحيد ربوبى 12

حمد :حمد خدا 10

خدا تعالى :اس كا بے نظير ہونا 12; اس كا كردار 13; اس كا كمال 4;اسكى تنزيہ 4; اسكى خصوصيات 10،12; خدا تعالى اور نقص 4روايت :14،15

مومنين :انكى دعا 1،3،8; انكے اذكار 3; بہشت ميں انك

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 8ص 100ح 69\_ نور الثقلين ج 2 ص 295ح 23\_

2) مصباح الشريعہ ص 195 باب 93\_ نور الثقلين ج 2 ص 295ح 25\_

تكامل 5; بہشت ميں انكى خدا شناسى 5; مومنين اور حمد خدا 8; مومنين بہشت ميں 14

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات10، 12، 13

نيكى :اس كا سرچشمہ 13

آیت 11

(وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ)

اگر خدا لوگوں كے لئے برائي ميں بھى اتنى ہى جلدى كرديتا جتنى يہ لوگ بھلائي ميں چاہتے ہيں تو اب تك ان كى مدت كا فيصلہ ہو چكاہو تا \_ ہم تو اپنى ملاقات كى اميد نہ ركھنے والوں كو ان كى سركشى ميں چھوڑديتے ہيں كہ يہ يو نہى تھو كريں كھا تے پھريں \_

1\_ كفار و منكرين قيامت كو مہلت دينا ( انكى سزا كو جہان آخرت تك مؤخر كرنا) خدا تعالى كى ايك سنت اور روش ہے\_

و لو يعجل الله للناس الشر ... فنذر الذين لا يرجون لقاء نا

2\_ كفار و منكرين قيامت كو سزا دينا ( انہيں ختم كردينا) نسل انسانى كے ختم ہوجانے پر منتج ہوگا \_

و لو يعجل الله للناس الشر ... لقضى اليهم اجلهم

''الناس''كا ا ل جنس كيلئے ہے اور مفيد استغراق ہے يعنى اگر خدا تعالى كى سنت اور روش يہ ہوتى كہ

وہ ہر كافر كو دنيا ميں ہى سزا ديتا تو اب تك زمين انسان كے وجود سے خالى ہو چكى ہوتى اور نسل انسان ختم ہوچكى ہوتى \_جبكہ يہ خلقت انسان والے فلسفے ( و لكم فى الارض مستقر و متاع الى حين )بقرہ 36 \_كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_

3\_ كفار و منكرين قيامت كو سزا دينا ( انہيں ختم كردينا) فلسفہ خلقت انسانى كے ساتھ ناسازگار ہے\_

و لو يعجل الله للناس الشر ... لقضى اليهم اجلهم

4\_ لوگوں كے ساتھ بھلائي كرنے ميں خدا تعالى كى

سنت ''جلدى اور سرعت'' ہے اور انہيں سزا دينے ميں ''مہلت دينا' 'ہے\_و لويعجل الله للناس الشر استعجالهم بالخير

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''ہم '' استعجال كا مفعول اور اس كا فاعل اللہ كى طرف پلٹنے والى ضمير ہو اور اصل ميں عبارت يوں ہو '' مثل استعجاله لهم بالخير''

5\_ انسان اپنى خواہشات و تمايلات تك پہنچے كيلئے جلد باز اور بے صبرا ہے\_و لو يعجل الله للناس الشر استعجالهم بالخير

'' الخير'' سے مراد ہے ہر اچھى اور دلپسند شئے ''استعجال '' منصوب بنزع الخافض ہے اور اصل ميں عبارت يوں ہے '' كاستعجالہم بالخير'' يعنى اگر خدا تعالى بھى انسانوں كى طرح كہ جو اپنى خواہشات كو حاصل كرنے ميں جلد باز ہيں اور صبر سے كام نہيں ليتے خطا كاروں كو بے دريغ سزا دينے لگتااور ...

6\_ كفار و مشركين دنيا ميں سزا و عذاب الہى كے مستحق ہيں \_و لو يعجل الله للناس الشر

7\_ منكرين قيامت دنيا ميں خدا تعالى كى سزا اور عذاب كے مستحق ہيں \_و لو يعجل الله ... لقضى اليهم اجلهم فنذر الذين لايرجون لقا ئنا

آيت شريفہ بتاتى ہے كہ اگر منكرين قيامت كى سزا انكى موت كا باعث نہ بن جاتى تو خدا تعالى بغير مہلت كے انہيں سركوب كرديتا يعنى وہ سزا كے مستحق ہيں ليكن مانع موجود ہے\_

8\_قيامت ، لقاء اللہ كا دن \_الذين لا يرجون لقا ئنا

9\_ سب انسانوں كى موت كا وقت معين اور خاص قوانين كے تحت ہے\_و لو يعجل الله للناس الشر ... لقضى اليهم اجلهم

چونكہ خدا تعالى كى سزا سے كفار موت كا شكار ہوجاتے اسلئے يہ سزا موخر ہوئي ہے\_ اس سے پتا چلتا ہے كہ خدا تعالى نے انسانوں كى زندگى كے اختتام كيلئے ايك وقت مقرر كيا ہوا ہے يعنى يہ ايك خاص قانون اور ضابطے كے تحت ہے كہ جس ميں پس و پيش ممكن نہيں ہے\_

10\_ روز آخرت كا انكار سركشى كا پيش خيمہ ہے\_فنذر الذين لا يرجون لقاء نا فى طغيانهم يعمهون

11\_ طغيان و سركشى ، روز آخرت پر ايمان نہ ہونے كى نشانى ہے\_فنذر الذين لايرجون لقا ئنا فى طغيانهم يعمهون

12\_ جہان آخرت پر ايمان نہ ركھنے واے سركش لوگ ، پريشان حال اور ہدايت الہى سے محروم ہيں \_

فنذر الذين لا يرجون لقا ئنا فى طغيانهم يعمهون

'' عَمَہَ ''( تحيرو سرگردانى ) كنايہ ہے ہدايت الہى سے محروم ہونے سے \_

انسان :اسكى بے صبرى 5; اسكى جلد بازى 5; اسكى صفات 5; اسكے ختم ہونے كے عوامل 2

پاداش :اس ميں جلدبازى 4

خدا تعالى :اسكى سنتيں 1،4

خدا تعالى كى سنتيں :اسكى مہلت دينے والى سنت1،4

خلقت :فلسفہ خلقت 3

طغيان :اس كا پيش خيمہ 10; اسكے اثرات 11

طغيان كرنے والے:انكى سرگردانى 12; انكى محروميت 12

عذاب :اہل عذاب 6،7

قضاو قدر 9

قيامت :اسكى خصوصيات 8; اس ميں لقاء اللہ 8;اسے جھٹلانے كے اثرات 10; اسے جھٹلانے والوں كا بدلہ 7; اسے جھٹلانے والوں كو مہلت 1;اسے جھٹلانے والوں كى سز ا 2،3،7

كافر:انكا بدلہ 6; انكو مہلت 1; انكى سزا3،6; انكى سزا كے اثرات 2

كفر:اسكى نشانياں 11; قيامت كے بارے ميں كفر 11

كيفر:اس ميں مہلت 4

مشركين :انكا بدلہ 6; انكى سزا 6

موت :اس كا ايك قانون كے تحت ہونا 9; اسكى تعيين 9

ہدايت :اس سے محروم لوگ 12

آیت 12

( وَإِذَا مَسَّ الإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِداً أَوْ قَآئِماً فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ )

انسان كو جب كوئي نقصان پہنتچا ہے تو اٹھتے بيٹھتے كردٹيں بدلئے ہم كو پكار تا ہے اور جب ہم اس نقصان كو دور كرديتے ہيں تو يوں گذر جاتا ہے جيسے كبھى كسى مصيبت ميں ہم كو پكارا ہى نہيں تھا\_ بيشك زيادتى كرنے والوں كے اعمال يوں ہى ان كے سامنے آراستہ كردئے جاتے ہيں \_

1\_ سخت اور جان ليوا مصيبتوں كے وقت انسان كى بارگاہ خداوند ى ميں خالصانہ تضرع و زارى \_

و اذا مس الانسان الضر دعانا

''ضر'' كا معنى ہے ہرقسم كى مصيبت ليكن يہاں پر ''ال''كى وجہ سے كہ جو اہل ادب كى اصطلاح ميں ال كماليہ ہے اس سے مراد سخت اور جان ليوا مصيبت ہے\_

2\_ توحيد ربوبى ، انسان كا فطرى نظريہ\_و اذا مس الانسان الضر دعانا

چونكہ سخت اور دشوار حالات ميں انسان خدا كى پناہ مانگتا ہے اور اپنى نجات كو صرف مشيت الہى كا مرہون منت سمجھتا ہے تو اس كا مطلب يہ ہے كہ يہ عقيدہ ، فطرى ہے اور انسان كے غريزہ ميں موجود ہے\_

3\_ مصائب و آلام انسان كى توحيدى فطرت كے بيدار اور ظاہر ہونے كا سبب ہے\_و اذا مس الانسان الضر دعانا

4\_ انسان رنج و تكليف كے وقت اہل دعا ہو جاتے ہيں اور بہر حال مدد كيلئے خدا كو پكارتے ہيں \_

و اذا مس الانسان الضر دعانا لجنبه او قاعداً او قائم

5\_انسان مشكلات كے وقت اپنى ناتوانى اور خدا تعالى كى قدرت و نصرت كا اقرار و اعتراف كر ليتا ہے\_

و اذا مس الانسان الضر دعانا

6\_ مصيبتوں اور مشكلات كے وقت مشركين كا بارگاہ الہى ميں خالصانہ دعا كرنا نظريہ شرك كے كھو كھلا ہونے اور توحيد ربوبى كى حقانيت كى دليل ہے\_و اذا مس الانسان الضر دعانا

اس آيت ميں مخاطب مشركين مكہ ہيں اور يہ آيت شريفہ توحيد ربوبى كى اورنظريہ شرك كے كھو كھلا ہونے كى ايك واضح دليل كو بيان كر رہى ہے\_

7\_ بارگاہ الہى ميں خالصانہ تضرع و زارى اسكى رحمت كے شامل حال ہونے اور مشكلات كے دو ر ہونے كا سبب ہے\_

و اذا مس الانسان الضر دعانا ... فلما كشفنا عنه ضره

جملہ '' لما كشفنا '' كى '' دعانا '' پر تفريع مندرجہ بالا نكتے كو بيان كر رہى ہے\_

8\_ مصائب و آلام سے انسان كا چھٹكارا صرف مشيت الہى اور صرف خدا كے لطف و كرم سے ہو سكتا ہے\_

و اذا مس الانسان الضر دعانا ... فلما كشفنا عنه ضره

9\_ آرام و آسائش كى نعمتوں اور مشكلات كے دور ہونے كے مقابلے ميں بارگاہ الہى ميں شكر ادا كرنا اور قدر دانى كرنا ضرورى ہے\_فلما كشفنا عنه ضره مر كا ن لم يدعنا الى ضر مسه

10\_ انسان ، خدا تعالى كى نعمتوں ، مہربانيوں اور لطف و كرم كا قدر دان نہيں ہے\_

و اذا مس الانسان الضر ... فلما كشفنا عنه ضره مركا ن لم يدعنا الى ضر مسه

11\_ ضرورى ہے كہ انسان سختى و آسانى دونوں حالتوں ميں خدا تعالى كى طرف متوجہ رہے اور اس كى بارگاہ ميں دعا كرتا رہے\_و اذا مس الانسان الضر دعانا ... فلما كشفنا عنه ضره مركا ن لم يدعن

12\_ زيادہ آرام و آسائش اور روز مرّہ كى مشكلات اور مصائب سے دور رہنا ياد خدا سے غفلت كا سبب بنتا ہے\_

فلما كشفنا عنه ضره مر كا ن لم يدعنا الى ضر مسه كذلك زين للمسرفين

13\_ بد اعماليوں كا اچھا نظر آنا : زيادہ عيش و عشرت ، فضول خرچى ، خدا سے بيگانگى اور اسكى ياد سے غفلت كا نتيجہ ہے\_

فلما كشفنا عنه ضره ... كذلك زين للمسرفين ما كانوا يعملون

14\_ عيش و عشرت كى زندگى گزارنے والے فضول خرچ لوگ، خود پسند ، اپنے آپ سے خوش اور حق كو قبول

نہ كرنے والے ہيں \_كذلك زين للمسرفين ما كانوا يعملون

15\_ جولوگ مشكلات كے وقت خدا كو ياد كرتے ہيں اور آرام و آسائش كے وقت اس سے غافل ہوتے ہيں وہ مسرف ہيں \_و اذا مس الانسان الضر دعانا ... فلما كشفنا عنه ضره ... لم يدعنا ... كذلك زين للمسرفين

آسائش :اسكے اثرات12،13

اخلاص:اسكے اثرات 7

اسراف :اسكے اثرات 13

اقرار:خدا كى امداد كا اقرار 5;عاجزى كا اقرار 5; قدرت خدا كا اقرار 5

انسان :اس كا اقرار 5;اس كا كفران 10; اسكى دعا 1; انسان سختى ميں 1،4،5

توحيد :توحيد ربوبى كا فطرى ہونا 2;توحيد ربوبى كى حقانيت كے دلائل 6

خدا تعالى :اسكى رحمت كے اثرات8; اسكى مشيت كے اثرات 8; اسكے لطف كے اثرات 8

دعا :اسكى اہميت 11;اسكے عوامل 4; خالص دعا كے اثرات 7; دعا سختى ميں 1،6

ذاكرين:سختى ميں ذاكرين خدا 15

ذكر :آسائش كے وقت ذكر خدا 11;ذكر خدا كى اہميت 11; سختى كے وقت ذكر خدا 11

رحمت :اسكے عوامل 7

سختى :اس سے نجات كے عوامل 7،8; اسكے اثرات 3،4،5

شرك :شرك كے غير منطقى دلائل 6

شكر :آسائش ميں شكر 9; شكر خدا كى اہميت 9; شكر نعمت

كى اہميت 9

عمل :ناپسنديدہ عمل كے مزين ہونے كے عوامل 13

عيش و عشرت والے لوگ:انكا حق كو قبول نہ كرنا 14; عيش و عشرت والے غافل لوگ 15

غفلت :خدا سے غفلت كا پيش خيمہ 12; خدا سے غفلت كے اثرات 13فضول خرچ لوگ : 15

انكا حق كو قبول نہ كرنا 14;ان كى خود پسندى 14; انكى صفات 14

فطرت :توحيدى فطرت كے ظاہر ہونے كے عوامل 3

مشركين :انكى دعا 6; مشركين سختى ميں 6

آیت 13

( وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُواْ وَجَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ )

يقينا ہم نے تم سے پہلے والى امتوں كو ہلاك كرديا جب انھوں نے ظلم كيا اور ہمارے پيغمبر ہمارى نشانياں لے كر آئے تو وہ ايمان نہ لاسكے ہم اسى طرح مجرم قوم كو سزا ديتے ہيں \_

1\_ انسان كى گذشتہ تاريخ خدا تعالى كے بيخ كنى كردينے والے عذاب كے ذريعے بہت سارى امتوں كى ہلاكت كى گواہ ہے\_

و لقد اهلكنا القرون من قبلكم

''قرون ''جمع ہے قرن كى اور قرن ان لوگوں كو كہ جاتا ہے جو ايك عصر اور ايك زمانے ميں زندگى گزار رہے ہوں \_

2\_ گذشتہ اقوام كا ظلم و ستم اور انكا انبياء كے مقابلے ميں آنا انكے خدا تعالى كے مہلك عذاب ميں گرفتار

ہونے كا عامل بنا\_و لقد اهلكنا القرون من قبلكم لما ظلموا و جائتهم رسلهم بالبينات و ما كانوا ليؤمنو

3\_ طول تاريخ ميں خدا تعالى كے انبياء كو بھيجنے كا ہدف ستم ديدہ افراد كو ظالموں كى ناانصافيوں سے نجات دينا ہے\_

لما ظلموا و جائتهم رسلهم بالبينات

''لما ظلموا'' كے بعد '' جاء تہم رسلہم '' كے جملے كا ذكر كرنا اس حقيقت كى حكايت كرتا ہے كہ انبياء كى بعثت ظلم و ناانصافى كے بعد اور مظلوموں كو ظالموں كے شر سے نجات دلانے كيلئے ہوئي \_

4\_ تاريخ بشريت ، ظلم و ناانصافى كے پھيلنے كے بعد بعثت انبياء كى شاہد ہے\_لماظلموا و جائتهم رسلهم بالبينات

5\_ انبياء الہى روشن دلائل اور غير قابل انكار براہين كے حامل تھے\_جائتهم رسلهم بالبينات

6\_خدا تعالى كا مہلك عذاب كفار و ظالم مجرمين كى كمين لگائے ہوئے ہے\_

و لقد اهلكنا ... لما ظلمواو جائتهم رسلهم ... كذلك نجزى القوم المجرمين

7\_ تاريخى تحولات خدا تعالى كے قبضہ قدرت ميں ہيں اور يہ انسان كے اعمال كا نتيجہ ہيں \_

و لقد اهلكنا القرون من قبلكم ... كذلك نجزى القوم المجرمين

8\_ مہلك عذاب كے ذريعے امتوں كى نابودى ہميشہ ان كے ايمان لانے سے مكمل مايوسى كے بعد ہوئي \_

و لقد اهلكنا القرون ... و جاء تهم رسلهم بالبينات و ما كانوا ليؤمنوا

9\_ انبياء الہى كے اتمام حجت كے بعد مہلك عذاب كاآنا\_و لقد اهلكنا القرون ... و جائتهم رسلهم بالبينات و ما كانوا ليؤمنوا

امتيں :انكا عذاب 8; انكى ہلاكت 1،8

انبياء:انكا اتمام حجت كرنا 9; انكا ظلم كى مخالفت كرنا 3;انكى بعثت 4; انكى بعثت كا فلسفہ 3; انكى پيروى نہ كرنے كے اثرات 2; انكى تاريخ 4; انكى حقانيت كے دلائل 5; انكے دلائل 5

تاريخ :اس كا كردار 1،4; اسكے تحولات كا سرچشمہ 7

ظالم لوگ:

انكا مہلك عذاب 6

ظلم :اسكے اثرات 2،4

عذاب :مہلك عذاب 1،6،8،9; مہلك عذاب كے اسباب 2

عمل :اسكے اثرات 7

كفار :انكا عذاب 6

گذشتہ اقوام :انكا ظلم 2

مظلوم لوگ :انكى نجات كى اہميت 3

آیت 14

( ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلاَئِفَ فِي الأَرْضِ مِن بَعْدِهِم لِنَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ )

اس كے بعد ہم نے تم كو روئے زمين پر ان كا جانشين بنا ديا تا كہ ديكھيں كہ اب تم كيسے اعمال كرتے ہو \_

1\_جزيرة العرب كے لوگ ان امتوں كے جانشين ہيں جو اس سرزمين ميں خدا تعالى كے مہلك عذاب كے باعث ختم ہوگئيں \_و لقد اهلكنا القرون من قبلكم ... ثم جعلناكم خلائف فى الارض

2\_زمين پر انسانى معاشروں كے مستقر كرنے كا ہدف ، خدا كى طرف سے انكى آزمائش ہے \_

ثم جعلناكم خلائف فى الارض من بعد هم لننظر كيف تعملون

3\_ دنيا محل عمل اور انسان كى آزمائشگاہ ہے\_ثم جعلنا كم خلائف فى الارض ... لننظر كيف تعملون

4\_ خدا تعالى ، انسان كے اعمال كا شاہد ہے\_

لننظر كيف تعملون

5\_ امتوں كا زوال اور انكى بقا انكے اپنے اعمال پر موقوف ہے\_و لقد اهلكنا القرون ... ثم جعلناكم خلائف ... لننظر كيف تعملون

6\_نيك اعمال كى پابندى اور بد اعمال سے پرہيز ، خدا تعالى كى انسانوں كو نصيحت\_

ثم جعلنا كم خلائف ... لننظر كيف تعملون

امتيں :انكى بقا كے عوامل 5; انكے ختم ہونے كے عوامل 5;ختم ہوجانے والى امتوں كے جانشين 1

انسان :اسكے امتحان كى جگہ 3; اسے زمين ميں مستقر كرنے كا فلسفہ 2

جزيرة العرب :اسكے لوگ 1; اس ميں مہلك عذاب 1

خدا تعالى :اسكى نصيحتيں 6;اسكى نظارت 4; اسكے امتحان 2

دنيا :اس كا كردار 3

عمل :اسكى پابندى 6; اسكے اثرات 5; اسكے ناظرين 4; ناپسنديدہ عمل كا ترك كرنا 6

آیت 15

( وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لاَ يَرْجُونَ لِقَاءنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَـذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاء نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلاَّ مَا يُوحَى إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ )

اور جب ان كے سامنے ہمارى آيات كى تلاوت كى جاتى ہے تو جن لوگوں كو ہمارى ملاقات كى اميد نہيں ہے وہ كہتے ہيں كہ اس كے علاوہ كوئي دو سرا قرآن لايئےا اسى كو بدل ديجئے تو آپ كہہ ديجئے كہ مجھے اپنى طرف سے بدلنے كا كوئي اختيار نہيں ہے ميں تو صرف اس امر كا اتباع كرتا ہوں جس كى ميرى طرف وحى كى جاتى ہے ميں اپنے پروردگار كى نافرمانى كروں تو مجھے ايك بڑے عظيم دن كے عذاب كا خوف ہے \_

1\_پيغمبراكرم (ص) كا خدا تعالى كا پيغام ( آيات قرآنى ) پہنچانے كيلئے لوگوں كے ساتھ بلا واسطہ رابطہ \_

و اذا تتلى عليهم آياتنا ... ائت بقرآن غير هذا

'' ائت بقرآن غير ہذا'' كے جملے سے پتا چلتا ہے كہ پيغمبراكرم (ص) لوگوں كے درميان تھے اور ان

كے ساھ بلاواسطہ رابطہ ركھے ہوئے تھے اور بنفس نفيس انكے سامنے آيات الہى كى تلاوت كرتے تھے\_

2\_ قرآن كى ساخت آيت آيت كى صورت ميں ہے\_و اذا تتلى عليهم آياتنا

3\_ قرآن ايك واضح ، ہر قسم كے ابہام سے دور اور سب كے لئے قابل فہم كتاب ہے\_و اذا تتلى عليهم آياتنا بينات

4\_ عصر بعثت كے مشركين روز آخرت كے منكر تھے\_قال الذين لا يرجون لقائنا

5\_ قيامت لقاء اللہ كا دن \_قال الذين لا يرجون لقائنا

6\_ عصر بعثت كے مشركين كى طرف سے حضرت محمد(ص) كى رسالت اور قرآن كے آسمانى ہونے كا انكار \_

قال الذين لا يرجون لقائنا ائت بقرآن غير هذا

7\_ مشركين ، قرآن كى مخالفت ميں پيغمبراكرم (ص) كو اسكى بجائے ايك دوسرى كتاب جو انكى خواہشات اور تمايلات كے موافق ہو، پڑھنے كى تجويز ديتے تھے\_و اذا تتلى عليهم آياتنا ... قال الذين لا يرجون لقائنا ائت بقرآن غير هذا

8\_ عصر بعثت كے مشركين قرآن كو حضرت محمد (ص) كے ذہن كى ايجاد سمجھتے تھے\_قال الذين لا يرجون لقائنا ائت بقرآن غير هذا او بدّله

9\_ قرآن كى ظاہرى صورت و ساخت كو بر قرار ركھتے ہوئے اسكے محتوا اور موضوعات كو طبائع كے مطابق تبديل كر دينا ، قرآن كى مخالفت ميں مشركين كى پيغمبراكرم (ص) كو ايك اور تجويز \_و اذا تتلى عليهم آياتنا بينات قال الذين لا يرجون لقائنا ... او بدّله

10\_ قرآن ميں مسئلہ قيامت اور اس ميں لقاء اللہ كے موضوع كا تذكرہ مشركين كى طرف سے قرآن اور پيغمبراكرم (ص) كى مخالفت كى سب سے بڑى وجہ تھي\_قال الذين لا يرجون لقائنا ائت بقرآن غير هذا او بدّله

11\_ مشركين كى پيغمبراكرم (ص) كى رسالت اور قرآن كريم كى مخالفت كا سرچشمہ انكى سركشى اور ليچڑ فطرت تھى \_

و اذا تتلى عليهم آياتنا بينات قال الذين لا يرجون لقائنا ائت بقرآن غير هذا او بدله

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ آيات قرآنى واضح و روشن تھيں اسكے باوجود مشركين انہيں قبول كرنے سے انكارى تھے، مندرجہ بالانكتہ حاصل ہوتا ہے\_

12\_ قرآن ، خدا تعالى كا پيغام ہے اور پيغمبر (ص) بغير كسى كمى بيشى كے اسے لوگوں تك پہنچانے كے ذمہ دار ہيں \_

قل ما يكون لى ان ابدله من تلقا ى نفسي

13\_ كلام خدا ( قرآن ) ميں كمى بيشى كرنا اور اس ميں تبديلى كرنا پيغمبر اكرم (ص) كے اختيارات سے باہر

ہے\_قل ما يكون لى ان ابدله من تلقاء نفسي

14\_ پيغمبراكرم (ص) امين وحى اور احكام الہى كے بے چون و چرا اطاعت گذار ہيں \_ان اتبع الا ما يوحى اليّ

15\_پيغمبراكرم (ص) كلام خدا ( قرآن ) كو وحى كے ذريعے دريافت كرتے تھے\_

ائت بقرآن غير هذا ... ان اتبع الا ما يوحى اليّ

16\_دينى راہنماؤں اور مبلغين كى ذمہ دارى ہے كہ وہ معارف الہى كو بغير كسى كمى بيشى اور دخل اندازى كے لوگوں تك پہنچائيں \_قل ما يكون لى ان ابدله من تلقاء نفسى ان اتبع الا ما يوحى اليّ

17\_ دينى راہنماؤں اور مبلغين كى بنيادى اور اہم ذمہ دارى يہ ہے كہ وہ لوگوں كى خوشنودى حاصل كرنے كو اپنا ہدف بنانے اور ان كى خواہشات نفسانى كے مطابق بات كرنے سے پرہيز كريں \_

و اذا تتلى عليهم آياتنا ... ائت بقرآن غير هذا ... قل ما يكون لى ان ابدله من تلقاء نفسى ان اتبع الاما يوحى اليّ

18\_ فرامين خدا سے روگردانى كى صورت ميں كوئي شخص حتى كہ انبياء بھى عذاب اخروى سے محفوظ نہيں ہيں \_

انى اخاف ان عصيت ربى عذاب يوم عظيم

19\_ پيغمبر اكرم (ص) معصوم اور ہر قسم كى نافرمانى اور گناہ سے دور تھے\_

ان اتبع الا ما يوحى الى انى اخاف ان عصيت ربّى عذاب يوم عظيم

20\_ نافرمانى اور احكام الہى سے روگردانى ،عذاب اخروى ميں گرفتار ہونے كا سبب ہے \_

انى اخاف ان عصيت ربى عذاب يوم عظيم

21\_ دين ميں تحريف( وحى الہى ميں تبديلى اور كمى بيشى كرنا ) ايسا ناقابل بخشش گناہ ہے كہ جس كا انجام عذاب اخروى ہے\_قل ما يكون لى ان ابدله ... انى اخاف ان عصيت ربى عذاب يوم عظيم

22\_عذاب قيامت كا خوف انسان كو نافرمانى اور احكام الہى سے روگردانى كرنے سے روكتا ہے\_

انى اخاف ان عصيت ربى عذاب يوم عظيم

23\_ خدا تعالى انسانوں كا پروردگار ہے\_ان عصيت ربي

24\_ ربوبيت خدا كا اعتقاد اور اسكى طرف توجہ ، انسان كو

احكام الہى سے روگردانى كرنے سے روكتا ہے\_انى اخاف ان عصيت ربي

25\_ قيامت، عظيم اور خوف ناك دن ہے\_عذاب يوم عظيم

26\_ عذاب قيامت سے پيغمبر اكرم (ص) كا خوف ان كے ہر قسم كے گناہ اور نافرمانى سے باز رہنے كا عامل تھا\_

انى اخاف ان عصيت ربى عذاب يوم عظيم

آنحضرت: (ص)آپ (ص) -پربہتان 8; آپ (ص) پر تہمت 8; آپ (ص) پر وحى 15; آپ(ص) كا لوگوں كے ساتھ رابطہ 1; آپ (ص) كا مقام 14، 19; آپ(ص) كا وحى كا اتباع كرنا 14; آپ (ص) كو جھٹلانے والے6;آپ (ص) كو عذاب اخروى كا خوف 26; آپ(ص) كى تبليغ 1،12; آپ (ص) كى ذمہ دارى كا دائرہ كار 13; آپ (ص) كى رسالت 12; آپ(ص) كى عصمت 14، 19; آپ (ص) كى نافرمانى كے موانع 26; آپ(ص) كے خوف كے اثرات 26

انسان :اس كا مربى 23

خدا تعالى :خدا كا كلام 12; خدا كى ربوبيت 23

خواہش پرستى :اس سے اجتناب كى اہميت 17

خوف :عذاب اخروى كے خوف كے اثرات22

دين :تبليغ دين كى اہميت 16; تحريف دين كا گناہ 21;تحريف دين كا ممنوع ہونا 16; تحريف دين كے اثرات 21

دينى راہنما :انكى ذمہ دارى 16،17

سزا :اس كا نظام 18; اس ميں مساوات 18

عذاب :عذاب اخروى كے اسباب 20،21

عقيدہ :ربوبيت خدا كے عقيدے كے اثرات24

قرآن كريم :اس پر بہتان 8;اس كا واضح ہونا 3; اس كا وحى ہونا 15;اسكى آيات 2; اسكى تحريف 13;اسكى خصوصيات 3، 12; اسكى ساخت 2;اس كے مخالفين 9; اسے تبديل كرنے كى درخواست 7،9;اسے

جھٹلانے والے 6; قرآن اور ابہام 3;قرآن فہمى كا آسان ہونا 3

قيامت :اسكى خصوصيات 5،25; اسكى خوفناكى 25; اسكے جھٹلانے والے 4;اس ميں لقاء اللہ 5

گناہ :ناقابل بخشش گناہ 21

لقاء اللہ :اس كاوقت 5

لوگ :لوگوں كى خوشنودى حاصل كرنا 17

مبلغين :انكى ذمہ دارى 16،17

مشركين :انكى سركشى 11;انكى صفات 11;انكى طرف سے حضرت محمد(ص) كى مخالفت 10،11; انكى طرف سے قرآن كريم كى مخالفت 7،10،11;صدر اسلام كے مشركين اور حضرت محمد (ص) 6; صدر اسلام كے مشركين اور قرآن كريم 6;صدر اسلام كے مشركين اور قيامت 4;صدر اسلام كے مشركين كا ليچڑپن 11;صدر اسلام كے مشركين كى تہمتيں 8; صدر اسلام كے مشركين كى خواہشات 7،9; مشركين اور حضرت محمد (ص) 7،8،9

نافرمان لوگ :انكے اخروى عذاب كا يقينى ہونا 18

نافرمانى :خدا كى نافرمانى كے اثرات 20; خدا كى نافرمانى كے موانع 22;24

وحى :امين وحى 14

ياددہانى :ربوبيت خدا كى ياد ہانى كے اثرات 24

آیت 16

( قُل لَّوْ شَاء اللّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلاَ أَدْرَاكُم بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُراً مِّن قَبْلِهِ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ )

آپ كہہ ديجئے كہ اگر خدا چاہتا تو ميں تمھارے سامنے تلاوت نہ كرتا اور تمھيں اس كى اطلاع بھى نہ كرتا \_ آخر ميں اس سے پہلے بھى تمھارے در ميان ايك مدت تك رہ چكاہوں تو كيا تمھارے پاس اتنى عقل بھى نہيں ہے\_

1\_ قرآن كريم ، كتاب خدا ہے نہ انسانى ذہن كى تخليق\_قال الذين لا يرجون لقاء نا ائت بقرآن ...قل لو شاء الله ما تلوته عليكم

2\_ حضرت محمد(ص) خدا كے بھيجے ہوئے تھے اور خدا كے حكم كے مطابق آيات قرآن كى لوگوں كے سامنے تلاوت كرتے تھے\_قل لو شاء الله ما تلوته عليكم

3\_ پيغمبراكرم(ص) كا لوگوں تك پيغام الہى ( قرآن) پہنچانے كيلئے ان كے ساتھ بلاواسطہ اور براہ راست رابطہ\_

قل لو شاء الله ما تلوته عليكم

4\_ تبليغ اور لوگوں كى راہنمائي كيلئے ضرورى ہے كہ دينى راہنما اور مبلغين انكے ساتھ اپنے براہ راست اور بلاواسطہ رابطے كو محفوظ ركھيں \_قل لو شاء الله ما تلوته عليكم

5\_ قرآن كريم ايسى نئي چيز ہے كہ عصر پيغمبر(ص) كے لوگ مكمل طور پر اس سے بيگانے تھے\_و لا ادراكم به

مندرجہ بالانكتہ اس جملے '' لو شاء الله ... و لا ادراكم به '' ( اگر خدا چاہتا تو تمہيں اسكے

ساتھ آشنا نہ كرتا ) كے معنى كا لازمہ ہے\_

6\_ معارف قرآن كے پيغمبر (ص) پر نازل ہونے سے پہلے پيغمبر اكرم(ص) كا ان سے آشنا نہ ہونا\_

قل لوشاء الله ما تلوته عليكم و لا ادراكم به

ہو سكتا ہے لفظ''ادرى '' افعل تفضيل اور اعلم (داناتر ) كے معنى ميں ہو اور د ر اصل يوں ہو ''ولاادرى منكم به''

7\_ پيغمبر اكرم (ص) كى بعثت سے پہلے والى زندگى اور شخصيت آپكى رسالت اور نبوت كى واضح دليل تھى \_

قل لو شاء الله ما تلوته عليكم ... فقد لبثت فيكم عمرا من قبله

8\_ حضرت محمد (ص) كى بعثت سے پہلے والى زندگى قرآن كريم كے آسمانى اور الہى ہونے كى واضح دليل تھي\_

قل لوشاء الله ما تلوته عليكم ... فقد لبثت فيكم عمرا من قبله

9\_پيغمبراكرم (ص) كى بعثت سے پہلے والى زندگى اور شخصيت سے آگاہى كے باوجود آپ (ص) كى رسالت اور قرآن كے آسمانى ہونے كا انكار بے عقلى كى علامت ہے\_قل لوشاء الله ما تلوته عليكم ... فقد لبثت فيكم عمرا من قبله افلا تعقلون

11\_عقل ، حقائق كى شناخت كا ايك ذريعہ ہے\_قل لوشاء الله ما تلوته عليكم ... افلا تعقلون

12\_ افراد كى ماضى كى انفرادى اور اجتماعى زندگى انكى شخصيت كى شناخت كا ايك ذريعہ ہے\_

فقد لبثت فيكم عمرا من قبله افلا تعقلون

آنحضرت (ص) :آپ(ص) اور قرآن كريم6; آپ (ص) اور لوگ 3; آپ (ص) بعثت سے پہلے 7،8; آپ(ص) كاعلمى دائرہ كار 6; آپ (ص) كا مقام 2; آپ كو جھٹلانا 9; آپ (ص) كو جھٹلانے والوں كى مذمت10;آپ(ص) كى تبليغ 2،3; آپ(ص) كى رسالت 2; آپ (ص) كى نبوت كے دلائل 7

تبليغ :اسكى روش 4

خداتعالى :اسكى طرف سے سرزنش 10;اسكى كتاب 1;اسكے رسول2

دينى راہنما:انكى ذمہ دارى 4;يہ اور لوگ 4

زندگى :اجتماعى زندگى كا كردار 12; انفرادى زندگى كا كردار 12

شخصيت :

شخصيت كى شناخت كا ذريعہ 12

شناخت :اس كا آلہ 11

عقل :بے عقلى كى علامتيں 9; عقل كا كردار 11

قرآن كريم:اس كا نئي چيز ہونا 5;اسكى تكذيب 9;اسكى خصوصيات 1; اسكے وحى ہونے كے دلائل 8; اسے

جھٹلانے والوں كى مذمت 10

لوگ :صدر اسلام كے لوگ اور قرآن كريم 5

مبلغين :انكى ذمہ دارى 4;مبلغين اور لوگ 4;

مشركين:انكى مذمت 10; صدر اسلام كے مشركين اور قرآن 10; صدر اسلام كے مشركين اور حضرت محمد (ص) 10

آیت 17

( فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ )

اس سے بڑا ظالم كون ہے جو اللہ پر جھوٹا الزام لگائے يا اس كى آيتوں كى تكذيب كرے جب كى وہ مجرمين كو نجات اپنے والا نہيں ہے\_

1\_ خدا تعالى پر بہتان باند ھنا ( كسى جھوٹى چيز كو خدا كى طرف نسبت دينا )سب سے بڑا ظلم ہے\_

فمن اظلم ممن افترى على الله كذب

2\_ قرآن كريم كے الہى ہونے كا عقيدہ ركھنے كے باوجود اسے جھٹلانا اور اسے جعلى قرار دينا ظلم كى انتہا ہے\_

فمن اظلم ممن ... او كذب بآياته

3\_ ظلم اور نا انصافى كے درجے ہيں \_فمن اظلم ممن افترى

4\_ قرآن كريم، خدا تعالى كى كتاب ہے\_او كذب بآياته

5\_ قرآن كريم ، آيات اور خدا تعالى كى نشانيوں كا مجموعہ ہے\_او كذب بآياته

6\_ قرآن كريم كى ساخت آيت آيت كى صورت ميں \_او كذب بآياته

7\_ عصر بعثت كے مشركين قرآن كريم كو پيغمبر اكرم (ص) كے ذہن كى تخليق سمجھتے تھے اور خود آنحضرت (ص) كو افترا باندھنے والا ( جو خدا پر جھوٹ باندھتا ہے) قرار ديتے تھے\_

قال الذين لايرجون لقائنا ائت بقرآن غير هذا او بدله ... قل ... فمن اظلم ممن افترى على الله كذب

8\_ خدا پر بہتان باندھنا، بہتان باندھنے والے كى مجرمانہ اور گناہ كى رسيافطرت كى علامت ہے\_

فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا ... انه لايفلح المجرمون

9\_ قرآن كريم كو جھٹلانا ، جھٹلانے والے كى جرائم پيشہ اور گناہ كى رسيا فطرت كى نشانى ہے\_

او كذب بآياته انه لا يفلح المجرمون

10\_ جرائم پيشہ افراد ناكام اور بد انجام لوگ ہيں \_انه لا يفلح المجرمون

11\_ خدا تعالى پر بہتان باند ھنے والے ناكام اور بد انجام لوگ ہيں \_افترى على الله كذبا ... انه لا يفلح المجرمون

12\_آيات الہى ( قرآن ) كو جھٹلانے والے بدانجام لوگ ہيں \_اوكذب بآياته انه لا يفلح المجرمون

13\_عصر بعثت كے مشركين كى سازشوں اور جھٹلانے كے مقابلے ميں پيغمبراكرم (ص) كو كاميابى كا وعدہ \_

او كذّب بآياته انه لا يفلح المجرمون

آيات خدا :انہيں جھٹلانے والوں كا انجام 12

بہتان باندھنا :خدا پر بہتان باندھنا 8; خدا پر بہتا ن باند ھنے كا ظلم 1

خدا تعالى :خدا تعالى كى كتاب 4; خدا شناسى كے دلائل 5

خدا پر بہتان باندھنے والے:انكا انجام 11; انكى سرشت 8

ظلم :اسكے درجے 1،2،3

قرآن كريم:اس پر بہتان باندھنا 7;اس پر بہتان باندھنے كا ظلم 2; اسكى خصوصيات 4،5،6; اسكى ساخت 6; اسے جھٹلانا 9;اسے جھٹلانے كا ظلم 2; اسے جھٹلانے والوں كا انجام 12;اسے جھٹلانے والوں كى فطرت9; قرآن كريم خدا كى آيات ميں سے 5

گناہ گارلوگ:انكى نشانياں 8،9

مجرمين :انكا انجام 10

محمد (ص) :آپ اور صدر اسلام كے مشركين 13; آپ پر بہتان باندھنا 7; آپ كو وعدہ 13; آپ كى كاميابى 13

مشركين:صدر اسلام كے مشركين اور حضرت محمد (ص) 7; صدر اسلام كے مشركين اور قرآن كريم7;صدر اسلام كے مشركين كى افترا پردازياں 7

آیت 18

( وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَـؤُلاء شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللّهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللّهَ بِمَا لاَ يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلاَ فِي الأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ )

اس سے بڑا ظالم كون ہے جو اللہ چھو ڑ كر ان كى پرستش كرتے ہيں جو نہ نقصان پہنچا سكتے ہيں اورنہ فائدہ اور يہ لوگ كہتے ہيں كہ يہ خدا كے يہاں ہمارى سفارش كرنے والے ہيں تو آپ كہہ ديجئے كہ تم تو خدا كو اس بات كى اطلاع كررہے ہو جس كا علم اسے آسمان وزمين ميں كہيں نہيں ہے وہ پاك و پاكيزہ ہے اور ان كے شرك سے بلند و برتر ہے \_

1\_ جاہليت كے عرب، مشركين اورربوبيت خدا كے منكر تھے\_

و يعبدون من دون الله

2\_عصر بعثت كے مشركين كئي خداؤں كى ربوبيت اور پروردگارى كا عقيدہ ركھتے تھے اور انكى پرستش كرتے تھے\_

و يعبدون من دون الله ... و يقولون هؤ لاء شفعاؤنا

3\_ عصر بعثت كے مشركين جنہيں خدا سمجھتے تھے انكى عبادت نفع حاصل كرنے اور نقصان سے بچنے كيلئے كرتے تھے\_

و يعبدون من دون الله مالا يضرهم و لا ينفعهم

4\_ عصر بعثت كے مشركين اپنے خيالى خداؤں كے مجسمے بنا كر انكے سامنے پرستش كرنے لگتے تھے\_

و يعبدون من دون الله مالا يضرهم و لا ينفعهم

مندرجہ بالا مطلب كلمہ '' ما' ' سے حاصل ہوتا ہے كہ جو زيادہ تر عقل و فكر سے خالى چيزوں كيلئے استعمال كيا جاتا ہے\_

5\_غير خدا كى عبادت حرام ہے\_و يعبدون من دون الله

آيت شريفہ ، غير خدا كى عبادت كرنے كى وجہ سے مشركين كى مذمت كر رہى ہے اور خدا تعالى كى طرف سے مذمت اسكى حرمت كى دليل ہے\_

6\_ انسان كا نفع اور نقصان صرف خدا كے ہاتھ ميں ہے\_و يعبدون من دون الله مالايضرهم و لا ينفعهم

7\_ عصر بعثت كے مشركين اپنے خيالى معبودوں كو انسان اور خدا كے در ميان شفاعت كا وسيلہ سمجھتے تھے\_

و يعبدون من دون الله ... و يقولون هؤلاء شفعا ؤنا عند الله

8\_ عصر بعثت كے مشركين خدا كے معتقد تھے ليكن ربوبيت ميں اسكى وحدانيت كے منكر تھے\_

و يعبدون من دون الله ... و يقولون هؤلاء شفعاؤنا عند الله

9\_ عصر بعثت كے مشركين انسان كو خدا كے قريب ہونے اور اسكى بارگاہ ميں حاضر ہونے كے لائق نہيں سمجھتے تھے\_

و يعبدون من دون الله ... و يقولون هؤلاء شفعاؤن

10\_مشركين ، شفاعت كى اميد ركھتے ہوئے بتوں كى عبادت كرتے تھے\_

و يعبدون من دون الله ... و يقولون هؤلاء شفعاؤنا عند الله

11\_شرك ايك خيالى سوچ ہے اور اسكى كوئي علمى اور برہانى

بنياد نہيں ہے\_و يعبدون من دون الله ... قل اتنبئون الله بما لا يعلم فى السموت و لافى الارض

12\_جہان خلقت ميں كئي آسمان ہيں \_فى السموت و لا فى الارض

13\_جہان ہستى ( آسمان و زمين ) خدا تعالى كے علمى احاطے ميں ہيں \_قل اتنبئون الله بما لا يعلم فى السموت ولا فى الارض

14\_ جس چيز كا خدا كو علم نہ ہو وہ موجود ہى نہيں ہے\_قل اتنبئون الله بما لا يعلم فى السموت و لا فى الارض

15\_ خدا تعالى ، كمال مطلق اور ہر عيب و نقص سے پاك ہے\_سبحانه

16\_ خدا تعالى اس سے منزہ و مبرا ہے كہ اس كا كوئي شريك ہو \_سبحانه و تعالى عما يشركون

17\_ امام على (ع) سے روايت كى گئي ہے:'' اما ما لا يعلمه الله ، فلا يعلم الله ان له شريكا و لا وزيرا و لا صاحبة و لا ولدا و شرحه فى القرآں : ''قل اَتنبئون الله بما لا يعلم '' ...;

... وہ چيز جسے خدا نہيں جانتا( اس سے مراد) يہ ہے كہ جسے خدا ( اپنے لئے) شريك نہيں سمجھتا اور نہ وزير نہ ہمسر اور نہ فرزنداور اسكى وضاحت قرآن ميں يوں ہے'' آيا خدا كو خبر ديتے ہو اسكى جسے وہ نہيں جانتا ؟ ...(1)

18\_ امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا ( ... قالت بنو اسماعيل '' هولاء شفعاؤنا عند الله '' فكفرت و لم تعبد الاصنام )

اولاد اسماعيل نے كہا بت خدا كے يہاں ہمارے سفارشى ہيں پس وہ كافر ہوگئے ليكن انہوں نے بتوں كى پرستش نہيں كى \_(2)

آسمان :انكا متعدد ہونا 12

احكام :5

اسما و صفات :صفات جلال 15،16،17

بت :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج 40ص 286ح 45\_

2) تفسير عياشى ج 2ص 231ح 31\_ نور الثقلين ج 2 ص 297ح 32\_

انكى شفاعت 18

توحيد :توحيد افعالى 6; توحيد ربوبى كو جھٹلانے والے 8

جاہليت :اس ميں شرك 1

خدا تعالى :اس كا منزہ ہونا 15،16;اسكى خصوصيات 6; خدا تعالى اور جہالت 17; خدا تعالى اور نقص 15; خدا تعالى كا خلقت كے بارے ميں علم 13; خدا تعالى كا علمى احاطہ 13، 14;خدا تعالى كا كمال 15

ربوبيت خدا:اسے جھٹلانے والے1

روايت :17،18

شرك:شرك كاغير منطقى ہونا11

عبادت :غير خدا كى عبادت كا حرام ہونا 5

عقيدہ :توحيد كا عقيدہ 8

كفار :18

محرمات 5

مشركين :1انكا شرك عبادى 4; صدر اسلام كے مشركين اور باطل معبود 3،4،7;صدر اسلام كے مشركين كا شرك 2; صدر اسلام كے مشركين كا شرك ربوبى 8; صدر اسلام كے مشركين كا عقيدہ 2،7 ،8 ; صدر اسلام كے مشركين كى شفاعت كرنے والے 7; صدر اسلام كے مشركين كى فكر 9; صدر اسلام كے مشركين كى مفاد پرستى 3; صدر اسلام كے مشركين كے اہداف 3; مشركين اور بتوں كى شفاعت 10; مشركين اور خدا كا تقرب 9; مشركين كى بت پرستى كا فلسفہ 10

نفع :اس كا سرچشمہ 6

نقصان :اس كا سرچشمہ 6

آیت 19

( وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلاَّ أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُواْ وَلَوْلاَ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ )

سارے انسان فطرتاً ايك امت تھے سب آپس ميں الگ الگ ہوگئے اور اگر تمھارے رب كى بات پہلے سے طے نہ ہوچكى ہوتى تو يہ جس بات ميں اختلاف كرتے ہيں اس كا فيصلہ ہو چكا ہوتا \_

1\_ سب سے پہلے معاشرے كے لوگ ايك امت كى صورت ميں زندگى بسر كر رہے تھے\_و ما كان الناس الاامة واحدة

2\_ آغاز تاريخ سے انسا ن كى زندگى اجتماعى تھى \_و ما كان الناس الا امة واحدة

''امت '' ہر اس گروہ كو كہا جاتا ہے كہ جس كا محور كوئي ايك شے ہو \_

3\_ توحيد اور ايك خدا كى عبادت ، پہلے معاشروں كا مشتركہ دين تھا\_و ما كان الناس الا امةواحدة فاختلفوا

''امت '' ہر اس گروہ كو كہا جاتا ہے جو كسى ايك شے كے گرد جمع ہو\_اور سابقہ آيت كو مد نظر ركھتے ہوئے، پہلے انسانى معاشروں كو جمع كرنے والا وہ امر واحد كہ جس نے ان سے ايك امت تشكيل دى توحيد اور يكتا پرستى ہے\_

4\_ ايك خداكى عبادت كرنے والى وہ پہلى ايك امت زيادہ دير تك نہ رہى اور موحد ومشرك دوگروہوں ميں تقسيم ہوگئي\_

و ما كان الناس الّا امة واحدة فاختلفوا

''زيادہ دير تك نہ رہى '' يہ مطلب'' فاختلفوا'' كى '' فا'' سے حاصل ہوتا ہے\_

5\_ تاريخ، پيدائش انسان كے پہلے دن سے ہى دين

دارى اور خداپرستى كى شاہد ہے\_و ما كان الناس الا امة واحدة فاختلفوا

6\_ مشرك معاشروں كو مہلت دينا اور انكى سزا كو جہان آخرت تك مؤخر كرنا دنيا ميں خدا تعالى كا رائج قانون ہے\_

و لولا كلمة سبقت من ربّك لقضى بينهم

آدم و حوا كے زمين پر اتر تے وقت اللہ تعالى نے فرمايا '' و لكم فى الارض مستقر ومتاع الى حين '''' تم''(خطاب آدم و حوا سميت سب انسانوں كو ہے) زمين پر ايك محدود مدت تك رہوگے اور اسكى نعمتوں سے استفادہ كروگے(بقرہ 36)

يعنى دنيا ميں قانون الہى يہ ہے كہ ہر معاشرے كا ايك معين زمانہ اور محدود وقت ہے اس سے پہلے وہ ختم نہيں ہوگا '' و لو لا كلمة سبقت من ربك ' ' اسى قانون كى طرف اشارہ ہے\_

7\_ شرك ناقابل بخشش گناہ ہے\_و لو لا كلمة سبقت من ربك لقضى بينهم

8\_اگر خدا نہ چاہتا كہ زمين پر نوع انسانى باقى رہے تو پہلے معاشرے ميں پيدا ہونے وا لا اختلاف اسے ختم كركے ركھ ديتا \_

ولو لاكلمة سبقت من ربك لقضى بينهم فيما فيه يختلفون

مندرجہ بالا نكتہ اس صورت ميں ہے كہ جب يہ جملہ''لو لاكلمة سبقت من ربك '' اس جملے''و لكم فى الارض مستقر و متاع الى حين '' كے مضمون كى طرف اشارہ ركھتا ہو تو پھر اس صورت ميں ''لقضى بينہم'' سے مراد انكى ہلاكت اور نابودى كا حكم ہوگا \_

9\_ قيامت ، موحدين اور مشركين كے در ميان فيصلے كا دن \_و لو لا كلمة سبقت من ربك لقضى بينهم فيما فيه يختلفون

چونكہ خدا تعالى نے فرمايا ہے دنيا اہل توحيد اور اہل شرك كے در ميان فيصلے كا دن نہيں ہے تو اس كا مطلب يہ ہے كہ انكے در ميان فيصلے كى جگہ كوئي اور جہان ہے\_

10\_خدا تعالى انسانوں كا پروردگار اور تربيت كرنے والا ہے\_و لو لا كلمة سبقت من ربك

11\_مشرك معاشروں كودنياميں مہلت دينا اور انكى سزا كو آخرت تك مؤخر كرنا ، خدا تعالى كے انسانوں كا رب اور پروردگار ہونے كا تقاضا ہے\_و لو لا كلمة سبقت من ربك لقضى بينهم فيما فيه يختلفون

اختلاف :اسكے اثرات 8

اديان :انكى ہم آہنگى 3

امتيں :امت واحدہ 1

انسان :اسكے ختم ہونے كے موانع 8:انسان كاتربيت كرنے والا 10; انسان كى اجتماعى زندگى 2; انسان كى تاريخ 1;پہلے انسانوں كا دين 3; پہلے انسانوں كا دينى اختلاف 4; پہلے انسانوں كى اجتماعى زندگى 2; پہلے انسانوں ميں خدا شناسى 5;پہلے انسانوں ميں سے مشركين 4;پہلے انسانوں ميں سے موحدين 4

توحيد:توحيد عبادى تاريخ ميں 3

توحيد پرست لوگ:يہ قيامت ميں 9

خدا تعالى :اس كى ربوبيت 10;اسكى ربوبيت كے اثرات 11; اس كى سنتيں 6;اسكى مشيت كے اثرات8; اس

كى مہلتوں كا سرچشمہ 11;خدا شناسى تاريخ ميں 5

خدا تعالى كى سنتيں :اسكى مہلت دينے واليسنت 6

ديندارى :ديندارى تاريخ ميں 5

زندگى :اجتماعى زندگى كى تاريخ 2

شرك:اس كا گناہ 7

قيامت :اس كى خصوصيات 9; اس ميں فيصلہ 9

گناہ :ناقابل بخشش گناہ7

مشركين :انكو مہلت 6،11; يہ قيامت ميں 9

معاشرہ:پہلا معاشرہ 1

آیت 20

( وَيَقُولُونَ لَوْلاَ أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّهِ فَانْتَظِرُواْ إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ )

يہ لوگ كہتے ہيں كہ خدا كى طرف سے پر كوئي نشانى كيوں نہيں نازل ہوتى تو آپ كہہ ديجئے كہ تمام غيب كا اختيار پروردگار كو ہے او ر تم انتظار كرو اور ميں بھى تمھارے ساتھ انتظار كرنے والوں ميں ہوں \_

1\_ صدر اسلام كے مشركين كا قرآن كے مقابلے ميں رد عمل تحقير آميز تھا\_و يقولون لو لا انزل عليه آية من ربه

قرينہ مقام بتاتا ہے كہ '' آية'' سے مراد معجزہ ہے يعنى مشركين كہتے تھے كہ محمد (ص) پر خدا كى طرف سے معجزہ نازل كيوں نہيں ہو ا كہ جس كا مطلب يہ ہے كہ ہم قرآن كو پيغمبر، كے دعوى كے سچا ہونے كيلئے خدا كى ايك آيت اور نشانى كے طور پر قبول نہيں كرتے اور يہ در حقيقت قرآن كى شان كى تحقير اور كتاب خدا كو معمولى سمجھنا ہے\_

2\_ عصر بعثت كے مشركين بہانے بنانے والے لوگ تھے\_و يقولون لو لا انزل عليه آية من ربه

آيات قرآن كے مسلسل نازل ہونے كے باوجود مشركين كى طرف سے معجزہ كے نازل ہونے كى درخواست در حقيقت پيغمبر(ص) كى رسالت كو قبول كرنے سے فرار كا ايك بہانہ ہے\_

3\_ قرآن كريم كى آيات اور سورتوں كے پے در پے نازل ہونے كے باوجود عصر بعثت كے كفا رايك اور معجزہ كا نزول چاہتے تھے\_و يقولون لو لا انزل عليه آية من ربه

4\_ معجزہ كے نازل ہونے اور اسكے نازل نہ ہونے كا فلسفہ ايسے امور غيبى ميں سے ہے كہ جنہيں صرف

خداجانتاہے\_و يقولون لو لا انزل عليه آية من ربه فقل انما الغيب لله

5\_ معجزہ خدا تعالى كا فعل ہے اور پيغمبراكرم (ص) كى قدرت سے باہر ہے\_لو لا انزل عليه آية من ربه فقل انما الغيب لله

6\_خدا تعالى كى طرف سے عصر بعثت كے بہانے تلاش كرنے والے مشركين كو نزول معجزہ كاوعدہ\_

و يقولون لولاانزل عليه آية من ربه فقل انما الغيب لله فانتظروا

7\_ پيغمبر اكرم (ص) مشركين كے مختلف بہانوں اور عدم نزول معجزہ كى علت كے بارے ميں مكرر سوال كے مقابلے ميں خدا تعالى كى طر ف سے جواب اور راہنمائي كے منتظر تھے\_و يقولون لو لا انزل عليه آية من ربه ... انى معكم من المنتظرين

8\_ خدا تعالى نے عصر بعثت كے بہانےتلاش كرنے والے مشركين كو سخت اور قريب الوقوع سزا كى دھمكى دى \_

و يقولون لو لا انزل عليه آية من ربه ... فانتظروا

ہو سكتا ہے'' انتظروا'' كا امر دھمكى ( عذاب كى دھمكي) دينے كيلئے ہو اور مادہ انتظار عذاب كے قريب الوقوع ہونے كا بيان ہو \_

9 \_ امام رضا(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا ''ما احسن الصبر و انتظار الفرج اما سمعت قول الله عزوجل( ... فانتظروا انى معكم من المنتظرين ) فعليكم بالصبر فانه انمايجيء الفرج على اليا س ...'' (1)

كتنا اچھا ہے صبر اور انتظار فرج كيا تونے خدائے عز وجل كايہ كلام نہيں سنا ( كہ جسكے كہنے كا پيغمبر كو حكم ديتا ہے)پس انتظار كرو ميں بھى تمہارے ساتھ انتظار كر رہا ہوں پس صبر كا دامن تھام كے ركھو كيونكہ فرج اور گشائش نااميدى كے بعد آتى ہے\_

آنحضرت(ص) :آپ(ص) اور صدر اسلام كے مشركين 8; آپ(ص) اور نزول وحى 8; آپ (ص) كى قدرت كا محدود ہونا 6

انتظار فرج:اسكى اہميت 10

خدا تعالى :اس كا علم غيب 4;اسكى خصوصيات 4،5، 6; اسكى دھمكياں 9;اسكے افعال 6; اسكے وعدے 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كمال الدين صدوق ص 645ح 5باب 55\_ نور الثقلين ج 2ص 297ح 34

روايت :10

صبر :اسكى اہميت 10

غيب:اسكے موارد 5

كفار :صدر اسلام كے كفار كى بہانہ جوئي 3; صدر اسلام كے كفار كے مطالبے3; كفار اور معجزہ كى درخواست 3

كيفر:اسكے درجے 9

مشركين:صدر اسلام كے مشركين اور قرآن 1; صدر اسلام كے مشركين اور معجزے 8; صدر اسلام كے مشركين كا سلوك 1;صدر اسلام كے مشركين كا سوال 8;صدر اسلام كے مشركين كو دھمكى 9;صدر اسلام كے مشركين كى بہانہ جوئي 2،7،8; مشركين كو معجزے كا وعدہ 7

معجزہ :اس كا سرچشمہ 5،6

آیت 21

( وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاء مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا قُلِ اللّهُ أَسْرَعُ مَكْراً إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ )

اور جب تكليف پہنچتے كے بعد ہم نے لوگوں كو ذرا رحمت كا مزہ چكھا ديا تو فوراً ہمارى آتيوں ميں مكارى كرنے لگے تو آپ كہہ ديجئے كہ خدا تم سے تيز تر تدبيريں كرنے والا ہے اور ہمارے نمائندے تمھار ے مكر كو برابر لكھ رہے ہيں \_

1\_رفاہ و آسائش ، انسان كيلئے رحمت خدا كا ايك جلوہ ہے\_و اذا اذقنا الناس رحمة من بعد ضراء مستهم

ضرائ( سختى ) كے قرينے كو مد نظر ركھتے ہوئے كلمہ ''رحمت'' رفاہ و آسائش سے كنايہ ہے\_

2\_ رحمت خدا ، دنيا ميں سب انسانوں كے شامل حال

ہے\_و اذا اذقنا الناس رحمة

3\_ انسان خدا تعالى كى نعمتوں كے مقابلے ميں ناشكرا ہے\_و اذا اذقنا الناس رحمة ... اذا لهم مكر فى آياتنا

آيت كا مفہوم يہ ہے كہ انسان ان نعمتوں كاجو خدا تعالى نے اسے دے ركھى ہيں شكر ادا كرنے كى بجائے اسكى آيات اور نشانيوں كے مقابلے ميں مكر و فريب كرتا ہے\_

4\_ خدا تعالى كى طرف سے ناشكرے انسانوں كى مذمت \_و اذا اذقنا الناس رحمة ... اذا لهم مكر فى آياتنا

5\_ خدا تعالى كى نعمتوں كے مقابلے ميں شكر ادا كرنا اچھا اور ضرورى ہے \_و اذا اذقنا الناس رحمة ... اذا لهم مكر فى آياتنا

6\_ زيادہ رفاہ اور آسائش ناشكرى اور كفران نعمت كا پيش خيمہ ہے\_

و اذا اذقنا الناس رحمة من بعد ضراء مستهم اذا لهم مكر فى آياتنا

7\_ اديان آسمانى اور پيامبران الہى لوگوں كيلئے رحمت خدا كے جلوے ہيں \_و اذا اذقنا الناس رحمة

سابقہ جملوں كو مد نظر ركھتے ہوئے ہو سكتا ہے '' و اذا اذقنا الناس رحمة'' ميں رحمت ان آسمانى اديان سے كنايہ ہو جنہيں انبياء بشر كى مشكلات و مصائب سے نجات كيلئے لائے ہيں \_

قابل ذكر ہے كہ جملہ '' اذا لهم مكر فى آياتنا '' بھى اسى مطلب كى تائيد كرتا ہے \_

8\_انسان; خدا تعالى ،كے انبياء كو بھيجنے اور انكى الہى تعليمات جيسى نعمتوں كے مقابلے ميں ناشكر ا ہے\_

و اذا اذقنا الناس رحمة ... اذا لهم مكر فى آياتن

9\_عصر بعثت كے امرا طبقے كا پيغمبراكرم(ص) كے مقابلے ميں آنا اور ان كا آنحضرت (ص) كے معجزہ ( قرآن كريم) كے مقابلے ميں مكر اور سازش سے كام لينا \_و اذا اذقنا الناس رحمة من بعد ضراء مستهم اذا لهم مكر فى آياتنا

10\_ قرآن كريم كى ساخت آيت آيت كى صورت ميں ہے\_اذا لهم مكر فى آياتنا

11\_خدا تعالى كى تدبير سب تدبيروں سے زيادہ سرعت والى اور كارآمد ہے\_

اذا لهم مكر فى آياتنا قل الله اسرع مكرا

12\_ پيامبران الہى كو ان سازشوں اور نيرنگ بازيوں كے مقابلے ميں خدا تعالى كى حمايت اور نصرت حاصل ہے\_

واذا اذقنا الناس رحمة ... اذا لهم مكر فى آياتنا قل الله اسرع مكرا

13\_ خداتعالى كى طرف سے عصر بعثت كے نيرنگ بازوں اور سازشيوں كو عذاب كى دھمكى اور ان كے مقابلے ميں پيغمبر (ص) اور قرآن كى حمايت كا اعلان و اذا اذقنا الناس رحمة ...اذا لهم مكر فى آياتنا قل الله اسرع

مكرہو سكتا ہے مكر خدا ، اسكے عذاب سے كنايہ ہو\_

14\_ قرآن كے خلاف سازش اور نيرنگ بازى ايك ناكام كوشش ہے اور يہ سازشى لوگ اپنى سازشوں كو پر ثمر بنانے سے پہلے ہى مكر ( عذاب ) خدا كے دام ميں پھنس جائيں گے \_اذا لهم مكر فى آياتنا قل الله اسرع مكرا

15\_ انسانوں كے اعمال ، نگران فرشتوں كے ذريعے ثبت اور محفوظ كئے جاتے ہيں \_ان رسلنا يكتبون ما تمكرون

16\_انسان كے اعمال كے نگران فرشتے كسى بھى عمل كے لكھنے سے گريز نہيں كرتے اگر چہ وہ چھوٹا اور معمولى ہى ہو\_

ان رسلنا يكتبون ما تمكرون

'' ما تمكرون '' ميں كلمہ '' ما'' عموم كا فائدہ دے رہاہے\_

17\_ قرآن كريم ، خدا تعالى كے فرشتوں كى حفاظت اور نگرانى ميں ہے\_

اذا لهم مكر فى آياتنا قل الله اسرع مكرا ان رسلنا يكتبون ما تمكرون

قرينہ مقام كو ديكھتے ہوئے كہا جا سكتا ہے كہ خدا تعالى نے قرآن كو ہميشہ ركھنے اور اسے كفار اور دين دشمن انسانوں كے شيطانى ہتھكنڈوں سے محفوظ ركھنے كيلئے فرشتوں كى ڈيوٹى لگا ركھى ہے اور '' ان رسلنا يكتبون ما تمكرون '' ميں ''رسل '' سے مراد يہى فرشتے ہيں \_

آسودہ حال لوگ:صدر اسلام كے آسودہ حال لوگ اور قرآن 9; صدر اسلام كے آسودہ حال لوگ اور حضرت محمد (ص) 9; صدر اسلام كے آسودہ حال لوگوں كى سازش 9

اديان :انكى اہميت 7

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 9

انبياء :انبياء اور سازش كرنے والے 12; انكا كردار 7;

انكے حامى 12

انسان :اس كا كفران 3،8; اسكى صفات 3

خدا تعالى :اس كى تدبير 14;اس كى تدبير كى خصوصيات 11; اس كى حمايت 12، 13;اس كى دھمكياں 13; اسكى رحمت كى خصوصيات 2;اسكى رحمت كى نشانياں 1،7; اسكى رحمت كى وسعت 2; اس كى طرف سے مذمت 4;اس كے عذاب 14; مكر خدا كے اثرات 11

رفاہ:اسكى اہميت 1; اسكے اثرات 6

سازش كرنے والے:انكا عذاب 14; انكو دھمكى 13

شكر :شكر نعمت كى اہميت 5

طبقہ اشراف:صدر اسلام كا طبقہ اشراف اور آنحضرت(ص) 9;صدر اسلام كا طبقہ اشراف اور قرآن 9; صدر اسلام كے طبقہ اشراف كى سازشيں 9

عذاب :اسكى دھمكى 13

عمل :اس كا ثبت ہونا 15،16; پسنديدہ عمل 5

فرشتے :عمل لكھنے والے فرشتوں كا كردار 15،16; فرشتے اور قرآن كى حفاظت 17

قرآن كريم :اسكى حمايت 13; اسكى خصوصيات 10; اسكى ساخت 10; اسكے خلاف سازش 9; اسكے خلاف سازش كا بے اثر ہونا 14; اسكے محافظ 17

كفران :كفران دين 8;كفران كرنے والوں كى مذمت 4; كفران نعمت كا پيش خيمہ 6

محمد(ص) :آپ (ص) كى حمايت 13; آپ (ص) كے خلاف سازش كرنا 9

نعمت :نعمت انبياء 8

آیت 22

( هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّى إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُواْ بِهَا جَاءتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّواْ أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُاْ اللّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَـذِهِ لَنَكُونَنِّ مِنَ الشَّاكِرِينَ )

وہ خدا وہ ہے جو تمھيں خشكى اور سمند رميں سير كراتا ہے يہاں تك كہ جب تم كشتى ميں تھے اور پاكيز ہ ہو ا ئيں چليں اور سارے مسافرخوش ہوگئے تو اچانك ايك تيز ہو اچل گئي اور موجوں نے ہر طرف سے گھيرے ميں لے ليا اور يہ خيال پيدا ہو گيا كہ چاروں طرف سے گھر گئے ہيں تو دين خالص كے ساتھ اللہ سے دعا كرنے لگے كہ اگر اس مصيبت سے نجات مل گئي تو ہم يقينا شكر گذاروں ميں ہوجائيں گے \_

1\_ بيابانوں كے لمبے سفر طے كرنے كيلئے گھوڑے خچر اور سامان اٹھانے والے چو پاؤں كا انسان كى خدمت ميں حاضر رہنا خدا تعالى كى ربوبيت اور پروردگار ہونے كى علامت ہے\_هو الذى يسيركم فى البر

ان آيات ميں خطاب مشركين اور ان لوگوں كوہے جو ربوبيت خدا كہ جو جہان خلقت كے تارو پود ميں جلوہ گر ہے سے غافل ہيں \_

2\_معتدل اور موافق ہواؤں كے سائے ميں درياؤں ميں كشتيوں كى حركت خدا تعالى كى ربوبيت اور پروردگارى كا ايك جلوہ ہے\_هو الذى يسيركم فى البر و البحر حتى اذا كنتم فى الفلك و جرين بهم بريح طيبة

3\_ قدرتى عوامل ، خدا تعالى كے كاموں كى تجلى گاہ\_

هو الذى يسيركم فى البر و البحر حتى اذا كنتم فى الفلك و جرين بهم بريح طيبة

فعل ''يسير'' كو خدا تعالى كى طرف نسبت دينا باوجود اسكے كہ ہميں علم ہے بيابانوں كو طے كرنا اور درياؤں ميں سے گزر جانا بلا واسطہ طور پرسواريوں اور ہواؤں كے ذريعے انجام پاتا ہے\_ مندرجہ بالا مطلب كو بيان كرتا ہے\_

4\_ عصر بعثت ميں دريائي سفروں كيلئے بادبانى كشتيوں سے استفادہ ہونا \_حتى اذا كنتم فى الفلك و جرين بهم بريح طيبة

5\_ بادبانى كشتيوں كے ذريعے دريائي سفر، موافق ہواؤں كا مرہون منت ہے\_حتى اذا كنتم فى الفلك و جرين بهم بريح طيبة

6\_ فرح بخش اور موافق ہواؤں كا چلنا بادبانى كشتيوں كے ذريعے درياؤں كو طے كرنے والوں كى خوشى كا سامان فراہم كرتا ہے\_حتى اذا كنتم فى الفلك و جرين بهم بريح طيبة و فرحوا به

7\_ عصر بعثت ميں دريائي سفروں كيلئے جن بادبانى كشتيوں سے استفادہ كيا جاتا تھا وہ طوفانوں اور دريائي لہروں كے مقابلے ميں آسيب پذير تھيں \_حتى اذا كنتم فى الفلك ... جاء تها ريح عاصف و جاء هم الموج من كل مكان و ظنوا انهم احيط بهم

8\_ بادبانى كشتيوں كے ذريعے درياؤں كو طے كرنا ايسا سفرہے جو اميد و خوف كے ہمراہ ہے\_

حتى اذا كنتم فى الفلك ... و فرحوا بها ... و ظنوا انهم احيط بهم

9\_ تيز ہواؤں كا چلنا دريا كے طوفانى ہونے اور لہروں كے اٹھنے كا سبب بنتا ہے \_

جاء تها ريح عاصف و جائهم الموج من كل مكان

10\_ دريا كا طوفانى ہوجانا اور كشتى كے غرق ہونے كے خطرے كا احساس كرنا ان لمحات ميں سے ہے جن ميں انسان خدا تعالى اور اسكى بارگاہ ميں خالصانہ راز و نياز كرنے كى طرف توجہ كرتا ہے\_

و جاء هم الموج من كل مكان وظنوا انهم احيط بهم دعوا الله مخلصين له الدين

11\_ انسان كے يہاں دنيا كا آجانا اسكے خدا سے غفلت اور دنيا كااس سے پيٹھ پھير جانا اسكے خدا كى طرف توجہ كا عامل ہے\_

و جرين بهم بريح طيبة و فرحوا بها جائتها ريح عاصف ... و ظنوا انهم احيط بهم دعوا الله مخلصين له الدين

12\_توحيد اور صرف خدا كى ربوبيت كا اعتقاد انسان كى فطرت اور سرشت ميں موجود ہے\_

و جائهم الموج من كل مكان وظنوا انهم احيط بهم دعوا الله مخلصين له الدين

13\_ مجبور ہو جانے اور موت كے خطرے كے احساس كا وقت انسان كى توحيدى فطرت كے جلوہ گر ہونے اور اسكے شرك سے رخ موڑلينے كا وقت ہے\_و جائهم الموج من كل مكان ... دعو ا الله مخلصين له الدين

14\_ مجبورى اور موت كے خطرے كے وقت لوگ بارگاہ خداوندى ميں دعا كرتے ہيں اور مسلسل قسميں كھا كھا كر كہتے ہيں كہ وہ اسكے شكر گزار بندے بنيں گے\_وظنوا انهم احيط بهم دعوا الله مخلصين له الدين لئن انجيتنا من هذه لنكونن من الشاكرين

15\_نا شكرے لوگ موت ( غرق ہونے و غيرہ) كے خطرے كے احساس كے وقت خدا تعالى كے ساتھ محكم پيمان باندھتے ہيں كہ اگر اس گرداب سے نجات پاگئے تو ہرگز گناہ كے قريب نہيں جائيں گے اور شكر گزار بندوں كے حلقے ميں داخل ہوجائيں گے\_و ظنوا انهم احيط بهم دعواالله ... لئن انجيتنا من هذه لنكونن من الشاكرين

16\_ مجبورى ، پريشانى اور موت كے خطرے كے وقت انسان كى غير خدا سے اميد منقطع ہوجاتى ہے\_

و ظنوا انهم احيط بهم دعوا الله مخلصين له الدين لئن انجيتنا من هذه لنكونن من الشاكرين

17\_ مجبورى ، پريشانى اور موت كے خطرے كے احساس كے وقت انسان كو اپنى برائياں ياد آتى ہيں ،بارگاہ خدا ميں ندامت اور شرمسارى كا اظہار كرتاہے اور اپنى خطائوں اور ناشكرى سے توبہ كرتا ہے\_

و ظنوا انهم احيط بهم دعوا الله ... لنكونن من الشاكرين

انسان:انسان اور مفيد چو پائے1; انسان كا خدا كے ساتھ عہد 15 ;ناشكر ے انسان خطرے كے وقت 15

بيچارگى :اسكے اثرات 13،16،17

توحيد :توحيد ربوبى كا فطرى ہونا 12

خدا تعالى :افعال خدا كے مظاہر 3; خداشناسى بے چارگى كے وقت 14; خداشناسى سختى ميں 10; خدا(كى ياد) غرق ہوتے وقت 10;ربوبيت خدا كى نشانياں 1،2

دريا :اسكى موجوں كے عوامل 9; اسكے طوفان كے عوامل 9

درياؤں كو طے كرنے والے:انكى خوشنودى كے عوامل 6

دعا :دعا، بيچارگى كے وقت 14; دعا، دريائي طوفان كے وقت 10

دنيا :اسكے آنے كے اثرات 11; اسكے پيٹھ پھيرنے كے اثرات 11

سختى :اسكے اثرات 13،14،16،17

سفر :خوفناك سفر 8

شكر :شكر گزار ہونے كا وعدہ 14

غفلت :خدا تعالى سے غفلت كا پيش خيمہ 11

فطرت :توحيدى فطرت كى علامتيں 13

قدرتى عوامل :انكا كردار 3

كشتي:اسكى حركت 2; بادبانى كشتى كا آسيب پذير ہونا 7; بادبانى كشتى كى حركت كا سرچشمہ 5بادبانى كشتى كے ذريعے سفر 8; صدر اسلام ميں بادبانى كشتى 7

كشتى رانى :اسكى تاريخ 4; يہ صدر اسلام ميں 4

گناہ :اس سے پشيمانى كے عوامل 17

معذرت كرنا :خدا تعالى سے معذرت كرنے كے عوامل 17

موت :موت كے خطرے كا احساس 13،14،15،16،17

نا اميدى :غير خدا تعالى سے نااميد ہونے كے عوامل 16

ہوا :تيز ہواؤں كا اثر 9; ملائم ہواؤں كا اثر 5،6

يادكرنا:خدا تعالى كى ياد كے عوامل 11; ناپسنديدہ عمل كے ياد كرنے كے عوامل 17

آیت 23

( فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَى أَنفُسِكُم مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَينَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ )

اس كے بعد جب اس نے نجات ديدى تا زمين ميں ناحق ظلم كرنے لگے \_انسانو يا د ركھو تمھارا ظلم تمھارے ہى خلاف ہو گا يہ صرف چند روزہ زندگى كا مزہ ہے اس كے بعد تم سب كى بازگشت ہمارى ہى طرف ہوگى اور پھر تمھيں بتائيں گے كہ تم دنيا ميں كيا كر رہے تھے\_

1\_ مشركين كى خالص اور كسى ملاوٹ كے بغير دعاؤں كو خدا تعالى قبول كرتا ہے\_

دعوا الله مخلصين له الدين ... فلما انجاهم اذا هم يبغون

جملہ '' انجاہم '' كى '' دعوا اللہ مخلصين لہ الدين '' پر تفريع ، ہو سكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كو بيان كر رہى ہو\_

2\_ پريشانى اور موت كے خطرے سے نجات حاصل كر لينے كے بعد لوگ خدا تعالى كے ساتھ كئے گئے اپنے پيمان كو توڑ ديتے ہيں اور ناشكرى اور حق سے تجاوز كرنے لگتے ہيں \_

لئن انجيتنا من هذه لنكونن من الشاكرين فلما انجاهم اذا هم يبغون فى الارض بغير الحق

3\_ انسان ، خدا تعالى كى دستگيرى كے مقابلے ميں ناشكرا ہے\_فلما انجاهم اذا هم يبغون فى الارض بغير الحق

4\_ انسان، عہد شكن او كمزور پيمان والا ہوتا ہے\_

لئن انجيتنا من هذه لنكونن من الشاكرين فلما انجاهم اذا هم يبغون فى الارض بغير

الحق

5\_ انسان ، بے انصاف اور خود سر ہوتا ہے\_اذا هم يبغون فى الارض بغير الحق

( غير حق كے ساتھ بغى ) دوسروں پر ظلم كرنے اور ان كے حقوق پر ڈاكہ ڈالنے سے كناية ہے فعل مضارع (يبغون)كا استعمال كہ جو استمرار پر دلالت كرتا ہے، انسان كے خودسر ہونے اپنے حق پر قناعت نہ كرنے اور دوسروں كے حقوق تك دست درازى كرنے كو بيان كر رہا ہے\_

6\_ دنيا طلبى اور دنيا پرستى انسان كے خود سر اور بے انصاف بن جانے كاپيش خيمہ ہے\_

اذا هم يبغون فى الارض بغير الحق ... متاع الحياة الدنيا

7\_ خودسر اور غير منصف افراد كى كاميابى ، تيزى سے گزرجانے والى دنياوى زندگى تك محدود ہے\_

اذا هم يبغون فى الارض بغير الحق ... متاع الحياة الدنيا

8\_ دنيا سے ظالمانہ طريقے سے بہرہ مند ہونا، خدا تعالى كى ناشكرى ہے\_

لئن انجيتنا من هذه لنكونن من الشاكرين فلما انجاهم اذا هم يبغون فى الارض بغير الحق ... متاع الحياة الدنيا

9\_ بے انصافى اور خودسرى كا نقصان موت كے بعد والے جہان ميں خود ان خود سراور غير منصف افرادكے دامنگير ہوگا\_

انما بغيكم على انفسكم ... ثم الينا مرجعكم

10\_خدا تعالى ، انسان كے سب اعمال سے آگاہ ہے\_ثم الينا مرجعكم فننبئكم بما كنتم تعملون

11\_موت كے بعد والے عالم ميں انسان كا اپنے سب اعمال سے آگاہ ہونا \_ثم الينا مرجعكم فننبئكم بما كنتم تعملون

12\_دنيا ميدان عمل اور موت كے بعد والا جہان جزا و سزا كى جگہ ہے\_

اذا هم يبغون ... متاع الحياة الدنيا ثم الينا مرجعكم فننبئكم بما كنتم تعملون

13\_ زيد ابن اسلم سے روايت كى گئي ہے كہ پيغمبر(ص) نے فرمايا '' لا يؤخر الله عقوبة البغى فان الله قال '' انما بغيكم على انفسكم ''(1)

خدا تعالى ظلم كى سزا كو مؤخر نہيں كرتا كيونكہ خوا تعالى نے فرمايا ہے كہ يقينا تمہارا ظلم خود تمہارے اوپر ہے\_

آخرت :آخرت مقام پاداش 12; آخرت مقام سزا 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنثور ج4 ص 352\_

اخلاص :اسكے اثرات1

انسان :اس كا خود سر ہونا 5;اس كا ظلم اور تجاوز كرنا 2،5; اس كا كفران 2،3; اسكى صفات 3،4،5; اسكى عہد شكنى 2،4; يہ خطرہ ٹل جانے كے بعد 2

تجاوز :اس كا سرچشمہ6;اسكے اثرات 9

خدا تعالى :اس كا علم 10

خود :خود پر ظلم 13

خودسر لوگ:انكا سرور 7; يہ آخرت ميں 9

خودسر ہونا :اس كاپيش خيمہ 6; اسكے اثرات 9

دعا :خالصانہ دعا كا قبول ہونا 1

دنيا :اس سے ناپسنديدہ استفادہ كرنا 8; دنيا عمل كى جگہ 12

دنيا پرستى :اسكے اثرات 6

روايت: 13

ظالم لوگ :انكا سرور 7; يہ آخرت ميں 9

عمل :آخرت ميں عمل سے آگاہى 11; اسكى فرصت 12

كفران :كفران نعمت كے موارد 8

مشركين :انكى دعا 1

آیت 24

( إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاء أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالأَنْعَامُ حَتَّىَ إِذَا أَخَذَتِ الأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلاً أَوْ نَهَاراً فَجَعَلْنَاهَا حَصِيداً كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالأَمْسِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ )

زندگانى دنيا كى مثال صرف اس بارش كى ہے جسے ہم نے آسمان سے نازل كيا پھر اس سے مل كر زمين سے وہ نباتات بر آمد ہوئيں جن كو انسان اور جانور كھا تے ہيں يہاں تك كہ جب زمين نے سبزہ زارسے اپنے كو آراستہ كر ليا اور مالكوں نے خيال كرنا شروع كرديا كہ اب ہم اس زمين كے صاحب اختيار ہيں تو اچانك ہمارا حكم رات ياد ن كے وقت آگيا او رہم نے اسے بالكل كٹا ہو ا كھيت بناد يا گو يا اس ميں كل كچھ تھا ہى نہيں \_ ہم اسى طرح اپنى آيتوں كو مفصل طريقہ سے بيان كرتے ہيں اس قوم كے لئے جو صاحب فكر و نظر ہے \_

1\_ دنياوى زندگى ايسے سر سبز كھيت كى مانند ہے كہ جسے تباہ كن آفتوں اور حوادث كا خطرہ ہے\_

انما مثل الحياة الدنيا كماء ... حتى اذا اخذت الارض زخرفها وازينت ... اتاها امرنا

2\_ دنيادار لوگ اس كسان كى مانند ہيں جسے اسكے سرسبز و شاداب اور پھولنے پھلنے والے كھيت نے مست اور آپے سے باہر كرديا ہو چنانچہ وہ كمين ميں بيٹھى ہوئي سب آفتوں اور حوادث سے غافل اور آسودہ خاطر ہو كر گہرى نيند سوجائے\_

انما مثل الحياة الدنيا ... و ظن اهلها انهم قادرون عليها اتاها امرنا ليلا او نهار

3\_ خدا تعالى ، آسمانوں سے بارش برساتاہے\_كماء انزلناه من السماء

4\_ پانى ، نباتات كے اگنے اور انكے پھلنے پھولنے كا سامان فراہم كرتاہے\_كماء انزلنا ه من السماء فاختلط به نبات الارض

5\_ نباتات كى مختلف اور متنوع اقسام ہيں جو انسانوں اور جانوروں كى خوراك كے لئے مناسب ہيں \_

نبات الارض مما يا كل الناس و الانعام

6\_ نباتات ، پانى كے ساتھ مخلوط ہيں \_فاختلط به نبات الارض

7\_ نباتات، انسان اور جانوروں كى غذا كے سرچشمے ہيں \_فاختلط به نبات الارض مما يا كل الناس و الانعام

8\_ نباتات، زمين كى زينت ہيں \_فاختلط به نبات الارض ... حتى اذاا خذت الارض زخرفها وازينت

9\_ دنيا ، فريب دينے والى جگہ ہے\_انما مثل الحياة الدنيا كمائ ... حتى اذا اخذت الارض زخرفها و ازينت

دنيا كو سر سبز اور خوبصورت كھيت كے ساتھ تشبيہ دينا مندرجہ بالانكتے كو بيان كر رہا ہے\_

10\_دنيا نا امن جگہ ہے اور اس ميں آرام كو اپنا لينا اور اسكے مدار پر گردش كرنا ، كوتاہ نظرى كى علامت ہے\_

انما مثل الحياة الدنيا ... كذلك نفصل الآيات لقوم يتفكرون

بعد والى آيت ( و الله يدعواالى دار السلام ...) كو مد نظر ركھتے ہوئے اس آيت شريفہ ميں تمثيل اس حقيقت كو بيان كر رہى ہے كہ دنيا ايسا اقامتگاہ ہے جومہلك خطرات اور مختلف حوادث ميں گھرا ہوا ہے اور انسان كو ايسى جگہ پر اكتفا نہيں كرنا چاہيے اور اسے اپنى كوششوں كا ہدف نہيں بنانا چاہيے\_ قابل ذكر ہے كہ آيت كا ذيل (لقوم يتفكرون) بتاتا ہے كہ اہل دنيا عقل و فكر سے عارى لوگ ہيں \_

11\_ دنيا كى باطنى حقيقت سے غفلت انسان كے اسكى ظاہرى خوبصورتى اورجلووں پر فريفتہ ہونے كا پيش خيمہ ہے\_

انما مثل الحياة الدنيا كماء ... اذا اخذت زخرفها و ازينت ... كذلك نفصل الآيات لقوم يتفكرون

12\_ قرآن كريم واضح اور ہر قسم كے ابہام سے پاك آيات كا مجموعہ ہے\_كذلك نفصل الآيات

''تفصيل'' كا معنى ہے واضح كرنا اور ہر قسم كے ابہام كو دور كرنا \_

13\_ قرآن كى ساخت آيت آيت كى صورت ميں ہے\_كذلك نفصل الآيات

14\_ آنكھ سے نظر آنے والے نمونوں كو پيش كرنا ، خدا تعالى كا اپنى آيات كو واضح طور پر بيان كرنے كاايك طريقہ ہے\_

انما مثل الحياة الدنيا كماء انزلناه ... كذلك نفصل الآيات لقوم يتفكرون

15\_ عالم طبيعت ( بارش برسنا، نباتات كا اگنا و غيرہ ) منبع تفكر اور خدا تعالى كى ربوبيت كى نشانى ہے\_

كماء انزلناه من السماء فاختلط به نبات الارض ... كذلك نفصل الآايات لقوم يتفكرون

16\_ دنياوى زندگى كے ساتھ دل لگا لينا ، دنيا كى صحيح شناخت نہ ہونے كا نتيجہ ہے \_

انما مثل الحياة الدنيا ... و ظن اهلها انهم قادرون عليها ... كذلك نفصل الآيات لقوم يتفكرون

17\_ دنيا كے ساتھ دل لگانے اور اسكے ظاہرى جلووں پر فريفتہ ہونے سے بچ كے رہناتفكر اور دور انديشى كى علامت ہے\_

انما مثل الحياة الدنيا ... كذلك نفصل الآيات لقوم يتفكرون

18\_ صرف اہل فكر اور دانشور لوگ ، معارف قرآن سے بہرہ مند ہونے كيلئے لازمى قدرت ركھتے ہيں \_

كذلك نفصل الآيات لقوم يتفكرون

آيات خدا :انہيں بيان كرنے كى روش 14

بارش :اس كا برسنا 3; اس كا سرچشمہ 3; اسكى اہميت 15

پانى :اس كا كردار 4

تفكر :اسكى علامتيں 17; اسكے سرچشمے 15;عدم تفكر كى علامتيں 10

چو پائے:انكى غذا كے سرچشمے7

خدا تعالى :خدا تعالى كى ربوبيت كى علامتيں 15; خدا تعالى

كے افعال 3

خلقت :اسكى اہميت 15

دنيا :اس سے جاہل ہونے كے اثرات 16; اس كا فريب دينا 9; اس كا نا امن ہونا 10

دنيا پرستي:اس سے اجتناب 17; اس كا پيش خيمہ 11; اسكى مذمت 10; اسكے عوامل 16

دور انديشى :اسكى علامتيں 17

زمين :اسكى زينتيں 8

غذا كى فراہمى :اسكے منابع 7

غفلت :اسكے اثرات 11

قرآن كريم:اس سے استفادہ 18; اس سے بہرہ مند ہونے والے18; اس كا واضح ہونا 12;اسكى خصوصيات 12،13; اسكى ساخت 12،13; اسكى مثاليں 1،2

متفكرين:انكى خصوصيات 18; يہ اور قرآن كريم 18

مثاليں :دنيا طلب لوگوں كى مثال 2;دنياوى زندگى كى مثال 1; سرسبز كھيت كے ساتھ تمثيل 1،2;غافل كسان كے ساتھ تمثيل 2

نباتات:انكا تنوع 5 ; انكى اہميت 7; انكى تركيبات 6; انكے اگنے كى اہميت 15;انكے اگنے كے عوامل 4; انكے فوائد 8

آیت 25

( وَاللّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلاَمِ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ )

اللہ ہر ايك كو سلامتى كے گھر كى طرف دعوت دتيا ہے او ر جسے چاہتا سيدھے راستہ كى ہدايت دے ديتا ہے \_

1\_ بہشت ، سراسر سلامتى ، امن اور آرام كى جگہ ہے\_و الله يدعوا الى دار السلام

2\_ خدا تعالى لوگوں كو دنياكى نا پائدار زندگى پر فريفتہ ہونے سے ڈراتا ہے اور انہيں امن و سلامتى سے سرشار جگہ ( بہشت ) كى طرف دعوت ديتا ہے\_انما مثل الحياة الدنيا ... و الله يدعوا الى دار السلام

3\_ انسان كا ہدايت حاصل كرنا اور راہ راست پر آجانا ، مشيت خدا كا مرہون منت ہے \_

و يهدى من يشاء الى صراط مستقيم

4\_ خدا تعالى انسان كو سيدھى ، معتدل اور ہر قسم كے افراط و تفريط سے محفوظ راستے كى ہدايت كرتا ہے\_

و يهدى من يشاء الى صراط مستقيم

5\_ عن ابى جعفر(ع) يقول فى قول الله عزوجل: ''والله يدعوا الى دار السلام'' ... ان السلام هو الله عزوجل و داره ... الجنة(1)

اللہ تعالى كے فرمان '' و اللہ يدعوا الى دار السلام '' كے بارے ميں امام باقر(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا سلام خدا تعالى كا نام ہے اور اس كا گھر ... جنت ہے\_

6\_ عن رسول الله ''الصراط المستقيم الاسلام'' (2)

پيغمبر اكرم (ص) سے روايت كى گئي ہے كہ صراط مستقيم، اسلام ہے\_

انسان :اسكى ہدايت كے عوامل 3;اسے ہدايت كرنے والا 4

بہشت :اسكى خصوصيات 1; اسكى دعوت 2; اس ميں آرام 1; اس ميں امن 1;اس ميں سلامتى 1

خدا تعالى :اسكى دعوتيں 2; اسكى مشيت كى اہميت 3; اسكى نواہى 2; اسكى ہدايات 4

دار السلام :اس سے مراد 5

دنيا پرستى :اس سے نہى 2

روايت :5،6

صراط مستقيم :اس سے مراد 6; اسكى ہدايت 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 177ح 2\_ نو ر الثقلين ج 2 ص 300 ح 42\_

2) تفسير قرطبى ج 4،جز 8ص 329\_

آیت 26

( لِّلَّذِينَ أَحْسَنُواْ الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ وَلاَ يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلاَ ذِلَّةٌ أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ )

جن لوگوں نے نيكى كى ہے ان واسطے نيكى بھى ہے اور اضافہ بھى اور ان كے چہروں پر نہ سياہى ہوگى اورنہ ذلت ، وہ جنت والے ہيں اور وہيں ہميشہ رہنے والے ہيں \_

1\_ اخروى پاداش صرف نيكوكاروں كيلئے ہے\_للذين احسنوا الحسنى

خبر '' للذين ...'' كا مبتداء '' الحسنى '' پر مقدم كرنا حصر كا فائدہ ديتا ہے\_

2\_ آخرت ميں نيك لوگوں كى پاداش بہترين قسم كى پاداش ہے\_للذين احسنوا الحسنى

3\_ آخرت ميں نيك لوگ بہترين پاداش كے علاوہ بے شمار اور ناقابل بيان نعمتوں سے بہرہ مند ہوں گے\_

للذين احسنوا الحسنى و زيادة

''زيادة'' كا نكرہ لانا \_ كہ جو تفخيم كيلئے ہے\_ مندرجہ بالا مطلب كو بيان كر رہا ہے\_

4\_ استحقاق سے بڑھ كر پاداش دينا شائستہ اور قابل قدر كام ہے\_للذين احسنوا الحسنى و زيادة

5\_ آخرت ميں نيك لوگ ہميشہ خوش و خرم ، بانشاط ، محترم اور عزيز ہوں گے\_للذين احسنوا ... و لا يرهق وجوههم قتر ولاذلة

'' رہق' ' كا معنى ہے چھپانا اور '' قتر '' كا معنى ہے سياہ دھواں اور'' ذلة'' جو كہ عزت كے مقابل ميں ہے،كا معنى خفت اور خوارى ہے يعنى نيكوكار لوگوں كے چہروں پر غم و اندوہ اور خوارى كا غبار نہيں ہو گا، اور يہ كناية ہے اس سے كہ يہ لوگ ہميشہ خوش و خرم اور محترم ہوں گے\_

6\_ نيكو كارلوگ بہشتى ہيں \_للذين احسنوا ... اولئك اصحاب الجنة

7\_ نيك لوگ، ہميشہ رہنے والى بہشت ميں ہوں گے\_للذين احسنوا ... اولئك اصحاب الجنة هم فيها خالدون

8\_ جہان آخرت ،ہميشہ رہنے والى جگہ ہے\_اولئك اصحاب الجنة هم فيها خالدون

9\_ عن ابى جعفر(ع) فى قوله '' للذين احسنوا الحسنى و زيادة'' فاما الحسنى الجنة و اما الزيادة فالدنيا ما اعطاهم الله فى الدنيا لم يحاسبهم به فى الاخرة ...(1)

امام باقر (ع) سے اللہ تعالى كے فرمان '' نيكى كرنے والوں كيلئے بہترين پاداش اور مزيد خير ہے'' روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا بہترين پاداش سے مراد بہشت ہے اور مزيد سے مراد دنيا ميں خدا تعالى كے عطيے ہيں خدا تعالى نے انہيں دنيا ميں جو كچھ ديا ہے آخرت ميں ان سے اس كا حساب نہيں لے گا ...

10 \_امام على (ع) سے روايت كى گئي ہے'' الزيادة غرفة من لو لؤة واحدة لها اربعة ابواب '' (2)

اس آيت شريفہ ميں زيادہ سے مرادايك لو لو كا بنا ہوا كمرہ ہے كہ جسكے چار دروازے ہيں \_

11\_ پيغمبر اكرم (ص) سے روايت كى گئي ہے '' الذين احسنوا'' اهل التوحيد و '' الحسني'' الجنة و''الزيادة '' النظر الى وجه الله (3)

نيكى كرنے والوں سے مراد اہل توحيد ،''حسني'' سے مراد بہشت اور ''زيادہ'' سے مراد وجہ اللہ كى طرف نظر ہے\_

آخرت :اس كا دائمى ہونا 8; اس كى خصوصيات 8

بہشت :اس ميں ہميشہ رہنے والے7

بہشتى :6پاداش:اخروى پاداش كے درجے 2;دوگنى پاداش 3; دوگنى پاداش سے مراد 9،10،11; دوگنى پاداش كى قدر وقيمت 4

روايت :9،10،11

عمل :پسنديدہ عمل 4مرواريد كا كمرہ :10

نيكوكار لوگ:ان سے مراد 11;انكا اخروى سرور 5;انكى اخروى پاداش 1،2،3; انكى اخروى عزت 5; انكى پاداش 9; انكے فضائل 1،3،5; يہ بہشت ميں 6،7،9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج 1ص 311\_ نور الثقلين ج2 ص 301ح 47\_

2) تفسير طبرى ج 6ص 552\_ مجمع البيان ج5ص 158\_

3) الدر المنثور ج 4 ص 357\_

آیت 27

( وَالَّذِينَ كَسَبُواْ السَّيِّئَاتِ جَزَاء سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَّا لَهُم مِّنَ اللّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعاً مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِماً أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ )

اور جن لوگوں نے برائياں كمائي ہيں ان كے لئے ہر برائي كے بدلے ويسى ہى برائي ہے اور ان كے چہروں پر گناہوئں كى سياہى بھى ہوگى او رانھيں عذاب الہى سے بچانے والا كوئي نہ ہوگا \_ ان كے چہر ے پر جيسے سياہ رات كى تاريكى كا پردہ ڈال ديا گيا ہو \_ وہ اہل جہنم ہيں اور اسى ميں ہميشہ رہنے والے ہيں \_

1\_ دنيا ميدان عمل اورآخرت جزا و سزا كى جگہ ہے\_للذين احسنوا الحسنى ... و الذين كسبوا السيئات جزاء سيئة بمثله

2\_ قيامت والے دن خدا تعالى گناہگاروں كو سزا دينے كيلئے عدل او ر نيكوكاروں كو پاداش دينے كيلئے فضل سے كام لے گا \_

للذين احسنوا الحسنى و زيادة ... و الذين كسبوا السيئات جزاء سيئة بمثله

نيكوكاروں كو پاداش دينے كيلئے ''الحسنى '' اور ''زيادہ'' كى تعبير فضل كو اورگناہگاروں كو سزادينے كيلئے '' جزاء سيئة بمثلہا ''كى عبارت عدل اور نفى ظلم كو بيان كر رہى ہے\_

3\_ قيامت ميں گناہگار لوگ اپنے برے اعمال كى سزا سے دوچار ہوں گے \_و الذين كسبوا السيئات جزاء سيئة بمثله

4\_ قيامت ميں ہر برے كام كى سزا اس برے كام كے ساتھ متناسب ہوگي\_جزاء سيئة بمثله

5\_ گناہگار لوگ ، جہان آخرت ميں ايسى ذلت و خوارى ميں مبتلا ہوں گے جو ناقابل بيان ہے\_

و الذين كسبوا السيئات ... و ترهقهم ذلة

'' ذلة'' كى تنكير اس حقيقت كو بيان كر رہى ہے كہ گناہگار لوگوں كى ذلت و خوارى ناقابل بيان ہے\_

6\_ گناہگار لوگ آخرت ميں خداتعالى كے غيظ و غضب اور عذاب ميں مبتلا ہوں گے\_

و الذين كسبوا السيئات ... ما لهم من الله من عاصم

'' مالهم من الله من عاصم '' سے مراد ہے ''مالهم من عذاب الله من عاصم ''

7\_ جہان آخرت ، گناہگاروں كى تنہائي اور انكى ہر قسم كى شفاعت سے محروميت كى جگہ ہے \_

و الذين كسبوا السيئات ... مالهم من الله من عاصم

8\_ قيامت ميں گناہگار لوگوں كے چہرے تاريك رات كے ٹكڑے كى مانند سياہ ہوں گے \_

و الذين كسبوا السيئات ... كا نما اغشيت وجوههم قطعا من الليل مظلم

9\_ گناہگار لوگ ، اہل دوزخ ہيں اور اس ميں ہميشہ رہيں گے\_و الذين كسبوا السيئات ... اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون

10\_ آخرت ميں انسان كا اچھا اور برا انجام اسكے اپنے عمل كا نتيجہ ہے\_

و الذين كسبوا السيئات ... اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون

11\_ عن ابى جعفر(ع) فى قوله '' و الذين كسبوا السيئات ... ''قال هو لاء اهل البدع و الشبهات و الشهوات ...''(1)

اللہ تعالى كے اس فرمان '' جن لوگوں نے برائياں كى ہيں ...'' كے بارے ميں امام باقر (ع) سے روايت كى گئي ہے\_كہ يہ اہل بدعت و شبہات اور شہوت پرست لوگ ہيں \_

آخرت :آخرت مقام پاداش 1; آخرت مقام كيفر 1

انجام :اس ميں موثر عوامل 10

انسان :اس كا انجام 10

بدعت گزار لوگ :انكا گناہ 11

تشبيہات :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 1ص 311\_ نور الثقلين ج 2ص 302ح 53\_

تاريك شب كے ساتھ تشبيہ 8

جہنم :اس ميں ہميشہ رہنے والے 9

جہنمى :9

خدا تعالى :خدا تعالى كا اخروى فضل 2;خدا تعالى كا عدل 2; خدا تعالى كى پاداش ميں فضل 2;

دنيا :دنيا ميدان عمل 1

ذلت :اخروى ذلت كے درجے 5

روايت 11

سزا :اخروى سزا ميں عدل 2;اس كا گناہ كے ساتھ متناسب ہونا 4; سزا كا نظام 4

شفاعت :اخروى شفاعت سے محروم لوگ 7

عذاب :اہل عذاب 6

عمل :اخروى عمل كے اثرات 10; عمل كى اخروى سزا 4; عمل كى فرصت 1;ناپسنديدہ عمل 4

قرآن كريم:اسكى تشبيہات 8

قيامت :اس كى خصوصيات 7; اس ميں رو سياہ لوگ 8

گناہ گار لوگ:انكى اخروى بے چارگى 7; انكى اخروى ذلت 5; انكى اخروى سزا 3; انكى اخروى محروميت 7; قيامت ميں انكا منظر 8; يہ جہنم ميں 9; يہ قيامت ميں 3،6

مغضوب افراد:6

آیت 28

( وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ )

جس دن ہم سب كو اكٹھا جمع كريں گے اور اس كے بعد شرك كرنے والوں سے كہيں گے كہ تم اور تمھارے شركاء سب اپنى اپنى جگہ ٹھہر و اور پھر ہم ان كے در ميان جدائي ڈال ديں گے اور ان كے شركاء كہيں گے تم ہمارى عبادت تو نہيں كرتے تھے \_

1\_ مشركين ، گناہگار لوگ ہيں \_و الذين كسبوا السيئات ... و يوم نحشرهم

''نحشرہم '' ميں '' ہم '' ضمير كا مرجع ''الذين احسنوا '' اور '' الذين كسبوا السيئات '' ہے '' ثم نقول للذين اشركوا ...'' قرينہ ہے كہ مشركين جملہ'' الذين كسبوا السيئات ... '' كا ايك مورد نظر مصداق ہيں \_

2\_ روز محشر اور اسكى دشواريوں كو ياد ركھنا ، اہل ايمان كو ايك نصيحت \_و يوم نحشرهم

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پرہے كہ '' يوم '' فعل مقدر ''اذكروا'' كا مفعول بہ ہے\_

3\_ قيامت سب انسانوں ( نيك ، بد اور مومن و مشرك) كے محشوراور جمع كرنے كا دن \_

للذين احسنوا ... و الذين كسبوا السيئات ... و يوم نحشرهم جميع

''نحشرہم '' كى ''ہم '' ضمير كا مرجع نيك اور برے دونوں گروہ ہيں \_

4\_ قيامت والے دن مشركين كا حساب كتاب كيلئے روكا جانا اور انہيں دوسروں سے جدا كرنا\_

و يوم نحشرهم جميعا ثم نقول للذين اشركوا مكانكم انتم و شركاؤكم فزيلنا بينهم ... ما كنتم ايانا تعبدون

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' بينهم '' كى

''ھم'' ضمير كا مرجع ميدان محشر ميں جمع ہونے والے سب لوگ ( نيك ، برے اور مومنين و مشركين) ہوں \_ يعنى محشر ميں سب خلائق كے جمع كرنے كے بعد مشركين كو ٹھہرنے كا حكم ديا جائيگا پھر انكے اور دوسروں كے در ميان جدائي ڈال دى جائيگى \_

5\_ قيامت ميں مشركين كو انكے ان معبودوں كے ہمراہ محشور كيا جائيگا جنكى وہ پرستش كرتے تھے\_

ثم نقول للذين اشركوا مكانكم انتم و شركاؤكم

6\_ قيامت ، خدا تعالى كے انسانوں كے در ميان فيصلہ كرنے كا دن \_

و يوم نحشرهم جميعا ثم نقول للذين اشركوا مكانكم انتم و شركاؤكم فزيلنا بينهم

7\_ خدا تعالى ميدان محشر ميں مشركين اور انكے معبودوں كو روكنے كے بعد سب سے پہلے انہيں ايك دوسرے سے جدا كريگا پھر انكى تفتيش اور عدالتى كاروائي شروع كريگا \_ثم نقول للذين اشركوا مكانكم انتم و شركاؤكم فزيلنا بينهم ... ما كنتم ايانا تعبدون

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' بينہم'' كى ضمير كا مرجع مشركين اورانكے معبود ہوں قابل ذكر ہے كہ تزييل ( ذيلنا كا مصدر ) كا معنى ہے دوچيزوں كو ايك دوسرے سے جدا كرنا اور انكے در ميان جدائي ڈالنا\_

8\_قيامت والے دن يہ معبود ( بت) اپنى پرستش سے بے خبر ى كا اظہار كريں گے اور اس كا انكار كريں گے\_

و يوم نحشرهم جميعا ... و قال شركاؤهم ما كنتم ايانا تعبدون

9\_ جن بتوں كى مشركين عبادت كرتے تھے آخرت ميں وہ باشعور اور بولنے پر قادر ہوں گے\_

و يوم نحشرهم جميعا ... و قال شركاؤهم ما كنتم ايانا تعبدون

10\_قيامت والے دن بت ، مشركين كے ساتھ بات كريں گے\_ثم نقول للذين اشركوا ... قال شركاؤهم ما كنتم ايانا تعبدون

انسان :اس كا محشور ہونا 3

باطل معبود:انكا محشور ہونا 5; يہ قيامت ميں 5

بت :بت قيامت ميں 8،10; بتوں كا مشركين كے ساتھ بات كرنا 10; قيامت والے دن بتوں كا بات كرنا9; قيامت والے دن بتوں كا با شعور ہونا 9

خداتعالى :

اسكى قضاوت 6;اسكى نصيحتين2

ذكر:ذكر قيامت كى اہميت 2

قيامت :قيامت كى خصوصيات 3،6،9; قيامت ميں قضاوت 6; قيامت ميں محشوركرنا 3

گناہ گار لوگ :1

مشركين :انكا محشور ہونا 5;انكا ناپسنديدہ عمل 1;انكى اخروى تفتيش 4،7; انكى خصوصيات 1; انكے خلاف آخرت ميں عدالتى كاروائي 4،7; قيامت والے دن ان كے بت 9; يہ اور باطل معبود 5;يہ قيامت ميں 5،7

مومنين:انہيں وصيت 2

آیت 29

( فَكَفَى بِاللّهِ شَهِيداً بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ )

اب خدا ہمارے اور تمھارے در ميان گواہى كے لئے كافى ہے كہ ہم تمھارى عبادت سے بالكل غافل تھے \_

1\_ قيامت والے دن بت ، خداتعالى كو گواہ بنائيں گے كہ انہيں مشركين كى عبادت كى كوئي خبر نہ تھى \_

فكفى بالله شهيدا بيننا و بينكم ان كنا عن عبادتكم لغافلين

2\_ جاہليت كے عرب، مشرك اور بت پرست تھے\_فكفى ... ان كنا عن عبادتكم لغافلين

3\_ آخرت ميں مشركين كے بت ، باخبر ، با شعور اور بولنے پر قادر ہوں گے\_

و قال شركاؤهم ... فكفى بالله شهيدا بيننا و بينكم ان كنا عن عبادتكم لغافلين

4\_ قيا مت والے دن مشركين كے بت ، خداتعالى كى وحدانيت اور اشياء كے ظاہر و باطن سے اسكى آگاہى كا اعتراف كريں گے\_فكفى بالله شهيدا بيننا و بينكم ان كنا عن عبادتكم لغافلين

5\_ قيامت والے دن خداتعالى كى گواہى كامل اور

دوسروں كى گواہى سے بے نياز كردينے والى ہوگى \_فكفى بالله شهيدا بيننا و بينكم ان كناعن عبادتكم لغافلين

بت پرست لوگ 2

بت :انكا اخروى اقرار 4;انكے گواہ 1; قيامت ميں انكا بات كرنا 3; قيامت ميں انكا شعور 3; يہ اورتوحيد كا اقرار 4;يہ اور علم خدا كا اقرار 4; يہ قيامت ميں 1

جاہليت :اس ميں بت پرستى 2; اس ميں شرك 2

خدا تعالى :خدا تعالى كى اخروى گواہى 5; خداتعالى كى گواہى كى خصوصيات 5

مشركين :2

آیت 30

( هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّواْ إِلَى اللّهِ مَوْلاَهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ )

اس وقت ہر شخص اپنے گذشتہ اعمال كا امتحان كرے گا اور سب مولائے بر حق خداوند تھالى كى بارگاہ مين پلٹا ديئے جائيں گے اورجو كچھ اقترا كررہے تھے وہ سب بھٹك كر گم ہوجائے گا \_

1\_ ميدان محشر ميں لوگوں كى شديد پريشانى اور اضطراب\_و يوم نحشرهم جميعا ... هنا لك تبلوا كل نفس ما اسلفت

بلاء ( تبلوا كا مصدر ) كا معنى ہے آزمانا \_ ميدان محشر ميں ہر شخص كا آزمائش اور اپنے اعمال كو ہلكا اور بھارى كرنے ميں مشغول ہونا اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ اس دن سب لوگ اپنے كام كے انجام كے سلسلے ميں بہت پريشان اور مضطرب ہوں گے\_

2\_ ميدان محشر ميں ہر شخص كا اچھا اور برا انجام اسكے اپنے

اعمال كا نتيجہ ہے\_و يوم نحشرهم جميعا ... هنا لك تبلوا كل نفس ما اسلفت

3\_ دينا ، آخرت كيلئے كام كرنے كى جگہ ہے\_هنا لك تبلوا كل نفس ما اسلفت

4\_ ميدان محشر ميں انسانوں كا اپنے سب اعمال اور كاركردگى سے آگاہ ہونا \_

و يوم نحشرهم جميعا ... هنالك تبلوا كل نفس ما اسلفت

'' ما اسلفت '' ميں كلمہ '' ما '' عموم ميں ظہور ركھتا ہے\_

يعنى روز محشر ہر شخص اپنے اعمال كو الٹ پلٹ كريگا اور ان سے باخبر ہوگا \_

5\_ محشر، ايسى جگہ ہے كہ جس ميں ہر شخص اپنے اعمال اور كاركردگى كوالٹ پلٹ كرنے اور انكى جستجو ميں مشغول ہوگا\_

و يوم نحشرهم جميعا ... هنالك تبلوا كل نفس ما اسلفت

6\_قيامت والے دن ہر شخص كا انجام خدا تعالى كے ہاتھ ميں ہے\_

و يوم نحشرهم جميعا ... هنالك تبلوا كل نفس ما اسلفت و ردوا الى الله مولى هم الحق

7\_ خداتعالى ، انسانوں كا حقيقى مولا اور مالك ہے\_و ردوا الى الله مولى هم الحق

8\_ قيامت ، سب انسانوں كے خدا تعالى كى طرف پلٹنے كا دن \_و ردوا الى الله مولى هم الحق

9\_ قيامت ، مشركين كيلئے خدا تعالى كى برحق مالكيت و مولويت اور اسكى بے ہمتا پروردگارى كے ظاہر ہونے اور اسكے غير كى مولويت اور ربوبيت والى فكر كے بطلان كے بر ملا ہونے كا دن \_

و يوم نحشرهم جميعا ... و ردوا الى الله مولى هم الحق و ضل عنهم ما كانوا يفترون

10\_ شرك ( غير خدا كے مولى اور پروردگار ہونے كاعقيدہ ركھنا) باطل سوچ اور خدا تعالى پر بہتان ہے\_

و ردوا الى الله مولى هم الحق و ضل عنهم ما كانوا يفترون

اسما وصفات :مولا 7

انجام :اس ميں مؤثر عوامل 2

انسان :

اس كا مالك 7; اس كا مولى 7; انسان كا انجام 6; محشر ميں انسان كى آگاہى 4

بہتان باندھنا :خدا تعالى پر بہتان باندھنا 10

خدا تعالى :خدا تعالى كى اخروى ربوبيت 9;خدا تعالى كى اخروى مالكيت 9;خدا تعالى كى اخروى ولايت 9;خدا تعالى كى خصوصيات 7; خدا تعالى كى مالكيت 7;خدا تعالى كى ولايت 7; خدا تعالى كے افعال 6

خدا تعالى كى طرف بازگشت 8

دنيا :دنيا عمل كى جگہ 3

ربوبيت :غير خدا كى ربوبيت كا بطلان 9

شرك:اس كا بطلان 10

عقيدہ :باطل عقيدہ 10; غير خدا كى ربوبيت كا عقيدہ 10; غير خدا كى ولايت كا عقيدہ 10

عمل :اسكے اثرات 2;اسكے اخروى اثرات 3; اسكى فرصت 3

قيامت :اسكى خصوصيات 8،9;اس ميں حقائق كا ظہور 9

محشر:اسكى خصوصيات 5; اس ميں اضطراب 1; اس ميں تفتيش 5

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 7

ولايت :غير خدا كى ولايت كا بطلان 9

آیت 31

( قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ والأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيَّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللّهُ فَقُلْ أَفَلاَ تَتَّقُونَ )

پيغمبر ذرا ان سے پوچھئے كہ تمھيں زمين و آسمان سے كون رزق ديتا ہے اور كون تمھارى سماعت و بصارت كا مالك ہے اور كون مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ كو نكالتا ہے اور كون سارے امور كى تدبير كرتا ہے تو يہ سب يہى كہيں گے كہ اللہ تو آپ كہئے كہ پھر اس سے كيوں نہيں ڈرتے ہو \_

1\_ انسان كو روزى دينے والا صرف خدا تعالى ہے\_ ( قل من يرزقكم من السماء والارض ... فسيقولون الله )

2\_ آسمان و زمين، انسان كى روزى كے دوسرچشمے ہيں \_ ( قل من يرزقكم من السماء و الارض )

3\_ خدا تعالى كى طرف سے انسان كو بغير وقفے كے رزق ملنا خدا تعالى كى بے ہمتا ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_

قل من يرزقكم من السماء و الارض

بعد والى آيت كو مد نظر ركھتے ہوئے يہ آيت شريفہ غير خدا كے ربوبيت والے نظريے كو رد كرنے اور مشركين كو خدا تعالى كى بے ہمتا ربوبيت كى طرف متوجہ كرنے كے مقام ميں ہے\_قابل ذكر ہے كہ ''يرزقكم '' فعل مضارع كا استعمال روزى كے تسلسل اور اسكے بدون وقفہ ہونے كو بيان كر رہا ہے\_

4\_ عصر بعثت كے مشركين باوجود اسكے كہ خدا تعالى كى رازقيت اور اسكے روزى دينے كا اعتقاد ركھتے تھے ليكن بغير كسى شريك كے اسكى ربوبيت كا اعتقاد نہيں ركھتے تھے \_

قل من يرزقكم من السماء و الارض ... فسيقولون الله

''سيقولون '' كى ضمير فاعلى كا مرجع مشركين ہيں \_

5\_ انسان كى قوت سماعت اور قوت بصارت سميت سب حواس خدا كى ملكيت اور اسكے فرمان كے تحت ہيں \_

امن يملك السمع والابصار

''يملك'' ہو سكتا ہے'' ملك ( مالك ہونا ) سے ہو اور ہوسكتا ہے'' ملك '' (حكمرانى ) سے ہو ''

6\_ انسان كى قوتوں ميں سے قوت سماعت اور قوت بينائي سب سے زيادہ اہم اور كارآمد ہيں \_

امن يملك السمع و الابصار

انسان كے قوى ميں سے صرف سماعت و بصارت كا انتخاب مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

7\_ سماعت و بصارت اور ديگر حواس ، خدا تعالى كے انسان كا رب ہونے كا جلوہ ہيں \_امن يملك السمع و الابصار

8\_ عصر بعثت كے مشركين با وجود اس كے كہ خدا تعالى كى انسان كے قوى اور حواس پر حاكميت اور مالكيت كو مانتے تھے ليكن اسكى ربوبيت كے منكر تھے\_امن يملك السمع و الابصار ... فسيقولون الله

9\_ جاہليت كے عرب باوجو اسكے كہ خدا تعالى كو مردوں سے زندوں اور زندوں سے مردوں كو وجود ميں لانے والا سمجھتے تھے ليكن اسكى ربوبيت اور پروردگارى كے منكر تھے\_و من يخرج الحى من الميت و يخرج الميت من الحى ... فسيقولون الله

10\_ بے جان چيزوں سے جانداروں اور جانداروں سے بے جان چيزوں كو مسلسل اور بغير وقفے كے پيدا كرنا خدا تعالى كى ربوبيت كى علامت ہے\_و من يخرج الحى من الميت و يخرج الميت من الحى ... فسيقولون الله

11\_خدا تعالى مسلسل زندہ كو مردے كے جسم سے اور مردے كو زندہ سے وجود ميں لاتا ہے\_

و من يخرج الحى من الميت و يخرج الميت من الحى ... فسيقولون الله

فعل مضارع ''يخرج الحى '' اور '' يخرج الميت '' كا استعمال موت و حيات كى پيدائش كے استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

12\_ جاہليت كے عرب كائنات كى تدبير كو خدا كے ہاتھ ميں سمجھنے كےباوجود اسكى بے ہمتا ربوبيت اور پروردگار ى كے منكر تھے\_و من يدبر الامر فسيقولون الله

13\_ جہان خلقت كى وحدت تدبير وحدت ربوبيت اور

فكرشرك كے بے بنياد ہونے كى علامت ہے\_و من يدبر الامر فسيقولون الله

''وحدت تدبير'' وحدت مدبر كہ جس پر ''يدبر الامر''دلالت كر رہا ہے، سے سمجھ ميں آتى ہے\_

14\_ جہان خلقت ہميشہ خدا تعالى كى تدبير كا محتاج ہے\_و من يدبر الامر فسيقولون الله

فعل مضارع ''يدبر'' كہ جو استمرار پر دلالت كرتاہے\_كا استعمال مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

15\_ جہان خلقت كے امور كى تدبير صرف خدا تعالى كے ہاتھ ميں ہے\_و من يدبر الامر فسيقولون الله

''الامر '' كا''ال'' محذوف مضاف اليہ كے عوض ميں ہے اور قرينہ مقام، كہ آيت جہان و انسان پر خدا تعالى كى ربوبيت كو بيان كر رہى ہے ، بتا تا ہے كہ يہ در اصل '' و من يدبر امر الخلق'' تھا\_

16\_ خدا تعالى كے رازق، حاكم ، حيات بخش اور كائنات كا بغير وقفے كے مدبر ہونے كا نظريہ ركھنے كے باوجود ، شرك كرنا اور اسكى ربوبيت كا انكار كرنا انسان كے بے پروا ہونے كى علامت ہے\_

قل من يرزقكم ... فسيقولون الله فقل افلاتتقون

17\_ جہان كيلئے خدا تعالى كے رازق ، حاكم ، حيات بخش اور مدبر مطلق ہونے كا نظريہ ركھنا ، متقى بننے كا تقاضا كرتا ہے\_

قل من يرزقكم ... فسيقولون الله فقل افلا تتقون

آسمان :اسكے فوائد2

انسان :اسكى روزى 3;اسكے اہم حواس 6; اسكے حواس كا مالك 5; اسكے حواس كى اہميت 7

بينائي:اسكى اہميت 6،7

تقوا:اس كاپيش خيمہ 17; بے تقوا ہونے كى نشانياں 16

توحيد:توحيد ربوبى 3،13،15

خدا تعالى :اسكى خالقيت 11; اسكى خصوصيات 1،15; اسكى رازقيت 1;اسكى ربوبيت كى اہميت 14; اسكى ربوبيت كى تكذيب 16; اسكى ربوبيت كى نشانياں 3،7،10،13; اسكى مالكيت 5

خلقت :

اسكى احتياج 14; اسكى تدبير 13،15

ربوبيت :خدا تعالى كى ربوبيت كو جھٹلانے والے4،8،9،12

روزى :اس كا سرچشمہ 1;سكے منابع 2; اسے پہنچانا 3

زمين :اسكے فوائد2

زندہ :مردے سے زندے كو نكالنا 10،11

سماعت :اسكى اہميت 6،7

شرك:اسكى مذمت 16; اسكے بطلان كے دلائل 13

عقيدہ :حاكميت خدا كے عقيدے كے اثرات 17; خالقيت خدا كے عقيدے كے اثرات 17; خدا كى خالقيت كا اعتقاد 9; راز قيت خدا كے عقيدے كے اثرات 17; ربوبيت خدا كے عقيدے كے اثرات17

مردہ:مردہ كو زندہ سے نكالنا 10،11

مشركين :صدر اسلام كے مشركين اور ربوبيت خدا 4،12; صدر اسلام كے مشركين كا عقيدہ 4،8،9،12; صدر اسلام كے مشركين كا كفر 4،8،9،12

موجودات :انكى خلقت 10

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 15

آیت 32

( فَذَلِكُمُ اللّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلاَّ الضَّلاَلُ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ )

وہى اللہ تمھارا برحق پالنے والا ہے اور حق كے بعد ضلالت كے سوا كچھ نہيں ہے تو تم كس طرف لے جائے جار ہے ہو\_

1\_ كائنات كيلئے خدا تعالى كا رازق ، حاكم ، حيات بخش اور مدبر ہونا خدا تعالى كى ربوبيت كى واضح علامتيں ہيں

اور انكے اعتقاد كا لازمہ اسكے بلا شريك پروردگار ہونے پر ايمان لانا ہے\_ ( قل من يرزقكم من السماء ... فذلكم الله ربكم )

جملہ'' ذلكم اللہ ربكم '' كى فائ نتيجہ كے ذريعے سابقہ آيت ''قل من يرزقكم ...'' پر تفريع اس حقيقت كو بيان كر رہى ہے كہ خدا تعالى كى رازقيت، انسان كے قوى اور حواس پر اسكى حاكميت، اسكے جانداروں اور بے جان چيزوں كے خالق ہونے اور كائنات كے امور كے مدبر ہونے كے اعتقاد كے ہوتے ہوئے خدا كى ربوبيت مطلق پرايمان ضرورى ہے اور اسكے غير كے پروردگار ہونے كى فكر كى كوئي گنجائش نہيں رہتي\_

2\_خدا تعالى ، انسانوں كا حقيقى رب اور پروردگار ہے\_فذلكم الله ربكم

3\_ توحيد ( خدا كے بے ہمتا رب ہونے كا اعتقاد) آئين حق اور يكتا پرستى راہ ہدايت پر چلنا ہے\_

فذلكم الله ربكم الحق فماذا بعد الحق الا الضلال

4\_ شرك ( غير خدا كے رب ہونے كا اعتقاد ) آئين باطل اور بت پرستى ،ضلالت اور گمراہى ہے\_

فذلكم الله ربكم الحق فماذا بعد الحق الا الضلال

5\_ حق، ہدايت كا محور اور باطل گمراہى كا محور ہے\_فماذا بعد الحق الا الضلال

جملہ '' فماذا بعد الحق ...'' ميں حذف و ايجاز ہے اور در اصل يہ يوں تھا \_

''فماذا بعد الحق الذى هو الهدى الا الباطل الذى هو الضلال''

6\_حق و حقيقت كے بعد صرف گمراہى اور ضلالت ہے\_فماذا بعد الحق الا الضلال

7\_ توحيد و يكتا پرستى سے منہ موڑ كر شرك و بت پرستى كى طرف مائل ہونا ايك عجيب كام ہے كہ جسكى خدا تعالى سخت مذمت كرتا ہے\_فذلكم الله ربكم الحق ... فانى تصرفون

انسان :اس كا پروردگار 2

ايمان :اس كا پيش خيمہ 1

باطل :اس كا كردار 5

بت پرستى :اسكى گمراہى 4; اسكى مذمت 7

تمايل :

شرك كى طرف تمايل كى مذمت 7

توحيد :توحيد ربوبى كا پيش خيمہ1;توحيد ربوبى كى حقانيت 3; توحيد عبادى 3; توحيد عبادى سے اعراض كرنے كى مذمت 7

حق :اس كا كردار 5; اسكى اہميت 5،6

خدا تعالى :اسكى حاكميت 1; اسكى خالقيت 1; اسكى رازقيت 1; اسكى ربوبيت2;اسكى ربوبيت كى نشانياں 1; اسكى طرف سے مذمت 7

خلقت :اسكى تدبير 1

شرك:اس كا بطلان 4; اس كا عجيب ہونا 7

عقيدہ :توحيد ربوبى كا عقيدہ 3; عقيدہ شرك 4

عمل :ناپسنديدہ عمل 7

گمراہى :6اسكے معيار 5

ہدايت :اسكے عوامل 3; اسكے معيار 5

آیت 33

( كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُواْ أَنَّهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ )

اسى طرح خدا كا عذاب فاسقوں كے حق ميں ثابت ہو گيا كہ وہ ايمان لانے والے نہيں ہيں \_

1\_ فسق و ايمان دو متضاد اور ناسازگار صفتيں ہيں \_كذلك حقت كلمة ربك على الذين فسقوا انهم لا يؤمنون

2\_ فاسق لوگ ايمان كى طرف مائل ہونے كا محرك نہيں ركھتے اور اسے قبول كرنے سے محروم ہيں \_

كذلك حقت كلمة ربك على الذين فسقوا انهم لا يؤمنون

3\_ فاسقين كاايمان كى طرف مائل ہونے اور اسے قبول كرنے سے محروم ہونا قطعى اور ناقابل تغير حكم ہے\_

كذلك حقت كلمة ربك على الذين فسقوا انهم لا يؤمنون

4\_ خدا تعالى كى طرف سے فاسقوں كے ايمان كى طرف تمايل سے محروم ہونے كا حكم اسكى ربوبيت اور پروردگار ى كا تقاضاہے\_كذلك حقت كلمة ربك على الذين فسقوا انهم لا يؤمنون

5\_مشركين ، فاسق لوگ ہيں \_فذلكم الله ربكم ... كذلك حقت كلمة ربك على الذين فسقوا

6\_ شرك اور بت پرستي، محور حق سے خارج ہو كر محور باطل كے گرد چكر لگانا ہے\_

فماذا بعد الحق الا الضلال ... كذلك حقت كلمة ربك على الذين فسقوا انهم لا يؤمنون

ايمان :اس سے محروم لوگ 2،3،4

باطل :اسكے موارد 6

بت پرستى :اس كا بطلان 6

خدا تعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات4

شرك:اس كا بطلان 6

فاسقين :5انكى محروميت 2; انكى محروميت كا حتمى ہونا 3; انكى محروميت كے عوامل 4

فسق :فسق و ايمان كا تضاد 1

مشركين :انكا فسق 5

آیت 34

( قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ )

آپ ذرا پوچھئے كہ كيا تمھارے شريكوں ميں كوئي ہے جو خلقت كى ابتدا كرے او رپھر دوبارہ اسے پلٹ اسكے اور پھر بتايئےہ اللہ ہى مخلوقات كى ابتدا كرتا ہے اور وہى انھيں پلٹا تا بھى ہے تو تم آخر كدھر چلے جارہے ہو \_

1\_خدا تعالى كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) كو مشركين كے ساتھ بحث اور انكے خلاف استدلال كى تعليم \_

قل هل من شركائكم ... قل الله يبدؤا الخلق

2\_ جاہليت كے عرب مشرك اور بت پرست تھے\_قل هل من شركائكم من يبدؤا الخلق

3\_ شرك اور بت پرستى ايك بے اساس ، غير قابل دفاع اور نا معقول لوگوں كے اوہام كا ساختہ و پرداختہ آئين ہے\_

قل هل من شركائكم ... فانى تؤفكون

''شركائ'' كا ''كم '' ضمير كى طرف مضاف ہونا شرك كے ساختہ و پرداختہ ہونے كو بيان كررہا ہے اور جملہ '' انى تؤفكون '' ميں استفہام تعجبياسكے معتقدين كى بے عقلى كو بيان كر رہا ہے\_

4\_ معبود اور قابل پرستش ہونے كا معيار دوچيزيں ہيں ، جہان كو پيدا كرنے كى توانائي اور اسے دوبارہ خلق كرنے پر قادر ہونا \_قل هل من شركائكم من يبدؤا الخلق ثم يعيده

5\_ جہان خلقت ، حادث اور ناپائدار ہے\_قل هل من شركائكم من يبدؤا الخلق ثم يعيده

جملہ'' يبدؤا الخلق'' جہان كى مخلوقات كے پہلے معدوم ہونے پر دلالت كررہا ہے اور '' ثم يعيدہ '' اس بات كو بيان كر رہا ہے كہ يہ جہان موت اور ختم ہونے كى طرف جار ہا ہے\_

6\_جہان آخرت ، اس موجود ہ جہان كے ختم ہونے كے بعد برپا ہوگا \_يبدؤا الخلق ثم يعيده

7\_ جہان آخرت ، اس موجودہ جہان كى مثل و مانند ہے\_يبدؤا الخلق ثم يعيده

8\_ جہان كو پيدا كرنے كى توانائي اور جہان آخرت كو برپا كرنے پر قدرت صرف خدا تعالى كے پاس ہے\_

قل هل من شركائكم ... قل الله يبدؤاالخلق ثم يعيده

9\_ صرف خدا تعالى معبود اور لائق عبادت ہے\_قل الله يبدؤا الخلق ثم يعيده

10\_ معاد، جسمانى ہے\_قل الله يبدؤا الخلق ثم يعيده

''يعيدہ ''كى ضمير كا مرجع '' الخلق'' ہے اور اعادہ كا حقيقى معنى خود اسى شے كو پلٹانا ہے\_

11\_مرگ اور نابودى ، كائنات كى سب مخلوقات كا حتمى انجام ہے\_قل الله يبدؤا الخلق ثم يعيده

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ '' الخلق ''سے مراد سب مخلوقات ہوں اور ''ثم يعيدہ '' كے قرينے سے ''يبدؤاالخلق'' كے بعد جملہ ''فيہلكہ '' مقدر كيا جائے يعنى ''الله يبدؤاالخلق فيهلكه ثم يعيده ''

آخرت :اس كا خالق 8;اس كا دنيا جيسا ہونا 7; اسكى برپائي 6;اسكى خصوصيات 7

بت پرست لوگ :2

بت پرستى :اس كا غير منطقى ہونا 3

توحيد :توحيد عبادى 9

جاہليت :اس ميں بت پرستى 2; اس ميں شرك2

جہان خلقت :اس كا خالق 8;اسكى خصوصيات 5; اسكى خلقت 5; اسكے خلق كرنے كى اہميت 4

خدا تعالى :اسكى تعليمات 1;اسكى خصوصيات 8،9; اسكى قدرت 8

دنيا :اس كا ختم ہونا 6

شرك :اس كا غير منطقى ہونا 3

محمد(ص) :آپ (ص) اور مشركين 1; آپ(ص) كا سيكھنا 1;آپ(ص) كا معلم 1

مشركين 2انكے خلاف دليل قائم كرنا 1

معاد :اس پر قدرت 4; اس كا جسمانى ہونا 10

معبوديت:اسكے معيار 4

موت :اس كا حتمى ہونا 11

آیت 35

( قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لاَّ يَهِدِّيَ إِلاَّ أَن يُهْدَى فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ )

كہئے كہ كيا تمھارے شركاء ميں كوئي ايسا ہے جو حق كى ہدايت كر سكے اور پھر بتا يئےہ اللہ ہى حق كى ہدايت كرتا ہے اور جو حق كى ہدايت كرتا ہے وہ واقعاً قابل اتباع ہے يا جو ہدايت كرنے كے قابل بھى نہيں ہے مگر يہ كہ خود اسكى ہدايت كى جائے تو آخر تمھيں كيا ہو گيا ہے اور تم كيسے فيصلے كررہے ہو \_

1\_ خدا تعالى كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) كو مشركين كے ساتھ بحث و استدلال كرنے كى تعليم \_

قل هل من شركائكم من يهدى الى الحق

2\_ جاہليت كے عرب، مشرك اور بت پرست تھے\_قل هل من شركائكم من يهدى الى الحق

3\_ ہد ايت اور حق كى طرف رہبرى كى قدرت معبودہونے اور لائق عبادت ہونے كا معيار ہے\_

قل هل من شركائكم من يهدى الى الحق

4\_ ہدايت اور حق كى طرف رہبرى پر قدرت صرف خدا تعالى كے پاس ہے\_قل هل من شركائكم ... قل الله يهدى للحق

5\_ صرف خدا تعالى عبادت و اطاعت كا مستحق ہے\_

قل هل من شركائكم من يهدى الى الحق قل الله يهدى للحق

6\_ خدا تعالى ايسا ہادى ہے جو ہدايت سے بے نياز ہے\_قل الله يهدى للحق افمن يهدى الى الحق ... الا ان يهدي

7\_ غير خدابذات خود راہ حق تك پہنچنے كى قدرت نہيں ركھتا اور خدا كى ہدايت كا محتاج ہے\_

افمن يهدى الى الحق احق ان يتبع امن لا يهدى الا ان يهدى

8\_ صرف حق كى طرف ہدايت كرنے والا اطاعت و پيروى كيلئے شائستہ ہے\_

افمن يهدى الى الحق احق ان يتبع امن لا يهدى الا ان يهدي

9\_ غير خدا كى پيروى كرنا مذموم اور ممنوع ہے\_قل الله يهدى للحق افمن يهدى الى الحق احق ان يتبع امن لا يهدى الا ان يهدي

10\_ خدا تعالى كى ہدايات كا بے چون و چرا اتباع كرنا اور غير خدا كى پيروى كرنے سے روگردانى كرنا عاقلانہ فيصلہ اور عقلمندى كى نشانى ہے\_افمن يهدى الى الحق احق ... امن لايهدى ...فمالكم كيف تحكمون

11\_ہر انسان كى عقل حق كى طرف ہدايت كرنے والے كى پيروى كرنے كا حكم ديتى ہے\_

افمن يهدى الى الحق احق ان يتبع امن لا يهدى الا ان يهدي

12\_غير خدا كى اطاعت كرنا اور ہدايات الہى سے روگردانى كرنا كوتاہ نظرى اور بے عقلى كى نشانى ہے\_

افمن يهدى الى الحق احق ان يتبع امن لا يهدى ... فمالكم كيف تحكمون

آنحضرت (ص) (ص) :آپ(ص) اور مشركين 1;آپ (ص) كا سيكھنا 1; آپ(ص) كا معلم 1

اتباع :غير خدا كا اتباع 12; غير خدا كے اتباع كى مذمت 9

احتياجات :ہدايت الہى كى احتياج 7

اطاعت :خدا كى اطاعت 5،10; ہدايت كرنے والوں كى اطاعت 8،11

بت پرست لوگ :2

تفكر:اسكى علامتيں 10

توحيد :

توحيد عبادى 5

جاہليت :اس ميں بت پرستى 2; اس ميں شرك 2

خداتعالى :اسكى بے نيازى 6;اسكى تعليمات1;اسكى خصوصيات 4،5،7; اسكى قدرت 4; اسكى ہدايات 4،6; اسكى ہدايات سے روگردانى كرنا 12

عقل :اسكى نصيحت 11; بے عقلى كى نشانياں 12

مشركين :2انكے خلاف استدلال 1

معبوديت :اس كا معيار 3

موجودات :انكا عاجز ہونا 7; انكى احتياجات 7

نافرمانى :غير خدا كى نافرمانى 10

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 4،5

ہدايت :اسكى اہميت 3

آیت 36

( وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلاَّ ظَنّاً إَنَّ الظَّنَّ لاَ يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئاً إِنَّ اللّهَ عَلَيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ )

اور ان كى اكثريت تو صرف خيالات كا اتباع كرتى ہے جب كہ گمان حق كے بارے ميں كوئي فائدہ نہيں پہنچا سكتا بيشك اللہ ان كے اعمال سے خوب واقف ہے \_

1\_ جاہليت كے عرب، كوتاہ نظر،توہمات پرست اور خرافات كے پيرو تھے\_

فما لكم كيف تحكمون \_ و ما يتبع اكثرهم الاظن

2\_شرك ايسا آئين ہے جو خرافات پر مبنى اور علمى و برہانى بنيادوں سے خالى ہے\_

قل هل من شركائكم ... و ما يتبع اكثرهم الاظن

3\_ ظن و گمان كى پيروى كرنا مذموم اور ممنوع امر ہے\_و ما يتبع اكثر هم الاظن

4\_ ظن و گمان ،انسان كو حقائق تك پہنچانے سے ناتوان اور بے اعتبا رہے\_ان الظن لا يغنى من الحق شيئ

5\_ حق تك پہنچانے ميں ظن و گمان كبھى بھى علم و يقين كا قائم مقام نہيں بن سكتا \_ان الظن لايغنى من الحق شيئ

6\_ خدا تعالى انسان كے سب اعمال سے مكمل آگاہ ہے\_ان الله عليم بما يفعلون

احكام :3،4،5

جاہليت :اسكى خصوصيات 1; اس ميں خرافات1

خدا تعالى :اس كا علم 6

شرك :اس كا غير منطقى ہونا2

ظن و گمان :اس كا بے اعتبار ہونا 4،5; اسكى پيروى كى مذمت 3; اسكے احكام 3،4،5

آیت 37

( وَمَا كَانَ هَـذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَى مِن دُونِ اللّهِ وَلَـكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لاَ رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ )

اور يہ قرآن كسى غير خدا كى طرف سے افترا انہيں ہے بلكہ اپنے ماسبق كى كتابوں كى تصديق اور تفصيل ہے جس ميں كسى شك كى گنجائش نہيں ہے يہ رب العالمين كا ناز ل كردہ ہے \_

1\_ قرآن ايسى كتاب ہے كہ جسے نہ شكل و صورت كے لحاظ سے جعلى اور غير الہى قرار ديا جاسكتا ہے اور نہ محتوا اور

مطلب كے لحاظ سے\_و ما كان هذا القرآن ان يفترى من دون الله

''ما كان'' جو شا ن و استعداد كى نفى كيلئے ہے;كے ذريعے قرآن كے جعلى اور افترا ہونے كى نفى كرنا اس حقيقت كا غماز ہے كہ قرآن ميں ، اسكى شكل و صورت ہو يا اس كا مطلب و محتوا ،اسكے غيرالہى ہونے كى كوئي بھى نشانى موجود نہيں ہے\_

2\_ قرآن كريم حضرت محمد(ص) كا معجزہ اور آپ (ص) كى رسالت و نبوت كى دليل ہے\_

و ما كان هذا القرآن ان يفترى من دون الله

3\_ قرآن، پيغمبر(ص) اسلام كى آسمانى كتا ب كا نام ہے\_و ما كان هذا القرآن ان يفترى من دون الله

4\_ كوئي بھى مخلوق قرآن كريم جيسى كتاب لانے كى توانائي نہيں ركھتى \_

و ما كان هذا القرآن ان يفترى من دون الله

5\_ معارف قرآن كى سابقہ آسمانى كتابوں ( تورات ، انجيل و ...) كے معارف كے ساتھ ہم آہنگى اور يكسوئي \_

و لكن تصديق الذى بين يديه و تفصيل الكتاب

6\_ قرآن كريم سابقہ آسمانى كتابوں (تورات ، انجيل و ...) كى تصديق و تائيد كرتا ہے\_و لكن تصديق الذى بين يديه

7\_ قرآن كريم كى سابقہ آسمانى كتابوں ( تورات ، انجيل و ... ) كے ساتھ ہم آہنگى اور شباہت صدر اسلام كے مشركين كے پاس قرآن پر اسكے جعلى ہونے كى تہمت لگانے كيلئے دستاويز \_

و ما كان هذا القرآن ان يفترى من دون الله و لكن تصديق الذى بين يديه و تفصيل الكتاب

8\_ قرآن كريم ، سابقہ آسمانى كتابوں ( تورات ، انجيل و ...) كى شرح اور تفصيل ہے\_و تفصيل الكتاب

9\_ قرآن كريم ايك ايسى كتاب ہے جو واضح اور ہر قسم كے ابہام سے دور ہے\_و تفصيل الكتاب

10\_ قرآن كريم ، معارف حقہ كا مجموعہ ہے اور شك و ترديد ميں ڈالنے والى ہر چيز سے دور ہے\_لا ريب فيه

شك و ريب انسان كے نفس كو عارض ہونے والى چيزوں ميں سے ہے اور قرآن سے اسكى نفى اطلاق سبب اور ارادہ مسبب كے باب سے ہے يعنى شك و ريب كا سبب بننے والى كوئي چيز قرآن ميں نہيں ہے\_

11\_قرآن كريم الہى كتاب ہے\_

من رب العالمين

12\_ خدا تعالى ، سب جہانوں كا پروردگار ہے\_من رب العالمين

13\_ خدا تعالى كا رب اور پروردگار ہونا ، قرآن كے نازل ہونے كا تقاضا كرتا ہے\_من رب العالمين

14\_ قرآن كريم ايسى كتاب ہے جو انسان ساز اوررشد و ترقى كا منبع ہے\_من رب العالمين

15\_ جہان ميں كئي عالم ہيں \_من رب العالمين

آسمانى كتابيں :انكى ہم آہنگى 5،7

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كا معجزہ 2; آپ(ص) كى كتاب 3;آپ(ص) كى نبوت

كے دلائل 2

جہان خلقت :اسكے متعدد عالم 15; انكا پروردگار 12

خدا تعالى :اسكى ربوبيت 12; اسكى ربوبيت كے اثرات 13

قرآن كريم :اس پر بہتان باندھنا 7; اس كا بے نظير ہونا 4; اس كا كردار 2،8;اسكا واضح ہونا 9; اس كا وحى ہونا 1،11; اس كا ہدايت كرنا 14; اسكى خصوصيات 1،8،9،10،11،14;اسكے نزول كے عوامل 13;يہ آسمانى كتابوں ميں سے 3،11;يہ اور آسمانى كتابيں 6،8; يہ اور انجيل 6،8;يہ اور بہتان 1; يہ اور تورات 6،8

مشركين :صدر اسلام كے مشركين اور قرآن كريم 7;صدر اسلام كے مشركين كى افترا پردازياں 7

موجودات :انكا عاجز ہونا 4

آیت 38

( أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُواْ بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُواْ مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ )

كيا يہ لوگ يہ كہتے ہيں كے اسے پيغمبر نے گڑھ ليا ہے تو كہہ ديجئے كہ تم اس كے جيسا ايك ہى سورہ لے آؤ اور خدا كى علاوہ جيسے چاہو اپنى مدد كے ليے بلالو اگر تم اپنى الزام ميں سچى ہو\_

1\_ ''جعلى ہونا '' ايسا الزام ہے جسے عصر بعثت كے مشركين نے پيغمبر (ص) كا مقابلہ كرنے كيلئے قرآن كے خلاف استعمال كيا \_و ما كان هذا القرآن ان يفترى ... ام يقولون افتراه

2\_ خدا تعالى كى طرف سے پيغمبراكرم(ص) كو مشركين كے ساتھ بحث و استدلال كرنے كى تعليم \_

ام يقولون افتراه قل فا توا بسورة مثله

3\_ قرآن كريم كى ساخت سورت سورت كى صورت ميں ہے\_قل فاتوا بسورة مثله

4\_ قرآن كريم حضرت محمد (ص) كا دائمى معجزہ اور آنحضرت كى نبوت كى سچائي كا گواہ ہے\_

ام يقولون افتراه قل فاتوا بسورة مثله

5\_ پيغمبراكرم (ص) كى طرف سے مشركين كو قرآن جيسى ايك سورت لانے كا چيلنج اور دعوت \_

ام يقولون افتراه قل فا توا بسورة مثله

6\_ انسان كا قرآن كے ايك سورہ جيسا سورہ لانے سے نا توان ہونا قرآن كريم كے آسمانى ہونے كى واضح علامت ہے\_

قل فا تو ا بسورة مثله و ادعو ا من استطعتم من دون الله ان كنتم صادقين

7\_ غير خدا، قرآن كے چھوٹے سے چھوٹے سورے جيسے سورہ لانے كى قدرت بھى نہيں ركھتا\_

قل فا توا بسورة مثله وادعوا من استطعتم من دون الله

آنحضرت(ص) :آپ(ص) اور مشركين 2،5; آپ(ص) كا سيكھنا 2;آپ(ص) كا معلم 2 ; آپ(ص) كى دعوتيں 5; آپ(ص) كى نبوت كے گواہ 4; آپ(ص) كے معجزے كا دائمى ہونا 4

استدلال :اسكى روش 2

انسان :اس كا عاجز ہونا 6

خدا تعالى :اسكى تعليمات2; اسكى خصوصيات 7

قرآن كريم :اس پر بہتان باندھنا;اس كا بے نظير ہونا 5،6،7; اس كا كردار 4;اسكى خصوصيات 3، 4، 7;اس كى ساخت 3 ;اسكے وحى ہونے كى علامتيں 6

مشركين :انكا مقابلہ كرنے كى روش 1; انكے خلاف استدلال 2;صدر اسلام كے مشركين او ر حضرت محمد (ص) 1 ; صدر اسلام كے مشركين اور قرآن 1; صدر اسلام كے مشركين كى افترا پردازياں 1

موجودات :انكا عاجز ہونا 7

آیت 39

( بَلْ كَذَّبُواْ بِمَا لَمْ يُحِيطُواْ بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ )

اور خدا كے علاوہ جسے كا مكمل علم بھى نہيں ہے اور اس كى تاويل بھى ان كے پاس نہيں آئي ہے اسى طرح ان كے پہلے والوں نے بھى تكذيب كى تھى اب ديكھو كہ :ظلم كرنے والوں كا انجام كيا ہوتا ہے \_

1\_ مشركين قرآن كى ايسى آيات كا ، جو بلند معارف پر مشتمل تھيں اور ان كے چھوٹے اذہان ميں سماتى نہيں

تھيں ، انكا ركرتے تھے \_ام يقولون افتراه ...بل كذبوا بما لم يحيطوا بعلمه

مندرجہ بالانكتہ اس بنا پرہے كہ ''بما لم يحيطوا ... '' ميں ''ما '' آيات قرآن كے ايك گروہ كى طرف اشارہ ہو اور ''لما يا تہم تاويلہ '' كہ جو '' لم يحيطوا '' پر عطف ہے او ردر حقيقت ''كذبوابما لم ياتہم تا ويلہ '' تھا كى محذوف '' ما ''قرآن كريم كى دوسرى آيات كے ايك گروہ كى طرف اشارہ ہو\_

2\_ زمانہ جاہليت كے مشرك عرب جہا ن آخرت او ر روز آخرت كے حقائق سے ناآشنا تھے \_

بل كذبوا بمالم يحيطوا بعلمه و لما يا تهم تاويله

''و لما يا تہم تاويلہ '' كو مد نظر ركھتے ہوئے ہو سكتا ہے '' ما لم يحيطوا بعلمہ ''سے مراد قيامت ہو اس صورت ميں جملہ ''لم يحيطوا ... '' كا مطلب يہ ہو گا كہ جاہليت كے مشرك عربوں كيلئے قيامت كا موضوع ايك نيااورنا آشنا موضوع تھا اورماضى ميں يہ لوگ اس سے بالكل بے خبر تھے \_

3\_عصر بعثت كے مشركين قيامت اور روز آخرت كے منكر تھے بل كذبوا بما لم يحيطوا بعلمه

4\_شرك ايسا آئين ہے جو تاريخ بشر ميں پہلے بھى تھا كذلك كذب الذين من قبلهم

5\_ قيامت كا انكا ر او راسے جھٹلانا تاريخ بشر كے سب مشركين كامشتركہموقف تھا\_

بل كذبوا بما لم يحيطوا بعلمه ... كذلك كذب الذين من قبلهم

6\_ قيامت اور روز آخرت كے مسئلے كاذكر كرنا چھيڑنا سب انبياء الہى كا مشتركہ پيغام تھا\_

بل كذبوا بما لم يحيطوا بعلمه ... كذلك كذب الذين من قبلهم

7\_تہس نہسہوجانے كا عذاب ، انبياء الہى كو جھٹلانے اور انكا مقابلہ كرنے كى سزا\_

بل كذبوا ... فانظر كيف كان عاقبة الظالمين

8\_ عصر بعثت كے مشركين كو قلع قمع كردينے والے عذاب كى دھمكى \_بل كذبوا ... فانظر كيف كان عاقبة الظالمين

9\_ تاريخ بشر، انبياء كے مخالفين كے برے انجام اور ان كےتہس نہس كر دينے والے عذاب ميں گرفتار ہو جانے كى شاہد رہى ہے\_كذلك كذب الذين من قبلهم فانظر كيف كان عاقبة الظالمين

10\_ تاريخ بشر بے انصاف لوگوں اور ظالموں كى طرف سے انبياء الہى كى مخالفت اور ان كے مقابلے كى شاہد رہى ہے\_

كذلك كذب الذين من قبلهم فانظر كيف كان عاقبة الظالمين

11\_ انبياء الہى كى بعثت مظلوموں كو ظالموں سے نجات دينے كيلئے ہوئي \_

كذلك كذب الذين من قبلهم فانظر كيف كان عاقبة الظالمين

طول تاريخ ميں ظالموں كے انبياء (ع) الہى كے مقابلے ميں آنے سے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتاہے \_

12\_ ظلم و نا انصافى ، قيامت كے انكار اور دين و انبياء (ع) كے جھٹلانے كا پيش خيمہ ہے\_

بل كذبوا بما لم يحيطوا بعلمه ... فانظر كيف كان عاقبة الظالمين

13\_ تاريخ كے ظالموں كى روداد اور انكے برے انجام كا مطالعہ ضرورى اور باعث عبرت ہے\_

فانظر كيف كان عاقبة الظالمين

14\_ امام على (ع) سے روايت كى گئي ہے\_'' قلت اربعا انزل الله تعالى تصديقى بها فى كتابه ... قلت فمن جهل شيئا عاداه فانزل الله '' بل كذبوا بما لم يحيطوا بعلمه ...''(1)

ميں نے چار ايسى باتيں كہيں جنكے سلسلے ميں ميرى تصديق خدا تعالى نے قرآن ميں نازل فرمائي ... ( ايك يہ كہ ) ميں نے كہا جو شخص كسى چيز سے جاہل ہوتا ہے وہ اسكے ساتھ دشمنى كرتا ہے پس خدا تعالى نے يہ مطلب نازل فرماديا '' بلكہ انہوں نے ايسى چيز كو جھٹلايا كہ جسكے علم كا احاطہ نہ ركھتے تھے''\_

انبياء (ع) :انكى بعثت كا فلسفہ 11;انكى رسالت 6;انكى طرف سے ظلم كى مخالفت 11;انكى ہم آہنگى 6; انكے مخالفين كا انجام 9;انكے مخالفين كا عذاب 9; انہيں جھٹلانے كا پيش خيمہ 12; انہيں جھٹلانے كى سزا 7; انہيں جھٹلانے والے 14; تاريخ ميں انكى مخالفت كرنے والے 9،10

جاہليت :جاہليت كے مشركين اور قيامت 2،3

جہالت :اسكے اثرات 14

دشمنى :اس كا سرچشمہ 14; انبياء (ع) كى دشمنى كى سزا 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) امالى شيخ طوسى ج 2ص 108مجلس 17\_بحار الانوار ج 1 ص166ح 5\_

دين :اسكے جھٹلانے كا پيش خيمہ 12

روايت :14

شرك :اسكى تاريخ 4

ظالم لوگ:انكى روداد كا مطالعہ 13; انكے انجام سے عبرت 13; يہ اور انبياء 10;يہ تاريخ ميں 10

ظلم :اسكے اثرات 12

عبرت :اسكے عوامل 13

عذاب :تہس نہس كر دينے والا عذاب 7،9; تہس نہس كردينے والے عذاب كى دھمكى 8

قرآن كريم :اسے جھٹلانے كے عوامل 1; اسے جھٹلانے والے 1

قيامت :اسكى اہميت 6; اسے جھٹلانے كا پيش خيمہ 12; اسے جھٹلانے والے 3،5

مشركين :انكا عاجز ہونا 1;انكا مشتركہ موقف5; انكى جہالت 2; صدر اسلام كے مشركين كو دھمكى 8; يہ اور قرآن كريم 1; يہ اور قيامت 5

مظلومين:انكى نجات كى اہميت 11

آیت 40

( وَمِنهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لاَّ يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ )

ان ميں بعض وہ ہيں جو اس پرايمان لاتے ہيں اور بعض نہيں مانتے ہيں اور آپكا پروردگار فسا د كر نے والوں كو خوب جانتا ہے \_

1\_ بعض مشركين قرآن كريم كے آسمانى ہونے كاا عتقاد ركھنے كے باوجود اسے جھٹلانے پر تلے ہوئے تھے\_

بل كذبوا ... و منهم من يؤمن به

يہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ضمير ''ہم'' كا

مرجع;اس آيت كے سابقہ آيات كے ساتھ ارتباط كو پيش نظر ركھتے ہوئے ; قرآن كو جھٹلانے والے ہوں اور ''يؤمن'' سے مراد زمانہ حال ہو\_

2\_ بعض مشركين قرآن كريم كے آسمانى ہونے كا عقيدہ نہ ركھتے ہوئے اسے جھٹلاتے تھے\_و منهم من لا يؤمن به

يہ مطلب بھى اس بات پر مبتنى ہے كہ ''ہم '' ضمير كا مرجع قرآن كو جھٹلانے والے ہوں \_

3\_ زمين پربسنے والے سارے لوگ كبھى بھى قرآن كريم كا انكار اور اسكى تكذيب نہيں كريں گے\_

و منهم من يو من به و منهم من لا يؤمن به

يہ مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ'' منہم'' كى ضمير سے مراد سب لوگ ہوں كہ اس صورت ميں يہ آيت قرآن كے روبرو ہونے كے وقت انكى حالت كو بيان كر رہى ہوگى \_

4\_ زمين پر بسنے والے سب انسان كبھى بھى قرآن پر ايمان نہيں لائيں گے\_و منهم من يؤمن به و منهم من لا يؤمن به

5\_ زمين پر بسنے والے انسان قرآن كريم كى نسبت ہميشہ دو گرو ہوں ميں بٹے ہوئے ہيں مومن اور كافر\_

و منهم من يؤمن به و منهم من لا يؤمن به

6\_جو لوگ قرآن كريم كے آسمانى ہونے پرايمان ركھنے كے باوجو اسے جھٹلاتے ہيں وہ مفسد ہيں \_

و منهم من يؤمن به ... وربك اعلم بالمفسدين

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ ضمير '' ہم'' كا مرجع قرآن كريم كو جھٹلانے والے ہوں اور ''المفسدين '' سے مراد پہلا گروہ '' من يؤمن بہ '' ہو\_

7\_ جو لوگ قرآن كو قبول كرتے ہيں اور اس پر ايمان ركھتے ہيں وہ مفسد ہونے والى گھٹيا صفت سے پاك ہيں \_

و منهم من يؤمن به ... و ربك اعلم بالمفسدين

8\_قرآن كريم كو جھٹلانے والے مفسد ہيں \_و منهم من يو من به و منهم من لا يؤمن به و ربك اعلم بالمفسدين

9\_ خدا تعالى روئے زمين كے مفسدين سے سب سے زيادہ اور بہتر آگاہ ہے\_و ربك اعلم بالمفسدين

10\_ عن ابى جعفر (ع) فى قوله '' و منهم من لايؤمن به '' فهم اعداء محمد و آل محمد(ع) من بعده (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج 1 ص 312\_ نور الثقلين ج 2 ص 305ح 70\_

امام محمد باقر (ع) سے اللہ تعالى كے اس فرمان '' بعض و ہ ہيں جو قرآن پر ايمان نہيں ركھتے '' روايت كى گئي ہے كہ يہ آنحضرت(ص) اور ان كے بعد ان كى آل كے دشمن ہيں \_

آنحضرت (ص) :آپ (ص) كے دشمن 10

اہل بيت (ع) :انكے دشمن 10

خدا تعالى :اسكى خصوصيات 9

روايت :10

عوام :عوام اور قرآن 3،4،5

قرآن كريم :اس پر ايمان لانے والے4،5،7; اسكے بارے ميں كفر كرنے والے 5،10;اسے جھٹلانے والوں كا مفسد ہونا 6،8; اسے جھٹلانے والے 1،2،3

مشركين :انكى دشمنى 1; صدر اسلام كے مشركين كا ليچڑپن 1; يہ اور قرآن 1،2

مفسدين :6،8انكے بارے ميں خدا تعالى كو علم 9

مومنين :انكى تنزيہ 7

آیت 41

( وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَاْ بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ )

اور اگر يہ آپ كى تكذيب كريں تو كہہ ديجئے كہ ميرے لئے ميراعمل ہے اور تمھارا عمل ہے \_ تم سے برى اور ميں تمھارے اعمال سے بيزار ہوں \_

1\_ پيغمبراكرم(ص) كو حكم تھا كہ مشركين كى طرف سے انكار اور تكذيب پر اصرار كى صورت ميں انہيں انكے حال پر چھوڑ كر ان كے باطل اعمال سے برائت كا اعلان كرديں \_و ان كذبوك فقل ... و انا بري مما تعملون

2\_ حق كى طرف دعوت دينے والوں كيلئے ضرورى ہے كہ لوگوں كى طرف سے انكار حق پر اصرار كى صورت ميں انكے باطل سے برا ئت كا اعلان كر

كے انہيں انكے حال پر چھوڑديں \_و ان كذبوك فقل ... و انا بري مما تعملون

3\_ ہر شخص كے ا عمال كا نفع و نقصان صرف اسى شخص كے دامنگير ہوگا\_لى عملى و لكم عملكم

مندرجہ بالا مطلب ميں حصر ، خبر'' لى '' اور ''لكم '' كے مبتدا پر مقدم كرنے سے حاصل ہوا ہے\_

4\_ پيغمبر اكرم(ص) مشركين كے اعمال و كردار سے اور مشركين پيغمبر(ص) كے اعمال و كردار سے بيزار تھے\_

انتم بريئون مما اعمل و انا بري مما تعملون

5\_ رسالت كو جھٹلانے والے مشركين كے مقابلے ميں پيغمبر (ص) كا موقف واضح اور قاطع تھا\_

و ان كذبوك فقل لى عملى و لكم عملكم انتم بريئون مما اعمل و انا بري مما تعملون

6\_ دوسروں كے نيك اعمال و كردار سے راضى اور خوش ہونا انسان كو انكے منافع ميں حصہ دار بنا ديتا ہے\_

لى عملى و لكم عملكم انتم بريئون مما اعمل و انا بري مما تعملون

ہو سكتا ہے جملہ '' انتم بريئون مما اعمل ... '' ان جملوں '' لى عملي'' اور '' لكم عملكم '' كے حصر كى علت كو بيان كر رہا ہو يعنى چونكہ تم مشركين ميرے اعمال سے بيزار ہو اسلئے ميرے اعمال كے منافع صرف ميرے لئے ہيں اور چونكہ ميں تمہارے كردار سے بيزار ہوں اسلئے تمہارے اعمال كے نقصانات صرف تمہارے لئے ہوں گے\_

7\_ دوسروں كے برے اعمال و كردار پر خوش اور راضى ہونا انسان كو انكے نقصانات ميں حصہ دار بنا ديتا ہے\_

لى عملى و لكم عملكم انتم بريئون مما اعمل و انا بري مما تعملون

اظہار برائت:باطل سے اظہار برائت 2; مشركين سے اظہاربرائت1

حق طلب لوگ :انكى ذمہ دارى 2

راضى ہونا :اچھے عمل پر راضى ہونے كے اثرات 6; ناپسنديدہ عمل پر راضى ہونے كے اثرات 7

دينى راہنما:انكى ذمہ دارى 2

عمل :اسكے اثرات 3

محمد (ص) :آپ(ص) اور صدر اسلام كے مشركين 5;آپ (ص) اور

مشركين 1،4; آپ (ص) كا اظہار برائت 4; آپ(ص) كى ذمہ دارى 1;آپ(ص) كى سيرت 5;آپ(ص) كى قاطعيت 5; آپ(ص) كى ناخشنودى 4

مشركين :انكا اظہار برائت 4;انكى ناراضگى 4; يہ اور حضرت محمد (ص) 4

آیت 42

( وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُواْ لاَ يَعْقِلُونَ )

اور ان ميں سے بعض ايسے بھى ہيں جو بظاہر كان لگا كر سنتے بھى ہيں ليكن كيا آپ بہروں كو بات سنانا چاہتے ہيں جب كہ وہ سمجھتے بھى نہين ہيں \_

1\_بعض مشركين پيغمبر اكرم (ص) كى باتوں اورآيات الہى كو آپ(ص) كى زبان مبارك سے بار بار سننے كے باوجود انہيں جھٹلانے پر تلے ہوئے تھے اور انكا انكار كرتے تھے\_و منهم من يستمعون اليك ... و لو كانوا لا يعقلون

2\_جو مشركين قرآن كوپيغمبراكرم (ص) كى زبان مبارك سے سنتے تھے اور ايمان نہيں لاتے تھے انكى مثال ان لوگوں جيسى ہے جو قوت سماعت سے محروم اور عقل و فكر سے بے بہرہ ہوں \_

ومنهم من يستمعون اليك افا نت تسمع الصم و لو كانوا لايعقلون

3\_ جو مشركين قرآن كريم كو پيغمبراكرم(ص) كى زبان اقدس سے سننے كے باوجود ايمان نہيں لاتے تھے ان كے دل سماعت سے محروم اور حقائق كو سمجھنے سے ناتوان تھے\_و منهم من يستمعون اليك افا نت تسمع الصم و لو كانوا لا يعقلون

4\_ پيغمبراكرم (ص) كى باتوں كے مقابلے ميں مشركين كا ردعمل ڈھٹائي پر مبنى تھا\_افا نت تسمع الصم و لو كانوا لا يعقلون

5\_ جو لوگ آيات قرآن پر كان دھر نے كے باوجود ايمان نہيں لاتے انكى مثال ايسى ہے جيسے قوت سماعت سے محروم اور قوت عاقلہ سے بے بہرہ ہوں \_و منهم من يستمعون اليك افا نت تسمع الصم

و لو كانوا لا يعقلون

6\_ جولوگ آيا ت قرآن پر كان دھريں اور ايمان نہ لائيں انكے دل سماعت سے محروم اور حق كو سمجھنے سے ناتوان ہيں \_

و منهم من يستمعون اليك افا نت تسمع الصم و لو كانوا لا يعقلون

7\_ جو لوگ واضح اور روشن حق كو قبول كرنے سے روگردانى كرتے ہيں انكى راہنمائي كرنا ايك بے نتيجہ كام ہے\_

و منهم من يستمعون اليك افا نت تسمع الصم و لو كانوا لايعقلون

8\_ جو لوگ واضح و روشن حق كو قبول كرنے سے روگردانى كرتے ہيں انہيں كوئي، حتى كہ پيغمبر(ص) بھى ہدايت نہيں كر سكتے\_و منهم من يستمعون اليك افا نت تسمع الصم و لو كانوا لا يعقلون

تبليغ:اسكى شرائط7; بے ثمر تبليغ 7

تشبيہات :بہروں كے ساتھ تشبيہ 2،5; بے عقلوں كے ساتھ تشبيہ 2،5

حق :حق كو سننے سے محروم لوگ 3،6; حق كو قبول نہ كرنے والوں كى ہدايت 7،8

قرآن كريم :اسے جھٹلانے والوں كا حق كو نہ سننا 6; اسے جھٹلانے والوں كا محروم ہونا 2،3،5،6; اسے جھٹلانے والے1

مشركين :انكا حق كو نہ سننا 3;صدر اسلام كے مشركين اور حضرت محمد(ص) 4; صدر اسلام كے مشركين كا ليچڑپن 4; صدر اسلام كے مشركين كا محروم ہونا 2،3; صدر اسلام كے مشركين كاموقف4; مشركين اور قرآن كريم 1

آیت 43

( وَمِنهُم مَّن يَنظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُواْ لاَ يُبْصِرُونَ )

اور ان ميں كچھ ہيں جو آپ كى طرف ديكھ رہے ہيں تو كيا آپ اندہوں كو بھى ہدايت دے سكتے ہيں چاہے وہ كچھ نہ ديكے پاتے ہوں \_

1\_ بعض مشركين قريب سے پيغمبر اكرم(ص) كے اعمال و كردار كا مشاہدہ كرنے كے باوجود آپ(ص) كا اتباع كرنے سے كتراتے اور آپ (ص) كو جھٹلاتے تھے\_و منهم من ينظر اليك ... و لو كانوا لا يبصرون

2\_ جو لوگ قريب سے پيغمبر (ص) كے اعمال و كردار كا مشاہدہ كرنے كے باوجود آپ(ص) كا اتباع نہيں كرتے تھے انكى مثال اس نابينا كى سى ہے جو دل كى بصيرت والى نعمت سے بھى محروم ہو\_

و منهم من ينظر اليك افا نت تهدى العمى و لو كانوا لا يبصرون

3\_ جو لوگ دل كى بصيرت سے عارى ہوں انہيں كوئي بھى ، حتى كہ انبياء بھى ہدايت نہيں كر سكتے\_

افا نت تهدى العمى و لو كانوا لا يبصرون

4\_ مشركين كا پيغمبر اكرم(ص) كے ساتھ سلوك ضداور ليچڑپن پر مبنى تھا\_افا نت تهدى العمى و لو كانوا لا يبصرون

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كو جھٹلانے والوں كا اندھا ہونا 2; آپ(ص) كو جھٹلانے والوں كا محروم ہونا 2; آپ(ص) كو جھٹلانے والے 1

بصيرت :اس سے محروم لوگ 2; اس سے محروم لوگوں كى گمراہى 3

تشبيہات:اندھوں كے ساتھ تشبيہ 2

مشركين :صدر اسلام كے مشركين اور حضرت محمد(ص) 1،4;صدر اسلام كے مشركين كا رويہ 4; صدر اسلام كے مشركين كا ليچڑپن 4; صدر اسلام كے مشركين كي

نافرمانى 1

نافرمانى :حضرت محمد(ص) كى نافرمانى 1

ہدايت :اسكى شرائط3

آیت 44

( إِنَّ اللّهَ لاَ يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئاً وَلَـكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ )

اللہ انسانوں پر ذرّہ برابر ظلم نہيں كرتا ہے بلكہ انسان خود ہى اپنے اوپر ظلم كيا كرتے ہيں \_

1\_خدا تعالى كسى پر، چھوٹے سے چھوٹا ظلم بھى نہيں كرتا \_ان الله لا يظلم الناس شيئ

2\_ انسان پر ہونے والا ہر ظلم خود اس كى اپنى طرف سے ہوتا ہے\_ولكن الناس انفسهم يظلمون

3\_ كفار كا ہدايت كو قبول نہ كرنا اور انكى حق دشمنى انكے اس ظلم كا نتيجہ ہے جو انہوں نے اپنے اوپر كيا ہے\_

و منهم من يستمعون اليك ... و منهم من ينظر اليك ... و لكن الناس انفسهم يظلمون

4\_ انسان اپنى بدبختى اور شقاوت كو خود وجود ميں لاتا ہے\_و لكن الناس انفسهم يظلمون

5\_ انسان آزاد و مختار اور اپنے انجام كو خود معين كرتا ہے\_و لكن الناس انفسهم يظلمون

6\_ امام ہادى (ع) سے روايت كى گئي ہے:'' ... من زعم ان الله عزوجل اجبر العباد على المعاصى و عاقبهم عليها ... فقد ظلم الله فى حكمه و كذبه و رد عليه قوله : ... '' ان الله لا يظلم الناس شيئاً'' ...;

... جس كا خيال يہ ہے كہ خدا تعالى نے بندوں كو گناہ كرنے پر مجبور كيا ہے اور پھر انہيں اس كى سزا ديتا ہے تو اس نے خدا كى طرف ظلم كى نسبت دى ہے اور اللہ تعالى كے اس فرمان ''خدا لوگوں پر بالكل ظلم نہيں كرتا'' كو جھٹلايا ہے\_(1)

اسما و صفات :صفات جلال 1، 6

انجام :اس ميں مؤثر عوامل 5

انسان :اس كا اختيار 5; اس كا كردار 4; اسكى خصوصيات 5

حق :حق دشمنى كے عوامل 3

خدا تعالى :اس كا منزہ ہونا 1;خدا تعالى اور ظلم 1،6

خود:خود پر ظلم كے اثرات 3

روايت 6

شقاوت :اسكے عوامل 4

ظلم:اس كا سرچشمہ 2

كفار :انكا ہدايت كو قبول نہ كرنا 3; انكى حق دشمنى 3;انكے ظلم كے اثرات 3

كفر :اسكے موارد 6

ہدايت :اسے قبول نہ كرنے كے عوامل 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تحف العقول ص 461\_ بحارالانوار ج 5ص 71ح1\_

آیت 45

( وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُواْ إِلاَّ سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِلِقَاء اللّهِ وَمَا كَانُواْ مُهْتَدِينَ )

جس دن خدا ان سب كو محشور كرے گا اس طرح كہ جيسے دنيا ميں صرف ايك ساعت ٹھرے ہوں اور وہ آپس ميں ايك دوسرے كو پہچانتے ہوں گے يقينا جن لوگ نے خدا كى ملاقات كا انكار كيا ہے وہ خسارہ ميں رہے اور ہدايت يافتہ نہيں ہوسكے \_

1\_ قيامت وہ دن ہے كہ جسے لوگوں كو ذہن ميں ركھنا چاہ ے اور ايك دوسرے كو اسكى ياد دہانى كرانى چاہئے\_

ويوم يحشرهم

''يوم '' ياتو''ا ذكر'' كا مفعول بہ ہے يا'' ذكرہم'' محذوف كا دوسرا مفعول ہے يا ظرف ہے اور ''قد خسر'' كے متعلق ہے \_ مندرجہ بالا مطلب پہلے اور دوسرے احتمال كى بنياد پر ہے\_

2\_ قيامت والے دن لوگوں كا محشورہونا اس طريقے سے ہوگا كہ ايك دوسرے كو خوب پہچانتے ہوں گے\_

ويوم يحشرهم ... يتعارفون بينهم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ ''يتعارفون بينهم'' و الا جملہ '' يحشرہم'' كى '' ہم '' ضمير سے حال ہو\_

3\_ قيامت والے دن لوگ اپنے دنيا ميں ٹھہرنے كو بہت مختصر اور صرف چند لحظوں كے برابر محسوس كريں گے كہ جن ميں كچھ لوگ ايك دوسرے سے ملتے ہيں اور ايك دوسرے كو پہچانتے ہيں

و يوم يحشرهم كا ن لم يلبثوا الا ساعة من النهار يتعارفون بينهم

لغت ميں ''ساعة'' كا معنى ہے زمانے كا ايك حصہ ( چھوٹا يا بڑا)\_ مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' لم يلبثوا'' كے متعلق ظرف ''دنيا'' ہو يعنى '' كا ن لم يلبثوا فى الدنيا ''\_

4\_ قيامت والے دن لوگ برزخ ميں اپنے ٹھہرنے كو بہت مختصر محسوس كريں گے \_

و يوم يحشرهم كا ن لم يلبثوا الا ساعة من النهار

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' لم يلبثوا'' كا متعلق ظرف، مو ت كے بعد والا زمانہ ہو\_

5\_ قيامت والے دن لوگ دو عالم ( دنيا اور برزخ) ميں اپنے ٹھہرنے كو بہت مختصر محسوس كريں گے\_

و يوم يحشرهم كا ن لم يلبثوا الا ساعة من النهار

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' لم يلبثوا'' كا متعلق ظرف دنيا اور موت كے بعد والا زمانہ دونوں ہوں يعنى '' كا ن لم يلبثوا فى الدنيا و بعد الموت''

6\_ جو لوگ معاد كے انكار پر مصر رہے اور انہوں نے اس گمراہى سے ہاتھ نہ كھينچا توقيامت والے دن وہ گھاٹے ميں اور شكست خوردہ ہوں گے\_و يوم يحشرهم ... قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله

7\_ قيامت ، خدا تعالى كے ساتھ ملاقات كرنے كا دن ہے\_و يوم يحشرهم ... قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله

8\_ مشركين ، معاد كے منكر تھے\_قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله

9\_ معاد كو جھٹلانا اور اس كا انكار كرنا ضلالت اور گمراہى ہے اور اس پر ايمان لانا اور اس كا اعتراف كرنا ہدايت ہے\_

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله و ما كانوا مهتدين

ايمان :معاد پر ايمان 9

حشر :اسكى خصوصيات 2

ذكر :ذكر قيامت كى اہميت 1

زندگى :برزخى زندگى كا زمانہ 4،5; دنياوى زندگى كا زمانہ 3،5

قيامت :اسكى خصوصيات 3،4،5،7; اس ميں خدا كى ملاقات 7

گمراہى :

اسكے موارد 9

گھاٹے ميں رہنے والے :يہ لوگ قيامت ميں 6

محشر:اس ميں ايك دوسرے كى شناخت 2

مشركين :يہ اور معاد 8

معاد:اسے جھٹلانا 9; اسے جھٹلانے والوں كا اخروى نقصان 6، اسے جھٹلانے والے 8

ہدايت :اسكے موارد 9

آیت 46

( وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ )

اور ہم نے جن باتوں كا ان سے وعدہ كيا ہے انھيں آپ كو دكھاديں يا آپ كو پہلے ہى دنيا سے اٹھا ليں انھيں تو بہر حال پلٹ كر ہمارى ہى بارگاہ ميں آنا ہے اس كے بعد خدا خود ان كے اعمال كا گواہ ہے \_

1\_ خدا تعالى نے مشركين كو بار بار تباہ كن عذاب كى دھمكى دى ہے\_و اما نرينك بعض الذى نعدهم

''نعد'' فعل مضارع ہے جو استمرار پر دلالت كرتا ہے اور يہ ''وعد '' سے مشتق ہے جو خير اور شر دونوں ميں استعمال ہوتاہے\_ يہاں پر چونكہ ''ہم '' ضمير كا مرجع مشركين ہيں اسلئے يہ شر اور دھمكى دينے كيلئے آيا ہے\_

2\_ پيغمبر اكرم(ص) اضطراب اور پريشانى كے ساتھ خدا تعالى كى طرف سے مشركين پر عذاب نازل ہونے كے منتظر تھے\_

و اما نرينك بعض الذى نعدهم او نتوفينك فالينا مرجعهم

آيت شريفہ پيغمبراكرم(ص) كو تسلى دے رہى ہے اس كا مطلب ہے كہ آنحضرت(ص) ميں ايك قسم كى پريشانى اور بے چينى موجود تھى \_

3\_ چونكہ مشركين ، كفار اور دشمنان دين ، خدا تعالى كى طرف پلٹ كرجانے اور عذاب جہنم ميں گرفتار ہونے سے فرار نہيں كر سكتے اسلئے انہيں خدا تعالى كى طرف سے مہلت ملنا پريشانى كا باعث نہيں ہے\_

و اما نرينك بعض الذى نعدهم او نتو فينك فالينا مرجعهم

4\_ موت، انسان كى حقيقت كو مكمل طور پر ليناہے\_او نتو فينك

'' توفي''كا معنى ہے كسى شے كو مكمل طور پر لے لينا(لسان العرب)

5\_ پيغمبر(ص) كى رحلت كے بعد ان معاشروں پر تباہ كن عذاب كا نازل ہونا ہر وقت ممكن ہے جو اس كے مستحق ہيں \_

او نتوفينك فالينا مرجعهم

6\_ كفار كے عذاب كا مؤخر ہونا انكے فائدہ ميں نہيں ہے بلكہ يہ انكے اخروى عذاب كے مزيد شديد ہونے كا باعث ہے\_

ثم الله شهيد على ما يفعلون

جس طرح عذاب كا مو خر ہونا پيغمبر(ص) كى پريشانى كا باعث تھا اسى طرح يہ كفار كيلئے ; بعد والى آيت كے قرينے سے (يقولون متى ہذا الوعد) ; ايك دستاويز بن گئي تھى تا كہ مومنين كا مزاق اڑا سكيں چنانچہ ہو سكتا ہے يہ جملہ '' ثم اللہ شہيد على ما يفعلون'' ( خدا تعالى تيرى جان لينے كے بعد انكے سب اعمال پر دقت كے ساتھ نظر ركھے ہوئے ہے);جيسے كہ اوپر والے مطلب ميں آچكا ہے; عذاب كے مؤخر ہونے كے حكم اور فلسفے كو بيان كر رہا ہو\_

7\_ خدا تعالى لوگوں كےسب اعمال پر شاہد اور گواہ ہے\_ثم الله شهيد على ما يفعلون

آنحضرت (ص) :آپ(ص) اور مشركين 2; آپ(ص) كى پريشانى 2

خدا تعالى :اسكى دھمكياں 1; اسكى گواہى 7

دين :اسكے دشمنوں كو مہلت 3

عذاب:اخروى عذاب كے شديد ہونے كے عوامل 6; تباہ كن عذاب، حضرت محمد(ص) كے بعد 5; تباہ كن عذاب كا امكان 5

عمل :اسكے گواہ 7

كفار:انكا اخروى عذاب 6;انكو مہلت 3; انكے عذاب

كے مؤخر ہونے كے اثرات 6

مشركين :ان كا تباہ كن عذاب 1; انكا عذاب 2;انكو دھمكى 1;انكو مہلت 3

موت:اسكى حقيقت4

آیت 47

( وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاء رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ )

اور ہر امّت كے لئے ايك رسول ہے اور جب رسول آجاتا ہے تو ان كے درميان عادلانہ فيصلہ ہوجاتا ہے او ر ان پركسى طرح كا ظلم نہيں ہوتا ہے \_

1\_خدا تعالى نے خاص طور پر ہر امت كيلئے ايك رسول مقرر كرركھا ہے \_و لكل امة رسول فاذا جاء رسولهم

كلمہ امت كو پيش نظر ركھتے ہوئے ظاہراً لفظ رسول سے يہاں مراد صاحب شريعت پيغمبر(ص) ہے اور اس كا مفرد ہونا دلالت كرتا ہے كہ ہر دور ميں صاحب شريعت پيغمبر (ص) ايك سے زيادہ نہيں ہوتا تھا\_

2\_ ہر زمانے كے لوگوں كيلئے ضرورى ہے كہ اپنے زمانے كے الہى پيغمبر كى شريعت كا اتباع كريں \_

و لكل امة رسول فاذا جاء رسولهم

آيت شريفہ بتاتى ہے كہ اولاً دو رسولوں كے درميان كے مختلف معاشرے ايك امت كو تشكيل ديتے ہيں اور ثانياً ضرورى ہے كہ ہر امت اسي زمانے كے رسول كى پيروى كرے اور اس سے پہلے زمانے كے رسول كى پيروى كرناصحيح نہيں ہے\_

3\_ آسمانى شريعت اور دين سب زمانوں ميں سب امتوں كيلئے موجود رہے ہيں \_و لكل امة رسول فاذا جاء رسولهم

4\_ ہر زمانے ميں پيغمبر الہى اور شريعت ايك سے زيادہ نہيں ہے\_و لكل امة رسول فاذا جاء رسولهم

5\_ لوگوں كے درميان اختلاف كا پيدا ہونا انبياء الہى كى بعثت كا باعث تھا \_

فاذا جاء رسولهم قضى بينهم بالقسط

جملہ '' قضى بينهم ...'' لوگوں كے درميان اختلاف كے وجود پر دلالت كرتاہے كيونكہ قضاوت اس جگہ ہوتى ہے جہاں اختلاف ہو \_ ممكن ہے يہ پيغمبر(ص) كے آنے سے پہلے والے اختلاف كى طرف اشارہ ہو اور يہ بھى احتمال ہے كہ يہ بعثت رسول كے بعدوقوع پذير ہونے والے اختلاف كى طرف اشارہ ہو \_ مندرجہ بالا نكتہ پہلے احتمال كى بنا پر ہے\_

6\_ الہى شريعتيں لوگوں كے در ميان اختلافات كو ختم كرنے اور عدل و انصاف كو بر قرار كرنے كيلئے آئيں \_

فاذا جاء رسولهم قضى بينهم بالقسط

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''بينہم '' سے مراد، افراد امت كا آپس كا اختلاف ہو\_

7\_ جو لوگ اپنے الہى پيغمبر كو قبول نہيں كرتے اور اسكى مخالفت كرتے ہيں ان كيلئے تباہ كن عذاب سنت الہى ہے\_

فاذا جاء رسولهم قضى بينهم بالقسط

مندرجہ بالا نكتہ اس بنا پر ہے كہ ''بينهم '' سے مراد امت كے ايك گروہ اور پيغمبر كا اختلاف ہو اور در اصل يوں ہو '' بينہم وبينہ '' اس صورت ميں '' قضى بينهم'' سے مراد ہو سكتاہے پيغمبر(ص) كے مخالفين كى سركوبى اور تباہ كن عذاب كے ذريعے انكى نابودى ہو نہ كہ ان كے در ميان فيصلہ \_

8\_ بعثت انبياء خدا تعالى كى طرف سے لوگوں پر اتمام حجت ہے\_فاذا جاء رسولهم قضى بينهم بالقسط

9\_ تباہ كن عذاب كا نازل ہونا ہميشہ خدا تعالى كى طرف سے لوگوں پر حجت تمام ہونے كے بعد ہوتا ہے\_

فاذا جاء رسولهم قضى بينهم بالقسط

10\_فيصلے اور قضاوت ميں عدل و انصاف كا خيال ركھنا ضرورى ہے\_قضى بينهم بالقسط

11\_تباہ كن عذاب كانزول ، عدل و انصاف كى بنياد پر ہوتا ہے اور اس ميں كسى پر ظلم نہيں ہوتا \_

قضى بينهم بالقسط و هم لا يظلمون

12\_ خدا تعالى نے پيغمبراكرم(ص) كو جھٹلانے والوں كو تباہ كن عذاب كى دھمكى دى ہے\_

فاذا جاء رسولهم قضى بينهم بالقسط و هم لا يظلمون

اختلاف :اسكے اثرات 5

اديان :اديان كا اختلاف كو مٹانا6; انكا فلسفہ 6; انكا كردار 6; انكى تاريخ 3

اطاعت:انبياء كى اطاعت كى اہميت 2

امتيں :انكا دين 3; انكى ذمہ دارى 2

انبياء (ع) :انكى بعثت 8;انكى بعثت كے عوامل 5; انكى تاريخ 4; انكے مخالفين كا عذاب 7پيامبران الہى :1

خدا تعالى :اسكى دھمكياں 12; اسكى سنتيں 7،9،11;اسكى طرف سے اتمام حجت 8،9; اسكى عدالت 11;اسكے افعال 1; اسكے عذاب كى خصوصيات 11

خدا تعالى كى سنتيں :تباہ كن عذاب والى سنت7

دين :اسكى وحدت 4

سزا :بغير بيان كے سزا 9

عدالت:اس كى اجتماعى اہميت 6

عذاب:تباہ كن عذاب كا نزول 9; تباہ كن عذاب كى دھمكى 12

قضاوت :اسكى شرائط10; اس ميں عدل كى اہميت 10

محمد(ص) :آپ(ص) كو جھٹلانے والوں كو دھمكى 12

آیت 48

( وَيَقُولُونَ مَتَى هَـذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ )

يہ لوگ كہتے ہيں كہ اگر آپ سچّے ہيں تو يہ وعدہ عذاب كب پورا ہوگا\_

1\_ خدا تعالى نے پيغمبر اكرم (ص) كو جھٹلانے والوں كو تباہ كن عذاب كى دھمكى دى ہے\_و يقولون متى هذا الوعد

2\_ مشركين تباہ كن عذاب كے وعدہ كو اسكے وقوع پذير ہونے كا وقت معلوم نہ ہونے كى وجہ سے پيغمبر(ص) اور مومنين كا جھوٹا اور بے بنياد دعوى سمجھتے تھے\_

و يقولون متى هذا الوعد ان كنتم صادقين

جملہ ''متى ہذا الوعد '' ميں استفہام استہزا كيلئے ہے مندرجہ بالا نكتہ اس سے حاصل ہوتا ہے\_

3\_تباہ كن عذاب كے واقع ہونے كے وقت كا معلوم نہ ہونا مشركين كے پاس اسكى دھمكى كا تمسخر اڑانے كا بہانہ تھا\_

و يقولون متى هذا الوعد ان كنتم صادقين

اس سوال كا جواب ; جو بعد والى آيت ميں آيا ہے; مندرجہ بالا مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

4\_ مشركين ، پيغمبر اكرم (ص) اور مومنين كا مذاق اڑاكر اس تباہ كن عذاب كے وقت كى تعيين اور اس ميں عجلت كے خواہا ں تھے\_و يقولون متى هذا الوعد ان كنتم صادقين

آنحضرت (ص) :آپ(ص) پر بہتان باندھنا 2;آپ(ص) كو جھٹلانے والوں كو دھمكى 1

خدا تعالى :اسكى دھمكياں 1

عذاب:تباہ كن عذاب كا مذاق اڑانا 4; تباہ كن عذاب كى دھمكى 1

مشركين :انكا بہانے تلاش كرنا 3; انكا بہتان باندھنا 2;انكا مذاق اڑانا 4;انكے مذاق اڑانے كے عوامل 3; صدر اسلام كے مشركين كے مطالبے 4; يہ اور تباہ كن عذاب 2،3;يہ اور حضرت محمد (ص) 4; يہ اور مومنين 4

مومنين :ان پر بہتان باندھنا 2

آیت 49

( قُل لاَّ أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرّاً وَلاَ نَفْعاً إِلاَّ مَا شَاء اللّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاء أَجَلُهُمْ فَلاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ )

كہہ ديجئے كہ ميں اپنے نفس كے نقصان ونفع كا بھى مالك نہيں ہوں جب تك خدانہ چاہے \_ ہر قوم كے لئے ايك مدّت معين ہے جس ہے ايك ساعت كى بھى نہ تاخير ہوسكتى ہے او ر نہ تقديم \_

1\_ كوئي بھى حتى پيغمبر اكرم (ص) ، مشيت الہى كے بغير اپنے لئے نفع حاصل نہيں كر سكتا اور اپنے سے نقصان كو دور نہيں كر سكتا\_قل لا املك لنفسى ضرا ولا نفعاالا ما شاء الله

2\_ پيغمبر اكرم (ص) صرف خدا كے پيغام كو پہنچانے والے ہيں اور اسكے ارادہ اور مشيت كے بغير كسى وعدے يا دھمكى كو عملى جامہ پہنانے كى طاقت نہيں ركھتے\_ويقولون متى هذا الوعد ... قل لا املك لنفسى ضرا و لا نفعا الا ما شاء الله

3\_ انسان كى سب توانائياں اور حركات مشيت الہى كے اختيار ميں اور اسكے ارادے كے تحت ہيں \_

قل لا املك لنفسى ضرا و لا نفعا الا ما شاء الله

4\_ پيغمبراكرم (ص) مشيت الہى كے بغير تباہ كن عذاب كے وقت كو معين كرنے اور اسے عملى جامہ پہنانے كى توانائي نہيں ركھتے\_و يقولون متى هذا الوعد ... قل لا املك لنفسى ضرا و لا نفعا الا ماشاء الله

5\_جھٹلانے والوں كى سزا كے وقت كو معين كرنا صرف خدا تعالى كے اختيار ميں ہے\_

و يقولون متى هذا الوعد ... قل لا املك ... الا ما شاء الله

6\_ خدا تعالى نے ہر معاشرے اور امت كى زندگى اور موت كا ايك وقت پہلے سے ہى معين فرمايا ہوا ہے\_

لكل امة اجل

7\_افراد كے علاوہ ہر معاشرہ خود بھى اپنى مستقل حقيقت ركھتا ہے اور اسكى اپنى موت و حيات ہے\_لكل امة اجل

8\_كوئي بھى امت اپنى قطعى اجل اور مقرر وقت سے پہلے نہ تو ختم ہوتى ہے اور نہ اس سے زيادہ زندہ رہتى ہے\_

لكل امة اجل اذا جاء اجلهم فلا يستا خرون ساعة ولا يستقدمون

9\_ كسى بھى معاشرے پر تباہ كن عذاب كہ جس كاوہ مستحق ہے، اس وقت نازل ہوتا ہے جب اسكى مقررہ مدت ختم ہوچكى ہو\_و يقولون متى هذا الوعد ... اذا جاء اجلهم فلا يستا خرون ساعة ولا يستقدمون

10\_كوئي امت يا معاشرہ اپنى حتمى اجل كو آگے پيچھے كرنے كى طاقت نہيں ركھتى \_

لكل امة اجل اذا جاء اجلهم فلا يستا خرون ساعة ولا يستقدمون

آنحضرت (ص) :آپ(ص) كو جھٹلانے والوں كى سزا 5; آپكى (ص) ذمہ دارى كا دائرہ كار 2; آپ(ص) كى قدرت كا دائرہ كار 1،2،4

امتيں :انكا ختم ہوجانا 8،9،10;انكا عاجز ہونا 10;انكى حتمى اجل 8،10; ان كى ختم ہونے والى تقدير 6;انكى زندگى 7; انكى زندگى والى تقدير 6; انكى موت 7

انسان :اس كا عاجز ہونا 1

خدا تعالى :اسكى تقديرات 6; اسكى تقديرات كا حتمى ہونا 8; اسكى خصوصيات 5; اسكى مشيت 2; اسكى مشيت كا دائرہ كار 3;اسكى مشيت كى اہميت 1،4; اسكے ارادے كا دائرہ كا ر 3

عذاب :تباہ كن عذاب كا وقت 9

فرد:فرد اور معاشرہ 7

معاشرہ :اسكى اصالت 7

آیت 50

( قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتاً أَوْ نَهَاراً مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ )

كہہ ديجء كہ تمھار ا كيا خيال ہے اگر اس كاعذاب رات كے وقت ياد ن ميں آجائے تو تم كيا كردگے آخر يہ مجرمين كس بات كى جلدى كر رہے ہيں \_

1\_ تباہ كن عذاب كے آنے كى صورت ميں اس سے نجات كا كوئي راستہ نہيں ہے اور كسى ميں اسے روكنے كى طاقت نہيں ہے\_قل ارا يتم ان اتاكم عذابه بياتا او نهارا

2\_ جو لوگ مہلك عذاب كے مستحق ہيں ان پر يہ عذاب اس طرح اچانك آجائيگا كہ وہ سنبھل نہ پائيں گے\_

قل ارا يتم ان اتاكم عذابه بياتا او نهارا

'' او '' كے ساتھ ابہام اس چيز كو بيان كرنے كيلئے ہے كے خدا تعالى ،عذاب كا وقت معين نہيں كرتا گا،اسلئے جن لوگوں پر يہ عذاب آئيگا انہيں اس وقت كا علم نہيں ہو گا اور وہ سنبھل نہيں پائيں گے\_

3\_ قرآن كريم اور پيغمبر اكرم(ص) كى رسالت كو جھٹلانے والے ہميشہ اچانك آنے والے مہلك عذاب كے خطرے سے دوچار ہيں \_قل ارا يتم ان اتاكم عذابه ... بياتا او نهارا

4\_ مشركين مہلك عذاب كے جلدى نازل ہونے كے خواہاں تھے\_ان اتاكم عذابه ... ما ذا يستعجل منه المجرمون

5\_ مشركين كى طرف سے مہلك عذاب كے جلدى نازل ہونے كى درخواست احمقانہ اور تعجب آور تھي\_

ان اتاكم عذابه ... ماذا يستعجل منه المجرمون

6\_ مشركين ، مجرم اور تباہى پھيلانے واے لوگ ہيں \_ماذا يستعجل منه المجرمون

7\_''عن ابى جعفر (ع) فى قوله :''قل ا را يتم ان

اتاكم عذابه بياتا او نهارا ...''فهذا عذاب ينزل فى آخرالزمان على فسقة اهل القبلة و هم يجحدون نزول العذاب عليهم ;

امام باقر(ص) سے اللہ تعالى كے اس فرمان '' ان سے كہہ دو اگر اس كا عذاب رات يا دن كے و قت آجائے ...'' كے بارے ميں روايت كى گئي ہے يہ ايسا عذاب ہے جو آخرى زمانے ميں اہل قبلہ كے فاسقوں پر نازل ہوگا جبكہ وہ اپنے پر عذاب نازل ہونے كے منكر ہوں گے(1)

آنحضرت (ص) :آپ(ص) كو جھٹلانے والوں كا عذاب 3

انسان :اس كا عاجز ہونا 1

روايت :7

عذاب :اسكے اہل 3; مہلك عذاب سے نجات 1; مہلك عذاب كى خصوصيات 2

فاسق لوگ:انكا عذاب 7

قرآن كريم :اسكے جھٹلانے والوں كا عذاب 3

مجرمين :6

مشركين:انكا فساد پھيلانا6;انكا مجرم ہونا 6; انكے بے جا مطالبے 5; صدر اسلام كے مشركين كے مطالبے 4; يہ اور مہلك عذاب 4،5

آیت 51

( أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُم بِهِ آلآنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ )

تو كيا تم عذاب كے نازل ہو نے كے بعد ايمان لاؤ گے \_ اور كيا اب ايمان لاؤ گے جب كہ تم عذاب كى جلدى مجائے ہوئے تھے \_

1\_ خدا تعالى نے مشركين و كفار كى انكے كفر اور قرآن كو نہ ماننے پر اصرار كى وجہ سے مذمت اور سرزنش فرمائي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1ص 312\_ نور الثقلين ج 2ص 306ح 73\_

ہے\_اثم اذا ما وقع آمنتم به ء الآن

2\_ كفار اور حق دشمن عناصر مہلك عذاب كے آتے وقت كفر كو چھوڑ كر ايمان لے آئيں گے\_

اثم اذا ما وقع آمنتم به ء الآن

3\_ مہلك عذاب كے نازل ہوتے وقت مشركين كا قرآن كريم پر ايمان كا اظہار كرنا بے سود ہو گا اور خدا تعالى اسے قبول نہيں كريگا \_اثم اذا ما وقع آمنتم به ء الآن

4\_مہلك عذاب كے نازل ہونے كے وقت توبہ كرنا اور ايمان كا اظہار كرنا كوئي فائدہ نہيں ديتا اور يہ خدا كو قبول نہيں ہے\_اثم اذا ما وقع آمنتم به ء الآن

5\_ خدا تعالى نے مشركين كو كفر پر اصرار كرنے سے ڈرايا ہے اور انہيں تنبيہ كى ہے كہ مہلك عذاب كے آنے سے پہلے پہلے خبردار ہو جائيں اور ايمان لے آئيں \_اثم اذا ما وقع آمنتم به ء الآن

6\_مشركين عذاب كے نازل ہونے سے پہلے مسلسل اسكے جلد نزول كے خواہاں تھے\_

اثم اذا ما وقع ... و قد كنتم به تستعجلون

7\_ مشركين ، اس مہلك عذاب كے نزول كے وقت خدا تعالى سے چاہيں گے كہ اسے دور كردے\_

اثم اذا ما وقع آمنتم به ء الئن و قد كنتم به تستعجلون

8\_ مہلك عذاب كے آنے كے وقت لوگوں كى پشيمانى بے سود ہوگى اور اس سے عذاب ٹلے گا نہيں \_

اثم اذا ما وقع امنتم به ء الئن وقد كنتم به تستعجلون

ايمان :ايمان عذاب كے وقت 2،3،5; ايمان كى دعوت 5; بے ثمرايمان 3،4

پشيمانى :اس كا بے فائدہ ہونا 8; يہ عذاب كے وقت 8

توبہ :اس كا بے ثمر ہونا 4; يہ عذاب كے وقت 4

حق:حق دشمن مہلك عذاب كے وقت2; حق دشمنوں كا ايمان 2

خدا تعالى :اسكى تنبيہ 5; اسكى دعوت 5; اسكى طرف سے مذمت 1; اس كے نواہى 5

قرآن كريم :اسكى پيشين گوئياں 2

كفار:انكا كفر پر اصرار 1; انكى مذمت كا فلسفہ 1; يہ مہلك عذاب كے وقت 2

كفر:اس پر اصرار سے نہى 5

مشركين :انكا ايمان 2،3;انكا كفر پر اصرار 1; انكو تنبيہ 5; انكو دعوت 5; انكى مذمت كا فلسفہ 1; صدر اسلام كے مشركين كے مطالبے 6،7;يہ اور عذاب 6; يہ مہلك عذاب كے وقت 7

آیت 52

( ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُواْ ذُوقُواْ عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلاَّ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ )

اس كے بعد ظالمين سے كہا جائے گا كہ اب ہميشگى كا مزہ چكھو \_ كيا تمھار ے اعمال كے علاوہ كسى اور چيز كا بدلہ ديا جائے گا\_

1\_جہان آخرت ميں ظالموں كو بتاديا جائيگا كہ انكا عذاب دائمى اور ہميشگى ہے\_ثم قيل للذين ظلموا ذوقوا عذاب الخلد

2\_ جولوگ مہلك عذاب كے نتيجے ميں نابود ہوں گے وہ ظالم اور ستم پيشہ ہيں اور آخرت كے دائمى عذاب ميں مبتلا ہوں گے\_اثم اذا ما وقع ... ثم قيل للذين ظلموا ذوقوا عذاب الخلد

3\_ پيغمبراكرم(ص) اور قرآن كو جھٹلانے والے ظالم اور ستم پيشہ لوگ ہيں \_

اثم اذا ما وقع آمنتم به ... ثم قيل للذين ظلموا

4\_ قرآن كريم كو جھٹلانا اور اس كا انكار ظلم ہے اور يہ جھٹلانے اور انكا ر كرنے والوں كے اخروى عذاب ميں ہميشہ رہنے كا سبب ہے\_اثم اذا ما وقع آمنتم به ... ثم قيل للذين ظلموا ذوقوا عذاب الخلد

5\_ ظالموں كاقيامت ميں دائمى عذاب ميں مبتلا ہون

صرف انكے اپنے مسلسل ظلم و ستم كا نتيجہ ہے \_ثم قيل للذين ظلموا ذوقوا عذاب الخلد هل تجزون الا بما كنتم تكسبون

6\_ قيامت ميں انسان كو صرف اسكے اپنے دنياوى اعمال كا بدلہ ديا جائيگا\_هل تجزون الا بما كنتم تكسبون

7\_ انسان كے كردار اور آخرت ميں اسكے بدلے كے درميان مكمل تناسب ہوگا \_

ذوقوا عذاب الخلد هل تجزون الا بما كنتم تكسبون

جملہ'' هل تجزون الا بما كنتم تكسبون'' ميں باء مقابلے كيلئے ہے اور ہو سكتا ہے اس سوال كا جواب ہو كہ كيوں كفار دائمى عذاب ميں مبتلا ہوں گے (ذوقوا عذاب الخلد) خدا تعالى جواب ديتا ہے كہ يہ حكم انكے كردار اور گناہوں كے ساتھ تناسب ركھتا ہے\_

لہذا انسان كے عمل اور اسكى سزا (دائمى عذاب) كے در ميان ارتباط اور تناسب ہے\_

آنحضرت(ص) :آپ(ص) كو جھٹلانے والوں كا ظلم 3

سزا:اخروى سزا كے عوامل 6; اس كا گناہ كے ساتھ تناسب 7; سزا كا نظام 7ظالم لوگ :2،3

انكا اخروى عذاب 1; انكا مہلك عذاب 2

ظلم :اسكے اثرات5; اسكے موارد 4

عذاب:اخروى عذاب كے اسباب 4،5; اخروى عذاب ميں ہميشہ رہنے والے 1،2،4،5; مہلك عذاب 2

عمل :دنيوى عمل كے اثرات 6; ناپسنديدہ عمل كى اخروى سزا 7

قرآن كريم:اسے جھٹلانے كا ظلم 4; اسے جھٹلانے كى سزا 4; اسے جھٹلانے والوں كا ظلم 3

مشركين :انكا ظلم 3

آیت 53

( وَيَسْتَنبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ وَمَا أَنتُمْ بِمُعْجِزِينَ )

يہ آپ سے دريافت كرتے ہيں كہ كيا يہ عذاب برحق ہے تو فرما ديجئے كہ ہاں بيشك بر حق ہے اور تم خدا كو عاجز نہيں بنا سكتے\_

1\_ مشركين، مہلك عذاب كى دھمكى كو باور نہ كرتے ہوئے اسے بے بنياد دعوى تصور كرتے تھے\_

و يستنبئونك ا حق هو قل إى و ربى انه لحق

جملہ '' اى و ربى انه لحق ' ' جو كہ قسم، جواب قسم، جملہ اسميہ اور تاكيد سے مركب ہے عذاب كے سلسلے ميں مشركين كے شديد انكار كو بيان كر رہا ہے\_

2\_ مشركين ، قيامت كے دائمى عذاب كى دھمكى كو باور نہيں كرتے تھے اور اسے بے بنياد عوى سمجھتے تھے\_

ثم قيل ... ذوقوا عذاب الخلد ... و يستنبئونك ا حق هو

مندرجہ بالا مطلب اس بناء پر ہے كہ '' ہو'' ضمير كا مرجع ''عذاب الخلد''( جو سابقہ آيت ميں تھا) ہو \_

3\_ پيغمبراكرم(ص) نے خدا كے حكم سے مشركين كے استہزا

آميز سوال كے جواب ميں اپنى دھمكى دہرا ئي اور نابود كرنے والے عذاب كے حتمى طور پر واقع ہونے كا اعلان فرمايا \_

و يستنبئونك ا حق هو قل إى و ربى انه لحق

4\_ معاشرے كے تقدير ساز حقائق كو ثابت كرنے كيلئے '' خدا كى قسم كھانا'' جائز ہے\_قل إى و ربى انه لحق

5\_ خدا تعالى كا رب ہونا اسكے وعدوں كے قطعا عملى ہونے كا تقاضا كرتا ہے\_قل إى و ربى انه لحق

6\_ مہلك عذاب كے واقع ہونے كے وقت اسے دور كرنا كسى كى توان ميں نہيں ہے\_قل إى وربى انه لحق و ما انتم بمعجزين

آنحضرت(ص) :آپ(ص) اور مشركين 3; آپ(ص) كا شرعى ذمہ دارى پر عمل كرنا 3

احكام :4

انسان :اس كا عاجز ہونا 6

حقائق :انكو ثابت كرنے كيلئے قسم كھانا4

خدا تعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 5; اسكے وعدوں كے عملى ہونے كے عوامل 5

قسم :اسكے احكام 4;جائز قسم 4; خدا كى قسم 4

عذاب :اخروى عذاب كو جھٹلانے والے 2;مہلك عذاب كا حتمى ہونا 3،6;مہلك عذاب كو جھٹلانے والے 1; مہلك عذاب كى دھمكى 3

مشركين :انكو دھمكى 3; يہ اور اخروى عذاب 2; يہ اور مہلك عذاب 1

آیت 54

( وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الأَرْضِ لاَفْتَدَتْ بِهِ وَأَسَرُّواْ النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُاْ الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ )

اگر ہر ظلم كرنے والے نفس كو سارى زمين كے خزينے مل جائيں تو وہ اس دن كے عذاب كے بدلے ديديگا اور عذاب كے ديكھنے كے بعد اندر اندر نادم بھى ہوگا \_ ليكن ان كے در ميان انصاف كے ساتھ فيصلہ كرديا جائے گا اور ان پر كسى طرح كا ظلم نہ كيا جائے گا\_

1\_مہلك عذاب كے مستحقين عذاب كے وقوع پذير ہوتے وقت اپنى جان بچانے كيلئے اپناسب كچھ نثار كرنے كو تيار ہيں \_و لو ان لكل نفس ظلمت ما فى الارض لافتدت به

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ گذشتہ بعض آيات مہلك عذاب كے بارے ميں ہيں (قل ارا يتم ان اتاكم عذابہ بياتا او نہاراً ...) اور بعض آيات عذاب قيامت كے متعلق ہيں ( ثم قيل للذين ظلموا ذوقواعذاب الخلد) ہو سكتا ہے يہ آيت ظالموں كے، مہلك عذاب كو ديكھنے كے وقت ان كى حالت كو بيان كر رہى ہو اور ہو سكتاہے قيامت كے عذاب كے بارے ميں ہو مندرجہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بنا پرہے\_

2\_ مہلك عذاب ، اسكے مستحقين كيلئے بہت وحشتناك اور طاقت فرسا ہوگا\_

و لو ان لكل نفس ظلمت ما فى الارض لافتدت به

''ما فى الارض'' ( جو كچھ زمين ميں ہے); كہ جو زمين اور جو كچھ اس ميں ہے كے بالفعل وجود ميں ظہور ركھتا ہے; سے پتا چلتا ہے كے اس آيت ميں عذاب سے مراد مہلك عذاب ہے\_

3\_ عذاب قيامت كے نزول كے وقت ستمگروں كا خوف و وحشت اس قدر زيادہ ہو گا كہ اگر ان ميں سے ہر ايك سے انكى رہائي كے بدلے ميں زمين ميں موجود سب كچھ دينے كيلئے كہا جائے تو اگر وہ يہ سب كچھ ركھتے ہوتے تو فورا دے ديتے \_

و لو ان لكل نفس ظلمت مافى الارض لافتدت به

4\_ حبّ نفس، انسان كے اندر موجود سب سے زيادہ قوى غريزہ ہے\_و لو ان لكل نفس ظلمت ما فى الارض لافتدت به

انسان كا اپنے آپ كو نجات دينے كيلئے زمين كے اندر موجود سب كچھ; اگر اسكے اختيار ميں ہوتا; نثار كرنے كيلئے تيار ہونا مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

5\_ شرك ، پيغمبر(ص) كى تكذيب اور قرآن كے انكار پر اصرار ظلم ہے كہ جس كا نتيجہ عذاب ہے \_

و ان كذبوك ... اثم اذا ما وقع آمنتم به ... ولو ان لكل نفس ظلمت ما فى الارض لافتدت به

6\_ انسان كو موت سے بچانے كے سب وسائل و اسباب، مہلك عذاب كے مقابلے ميں بے اثر ہيں اور كارآمد نہيں ہيں \_و لو ان لكل نفس ظلمت ما فى الارض لافتدت به

7\_ ظالم اور ستم پيشہ لوگ عذاب كے مستحق ہيں \_و لو ان لكل نفس ظلمت ما فى الارض لافتدت به

''لكل نفس ظلمت '' ميں '' ظلمت '' ظلم كے علت ہونے كى طرف اشارہ ہے اور ظالموں كے مستحق عذاب ہونے كو بيان كر رہا ہے\_

8\_ ستم پيشہ مشرك لوگ جب اس مہلك عذاب كو ديكھيں گے تو فرط شرمسارى كيوجہ سے اپنى پشيمانى كو چھپائيں گے\_

و لو ان لكل نفس ظلمت ... و اسروا الندامة لما را وا العذاب

9\_ ستم پيشہ مشرك لوگ جب عذاب كا مشاہدہ كريں گے تو انكى زبانيں بند ہو جائيں گى اور اپنے كئے ہوئے كاموں پر ندامت كا اظہار بھى نہيں كرسكيں گے \_و لو ان لكل نفس ظلمت ... و اسروا الندامة لما را وا العذاب

10\_ ستم پيشہ مشرك لوگ عذاب كو ديكھ كر اپنے كئے ہوئے پر پشيمانى كا اظہار كريں گے \_

و لو ان لكل نفس ظلمت ... و اسروا الندامة لما را وا العذاب

'' اسر'' كا معنى '' كتم '' بھى ہے اور '' اظہر '' بھى ( لسان العرب) مندرجہ بالا مطلب دوسرى صورت ميں ہے\_

11\_ستمگروں كے بارے ميں خدا تعالى كا فيصلہ عدل و انصاف كى بنيادوں پر ہے \_

و لو ان لكل نفس ظلمت ... لما را وا العذاب و قضى بينهم بالقسط

12\_ستمگروں كا عذاب ان كيلئے عادلانہ بدلہ ہے اور ان پر ظلم نہيں كيا جائيگا \_

و لو ان لكل نفس ظلمت ... لما را وا العذاب وقضى بينهم بالقسط و هم لا يظلمون

13\_ خدا تعالى كے سزا كے نظام ميں حتى سمتگروں پر بھى ظلم نہيں ہوتا \_

و لو ان لكل نفس ظلمت ... قضى بينهم بالقسط و هم لا يظلمون

14\_''عن حماد بن عيسى عمن رواه عن ابى عبدالله (ع) قال: سئل عن قول الله :'' و اسروا الندامة ...'' قال : قيل له : و ما ينفعهم اسرار الندامة و هم فى العذاب ؟ قال : كرهوا شماتة الاعدائ;حماد بن عيسى ايك شخص سے روايت كرتے ہيں كہ امام صادق عليہ السلام سے خدا تعالى كے اس فرمان ''اپنى پشيمانى كو دل ميں چھپائيں گے ...'' كے بارے ميں سوال كيا گيا كہ ان كيلئے پشيمانى كو مخفى كرنے كا كيا فائدہ جبكہ وہ عذاب ميں ہيں ؟فرمايا وہ دشمنوں كى مذمت كو ناپسند كرتے ہيں (1)

آنحضرت (ص) :آپكو (ص) جھٹلانے كے اثرات 5

اسما و صفات :صفات جلال 13

انسان :اس كا قوى ترين غريزہ 4; اسكى حب نفس 1; اسكے تمايلات 1

پشيمانى :اسے چھپانا 14; پشيماني، عذاب كے وقت 8،10

حب نفس:اسكى اہميت 4

خدا تعالى :اسكى سزاؤں كى خصوصيات 11; اسكى قضاوت كى خصوصيات 11; خدا اور ظلم 13; خداكا عدل 11،13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج 2ص 123ح 26\_ نور الثقلين ج 2 ص 306ح 77\_

روايت :14

سزا :اس ميں عدل 13

شرك:اس پر اصرار كے اثرات 5

ظالم لوگ :انكا اخروى عذاب 3،12; انكا خوف 3; انكا عذاب 7،12; انكى پشيمانى 14;انكى سزا 13; انكے بارے ميں فيصلہ 11

ظلم :اسكے موارد 5

عذاب :اسكے اسباب 5;اسكے اہل 7; اس ميں عدل12; مہلك عذاب سے نجات 1،3،6; مہلك عذاب كا خوناك ہونا 2;مہلك عذاب كى خصوصيات 2،6

قرآن كريم :اسے جھٹلانے كے اثرات 5

مادى وسائل :انكا كردار 6

مشركين :انكا عاجز ہونا 9;انكى پشيمانى 8،10; يہ مہلك عذاب كے وقت 8،9،10

آیت 55

( أَلا إِنَّ لِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَلاَ إِنَّ وَعْدَ اللّهِ حَقٌّ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ )

ياد ركھو كہ خدا ہى كے لئے زمين و آسمان كے كل خزانے ہيں اور آگاہ ہو جاؤ كہ خدا كا وعدہ بر حق ہے اگر چہ لوگوں كى اكثريت نہيں سمجھتى ہے \_

1\_ آسمان و زمين كے تمام موجود ات كا مالك صرف خدا ہے\_الا ان للّه ما فى السماوات و الارض

2\_ جہان خلقت ميں كئي آسمان ہيں \_السماوات و الارض

3\_ خدا كے وعدے حق ہيں اور انكى مخالفت كا كوئي

امكان نہيں ہے\_الا ان وعد الله حق

4\_ خدا تعالى كا عالم ہستى كا مطلق اور ہر لحاظ سے مالك ہونا اسكے اپنے سب وعدوں كو عملى جامہ پہنانے پر قادر ہونے كى علامت ہے\_الا ان لله ما فى السماوات و الارض الا ان وعد الله حق

5\_خداتعالى كا ظالم مشركين كو عذاب دينے كا وعدہ ، حق ہے اور اسكى مخالفت كا امكان نہيں ہے\_

يقولون متى هذا الوعد ... الا ان وعد الله حق

6\_ زيادہ تر مشركين خدا تعالى كے عالم ہستى كا مطلق مالك ہونے اور اسكے وعدوں كے يقينا عملى ہونے سے جاہل اور نا آگاہ ہيں \_الا ان لله ما فى السماوات ... الا ان وعد الله حق ولكن اكثرهم لا يعلمون

آسمان :انكا متعدد ہونا 2

جہان خلقت :اس كا مالك 1،4

خدا تعالى :اسكى خصوصيات 1;اسكى قدرت كى نشانياں 4; اسكى مالكيت 1،4;اسكے وعدوں كا حتمى ہونا 3،5; اسكے وعدوں كا حق ہونا 3،5; اسكے وعدوں كے عملى ہونے كى نشانياں 4

مشركين :انكو عذاب كا وعدہ 5; انكى جہالت 6; يہ اور خدا كى مالكيت 6; يہ اور خدا كے وعدے6

آیت 56

( هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ )

وہى خدا حيات و موت كا دينے والا ہے اور اسى كى طرف تم سب كو پلٹا كرلے جايا جائے گا\_

1\_ موت و حيات صرف خدا كے ہاتھ ميں ہے\_هو يحيى و يميت

فعل '' يحيى ''پر ضمير كا مقدم كرنا ہوسكتا ہے حصر كيلئے ہو \_

2\_ خدا تعالى كا مارنے اور زندہ كرنے پر قادر ہونا اسكے عالم ہستى كا واحد مالك ہونے كا تقاضا ہے \_

الا ان لله ما فى السماوات و الارض ... هو يحيى و يميت

3\_ سب انسانوں كى بازگشت صرف خدا كى طرف ہے\_و اليه ترجعون

4\_ خدا تعالى كى طرف بازگشت انسان كى موت و حيات كى انتہا اور غايت ہے\_هو يحيى و يميت و اليه ترجعون

5\_ انسان ، موت كے ساتھ ختم نہيں ہوتا بلكہ خدا كى طرف لوٹ جاتا ہے\_هو يحيى و يميت و اليه ترجعون

6\_ خدا تعالى كا زندہ كرنے اور مارنے پر قادر ہونا اسكے قيامت برپا كرنے پر قادر ہونے كى علامت ہے\_

هو يحيى و يميت و اليه ترجعون

انسان:اس كا انجام 3،4

حيات :اس كا سرچشمہ 1

خدا تعالى :اسكى خصوصيات 1،2،3;اسكى قدرت كا سرچشمہ 2; اسكى قدرت كى نشانياں 6; اسكى مالكيت كے اثرات2

خدا كى طرف بازگشت: 3،4،5

مردے:انہيں آخرت ميں زندہ كرنا 6

موت :اس كا سرچشمہ1; اسكى حقيقت 5

آیت 57

( يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاء لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ )

ايہا الناس تمھارے پاس پروردگار كى طرف سے نصيحت اور دولوں كى شفا كا سامان اور ہدايت اور صاحبان ايمان كے لئے رحمت قرآن آچكا ہے\_

1\_ قرآن كريم سب انسانوں كيلئے نصيحت اور بيمار دل لوگوں كى دلى بيماريوں كيلئے شفا بخش دوا ہے\_

يا ايهاالناس قد جائتكم موعظة من ربكم و شفاء لما فى الصدور

2\_ قرآن كريم كى دعوت ، عام اور پورے جہان كيلئے ہے\_يا ايها الناس قد جائتكم موعظة من ربكم

3\_ قرآن كريم ايك ايسى كتاب ہے جو خدا تعالى كى طرف سے نازل ہوئي ہے\_قد جائتكم موعظة من ربكم

4\_ خدا كى ربوبيت ايسى كتاب كے نازل ہونے كا تقاضا كرتى ہے جو نصيحت آموز ، شفابخش، ہدايتگر اور رحمت بخش ہو \_ياايها الناس قد جائتكم موعظة من ربكم و شفاء لما فى الصدور و هدى و رحمة

5\_ خدا تعالى رب اور سب انسانوں كى پرورش كرنے والا ہے\_يا ايها الناس قد جاء تكم موعظة من ربكم

6\_ قرآن ، مومنين كيلئے ہدايت اور رحمت ہے\_و هدى و رحمة للمو منين

7\_قرآن ميں مذكور موضوعات : نصيحت آموز ، شفابخش ، ہدايت گر اور رحمت بخش ہيں \_

يا ايها الناس قد جاء تكم موعظة من ربكم ... و رحمة للمومنين

8\_امام صادق عليہ السلام اپنے آبا و اجداد سے روايت كرتے ہيں : شكا رجل الى النبى (ص) وجعاً فى صدره فقال (ص) استشف بالقرآن فان الله عزوجل يقول و شفاء لما فى الصدور''(1)

ايك شخص نے پيغمبر(ص) كى خدمت ميں سينے كے درد كى شكايت كى تو آپ نے فرمايا قرآن كے ذريعے شفا حاصل كرو كيونكہ خدا تعالى فرماتا ہے (قرآن) شفا ہے اس چيز كيلئے جو سينے ميں ہے\_

9\_ امام صادق (ع) سے روايت كى گئي هے'' و انزل عليكم كتاب فيه شفاء لما فى الصدور من امراض الخواطرو مشبهات الامور(2)

(خد ا تعالى ) نے تمہارے لئے ايسى كتاب نازل كى ہے كہ جس ميں فكرى بيماريوں اور ان مشتبہ امور كى شفاء ہے جو دلوں كے اندر ہيں \_

انسان:اس كاتربيت كرنے والا 5

خدا تعالى :اسكى ربوبيت 5;اسكى ربوبيت كے اثرات4;

روايت :8،9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 2 ص 600ح 7\_ نور الثقلين ج 2ص 307ح 80\_

2) نور الثقلين ج 2 ص 307ح 79\_

قرآن كريم :اس كا پورے جہان كيلئے ہونا 2; اس كا شفا بخش ہونا 1،4،7 ، 8 ، 9 ; اس كا كردار 8،9;اس كا نصيحت آموز ہونا 1،7;اس كا وحى ہونا 3;اس كا ہدايت گر ہونا 4،6،7; اسكى تعليمات 7; اسكي

خصوصيات 1،2،4،7،8،9; اسكى رحمت 4،6،7; اسكے نزول كے عوامل 4

مومنين :مومنين اور قرآن 6

آیت 58

( قُلْ بِفَضْلِ اللّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُواْ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ )

پيغمبر كہہ ديجئے كہ يہ قرآن فضل و رحمت خدا كا نتيجہ ہے لہذا انھيں اس پر خوش ہونا جاہئے كہ يہ ان كے جمع كئے ہوئے اموال سے كہيں زيادہ بہتر ہے \_

1\_قرآن كريم ،فضل خدا كا مظہر اور اسكى رحمت كا جلوہ ہے\_يا ايها الناس قد جاء تكم موعظة من ربكم ... قل بفضل الله و برحمته

2\_ وہ نعمت كہ جس كا ہاتھ ميں آجانا مومنين كى خوشحالى اور شادمانى كاسامان ہونا چاہيے صرف قرآن ہے\_

قد جاء تكم موعظة من ربكم ... قل بفضل الله و برحمته فبذلك فليفرحوا

3\_ قرآن سے بہرہ مند ہونے والى نعمت جو مومنين كےپاس ہے يہ دوسرے لوگوں كے تمام مال و متاع سے بہتر اور زيادہ قيمتى ہے\_قد جاء تكم موعظة من ربكم ... قل بفضل الله و برحمته فبذلك فليفرحوا هو خير ممّا يجمعون

''يفرحوا'' اور '' يجمعون'' كى فاعلى ضميروں كے مرجع كے بارے ميں تين احتمال ہيں \_

الف: دونوں كا مرجع ''الناس ''ہو \_

ب: دونوں كا مرجع ''المو منين ''ہو\_

ج :پہلى كا مرجع ''المو منين'' اور دوسرى كا ''الناس'' ہو \_

مندرجہ بالا مطلب تيسرے احتمال كى بنا پر ہے\_

4\_ قرآن ايسى نعمت ہے كہ جس سے بہرہ مند ہو كر مومنين كو اپنى تنگدستى اور دوسروں كے مادى ذخائر اور وسائل سے غمگين نہيں ہونا چاہي ے \_قد جاء تكم موعظة من ربكم ... فبذلك فليفرحوا هو خير مما يجمعون

5\_ فضل و رحمت الہى سے بہرہ مند ہونا سب مادى ذخائر سے بہتر ہے\_قل بفضل الله و برحمته ... هو خير مما يجمعون

6\_رسول خدا (ص) سے روايت كى گئي ہے\_من هداه الله للاسلام و علمه القران ثم شكا الفاقة كتب الله الفقر بين عينيه الى يوم يلقاه ثم تلا النبى (ص) : '' قل بفضل الله و برحمته فبذلك فليفرحوا هو خير مما يجمعون '' من عرض الدنيا من الاموال ;

جسے خدا تعالى نے اسلام كى طرف ہدايت كى ہے اور اسے قرآن كى تعليم دى ہے اسكے بعد ( وہ شخص) تنگدستى كا شكوہ كرے تو خدا تعالى قيامت تك فقر كو اسكى پيشانى پر لكھ ديتا ہے پھر پيغمبر (ص) نے اس آيت كى تلاوت فرمائي ''كہہ دو كہ خدا كے فضل و رحمت پر خوش ہوں كہ يہ اس سب سے بہتر ہے جسے لوگ جمع كرتے ہيں اور '' جو جمع كرتے ہيں '' سے مراد ہے دنياوى اموال(1)

7\_ عن ابى حمزة عن ابى جعفر (ع) قال: قلت : '' قل بفضل الله و برحمته فبذلك فليفر حوا هو خير مما يجمعون '' فقال : الا قرار بنبوة محمد (ص) و الايتمام بامير المؤمنين (ع) هو خير مما يجمع هؤلاء فى دنيا هم;

ابوحمزہ سے نقل كيا گيا ہے وہ كہتے ہيں ميں نے امام باقر (ع) كے سامنے يہ آيت تلاوت كى ) '' قل بفضل اللہ ... '' تو آپ نے فرمايا حضرت محمد(ص) كى نبوت كا اقرار اور امير المومنين(ع) كى پيروى ان سب چيزوں سے بہتر ہے جو لوگ دنيا ميں جمع كرتے ہيں \_(2)

اطاعت :حضرت علي(ع) كى اطاعت كى اہميت 7

ايمان :حضرت محمد (ص) پر ايمان كى اہميت 7

ثروت اندوزى :اس كا بے قدر و قيمت ہونا 7

خدا تعالى :اسكى رحمت كى اہميت 5; اسكى رحمت كى نشانيان 1; اسكے فضل كى اہميت 5; اسكے فضل كى نشانياں 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدرالمنثور ج 4ص 368\_ مجمع البيان ج 5ص178\_

2) تفسير عياشى ج 2 ص 124ح 29\_ نور الثقلين ج 2 ص 308ح 88\_

روايت :6،7

فقر:اسكے اسباب 6

قرآن كريم :اسكى اہميت 2; اسكى خصوصيات 1،4; اسكى فضيلت 2،3

كفران :اسكے اثرات 6

مادى وسائل :انكى قدر و قيمت 5

مومنين :ان كے سرور كے عوامل 2; يہ اور قرآن 2،4

نعمت :نعمت قرآن 2; نعمت قرآن كى اہميت 3،4

آیت 59

( قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا أَنزَلَ اللّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَاماً وَحَلاَلاً قُلْ آللّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللّهِ تَفْتَرُونَ )

آپ كہہ ديجئے كہ خدا نے تمھارے لئے رزق نازل كيا تو تم نے اس ميں بھى حلال و حرام بنانا شروع كرديا تو كيا خدا نے تمھيں اس كى اجازت دى ہے يا تم خدا پر افترا كر رہے ہو \_

1\_ انسان كا رزق ، خدا كا عطا كردہ اور اسكى طرف سے نازل ہوا ہے\_قل ارأيتم ما انزل الله لكم من رزق

2\_ انسانوں كا مستفيد ہونا، رزق و روزى كے خدا كى طرف سے نازل ہونے كا فلسفہ ہے\_

ما انزل الله لكم من رزق

3\_ ہر رزق ميں اصل اولى حليت اور اباحہ ہے\_ما انزل الله لكم من رزق فجعلتم منه حراما و حلال

4\_خدا تعالى كى اجازت كے بغير كسى كو يہ حق نہيں ہے كہ

رزق خدا كو اپنے يا دوسروں پر حرام كرے\_قل ارأيتم ما انزل الله لكم من رزق فجعلتم منه حراما و حلال

5\_ خدا تعالى نے ان مشركين كى مذمت كى ہے جنہوں نے اپنى طرف سے اور خدا كى اجازت كے بغير اس كے بعض حلال رزق اپنے پر حرام كرركھے تھے\_قل ارأيتم ما انزل الله ...فجعلتم منه حراما وحلالا قل أ الله اذن لكم

6\_خدا تعالى كى اجازت كے بغير حلال كو حرام كرنا بدعت اور افترا ہے\_

فجعلتم منه حراماً ... قل أ الله اذن لكم ام على الله تفترون

7\_شريعت اور قانون بنانا صرف خدا كى شان ہے\_فجعلتم منه حراماً و حلالاً قل أ الله اذن لكم ام على الله تفترون

احكام :4انكى تشريع 7

اصل اباحہ:3اصل حليت 3

افترا:خدا پر افترا كے موارد 6

انسان :اسكى روزى 1

بدعت :اسكى حرمت 4;اس كے موارد 6

حلال:اسكو حرام كرنا 6

خدا تعالى :اس كا رازق ہونا 1;اسكى خصوصيات 7; اسكى طرف سے مذمت 5

روزى :اس سے مستفيد ہونا 2،3;اس كا سرچشمہ 1; اس كا فلسفہ 2; اس كا نازل ہونا 1; اسے حرام كرنا 4

قواعد فقہيہ :3

محرمات :4

مشركين :بدعت ايجاد كرنے والے مشركين كى مذمت 5; مشركين اور حلال كو حرام كرنا 5

آیت 60

( وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَشْكُرُونَ )

اور جو لوگ خدا پر جھوٹا الزام لگاتے ہيں ان كا روز قيامت كے بارے ميں كيا خيال ہے \_اللہ انسانوں پر فضل كرنے والا ہے ليكن ان كى اكثريت شكر كرنے والى نہيں ہے \_

1\_خدا تعالى پر جھوٹ بولنے اور اس پر بہتان باندھنے كى قيامت والے دن نہايت سخت اور تصورات سے بالاتر سزا ہوگى \_و ما ظن الذين يفترون على الله الكذب يوم القيامة

2\_ حلال كو حرام كرنا اور حرام كو حلال كرنا خدا تعالى پر بہتان باندھنا اور جھوٹ بولنا ہے\_

فجعلتم منه حراماً و حلالاً ... و ما ظن الذين يفترون على الله الكذب

3\_قيامت ايسا دن ہے كہ جس ميں انسان كا انجام مشخص اور معين ہوگا\_و ما ظن الذين يفترون ... يوم القيامة

4\_ خدا تعالى نے صدر اسلام كے مشركين كو بہتان باندھنے اور حلال كو حرام كرنے كى وجہ سے قيامت والے دن سخت سزا كى دھمكى دى ہے\_فجعلتم منه حراما و حلالا ... و ما ظن الذين يفترون على الله الكذب يوم القيامة

5\_خدا تعالى كا فضل دائمى ، منقطع نہ ہونے والا اور سب لوگوں ( كافرو مومن ) كے شامل حال ہوگا \_

ان الله لذو فضل على الناس

6\_ رزق كا نازل ہونا اور اس سے بہرہ مندى كا جائز ہونا خدا تعالى كے لوگوں پر فضل كرنے كى نشانى ہے\_

ما انزل الله لكم من رزق ... ان الله لذو فضل على الناس

7\_ ہميشہ لوگوں كى اكثريت خدا تعالى كے رزق و فضل كے مقابلے ميں ناشكرى كرتى ہے\_

ان الله لذوفضل على الناس و لكن اكثرهم لا يشكرون

8\_ ہميشہ خدا تعالى كے رزق و فضل كا شكر ادا كرنے والے كم ہيں \_ان الله لذوفضل على الناس و لكن اكثرهم لا يشكرون

9\_ خدا تعالى كے فضل و رزق كے مقابلے ميں شكر ادا كرنا لازمى اور ضرورى ہے\_

ان الله لذوفضل على الناس و لكن اكثرهم لا يشكرون

10\_ حلال خدا كو حرام كرنا، اسكے فضل كے مقابلے ميں ناشكرى ہے\_

فجعلتم منه حراما و حلالا ... ان الله لذوفضل على الناس و لكن اكثرهم لا يشكرون

بدعت :اس كا انكار 10

بدعت ايجاد كرنے والے :انكو دھمكى 4بہتان باندھنا :خدا پر بہتان باندھنے كى اخروى سزا 1; خدا پر بہتان باندھنے كے موارد 2

حلال:اسے حرام كرنا 2،10

خدا تعالى :اسكى دھمكى 4;اسكے فضل كا دائمى ہونا 5; اسكے فضل كا عام ہونا 5; اسكے فضل كى خصوصيات 5;اسكے فضل كى نشانياں 6

خدا تعالى پر بہتان باندھنے والے :انكو دھمكى 4

روزى :اس كا نزول 6

سزا :اخروى سزا كے درجے 1،4

شكر :اسكى اہميت 9

شكر گزار لوگ:انكا كم ہونا 8

عمل :اس كا اخروى انجام 3

قيامت :اسكى خصوصيات 3

كفران :كفران نعمت كے موارد 10

لوگ :انكى اكثريت كا كفران 7

محرمات :انہيں حلال كرنا 2

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كو دھمكى 4; صدر اسلام كے مشركين كى اخروى سزا 4

آیت 61

( وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِن قُرْآنٍ وَلاَ تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلاَّ كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوداً إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاء وَلاَ أَصْغَرَ مِن ذَلِكَ وَلا أَكْبَرَ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ )

اور پيغمبر آپ كسى حال ميں رہيں اور قرآن كے كسى حصّہ كى تلاوت كريں اور اے لوگو تم كوئي عمل كروہم تم سب كے گواہ ہوتے ہيں جب بھى كوئي عمل كرتے ہو اور تمھارے پروردگار سے زميں و آسمان كاكوئي ذرہ دور نہيں ہے اور كوئي شے ذرّہ سے بڑ ى يا چھوٹى ايسى نہيں ہے جسے ہم نے اپنى كھلى كتاب ميں جمع نہ كرديا ہو \_

1\_ خدا تعالى پيغمبر(ص) كے سب حالات و شؤون اور قرآن كے ہر حصے كى تلاوت كا شاہد و ناظر ہے\_

و ما تكون فى شا ن و ما تتلوامنه من قرآن ... الا كنا عليكم شهود

2\_ قرآن ايسى كتاب ہے جو خدا تعالى كى طرف سے نازل ہوئي ہے اور پيغمبر (ص) پر پڑھى گئي ہے\_

و ما تتلوا منه من قرآن

مندرجہ بالا مطلب '' منہ '' كى ضمير كے خدا تعالى كى طرف پلٹنے اور قرآن كے نكرہ ہونے; كہ جو مصدر ہے مفعول كے معنى ميں ; سے حاصل ہوتا ہے\_

3\_آيات قرآن كى تلاوت پيغمبر(ص) كا اہم اور ہميشگى كام تھا\_و ما تتلوا منه من قرآن

''تلاوت قرآن'' كہ جو ''ما تكون فى شان'' ميں آجاتى ہے كے ذكر سے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

4\_قرآن با عظمت كتاب ہے اور اسكى تلاوت كى بڑى قدر ہے\_و ما تكون فى شا ن و ما تتلوا منه من قرآن

5\_ شروع سے ليكر انسان كے سب اعمال ان گواہوں كے تحت نظر ہيں كہ جنہيں خدا تعالى كى طرف سے انكى نگرانى پر مامور كيا گيا ہے\_و ما تكون فى شا ن و ما تتلوا منه من قرآن ولاتعملون من عمل الا كنا عليكم شهود

6\_ انسان كا فريضہ ہے كہ اپنے سب اعمال كى نگرانى اور پابندى كرے\_

و ما تتلوا منه من قرآن و لا تعملون من عمل الا كنا عليكم شهود

7\_ خدا تعالى انسان كے سب اعمال پر شروع ہى سے حاضر و ناظر ہے\_و لا تعملون من عمل الا كنا عليكم شهودا اذ تفيضون فيه

8\_ زمين و آسمان كے سب موجودات چھوٹے سے ليكر بڑے تك خدا تعالى كے تحت نظر اور اسكے احاطہ علمى ميں ہيں اور واضح كتاب ميں درج ہيں \_و ما يعزب عن ربك من مثقال ذرة فى الارض و لا فى السماء و لا اصغر من ذلك و لا اكبر الا فى كتاب مبين

9\_ خدا تعالى كا رب ہونا، جہان ہستى پر ہر لحاظ سے اسكى نظارت كا تقاضا كرتا ہے\_

و ما يعزب عن ربك من مثقال ذرة فى الارض و لا فى السماء ... الا فى كتاب مبين

آنحضرت(ص) :آپ(ص) پر خدا تعالى كى نظارت 1;آپ(ص) كا قرآن كو اہميت دينا 3; آپ(ص) كا قرآن كى تلاوت كرنا 3;آپ(ص) كو وحى 2

انسان :

اسكى ذمہ دارى 6

خدا تعالى :اس كا احاطہ علمى 8; اسكى ربوبيت كے اثرات 9; اسكى نظارت 7،8;اسكى نظارت كے عوامل 9

عمل :اس پر نظارت كرنے والے 5،7;اس كى نگراني 6;اسكے گواہ 5

قرآن كريم :اس كا وحى ہونا 2; اسكى تلاوت كى فضيلت 4; اسكى خصوصيات 2;اسكى عظمت 4

كتاب :اس ميں موجودات كا درج ہونا 8

آیت 62

( أَلا إِنَّ أَوْلِيَاء اللّهِ لاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ )

آگاہ ہو جاؤ كہ اولياء خدا پر نہ خوف طارى ہوتا ہے اور نہ وہ محزون اور رنجيدہ ہوتے ہيں \_

1\_ اوليائے خدا وہ لوگ ہيں كہ جنكى نظر ميں زمانے كے ناگوار واقعات ناپسنديدہ اور برے نہيں ہيں \_

الا ان اولياء الله لا خوف عليهم

''خوف'' يعنى ناخوشگوار حادثے كے واقع ہونے كى توقع كرنا ( مفردات راغب) مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ چونكہ دنيا ميں ناگوار حوادث كا پيش نہ آنا، بالخصوص خدا كے مقرب بندوں كيلئے، ممكن نہيں ہے پس ان سے خوف كے نفى كرنے كا معنا يہ ہے كہ دنيوى حوادث ان كيلئے ناپسنديدہ اور ناگوار نہيں ہيں \_

2\_ اوليائے خدا وہ لوگ ہيں كہ انہيں زمانے كے جو بھي حوادث پيش آجائيں وہ اپنے دل كو غمگين نہيں كرتے اور غم و اندوہ كا غبار ان كے چہرے پر نہيں بيٹھتا \_الا ان اولياء الله ... و لا هم يحزنون

3\_خدا تعالى كى دوستى انسان سے غم و اندوہ اور خوف كے دور ہونے كا سامان فراہم كرتى ہے \_

الا ان اولياء الله لا خوف عليهم و لا هم يحزنون

4\_اوليائے خدا دلى اطمينان و سكون سے مالا مال ہيں \_

الا ان اولياء الله لا خوف عليهم و لا هم يحزنون

5\_ امام باقر(ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ص) نے فرمايا: وجدنا فى كتاب على بن الحسين (ع) ''الا ان اولياء الله لا خوف عليهم و لا هم يحزنون '' قال: اذا ادوا فرائض الله و اخذوا بسنن رسول الله (ص) ، و تورعوا عن محارم الله و زهدوا فى عاجل زهرة الدنيا و رغبوا فيما عند الله و اكتسبوا الطيب من رزق الله لا يريدون به التفاخر و التكاثر ثم انفقوا فيما يلزمهم من حقوق واجبة فاولئك الذين بارك الله لهم فيما اكتسبوا و يثابون على ما قدموا لآخرتهم ;ہم نے امام زين العابدين (ع) كى كتاب ميں ديكھا كہ آپ(ع) نے اس آيت شريفہ '' الا ان اولياء الله ...'' كے ذيل ميں فرمايا تھا\_ (جو لوگ) واجبات الہى كو انجام ديتے ہيں رسول خدا كى سنتوں پر عمل كرتے ہيں خدا كے حرام كاموں سے پرہيز كرتے ہيں ، دنيا كے زرق برق كى پروا نہيں كرتے اور جو كچھ خدا كے پاس ہے اسكى طرف توجہ مركوز كرتے ہيں حلال اور خدا كى پسنديدہ روزى كماتے ہيں اور اسے ايك دوسرے پر فخر و مباہات كا ذريعہ قرار نہيں ديتے بلكہ انہيں اپنے ضرورى مخارج اور واجب حقوق كى ادائيگى ميں خرچ كرتے ہيں يہ ہيں كہ جنكى كمائي ميں اللہ تعالى بركت ڈال ديتا ہے اور انہوں نے اپنى آخرت كيلئے جو كچھ آگے بھيجا ہوا ہوتا ہے اسكى پاداش حاصل كرتے ہيں (1)

6\_ ابن عباس كہتے ہيں پيغمبر اكرم (ص) سے سوال كيا گيا '' يا رسول الله من اولياء الله ؟ قال الذين اذا رُؤُواُ ذكَر الله اولياء اللہ كون لوگ ہيں ؟ فرمايا وہ لوگ جنكا ديدار خدا كى ياد كا سبب ہو \_(2)

7\_ رسول خدا (ص) سے روايت كى گئي ہے: قال الله تعالى : حقت محبتى للمتحابين فى وحقت محبتى للمتزاورين فى و حقت محبتى للمتجالسين فى ، الذين يعمرون مساجدى بذكرى و يعلمون الناس الخير و يدعونهم الى طاعتى اولئك اوليا ى الذين اظلمهم فى ظل عرشى و اسكنهم فى جوارى و آمنهم من عذابى و ادخلهم الجنة قبل الناس بخمس ماة عام ... ثم قرء نبى الله :'' الا ان اولياء الله لا خوف عليهم و لاهم يحزنون '' خدا تعالى نے فرمايا ہے ميرى محبت ان لوگوں كيلئے حتمى اور ثابت ہے جو ميرى خاطر ايك دوسرے سے دوستى كرتے ہيں ، ايك دوسرے سے ملنے كيلئے جاتے ہيں اور ايك دوسرے كے ساتھ مل كر بيٹھتے ہيں ، جو لوگ ميرى مساجد كو ميرے ذكر كے ساتھ آباد كرتے ہيں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 3ص 124ح 31\_ نور الثقلين ج2ص 309ح92\_

2)الدر المنثور ج 4ص 370\_

لوگوں كو اچھا ئيوں كى تعليم ديتے ہيں اور انہيں ميرى اطاعت كى دعوت ديتے ہيں يہ ميرے وہ اولياء ہيں كہ جنہيں ميں اپنے عرش كے سائے ميں جگہ دوں گا انہيں اپنے جوار ميں ٹھہراؤں گا اور اپنے عذاب سے امن ميں ركھوں گا \_اور لوگوں سے پانج سو سال پہلے انہيں جنت ميں داخل كروں گا ... پھر پيغمبر(ص) نے اس آيت كى تلاوت فرمائي '' الا ان اولياء الله ...''(1)

اولياء اللہ :ان سے مراد 6;انكا اطمينان 4; انكا غم و اندوہ 5;انكى شخصيت 1،2; انكے فضائل 4،5،7; يہ اور خوف5;يہ اور سختياں 1،2

خدا تعالى :اسكى دوستى كے اثرات 3

خوف :اسكے دور ہونے كے عوامل 3

روايت :5،6،7خدا كے محبوب بندے 7

شرعى فريضہ :اس پر عمل كرنے كى اہميت 5

غم و اندہ :اسكے دور ہونے كے عوامل 3

آیت 63

( الَّذِينَ آمَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ )

يہ وہ لوگ ہيں جو ايمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہے\_

1\_ايمان اور تقوا اوليائے خدا كى صفات ميں سے ہيں \_الا ان اولياء الله ...الذين آمنوا و كانوا يتقون

2\_ اوليائے خدا وہ لوگ ہيں كہ جو حلقہ مومنين ميں داخل ہونے كے بعد خدا كے تقوا كى ہميشہ رعايت كرنے كے نتيجے ميں ايمان كے پہلے سے بالاتر مرتبے پر فائز ہوجاتے ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدر المنثور ج 4ص 372\_

الا ان اولياء الله ... الذين آمنوا و كانوا يتقون

جملہ'' و كانوا يتقون '' جو ماضى استمرارى ہے بتاتا ہے كہ اولياء خدا ايمان سے پہلے دائمى تقوا كے مالك تھے اور چونكہ ايمان كے بغير مسلسل صاحب تقوا ہونے كا كوئي معنى نہيں ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ لوگ ايمان اور تقوائے الہى كے نتيجے ميں نئے ايمان ، كہ جو پہلے ايمان سے برتر ہے، تك دسترس حاصل كر ليتے ہيں \_

3\_ خدا كے تقوا كى ہميشہ رعايت كرنا انسان كے ولى اللہ كے مرتبے پر فائز ہونے كاپيش خيمہ ہے\_

الا ان اولياء الله ... الذين آمنوا و كانوا يتقون

4\_ايمان كے كئي درجے اور مرتبے ہيں \_الذين آمنوا و كانوا يتقون

اولياء خدا كا ہميشہ تقوا كى رعايت كر كے سابقہ ايمان سے برتر ايمان كا حاصل كر لينا مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

5\_تقوا كى ہميشہ رعايت كرنا ايمان كے درجے كى بلندى كا عامل ہے\_الذين آمنوا و كانوا يتقون

6\_ ايمان اور تقوا انسان سے غم و اندوہ اور خوف كے دور ہونے كا سبب ہيں \_

الا ان اولياء الله لا خوف عليهم و لا هم يحزنون\_ الذين آمنوا و كانوا يتقون

اولياء اللہ :انكا ايمان 1،2; انكا تقوا 1،2; انكا تكامل 2; انكى صفات 1; انكے مقام كا پيش خيمہ 3

ايمان :اسكے اثرات 6; اسكے درجے4;اسكے زيادہ ہونے كے عوامل 5

تقوا :اسكى اہميت 3،5; اسكے اثرات 6; اسكے دائمى ہونے كے اثرات 3،5

خوف:اسكے دور ہونے كے عوامل 6

غم و اندوہ :اسكے دور ہونے كے عوامل 6

آیت 64

( لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَياةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ لاَ تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ )

ان كے لئے زندگانى دنيا اور آخرت دونوں مقامات پر بشارت اور خوشخبرى ہے اور كلمات خدا ميں كوئي تبديلى نہيں ہو سكتى ہے اور يہى د رحقيقت عظيم كاميابى ہے \_

1\_ اولياء خدا كو دنيا اور آخرت ميں خاص بشارت دى جائے گى جو دوسرے مومنين كے حصے ميں نہيں آئيگى \_

الا ان اولياء الله ... لهم البشرى فى الحياة الدنيا و فى الآخرة

''لهم '' كا ''البشرى '' پر مقدم ہونا حصر كا فائدہ ديتا ہے اور '' البشرى '' كا ا ل ہو سكتا ہے عہد ذہنى كا ہو اور ايك خاص بشارت كى طرف اشارہ ہو يعنى وہ خاص بشارت صرف اوليائے خدا كے شايان شان ہے\_

2\_ دنيا اور آخرت كى بشارتيں صرف ان مومنين كيلئے ہيں جو تقوا كو اپنا شعار بناكر ولى اللہ كے مقام پر فائز ہوجاتے ہيں \_

الا ان اولياء الله ... الذين آمنوا و كانوا يتقون\_ لهم البشرى فى الحياة الدنيا وفى الآخرة

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ'' البشرى '' كا ''ا ل'' استغراق كيلئے ہو \_

3\_ ايمان اور تقوا خدا تعالى كى دنياوى اور اخروى بشارتوں كے حاصل ہونے كا سامان فراہم كرتے ہيں \_

الذين آمنوا و كانوا يتقون\_ لهم البشرى فى الحياة الدنيا و فى الآخرة

4\_باتقوا مومنين كيلئے خدا تعالى كى بشارتيں ان سے غم و اندوہ اور خوف كے دور ہونے كا سب ہيں \_

الا ان اولياء الله لا خوف عليهم و لا هم يحزنون\_ الذين آمنوا و كانوا يتقون\_لهم البشرى فى الحياة الدنيا و فى الآخرة

ہو سكتا ہے جملہ '' لهم البشرى '' اس جملے'' لا خوف عليهم و لا هم يحزنون '' كى علت

كو بيان كر رہا ہو يعنى چونكہ اوليائے خدا كو دنيا ميں بشارت حاصل ہوتى ہے اسلئے خوف و حزن ان سے دور ہو جاتا ہے\_

5\_ اوليائے خدا كا غم و اندوہ اور خوف نہ ركھنا انہيں خدا كى طرف سے بشارت ہے\_

الا ان اولياء الله لا خوف عليهم و لا هم يحزنون ... لهم البشرى فى الحياة الدنيا و فى الاخرة

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' البشرى '' كا ''ال'' عہد ذكرى كا ہو اور جملہ '' لا خوف عليهم و لا هم يحزنون '' كى طرف اشارہ ہو\_

6\_ خدا تعالى كے كلمات ( خدا تعالى كے وعدے اور سنتيں ) ميں نہ تبديلى آسكتى ہے اور نہ انكى خلاف ورزى كا امكان ہے\_

لا تبديل لكلمات الله

7\_دنيا و آخرت ميں اوليائے خدا كو بشارتيں خدا تعالى كا ايسا وعدہ ہے جسكى خلاف ورزى كا كوئي امكان نہيں ہے\_

لهم البشرى فى الحياةالدنيا وفى الآخرة لا تبديل لكلمات الله

8\_ ولى اللہ كے مقام پر فائز ہو جانا اور دنيا و آخرت ميں بشارتوں كا دريافت كرنا اوليائے خدا كى بہت بڑى كاميابى ہے\_

الا ان اولياء الله ... لهم البشرى فى الحياة الدنيا و فى الآخرة ... ذلك هو الفوز العظيم

9\_ ايمان و تقوا دنيا و آخرت ميں انسان كى كاميابى كا باعث ہے\_

الذين آمنوا و كانوا يتقون\_ لهم البشرى فى الحياة الدنيا و فى الآخرة ... ذلك هو الفوز العظيم

10\_ دونوں جہانوں ميں خداتعالى كى بشارتوں كو دريافت كرنا اور ان سے بہرہ مند ہونا عظيم كاميابى ہے\_

لهم البشرى فى الحياة الدنيا و فى الآخرة ذلك هو الفوز العظيم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ جملہ ''لہم البشرى '' اولياء كے انجام كو بيان كرنے كيلئے ہو\_

11\_اتى رسول الله (ص)رجل ... فقال: يا رسول الله اخبرنى عن قول الله عزوجل: '' الذين امنوا و كانوا يتقون لهم البشرى فى الحياة الدنيا و فى الآخرة'' فقال: اما قوله تعالى ''لهم البشرى فى الحياة الدنيا'' فهى الرؤيا الحسنة يراها المؤمن فيبشر بها فى دنياه و اما قول الله عزوجل : '' و فى الآخرة'' فانها بشارة المؤمن عند الموت يبشر بها عند موته ان الله قد غفر لك و لمن يحملك الى

قبرك;ايك شخص پيغمبر(ص) كى خدمت ميں آيا ... اور عرض كيا يا رسول اللہ مجھے اللہ تعالى كے اس فرمان '' جو لوگ ايمان لائے اور پرہيزگارى اختيار كى ان كيلئے دنياوى زندگى اور آخرت ميں بشارت ہے'' كا معنى سمجھايئےو آپ(ص) نے فرمايا:دنيا ميں بشارت سے مراد وہ اچھا خواب ہے جو مومن ديكھتا ہے اور اسكے ذريعے اسے دنيا ميں بشارت دى جاتى ہے اور رہى آخرت كى بشارت تو يہ وہ بشارت ہے جو موت كے وقت مومن كو دى جاتى ہے كہ اسے كہا جاتا ہے خدا تعالى نے تجھے اور جنہوں نے تيرے جنازے كو قبر تك اٹھايا ہے بخش ديا ہے\_(1)

12\_ ابو حمزہ ثمالى كہتے ہيں ;قلت لابى جعفر(ع) : ما يصنع باحد(نا) عند الموت ؟ قال: ... الا ابشرك يا ابا حمزة فقلت : بلى جعلت فداك ، فقال : اذا كان ذالك اتاه رسول الله (ص) و على (ع) معه ... فقال له رسول الله: ... هلمَّ الينا فما امامك خير لك مما خلفت، اما ما كنت تخاف فقد امنته و اما ما كنت ترجو فقد هجمت عليه، ايتها الروح اخرجى الى روح الله و رضوانه ، فيقول له عليّ(ع) مثل قول رسول الله (ص) ثم قال: يا اباحمزة الا اخبرك بذلك من كتاب الله ، قوله: '' الذين آمنوا و كانوا يتقون لهم البشرى فى الحياة الدنيا و فى الآخرة''

ميں نے امام باقرسے عرض كيا موت كے وقت (ہمارے) افراد كے ساتھ كياكياجاتاہے ؟ تو حضرت نے فرمايا ... ابوحمزہ كيا تجھے بشارت نہ دوں ؟تو ميں نے عرض كيا كيوں نہيں ؟ آپ(ع) پر قربان ہوجاؤں تو آپ (ع) نے فرمايا جب موت كا وقت آتا ہے تو رسول خدا على (ع) كے ہمراہ ... (جان كنى كى حالت والے كے پاس آتے ہيں ) پس رسول خدا (ص) فرماتے ہيں ... پس ہمارے پاس آجاؤ جو كچھ تيرے لئے آگے ركھا گيا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو تو نے اپنے پيچھے چھوڑا ہے\_جس چيز سے تو ڈرتا تھا اس سے تجھے امان ہے اور جسكى تجھے اميد تھى اسے تونے پاليا اے روح آرام اور خدا كى خوشنودى كيلئے نكل آ پھر حضرت على (ع) بھى يہى پيغمبر(ص) والى باتيں كرتے ہيں پھر امام باقر(ع) فرماتے ہيں اے ابوحمزہ كيا تجھے اسى مطلب كى كتاب خدا سے خبر نہ دوں ؟ خدا تعالى كا يہ كلام ہے ( الذين آمنوا و كانوا يتقون لهم البشرى فى الحياة الدنيا وفى الآخرة (2)

اوليائے خدا :انكو اخروى بشارت 1;انكو بشارت 5،7،11;انكو دنيوى بشارت 1; انكى كاميابى كے عوامل 8; انكي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)من لا يحضرہ الفقہيہ ج1ص 79ح 11\_ نور الثقلين ج 2 ص 309ح 95\_

2)تفسير عياشى ج 2 ص 126ح 34\_ نور الثقلين ج 2 ص 313ح 105\_

موت 12; انكے فضائل 1،2،5; انكے مقام كو پالينے كى اہميت 8; انكے مقام كى اہميت 2

ايمان :اسكے اثرات 3،9

بشارت :اخروى بشارت 8; اخروى بشارت كا پيش خيمہ 3 ; اخروى بشارت كے مستحقين 2;دنيوى بشارت 8; دنيوى بشارت كا پيش خيمہ 3; دنيوى بشارت كے مستحقين 2

تقوا :اسكى اہميت 2; اسكے اثرات 3،9

خدا تعالى :اسكى بشارتوں كا پيش خيمہ3; اسكى بشارتوں كى اہميت 10; اسكى بشارتوں كے اثرات 4; اسكى بشارتيں 5،7; اسكى سنتوں كا حتمى ہونا 6; اسكےكلمات كا حتمى ہونا 6; اسكے وعدوں كا حتمى ہونا 6،7

خوف:اسكے دور ہونے كے عوامل 4روايت :11،12

غم و اندہ :اسكے دور ہونے كے عوامل 4

كاميابى :اخروى كاميابى كا پيش خيمہ 9; اسكے درجے 10; اسكے موارد 10; دنيوى كاميابى كا پيش خيمہ 9

متقين :انكو بشارت 4

مومنين :انكو بشارت 4

آیت 65

( وَلاَ يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّهِ جَمِيعاً هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ )

پيغمبر آپ ان لوگوں كى باتوں سے رنجيدہ نہ ہوں \_ عزت سب كى سب صرف اللہ كے لئے ہے وہى سب كچھ سننے والا ہے \_ اور جاننے والا ہے \_

1\_ پيغمبراكرم(ص) كى رسالت كے خلاف مشركين كا غلط پروپيگنڈا اور ناروا باتيں اس حد تك تھيں كہ آنحضرت (ص)

كے قلب مبارك كے رنج و اندوہ كا باعث بنتيں \_و لا يحزنك قولهم

2\_ خدا تعالى نے مشركين كى ناروا باتوں كے مقابلے ميں پيغمبراكرم(ص) كو تسلى دى ہے اورشرك كے مقابلے ميں توحيد كى قطعى كاميابى كے وعدے كے ساتھ آپ (ص) كو انكى سازشوں كى ناكامى سے مطمئن كيا ہے\_

و لا يحزنك قولهم ان العزة لله جميعا

3\_مومنين كو دشمن كے پروپيگنڈے كے مقابلے ميں اپنے آپ پر غم و اندوہ طارى نہيں كرنا چاہيے\_لا يحزنك قولهم

اگر چہ جملہ '' لا يحزنك '' كے مخاطب پيغمبر(ص) ہيں ليكن '' ان العزة للہ جميعاً '' كہ جو مقام تعليل ميں ہوسكتا ہے، كو مد نظر ركھتے ہوئے مورد سے الغاء خصوصيت كر كے اسے تعميم دى جاسكتى ہے\_

4\_ سب عزتيں خدا كے شايان شان ہيں \_ان العزة لله جميعا

5\_ خدا تعالى سب عزتوں كا سرچشمہ ہے\_ان العزة لله جميعا

6\_ مشركين ، ذليل و حقير اور عزت سے بے بہرہ لوگ ہيں \_و لا يحزنك قولهم ان العزة لله جميعا

7\_ خدا تعالى كى انحصارى عزت اور اسكى مطلق دانائي و سماعت كى طرف توجہ دشمن كے پروپيگنڈے سے پيدا ہونے والے غم و اندوہ كو دور كرتى ہے\_و لا يحزنك قولهم ان العزة لله جميعا هو السميع العليم

8\_ خدا تعالى سميع( سننے والا) اور عليم ( جاننے والا ) ہے\_هو السميع العليم

آنحضرت(ص) :آپ(ص) اور مشركين 2; آپ(ص) كى تسلى 2;آپ(ص) كے خلاف پروپيگنڈے كے اثرات 1; آپ(ص) كے رنج كے عوامل 1; آپ(ص) كے غم و اندوہ كے عوامل 1

اسماو صفات :سميع 8; عليم 8

توحيد:اسكى كاميابى كا وعدہ 2

خدا تعالى :اسكى خصوصيات 4; خدا تعالى اور عزت 5; خداتعالى كى تسلياں 2; خدا تعالى كى عزت 4; خدا تعالى كے وعدے 2

شرك :اسكى شكست كا وعدہ 2

عزت :اس سے محروم لوگ 6; اس كا سرچشمہ 5

غم و اندوہ :اسكے دور ہونے كے عوامل 7

مشركين :انكا ناپسنديدہ پروپيگنڈا 1; انكى ذلت 6; انكى سازشوں كى شكست 2; انكى محروميت 6; يہ اور

حضرت محمد(ص) 1

مومنين :انكى ذمہ دارى 3; مومنين اور دشمن كى نفسياتى جنگ 3

يادكرنا:خدا كى خصوصيات كے ياد كرنے كے اثرات 7; خدا كى سماعت كو ياد كرنے كے اثرات 7; خدا كى عزت كو ياد كرنے كے اثرات 7; خدا كے علم كو ياد كرنے كے اثرات 7

آیت 66

( أَلا إِنَّ لِلّهِ مَن فِي السَّمَاوَات وَمَن فِي الأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ شُرَكَاء إِن يَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلاَّ يَخْرُصُونَ )

آگاہ ہو جاؤ كہ اللہ ہى كے لئے زمين وآسمان كى سارى مخلوقات اور كائنات ہے اور جو لوگ خدا كو چھوڑكردوسرے شريكوں كو پكار تے ہيں وہ ان كا بھى اتباع نہيں كرتے \_ يہ صرف اپنے خيالات كا اتباع كرتے ہيں اور يہ صرف اندازوں پر زندگى گذار رہے ہيں \_

1\_ زمين سے ليكر آسمان تك پورے عالم ہستى ميں موجو د سب عقلا صرف خدا تعالى كى ملك ہيں \_

الا ان لله من فى السماوات و من فى الارض

2\_ خدا تعالى كا عالم ہستى كا مطلق مالك ہونا ،عزت كے خدا ميں منحصر ہونے كى نشانى ہے\_

ان العزة لله جميعا ... الا ان لله من فى

السماوات و من فى الارض

3\_خدا تعالى كا عالم ہستى كا لا محدود مالك ہونا توحيد ربوبى اورتوحيد عبادى كى دليل ہے\_

الا ان لله من فى السماوات و من فى الارض و ما يتبع الذين يدعون من دون الله شركائ

4\_ آسمانوں ميں با شعور اور عاقل مخلوق موجود ہے\_من فى السماوات

5\_ جہان خلقت ميں كئي آسمان ہيں \_من فى السماوات و من فى الارض

6\_ مشركين ، بتوں كے حضور دعا اور انكے سامنے دست نياز دراز كرتے تھے\_

و ما يتبع الذين يدعون من دون الله شركاء

7\_ مشركين كئي معبودوں كى عبادت كرتے تھے\_الذين يدعون من دون الله شركاء

8\_ خد ا تعالى كى ربوبيتميں شرك والى فكر ، بيہودہ اور ظن و گمان پر مبنى ہے\_

و ما يتبع الذين يدعون من دون الله شركاء ان يتبعون الا الظن

9\_ جہان خلقت ميں كوئي بھى مخلوق كسى دوسرى مخلوق كى مالك اور رب يا مملوك اور مربوب نہيں ہے\_

الا ان لله من فى السماوات و من فى الارض و ما يتبع الذين يدعون من دون الله شركاء ان يتبعون الا الظن

10\_يہ فكر كہ خدا كا شريك ہے ،خلاف واقع اور خالص جھوٹ ہے\_

و ما يتبع الذين يدعون من دون الله شركاء ... و ان هم الا يخرصون

11\_عقائد ميں گمان اور اندازوں كى پيروى كرنا ممنوع اور مذموم ہے\_ان يتبعون الا الظن و ان هم الا يخرصون

آسمان :ان كا متعدد ہونا 5; انكى باشعور مخلوق 4

توحيد :توحيد ربوبى كے دلائل 3; توحيد عبادى كے دلائل 3

خدا تعالى :اسكى خصوصيات كى نشانياں 2; اسكى عزت كى نشانياں 2; اسكى مالكيت 1،2;ا سكى مالكيت اور توحيد 3;اسكى مالكيت كے اثرات3

خلقت :اس كا مالك 1;اس ميں ربوبيت 9; اس ميں مالكيت 9

شرك:اس كا غير منطقى ہونا10; شرك ربوبى كا غير منطقى ہونا8

ظن و گمان :اسكى پيروى كا ممنوع ہونا 11; اسكى پيروى كرنے كى مذمت 11

عقيدہ :اس ميں ظن 11

مالكيت :غير خدا كى مالكيت كى نفى 9

مشركين:ان كا شرك عبادى 7; انكى بت پرستى 6;يہ اور بت 6

آیت 67

( هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُواْ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِراً إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ )

وہ خدا وہ ہے جس نے تمھار ے لئے رات بنائي ہے تا كہ اس ميں سكون حاصل كر سكو اور دن كو روشنى كا ذريعہ بنايا ہے اور اس ميں بھى بات سننے والى قوم كے لئے نشانياں پائي جاتى ہيں \_

1\_ خدا تعالى نے شب و روز كو انسان كيلئے قرار ديا ہے\_هوالذى جعل لكم الليل لتسكنوا فيه و النهار مبصرا

2\_ خدا تعالى نے رات كو تاريك اور دن كو روشن قرار ديا ہے\_هو الذى جعل لكم الليل لتسكنوا فيه و النهار مبصرا

3\_خدا تعالى نے رات كو آرام كرنے اور دن كو كام كا ج اور معاش كى تلاش كيلئے قرار ديا ہے\_

هو الذى جعل لكم الليل لتسكنوا فيه و النهار مبصرا

''مبصرا '' كے قرينے سے '' الليل'' كے بعد لفظ ''مظلماً'' اور '' لتسكنوا فيہ '' كے قرينے سے لفظ '' مبصرا'' كے بعد جملہ '' لتعملوا فيہ''مقدر ہے يعنى ''هو الذى جعل لكم

الليل مظلما لتسكنوا فيه و النهار مبصرا لتعملوا فيه''

4\_ شب و روز خدا تعالى كى دو عظيم نعمتيں اور انسانى زندگى كے چلتے رہنے ميں مؤثر ہيں \_

هو الذى جعل لكم الليل لتسكنوا فيه و النهار مبصرا

5\_شب ، آرام كيلئے اور دن كام كا ج كيلئے مناسب وقت ہے\_هو الذى جعل لكم الليل لتسكنوا فيه و النهار مبصرا

6\_ ربوبيت اور انسان كے امور كى تدبير خدا كے ہاتھ ميں ہے\_هو الذى جعل لكم الليل لتسكنوا فيه و النهار مبصرا

7\_ ربوبيت اور انسان كے امور كى تدبير ميں خدا كا كوئي شريك نہيں ہے\_هو الذى جعل لكم الليل لتسكنوا فيه و النهار مبصرا

8\_ شب و روز ميں ، ان حق كو قبول كرنے والوں كيلئے توحيد ربوبى كى كثير نشانياں موجود ہيں جو قوت سماعت ركھتے ہيں \_

هو الذى جعل لكم الليل ... و النهار ... ان فى ذلك لآيات لقوم يسمعون

9\_ رات كو انسان كے آرام اور دن كى روشنى كو اسكے كام كاج كيلئے قرار دينا توحيد ربوبى كى نشانى ہے\_

هو الذى جعل لكم الليل ... ان فى ذلك لآيات لقوم يسمعون

10\_ بات سننے اور حق كو قبول كرنے والا مزاج، آيات الہى سے بہرہ مند ہونے كى شرط ہے\_

ان فى ذلك لآيات لقوم يسمعون

آيات خدا :ان سے استفادہ كرنے كى شرائط10

انسان :اس كا تربيت كرنے والا 6;اسكے فضائل 1

توحيد:توحيد ربوبى كى نشانياں 8،9

حق:اسكے قبول كرنے والے اور توحيد 8;اسے قبول كرنے كى اہميت 10;

حيات :اسكے دوام كے عوامل 4

خدا تعالى :خدا تعالى كى ربوبيت 6; خدا تعالى كى نعمتيں 4

دن :اس كا روشن ہونا 2; اسكى خلقت كا فلسفہ 1،3; اس ميں كوشش كرنا 3،5،9; يہ اور توحيد ربوبى 8

رات :اس كى تاريكى 2;اسكى خلقت كا فلسفہ1،3;اس ميں آرام كرنا 9; اس ميں سونا 3،5; يہ اور توحيد ربوبى 8

سونا :اس كا وقت 3،5

شرك:شرك ربوبى كى نفى 7

معاش:اسے حاصل كرنے كا وقت 3

نعمت :اسكے درجے 4; دن كى نعمت 4 رات كى نعمت 4

آیت 68

( قَالُواْ اتَّخَذَ اللّهُ وَلَداً سُبْحَانَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَات وَمَا فِي الأَرْضِ إِنْ عِندَكُم مِّن سُلْطَانٍ بِهَـذَا أَتقُولُونَ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ )

يہ لوگ كہتے ہيں كہ اللہ نے اپنا كوئي بيٹا بنايا ہے حالا نكہ وہ پاك و بے نياز ہے اور اس كے لئے زمين و آسمان كى سارى كائنات ہے \_ تمھارے پاس تو تمھارى بات كى كوئي دليل بھى نہيں ہے \_ كيا تو لوگ خدا پروہ الزام لگاتے ہو جس كا تمھيں علم بھى نہيں ہے \_

1\_ مشركين كا عقيدہ يہ تھا كہ خدا تعالى كے يہاں اسكى ضروريات كيلئے ايك بيٹا ہے \_قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه هو الغني

2\_مشركين خدا تعالى كو الہ مانتے تھے\_قالوا اتخذ الله

3\_ بيٹا ركھنے كا مطلب ہے نقص كا موجود ہونا اور خد

تعالى ہر نقص سے پاك ہے\_قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه هو الغني

4\_ خدا تعالى غنى مطلق ہے اور اس كے سوا تمام اسكے محتاج ہيں \_هوالغني

'' الغنى ''جو مسند اور معرف ہے الف و الام جنس كے ساتھ حصر كا فائدہ ديتا ہے\_

5\_ بيٹا اختيار كرنے كى علت ہے محتاج اور نياز مند ہونا اور خدا تعالى ہر لحاظ سے بے نيازہے\_

قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه هو الغني

6\_ آسمان و زمين كے سب موجودات صرف خدا تعالى كى ملكيت ہيں \_له ما فى السماوات و ما فى الارض

7\_ خدا تعالى كا سب مخلوقات كا مطلق مالك ہونا اسكے بيٹا اختيار كرنے سے بے نياز ہونے كى دليل ہے\_

قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه هو الغنى له ما فى السماوات و ما فى الارض

8\_ جہان خلقت ميں كئي آسمان ہيں \_السماوات

9\_ خدا كا بيٹا ہونے والا نظريہ ايك باطل سوچ اور ہر قسم كى دليل و برہان سے خالى نظريہ ہے\_

قالوا اتخذ الله ولداً ... ان عندكم من سلطان بهذ

10\_ مشركين اپنے دعوى ( خدا كا بيٹا ہے) كے درست يا نادرست ہونے كى طرف توجہ كئے بغير اسے خدا كى طرف نسبت ديتے تھے\_قالوا اتخذ الله ولداً ... ا تقولون على الله ما لاتعلمون

11\_ خدا تعالى كى طرف كسى كام يا صفت كو نسبت دينے اور اس كا عقيدہ ركھنے كيلئے ضرورى ہے كہ اس كى بنياد علم و برہان پر ہو \_قالوا اتخذ الله ولداً ... ان عندكم من سلطان بهذا ا تقولون على الله مالاتعلمون

12\_ خدا تعالى كى طرف كسى چيز كو قطعى دليل اور اسكى درستى اور نادرستى كى تحقيق كئے بغير نسبت دينا خدا تعالى كے يہاں ناپسنديدہ اور مذموم امر ہے\_قالوا اتخذ الله ولداً ... ان عندكم من سلطان بهذا ا تقولون على الله مالاتعلمون

13\_\_ معارف و عقائد كا استدلال و برہان پر استوار ہونا ضرورى ہے\_

ان عندكم من سلطان بهذا اتقولون على الله مالاتعلمون

آسمان :ان كا متعدد ہونا8

اسما و صفات :صفا ت جلال 3; غنى 4

بہتان باندھنا:خدا پر بہتان باندھنا 10

خدا تعالى :اس كا منزہ ہونا 3،5; اسكى بے نيازى 4،5; اسكى خصوصيات4،6; خدا تعالى اور بيٹا1،3، 5،7،9 ، 10; خدا تعالى اور نقص3; خدا تعالى كى بے نيازى كے دلائل 7; خدا تعالى كى طرف جاہلانہ نسبت دينے كى مذمت 12; خدا تعالى كى طرف سے مذمت 12; خدا تعالى كى طرف نسبت دينے كى شرائط11; خدا كى مالكيت 6،7

شرك:اس كا غير منطقى ہونا 9

عقيدہ :اس ميں آگاہى كى اہميت 11; اس ميں برہان كى اہميت 11;13; باطل عقيدہ 9; خدا كى الوہيت كا عقيدہ 2

علت و معلول:5

عمل :ناپسنديدہ عمل 12

مشركين :انكا عقيدہ 1،2; انكى افترا پردازياں 10; غير منطقى مشركين 10; يہ اور خدا كى الوہيت 2

موجودات:انكا مالك 6; انكى نيازمندي4

آیت 69

( قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ لاَ يُفْلِحُونَ )

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ جولوگ خدا پر جھوٹا الزام لگاتے ہيں وہ كبھى كا مياب نہيں ہو سكتے \_

1\_ خدا كى طرف بيٹے كو نسبت دينا ،بہتان اور اس پر جھوٹ بولنا ہے\_قالوا اتخذ الله ولداً ... قل ان الذين يفترونعلى الله الكذب

2\_ دين ميں بدعت قائم كرنا اور خدا تعالى پر بہتان باندھنا كاميابى ميں ركاوٹ ہے\_

الذين يفترون على الله الكذب لايفلحون

3\_ دين ميں بدعت قائم كرنے والے كاميابى سے محروم ہيں \_الذين يفترون على الله الكذب لايفلحون

4\_ خدا كى طرف كسى چيز كو كسى قطعى دليل اور اسكى درستى اور نادرستى كى تحقيق كئے بغير نسبت دينا بہتان اور خدا پر جھوٹ بولنا ہے\_ان عندكم من سلطان بهذا ا تقولون على الله مالاتعلمون\_ قل ان الذين يفترون على الله الكذب لايفلحون

بدعت :اسكے اثرات2

بدعت قائم كرنے والے:انكا محروم ہونا 3

بہتان باندھنا:خدا پر بہتان باندھنے كے اثرات 2; خدا پر بہتان باندھنے كے موارد4

خدا تعالى :اسكى طرف جاہلانہ نسبت دينا 4; خدا تعالى اور بيٹا 1

كاميابى :اس سے محروم لوگ3; اس كے موانع2

آیت 70

( مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُونَ )

اس دنيا ميں تھوڑا سا آرام ہے اس كے بعد سب كى بازگشت ہمارى ہے طرف ہے \_ اس كے بعد ہم ان كفر كى بنا پر انھيں شديد عذاب كا مزہ چكھائيں گے \_

1\_دنياوى وسائل اور ان سے بہرہ مند ہونا ناچيز ، محدود اور ناپائدار ہے\_متاع فى الدنيا ثم الينا مرجعهم

2\_ مشركين و كفار كے ہاتھ ميں رفاہ و آسائش اور دنياوى وسائل كا ہونا انكى كاميابى كى دليل نہيں ہے\_

لا يفلحون\_ متاع فى الدني

''متاع فى الدنيا'' ايك مقدر سوال كا جواب ہے يعنى جب خدا تعالى نے بہتان باندھنے والے مشركين كے بارے ميں فرمايا كہ يہ كامياب نہيں ہوں گے تو يہ سوال پيدا ہوا كہ پس ان كے يہاں يہ سب دنياوى وسائل اور آرام وآسائش كيا ہے؟ خدا تعالى نے اس كا جواب ديا '' متاع فى الدنيا ...''

3\_ مشركين و كفار خدا كى طرف لوٹنے سے فرار نہيں كرسكتے\_متاع فى الدنيا ثم الينا مرجعهم

4\_ موت كے بعد كا عالم، انسان كے خدا تعالى كى طرف لوٹنے كى جگہ ہے\_متاع فى الدنيا ثم الينا مرجعهم

5\_ كفار و مشركين آخرت ميں شديد عذاب چكھيں گے\_

الذين يفترون على الله الكذب ... ثم نذيقهم العذاب الشديد بما كانوا يكفرون

6\_ كفر و شرك پر برقرار رہنا اور اس پر اصرار كرنا قيامت والے دن شديد عذاب ميں گرفتار ہونے كا سبب ہے\_

ثم نذيقهم العذاب الشديد بما كانوا يكفرون

7\_ خدا تعالى كى طرف بيٹے كى نسبت دينا ، دين ميں بدعت قائم كرنا، خدا تعالى پربہتان باندھنا اور اس پر جھوٹ بولنا : كفر اور آخرت ميں شديد عذاب كا موجب ہے\_الذين يفترون على الله الكذب ...الينا مرجعهم ثم نذيقهم العذاب الشديد بما كانوا يكفرون

8\_ آخرت كے سخت عذاب سے نجات فلاح و كاميابى ہے\_

لا يفلحون \_متاع فى الدنيا ثم الينا مرجعهم ثم نذيقهم العذاب الشديد

بدعت :اسكے موارد 7

بہتان باندھنا :خدا پر بہتان باندھنے كے اثرات 7

خدا تعالى :خدا تعالى اور بيٹا 7

خدا تعالى كى طرف بازگشت4اس كا حتمى ہونا 3

شرك :اس پر اصرار كے اثرات6

عذاب :اخروى عذاب سے نجات 8; اخروى عذاب كے اسباب 6،7; اخروى عذاب كے درجے 7; اسكے اہل 5; اسكے درجے 5،6

كاميابى :اسكے موارد 8

كفار:انكا اخروى عذاب 5;انكى آسائش 2; انكى موت كا حتمى ہونا 3; ان كے مادى وسائل 2

كفر :اس پر اصرار كے اثرات 6; اسكے موارد 7

مادى وسائل:انكا پائدار نہ ہونا 1;انكا محدود ہونا 1; مادى وسائل اور كاميابى 2

مشركين :انكا اخروى عذاب 5; انكى آسائش 2;انكى موت كا حتمى ہونا 3; انكے مادى وسائل 2

موت :اسكے بعد كا عالم 4

آیت 71

( وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللّهِ فَعَلَى اللّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُواْ أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءكُمْ ثُمَّ لاَ يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُواْ إِلَيَّ وَلاَ تُنظِرُونِ )

آپ ان كفار كے سامنے نوح كا واقعہ بيان كريں كہ انھوں نے اپنى قوم سے كہا كہ اگر تمھارے لئے ميرا قيام اور آيات الہيہ كا ياد دالانا سخت ہے تو ميرا اعتماد اللہ پر ہے \_ تم بھى اپنا ارادہ پختہ كرلو اور اپنے شريكوں كو بلالو اور تمھارى كوئي بات تمھارے اوپر مخفى بھى نہ رہے \_ پھر جوہى چاہے كر گذر و اورمجھے كسى طرح كى مہلت نہ دو \_

1\_ پيغمبر اكرم (ص) كو خدا تعالى كى طرف سے حكم تھا كہ مشركين مكہ كو تنبيہ كرنے كيلئے ان كے سامنے حضرت

نوح(ع) اور انكى قوم كا قصہ بيان كريں \_و اتل عليهم نبا نوح اذ قال لقومه

''نبا '' سے مراد وہ خبر ہے جس كا سننے والے كو بڑافائدہ ہو ( مفردات راغب )

2\_حضرت نوح(ع) اپنى قوم كے ساتھ نرمى ، شفقت اور رحمدلى كے ساتھ پيش آتے تھے\_اذ قال لقومه ى قوم

حضرت نوح (ع) كا ''اے مشركين '' '' اے لوگوں '' وغيرہ كى بجائے ''اے ميرى قوم '' كہنا مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

3\_ حضرت نوح (ع) كا شرك و بت پرستى كے خلاف قيام كرنا اور توحيد اور ايك معبود كى عبادت كى طرف دعوت دينا آپكى قوم كيلئے بھارى اور ناقابل برداشت تھا\_ان كان كبر عليكم مقامى و تذكيرى بآيات الله

لفظ '' مقام '' تين صيغوں كے درميان مشترك ہے ، مصدر ميمي، اسم زمان ، اسم مكان مندرجہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بنا پر ہے يعنى اگر ميرا دعوت توحيد اور خدا تعالى كى آيات اور نشانيوں كى ياددہانى كا اقدام كرنا تمہارے لئے سنگين اور دشوار ہے اور ...

4\_ حضرت نوح(ع) اپنى قوم كو آيات خدا كى ياددہانى كراتے تھے\_و تذكيرى بآيات الله

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' بآيات اللہ '' ميں باء استعانت كيلئے ہو نہ زائدہ \_

5\_ حضرت نوح (ع) ، توحيد اور يكتا پرستى كى دعوت دينے اور شرك والى سوچ كو جڑ سے اكھاڑ پھينكنے كيلئے اپنى قوم كو خدا كى آيات اور نشانيوں كى ياددہانى كراتے تھے\_مقامى و تذكيرى بآيات الله

6\_ حضرت نوح (ع) كى نبوت اور ان پر آيات الہى كا نازل ہونا آپ كى قوم كيلئے ايك دشوار اور ناقابل يقين امر تھا\_

يا قوم ان كان كبر عليكم مقامى و تذكيرى بآيات الله

آيت 73 ميں جملہ '' فكذبوہ'' بتاتا ہے كہ مورد بحث موضوع حضرت نوح(ع) كى رسالت اور نبوت ہے اور حضرت نوح(ع) اپنے اس دعوى كو ثابت كر رہے ہيں اور اپنى قوم كو چيلنج دے رہے ہيں \_

7\_ حضرت نوح (ع) كى قوم ، مشرك اور بت پرست تھى \_يا قوم ... فا جمعوا امر كم و شركاء كم

8\_ حضرت نوح(ع) اپنى قوم كى دشمنى اور عناد كے مقابلے ميں صرف خدا تعالى پر توكل كرتے تھے\_

ان كان كبر عليكم مقامى ... فعلى الله توكلت

9\_ حضرت نوح (ع) نے اپنے قتل كے سلسلے ميں اپنى قوم كو

چيلنج ديا اور اس كام كو انجام دينے پر انكے قادر نہ ہونے كو اپنے دعوائے نبوت كے درست ہونے كيلئے دليل كے طور پر پيش كيا \_ان كان كبر عليكم مقامى ... فا جمعوا امركم ... ولاتنظرون

يہ جملہ '' فعلى اللہ توكلت '' حضرت نوح(ع) كے خدا تعالى كى لازوال قدرت پر بھروسہ كرنے كى وجہ سے ناقابل شكست ہونے كو بيان كر رہا ہے اور جملہ '' اجمعوا امركم و شركاء كم '' آپ كى قوم كى قدرت كے ناچيز ہونے كو بيان كر رہا ہے\_

10\_حضرت نوح (ع) نے برسر عام چيلنج ديا كہ صرف خداتعالى ہى قدرت كا محور ہے اور انكى قوم كے معبود جعلى اور ہر قسم كى طاقت و قدرت سے خالى ہيں \_يا قوم ان كان كبر ...فعلى الله توكلت فا جمعوا امركم و شركاء كم ... و لاتنظرون

11\_ حضرت نوح (ع) نے خدا پر توكل كركے اپنى قوم كو ہر قسم كے مقابلے كى دعوت دى \_

فعلى الله توكلت فا جمعوا امركم و شركاء كم ثم لا يكن امر كم عليكم غمة ثم اقضوا الى و لاتنظرون

12\_ حضرت نوح(ع) نے لوگوں ميں اعلان فرماديا كہ دعوت حق كے راستے ميں ہرقسم كى مشكلات حتى كہ قتل ہونے كو بھى برداشت كرسكتا ہوں \_فا جمعوا امركم و شركاء كم ثم لا يكن امركم عليكم غمة ... ولاتنظرون

13\_ حضرت نوح (ع) كو اپنى رسالت كى حقانيت پر مكمل ايمان اور اطمينان تھا \_

فعلى الله توكلت فا جمعوا امركم و شركاء كم ثم لا يكن امركم عليكم غمة ... ولاتنظرون

14\_خدا پر توكل ، انسان كى تمام مشكلات كے سامنے استقامت اور پائدارى كا سامان فراہم كرتا ہے\_

ان كان كبر عليكم مقامى ... فعلى الله توكلت فا جمعوا امركم

15\_صحيح انداز ہ لگانا ، قوتوں كو جمع كرنا اور قاطع و بر وقت فيصلہ كرنا مبارزت اور مقابلے كے اصولوں ميں سے ہے\_

فا جمعوا امركم و شركاء كم ثم لا يكن امركم عليكم غمة ثم اقضوا الى ولا تنظرون

آنحضرت(ص) :آپ(ص) اور مشركين 1; آپ(ص) كى ذمہ دارى 1

استقامت :اسكے عوامل 14

بت پرست لوگ7

توحيد :اسكى دعوت 3،5

توكل :خدا پر توكل كے اثرات14

عبرت:اس كے عوامل 1

قوم نوح:اس سے عبرت 1;اس كا شرك 7;اس كا عاجز ہونا 9;اسكى بت پرستى 7; اسكى تاريخ كا بيان كرنا 1; اسكى دشمنى 8;يہ اورحضرت نوح(ع) كى طرف وحى 6; يہ اورحضرت نوح(ع) كى نبوت 6

مبارزت:اسكے اصول 15; اس ميں اندازہ لگانے كى اہميت 15; اس ميں عزم كرنے كى اہميت 15; اس ميں قوتوں كو جمع كرنا 15

مشركين :7مشركين مكہ :انكو تنبيہ 1

نوح(ع) :انكا ايمان13;انكا توكل8،11;انكا چيلنج9;انكا قصہ 9،10،12;انكا مقابلہ 3; انكى استقامت 12; انكى تبليغ كى روش 4،5; انكى توحيد 10; انكى دعوت 3،5،11;انكى شرك دشمنى 3،5;انكى مشكلات 3; انكى مہربانى 2; انكى نبوت كى حقانيت كے دلائل9; انكے پيش آنے كى روش2; يہ اور باطل معبود 10; يہ اور بت پرستى 3; يہ اور قوم نوح 2،3 ،4،5، 8،9، 10،11

ياددہانى كرانا:

قوم نوح كو ياددہانى كرانا 4

آیت 72

( فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلاَّ عَلَى اللّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ )

پھر اگر تم انحراف كرو گے توميں تم سے كوئي اجر بھى نہيں چاہتا\_ ميرا اجر تو صرف اللہ كے ذمہ ہے اور مجھے حكم ديا گيا ہے كہ ميں اس كے اطاعت گذاروں ميں شامل رہوں \_

دعوت كو قبول كرنے 1\_حضرت نوح(ع) نے اپنى قوم پر حجت تمام كردى ليكن قوم نے بغير كسى دليل كے ان سے روگردانى كى اور انكى سے اعراض كيا\_فان توليتم فما سا لتكم من اجر

يہ آيت ، سابقہ آيت كا تسلسل ہے كہ جو حضرت نوح(ع) كے چيلنج اور انكے اپنى قوم پر حجت تمام كردينے كو بيان كر رہى ہے\_

2\_ حضرت نوح(ع) اپنى رسالت كو انجام دينے كيلئے لوگوں سے ذرہ برابر اجرت كا مطالبہ نہيں كرتے تھے\_

فان توليتم فما سا لتكم من اجر

3\_ حضرت نوح(ع) اپنے آپ كو خدا كا بھيجا ہوا سمجھتے تھے اور انہوں نے اعلان فرمايا كہ ميرى اجرت اور مزدورى صرف خدا كے ذمے ہے\_ان كان كبر عليكم مقامى و تذكيرى بآيات الله ... فان توليتم فما سا لتكم من اجر ان اجرى الا على الله

4\_ دعوت حق اور تبليغ دين كى پاداش اور مزدورى خدا كے ذمے ہے\_ان اجرى الا على الله

5\_ حضرت نوح(ع) دعوت والے معاملے ميں خدا تعالى كے مطيع تھے اور صرف اسكے حكم پر عمل كرتے تھے\_

و امرت ان اكون من المسلمين

6\_ فرامين الہى كے سامنے سر تسليم خم كردينا انبياءے الہى كا ايك مرتبہ ہے\_امرت ان اكون من المسلمين

7\_ حضرت نوح(ع) نے اپنى قوم كى طرف سے اپنى دعوت كو پسند نہ كرنے كے مقابلے ميں اپنے مضبوط عزم كا اعلان كيا اور اپنے كام كو پورى شدت كے ساتھ جارى ركھنے پر زور ديا اور اس پر اصرار كيا \_

فا جمعوا امركم و شركاء كم ... و امرت ان اكون من المسلمين

انبياء (ع) :انكا مطيع ہونا6; انكا مقام 6

تبليغ:اس ميں استقامت 7

حق :اسكى دعوت كى پاداش 4

قوم نوح:اس پر حجت كا تمام كرنا 1; اسكى نافرمانى 1

نافرماني:حضرت نوح(ع) كى نافرمانى 1

حضرت نوح(ع) :انكا اجر رسالت 2،3;انكا حجت تمام كرنا 1; انكا قصہ 7; انكا مطيع ہونا 5; انكى استقامت 7; انكى دعوت 5;انكى دعوت كى خصوصيات 2; انكى نافرمانى 1; انكى نبوت 3; حضرت نوح(ع) اور انكى قوم كى ناخشنودى 7

آیت 73

( فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلاَئِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ )

پھر قوم نے ان كى تكذيب كى تو ہم نے نوح (ع) اور ان كے ساتھيوں كو كشتى ميں نجات ديدى اور انھيں زمين كا وارث بناديا اور اپنى آيات كى تكذيب كرنے والوں كو ڈبوديا تو اب ديكھئے كہ جن كو ڈرايا جاتا ہے ان كے نہ ماننے كاانجام كيا ہوتا ہے \_

1\_حضرت نوح(ع) كى قوم نے آپكى سچائي كى د ليليں اور شواہد كے باوجود آپكى نبوت كو قبول نہ كيا اور آپ پر جھوٹ بولنے كى تہمت لگائي \_يا قوم ان كان كبر عليكم مقامى ... فان توليتم فماسا لتكم من اجر ... فكذبوه

2\_ خدا تعالى نے حضرت نوح(ع) كى قوم پر مہلك عذاب اس وقت نازل كيا جب اس نے آپ كى رسالت كى قطعى دليلوں كے باوجود اس كا انكار كيا اور آپ پر جھوٹ بولنے كى تہمت لگائي \_اذ قال لقومه يا قوم ان كان كبر عليكم مقامى ... فعلى الله توكلت فا جمعوا ... فان توليتم فماسا لتكم من اجر ... فكذبوه فنجينه

3\_خدا تعالى نے حضرت نوح(ع) اور آپ(ع) كے ساتھ كشتى ميں سوار سب لوگوں كو غرق ہونے سے نجات دى \_

فنجينه و من معه فى الفلك

4\_ خدا تعالى نے حضرت نوح(ع) اور انكے ساتھ كشتى ميں سوار سب لوگوں كو غرق ہونے والوں كا جانشين اور انكى سرزمين كا وارث قرار ديا \_فنجينه و من معه فى الفلك و جعلناهم خلائف و اغرقنا الذين كذبوا

5\_ خدا تعالى نے قوم نوح(ع) كے اس گروہ كو پانى ميں غرق كرديا جس نے آيات الہى كو جھٹلا يا تھا\_

و اغرقنا الذين كذبوا بآياتنا

6\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے مہلك عذاب كے مستحق اور اسكے خطرے سے دوچار ہيں \_و اغرقنا الذين كذبوا بآياتنا

7\_ خدا تعالى نے قوم نوح(ع) كو مہلك عذاب ميں مبتلا كرنے سے پہلے ڈرايا اور خبردار كيا تھا\_

و اغرقنا الذين كذبوا بآياتنا فانظر كيف كان عاقبة المنذرين

8\_ خدا تعالى نے حضرت نوح(ع) كے مددگاروں كے نيك انجام اور انكو جھٹلانے والوں كے برے انجام كو بيان كركے پيغمبر اكرم (ص) اور مومنين كو تسلى دى اور مشركين كو مہلك عذاب كى دھمكى دى \_

و اتل عليهم نبا نوح ... فانظر كيف كان عاقبة المنذرين

9\_ گذشتگان كے برے انجام ميں غور و فكر اور اس سے عبرت حاصل كرنا ضرورى ہے\_

فانظر كيف كان عاقبة المنذرين

10\_ تاريخ ، اور معاشروں كى ترقى اور تباہى كے عوامل كى شناخت كا معاشرتى حركت كو صحيح سمت دينے ميں مؤثر كردار ہے\_فنجينه ... و جعلناهم خلائف و اغرقنا الذين كذبوا بآياتنا فانظر كيف كان عاقبة المنذرين

آيات خدا :انہيں جھٹلانے والوں كا عذاب 6;انہيں جھٹلانے والوں كى سزا 5

تاريخ :اسكى شناخت كے اثرات10

خدا تعالي:اس كا ڈرانا 7;اسكى امداد 3; اسكى تسلياں 8; اسكى تنبيہ 7; اسكى دھمكياں 8; اسكے افعال 5

سرزمين :قوم نوح كى سرزمين كے وارث 4

عبرت :اسكے عوامل 8،9

عذاب :اسكے اہل 6; مہلك عذاب كى دھمكى 7،8

قوم نوح:اس پر اتمام حجت 7; اس پر مہلك عذاب 2;اس سے عبرت حاصل كرنا 8;اس كا ليچڑپن 1; اسكى تہمتيں 1;اسكى سزا 5;اسكے جانشين 4; اسے ڈرانا 7; اسے غرق كرنا 5

گذشتہ اقوام :انكے انجام سے عبرت حاصل كرنا 9

محمد(ص) :آپ(ص) كو تسلى 8

مشركين :انكو دھمكى 8

معاشرہ:معاشروں كى تباہى كے عوامل كى شناخت 10; معاشروں كى ترقى كے عوامل كى شناخت 10; معاشروں كى ہدايت كے عوامل 10

مومنين :انكو تسلى 8

نوح(ع) :ان پر ايمان لانے والوں كا انجام 8;ان پر تہمت كے اثرات 2; ان پر جھوٹ بولنے كى تہمت لگانا 1; انكا قصہ3،4; انكو جھٹلانے كے اثرات 2; انكو جھٹلانے والوں كا انجام 8;انكو جھٹلانے والے1; انكى نجات 3; انكے ہمسفرلوگوں كى نجات 3

آیت 74

( ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِ رُسُلاً إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَآؤُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ بِمَا كَذَّبُواْ بِهِ مِن قَبْلُ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلوبِ الْمُعْتَدِينَ )

اس كے بعد ہم نے مختلف رسول ان كى قوموں كى طرف بھيجے اور وہ ان كے پاس كھلى ہوئي نشانياں لے كر آئے ليكن وہ لوگ پہلے انكار كرنے كى بنا پر ان كى تصديق نہ كر سكے اور ہم اسى طرح ظالموں كے دل پر مہر لگاديتے ہيں \_

1\_ خدا تعالى نے حضرت نوح(ع) اور حضرت موسى (ع) كے درميان والے زمانے ميں عظيم پيغمبروں كو بھيجا\_

و اتل عليهم نبا نوح ... ثم بعثنا من بعده رسلا ... ثم بعثنا من بعد هم موسى

2\_ حضرت نوح(ع) اور حضرت موسى (ع) كے درميا ن والے زمانے ميں بھيجے گئے ہر نبى كى ذمہ دارى تھى اپنى قوم كو ہدايت كرنا\_و اتل عليهم نبا نوح ... ثم بعثنا من بعده رسلا الى قومهم ... ثم بعثنا من بعدهم موسى

3\_ حضرت نوح(ع) كے بعد آنے والے پيغمبروں نے جب اپنى اپنى قوم كى طرف سے جھٹلانے اور مقابلہ كرنے كا سامنا كيا تو اپنے دعوى كى سچائي كو ثابت كرنے كيلئے لوگوں كے سامنے واضح دلائل اور معجزات پيش كئے\_ثم بعثنا من بعده رسلا الى قومهم فجاؤهم بالبينات

ہو سكتا ہے اس آيت ميں ''بينات'' معجزوں كو بھى شامل ہو\_

4\_ حضرت نوح(ع) كے بعد جو بھى پيغمبر آيا اسكى قوم اسكے مقابلے ميں كھڑى ہوگئي ، اسكى رسالت كا انكار كيا اور اس پر جھوٹ بولنے كى تہمت لگائي\_ثم بعثنا من بعده رسلا الى قومهم فجاؤ هم بالبينات فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا به من قبل

''فجائوہم '' ميں ''فا'''' فصيحہ '' ہے اور اپنے سے پہلے جملے كے حذف ہونے پر دلالت كر رہى ہے اور در اصل يوں تھا'' ...رسلا الى قومهم فكذبوهم فجائوهم بالبينات ...''

5\_ حضرت نوح(ع) كے بعد آنے والے پيغمبروں نے باوجود اسكے كہ واضح دليليں اور معجزے دكھائے ليكن انہيں جھٹلانے والوں نے جھٹلانے اور ايمان نہ لانے پر اصرار جارى ركھا\_

فجاؤهم بالبينات فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا به من قبل

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' قبل'' كا مضاف اليہ ضمير ہو جو اس ''مجي ي'' كى طرف لوٹ رہى ہو جو '' جائوہم بالبينات '' سے سمجھ آرہا ہے\_

6\_ پيغمبروں كو جھٹلانے والى اقوام كے دلوں پر چونكہ مہريں لگى ہوئي تھيں اسلئے واضح دلائل اور معجزات كے باوجود وہ انكى نبوت كو قبول كرنے پر قادر نہيں تھے\_فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا به من قبل كذلك نطبع على قلوب المعتدين

''فما آمنوا بما كذبوا بہ '' كى بجائے'' فما كانوا ليؤمنوا'' كى تعبير بتاتى ہے كہ ايك قسم كى ركاوٹ تھى جوانہيں ايمان لانے سے روك رہى تھي\_ بعد والے جملے ميں اس مانع كو '' طبع قلوب'' كے ساتھ بيان كيا گيا ہے\_

7\_ پيغمبروں كى رسالت كو جھٹلانا تاريخ ميں ہميشہ رہا ہے\_فكذبوه ... ثم بعثنا من بعده رسلا ... فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا به من قبل

8\_ خدا تعالى نے حضرت نوح(ع) كے بعد آنے والے پيغمبروں كو جھٹلانے والوں كے دلوں پر انكے اندر ظلم اور حق دشمنى كے راسخ ہونے كى وجہ سے مہر لگادى تھى \_فماكانوا ليؤمنوا بما كذبوا به من قبل كذلك نطبع على قلوب المعتدين

اسم فاعل '' المعتدين '' كو بغير زمانے كے لحاظ اور مفعول كے لانا بتاتا ہے كہ مبداء اشتقاق ''اعتدا'' جھٹلانے والوں كى ذات ميں موجود تھا\_

9\_ حضرت نوح(ع) كے بعد آنے والے پيغمبروں كو جھٹلانے

والے متجاوز اور حق دشمن لوگ تھے\_فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا به من قبل كذلك نطبع على قلوب المعتدين

10\_ انسان كے نفس ميں تجاوز اور حق دشمنى كا راسخ ہوجانا اسكے دل پر مہر لگنے اور اسكے ہدايت كو قبول نہ كرنے كا سبب بنتا ہے\_فما كانوا ليؤمنوا ... كذلك نطبع على قلوب المعتدين

11\_تجاوز كرنے والوں كے دلوں كو ہدايت قبول كرنے كے قابل نہ چھوڑنا خدا تعالى كى تبديل نہ ہونے والى سنت اور قانون ہے\_كذلك نطبع على قلوب المعتدين

12\_ دل، كفر و ايمان كا مركز ہے\_فما كانوا ليؤمنوا ... كذلك نطبع على قلوب المعتدين

13\_ امام صادق (ع) سے ( نسل آدم ) كے بارے ميں روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا'' ... فمنهم من ا قر بلسانه فى الذر و لم يؤمن بقلبه فقال الله '' فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا به من قبل'' (1)

ان ميں سے بعض نے عالم ذر ميں زبان كے ساتھ اقرار كيا ليكن دل سے ايمان نہ لائے اسى كو خدا تعالى نے يوں فرمايا ہے '' ايمان نہيں لاتے اس پر كہ جسے پہلے جھٹلا چكے ہيں ''

انبياء:ان پر تہمت لگانا 4; انكا معجزہ 3; انكا ہدايت كرنا 2; انكو جھٹلانے والوں كا تجاوز گر ہونا 8،9; انكى اقوام كى تہمتيں 4;ان كى تاريخ 1،2،4،5،7;انكى حقانيت كے دلائل 3; انكى ذمہ دارى كا دائرہ كار 2; انہيں جھٹلانا 7; انہيں جھٹلانے والوں كا عاجز ہونا 6;انہيں جھٹلانے والوں كا ليچڑپن 5;انہيں جھٹلانے والوں كى حق دشمنى 8،9; انہيں جھٹلانے والوں كے دلوں پر مہر لگانا 6،8; انہيں جھٹلانے والے 4،5،8،9;حضرت موسى (ع) سے پہلے كے انبياء 1،2;حضرت نوح(ع) كے بعد كے انبياء 1،2 ،3 ،4 ،5 ،8،9

ايمان :اس كا مركز12

تجاوز :اس كے اثرات 10تجاوز كرنے والے 8،9

انكا ہدايت ناپذير ہونا 11

حق:حق دشمن لوگ 8،9; حق دشمنى كے اثرات 10

خدا تعالي:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 1 ص 248\_ نور الثقلين ج 2 ص 96ح 353\_

اسكى سنتيں 11; اسكے افعال 8

دل:اس كا كردار 12;اس پر مہر لگنے كے اثرات 6; اس پر مہر لگنے كے عوامل 10

روايت :13

كفر:اس كا مركز 12;اسكے عوامل 13; يہ عالم ذر ميں 13

ہدايت :اسے قبول نہ كرنے كے عوامل 10

آیت 75

( ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَى وَهَارُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُواْ وَكَانُواْ قَوْماً مُّجْرِمِينَ )

پھر ہم ان رسولوں كے بعد فرعون اوراس كى جماعت كى طرف موسى (ع) اور ہارون كو اپنى نشانياں دے كر بھيجاتو ان لوگوں نے بھى انكار كرديا اور وہ سب بھى مجرم لوگ تھے \_

1\_حضرت موسى (ع) اور حضرت ہارون (ع) كى بعثت ، حضرت نوح كے بعدآنے والے عظيم پيغمبروں كى بعثت كے بعد تھى \_و اتل عليهم نبا نوح ... ثم بعثنا من بعده رسلاً ... ثم بعثنا من بعد هم موسى و هارون

2\_ خدا تعالى كى طرف سے موسى اور ہارن (ع) كو حكم تھا كہ وہ اپنى رسالت كا فرعون اور حكومت كے ديگر ذمہ دار لوگوں كے سامنے اعلان كريں اور انہيں ايمان كى طرف دعوت ديں \_ثم بعثنا من بعدهم موسى و هارون الى فرعون و ملائه

ملا كا معنى ہے سردار لوگ (لسان العرب)

3\_ حضرت موسى (ع) اور حضرت ہارون (ع) كے پاس اپنى نبوت كو ثابت كرنے كيلئے كئي معجزات تھے\_

ثم بعثنا ... موسى و هارون ... بآياتنا

بعد والى آيت كے اس جملے '' قالوا ان ہذا لساحر مبين'' سے استفادہ ہوتا ہے كہ اس آيت ميں '' آى ت ''سے مراد وہ كام ہيں جنہيں انجام دينے كى بشر ميں توانائي نہيں ہے بلكہ يقينا يہ خدا كے ا فعال ہيں جو انسان كے ہاتھوں انجام پاتے ہيں \_

4\_ ہارون (ع) : رسالت اور فرعون اور حكومت كے ديگر سر كردہ افراد كا مقابلہ كرنے ميں حضرت موسى كے شريك تھے\_

ثم بعثنا من بعدهم موسى و هارون الى فرعون و ملائه

5\_ معجزات ، خدا تعالى كے افعال ہيں جو انبياء (ع) كے ذريعے وقوع پذير ہوتے ہيں \_ثم بعثنا ... بآياتنا

مندرجہ بالا نكتہ آيات ( معجزات ) كے ''نا '' كى طرف مضاف ہونے سے حاصل ہوتا ہے \_

6\_ فرعون اور اسكے ساتھي، لوگوں كے نظرياتى تمايلات ميں بنيادى كردار ركھتے تھے\_

ثم بعثنا من بعد هم موسى و هارون الى فرعون و ملائه

چونكہ خدا تعالى نے موسى و ہارون كو; كہ جنہيں لوگوں كى ہدايت كيلئے مبعوث كيا گيا تھا; بلاواسطہ طور پر فرعون اور اسكے ساتھيوں كى طرف بھيجا اس سے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

7\_ فرعون اور اسكے ساتھيوں نے موسى و ہارون كى رسالت كى حقانيت كى نشانيوں كا مشاہدہ كرنے كے باوجود انكى رسالت كا انكار كيا\_ثم بعثنا من بعدهم موسى و هارون الى فرعون و ملائه بآياتنا فاستكبروا

8\_ فرعون اور اسكے ساتھيوں كا احساس برترى ، انكے موسى و ہارون كى رسالت كو قبول كرنے سے مانع تھا\_

ثم بعثنا من بعدهم موسى و هارون الى فرعون و ملائه بآياتنا فاستكبروا

9\_ فرعون اور اسكے ساتھى تباہى پھيلانے والے اور مجرم لوگ تھے\_الى فرعون و ملائه ... و كانوا قوما مجرمين

10\_ فرعون اور اسكے ساتھيوں كا مسلسل جرم كرنا، انكے موسى و ہارون كى رسالت كو قبول كرنے سے سركشى كا عامل بنا \_ثم بعثنا ... موسى و هارون الى فرعون و ملائه بآياتنا فاستكبروا و كانوا قوما مجرمين

11\_ مسلسل جرم اور تباہ كارى انسان كے اندر استكبارى اور حق كو قبول نہ كرنے والى فطرت كے پيدا ہونے كاسبب بنتى ہے\_فاستكبروا و كانوا قوما مجرمين

استكبار:اس كا پيش خيمہ 1; اسكے اثرات 8

انبياء (ع) :انكا نقش وكردار 5;انكى تاريخ 1; حضرت نوح (ع) كے بعد كے انبياء 1

ايمان :اسكى دعوت 2

جرائم :انكے دوام كے اثرات 11

حق:اسے قبول كرنے كے موانع 8;اسے قبول نہ كرنے كا پيش خيمہ 11; اسے قبول نہ كرنے كے عوامل 10

خدا تعالي:اسكے افعال 5

فرعون :اس كا استكبار 8; اس كا حق كو قبول نہ كرنا 8،10;اس كا فساد پھيلانا 9،10;اس كا كردار 6; اس كا ليچڑپن 7; اس كا مجرم ہونا 9; يہ اور لوگوں كا عقيدہ 6

فرعونى سردار:انكا استكبار 8; ان كا حق كو قبول نہ كرنا 8،10;انكا فساد پھيلانا 9،10;انكا كردار 6; انكا ليچڑپن 7;انكا مجرم ہونا 9; يہ اور لوگوں كا عقيدہ 6

فساد پھيلانا :اسكے استمرار كے اثرات 10،11

مجرمين :9

معجزہ :اس كا سرچشمہ 5

موسى :انكا مبارزت كرنا 4; انكو جھٹلانے والے 7،8،10; انكى بعثت كى تاريخ 1;انكى دعوت 2; انكى رسالت 2; انكى رسالت كا شريك 4; انكى نبوت كے دلائل 3; انكے معجزوں كا متعدد ہونا 3; يہ اور فرعون 2،4; يہ اور فرعونى سردار 2،4

حضرت ہارون (ع) :انكا مبارزت كرنا 4; انكو جھٹلانے والے 7،8،10; انكى بعثت كى تاريخ 1;انكى دعوت 2; انكى رسالت 2،4; انكى نبوت كے دلائل 3; انكے معجزوں كا متعدد ہونا3; يہ اور فرعون 2،4; يہ اور فرعونى سردار 2،4

آیت 74

( فَلَمَّا جَاءهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُواْ إِنَّ هَـذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ )

پھر جب موسى ان كے پاس ہمارى طرف سے حق لے كر آئے تو انھوں نے كہا كہ يہ تو كھلا ہو جادو ہے \_

1\_ معجزہ ايك واقعى اور حق امر كا وقوع پذير ہونا ہے\_فلما جاء هم الحق من عندنا قالوا ان هذالسحر مبين

2\_ حضرت موسى (ع) نے اپنى اور ہارون (ع) كى نبوت كو ثابت كرنے كيلئے فرعون اور اسكے ساتھيوں كو وہ عظيم معجزہ دكھايا كہ جسكے حق اور الہى ہونے ميں كسى قسم كا شبہ نہ تھا \_فلما جاء هم الحق من عندنا

3\_ معجزہ خدا تعالى كا فعل ہے جو انبياء(ع) كے ذريعے وقوع پذير ہوتا ہے\_فلما جاء هم الحق من عندنا

4\_ انبياء (ع) كے معجزات الہى سرچشمہ كے حامل ہيں \_فلما جاء هم الحق من عندنا

5\_ فرعون اور اسكے ساتھيوں نے حضرت موسى (ع) كے عظيم معجزے كا مشاہدہ كرنے كے باوجود اسے واضح جادو قرار ديا اور حضرت موسى (ع) پر جادوگر ہونے كى تہمت لگائي\_فلما جاء هم الحق من عندنا قالوا ان هذا لسحر مبين

6\_فرعون اور اسكے ساتھيوں كى طرف سے حضرت موسى كے عظيم معجزے پر جادو كى تہمت لگانے كا سرچشمہ انكى سركش اورمجرمانہ فطرت تھى \_فاستكبروا و كانوا قوما مجرمين\_ فلماجاء هم الحق من عندنا قالوا ان هذا لسحر مبين

7\_ سحر اور جادو ، باطل اور حقيقت سے خالى ہے\_فما جاء هم الحق من عندنا قالوا ان هذا لسحر مبين

انبياء (ع) :انكا معجزہ 4;انكا نقش و كردار 3

جادو :اس كا بطلان 7

خدا تعالى :اسكے افعال 3

فرعون :اسكى تہمتوں كا سرچشمہ 6; اسكى تہمتيں 5;اسكى نافرمانى كے اثرات 6; اسكے فساد پھيلانے كے اثرات 6; يہ اور موسى (ع) 5،6

فرعونى سردار :انكى تہمتوں كا سرچشمہ 6;انكى تہمتيں 5 ; انكى نافرمانى كے اثرات 6;انكے فساد پھيلانے كے اثرات 6;

يہ اور موسى 5،6

معجزہ :اس كا سرچشمہ 3،4; اس كى حقيقت 1

موسى (ع) :ان پر جادو كى تہمت 5،6; انكا فرعون كے سامنے استدلال 2; انكا فرعونى سرداروں كے سامنے استدلال2; انكے معجزے كى حقانيت 2

ہارون(ع) :انكے معجزے كى حقانيت 2

آیت 77

( قَالَ مُوسَى أَتقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءكُمْ أَسِحْرٌ هَـذَا وَلاَ يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ )

موسى نے جواب ديا كہ تم لو گ حق كے آنے كے بعد اسے جادو كہہ رہے ہو كيا يہ تمھار ے نزديك جادو ہے جب كہ جادو گر كبھى كا مياب نہيں ہوتے \_

1\_ حضرت موسى (ع) نے فرعون اور اسكى حكومت كے ذمہ دار لوگوں كى اسلئے سرزنش اور مذمت كى كہ انہوں نے اس معجزے كا انكار كيا جسكے حق ہونے ميں كوئي شك و شبہ نہيں تھا\_قال موسى اتقولون للحق لما جاء كم ا سحر هذا

2\_ حضرت موسى (ع) نے فرعون اور اسكے ساتھيوں كى طرف

سے معجزے كے انكار اور اسے جادو قرار دينے پر اظہار تعجب كيا \_ا سحر هذا

3\_ معجزہ، ايك واقعى اور حقيقى امر ہے\_ا تقولون للحق لما جاء كم ا سحر هذا

4\_ حضرت موسى (ع) نے اپنے كام كے جادو ہونے كى نفى كى اور اسكے معجزہ ہونے كو واضح اور غير قابل ترديد قرار ديا \_

ا تقولون للحق لما جاء كم ا سحر هذا

استفہام انكارى ، اسم اشارہ اور سابقہ جملے كو مدنظر ركھتے ہوئے جملہ '' ا سحر ہذا'' كا معنى يوں ہوگا يہ عمل جادو نہيں ہے اور اسكے حق اور معجزہ ہونے كا انكار تعجب آور ہے\_

5\_ جادوگر لوگ كاميابى سے محروم ہيں \_لا يفلح الساحرون

6\_ حضرت موسى (ع) پہلے سے ہى اپنے اہداف كى كاميابى اور فرعون كى شكست كو جانتے تھے\_و لا يفلح الساحرون

فلاح كا معنى ہے كاميابى اور ہدف كا پالينا (مفردات راغب)

7\_ حضرت موسى (ع) نے اپنے جادوگر ہونے كى نفى كرنے كے ساتھ ساتھ فرعون اور اسكے ہم نواؤں كو شكست كى دھمكى دى اور انكے سامنے اپنى يقينى كاميابى كا اعلان كيا \_و لا يفلح الساحرون

8\_ جادوگر لوگ كامياب ہونے اور اپنے اہداف تك پہنچنے كى توانائي نہيں ركھتے \_لا يفلح الساحرون

جادوگر لوگ:انكا عاجز ہونا 8; انكا محروم ہونا 5

فرعون :اسكى دھمكى 7; اسكى مذمت 1

فرعونى سردار:انكو دھمكى 7; انكى مذمت 1

كاميابى :اس سے محروم لوگ 5

معجزہ :اسكى حقيقت 3

موسى (ع) :انكا تعجب 2; انكا قصہ 2،4،7;انكى پيشين گوئي 6،7; انكى دھمكياں 7; انكى طرف سے مذمت 1; انكے معجزہ كا واضح ہونا 4; يہ اور جادوگر ہونا 4،7; يہ اور فرعون 1،2; يہ اور فرعون كى شكست 7; يہ اور فرعونى سردار 1،2;يہ اور فرعونى سرداروں كى شكست 6،7

آیت 78

( قَالُواْ أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاء فِي الأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ )

ان لوگوں نے كہا كہ تم يہ پيغام اس لئے لائے ہو كہ ہميں باپ دادا كے راستے سے منحرف كردو او ر تم دونوں كو زمين ميں حكومت و اقتدار مل جائے اور ہم ہرگز تمھارى بات ماننے والے نہيں ہيں \_

1\_ فرعون اور اسكے حاشيہ برداروں نے حضرت موسى (ع) كى باتيں سننے كے بعد ان پر اور حضرت ہارون پر حكومت گرانے كى كوشش كرنے كا الزام لگايا\_قال موسى ... قالوا ا جئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه آباء نا و تكون لكما الكبريائ

2\_فرعون اور اسكے حاشيہ برداروں نے حضرت موسى (ع) پر تہمت لگائي كہ انكى كوشش ہدايت كيلئے نہيں بلكہ انہں اپنے آباء و اجداد كى سنت اور روش سے ہٹانے اور سرزمين مصر اور اسكى حكومت پر قبضہ كرنے كيلئے ہے\_

قالوا ا جئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه آباء نا و تكون لكما الكبرياء فى الارض

3\_ فرعون اور اسكے حاشيہ برداروں نے حضرت موسى اور حضرت ہارون پر قدرت كو صرف اپنے ہاتھ ميں ركھنے كى تہمت لگائي \_و تكون لكما الكبرياء فى الارض

مندرجہ بالا نكتہ'' تكون'' كى خبر كے اسكے اسم پر مقدم ہونے سے كہ جو ہو سكتا ہے حصر كيلئے ہو حاصل ہوتا ہے\_

4\_ گذشتہ لوگوں كى جاہلانہ رسوم كى اندھى تقليد، تكامل ميں ركاوٹ بنتى ہے\_قالوا ا جئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه آباء نا

5\_ حضرت موسى (ع) كے زمانہ رسالت ميں سرزمين مصر كى حكومت اور قدرت فرعون اور اسكے حاشيہ برداروں كے ہاتھوں ميں تھى \_

قالوا ا جئتنا ... و تكون لكما الكبرياء فى الارض

6\_ دين اور سياست كا آپس ميں گہرا رابطہ ہے اور يہ ايك دوسرے سے جدا نہيں ہوسكتے\_

قالوا ا جئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه آباء نا و تكون لكما الكبرياء فى الارض

7\_ فرعونى معاشرے كے اجتماعى نظام كى بنياد جاہلانہ اور موروثى ثقافت و نظريات پر تھى \_

ا جئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه آباء نا و تكون لكما الكبرياء فى الارض

8\_ فرعون اور اسكے حاشيہ بردار لوگ اپنى قدرت و طاقت كى بقا گذشتہ لوگوں كے طرز زندگى كے دفاع ميں سمجھتے تھے\_

قالوا ا جئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه آباء نا و تكون لكما الكبرياء فى الارض

9\_ فرعون اور اسكے حاشيہ برداروں نے موسى و ہارون كو بتايا كہ وہ انكى دعوت كو قبول نہيں كريں گے اور انكے سامنے نہيں جھكيں گے\_و ما نحن لكما بمؤمنين

''لكما'' كے لام كے قرينے سے كلمہ ''مؤمنين'' ميں جھكنے كا معنى تضمين كيا گيا ہے\_

تعصب:جاہليت كى متعصب رسوم كے اثرات 4; ناپسنديدہ تعصب 4

تكامل :اسكے موانع 4

دين :دين و سياست 6

سرزمين :سرزمين مصر كى تاريخ 5; سرزمين مصر كے حكمران 5

فرعون :اس كاكفر 9; اس كا ليچڑپن 9; اسكى تہمتيں 1،2،3; اسكى سوچ8; اسكى قدرت 8;اسكے زمانے كے معاشرے كى خصوصيات 7; يہ اور سرزمين مصر 5; يہ اور گذشتہ لوگوں كى رسوم 8;يہ اور موسى (ع) كى دعوت 9; يہ اور ہارون (ع) كى دعوت 9

فرعونى سردار:انكا كفر 9; انكى تہمتيں 1،2،3; انكى سوچ8; انكى قدرت 8;يہ اور گذشتہ لوگوں كى رسوم 8; يہ اور مصر كى سرزمين 5; يہ اور موسى (ع) كى دعوت 9; يہ اور ہارون (ع) كى دعوت 9

موسى (ع) :ان پر طاقت حاصل كرنے كى تہمت لگانا 1،2،3; يہ اور سرزمين مصر 2; يہ اور فرعون كا تختہ الٹنا 1

ہارون(ع) :ان پر طاقت حاصل كرنے كى تہمت لگانا 1،3; يہ اور فرعون كا تختہ الٹنا 1

آیت 79

( وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ )

اور فرعون نے كہا كہ تمام ہوشيار ماہر جادو گروں كو ميرے پاس حاضر كرو \_

1\_ فرعون نے حضرت موسى (ع) اور انكے عظيم معجزے كا مقابلہ كرنے كيلئے سب ماہر اور قابل جادوگروں كو دارالحكومت ميں حاضر كرنے كا حكم ديا \_و قال فرعون ائتونى بكل ساحر عليم

2\_ حضرت موسى (ع) كى شخصيت نے فرعون كو اسقدر پريشان كيا اور اسے دھمكايا كہ فرعون نے انكے مقابلے كى قيادت خود كرنے كا فيصلہ كيا\_و قال فرعون ائتونى بكل ساحر عليم

3\_ فرعون كے زمانے ميں سحر اور جادو ايك رائج علم تھا اور بہت سارے ماہر جادوگر مصر ميں رہتے تھے\_

قالوا ان هذا لسحر ... و لا يفلح الساحرون ... و قال فرعون ائتونى بكل ساحر عليم

4\_ فرعو ن نے حضرت موسي(ع) اور ہارون (ع) كا مقابلے كرنے كيلئے جادو كا سہارا ليا \_

قال فرعون ائتونى بكل ساحر عليم

جادو:اسكى تاريخ 3; يہ فرعون كے زمانے ميں 3

سرزمين :سرزمين مصر ميں جادوگر3

فرعون :اس كا جادو سے مدد لينا 4;ا س كا قصہ 4;اس كا مقابلہ 1،2; اسكے حكم1; اسكے مقابلے كى روش 4; يہ اور جادوگروں كو جمع كرنا 1;يہ اور موسى (ع) 2،4; يہ اور موسى (ع) كا معجزہ 1; يہ اور ہارون(ع) 4

آیت 80

( فَلَمَّا جَاء السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَى أَلْقُواْ مَا أَنتُم مُّلْقُونَ )

پھر جب جادوگر آگئے تو موسى (ع) نے ان سے كہا جو كچھ پھنكنا چاہتے ہو پھينكو \_

1\_ فرعون كے حكم كے بعد حكومتى كارندوں نے ملك كے اطراف سے سب ماہر جادوگروں كو بلا كر دارالحكومت ميں جمع كرليا\_و قال فرعون ائتونى بكل ساحر عليم\_ فلما جاء السحرة

2\_ جب حضرت موسى (ع) نے جادوگروں كے اس ہجوم كا سامنا كيا تو ان سے تقاضا كيا كہ اپنى پورى قوت كوبروئے كار لاتے ہوئے جس چيز كو ميدان مارنے كے ارادے سے لائے ہيں اسے زمين پر پھينكيں \_

فلماجاء السحرة قال لهم موسى القوا ماانتم ملقون

3\_ حضرت موسى (ع) كو اپنى حقانيت كا يقين تھا اور اپنے مقابلے ميں دشمن كى طاقت و قوت كو معمولى اور ناچيز سمجھتے تھے\_فلما جاء السحرة قال موسى القوا ما انتم ملقون

فرعون:اس كا قصہ 1; اسكے كارندے1;يہ اور جادوگروں كو جمع كرنا 1

موسى (ع) :انكا ايمان 3; انكا قصہ 2;انكا مطالبہ 2; يہ اور دشمنوں كا عاجز ہونا 3; يہ اور فرعون كے جادوگر 2

آیت 81

( فَلَمَّا أَلْقَواْ قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّهَ لاَ يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ )

پھر جب ان لوگوں نے رسيوں كو ڈال ديا تو موسى نے كہا كہ جو كچھ تم لے آئے ہو يہ جادو ہے اور اللہ اس كوبيكار كردے گا كہ وہ مفسدين كے عمل كو درست نہيں ہونے ديتا ہے \_

1\_ حضرت موسى (ع) كى درخواست كے بعد جادوگروں نے جو كچھ ان كے پاس تھا اسے ميدان ميں پھينك كر (لكڑياں اور رسياں ) جادو كا عمل انجام ديا \_قال لهم موسى القوا ... فلما القوا

2\_ حضرت موسى (ع) نے جادوگروں كا عمل ديكھنے كے بعد اپنے سے جادو كا اتہام دور كرنے كيلئے اس كام كے جادو ہونے كو انكے كانوں تك پہنچايا\_فلما القوا قال موسى ما جئتم به السحر

3\_ حضرت موسى (ع) نے جادوگروں كى شكست اور انكے جادو كى ناكامى كے قطعى اور غير قابل شك ہونے كا اعلان كيا \_

قال موسى (ع) ما جئتم به السحر ان الله سيبطله

4\_ حضرت موسى (ع) نے جادوگروں كى شكست اور ان كے جادو كى ناكامى كو خدا تعالى كے ساتھ مرتبط كيا اور اپنے آپ كو صرف خدا كے كام كا ايك واسطہ قرار ديا\_

قال موسى ماجئتم به السحر ... ان الله سيبطله ان الله لايصلح عمل المفسدين\_ و يحق الله الحق بكلماته

5\_ حضرت موسى (ع) كو پہلے سے ہى اپنى كاميابى اور جادوگروں كى شكست اور انكے جادو كى ناكامى كا اطمينان تھا\_

قال موسى ما جئتم به السحر ... ان الله سيبطله

6\_ حضرت موسى (ع) نے جادوگروں كومخاطب كرتے ہوئے انہيں فساد برپا كرنے والا گروہ اور انكے اپنے ساتھ مقابلہ كو فتنہ انگيز عمل قرار ديا \_قال موسى ما جئتم به السحر ... ان الله لا يصلح عمل المفسدين

7\_ حضرت موسى (ع) نے فرعون اور اسكے حاشيہ برداروں كو فتنہ انگيز ٹولہ وہ اور انكى سازش كو شكست سے دوچار قرار ديا \_ان الله لا يصلح عمل المفسدين

8\_ انبياء كا مقابلہ كرنا فتنہ انگيز عمل ہے اور مقابلہ كرنے والے مفسد لوگ ہيں \_

قال موسى ماجئتم به السحر ... ان الله لايصلح عمل المفسدين

9 \_ خدا تعالى اجازت نہيں ديتا كہ مفسد لوگوں كے كام كا انجام اچھا ہو\_ان الله لا يصلح عمل المفسدين

10\_ انسانى معاشروں ميں جارى سنت الہى مفسدين كے فساد انگيز كاموں كے ساتھ سازگار نہيں ہے اور يہ انكى بقاء اور ثبات سے مانع ہے\_ان الله لا يصلح عمل المفسدين

'' لايصلح ''\_ فعل مضارع، جو استمرار پر دلالت كرتا ہے، سے سنت الہى كا استفادہ ہوتا ہے\_

11\_ جادو، فساد كا سبب ہے اور جادوگر مفسد لوگ ہيں \_ما جئتم به السحر ... ان الله لا يصلح عمل المفسدين

12\_حق و باطل كى جنگ ميں آخرى شكست ، حق دشمنوں اور باطل پرست فساديوں كا حتمى مقدر ہے\_

ان الله سيبطله ان الله لا يصلح عمل المفسدين

انبياء (ع) :انكے مقابلے ميں آنے كا فساد ہونا 8

جادو:اسكے آثار 11

جادوگر لوگ:انكا فساد پھيلانا 11

حق:حق دشمنوں كى شكست كا حتمى ہونا 12; حق و باطل12

خدا تعالى :اسكى سنتوں كے اثرات 10;اسكى سنتيں 10; اسكے افعال 9

فرعون :اس كا فساد پھيلانا 10

فرعون كے جادوگر:انكا جادو 1; انكا فساد پھيلانا 6; انكے جادو كا ناكام ہونا 3

فرعونى لوگ:انكا فساد پھيلانا 7

فساد پھيلانا :اسكے عوامل 8،11; اسكے موارد 8; اسكے موانع 10مفسدين :6،7،8،11

انكا انجام 9; انكى شكست كا حتمى ہونا 12;انكى ناكامى 9

موسى (ع) :ان پر جادو كى تہمت 2; انكا اطمينان 5; انكا غيب كو جاننا 5; انكا قصہ 1،2،3،4،5،6; انكا نقش و كردار4; يہ اور فرعون كى شكست 7;يہ اور فرعون كے جادوگر 1،2،6;يہ اور فرعون كے جادوگروں كى شكست 3،4،5; يہ اور فرعونيوں كى شكست 7

آیت 82

( وَيُحِقُّ اللّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ )

اور اپنے كلمات كے ذريعہ حق كو ثابت كرديتا ہے چاہے مجرميں كو كتنا ہى براكيوں نہ لگے \_

1\_ تباہى پھيلانے والوں اور مجرموں كى مرضى كے برخلاف خدا تعالى كى انسانى معاشروں ميں سنت، حق كا پائيدار اور اس كا بول بالا كرنا ہے\_و يحق الله الحق بكلماته و لوكره المجرمون

2\_ پيغمبروں كے معجزے ، خدا تعالى كے كلمات ہيں \_ثم بعثنا ... موسى و هارون ... بآياتنا ... و يحق الله الحق بكلماته

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ باطل كو ناكام كرنے اور حق كو ثابت اور محكم و مضبوط كرنے كا ايك ذريعہ حضرت موسى (ع) كا معجزہ تھا، مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

3\_ خدا تعالى اپنے كلمات كے ذريعے حق كو پائيدار اور پابرجا كرتا ہے\_ ( و يحق الله الحق بكلماته )

4\_ حق دشمن لوگوں كا مقدر ہميشہ شكست ہے\_و يحق الله الحق بكلماته و لوكره المجرمون

5\_ حق دشمن لوگ ، تباہى پھيلانے والے اور مجرم ہيں \_و يحق الله الحق بكلماته و لوكره المجرمون

6\_ جرم اور تباہى پھيلانا ، حق دشمنى كا پيش خيمہ ہے\_و يحق الله الحق بكلماته و لوكره المجرمون

7\_ فرعون اور اسكے حاشيہ بردار لوگ مجرم اورتباہى پھيلانے والے تھے\_

فرعون و ملائه ... و كانوا قوما مجرمين ... و يحق الله الحق بكلماته و لوكره المجرمون

8\_ انبياء كے راستے كى مخالفت كرنے والے مجرم اور تباہ كار ہيں \_و يحق الله الحق بكلماته و لوكره المجرمون

انبياء (ع) :انكے مخالفين كا فساد پھيلانا 8; انكے مخالفين كا مجرم ہونا 8

جرائم :انكےاثرات 6

حق :اس كا استمرار1;اسكى كاميابى كا حتمى ہونا 1;اسكى كاميابى كے عوامل 3;اس كے استمرار كے اسباب 3; حق دشمنوں كا فساد پھيلانا 5; حق دشمنوں كا مجرم ہونا 5; حق دشمنوں كى شكست 4; حق دشمنى كا پيش خيمہ 6

خدا تعالى :اسكى سنتيں 1; اسكے افعال 3;اسكے كلمات 2،3

فرعون :اس كا فساد پھيلانا 7; اس كا مجرم ہونا 7

فرعونى سردار:انكا فساد پھيلانا 7; انكا مجرم ہونا 7

فساد پھيلانا :اسكے اثرات 6

مجرمين :5،7،8

انكا ناراضى ہونا 1

معجزہ :اسكى حقيقت 2

مفسدين :5،7،8

انكا ناراضى ہونا 1

آیت 83

( فَمَا آمَنَ لِمُوسَى إِلاَّ ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ )

پھر بھى موسى پر ايما ن نہ لائے مگر ان كى قوم كى ايك نسل اور نہ بھى فرعون اور اس كى جماعت كے خوف كے ساتھ كہ كہيں وہ كسى آزمائش ميں نہ مبتلا كردے كہ فرعون بہت اونچا ہے اور وہ اسرف اور زيادتى كرنے والا بھى ہے \_

1\_قوم فرعون نے حضرت موسى (ع) كے عظيم معجزے اور انكے جادوگروں پر غلبے كا مشاہدہ كرنے كے باوجود اپنے عقيدہ پر اصرار كيا اور ان ميں سے كوئي بھى حضرت موسى (ع) پر ايمان نہ لايا\_فما آمن لموسى الا ذرية من قومه

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' من قومہ'' كى ضمير كا مرجع'' موسى '' ہو اور '' قوم موسى '' سے مراد بنى اسرائيل ہوں \_

2\_ حضرت موسي(ع) كے معجزوں اور جادوگروں كى شكست كے وقوع پذير ہونے كے بعد بنى اسرائيل كا صرف ايك چھوٹا ساگروہ آپكا گرويدہ ہو كر ايمان لايا\_فما آمن لموسى الاذرية من قومه

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' من قومہ'' كى ضمير كا مرجع موسى ہو علاوہ ازين '' ذرية'' كا نكرہ ہونا تقليل پر دلالت كرتا ہے\_

3\_ موسي(ع) كے گرويدہ ہوكر ان پر ايمان لانے والے سب كے سب بنى اسرائيل كى جوان نسل تھى \_

فما آمن لموسى الا ذرية من قومه

'' ذرية'' كا معنى ہے بيٹے اور اولاد\_ اور اس رعب و وحشت كو مد نظر ركھتے ہوئے جو فرعون نے بنى اسرائيل كے در ميان پيدا كر ركھى تھى اور يہ كہ ايسے حالات ميں عام طور پر بوڑھے لوگ مصلحت كا شكار ہوجاتے ہيں كہا جاسكتا ہے كہ '' ذرية'' سے مراد بنى اسرائيل كے جوان لوگ ہيں \_

4\_ حضرت موسى (ع) پر ايمان لانے والے، اپنى قوم كے سرداروں اور فرعون كے ظلم و ستم اور شكنجوں كى وجہ سے زبردست وحشت كا شكار تھے\_فما آمن لموسى الا ذرية من قومه على خوف من فرعون و ملائهم ان يفتنهم

خوف كا نكرہ ہونا اسكى شدت پر دلالت كرتا ہے اور فتنہ كا ايك معنى عذاب اور شكنجہ ہے\_

5\_ حضرت موسى (ع) پر ايمان لانے والے اپنے ايمان كى پاداش ميں فرعون اور اپنى قوم كے ظلم و ستم اور شكنجوں كے خطرے سے دوچار تھے\_الا ذرية من قومه على خوف من فرعون و ملائيهم ان يفتنهم

6\_ قوم موسى كے سردار حضرت موسى (ع) كے دشمن اور فرعون كى حكومت كے ساتھ وابستہ تھے\_

على خوف من فرعون و ملائهم

7\_ مصر كا فرعون ايك ڈكٹيٹر ، اپنے آپ كو بڑا سمجھنے والا اور خودسر حكمران تھا\_و ان فرعون لعال فى الارض

8\_ مصر كا فرعون ايسا حكمران تھا جس كا شمار مسرفين ميں ہوتا ہے\_انه لمن المسرفين

9\_ فرعون دوسروں كو شكنجے اور اذيت دينے ميں كسى حد كا قائل نہيں تھا\_

فما آمن لموسى الا ذرية من قومه على خوف من فرعون و ملائهم ان يفتنهم ... و انه لمن المسرفين

10\_ فرعون كى خودسري، اس كى آمريت اور مسرفانہ طبيعت: اسكے موسى كے مقابلے ميں آنے اور انكے پيرو كاروں كو اذيتيں دينے كا سبب تھي\_

فما آمن لموسى الا ذرية من قومه على خوف من فرعون و ملائهم ان يفتنهم و ان فرعون لعال فى الارض و انه لمن المسرفين

11\_ خود سر ى اور مسرفانہ و تسلط جمانے والى خصلت : انبياءے الہى كے مقابلے ميں آنے كا سبب بنتى ہے\_

على خوف من فرعون ... ان فرعون لعال فى الارض و انه لمن المسرفين

12\_ فرعون كا تسلط اور اس كى خودسرى نے ، سرزمين مصر ميں خوف و وحشت پيدا كر ركھى تھي\_

فما آمن ... الا ذرية ... على خوف من فرعون و ملائهم ان يفتنهم و ان فرعون لعال فى الارض

استبداد:اسكے اثرات 11

اسراف :اسكے اثرات 11

انبياء (ع) :انكے مقابلے ميں آنے كا پيش خيمہ 11

بنى اسرائيل:انكا ايمان 2;انكى تاريخ 1،2،3،4،5،6;انكے جوان مومن 3; انكے سرداروں كى اذيتيں 5; انكے سرداروں كى دشمنى 6; انكے مومنوں كا خوف 4; انكے مومنوں كا شكنجہ 5; انكے مومنوں كو اذيت دينے كے عوامل10،12; انكے مؤمنين 3

تسلط ركھنا:اسكے اثرات 11

خوف:بنى اسرائيل كے سرداروں كے شكنجوں كا خوف 4; فرعون كے شكنجوں كا خوف 4

سرزمين :سرزمين مصر ميں وحشت كے عوامل 12

فرعون:اس كا استبداد 7;اس كا اسراف 8; اس كا تكبر 7; اسكى اذيتيں 5،9; اسكى خصوصيات 7،8،9; اسكے استبداد كے اثرات 10،12; اسكے اسراف كے اثرات 10;اسكے تسلط جمائے ركھنے كے اثرات 10،12; اسكے زمانے ميں وحشت كے عوامل 12; اسكے شكنجے5،9;اسكے ظلم كى كثرت 9; اسكے كارندوں كى دشمني6; يہ اور موسى (ع) 10

فرعون كے جادوگر:انكى شكست 2

قبطى قبيلے كے لوگ:انكا كفر1; انكا ليچڑپن 1; يہ اور موسى (ع) 1

مسرفين :8

موسى (ع) :ان پر ايمان لانے والے2،3; انكے دشمن 6;انكے معجزے كے اثرات 2; انكے مقابلے ميں آنے كے عوامل 10

آیت 84

( وَقَالَ مُوسَى يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُواْ إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ )

اور موسى نے اپنى قوم سے كہا كہ اگر تم واقعاً اللہ پر ايمان الئے ہو تو اسى پر بھر وسہ كرو اگر واقعاً اس كے اطاعت گذار بندے ہو \_

1\_حضرت موسى (ع) اپنى قوم كے مہربان رہبر اور تڑپ ركھنے والے راہنما تھے\_و قال موسى يا قوم

مندرجہ بالا مطلب '' قوم '' كے ياء متكلم كى طرف مضاف ہونے سے حاصل ہوتا ہے\_

2\_ حق كى طرف دعوت دينے اور تبليغ كرنے ميں لوگوں كے ساتھ نرم رويہ ركھنا پسنديدہ امر ہے\_

و قال موسى يا قوم

3\_ حضرت موسى (ع) نے توكل اور مطيع ہوجانے كو خدا تعالى پر سچے ايمان كى علامتيں قرار ديا اور اپنى قوم كو انہيں حاصل كرنے كى دعوت دى \_وقال موسى ياقوم ان كنتم آمنتم بالله فعليه توكلوا ان كنتم مسلمين

4\_ خدا تعالى پر توكل كرنا اور اسكے سامنے سرتسليم خم كرنا انسان كو دشمنوں كے خوف و وحشت سے نجات دلاتا ہے\_

على خوف من فرعون و ملائهم ان يفتنهم ... فعليه توكلوا ان كنتم مسلمين

5\_ سچا مومن وہ ہے جو مقام عمل ميں اللہ كے سب احكام كو بلاچوں و چرا انجام دے، اپنے حال اور آئندہ كے امور كو صرف اسكے سپرد كرے اور اسكے غير كو اپنا سہارا نہ بنائے\_و قال موسى يا قوم ان كنتم آمنتم بالله فعليه توكلوا ان كنتم مسلمين

6\_ خدا پر توكل كرنا ، ايمان اور سرتسليم خم كرنے كا لازمہ ہے\_

ان كنتم آمنتم بالله فعليه توكلوا ان كنتم مسلمين

7\_ مومنين كيلئے ضرورى ہے كہ وہ خدا كے سامنے سرتسليم خم كريں ، اس كا سہارا ليں اور كسى طاقت سے نہ ڈريں \_

ان كنتم آمنتم بالله فعليه توكلوا ان كنتم مسلمين

8\_ خدا تعالى پر توكل، مشكلات كے وقت ثابت قدم رہنے كا سامان فراہم كرتا ہے\_

على خوف من فرعون و ملائهم ان يفتنهم ... فعليه توكلو

9\_ سر تسليم خم كرنے كا مقام، ايمان سے برتر ہے\_ان كنتم آمنتم بالله فعليه توكلوا ان كنتم مسلمين

10\_مرحلہ ايمان سے گزر كر سرتسليم خم كرنے كے مرتبے تك پہنچنے والے، خدا تعالى پر توكل كرنے پر قادر ہيں \_

ان كنتم آمنتم بالله فعليه توكلوا ان كنتم مسلمين

11\_ امام باقر (ع) سے روايت كى گئي ہے\_'' ... ان قوم موسى استعبدهم آل فرعون و قالوا : لو كان لهولاء على الله كرامة كما يقولون ما سلطنا عليهم فقال موسى لقومه يا قوم ان كنتم آمنتم بالله فعليه توكلوا ...'' '' ... بيشك آل فرعون نے قوم موسى (ع) كو اپنا غلام بنا ركھاتھا اور اس سے كہتى تھى يہ لوگ جس طرح خود كہتے ہيں اگر خدا كے يہاں انكى كوئي عزت ہوتى تو خدا ہميں ان پر مسلط نہ كرتاپس موسى نے اپنى قوم سے كہا اے قوم اگر تمہارا خدا پر ايمان ہے تو اس پر بھروسہ كرو ...(1)

ايمان :اسكى قدر و قيمت 9; اسكى نشانياں 3; اسكے اثرات 6

تبليغ:اسكى روش 2; اس ميں مہربانى 2

توكل :اسكى دعوت 11; خدا پر توكل كرنا 3،5،10،11;خدا پر توكل كى اہميت 7; خدا پر توكل كے اثرات 4،8; خدا پر توكل كے عوامل 6

خوف:اسكے دور ہونے كے عوامل 4

روايت :11

رويہ :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسيرقمى ج 1 ص 314\_ نور الثقلين ج 2 ص 314ح 109\_

اسكى بنياديں 2

سالكين :انكى خصوصيات 10

سختي:اس ميں استقامت كے عوامل 8

سرتسليم خم كرنا:اسكے مقام كى قدر و قيمت 9; خدا كے سامنے سرتسليم خم كرنا 3; خدا كے سامنے سرتسليم خم كرنے كى اہميت 7; خدا كے سامنے سرتسليم خم كرنے كے اثرات4،6

عمل :پسنديدہ عمل 2

متوكلين :خدا پر توكل كرنے والے10

موسى (ع) :انكا ہدايت كرنا1; انكى تعليمات 3; انكى دعوت 3،11; انكى رہبرى كى خصوصيات 1; انكى مہربانى 1;يہ اور بنى اسرائيل 1

مومنين :انكا توكل 5;انكا مطيع ہونا 5; انكى خصوصيات 5; انكى ذمہ دارى 7; يہ اور سرتسليم خم كرنے كا مقام 10; يہ اور غير خدا سے ڈرنا 7

نفسيات :تربيتى نفسيات 4

آیت 85

( فَقَالُواْ عَلَى اللّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لاَ تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ )

تو ان لوگوں نے كہا كہ بيشك ہم نے خدا پر بھروسہ كيا ہے\_ خدا يا ہميں ظالموں كے فتنوں اور آزمائشوں كا مركز نہ قرار دينا\_

1\_ قوم موسى نے حضرت موسى (ع) كى نصيحت اور دعوت كے بعد اعلان كيا كہ ہم صرف خدا پر توكل كرتے ہيں اور اسكے علاوہ كسى پر ہمارا بھروسہ نہيں ہے\_و قال موسى يا قوم ... فعليه توكلوا ...

فقالوا على الله توكلنا

2\_ قوم موسى جب سے حضرت موسى (ع) كى طرف مائل ہوئي تھى اسى وقت سے اپنے آپ كو فرعونيوں كے شكنجے اور عذاب كے خطرے ميں ديكھ رہى تھي\_ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمين

3\_ حضرت موسى (ع) كى قوم نے خدا پر توكل كرنے كے بعد اسكى بارگاہ ميں دعا كى كہ اسكى ناتوانى اور كمزورى كو، جو ظالموں كو ان پر ظلم كرنے كى ترغيب دلاتى تھي; دور كر دے\_فقالوا على الله توكلنا ربنا لاتجعلنا فتنة للقوم الظالمين

جس طرح مال و اولاد اور دنيا اپنى كشش اور جذابيت كى وجہ سے فتنہ ہيں اور انسان كو اپنا گرويدہ بنا ليتى ہيں اسى طرح ان لوگوں كى كمزورى اور ناتوانى بھى ظالموں كيلئے فتنہ ہے جو انہيں كمزوروں پر ظلم كرنے كى ترغيب دلاتى ہے\_

4\_ فرعون اور اسكے قريبى سردار بھيڑيا صفت اور ظالم تھے\_ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمين

5\_ بنى اسرائيل ، فرعون اور اسكےحاشيہ نشينوں كى حكمرانى اور تسلط ميں ذلت و خوارى كى زندگى گزار رہے تھے\_

فقالوا على الله توكلنا ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمين

6\_ خدا تعالى كا مقام ربوبيت اس لائق ہے كہ ظالموں كے چنگال سے نجات پانے كيلئے اس سے مدد كى درخواست كى جائے\_ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمين

7\_ امام باقر(ع) اور امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے كہ انہوں نے خدا تعالى كے فرمان '' ربنا لا تجعلنا فتنةللقوم الظالمين '' كے بارے ميں فرمايا'' لا تسلطهم علينا فتفتنهم بنا'' پروردگارا ظالموں كو ہمارے اوپر مسلط نہ كرنا كہ ہميں انكى آزمائش كا ذريعہ قرار دے\_(1)

آزمائش:اس كا ذريعہ 7

بنى اسرائيل:انكا توكل 1،3;انكو نصيحت 1;انكى تاريخ 2،5; انكى توحيد 1; انكى دعا 3;انكى ذلت 5; انكى مشكلات 5; سردار اور بنى اسرائيل 5; يہ اور فرعون 5; يہ اور فرعون كے شكنجے2

خدا تعالى :اسكى ربوبيت كى اہميت 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2 ص 127 ح 38\_نور الثقلين ج 2 ص 314ح 110\_

دعا:ظالموں سے نجات كى دعا 7

روايت 7

ظالم لوگ4ان سے نجات 6; انكا امتحان 7; انكے ظلم كاپيش خيمہ 3

فرعون :اس كا ظلم 4; اسكى خصوصيات 4

فرعونى سردار:انكا ظلم 4; انكى خصوصيات 4

مدد طلب كرنا :خدا سے مدد طلب كرنا 6

موسى (ع) :انكى د عوت 1; انكى نصيحتيں 1

آیت 86

( وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ )

اور اپنى رحمت كے ذريعہ كا فرقوم كے شرسے محفوظ ركھنا \_

1\_ قوم موسى (ع) كے مومنين كى خدا تعالى سے، كافروں سے نجات كيلئے دعا \_

ربنا لا تجعلنا فتنة ... و نجنا برحمتك من القوم الكافرين

2\_ مصر، سرزمين كفر تھى \_من القوم الكافرين

3\_فرعون اور اسكے حوارى ، كافر تھے\_على خوف من فرعون و ملائهم ... و نجنا برحمتك من القوم الكافرين

4\_ بنى اسرائيل سرزمين كفر اور كافروں كے جوار ميں زندگى گزارنے كى طرف مائل نہيں تھے\_

و نجنا برحمتك من القوم الكافرين

5\_ كافروں كے جوار ميں زندگى گزار نا ناپسنديدہ اور شہر كفر سے ہجرت كرجانا پسنديدہ امر ہے\_

و نجنا برحمتك من القوم الكافرين

6\_ بنى اسرائيل سرزمين مصر سے كسى اور طرف ہجرت كرنا چاہتے تھے\_

و نجنا برحمتك من القوم الكافرين

7\_ بنى اسرائيل نے دعا كے دوران خدا تعالى سے چاہا كہ انكے مصر سے كسى اور طرف ہجرت كرنے كے

اسباب فراہم كرے\_و نجنا برحمتك من القوم الكافرين

جملہ '' و نجنا برحمتك من القوم الكافرين '' كا معنى ہے( ہميں كفار سے نجات دلا) اور ہوسكتا ہے اس سے مراد كسى اور سرزمين كى طرف ہجرت كى درخواست ہو \_

8\_ بنى اسرائيل نے اپنى دعا ميں خدا كى رحمت والى صفت كو وسيلہ بنايا\_و نجنا برحمتك من القوم الكافرين

بنى اسرائيل:انكا وسيلہ بنانا8; انكى تاريخ 4،6،7;انكى چاہت 6،7; انكى دعا 1،7،8; يہ اور كفار 4; يہ اور كفار سے نجات 1

خدا تعالى :اسكى رحمت 6

دعا :اسكے آداب8; كفار سے نجات كى دعا 1; ہجرت كى دعا 7

سرزمين :سرزمين مصر سے ہجرت 6،7;سرزمين مصر كى تاريخ 2

شہر كفر:2اس سے ہجرت كرنا 5

عمل :پسنديدہ عمل 5

فرعون :اس كا كفر 3

فرعون كے حوارى :انكا كفر3

كفار:3انكے ہمراہ زندگى گزارنے كا ناپسنديدہ ہونا 5

آیت 87

( وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتاً وَاجْعَلُواْ بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ )

او رہم نے موسى اور ان كے بھائي كى طرف وحى كہ اپنى كے لئے مصر ميں گھر بناؤ اور اپنے گھروں كو قبلہ قرار دو اور نماز قائم كرو اور مومنين كو بشارت ديدو\_

1\_ خدا تعالى نے وحى كے ذريعے موسى (ع) اور ہارون(ع) كو حكم ديا كہ وہ شہر مصر (حكومت فرعون كا مركز) ميں اپنى قوم كى رہائش كا انتظام كريں \_و اوحينا الى موسى و اخيه ان تبوّء ا لقومكما بمصر بيوتا

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ايك تو مصر سے مراد شہر مصر ہو جيسا كہ مفردات اور لسان العرب ميں اسكى وضاحت موجود ہے اور دوسرا يہ كہ جارومجرور'' بمصر'' '' تبوّء ا'' كا متعلق ہو نہ '' قومكما'' كيلئے حال\_

2\_ موسى و ہارون پر ذمہ دارى عائد كى گئي كہ وہ مصر ميں رہنے والے بنى اسرائيل كيلئے رہائش كا انتظام كريں \_

و اوحينا الى موسى و اخيه ان تبوّء ا لقومكما بمصر بيوتا

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبتنى ہے كہ ''بمصر'' مقدر عامل كا متعلق اور قوم كيلئے حال يا صفت ہو يعنى تبوّء ا لقومكما كائنين يا الكائنين بمصر

3\_ حضرت موسى (ع) كے بھائي ( ہارون ) وحى دريافت كرنے ميں انكے شريك اور امر رسالت ميں انكے مددگار تھے\_

و اوحينا الى موسى و اخيه ان تبوّء ا لقومكما بمصر بيوتا

4\_ خدا تعالى كى طرف سے حضرت موسى (ع) اور ہارون(ع) كى ڈيوٹى لگى كہ وہ اپنى قوم كو مختلف علاقوں سے اكٹھ

كركے شہر مصر ميں متمركز كريں \_و اوحينا الى موسى و اخيه ان تبوّء ا لقومكما بمصر بيوتا

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' بمصر'' ''تبوّء ا''كے متعلق ہو\_اس طرح كہ بنى اسرائيل چونكہ مصر كے مختلف علاقوں ميں پراگندہ تھے اور ان حالات ميں حضرت موسى (ع) كيلئے انہيں عادى طور پر مصر سے خارج كرنا ممكن نہيں تھا اسلئے خدا تعالى نے حكم ديا كہ انہيں ايك جگہ متمركز كريں تا كہ مصر سے انہيں نكالنے ميں مشكل كا سامنا نہ ہو\_

5\_ خدا تعالى نے حكم ديا كہ بنى اسرائيل اپنے گھروں كو آمنے سامنے تعمير كريں \_و اجعلوا بيوتكم قبلة

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ لفظ '' قبلة'' مصدر نوعى اور اسم فاعل كے معنى ميں ہو يعنى ''اجعلوا بيوتكم متقابلة''

6\_شہر مصر (فرعون كى حكومت كا مركز) ميں بنى اسرائيل كى ناتوانى اور ذلت اس قدر تھى كہ ايسے خيموں اور جھونپڑيوں سے بھى محروم تھے جو انہيں سردى اور گرمى سے محفوظ ركھيں \_و اوحينا الى موسى و اخيه ان تبوّء ا لقومكما بمصر بيوت

7\_ لوگوں كى رہائش كا انتظام كرنا دين كا مورد توجہ مسئلہ ہے\_ان تبوّء ا لقومكما بمصر بيوتا و اجعلوا بيوتكم قبلة

8\_ خدا تعالى نے بنى اسرائيل كو نماز قائم كرنے كا حكم ديا\_و اقيموا الصلاة

9\_ ايمان اور نماز قائم كرنا بنى اسرائيل كے لئے فرعون كے تسلط سے نجات حاصل كرنے كا ذريعہ تھے\_

ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمين\_ و نجنا برحمتك ... و اقيموا الصلاة و بشر المؤمنين

10\_ خدا تعالى نے حضرت موسى (ع) كو حكم ديا كہ وہ بنى اسرائيل كو فرعون كے چنگل سے آزاد ہونے كى خوشخبرى ديں \_

و نجنا برحمتك من القوم الكافرين ... و بشر المؤمنين

11\_ خوشخبرى كا ، كاميابى كى اميد اور حوصلہ پيدا كرنے ميں بڑا كردار ہے\_و نجنا من القوم الكافرين ... و بشر المؤمنين

12\_ ايمان اور نماز قائم كرنے كا ظالموں كے فتنوں سے نجات حاصل كرنے ميں بڑا كردار ہے\_

و نجنا برحمتك من القوم الكافرين ... و اقيموا الصلاة و بشر المؤمنين

13\_ امام كاظم (ع) سے روايت كى گئي ہے'' لما خافت بنو اسرائيل جبابرتها اوحى الله الى موسى و هارون ان تبوّء ا لقومكما بمصر بيوتا و اجعلوا بيوتكم قبلة'' امروا ان

يصلوا فى بيوتهم (1)

جب بنى اسرائيل كو اپنے ظالم حكمرانوں كا خوف لاحق ہوا توخدا تعالى نے موسى اور ہارون كى طرف وحى نازل كى كہ مصر ميں اپنى قوم كيلئے گھر تيار كرو اور اپنے گھروں كو اپنا قبلہ قرار دو امام (ع) نے فرمايا انہيں حكم ديا گيا كہ اپنے گھروں ميں نماز پڑھيں \_

14\_ عن محمد ابن مسلم عن ابى جعفر (ع) قال قلت كان هارون اخا موسى لابيه و امه؟ قال نعم ... قلت و كان الوحى ينزل عليهما جميعا ؟ قال الوحى ينزل على موسى و موسى يوحيه الى هارون (2)

محمد بن مسلم كہتے ہيں ميں نے امام باقر(ع) سے عرض كيا ہارون موسى (ع) كا سگا بھائي تھا؟ حضرت نے فرمايا ہاں ... ميں نے عرض كيا وحى دونوں پر نازل ہوتى تھي؟ آپ نے فرمايا وحى حضرت موسى (ع) پر نازل ہوتى اور حضرت موسى (ع) اسے ہارون تك منتقل كرتے تھے\_

ايمان :اسكے اثرات 9،12

بنى اسرائيل:انكا قبلہ 13; انكا محروم ہونا 6; انكو بشارت 10; انكى تاريخ 1،2،5،6; انكى ذمہ دارى 5;انكى شرعى ذمہ دارياں 8; انكى كمزورى 6;انكى نجات 10; انكى نجات كا پيش خيمہ 9; مصر ميں انكى ذلت 6;مصر ميں انكى مشكلات 6; يہ اور گھر بنانا 5; يہ اور نماز قائم كرنا 8; يہ مصر ميں 2،4

خدا تعالى :اسكى بشارتيں 10;اسكے اوامر 1،5،8،10

خوشخبرى دينا :اسكے اثرات 11//دين:دين اور گھر7

روايت 13،14

ظالم لوگ:ان سے نجات كے عوامل12

فرعون :اسكے ظلم سے نجات كا پيش خيمہ9; اسكے ظلم سے نجات كى خوشخبرى 10

كاميابى :اسكے عوامل 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 1ص 315\_ نور الثقلين ج 2ص 315ح 114\_

2) تفسير قمى ج 2 ص 135، 136\_ نور الثقلين ج 2 ص 315ح 115\_

گھر :اسكے تيار كرنے كى اہميت 7

موسى (ع) :انكا مددگار 3;انكى ذمہ دارى 1،2،4،10،13;انكى رسالت كا شريك3; انكى طرف وحى 1،3،14; انكى نماز 13; يہ اور بنى اسرائيل كا گھر 1،2

نماز:اسے قائم كرنے كے اثرات 9،12

ہارون (ع) :انكى ذمہ دارى 1،2،4،13;انكى طرف وحى 1،3،14; انكى نماز 13; يہ اور بنى اسرائيل كى رہائش گاہ 1،2; يہ اور موسى (ع) 3

آیت 88

( وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلأهُ زِينَةً وَأَمْوَالاً فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّواْ عَن سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُواْ حَتَّى يَرَوُاْ الْعَذَابَ الأَلِيمَ )

اور موسى نے كہا كہ پروردگار تونے فرعون اور اس كے ساتھيوں كو زندگانى دنيا ميں اموال عطا كئے ہيں \_ خدا يا يہ تيرے راستے سے بہكائيں گے\_ خداياان كے اموال كو برباد كردے \_ ان كے دلوں پر سختى نازل فرمايہ اس وقت تك ايمان نہ لائيں گے جب تك اپنى آنكھوں سے دردناك عذاب نہ ديكھ ليں \_

1\_ خدا تعالى كى ربوبيت كو وسيلہ بنا كر خضوع و خشوع اور اپنى ذلت كا اظہار اور پھر اس كا بار بار اعتراف ، دعا كے آداب ميں سے ہے\_و قال موسى ... ربنا ... ربنا ليضلوا ... ربنا اطمس

2\_ فرعون اور اسكے حوارى ، پر آسائش زندگي، عظيم اقتصادى وسائل اور تعجب خيز زينتوں سے مالامال تھے\_

انك ء اتيت فرعون و ملائه زينة و اموالا فى الحياة الدني

'' زينة و اموالاً'' كا نكرہ ہونا تفخيم كيلئے ہے اورعظيم ہونے پر دلالت كرتا ہے اور چونكہ ہرشئے كى عظمت اسكے لحاظ سے مختلف ہوتى ہے اسلئے زينت كے عظيم ہونے ميں اسكا تعجب خيز ہونا اوراموال كے عظيم ہونے ميں انكى كثرت اور فراوانى كو ذكر كيا گيا ہے\_

3\_ فرعون اور اسكے حواريوں كا مال و دولت اور اموال انہيں خدا تعالى كى طرف سے عطا ہوا تھا\_

ربنا انك ء اتيت فرعون و ملائه زينة و اموالاً فى الحياة الدنيا

4\_ كفر، دنيا ميں كافروں كے خدا تعالى كى كثير نعمتوں تك دسترسى سے مانع نہيں ہے\_

ربنا انك ء اتيت فرعون و ملائه زينة و اموالا فى الحياة الدنيا

5\_ فرعون اور اسكے حوارى دين خدا كا مقابلہ كرنے اور لوگوں كو گمراہ كرنے كيلئے اپنے عظيم مادى وسائل اور مال و دولت سے استفادہ كرتے تھے\_انك ء اتيت فرعون و ملائه زينة و اموالا فى الحياة الدنيا ليضلوا عن سبيلك

6\_ فرعون اور اسكے حواريوں كا خدا تعالى كى دى گئي دولت سے بہرہ مند ہونا اسكى ربوبيت كا تقاضا تھا\_

ربنا انك ء اتيت فرعون و ملائه زينة و اموالا

7\_ حضرت موسى (ع) نے فرعون اور اسكے حواريوں كے لوگوں كو گمراہ كرنے اور انہيں فريب دينے كيلئے اپنے كثيراموال اور آسائشوں سے استفادہ كرنے كى بارگاہ خدا وندى ميں شكايت كى \_

و قال موسى ربنا انك ء اتيت فرعون و ملائه زينة و اموالاً فى الحياة الدنيا ربنا ليضلوا عن سبيلك

8\_ طاغوت اور طاغوتيوں كے ہاتھوں ميں مال و دولت اور سامان آسائش كى فراوانى لوگوں كى گمراہى كا عامل ہے\_

ربنا انك ء اتيت فرعون و ملائه زينة و اموالاً ... ليضلوا عن سبيلك

9\_ فقرو تنگدستى انسان كے، ايمان كو چھوڑ كر دائرہ كفر ميں داخل ہونے كا سبب ہے\_

ربنا ليضلوا عن سبيلك ربنا اطمس على اموالهم

10\_ حضرت موسى (ع) اپنى دعاميں فرعون اور اسكے حواريوں كى ثروت و دولت كى مكمل نابودى كے خواہاں تھے\_

ربنا اطمس على اموالهم

بعض اوقات ''طموس'' كو ايك چيز كى طرف نسبت دى جاتى ہے اور اس سے مراد خود اس شے كى تباہى اور نابودى ہوتى ہے جيسے طموس قلب يعنى دل كا بتاہ و برباد اور خراب ہوجانا اور '' طموس طريق'' يعنى راستے كا خراب اور ختم ہوجانا اور بعض اوقات اس سے مراد شے كے لوازم و آثار كى تباہى ہوتى ہے جيسے طموس نجم يعنى ستارے كے

نوركا ختم ہوجانا طموس چشم يعنى آنكھ كے نوركا ختم ہوجانا مندرجہ بالا مطلب پہلے استعمال كى بنا پر ہے\_

11\_حضرت موسى (ع) نے اپنى دعا ميں خدا تعالى سے درخواست كى كہ لوگوں كو گمراہى سے بچانے كيلئے فرعون اور اسكے حواريوں كے اموال كى ( لوگوں كے دل اور آنكھوں ميں )كشش ختم كردے\_

ربنا ليضلوا عن سبيلك ربنا اطمس على اموالهم

12\_ خدا تعالى سے ايسے وسائل و ثروت كى نابودى كى دعا كرنا جو راہ خدا ميں ركاوٹ بنيں ايك پسنديدہ امر ہے\_

ليضلوا عن سبيلك ربنا اطمس على اموالهم

13\_ موسى (ع) نے اسلئے كہ فرعون اور اسكے حواريوں كو ايمان لانے كى توفيق نہ ہو اپنى دعا ميں خدا تعالى سے درخواست كى كہ انكے دلوں كو سخت كردے اور ان پر مہر لگادے\_ربنا ... و اشدد على قلوبهم فلايؤمنو

شدت كا معنى ہے صلابت اور سخت ہونا اور يہ نرمى كى ضد ہے اور چونكہ '' اشدد'' '' علي'' كے ساتھ استعمال ہوا ہے اسلئے اس ميں مہر لگانے كا معنى پوشيدہ كيا گيا ہے\_

14\_ دل ،ايمان و كفر كا مركز ہے\_و اشدد على قلوبهم فلايؤمنو

15\_جن لوگوں كے دلوں پر خدا تعالى مہر لگاديتا ہے ان سے ايمان لانے اور پيغمبروں كى طرف مائل ہونے كى توفيق سلب ہوجاتى ہے\_و اشدد على قلوبهم فلايؤمنو

''فلايؤمنوا'' كى فاء سببيہ ہے اور يہ ماقبل كے مابعد كا سبب ہونے پر دلالت كرتى ہے يعنى دل پر مہر لگنا ، توفيق ايمان كے سلب ہونے كا سبب بنتا ہے\_

16\_مہرزدہ دل ، صرف اس وقت سمجھيں گے اور ايمان لائيں گے جب انہيں خدا تعالى كے دردناك عذاب كا سامنا ہوگا\_و اشدد على قلوبهم فلايؤمنوا حتى يروا العذاب الاليم

17\_ خدا تعالى كے دردناك عذاب كو ديكھ كر كافروں كا ايمان لانا بے ثمر ہوگا اور خدا تعالى اسے قبول نہيں كريگا\_

و اشدد على قلوبهم فلايؤمنوا حتى يروا العذاب الاليم

18\_حضرت موسى (ع) خدا تعالى سے فرعون اور اسكے حواريوں كيلئے مہلك عذاب كے خواہاں تھے\_

واشدد على قلوبهم فلايؤمنوا حتى يروا العذاب الاليم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ ''العذاب'' كا الف و لام \_جو عہد ذہنى كا ہے\_ دنيوى عذاب (مہلك ) كى طرف اشارہ ہو اس صورت ميں لگتايوں ہے كہ چونكہ حضرت موسى (ع) كو عذاب خدا كے وقوع پذير ہونے كى كيفيت كا علم تھا اسلئے انہوں نے خدا تعالى سے اسكے وقوع پذير ہونے كے اسباب، يعنى دلوں كا سخت ہونا اور ان پر مہر لگ جانا ،كے فراہم كرنے كى درخواست كي\_

19\_دلوں كا سخت ہوجانا اور ان پر مہرلگ جانا مہلك عذاب كے وقوع پذير ہونے كا سامان فراہم كرتا ہے\_

و اشدد على قلوبهم فلايؤمنوا حتى يروا العذاب الاليم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' العذاب'' كا الف و لام جوعہد ذہنى كا ہے دنياوى عذاب (مہلك) كى طرف اشارہ ہو اس صورت ميں واضح ہے كہ فرعون اور اسكے حواريوں كے دلوں كے سخت ہونے اور ان پر مہرلگ جانے كى درخواست در حقيقت مہلك عذاب كے اسباب فراہم ہونے كى درخواست ہے\_

20\_جہنم كا دردناك عذاب، كافروں كى سزا ہے\_فلايؤمنوا حتى يروا العذاب الاليم

ہوسكتا ہے'' العذاب'' كا الف و لام جو عہد ذہنى كا ہے دنياوى عذاب(مہلك) كى طرف اشارہ ہو اور ہوسكتا ہے برزخ يا آخرت كے عذاب كى طرف اشارہ ہو\_ مندرجہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بنا پر ہے\_

21\_كفار، موت كے وقت خدا تعالى كے دردناك عذاب كا مشاہدہ كريں گے\_فلايؤمنوا حتى يروا العذاب الاليم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' العذاب'' كا الف و لام جو عہد ذہنى كيلئے ہے عذاب برزخ كى طرف اشارہ ہو\_

اقرار:ربوبيت كا اقرار 1

ايمان :اس سے محروم لوگ15; اس كا مركز 14; بے فائدہ ايمان 17; عذاب كے وقت ايمان 17

توفيق:اسكے سلب ہونے كے عوامل 15

خدا تعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 6; اسكے عطيے3

دعا:اسكے آداب 1; اس ميں خضوع1;اس ميں وسيلہ بنانا1; پسنديدہ دعا 12

دل :اس پر مہر كے اثرات 15،19; اس كا كردار اور

اہميت 14; مہرزدہ دلوں كا ايمان 16

راہ خدا:اسكے موانع12

طاغوتى لوگ:انكى دولت كے اثرات 8; انكے مادى وسائل8

عذاب :اسكے اثرات 16; اسكے درجے 16،17،20،21; اہل عذاب 20; مہلك عذاب كا پيش خيمہ 19

عمل :پسنديدہ عمل 12

فرعون :اس كا سوء استفادہ كرنا5; اس كا گمراہ كرنا 5; اس كى جنگ اور مقابلہ 5; اسكى خصوصيات 2; اسكى دولت كا سرچشمہ 3،6; اسكے دل پر مہرلگنا 13; اسكے مادى وسائل2،5

فرعون كے حواري:انكا سوئ استفادہ كرنا 5; انكا گمراہ كرنا5;انكى جنگ5; انكى دولت كا سرچشمہ3،5;انكى زندگى كى خصوصيات 2; انكے دلوں پر مہرلگنا 13; انكے مادى وسائل2،5

فقر:اسكے اثرات 9

كفار:انكا ايمان 17; انكا عذاب 20،21; انكا محروم ہونا 4; انكى سزا 20; يہجہنم ميں 20; يہ اور دنيوى نعمتيں 4; يہ موت كے وقت 21

كفر:اس كا پيش خيمہ 9; اس كا مركز14; اسكے اثرات 4

گمراہى :اسكے عوامل8

موسى (ع) :انكا شكوہ 7; انكا قصہ 10،11; انكى دعا10،11،13،18; يہ اور فرعون 13،18; يہ اور فرعون كا گمراہ كرنا7; يہ اور فرعون كى دولت 10،11;يہ اور فرعون كے حوارى 13،18; يہ اور فرعون كے حواريوں كا گمراہ كرنا7; يہ اور فرعون كے حواريوں كى دولت 10،11; يہ اور مہلك عذاب كى درخواست 18

وسيلہ بنانا:خدا كى ربوبيت كو وسيلہ بنانا 1

آیت 89

( قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلاَ تَتَّبِعَآنِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ )

پروردگار نے فرمايا كہ تم دونوں كى دعا قبول كرلى گئي تو اب اپنے راستے پر قائم رہنا اور جاہلوں كے راستے كا اتباع نہ كرنا\_

1\_خدا تعالى نے فرعون اور اسكے حواريوں كے خلاف موسى (ع) اور ہارون(ع) كى دعا كو قبول فرمايا \_

قال قد اجيبت دعوتكما

2\_فرعون اور اسكے حواريوں كے خلاف دعا كرنے ميں ہارون (ع) ، حضرت موسى (ع) كے ہمراہ اور شريك تھے\_

دعوتكم

3\_ خدا تعالى نے ہارون اور موسى (ع) كو فرعون اور اسكے حواريوں كے خلاف ان كى دعا كى قبوليت كى اطلاع دى \_

قال قد اجيبت دعوتكما

4\_ حضرت موسى (ع) و ہارون (ع) كى خواہشات كا پورا ہونا (فرعون اور اسكے حواريوں كے دلوں كا سخت ہوجانا، ان پر مہرلگ جانا اور مہلك عذاب كا وقوع پذير ہونا) وقت كے گزرنے اور حضرت موسى و ہارون (ع) پر بہت دباؤ اور سختيوں كے آنے پر منتج ہوا\_و اشدد على قلوبهم فلايؤمنوا ... قال قد اجيبت دعوتكما فاستقيم

خدا تعالى كا حضرت موسى (ع) و ہارون (ع) كو دعا كى قبوليت كى اطلاع دينے كے بعد انہيں پائيدارى اور استقامت كا حكم دينا اور استقامت كو فاء سببيہ كے ذريعے دعا كے ساتھ مربوط كرنا ،مندرجہ بالا مطلب پر دلالت كرتا ہے\_

5\_خدا تعالى نے موسى (ع) و ہارون(ع) كو فرعون اور اسكے حواريوں كى جانب سے ان پر آنے والے دباؤ اور سختيوں كے مقابلے ميں پائيدارى اور استقامت كى نصيحت كي\_

قال قد اجيبت دعوتكما فاستقيم

6\_ خدا تعالى كى طرف سے حق پرستوں كى دعا اور خواہشات كا قبول ہونا اور انہيں مستكبرين كے خلاف كامياب كرناميدان جنگ ميں انكى پائيدارى اور استقامت كا تقاضا كرتا ہے\_قد اجيبت دعوتكما فاستقيم

7\_ خدا تعالى نے حضرت موسى (ع) و ہارون (ع) كو فرعون اور اسكے حواريوں كے دباؤ كے مقابلے ميں استقامت كو چھوڑ كر كسى اور راستے پر چلنے سے ڈرايا اور خبردار كيا\_فاستقيما و لاتتبعان سبيل الذين لايعلمون

8\_ راہ خدا اور راہ حق كى تلاش ميں سستى اور ناپائيدارى جاہلانہ كام اور جاہلوں كے راستے كو طے كرنا ہے\_

فاستقيما ولا تتبعان سبيل الذين لا يعلمون

9\_ خدا تعالى نے حضرت موسى (ع) و ہارون(ع) كو نادان لوگوں كى راہ و روش كى پيروى كرنے سے منع فرمايا\_

و لا تتبعان سبيل الذين لايعلمون

10\_ حضرت موسى (ع) اور انكے بھائي(ہارون (ع) ) فرعون اور اسكے حواريوں كے دباؤ ميں تھے\_

قال موسى ربنا انك ء اتيت فرعون و ملائه زينة و اموالاً ...ليضلوا عن سبيلك ... فاستقيما و لا تتبعان سبيل الذين لايعلمون

11\_ ثابت قدم اور ڈٹے رہنا اور نادان لوگوں سے متا ثر نہ ہونا اسلامى معاشرے كے راہبر كى ذمہ دارى ہے\_

فاستقيما و لا تتبعان سبيل الذين لا يعلمون

12\_امام صادق (ع) سے روايت كى گئيہے '' كان بين قول الله عزوجل'' قد اجيبت دعوتكما '' و بين اخذ فرعون اربعين عاماً''(1)

خدا تعالى كے ( موسى و ہارون ) كو اس فرمان ''تمہارى خواہش قبول ہوگئي'' اور فرعون كو سرنگوں كرنے كے درميان چاليس سال كا فاصلہ تھا\_

13\_ امام صادق (ع) سے روايت ہے كہ پيغمبر(ص) نے فرمايا ''دعا موسى (ع) و امَّن هارون(ع) و امَّنت الملئكة فقال الله تبارك و تعالى '' قد اجيبت دعوتكما فاستقيما ... ''(2)

حضرت موسى (ع) نے دعا كى اور ہارون(ع) نے آمين كہا اور فرشتوں نے بھى آمين كہا تو خدا تعالى نے فرمايا بيشك تمہارى دعا قبول كرلى گئي پس ثابت قدم رہو\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج1ص 489ح5\_ نور الثقلين ج 2ص 316ح 117\_

2) كافى ج 2ص510ح8\_ نورالثقلين ج 2 ص316ح118\_

استقامت :فرعون كے حواريوں كے مقابلے ميں استقامت 5،7; فرعون كے مقابلے ميں استقامت 5،7

جاہل لوگ :انكا راستہ 8; انكى پيروى كرنے سے نہى 9

حق طلب لوگ :انكى دعا كا قبول ہونا 6; يہ اور مستكبرين 6

حق طلبى :اس ميں سستى كى مذمت 8

خدا تعالى :اسكى نصيحتيں 5; اسكے افعال 3; اس كے نواہي7،9

دعا :اسكے قبول ہونے كى شرائط 6 ; اس ميں استقامت 6

دينى راہنما :انكى ذمہ دارى 11

راہبرى :اس ميں استقامت 11; يہ اور جہلا11

روايت :12،13

عمل :جاہلانہ عمل 8

فرعون :اس پر نفرين1

فرعون كے حوارى :ان پر نفرين 1

مبارزت :اس ميں سستى سے نہى 7

مستكبرين :انكے خلاف كاميابى كى شرائط 6

موسى (ع) :انكا قصہ 10;انكو نصيحت 5;انكى دعا 2;انكى دعا كى قبوليت 1،4،12،13; انكى دعا كى قبوليت كى خبر دينا 3; انكى دعا ميں شريك 2; انكى ذمہ دارى 7،9; انكى مشكلات 4،10; يہ اور جہلا 9;يہ او رفرعون 10; يہ اور فرعون كے حواري10

ھارون(ع) :انكا قصہ 10 ;ان كو نصيحت 5;انكى دعا كا قبول ہونا 1،12;انكى دعا كى قبوليت كے شرائط 4; انكى دعا كے قبول ہونے كى اطلاع دينا 3; انكى ذمہ دارى 7، 9; انكى مشكلات 4،10; يہ اور جاہل لوگ 9;يہ اورفرعون پر نفرين 2; يہ اور فرعون كے حوارى 10; يہ اور فرعون كے حواريوں پر نفرين 2; يہ اور موسى (ع) 2

آیت 90

( وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْياً وَعَدْواً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لا إِلِـهَ إِلاَّ الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَاْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ )

اور ہم نے نبى اسرائيل كو دريا پار كراديا تو فرعون اور اسكے لشكر نے از راہ ظلم و تعدى ان كا پيچھا كيا يہاں تك كہ جب غرقابى نے اسے پكڑ ليا تو اس نے آوازدى كہ ميں اس خدائے وحدہ لا شريك پر ايمان لے آيا ہوں جس پر بنى اسرائيل ايمان لائے ہيں اور ميں اطاعت گذاروں ميں ہوں \_

1\_ خدا تعالى نے بنى اسرائيل كواس وقت درياعبور كروا يا جب وہ فرعون اور اس كے سپاہيوں كے حملے كى زدميں تھے\_

و جاوزناببنى اسرائيل البحر فا تبعهم فرعون و جنوده بغيا و عدوا

2\_بنى اسرائيل كے دريا سے خارج ہوتے ہى فرعون اور اسكے سپاہى تكبر و نخوت او رتيزى كے ساتھ اس گزرگاہ كى طرف بڑھے \_و جاوزنا ببنى اسرائيل البحر فاتبعهم فرعون و جنوده بغياً و عدوا

جملہ ''فاتبعہم ...'' كا ''جاوزنا''پر عطف ہے اور فائ عاطفہ تر اخى كے بغير ترتيب كيلئے ہے اور جس شخص كاچلنا تكبر و نخوت كے ہمراہ ہو عرب اسے كہتے ہيں ''بغى فى مشيتہ'' او ر''عدو '' كا معنى ہے دوڑنا \_

3\_ فرعون اور اسكى فوج ظلم و ستم او ركينے كى وجہ سے بنى اسرائيل كا تعاقب كررہى تھي\_فاتبعهم فرعون و جنوده بغياً و عدوا

4\_ فرعون جب تك موت كے دہانے تك نہيں پہنچا تكبر و نخوت سے دست بر دار نہيں ہوا \_

فاتبعهم فرعون و جنوده بغياً و عدواً حتى اذا ادركه الغرق

لفظ '' حتى '' جو غايت پر دلالت كرتا ہے ہو سكتا ہے '' اتبعہم '' كى غايت كو بيان كررہا ہو او رہو

سكتا ہے ''بغي'' كى غايت پر دلالت كررہا ہو\_ مندرجہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بنا پر ہے\_

5\_ جس لمحے تك دريا آپس ميں نہيں ملا اور فرعون غرق ہونے كو نہيں آيا ، اس وقت تك تيزى سے بنى اسرائيل كا تعاقب كررہا تھا\_فاتبعهم فرعون و جنوده بغياً و عدواً حتى اذا ادركه الغرق

6\_فرعون دريا ميں غرق ہوتے وقت استكبار سے دستبردار ہو گيا او راس نے توبہ كے ساتھ ايمان اور سر تسليم خم كرنے كا اظہار كيا \_حتى اذا ادركه الغرق قال ء امنت ... و انا من المسلمين

7\_ فرعون نے غرق ہو تے وقت حضرت موسى او ربنى اسرائيل كے دين كى حقانيت او راپنے مذہب كے بطلان كا اعتراف كر ليا \_حتى اذا ادركه الغرق قال ء امنت انه لا اله الا الذى ء امنت به بنو اسرائيل

8\_ فرعون غرق ہونے سے پہلے تك شرك كا عقيدہ ركھتا تھا \_

حتى اذا ادركه الغرق قال ء امنت انه لا اله الا الذى ء امنت به بنو اسرائيل

9\_ فرعون اور اسكے حواريوں كے شر سے بنى اسرائيل كى نجات انكى استقامت اور پائيدارى كا ثمر تھا\_

فاستقيما ... و جاوزنا ببنى اسرائيل البحر ... حتى اذا ادركه الغرق

10\_ فرعون نے غرق ہوتے وقت خدا تعالى سے اپنى نجات كى در خواست كي قال ء امنت ... و انا من المسلمين

11\_ ابراہيم بن محمد ہمدانى كہتے ہيں : قلت لابى الحسن على بن موسى الرضا(ع): لاى علة اغرق الله عزوجل فرعون و قد آمن به و ا قر بتوحيده؟ قال:لا نه آمن عند رؤية البا س ، و الا يمان عند رؤية البا س غير مقبول و ذالك حكم الله فى السلف و الخلف ... و لعلة اخرى اغرق الله عزوجل فرعون و هى ا نه استغاث بموسى لمّا ادركه الغرق و لم يستغث بالله ...;ميں نے امام رضا(ع) كى خدمت ميں عرض كيا خداتعالى نے فرعون كو كيوں غرق كيا جبكہ وہ ايمان لا چكا تھا اور خدا كى وحدانيت كا اعتراف كر چكا تھا؟تو حضرت (ع) نے فرمايا كيونكہ وہ اس وقت ايمان لايا جب وہ عذاب كو ديكھ رہا تھا اور عذاب كو ديكھتے وقت ايمان لانا قابل قبول نہيں ہے اوريہ خدا كا حكم ہے ماضى ميں بھى اور مستقبل ميں بھي ...اور خدا تعالى كے فرعون كو غرق كرنے كى ايك دوسرى وجہ بھى تھى وہ يہ كہ فرعون نے موسى سے مدد طلب كى اور خدا سے نہيں كى ... (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)عيون اخبار الرضا ج 2 ص 78 \_ح 7 نور الثقلين ج 2 ص 316 ح 119\_

12\_ ''عن ابى جعفر (ع) فى قوله: و جاوزنا ببنى اسرائيل ...'' ...فخرج موسى ببنى اسرائيل و ا تبعهم فرعون ... فدعا موسى ربه فا وحى الله اليه : ا ن اضرب بعصاك البحر فضربه فانفلق البحر فمضى موسى و ا صحابه حتى قطعوا البحر ... فلما توسط فرعون و من معه ا مر الله البحر فانطبق عليهم فغرقهم ا جمعين ...; امام باقر(ع) سے خداتعالى كے اس فرمان كہ ہم نے بنى اسرائيل كو دريا عبور كرواديا ...''كے بارے ميں روايت كى گئي ہے موسى بنى اسرائيل كولے كرنكلے اور فرعون نے انكا پيچھا كيا ...پس موسى نے اپنے پروردگار سے دعاكى تو خداتعالى نے ان پر وحى نازل كى كہ اپنے عصاكو دريا پر مارو موسى نے عصا دريا پرماراتو دريا ميں شگاف پڑ گيا اور موسى اور انكے ساتھى دريا سے گزر گئے ... اس وقت فرعون اوراسكے ہمراہى دريا كے در ميان ميں پہنچ چكے تھے كہ خداتعالى نے حكم ديا او رپانى كى موجوں نے انہيں ہڑپ كرليا (يوں )وہ سب غرق ہوگئے (1)

ايمان :اس كابے ثمر ہونا 11

بنى اسرائيل :ان پر ظلم 3;انكا دريا سے عبور كرنا 1،12;انكى استقامت كے اثرات9; انكى تاريخ 1،2،3،5، 9; انكى نجات 1; انكى نجات كے عوامل 9;انكے دشمن 3

خداتعالى :خداتعالى كے افعال 1

روايت :11،12

فرعون :اس كا اقرار7; اس كا ايمان 6 ;اس كا تكبر 2،4; اس كا خدا سے مدد طلب كرنا 10; اس كا شرك 8; اس كا ظلم 3; اس كا عقيدہ 8; اس كا غرق ہونا 12; اسكى توحيدى فطرت 10;اسكى دشمنى 3; اسكى دعا 10; اسكى فوج 1،2،3;اسكى نجات 1،9; اسكے ايمان كابے ثمر ہونا 11; اسكے غرق ہونے كافلسفہ 11; يہ اور بنى اسرائيل كاتعاقب كرنا 2، 3،5;يہ اور مسيحيت كى حقانيت 7; يہ غرق ہوتے وقت 4، 6، 7، 10; يہ اور موسى كى حقانيت 7

فرعوني:ان سے نجات 1،9; انكا تكبر 2; انكا ظلم 3; انكى دشمنى 3;يہ او ربنى اسرائيل كا تعاقب 2،3

فطرت :فطرت توحيدى كا بيدار ہونا10

موسى (ع) :

انكا قصہ 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1 ص 315 \_نورالثقلين ج 2ص 317ح122\_

آیت 91

( آلآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ )

تو آواز آئي \_ كہ اب جب كو تو پہلے نافرمانى كر چكاہے اور تيرا شمار مفسدوں ميں ہو چكاہے \_

1\_ خداتعالى فرعون كواسكى نافرمانيوں اور فساد انگيز يوں كى وجہ سے موت كے لحظے تك تحت مذمت و سرزنش قرار ديتا رہا\_

حتى اذا ادركه الغرق قال ء امنت انه لااله الا الذى ...ء الئن

2\_ موت كے لحظے ميں فرعون كى توبہ كوخداتعالى نے قبول نہ فرمايا \_حتى اذاادركه الغرق قال آمنت ... ء الئن وقد عصيت قبل

3\_خداتعالى نے فرعون كے ايمان كو بے اثر سمجھا او ر اسكى سابقہ نافرمانى او رفساد انگيزى كى وجہ سے اسكى نجات كى در خواست كو مسترد كرديا\_قالء امنت انه لا اله الا الذى ...و انا من المسلمين\_ ء الئن وقد عصيت قبل و كنت من المفسدين

4\_فرعون لحظہ مرگ تك خداتعالى كے اوامر واحكام كا نافرمان تھا \_ء الئن ... و قد عصيت قبل

5\_ فرعون ايسا مفسد تھا جو موت كے لحظے تك فساد انگيزى سے دستبردار نہ ہوا\_ء الئن ...وكنت من المفسدين

6\_فرعون كى مسلسل نافرمانى اور فساد انگيزى اسكى خداتعالى كى طرف سے توبہ كے قبول ہونے سے مانع بني\_

ء الئن و قد عصيت قبل وكنت من المفسدين

7\_ لحظہ مرگ تك نافرمانى اورفتنہ انگيزى خداتعالى كى طرف سے توبہ كے قبول ہونے سے مانع ہوتى ہے\_

ء الئن و قد عصيت قبل وكنت من المفسدين

8\_امام صادق (ع) سے روايت كى گئي ہے كہ آپ نے فرمايا:'' ...قال (جبرئيل) يا محمد لما ا غرق الله فرعون '' قال آمنت ا نه لا اله إلا الذى آمنت به بنو اسرائيل و ا نا من المسلمين'' فا خذت حما ة فوضعتها فى فيه ثم قلت له : '' آلئن و قد عصيت قبل و كنت من المفسدين '' و عملت ذلك من غير ا مر الله خفت ا ن تلحقه الرحمة من الله عزوجل و يعذبنى الله على ما فعلت فلما كان الآن و ا مرنى الله عزوجل ا نا اؤدى إليك ما قلته انا لفرعون امنت و علمت ا ن ذلك كان لله تعالى رضاً ...; ...جبرائيل نے كہا اے محمد جب خدانے فرعون كوغرق كياتو فرعون نے كہا ميں ايمان لے آيا ہوں كہ كوئي خدا نہيں ہے سوائے اسكے جس پر بنى اسرائيل ايمان لا ئے ہيں اور ميں سر تسليم خم كرنے والوں ميں سے ہوں ميں نے پا نى سے كيچڑكا ايك ڈھيلا اٹھا كے اس كے منہ ميں ٹھونسا اوركہا اب ؟ جبكہ پہلے تونے نافرمانى كى اور مفسدين ميں سے تھا اور ميں نے يہ كام خداتعالى كے حكم كے بغير انجام ديا تھا اسلئے مجھے خوف ہوا كہ كہيں ايسا نہ ہو خدا كى رحمت اسكے شامل حال ہوجائے اور مجھے خدا تعالى عذاب ميں مبتلا كردے\_پس جب يہ لحظہ آيا اور مجھے خدا تعالى نے حكم ديا كہ جو كچھ ميں نے فرعون سے كہا تھا وہ آپ تك پہنچاؤں تو امن ميں ہوگيا اور مجھے پتاچل گيا اس كام سے خدا راضى تھا(1)

توبہ :توبہ قبول ہونے كے موانع7; موت كے وقت توبہ 2،7

خدا تعالى :اسكى طرف سے مذمت 1

روايت 8

فرعون:اس كا ايمان 8; اس كا غرق ہونا 8;اس كا فساد پھيلانا 1،5،8; اس كا قصہ 8; اس كى توبہ قبول ہونے كے موانع6; اسكى توبہ كا مسترد ہونا 2; اسكى دعا كے مسترد ہونے كے عوامل 3; اسكى مذمت 1;اسكى نافرمانى 1،4،8;اسكى نافرمانى كے اثرات 3،6;اسكے ايمان كا بے ثمرہونا 3;اسكے فساد پھيلانے كے اثرات 3،6; يہ غرق ہوتے وقت 4

فساد پھيلانا :اسكے اثرات 7

مفسدين :5،8

نافرمانى :اسكے اثرات 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج1ص316\_ نور الثقلين ج 2ص318ح 123

آیت 92

( فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ )

خير \_ آج ہم تيرے بدن كو بچاليتے ہيں تا كہ تو اپنے بعد والوں كے لئے نشانى بن جائے اگر چہ بہت سے لوگ ہمارى نشانيوں سے غافل ہى رہتے ہيں \_

1\_ بنى اسرائيل كا دريا سے عبور كرنا اور فرعون اور اسكے لشكر كا غرق ہونا دن كے وقت تھا\_

و جاوزنا ببنى اسرائيل ... حتى اذا ادركه الغرق ... فاليوم

2\_خدا تعالى كے حكم سے دريا نے اسى غرق ہونے والے دن فرعون كے بے جان جسم كو باہر پھينك ديا\_

فاليوم ننجيك ببدنك

كلمہ '' اليوم '' ظرف ہے اور '' ننجيك '' كے متعلق ہے\_

3\_خدا تعالى نے فرعون كے جسم كو اسكے جانشين يا جانشينوں كيلئے عبرت بنانے كى خاطر پانى ميں تحليل ہونے سے بچاليا\_

فاليوم ننجيك ببدنك لتكون لمن خلفك آية

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' من خلفك'' سے مراد وہ افراد ہوں جو فرعون كے جانشين اور سرزمين مصر كے حاكم بنيں گے\_

4\_ انسان روح اور جسم سے تشكيل پاتاہے\_ننجيك ببدنك

5\_ خدا تعالى نے فرعون كے بدن كو بعد ميں آنے والوں كيلئے عبرت بنانے كيلئے پانى ميں تحليل ہونے سے بچايا\_

فاليوم ننجيك ببدنك لتكون لمن خلفك آية

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' من خلفك'' سے مراد فرعون كے بعد دنيا ميں آنے والے سب لوگ ہوں \_

6\_ خدا تعالى نے فرعون كے جسم كو مصر كے لوگوں كيلئے عبرت بناديا\_ننجيك ببدنك لتكون لمن خلفك آية

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' لمن خلفك '' سے مراد فرعون كى حكومت ميں زندگى بسر كرنے والے مصر كے لوگ ہوں \_

7\_ فرعون كے غرق ہوتے وقت خدا تعالى كا اسكے ساتھ بات كرنا\_اذا ادركه الغرق قال آمنت ... وء الئن و قد عصيت ... فاليوم ننجيك ببدنك

8\_ گذشتہ اقوام كى آپ بيتى خدا تعالى كى نشانيوں ميں سے اور لوگوں كيلئے عبرت ہے\_

لتكون لمن خلفك آية و ان كثيراً من الناس عن آياتنا لغافلون

9\_ لوگ ہميشہ خدا تعالى كى بہت سارى آيات اور نشانيوں اور گذشتہ اقوام كى نصيحت آموز آپ بيتى سے غافل ہيں \_

لتكون لمن خلفك آية و ان كثيرا من الناس عن آياتنا لغافلون

10\_خدا تعالى نے لوگوں كو گذشتہ اقوام كى عبرت انگيز تاريخ ميں تحقيق كرنے كى ترغيب دلائي ہے\_

لتكون لمن خلفك آية و ان كثيراً من الناس عن آياتنا لغافلون

11\_جہان ہستى ميں خدا تعالى كى قابل فہم آيات اور نشانياں ہيں \_و ان كثيرا من الناس عن آياتنا لغافلون

12\_ امام رضا(ع) سے روايت كى گئي ہے:'' ... و قد كان فرعون من قرنه الى قدمه فى الحديد قد لبسه على بدنه فلما اغرق القاه الله تعالى على نجوة من الارض ببدنه ليكون لمن بعده علامة فيرونه مع تثقله بالحديد على مرتفع من الارض و سبيل الثقيل ان يرسب و لا يرتفع فكان ذلك آية و علامة ...; ... فرعون سرسے پاؤں تك آہنى لباس ميں ملبوس تھا پس جب پانى ميں غرق ہواتو خدا تعالى نے اسكے بدن كو ساحل كى بلندى پر لاپھينكا تا كہ اسكے بعد والے لوگوں كيلئے (عبرت كي) نشانى ہو اور اسے اسكے اس سب وزنى لوہے سميت زمين پر ديكھيں جبكہ بھارى جسم كو پانى كے نيچے ہونا چاہيے نہ اوپر پس يہ خدا تعالى كى قدرت كى دليل اور نشانى ہے\_(1)

13\_ امام باقر (ع) سے روايت كى گئي ہے:'' ... و اما فرعون فنبذه الله وحده فالقاه بالساحل لينظروا اليه و ليعرفوه ... و لئلا يشك احد فى هلاكه و انهم كانوا اتخذوه ربا فاراهم الله اياه جيفة ملقاة بالساحل ليكون لمن خلفه عبرة و عظة ...;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضاج2 ص 78ح7ب 32\_ نور الثقلين ج2ص 316ح 119\_

... خدا تعالى نے( غرق ہونے والے سب لوگوں ميں سے) صرف فرعون كو ساحل پر پھينكا تاكہ لوگ اسے ديكھيں اور پہچانيں ... اور كسى كو اسكى ہلاكت ميں شك نہ ہو اور اس حالت ميں كہ كچھ لوگ اسے اپنا پروردگار سمجھتے تھے خدا تعالى نے اسے ايك گندے مردار كى صورت ميں ساحل پر ظاہر كرديا تا كہ اسكے بعد والے انسانوں كيلئے عبرت بنے ...(1)

آفاتى آيات 11

آيات خدا :8

اقوام :گذشتہ اقوام كى آپ بيتى سے عبرت حاصل كرنا 8،10; گذشتہ اقوام كى آپ بيتى ميں تحقيق 10

انسان :اس كا جسم والا پہلو 4; اس كا روح والاپہلو 4;اس كے وجود ى پہلو 4

بنى اسرائيل:انكى تاريخ 1; انكے دريا سے عبور كرنے كا زمانہ 1

خدا :اسكى تشويق10; اسكے افعال 6; اسكے اوامر 2

خلقت :اس كا مطيع ہونا 2

روايت :12،13

عبرت:اسكے عوامل 3،5،6،8،10، 12، 13

غفلت:خدا تعالى كى آيات سے غفلت 9; گذشتہ اقوام كى آپ بيتى سے غفلت 9

فرعون :اس كا جسم 2،3،5،12 ، 13;اس كا قصہ 12،13; اسكے انجام سے عبرت 3،5،6،12،13; اسكے ساتھ خدا كا بات كرنا7; اسكے غرق ہونے كازمانہ 1;يہ غرق ہوتے وقت 7

فرعون كے حواري:انكے غرق ہونے كا زمانہ 1

لوگ:انكى اكثريت كى غفلت 9

مصر كے لوگ:مصر كے لوگ اور فرعون كا جسم 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 1 ص 316\_ نور الثقلين ج 2 ص318ح122\_

آیت 94

( وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُواْ حَتَّى جَاءهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ )

اور ہم نے بنى اسرائيل كو بہترين منزل عطا كى ہے اور انھيں پاكيزہ رزق عطا كياہے تو ان لوگوں نے آپس ميں اختلاف نہيں كيا يہاں تك كہ ان كے پاس توريت آگئي تو اب خدا ان كے درميان روز قيامت ان كے اختلافات كا فيصلہ كردے گا\_

1\_ خدا تعالى نے فرعون كى نابودى كے بعد بنى اسرائيل كو اچھى آب و ہوا والى اور زندگى گزارنے كيلئے مناسب جگہ پر ٹھہرايا\_و جاوزنا ببنى اسرائيلالبحر ... و لقد بوا نا بنى اسرائيل مبوّا صدق

2\_ بنى اسرائيل فرعون كى نابودى كے بعد سرسبز و شاداب سرزمين ميں كہ جس ميں مختلف قسم كى نعمتيں اور پاكيزہ اور طبيعت كے موافق روزياں تھيں ، خوش و خرم زندگى گزار رہے تھے\_

و لقد بوّا نا بنى اسرائيل مبوّا صدق و رزقناهم من الطيبات

3\_ فرعون كے دور حكومت ميں بنى اسرائيل كى معاشى اور رہائشى حالت نامناسب اور بے سرو سامانى والى تھي\_

و لقد بوّا نا بنى اسرائيل مبوّا صدق و رزقناهم من الطيبات

4\_ مومنين كا مناسب رہائش اور اچھى زندگى سے بہرہ مند ہونا اديان الہى كى نظر ميں پسنديدہ امر اور خدا داد نعمت ہے\_

ولقد بوّا نا بنى اسرائيل مبوّا صدق و رزقناهم من الطيبات

5\_بنى اسرائيل با وجود مناسب زندگى سے بہرہ مند

ہونے كے ، اتحاد اور ايك دوسرے كے حقوق كى حفاظت كرنے كى بجائے جان بوجھ كر آپس ميں اختلافات كا شكار ہوتے اور ايك دوسرے كے حقوق پر ڈاكے ڈالتے\_و لقد بوّا نا بنى اسرائيل مبوّا صدق ... فما اختلفوا حتى جاء هم العلم

6\_ بنى اسرائيل باوجود اسكے كہ انكے پاس تورات تھى اور مناسب زندگى سے بہرہ مند ہو رہے تھے كفران نعمت كر كے ايك دوسرے كے حقوق پر ڈاكے ڈالنے اور اختلاف كرنے لگے\_

و لقد بوّا نا بنى اسرائيل مبوّا صدق ... فما اختلفوا حتى جاء هم العلم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' العلم '' سے مراد آسمانى كتاب تورات ہو\_

7\_ بنى اسرائيل كيلئے تورات كا نزول فرعون كے غرق ہونے كے بعد ہوا \_

جتى اذا ادركه الغرق ... و لقد بوّا نا بنى اسرائيل مبوّا صدق ... فما اختلفوا حتى جاء هم العلم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' العلم '' سے مراد تورات اور آسمانى احكام ہوں \_

8\_ بنى اسرائيل معارف الہى اور تورات كے احكام كى تفسير ميں جان بوجھ كر اختلاف كرتے تھے\_

و لقد بوّا نا بنى اسرائيل ... فما اختلفوا حتى جاء هم العلم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' اختلفوا'' كا محذوف متعلق تورات ہو \_ يعنى ''فما اختلفوا فى التورات حتى جائہم العلم بہ '' بنى اسرائيل تورات كے مطالب سے آگاہ ہونے كے باوجود اسكى مختلف تفسيريں كرتے تھے\_

9\_ فرعون كى حكومت سے رہائي اور مناسب نان و نفقے اور رہائش سے بہرہ مند ہونے كے بعد بنى اسرائيل كے اختلافات خدا كى نعمتوں كى ناشكرى تھي\_و لقد بوّا نا بنى اسرائيل ... فما اختلفوا حتى جاء هم العلم

10\_رفاہ و آسائش سے بہرہ مند ہونے كے باوجود اختلاف كرنا اور معاشرے كى وحدت كو تباہ كرنا خدا تعالى كى نعمتوں كى ناشكرى ہے\_و لقد بوّانا بنى اسرائيل مبوّا صدق ... فما اختلفوا حتى جاء هم العلم

11\_آسمانى كتابيں انسان كے علم و آگاہى كا سامان فراہم كرتى ہيں \_حتى جاء هم العلم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ '' العلم '' سے مراد تورات ہو\_

12\_ خدا تعالى نے ناشكرى اور اختلافات كى وجہ سے بنى اسرائيل كى مذمت كى اور انہيں دھمكى دى \_

و لقد بوّا نا بنى اسرائيل مبوّا صدق ... فم

اختلفوا حتى جاء هم العلم ان ربك يقضى بينهم يوم القيامة

13\_ خدا تعالى روز قيامت بنى اسرائيل كے اختلافات كا فيصلہ كريگا\_

و لقد بوّا نا بنى اسرائيل ... ان ربك يقضى بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون

14\_ قيامت ، خدا تعالى كے فيصلے كا دن ہے\_ان ربك يقضى بينهم يوم القيامة

15\_ روز قيامت لوگوں كے اختلافات كا فيصلہ كرنا خدا تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_

ان ربك يقضى بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون

16\_ جان بوجھ كر اختلافات پيدا كرنے اور معاشرے كى وحدت كو پاش پاش كرنے كى آخرت ميں سزا ہے\_

ان ربك يقضى بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون

آسمانى كتابيں :انكا كردار 11

آگاہى :اس كاپيش خيمہ11

اختلاف :اختلاف ڈالنے كى اخروى سزا 16

بنى اسرائيل:ان كا اختلاف 9; انكا اختلاف ڈالنا 5،6 ،8 ; انكو دھمكى 12; انكى پاكيزہ روزى 2;انكى تاريخ 1،2،3; انكى رہائش گاہ 3; انكى زندگى فرعون كے بعد2;انكى زندگى فرعون كے زمانے ميں 3; انكى سرزنش12; انكى مشكلات 3; انكى ناشكرى 5، 6، 9، 12;انكى نعمتيں 2; ان ميں حقوق كا غصب كرنا 5،6; يہ اور تورات 8; يہ قيامت والے دن 13

تورات:اس كے نزول كى تاريخ 7

خدا تعالى :اسكى اخروى قضاوت 13،14،15;اسكى دھمكياں 12; اسكى ربوبيت كے اثرات 15; اسكى طرف سے مذمت 12; اسكى نعمتيں 4; اسكے افعال 1

زندگي:اسكى نعمت 4

سرزمين :بنى اسرايل كى سرزمين كى خصوصيات 1،2

قيامت :اسكى خصوصيات 14

گھر:گھراديان ميں 4

معاشرہ:اسكے اتحاد كى اہميت 10،16

مومنين :انكى رہائش كى اہميت 4

ناشكرى :نعمت كى ناشكرى كے موارد10

نعمت :رہائش گاہ والى نعمت4

آیت 94

( فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَؤُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ )

اب اگر تو كو اس ميں شك ہے جو ہم نے نازل كيا ہے تو ان لوگوں سے پوچھو جو اس كے پہلے كتاب توريت و انجيل پڑھتے رہے ہيں يقينا تمھارے پروردگار كى طرف سے حق آچكاہے تو اب تم شك كرنے والوں ميں شامل نہ ہو \_

1\_ قرآن كريم ايسى كتاب ہے جو خدا تعالى كى طرف سے نازل ہوئي ہے\_مما انزلنا اليك

2\_ حضرت نوح(ع) ، حضرت موسى (ع) اور انكے درميان والے زمانے ميں مبعوث ہونے والے انبيا كے قصے، انكا جھٹلايا جانا اور پھر مہلك عذاب كے ذريعے جھٹلانے والوں كاہلاك ہوجانا، ايسى آيات ہيں جو گذشتہ آسمانى كتابوں ميں بھى آئي ہيں \_و اتل عليهم نبا نوح ... فان كنت فى شك مما انزلنا اليك فاسا ل الذين يقرء ون الكتاب من قبلك

مندرجہ بالا مطلب اس آيت كے 71سے 93تك آيات كہ جوسب ايك ہى فصل كو تشكيل ديتى ہيں كے ساتھ ارتباط سے حاصل ہوتا ہے\_

3\_گذشتہ آسمانى كتابيں ، قرآن كريم كى آيات كى حقانيت اور انكے الہى ہونے كو ثابت كرنے كيلئے زندہ سند ہيں \_

فان كنت فى شك مما انزلنا اليك فاسا ل الذين يقرء ون الكتاب من قبلك

اس نكتے كى ياد ہادنى ضرورى ہے كہ سابقہ آسمانى كتابوں سے مراد وہ كتابيں ہيں جو تحريف كے نتيجے ميں دگرگوں نہيں ہوئيں \_

4\_نزول قرآن كے زمانے ميں آسمانى كتابوں كے قاريوں اور علما ئے دين كا وجود \_

فان كنت فى شك مما انزلنا اليك فاسا ل الذين يقرء ون الكتاب من قبلك

5\_ نزول قرآن كے زمانے ميں گذشتہ آسمانى كتابوں كے نسخے محدود تھے اور صرف اديان كے علما كے پاس تھے\_

فان كنت فى شك مما انزلنا اليك فاسا ل الذين يقرء ون الكتاب من قبلك

6\_ مسائل دين كے بارے ميں ، آسمانى كتابوں سے آگاہ اور صاحب نظر لوگوں كى بات كا حجت ہونا\_

فان كنت فى شك مما انزلنا اليك فاسا ل الذين يقرء ون الكتاب من قبلك

7\_ نزول قرآن كے زمانے ميں سابقہ آسمانى كتابوں كے متون سے آگاہ ہونے كيلئے لوگوں كے پاس علماءے دين كى طرف رجوع كرنے كے علاوہ كوئي چارہ نہ تھا\_فان كنت فى شك مما انزلنا اليك فاسا ل الذين يقرء ون الكتاب من قبلك

8\_ قرآن ايسى كتاب حق ہے جو توہمات وتخيلات سے مبرا اور خدا تعالى كى طرف سے نازل ہوئي ہے\_

لقد جاء ك الحق من ربك

9\_ ربوبيت الہى كا تقاضا ہے قرآن كريم كا پيغمبر(ص) پر نازل ہونا \_لقد جاء ك الحق من ربك

10\_ قرآن كے حق اور الہى ہونے ميں شك و ترد يد ايك ناجائز امر ہے اور نفس كو اس سے بچانا ضرورى ہے\_

لقد جاء ك الحق من ربك فلا تكونن من الممترين

11\_ حق كے ثابت ہوجانے كے بعد اسكے سامنے سرتسليم خم كرناضرورى ہے\_لقد جاء ك الحق ... فلا تكونن من الممترين

12\_ قرآن كے الہى ہونے ميں شك و ترديد اسى طرح ہے جيسے گذشتہ اقوام اپنے پر نازل ہونے والى آيات ميں شك و ترديد كرتى تھيں اور اس كا برا انجام ہے\_لقد جاء ك الحق من ربك فلا تكونن من الممترين

اس آيت كے پہلى آيات كے ساتھ ارتباط كوديكھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ '' الممترين'' سے مراد گذشتہ انبياء كى اقوام ہيں كہ جو آيات الہى كو قبول نہ كرنے اور ان ميں شك كرنے كى وجہ

سے برے انجام سے دوچار ہوئيں \_

13\_ امام ہادي(ع) سے روايت كى گئي ہے: '' ... قالت الجهلة: كيف لا يبعث الينا نبياً من الملائكة؟ ... فاوحى الله عزوجل الى نبيه (ص) : فاسئل الذين يقرؤن الكتاب من قبلك ... هل يبعث الله رسولا قبلك الا و هو يا كل الطعام و يمشى فى الاسواق و لك بهم اسوة;

... جاہلوں نے كہا ہمارے لئے فرشتوں ميں سے كيوں پيغمبر(ص) مبعوث نہيں ہوتا ... ؟ پس خدا تعالى نے اپنے پيغمبر(ص) كى طرف وحى نازل كى ان لوگوں سے جو تجھ سے پہلے كتاب پڑھتے تھے پوچھ لے كيا ايسا نہيں ہے كہ پہلے بھى خدا تعالى نے كوئي پيغمبر(ص) نہيں بھيجا مگر وہ كھانا كھاتا تھا اور بازاروں ميں چلتا تھا؟ اور وہ تيرے لئے اسوہ ہيں \_(1)

آسمانى كتابيں :1آيا ت خدا آسمانى كتابوں ميں 2; صدر اسلام ميں آسمانى كتابوں كو پڑھنے والے4; صدر اسلام ميں آسمانى كتابوں كے نسخے5;يہ اور قرآن 3

آنحضرت (ص) :انكى طرف وحى 9

اقوام :گذشتہ اقوام كا آيات الہى ميں شك 12

انبياء (ع) :انبيا آسمانى كتابوں ميں 2;انكا بشرہونا 13; انكا قصہ2; انكو جھٹلانے والے آسمانى كتابوں ميں 2 ; انكى حقانيت 13; موسى (ع) كے بعد والے انبياء 2; نوح(ع) كے بعد والے انبيا2

انجام :برے انجام كے عوامل 12

حق:اسے قبول كرنے كى اہميت 11

خدا تعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات 9

روايت:13

عذاب :اہل عذاب آسمانى كتابوں ميں 2

علما:صدر اسلام ميں علماء دين 4; علماء دين اور آسمانى كتابيں 5

عمل :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ج 1 ص 129ح1; نور الثقلين ج 2 ص319 ح 126\_

پسنديدہ عمل 10

فقہا:انكے قول كا حجت ہونا 6

قرآن كريم :اس كا وحى ہونا 1،8; اسكو منزہ كرنا 8; اسكى حقانيت 8; اسكى حقانيت كے دلائل3;اسكى خصوصيات 1، 8 ; اسكى فضيلت 1; اسكے نزول كا سرچشمہ 9; اس ميں شك كا ناپسند ہونا 10; اس ميں شك كا ترك كرن

10; اس ميں شك كے اثرات 12

لوگ:صدر اسلام كے لوگ اور علماءے دين 7

موسى (ع) :انكا قصہ 2; يہ آسمانى كتابوں ميں 2

نوح(ع) :انكا قصہ 2; يہ آسمانى كتابوں ميں 2

آیت 95

( وَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِ اللّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ )

اور ان لوگوں ميں نہ ہوجاؤجنھوں نے آيات الہيہ كى تكذيب كى ہے كہ اس طرح خسارہ والوں ميں شمار ہو جاؤگے\_

1\_ سابقہ انبيا كى اقوام نے خدا تعالى كى آيات اور نشانيوں كو جھٹلايا\_و لا تكونن من الذين كذبوا بآيات الله

اس آيت كے پہلے والى آيات كے ساتھ ارتباط كو ديكھتے ہوئے كہاجاسكتا ہے كہ '' الذين كذبوا بآيات اللہ '' سے مراد سابقہ انبيا كى اقوام ہيں \_

2\_ قرآن كريم ، خدا تعالى كى آيت اور نشانى ہے\_فان كنت فى شك مما انزلنا اليك ... و لا تكونن من الذين كذبوا بآيات الله

3\_ سابقہ انبياكى اقوام نے خدا تعالى كى آيات اور نشانيوں كو جھٹلا كر اپنى سعادت كا سرمايہ كھو ديا\_

و لا تكونن من الذين كذبوا بآيات الله فتكون

من الخاسرين

4\_ آيات الہى ميں شك و ترديد انكے جھٹلانے كا سامان فراہم كرتا ہے\_

فلا تكونن من الممترين و لا تكونن من الذين كذبوا بآيات الله

5\_ آيات الہى كو جھٹلانے كا نتيجہ ہے نقصان اور انسان كى سعاد ت كے سرمائے كا برباد ہوجانا\_

و لا تكونن من الذين كذبوا بآيات الله فتكون من الخاسرين

6\_ قرآن كريم كو جھٹلانا ، نقصان اور سعادت كے سرمائے كے كھو جانے كا سامان فراہم كرتا ہے\_

و لا تكونن من الذين كذبوا بآيات الله فتكون من الخاسرين

7\_ اپنى تقدير بنانے ميں انسان كا كردار \_و لا تكونن من الذين كذبوا ... فتكون من الخاسرين

آيات خدا:ان ميں شك كے اثرات 4; انہيں جھٹلانے كا پيش خيمہ 4;انہيں جھٹلانے كے اثرات 3،5; انہيں جھٹلانے والے1

انبيا(ع) :انكى اقوام اور خدا كى آيات 1،3

انجام :اس ميں مؤثر عوامل 7

انسان :اس كا كردار 7

سعادت :اس سے محروم لوگ3;اس سے محروم ہونے كے عوامل 3،5،6

قرآن كريم :اسے جھٹلانے كے اثرات 6; قرآن كريم خدا تعالى كى نشانيوں ميں سے2

نقصان :اسكے عوامل 5،6

آیت 96

( إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ )

بيشك جن لوگوں پر كلمہ عذاب الہى ثابت ہو چكاہے ورنہ ہرگز ايمان لانے والے نہيں ہيں \_

1\_خدا تعالى كى آيات اور نشانيوں كوجھٹلانا، جھٹلانے والوں كے مہلك عذاب ميں گرفتار ہونے كا سامان فراہم كرتاہے\_

و لا تكونن من الذين كذبوا بآيات الله ... ان الذين حقت عليهم كلمت ربك

اس آيت كے پہلے والى آيت كے ساتھ ارتباط سے استفادہ ہوتا ہے كہ '' الذين حقت عليہم '' سے مراد آيات الہى كو جھٹلانے والے ہيں اور بعد والى آيت كے ذيل يعنى '' حتى يروا العذاب الاليم'' اور اس كے بعد والى آيت كے ذيل يعنى جملہ''لما آمنوا كشفنا عنهم عذاب الخزى فى الحياة الدنيا'' سے استفادہ ہوتا ہے كہ ''كلمت ربك'' سے مراد دنيا كا مہلك عذاب ہے\_

2\_ جن جھٹلانے والوں كے بارے ميں خدا تعالى مہلك عذاب كا فيصلہ كرچكا ہے وہ پيغمبروں كى دعوت كو قبول كرنے كا موقع كھوچكے ہيں اور ہرگز خدا تعالى كى آيات اور نشانيوں پر ايمان نہيں لائيں گے\_

ان الذين حقت عليهم كلمت ربك لا يؤمنون

3\_ آيات الہى كو جھٹلانے والوں كے بارے ميں مہلك عذاب كا فيصلہ خدا تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_

ان الذين حقت عليهم كلمت ربك

4\_ نقصان كرنے والے آيات الہى پر ايمان لانے سے محروم ہيں \_

الخاسرين ان الذين حقت عليهم كلمت ربك لايؤمنون

5\_ آيات الہى كے جھٹلانے والوں كو ايمان سے محروم كرنا خداتعالى كى سنت او راسكى ربوبيت كا تقاضا ہے \_

ان الذين حقت عليهم كلمت ربك لا يؤ منون

6\_ايمان سے محروم ہونے والى سنت سے دوچار ہونے

كا سر چشمہ انسان كا اپنا اختيار او رارادہ ہے\_

ولا تكونن من الذين كذبوا بآيات الله ... الذين حقت عليهم كلمت ربك لا يؤمنون

آيات خدا :انہيں جھٹلانے كے اثرات 1; انہيں جھٹلا نے والوں كا عذاب 1،3; انہيں جھٹلانے والوں كى محروميت 2 ،5

انسان :اس كا اختيار 6

ايمان :اس سے محروم لوگ 2،4،5; اس سے محروم ہونے كا سرچشمہ 6

خدا تعالى :اسكى ربوبيت كى شان 3;اسكى ربوبيت كے اثرات3،5; اسكى سنتيں 5،6

عذاب :اسكے اہل 1; اہل عذاب كا محروم ہونا 2;مہلك عذاب كا پيش خيمہ1

گھاٹاپانے والے لوگ:انكا محروم ہونا 4

آیت 97

( وَلَوْ جَاءتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوُاْ الْعَذَابَ الأَلِيمَ )

چاہے ان كے پاس تمام نشانياں كيوں نہ آجائيں جب تك اپنى آنكھوں سے دردناك عذاب نہ ديكھ ليں گے\_

1\_جن لوگوں كے بارے ميں خدا تعالى مہلك عذاب كا فيصلہ كر چكا ہے اگر ان پر خداتعالى كے تمام معجزات اور نشانياں پيش كردى جائيں تو بھى وہ ہرگز سر تسليم خم نہيں كريں گے او رايمان نہيں لائيں گے\_

ان الذين حقت عليهم كلمت ربك لا يؤ منون و لو جآء تهم كل آية

2\_جن جھٹلانے والوں كے بارے ميں مہلك عذاب كا فيصلہ ہوچكا ہے جب وہ خداتعالى كے دردناك عذاب كو ديكھيں گے او ران كے پاس سر تسليم خم كرنے كے علاوہ كوئي چارہ نہيں رہے گاتو جھٹلانے سے دستبردار ہو جائيں گے اور ايمان كا اظہار كريں گے \_

ان الذين حقت عليهم كلمت ربك لا يؤمنون ...حتى يروا العذاب الاليم

3 \_ مہلك عذاب، خدا تعالى كى تبديل نہ ہونے والى سنت ہے \_ان الذين حققت عليهم كلمت ربك ... حتى يروا العذاب الاليم

4\_ عذاب الہى كو ديكھتے وقت ايمان كا فائدہ مند او ر نجات بخش نہ ہونا \_لا يؤمنون ...حتى يروا العذاب الاليم

آيات خدا :انہيں جھٹلانے والے عذاب كے وقت2

ايمان :اس سے محروم لوگ 1; ايمان، عذاب كے وقت 2، 4; بے فائدہ ايمان 4

خداتعالى :اسكى سنتيں 3

عذاب :اسكے درجے 2;اہل عذاب 1; اہل عذاب پر آيات خدا كا اثر نہ كرنا 1;اہل عذاب كا ليچڑپن 1; دردناك عذاب 2; مہلك عذاب كا حتمى ہونا 3

آیت 98

( فَلَوْلاَ كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلاَّ قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُواْ كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الخِزْيِ فِي الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ )

پس كوئي بستى ايسى كيوں نہيں ہے جو ايمان لے آئے اور اس كا ايمان اسے فائدہ پہنچائے علاوہ قوم يونس كے كہ جب وہ ايمان لے آئے تو ہم نے اس سے زندگانى دنيا ميں رسوائي كا عذاب دفع كرديا اور انھيں اكى مدّت تك چين سے رہنے ديا\_

1\_جھٹلانے والى گذشتہ اقوام كى آپ بيتى اس دعوے كى سچائي كى دليل ہے كہ مہلك عذاب جن كا مقدربن چكا ہے وہ عذاب كے واقع ہونے تك ايمان لانے كى توفيق كھو بيٹھتے ہيں \_

ان الذين حقت عليهم كلمت ربك لا يؤمنون ... فلولا كانت قرية ء امنت فنفعها ايمنه

اس آيت كے پہلے والى آيت كے ساتھ ارتباط كو مدنظر ركھتے ہوئے ہو سكتا ہے جملہ ''فلولا كانت قرية آمنت '' شرط مقدر كا جواب ہو اور اسكى تقدير يوں ہوگى ''ان كنت فى شك من ھذا فلولا كانت ...''يعنى اگر اس مطلب (جن لوگوں كے بارے ميں مہلك عذاب كا فيصلہ ہوجاتا ہے وہ وقوع عذاب كے آخرى لمحے تك ايمان نہيں لائيں گے)كے بارے ميں تمہيں شك ہے تو بتاؤ كيوں اوركس وجہ سے جھٹلانے والى گذشتہ اقوام وقوع عذاب كے آخرى لمحے تك ايمان نہ لائيں \_

2\_ سابقہ جھٹلانے والى قوموں ميں سے قوم يونس كے علاوہ كوئي قوم مہلك عذاب كے نازل ہونے سے پہلے پيغمبر كو جھٹلانے سے دستبردار ہونے اوران پر ايمان كے اظہار ميں كامياب نہيں ہوسكى \_

فلولا كانت قريةء امنت فنفعها ايمنها الاقوم يونس

3\_ فائدہ مند او ربارگاہ خداوند ى ميں قابل قبول ايمان وہ ہے جو مہلك عذاب كے نازل ہونے سے پہلے اور اختيار كے ساتھ ہو \_ان الذين حقت عليهم ... لا يؤمنون ... حتى يروا العذاب الاليم فلو لا كانت قرية ء امنت فنفعهاايمانه

4\_ مجبور ى كى حالت ميں او رمہلك عذاب كو ديكھ كر ايمان لانا خداتعالى كو قبول نہيں ہے اوراس كا كوئي فائدہ نہيں ہے \_

ان الذين حقت عليهم ... لا يؤمنون ... حتى يروا العذاب الاليم فلو لا كانت قرية ء امنت فنفعها ايمانه

5\_سابقہ اقوام كى بر وقت اور ثمر بخش ايمان نہ لانے كى وجہ سے مذمت \_فلولا كانت قرية ء امنت فنفعها ايمانه

''لو لا'' '' ہلا'' كے معنى ميں ہے كہ جو گذشتہ پر ملامت اور آئندہ كى طرف ترغيب دلانے كيلئے ہے\_(لسان العرب)

6\_ قوم يونس نے آغاز ميں اپنے پيغمبر(ص) كو جھٹلايا اور اسكى دعوت پر ايمان لانے سے روگردانى كي\_

الّاقوم يونس لما آمنوا كشفنا عنهم عذاب

7\_ قوم يونس كو اپنے پيغمبر(ص) كو جھٹلانے اور اسكى دعوت پر ايمان نہ لانے كى وجہ سے مہلك عذاب كا خطرہ لاحق ہوگيا\_الا قوم يونس لما آمنوا كشفنا عنهم عذاب الخزى فى الحياة الدنيا

8\_ جھٹلانے والى گذشتہ اقوام ميں سے صرف قوم يونس تہس نہس كردينے والے عذاب كے آنے سے پہلے جھٹلانے سے دستبردار ہوئي اور ايمان لائي\_فلو لا كانت قرية آمنت فنفعها ايمانها الا قوم

يونس لما آمنوا كشفنا عنهم عذاب الخزي

9\_ كافر اور جھٹلانے والے معاشرے خدا تعالى كے ذلت آميز عذاب كے خطرہ سے دوچار ہيں \_

فلولا كانت قرية آمنت ... لما آمنوا كشفنا عنهم عذاب الخزي

10\_ خدا تعالى نے قوم يونس كى توبہ اور ايمان كو قبول كر ليا اور ان سے مہلك عذاب كوٹال ديا \_

الا قوم يونس لما آمنوا كشفنا عنهم عذاب الخزى فى الحياة الدنيا

11\_ قوم يونس كا بر وقت ايمان موجب بنا كہ وہ سارى عمر دنياوى نعمتوں سے بہرہ مند رہي\_

الا قوم يونس لما آمنوا كشفنا عنهم عذاب الخزى و متعنهم الى حين

12\_ دنيا ميں نازل ہونے والا عذاب تہس نہس كرنے والا اور ذلت آميز ہے\_كشفنا عنهم عذاب الخزي

13\_ پيغمبروں كو جھٹلانے والے ، مستكبرين اور سركش لوگ تھے\_عذاب الخزي

''خزي'' كا معنى ہے ذلت و خوارى اور عذاب كا خزى كى طرف اضافہ موصوف كا صفت كى طرف اضافہ ہے عذاب كى خزى كے ساتھ توصيف ہوسكتا ہے اس حقيقت كى طرف اشارہ ہو كہ خدا تعالى نے مہلك عذاب كو مستحقين عذاب كے اعمال و كردار كے مقابلے ميں قرار ديا ہے اور چونكہ پيغمبروں كو جھٹلانے والے مستكبر اور سركش لوگ تھے\_خدا تعالى نے انہيں ايسے عذاب ميں گرفتار كيا جو انہيں پاش پاش كردے اور ذلت و خوارى ميں مبتلا كردے\_

14\_ يونس (ع) كى آپ بيتى سب انسانى معاشروں كيلئے ايك عظيم سبق ہے\_

فلولا كانت قرية آمنت فنفعهاايمانها الا قوم يونس

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ قوم يونس كے قصے كے سلسلے ميں اس سورت ميں صرف يہ ايك جملہ آيا ہے جو پورى آيت بھى نہيں ہے بلكہ آيت كا ايك حصہ ہے اور اس لحاظ سے يہ قوم موسى و نوح كے ساتھ قابل قياس نہيں ہے ليكن اس سورہ كو نوح يا موسى كے نام كى بجائے يونس كا نام ديا گياہے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

آيات خدا :انہيں جھٹلانے والوں كا ذلت آميز عذاب9

اقوام :گذشتہ اقوام كا قصہ1;گذشتہ اقوام كى تاريخ 2،8; گذشتہ اقوام كى مذمت 5

انبيا(ع) :

انہيں جھٹلانے كے اثرات 7; انہيں جھٹلانے والوں كا استكبار 13; انہيں جھٹلانے والوں كا كفر 2، 8 ; انہيں جھٹلانے والوں كى نافرمانى 13

ايمان :اس سے محروم لوگ 1،2;اسكے اثرات 11;اس ميں اجبار 4; اس ميں اختيار 3; عذاب كے وقت ايمان 2 ; قابل قدر ايمان 13; بے ثمرايمان 4،5; مقبول ايمان 5

عبرت :اسكے عوامل 14

عذاب:اسكے اہل 7; اسكے درجے 9،12;اہل عذاب كى محروميت كے دلائل 1; اہل عذاب كے كفر كے

دلائل 1;ذلت آميز عذاب 9،12; مہلك عذاب كى سختى 12; مہلك عذاب كے اسباب 7

قوم يونس (ع) :اس كا ايمان 2،8،11; اس كا قصہ 6،7،10; اس كا كفر 6; اسكى توبہ كا قبول ہونا 10; اسكى حيات كے اسباب 11;اسكے انجام سے عبرت 14; اس كے ايمان كا قبول ہونا 1

كفار :انكا ذلت آميز عذاب 9

مستكبرين 13

يونس (ع) :انہيں جھٹلانے والے6

آیت 99

( وَلَوْ شَاء رَبُّكَ لآمَنَ مَن فِي الأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعاً أَفَأَنتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُواْ مُؤْمِنِينَ )

اور اگر خدا چاہتا تو رو ئے زمين پر رہنے والے سب ايمان لے آتے \_ تو كيا آپ لوگوں پر جبر كريں گے كے سب مؤمن بن جائيں \_

1\_ اگر مشيت خدا يہ ہوتى كہ انسان ايمان لے آئيں تو بلا استثنا سب كے سب ايمان لے آتے \_

و لو شاء ربك لآمن من فى الارض كلهم جميعا

2\_ خدا تعالى نے انسان كو آزاد اور خودمختار پيدا كيا ہے\_

و لو شاء ربك لآمن من فى الارض كلهم جميعا

''شاء ''كا مفعول محذوف ہے اور '' افانت تكرہ الناس '' جو '' لوشاء ربك' پر متفرع ہے كے قرينے سے اسكى تقديريوں ہوگى : ''لوشاء ربك ان يكرہ الناس '' يعنى اگر خدا چاہتا كہ لوگوں كو ايمان پر مجبور كرے ... اس كا مفہوم يہ ہے كہ خدا تعالى نے نہيں چاہا كہ لوگ ايمان لانے پر مجبور ہوں بلكہ اسكى مشيت يہ ہے كہ خود مختار ہوں \_

3\_ انسان ، دين الہى كو قبول كرنے يا قبول نہ كرنے ميں خود مختار ہے\_و لو شاء ربك لآمن من فى الارض كلهم جميع

4\_ مجبور ہو كر دين كو قبول كرنا خدا تعالى كى مشيت كے مطابق اور اسے قابل قبول نہيں ہے \_

ان الذين حقت عليهم كلمت ربك لا يؤمنون ... حتى يروا العذاب الاليم ...و لوشاء ربك لآمن من فى الارض كلهم جيمعا

يہ جو خدا تعالى چاہتا ہے كہ لوگ اپنے اختيار سے ايمان كا انتخاب كريں اس كا مفہوم يہ ہے كہ جو ايمان مجبورى اور ناچارى كى بنياد پر ہو اسے خد ا نے نہيں چاہا اور اس كا لازمہ يہ ہے كہ وہ خدا تعالى كو قابل قبول نہيں ہے\_

5\_ بہت بڑى تعداد ميں لوگوں كا ايمان نہ لانا انكى آزادى اور دين الہى كے قبول كرنے ميں انكے خدا كى طرف سے مجبور نہ ہونے كى علامت ہے\_و لو شاء ربك لآمن من فى الارض كلهم جميعا

6\_ مشيت الہى كا وقوع پذير ہونا قطعى اور يقينى امر ہے\_و لوشاء ربك لآمن من فى الارض كلهم جميعا

7\_ كوئي شخص حتى خود پيغمبراكرم(ص) بھى لوگوں كو ايمان پر مجبور كرنے كا حق نہيں ركھتا \_

افا نت تكره الناس حتى يكونوا مؤمنين

8\_ انسان كا دين كو قبول نہ كرنے ميں خود مختار اور آزاد ہونا خدا تعالى كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_

و لو شاء ربك لآمن من فى الارض كلهم جميعا افا نت تكره الناس حتى يكونوا مؤمنين

9\_ پيغمبراكرم(ص) كى شديد خواہش كہ سب لوگ ايمان لے آئيں \_

و لو شاء ربك لآمن من فى الارض كلهم جميعا افا نت تكره الناس حتى يكونوا مؤمنين

10\_قوم يونس كا ايمان اختيارى تھا نہ اكراہ و اجبار كى وجہ سے\_

فلولا كانت قرية آمنت ... الا قوم يونس لما آمنوا ... و لوشاء ربك لآمن من فى الارض

آنحضرت (ص) :

آپ(ص) اور لوگوں كا ايمان 9;آپ(ص) كى خواہش 9

انسان :اس كا اختيار 2،3; اسكى خصوصيات 2

ايمان :بے ثمر ايمان 4

خدا تعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات8; اسكى مشيت كا حتمي

ہونا 6; اسكى مشيت كى اہميت 1

دين :اس ميں اختيار 3; اس ميں اختيار كا سرچشمہ 8; اس ميں اختيار كے دلائل 5; اس ميں اكراہ كى نفي4،7

قوم يونس :اس كا ايمان 10

آیت 100

( وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن تُؤْمِنَ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يَعْقِلُونَ )

اور كسى نفس كے امكان ميں نہيں ہے كہ بغير اجازت و توفيق پروردگار كے ايمان لے آئے اور وہ ان لوگوں پر خباثت كو لازم قرار ديد يتا ہے جو عقل استعمال نہيں كرتے ہيں \_

1\_ انسان با اختيار ہونے كے باوجود خدا تعالى كى اجازت كے بغير كسى كام كو انجام دينے يا اسے انتخاب كرنے پر قادر نہيں ہے\_و لو شاء ربك لآمن من فى الارض ... و ما كان لنفس ان تؤمن الا باذن الله

خدا تعالى نے گذشتہ آيت (ولوشاء ربك) ميں انسان كے با اختيار ہونے كو بيان فرمايا ہے \_ اور يہ آيت شريفہ تفويض والے وہم كو دور كرنے

كيلئے ہے\_ يعنى اگر چہ انسان ايمان و كفر كو قبول كرنے ميں آزاد ہے ليكن اسے توجہ كرنى چاہيے كہ ان ميں سے ہر ايك كا انتخاب خدا تعالى كى اجازت كے بغير ممكن نہيں ہے\_مندرجہ بالا مطلب ايمان سے الغاء خصوصيت كرنے كے نتيجے ميں حاصل ہوتا ہے\_

2\_ انسان با اختيار ہونے كے باوجود خدا كى اجازت اور

اذن كے بغير ايمان كے انتخاب كرنے كى قدرت نہيں ركھتا\_

و لو شاء ربك لآمن من فى الارض ... و ما كان لنفس ان تؤمن الا باذن الله

3\_ جو لوگ انبياءے الہى كو جھٹلاتے ہيں اور خدا كى آيات اور نشانيوں پر ايمان نہيں لاتے وہ بے خرد اور نادان ہيں \_

و يجعل الرجس على الذين لا يعقلون

'' ما كان لنفس ان تؤمن ...''كے مقابلے ميں آنے كے قرينے سے'' الذين لا يعقلون'' سے مراد كفار اور تكذيب كرنے والے ہيں \_ قابل ذكر ہے كہ ''لا يؤمنون'' كى بجائے '' لا يعقلون'' كا ذكر كرنا مندرجہ بالا مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

4\_ كفار اور آيات الہى كى تكذيب كرنے والے پليد لوگ ہيں \_و يجعل الرجس على الذين لا يعقلون

5\_ خدا تعالى اپنے پيغمبروں كى تكذيب كرنے والوں اور كفار كى پليدى ميں مسلسل اضافہ كرتا ہے\_

و يجعل الرجس على الذين لا يعقلون

6\_ عقل و خرد سے كام نہ لينا انسان كے پليديوں سے آلودہ ہونے كا سبب بنتا ہے\_و يجعل الرجس على الذين لا يعقلون

7\_ اہل ايمان ،عقل و خرد سے مالامال اور سفاہت و نادانى سے مبرّا ہيں \_

و ما كان لنفس ان تؤمن ... و يجعل الرجس على الذين لا يعقلون

8\_ ايمان ، مومنين كى طہارت اور انكے ہر قسم كى نجاست اور پليدى سے پاكيزہ ہونے كا سامان فراہم كرتاہے\_

و ما كان لنفس ان تؤمن ... و يجعل الرجس على الذين لايعقلون

آيات خدا :انہيں جھٹلانے والوں كى بے عقلى 3; انہيں جھٹلانے والوں كى پليدى 4; انہيں جھٹلانے والوں كى جہالت 3

انبياء (ع) :انہيں جھٹلانے والوں كى بے عقلى 3;انہيں جھٹلانے والوں كى پليدى كا زيادہ ہونا 5; انہيں جھٹلانے والوں كى جہالت 3

انسان :اس كا اختيار 1،2; اس كا عاجز ہونا 1

ايمان :اسكے اثرات8

پليد لوگ:4

پليدى :اسكے عوامل 6

تفويض:اسے مسترد كرنا 1،2

جاہل لوگ:3

خدا تعالى :اسكے افعال 5

عقل:بے عقل لوگ 3;بے عقلى كے اثرات6

كفار :انكى پليدى 4;انكى پليدى كا زيادہ ہونا 5

مؤمنين :انكا مبرا ہونا 7; انكى پاكيزگى كے عوامل 8; انكى صفات 7; يہ اور جہالت 7; يہ اور سفاہت 7

آیت 101

( قُلِ انظُرُواْ مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا تُغْنِي الآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَن قَوْمٍ لاَّ يُؤْمِنُونَ )

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ ذر آسمان و زمين ميں غور و فكر كرو\_ اور يادر ركھيے كہ جو ايمان لانے والے نہيں ہيں ان كے حق ميں نشانياں اور ڈوراو ے كچھ كام آنے والے نہيں ہيں \_

1\_پيغمبر اكرم (ص) كو حكم ہوا كہ لوگوں كو آسمان و زمين كے موجودات ميں تفكر و تدبر كرنے كى دعوت ديں \_

قل انظروا ما ذا فى السماوات و الارض

2\_ آسمان و زمين كے مختلف موجودات خدا تعالى كى توحيد اور جہان ہستى پر اسكى مطلق ربوبيت كى نشانياں ہيں \_

قل انظروا ماذا فى السماوات و الارض و ما تغنى الآيات

3\_ آسمان و زمين كے موجودات كا مطالعہ اور ان ميں دقت ،ايمان اور توحيد ربوبى كى معرفت كے حاصل ہونے كا ذريعہ ہے\_قل انظروا ماذا فى السماوات و الارض و م

تغنى الآيات

4\_ جہان خلقت (آسمان و زمين اور انكے موجودات) خدا تعالى كى شناخت كيلئے مناسب ذريعہ ہيں \_

قل انظروا ماذا فى السماوات و الارض

5\_ آسمان و زمين ميں توحيد ربوبى كى بہت سارى خفيہ نشانياں ہيں كہ انسان جستجو اور مطالعے كے ذريعے ان تك دسترسى حاصل كرسكتا ہے\_قل انظروا ماذا فى السماوات و الارض و ما تغنى الآيات

جملہ '' ماذا فى السماوات و الارض'' استفہاميہ ہے\_ يعنى آسمانوں اور زمين ميں كيا چيزيں ہيں ؟ اور يہ كہ خدا تعالى كا حكم ہے كہ اس سوال پر غور و فكر كرو \_ اس كا معنى يہ ہے كہ تدبر و تفكر اور مطالعے كے ذريعے اس كا جواب حاصل كرو اور اس كا نتيجہ ہے توحيد ربوبى تك رسائي\_

6\_ جہان ہستى كے موجودات انسان كيلئے قابل شناخت و بيان ہيں \_

قل انظروا ما ذا فى السماوات و الارض و ما تغنى الآيات

7\_ آسمان و زمين كے موجودات ،خدا تعالى كى آيات اور نشانيوں اور پيغمبروں كى تنبيہ سے صرف وہ لوگ بہرہ مند ہوتے ہيں جنكے لئے ايمان كے اسباب فراہم ہوتے ہيں \_قل انظروا ماذا فى السماوات و الارض و ما تغنى الآيات و النذر عن قوم لا يؤمنون

8\_ جہان خلقت ميں كئي آسمان ہيں \_السماوات

9\_ جولوگ ايمان كے اسباب سے ہاتھ دھو بيٹھے ہيں وہ آسمان و زمين ميں موجود خدا كى نشانيوں اور پيغمبروں كے ڈرانے سے ذرہ بھر فائدہ نہيں اٹھاتے\_قل انظروا ماذا فى السماوات و الارض و ما تغنى الآيا ت و النذر عن قوم لا يؤمنون

10\_جن لوگوں ميں ايمان كے اسباب مفقود ہيں اگر انہيں خدا كى سب نشانياں اور آيات دكھا دى جائيں اور سب انبيا انہيں انذار كريں تب بھى ان پر ذرہ برابر اثر نہيں ہوگا\_و ما تغنى الآيات و النذر عن قوم لا يؤمنون

11\_ مشركين مكہ ايسے لوگ تھے جو آيات الہى اور پيغمبروں كے انذار پر ايمان لانے كے اسباب كھو بيٹھے تھے\_

افا نت تكره الناس حتى يكونوا مؤمنين ... و ما تغنى الآيات و النذر عن قوم لا يؤمنون

12\_ مشركين ايسے لوگ تھے كہ اگر خدا كى سب نشانياں انہيں دكھا دى جاتيں اور سب انبياء (ع) انہيں تنبيہ كرتے ان پر ذرہ برابر اثر نہ ہوتا\_

افا نت تكره الناس حتى يكونوا مؤمنين ... و ما تغنى الآيات و النذر عن قوم لا يؤمنون

13\_ لوگوں كو انذار كرنا اور انہيں ڈرانا انبياء (ع) كى ذمہ دارى ہے\_و ما تغنى الآيات و النذر عن قوم لايؤمنون

''نذر''''نذير'' كى جمع ہے اور اس سے مراد پيغمبران الہى ہيں \_

14\_ ليچڑپن: حق كى شناخت اور ايمان لانے سے ايك مانع ہے\_و ما تغنى الآيات والنذر عن قوم لا يؤمنون

آسمان :آسمانوں كے موجودات 2;انكا متعدد ہونا 8

آنحضرت (ص) :آپ(ص) كى ذمہ دارى 1

آيات خدا :2

آفاقى آيات 4،5; ان سے استفادہ كرنا 7; ان سے محروم لوگ 9،11،12

انبياء (ع) :انكى تعليمات سے استفادہ كرنا10; انكى تعليمات سے محروم افراد 9،10،11،12; انكى رسالت 13

ايمان :اس سے محروم لوگ 9،10; اسكے اسباب 3;اسكے موانع 14

توحيد :توحيد ربوبى كى نشانياں 5;توحيد ربوبى كے اسباب 3 ;توحيد ربوبى كے دلائل 2

حق :حق شناسى كے موانع 14

خدا تعالى :اسكى ربوبيت كے دلائل 2; خداشناسى كے راستے4

خلقت :اسكے مطالعے كى اہميت 1;اسكے مطالعے كے اثرات3،5; اسكے موجودات كى شناخت 6

زمين :اسكے موجودات 2

لوگ:انہيں ڈرانے كى اہميت 13

ليچڑپن :اسكے اثرات14

مشركين :ان پر آيات خدا كا اثر نہ كرنا 12; ان پر انبيا كى تنبيہ كا اثر نہ كرنا 12

مشركين مكہ :انكا محروم ہونا 11; يہ اور آيات خدا 11; يہ اور انبياكى تنبيہ 11

مومنين :انكے فضائل 7; يہ اور آيات خدا 7; يہ اور انبياكى تنبيہ 7

آیت 102

( فَهَلْ يَنتَظِرُونَ إِلاَّ مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْاْ مِن قَبْلِهِمْ قُلْ فَانتَظِرُواْ إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ )

اب كيا يہ لوگ انھيں برے دنوں كا انتظار كرہے ہيں جو ان سے پہلے والوں پر گذر چكے ہيں تو كہہ ديجئے كہ پھر انتظار كروميں بھى تمھارے انتظاركرنے والوں ميں ہوں \_

1\_ جولوگ ايمان لانے كے اسباب سے ہاتھ دھو بيٹھيں اور آيات الہى اور انبيا كى تنبيہ سے متا ثر نہ ہوں وہ تہس نہس كرنے والے عذاب كے مستحق ہيں \_و ما تغنى الآيات و النذر عن قوم لا يؤمنون فهل ينتظرون الا مثل ايام الذين خلوا من قبلهم

2\_ مشركين مكہ آيات ا لہى اور پيغمبر اكرم(ص) كى تنبيہ پر ايمان لانے كے اسباب كھو دينے كى وجہ سے تہس نہس كردينے والے عذاب كے مستحق تھے\_و ما تغنى الآيات و النذر عن قوم لا يؤمنون فهل ينتظرون الامثل ايام الذين خلوا من قبلهم

گذشتہ آيت ميں '' قوم لا يؤمنون'' كا ايك مصداق مشركين مكہ ہيں اس سے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

3\_ مہلك عذاب ايسى سنت الہى ہے كہ جس كا ايمان كے اسباب كھودينے والے لوگوں پر نازل ہونے كا ہروقت اور ہر جگہ امكان ہے\_و ما تغنى الآيات و النذر عن قوم لا يؤمنون فهل ينتظرون الا مثل ايام الذين خلوا من قبلهم

4\_ بہت سارى گذشتہ اقوام ايمان كے امكان كے مفقود ہوجانے، آيات الہى كى تكذيب كرنے اور

انبيا كى تنبيہ پر كان نہ دھر نے كى وجہ سے مہلك عذاب كے ذريعے نابود ہوگئيں \_

و ما تغنى الآيات و النذر عن قوم لا يؤمنون فهل ينتظرون الامثل ايام الذين خلوا من قبلهم

5\_ خدا تعالى نے مشركين كو ايمان كے اسباب سے محروم ہوجانے كى وجہ سے مہلك عذاب كى دھمكى دى ہے\_

قل فانتظروا انى معكم من المنتظرين

6\_ خداتعالى كى طرف سے پيغمبر (ص) كو حكم ہوا كہ مشركين كو مہلك عذاب كى دھمكى ديں اور اعلان كرديں كہ اسكے وقوع پذير ہونے كے منتظر رہيں \_

و ما تغنى الآيات و النذر عن قوم لا يؤمنون فهل ينتظرون الامثل ايام الذين خلوا من قبلهم قل فانتظرو

7\_ خدا تعالى كى طرف سے پيغمبر اكرم(ص) كو حكم ہوا كہ مشركين كو بتاديں كہ ميں تمہارے ہدايت حاصل كرنے سے مايوس ہو چكا ہوں اور تم پر عذاب كے نازل ہونے كا منتظر ہوں \_فهل ينتظرون ... قل فانتظروا انى معكم من المنتظرين

آنحضرت(ص) :آپ(ص) اور مشركين 6،7; آپ(ص) كى ذمہ دارى 6،7

آيات خدا :ان سے محروم لوگ1;انہيں جھٹلانے كى سزا 4

انبياء (ع) :انكى تعليمات سے محروم لوگ1;انكى تنبيہ سے بے اعتنائي كى سزا 4

ايمان :اس سے محروم لوگ1;اس سے محروم لوگوں كا عذاب 3،4; اس سے محروم ہونے كے اثرات 5; بے ايمانى كى سزا 4

خداتعالى :اسكى دھمكياں 5; اسكى سنتيں 3

خدا كى سنتيں :اسكى مہلك عذاب والى سنت 3

عذاب :عذاب كے مستحقين 1،2،3،4،6،7; مہلك عذاب كى دھمكى 5،6

گذشتہ اقوام :انكى تاريخ 4

مشركين :انكا عذاب 7; انكو دھمكى 5; انكى ہدايت سے مايوسى 7

مشركين مكہ :انكا مہلك عذاب 2

آیت 103

( ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُواْ كَذَلِكَ حَقّاً عَلَيْنَا نُنجِ الْمُؤْمِنِينَ )

اس كے بعد ہم اپنے رسولوں اور ايمان والوں كو نجات ديتے ہيں اور يہ ہمار ے او پر ايك حق ہے كہ ہم صاحبان ايمان كو نجات دلائيں \_

1\_ خدا تعالى كافروں پر مہلك عذاب نازل كرتے وقت اپنے رسولوں اور مومنين كو ہلاكت سے دور ركھتا ہے اور انہيں كوئي نقصان نہيں پہنچنے ديتا\_فهل ينتظرون الامثل ايام الذين خلوا من قبلهم ... ثم ننجى رسلنا و الذين آمنو

2\_ مومنين كى نجات اور انكا مہلك عذاب سے آسيب پذير نہ ہونا خداتعالى كى ناقابل تغيير سنت ہے\_

ثم ننجى رسلنا و الذين آمنوا كذلك حقا علينا ننج المؤمنين

3\_ ايمان ، مہلك عذاب سے نجات كا ذريعہ ہے\_ثم ننجى رسلنا و الذين آمنوا كذلك حقا علينا ان ننج المؤمنين

4\_ مومنين كا خداتعالى پر حق ہے كہ انہيں دنياوى عذاب سے نجات دے\_كذلك حقاً علينا ان ننج المؤمنين

5\_ بارگاہ الہى ميں مومنين كا خاص مقام ہے اوروہ اسكے خاص الطاف سے بہرہ مند ہيں \_

ثم ننجى رسلنا و الذين آمنوا كذلك حقاً علينا ننج المؤمنين

6\_ ڈرانا ، خطرے كا اعلان كرنا اور خوشخبرى اور نويد سنانا قرآن كى ہدايت اور تربيت كرنے كى روشيں ہيں \_

فهل ينتظرون الامثل ايام الذين خلوا من قبلهم ... ثم ننجى رسلنا ... كذلك حقا علينا ننج المؤمنين

مندرجہ بالا مطلب سابقہ آيت; كہ جس ميں ليچڑ كفار كو عذاب كى دھمكى دى گئي تھى اور اس آيت كہ جس ميں حق طلب مومنين كو نجات و نصرت كى خوشخبرى اور نويد سنائي گئي ہے ;كے ارتباط سے حاصل ہوتا \_

انبياء (ع) :انكى نجات 1

ايمان :اسكے اثرات 3

تربيت :اسكى روش 6;اس ميں بشارت دينا 6; اس ميں ڈرانا 6

خداتعالى :اس كا نجات بخشنا 1;اسكى سنتوں كا حتمى ہونا 2;اسكے

افعال 1; اس كے عطيات 5

خدا كى سنتيں :اسكى نجات بخشے والى سنت 2

عذاب :اس سے نجات 1،2; دنياوى عذاب سے نجات 4; مہلك عذاب سے نجات كے عوامل 3

قرآن كريم :اس كا ہدايت كرنا 6

كفار :انكا مہلك عذاب1

مومنين :انكا مقام 5; انكى نجات 1،2،4;ان كے حقوق 4

ہدايت :اسكى روش 6

آیت 104

( قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلاَ أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ وَلَـكِنْ أَعْبُدُ اللّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ )

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ اگر تم لوگوں كو ميرے دين ميں شك ہے تو ميں انكى پرستش نہيں كرسكتا جنھيں تم لوگ خدا كو چھوڑ كر پوج رہے ہو \_ ميں تو صرف اس خدا كى عبادت كرتا ہوں جو تم سب كو موت دينے والا ہے اور مجھے حكم ديا گيا ہے كہ ميں صاحبان ايمان ميں شامل رہوں \_

1\_ پيغمبر اكرم (ص) كو حكم تھا كہ اپنے دين كے اصول اور مبانى كو مشركين كے سامنے كھول كر اور بالكل واضح طور پر بيان كرديں اور كسى قسم كا ابہام اور شك و ترديد نہ چھوڑيں \_

قل يا ايها الناس ان كنتم فى شك من دينى فلا اعبد الذين تعبدون من دون الله

2\_ پيغمبر اكرم (ص) كو حكم ہوا كہ شرك كو مسترد كرنے اور توحيد كى دعوت دينے ميں اپنى مستقل مزاجى اور ناقابل لچك ہونے كا مشركين كے سامنے واضح طور پر اعلان كرديں \_

قل يا ايها الناس ان كنتم فى شك من دينى فلا اعبد الذين تعبدون من دون الله

3\_ مشركين كو ،شرك مسترد كرنے اور توحيد كى دعوت دينے ميں پيغمبر اكرم(ع) كى پائيدارى اور بے لچك رويے كے بارے ميں شك تھا\_قل يا ايها الناس ان كنتم فى شك من ديني

چونكہ اس آيت ميں بات ان مشركين سے ہورہى ہے جو توحيد كى طرف مائل ہونے سے انكارى تھے لذا حتمى طور پر انكا يہ انكار يا تو اسلئے تھا كہ ابھى تك ان كيلئے توحيد كى حقيقت روشن نہيں ہوئي تھى اور يا اسلئے تھا كہ انہيں ابھى تك پيغمبر كے اپنى اس روش

سے دستبردار ہو كر انكے حلقے ميں داخل ہونے كى اميد تھى مندرجہ بالا مطلب اس دوسرے احتمال كى بنا پر ہے \_

4\_ صدر اسلام كے مشركين متعدد معبودوں كى پرستش كرتے ہيں \_فلا اعبد الذين تعبدون من دون الله

5\_ صدر اسلام كے مشركين كوپيغمبر اكرم(ص) كے دين توحيد كى حقيقت كے بارے ميں شك تھا\_

قل ياايهاالناس ان كنتم فى شك من ديني

6\_ مشركين جن بتوں كى پرستش كرتے تھے انہيں باشعور سمجھتے تھے \_فلا اعبدالذين تعبدون من دون الله

''الذين'' اسم موصول ہے جو صاحبان عقل و شعور كيلئے استعمال ہوتا ہے \_

7\_ شرك كى بنياد خداؤں كى عبادت اور الله كى عبادت كى نفى پر ركھى گئي تھى \_الذين تعبدون من دون الله

8\_عبادت كے لائق صرف وہ خدا ہے جسكے قبضہ قدرت ميں انسان كى موت ہے اور موت كے بعد بھى انسان كى جان اسكے اختيار ميں ہوگى \_ولكن اعبدالله الذى يتوفيكم

9\_ انسان كى موت صرف خدا كے ہاتھ ميں ہے \_الله الذى يتوفيكم

10\_ عبادت ميں توحيد اور موت كے بعد انسان كے باقى رہنے كا عقيدہ ،دين الہى كى دو بنياديں اور پائے ہيں \_

ولكن اعبدالله الذى يتوفيكم

11\_ موت كو ياد كرنا ; خدا كى طرف توجہ او رعبادت ميں توحيد كا سبب ہے \_ولكن اعبدالله الذى يتوفيكم

عبادت ميں توحيد كا ذكر كرنے كے بعد ''يتوفيكم''كو بيان كرنا اس نكتہ كا بيان بھى ہوسكتا ہے كہ موت كو ياد كرنا توحيد عبادتى تك پہنچنےكا وسيلہ ہے\_

12\_ موت ، انسان كى حقيقت كى اسكے بدن سے جدائي اور خدا كى طرف لوٹنے كا نام ہے نہ مكمل طور پر معدوم ہوجانے كا\_

ولكن اعبدالله الذى يتوفيكم

''توفي''اور ''استيفائ'' مادہ وفاء سے ، كسى چيز كو كامل اور بغير كسى كمى كے حاصل كرنے كے معنى ميں ہے جيسے ''توفيت المال'' ميں نے پور امال حاصل كيا پس موت كا معنى ہے انسان كو مكمل طور پر حاصل كرنااور چونكہ انسان كا بدن حاصل نہيں كيا جاسكتا لہذا اس سے مراد انسان كى حقيقت جو كہ روح ہے كا حصول ہو گا اور خداتعالى كے يہاں ہميشہ كيلئے رہے گى \_

13\_پيغمبراكرم (ص) نے مشركين كے ساتھ صلح نہ كرنے اور

مؤمنين سے جدا نہ ہو نے كو نہ صرف اپنى خواہش بتايا بلكہ اسے خدا تعالى كا واضح دستور قرار ديا \_

قل يا ايهاالناس ان كنتم فى شك من دينى فلا اعبدالذين تعبدون ... و امرت ان اكون من المؤمنين

14\_ بارگاہ خداوندى ميں مومنين كا بڑا مقام ہے \_امرت ان اكون من المؤمنين

پيغمبر اكرم(ص) كا اپنے آپ كو مومنين كے ايك فردكے طور پر متعارف كرانے سے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے \_

15\_ دينى راہنماؤں كا اپنے نظر ياتى موقف كو بيان كرنے ميں واضح لہجہ اپنا نا اور سر تسليم خم نہ كرنا ايك لازمى او رضرو رى امر ہے \_

قل ...فلا اعبدالذين تعبدون من دون الله ولكن اعبدالله الذى يتوفى كم و امرت ان اكون من المؤمنين

آنحضرت(ص) :آپ(ص) اورمشركين1،2،13; آپ(ص) اور مومنين 13; آپ(ص) كانا قابل لچك ہونا 2،3; آپ(ص) كى تبليغ 1، 2; آپ(ص) كى دشمنى 13; آپ(ص) كى دوستى 13; آپ(ص) كى ذمہ دارى 1،2

تبليغ :اس ميں صراحت 1،2;اس ميں صراحت كى اہميت 15

توحيد :توحيد افعالى 9; توحيد عبادى 8،10; توحيد عبادى تك پہنچنے كا پيش خيمہ11

خداتعالى :اسكى خصوصيات 8،9خدا كى طرف بازگشت :12

دين :اسكے اصول 10

دينى راہنما :انكى ذمہ دارى 15

شرك :اسكى حقيقت 7

عقيدہ :بتوں كے باشعور ہونے كا عقيدہ 6;موت كے بعد حيات كا عقيدہ 10

موت :اس كا سرچشمہ 8،9; اسكى حقيقت 12

مشركين:انكا شك 3،5; انكا عقيدہ 6; صدر اسلام كے مشركين كا شرك عبادى 4; مشركين صدر اسلام كے معبود4 ;يہ اور اسلام 5; يہ اور بت 6;يہ اور

حضرت محمد(ص) 3

مؤمنين :انكا مقام 14

ياد كرنا:خدا كو ياد كرنے كى روش 11;موت كو ياد كرنے كے اثرات11

آیت 105

( وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفاً وَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ )

اور آپ اپنا رخ بالكل دين كى طرف ركھيں \_ باطل سے الگ رہيں اور ہرگز مشركين كى جماعت ميں شمار نہ ہوں \_

1\_ ديگر اديان كى طرف ذرہ برابر انحراف اور رجحان كے بغير دين يكتاپرستى كى طرف مكمل توجہ خداتعالى كى طرف سے پيغمبر اكرم(ص) كو تاكيدى نصيحت \_و ان اقم وجهك للدين حنيف

مندرجہ بالا مطلب دونكتوں كو پيش نظر ركھتے ہوئے حاصل ہوتا ہے\_

1) ''الدين ''كا الف و لام عہد ذكرى كا ہے اور جملہ ''ان كنتم فى شك من دينى ...'' كے قرينے سے دين توحيد او ريكتاپرستى كى طرف اشارہ ہے \_

2)حنيف كا معنى ہے سيدھا كہ جس كا لازمہ ہے اعتدال او ردائيں بائيں منحرف نہ ہونا \_

2\_ پيغمبر اكرم(ص) كو حكم تھا كہ مشركين كو بتاديں كہ شرك كے مقابلہ ميں كسى قسم كى لچك كا مظاہرہ نہ كرنا خداتعالى كا واضح فرمان ہے \_قل ياايهاالناس ... و امرت ان اكون من المؤمنين و ان اقم وجهك للدين حنيفاولا تكونن من المشركين

3\_عبادت ميں توحيد اوريكتاپرستي، دين حنيف اور صراط مستقيم ہے \_

وان اقم وجهك للدين حنيفا ولا تكونن من المشركين

4\_ اسلام دين حنيف ہے او رصرف يہى انسان كيلئے سيدھا او ركجى كے بغير راستہ ہے \_اقم وجهك للدين حنيف

5\_خداتعالى نے پيغمبر اكرم (ص) كو شرك كے مقابلے ميں كسى قسم كى لچك كا مظاہرہ كرنے سے تاكيداً منع

فرمايا \_و ان اقم وجهك للدين حنيفا ولاتكونن من المشركين

6\_ شرك ، دين حنيف او رسيدھے راستے سے انحراف ہے \_وان اقم وجهك للدين حنيفا ولا تكونن من المشركين

7\_ غير خدا كى عبادت شرك ہے \_فلا اعبد الذين تعبدون من دون الله ... و لاتكونن من المشركين

آنحضرت(ص) :آپ(ص) او رمشركين 2; آپ(ص) كا لچك نا پذيرہونا 2،5; آپ(ص) كو نصيحت 1; آپ(ص) كو نہى 5;آپ(ص) كى ذمہ دارى 2; آپ(ص) كى شرعى ذمہ دارى 5

اسلام :اس كا حنيف ہونا 4; اسكى خصوصيات 4

اظہار بر ائت :شرك سے اظہاربرائت 2

توحيد :توحيد عبادى 3;توحيد عبادى كى اہميت 1

خداتعالى :اسكى نصيحت 1; اس كے نواہى 5

دين:دين حنيف 3،4;دين حنيف سے انحراف 6

ذكر :ذكر توحيد كى اہميت 1

شرك:اس سے نہى 5;اس كى حقيقت 6; شرك عبادى 7

صراط مستقيم :3،4اس سے انحراف 6

عبادت :غير خدا كى عبادت 7

آیت 106

( وَلاَ تَدْعُ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَنفَعُكَ وَلاَ يَضُرُّكَ فَإِن فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذاً مِّنَ الظَّالِمِينَ )

او ر خدا كے علاوہ كسى ايسے كو آوار نہ ديں جو نہ فائدہ پہنچا سكتا ہے اور نہ نقصان ورنہ ايسا كريں گے تو آپ كاشما ر بھى ظالمين ميں ہو جائيگا \_

1\_ خداتعالى نے پيغمبر اكرم (ص) كو اپنے سوا كسى اور چيز كے سامنے دست بدعا ہونے سے منع فرمايا ہے \_

ولاتدع من دون الله مالا ينفعك ولا يضرك

2\_ خداتعالى كے علاوہ كوئي معبود انسان كو نفع يا نقصان نہيں پہنچا سكتا \_و لا تدع من دون الله مالا ينفعك ولا يضرك

3\_ نفع حاصل كرنا اور نقصان سے بچنا عبادت او ر پرستش كے محركات ميں سے ہيں \_

ولا تدع من دون الله مالا ينفعك ولا يضرك

4\_ انسان كا نفع او رنقصان صرف خدا كے ہاتھ ميں ہے\_ولا تدع من دون الله مالا ينفعك ولا يضرك

5\_ عبادت ، اس معبود كے ساتھ مخصوص ہے كہ جسكے ہاتھ ميں انسان كا نفع اورنقصان ہو \_

ولا تدع من دون الله مالا ينفعك ولا يضرك

6\_ غير خدا كى عبادت او راس سے دعا مانگنا شرك ہے \_ولا تدع من دون الله ... فان فعلت فانك اذاً من الظلمين

7\_جو لوگ غير خدا كے سامنے دست بدعا ہوتے ہيں اور غير خدا كى عبادت كرتے ہيں وہ ظالم ہيں \_

ولا تدع من دون الله ... فانك اذاً من الظلمين

آنحضرت (ص) :آپ(ص) كو نہى 1;آپ (ص) كى شرعى ذمہ دارى 1

اظہار برا ئت :شرك سے اظہار بر ائت1

توحيد :توحيد افعالى 2،4

خداتعالى :اسكى خصوصيات 2،4; اس كے نواہى 1

شرك :شرك عبادى 6; ظلم عبادى 6،7

ظالم لوگ: 7

عبادت :اس كا محرك 3; غير خدا كى عبا دت 6،7

محرك:اسكے عوامل 3

معبود ہونا :اسكا معيار 5

نفع :اس كا حاصل كرنا 3; اس كا سرچشمہ 2،4

نقصان :اس كا روكنا 3; اس كا سرچشمہ 2،4

آیت 107

( وَإِن يَمْسَسْكَ اللّهُ بِضُرٍّ فَلاَ كَاشِفَ لَهُ إِلاَّ هُوَ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلاَ رَآدَّ لِفَضْلِهِ يُصَيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ )

اور اگر خدانقصان پہنچانا چاہے تو اس كے علاوہ كوئي بچانے والا نہيں ہے اور اگر وہ بھلائي كا ارادہ كرلے تو اسكے فضل كا كوئي روكنے والا نہيں ہے \_ وہ جس كو چاہتا ہے اپنے بندوں ميں بھلائي عطا كرتا ہے وہ بڑابخشنے والا اور مہربان ہے \_

1\_ مشركين كے معبود نہ توانہيں نفع او رنقصان پہنچا سكتے ہيں اورنہ نفع اور نقصان كوان سے روك سكتے ہيں \_

ولا تدع من دون الله مالا ينفعك ولا يضرك ... وان يمسسك الله بضرّ فلا كا شف له الا هو

اس چيزكو مد نظر ركھتے ہوئے; كہ گذشتہ آيت ميں ان معبود وں كے انسان كونفع او رنقصان پہنچانے كى توانائي نہ ركھنے كو بيان كيا گيا تھا اور اس آيت ميں فرمارہا ہے اگر خدا كسى كو رنج و مصيبت ميں گرفتار كرے يا كسى كونعمت دے تو اسے كوئي روكنے كى توانائي نہيں ركھتا; مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے \_

2\_ كوئي موجود خداتعالى كے كام كو غير مؤثر كرنے كى توانائي نہيں ركھتا \_

وان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو و ان يردك بخير فلا راد لفضله

3\_ جہان ہستى كى سب قدرتيں ، خداتعالى كى قدرت كے سامنے مغلوب اور مجبورہيں \_

وان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الّا هو ... يصيب به من يشاء

4\_خداتعالى اگر كسى كو رنج و مصيبت ميں گرفتار كردے تو كسى شے ميں اسے نجات دينے كى توانائي نہيں ہے \_

وان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الّاهو

5\_اگر خداتعالى كسى كو خير پہنچانا چاہے تو كوئي موجود اس سے خير كو سلب نہيں كرسكتا \_وان يردك بخير فلا راد لفضله

6\_ خداتعالى كى خيرات اور نعمتيں اس كا فضل ہيں نہ انسان كاحق اور اسكى لياقت كى وجہ سے \_

و ان يردك بخير فلا راد لفضله

7\_خداتعالى كا ارادہ اس كا عين فعل ہے \_وان يردك بخير فلا راد لفضله

جملہ ''فلا راد لفضلہ ''كہ جو جواب شرط ہے; سے استفادہ ہوتا ہے كہ محض خداتعالى كے ارادے كے ساتھ ہى اس كا فضل خارج ميں وقوع پذير ہو جاتا ہے; اسى لئے فرمايا ہے كہ كوئي اسے روكنے كى توانائي نہيں ركھتا \_

8\_ خداتعالى كا فضل توحيد پرست لوگوں كے شامل حال ہوتا ہے \_يصيب به من يشاء من عباده

9\_ خداتعالى كا اپنے موحد بندوں پر فضل كرنا اسكے غفار اوررحيم ہونے كا جلوہ ہے \_

فلا راد لفضله يصيب به من يشاء من عباده و هوالغفور الرحيم

10\_ خداتعالى مشركين كو اپنے فضل سے بہرہ مند نہيں كرے گا\_فلا راد لفضله يصيب به من يشاء من عباده

اس چيز كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ مشركين يكتاپرستى اورعبادت خدا سے روگردان ہيں ہو سكتا ہے ''من عبادہ'' كا ذكر كرنا مندرجہ بالا مطلب كو بيان كرنے كيلئے ہو \_

11\_ مشركين اگر شرك كو چھوڑ كر توحيد اور يكتاپرستى كى طرف پلٹ آئيں تو خدا كى رحمت اور بخشش ان كے شامل حال ہوجائيگى \_لا تدع من دون الله مالا ينفعك و لا يضرك ... فلا رادلفضله يصيب به من يشاء من عباده وهو الغفور الرحيم

فضل خدا كے توحيد پرستوں كے ساتھ مخصوص ہونے كوبيان كرنے كے بعد ''غفران و رحمت '' كا ذكر كرنا مشركين كو شرك چھوڑ كر موحدين كے حلقے ميں داخل ہونے كى ترغيب كا بيان ہے \_

12\_ خداتعالى غفور (بہت بخشنے والا ) او ررحيم (مہربان ) ہےو هو الغفور الرحيم

اسماو صفات :رحيم 12; غفور 12

ايمان :توحيد پر ايمان كے اثرات11

توحيد :توحيد افعالى 2،3

توحيد پرست لوگ:ان پر فضل كرنا 8،9

خداتعالى :اس كا ارادہ تكوينى 7; اس كا فضل 6،9 ; اسكى رحمت كى نشانياں 9;اسكى قدرت 4،5; اسكى قدرت كى حكمرانى 2،3 ;اسكے افعال 7;اسكے غفور ہونے كى نشانياں 9

خير :اس كے مستحق ہونے كا معيا ر6

رحمت :يہ جنكے شامل حال ہے 11

فضل خدا :اس سے محروم لوگ 10; يہ جنكے شامل حال ہے 8

مشركين :انكا محروم ہونا 10;انكے معبود وں كا عاجز ہونا 1; انہيں بخشنے كى شرائط 11

موجودات :انكا عاجز ہونا 2،4،5

نعمت :اس كا مستحق ہونے كا معيا ر6

آیت 108

( قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءكُمُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَاْ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ )

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ تمھارے پاس پروردگاركى طرف سے حق آچا ہے اب جو ہدايت حاصل كرے گا وہ اپنے فائدہ كے لئے كرے گا اور جو گمراہ ہوجائے گا اس كا نقصان بھى اسى كو ہو گا اور ميں تمھارا ذمہ دار نہيں ہوں \_

1\_ خداتعالى كى طرف سے پيغمبر اكرم (ص) كو حكم كہ لوگوں كو قرآن كے الہى اورحق ہونے كى طرف متوجہ كريں اورانہيں اسكے معارف كو قبول كرنے كى دعوت ديں \_قل ياايهاالناس قد جاء كم الحق من ربكم فمن اهتدى فانما يهتدى لنفسه

2\_ قرآن كريم ايسى كتاب ہے جو حق او رہر قسم كے باطل توہمات و تخيلات سے پاكيزہ ہے \_قد جاء كم الحق من ربكم

حق ، باطل كے مقابلے ميں ہے او راس كا معنى ہے واقعيت دار شے يعنى قرآن كے معارف

ايسے حقائق ہيں جو واقعيت كے ساتھ مطابقت ركھتے ہيں اور ہر قسم كے بيہودہ تخيلات سے پاك ہيں \_

3\_ حق كو پيش كرنا اور اسے پہنچانا قرآن كے نزو ل كا فلسفہ ہے \_قد جاء كم الحق من ربكم

مندرجہ بالا مطلب قرآن كو ''حق ' 'كے نام كے ساتھ موسوم كرنے كى وجہ تسميہ سے حاصل ہوتاہے

4\_ حق ، قرآن كا ايك نام ہے \_قد جاء كم الحق

5\_ ربوبيت كا تقاضا ہے لوگوں كى طرف كتاب بھيجنااوراسكے ذريعے سے انكى راہنمائي كرنا \_

قد جاء كم الحق من ربكم فمن اهتدى

6\_ہدايت كا فائدہ صرف ہدايت يافتہ لوگوں كو ہوگا \_فمن اهتدى فانما يهتدى لنفسه

7\_ قرآن كريم ايسى كتاب ہے جولوگوں كى ہدايت اور راہنمائي كيلئے نازل ہوئي ہے\_

قدجاء كم الحق من ربكم فمن اهتدى فانما يهتدى لنفسه

8\_ قرآن كريم كو قبول كرنے اورقبول نہ كرنے ميں لوگ بااختيار او رآزاد ہيں \_

قد جاء كم الحق من ربكم فمن اهتدى فانما يهتدى لنفسه ومن ضل فانمايضل عليها وماانا عليكم بوكيل

9\_گمراہى كانقصا ن صرف گمراہ لوگوں كو ہوگا \_ومن ضل فانما يضل عليه

10\_ انسان ،آزاد او ربا اختيار ہے \_فمن اهتدى فانما يهتدى لنفسه و من ضل فانما يضل عليها وما اناعليكم بوكيل

11\_قرآن كو قبول كركے اسكى راہنمائي كے مطابق عمل كرنا ہدايت اوراس كا انكار كرنا اوراسے مسترد كرنا ضلالت اور گمراہى ہے \_قد جا ء كم الحق من ربكم فمن اهتدى فانما يهتدى لنفسه و من ضل فانما يضل عليه

12\_پيغمبراكرم (ص) لوگوں كوكتاب الہى كے قبول كرنے كى دعوت اپنے فائدے يا اپنے آپ كو نقصان سے بچانے كيلئے نہيں ديتے تھے \_فمن اهتدى فانما يهتدى لنفسه ومن ضل فانما يضل عليه

13\_خداتعالى نے پيغمبراكرم (ص) كو لوگوں كے ايمان و كفر كا ذمہ دار بنا كر نہيں بھيجا \_

فمن اهتدى فانما يهتدى لنفسه و من ضل فانما يضل عليها و ماانا عليكم بوكيل

وكيل كا معنى ہے كفيل اورذمہ دار (لسان العرب)

14\_ پيغمبراكرم (ص) كى ذمہ دارى لوگوں تك صرف خدا كا پيغام پہنچانا ہے نہ انہيں اسكے قبول كرنے پر مجبور كرنا\_

يا ايهاالناس قد جاء كم الحق من ربكم ... و ما انا عليكم بوكيل

15\_ كسى كو حتى كہ پيغمبراكرم(ص) كو بھى اپنے دين او ر عقيدے كو اگرچہ وہ حق ہو،دوسروں پر تھوپنے كا حق نہيں ہے\_

قد جاء كم الحق ... فمن اهتدى فانما يهتدى لنفسه ...وماانا عليكم بوكيل

آسمانى كتابيں :انكے نزول كے عوامل 5

آنحضرت(ص) :آپ(ص) اور قرآن 1; آپ(ص) اور لوگوں كا ايمان 13; آپ(ص) اور لوگوں كا كفر 13;آپ(ص) كا نقش و كردار 13،14;آپ(ص) كى دعوت 1،12; آپ(ص) كى ذمہ داري1; آپ(ص) كى ذمہ دارى كا دائر ہ كار 14،15; آپ(ص) كے اہداف 12

انسان :اسكا اختيار 8، 10 ; اسكى خصوصيات 10;انسان اور قرآن 8

ايمان :قرآن پر ايمان 11

حق :4حق شناسى كى اہميت 3

خداتعالى :اسكى ربوبيت كے اثرات5

دعوت :اس كا فلسفہ 12

دين :اس ميں اختيار15; اس ميں مجبور كرنے كى نفى 8 ، 14، 15

عقيدہ :اس ميں آزادى 15

قرآن كريم :اس پر عمل كرنا 11; اس كا ہدايت كرنا 7;اسكى تكذيب 11; اسكى تنزيہ 2;اسكى حقانيت 2; اسكى حقانيت كا بيان كرنا 1; اسكى خصوصيات 2،7;اسكى طرف دعوت 12; اسكے نام 4 اسكے نزول كا فلسفہ 3

گمراہ لوگ:انكا نقصان 9

گمراہى :اس كا نقصان 9; اسكے موارد 11

لوگ :انكا ذمہ دار 13

ہدايت :اس كا وسيلہ 5،7;اسكى منفعت6;اسكے اثرات6; اسكے موارد11

ہدايت يافتہ لوگ:انكى ہدايت 6

آیت 109

( وَاتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىَ يَحْكُمَ اللّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ )

اور آپ صرف اس بات كا اتباع كريں جس كى آپ كى طرف وحى كى جاتى ہے اور صرف كرتے رہيں يہاں تك كہ خدا كوئي فيصلہ كردے اور وہ بہتريں فيصلہ كرنے والا ہے \_

1\_ پيغمبر اكرم(ص) كوحكم تھا كہ جو كچھ انكى طرف وحى آتى ہے اسكى پيروى كريں \_واتبع ما يوحى اليك

2\_ وحى ، پيغمبراكرم (ص) كى راہنما او رآپ(ص) كى ذمہ دارى كے حدود كو معين كرنے والى تھي\_

واتبع ما يوحى اليك

3\_پيغمبراكرم (ص) پر وحى (قرآن ) تدريجاً نازل ہوئي \_واتبع ما يوحى اليك

''يوحى ''فصل مضارع تجدد او راستمرا رپر دلالت كرتاہے كہ جس كا لازمہ تدريجى ہونا ہے \_

4\_ پيغمبر اكرم(ص) كو رسالت كى مشكلات كے مقابلے ميں

صبراور حوصلے سے كام لينے كاحكم تھا يہاں تك كہ خدا كا فيصلہ آن پہنچے \_واتبع مايوحى اليك و اصبر حتى يحكم الله

5 \_ وحى الہى كى خالص پيروى اور راہ حق ميں قدم اٹھانے كے ہمراہ قطعا سختياں اور مشكلات ہيں \_

قد جاء كم الحق من ربكم ... و اتبع ما يوحى اليك و اصبر حتى يحكم الله

6 \_ حق اور وحى الہى كى خالص پيروى اور اسكى مشكلات پر صبر كرنا الہى راہبر كى شرائط ميں سے ہے\_

قد جاء كم الحق من ربكم ... و اتبع ما يوحى اليك و اصبر حتى يحكم الله

7\_راہ حق ميں صبر كرنا خدا كى حمايت كے حصول كا ذريعہ ہے \_واتبع ما يوحى اليك و اصبر حتى يحكم الله

8\_خداتعالى پيغمبر اكرم(ص) اور كافروں كے در ميان اختلافات اور جھگڑوں كا فيصلہ كرنے والا ہے \_

واصبر حتى يحكم الله

9\_ رسالت كى مشكلات كے مقابلے ميں خداتعالى كى طرف سے پيغمبراكرم (ص) كو تسلى دينا اور انہيں كاميابى كا وعدہ دينا\_

واصبر حتى يحكم الله و هو خير الحكمين

10\_ خداتعالى بہترين حاكم او رمنصف ہے\_وهو خير الحاكمين

آنحضرت(ص) :آپ(ص) اور كفا ر8; آپ(ص) او رمشكلات 4;آپ(ص) كا صبر 4; آپ(ص) كا وحى كى پيروى كرنا 1; آپ(ص) كو وعدہ 9; آپ(ص) كى دلجوئي 9; آپ(ص) كى ذمہ دارى كا دائرہ كار 2; آپ(ص) كى شرعى ذمہ دارى 1; آپ(ص) كى طرف وحى 2، 3; آپ(ص) كى كاميابي9

اسماو صفات :خير الحاكمين 10

حق :اس پرصبر كرنے كے اثرات7; اسكى پيروى 6; اسكى پيروى كرنے كى مشكلات 5; اسكى مشكلات پر صبر كرنا 6

خداتعالى :اسكى حكمراني8،10; اسكى حمايت كا پيش خيمہ7; اسكى خصوصيات 10;اسكى طرف سے دلجوئي 9; اسكى قضاوت8،10; اسكے وعدے 9

رہبر ي:اسكى شرائط 6

قاضى :بہترين قاضى 10

قرآن كريم:اس كا تدريجى نزول 3

كاميابى :اس كاوعدہ 9

وحى :اس كا كردار 2 ;اسكى پيروى كرنا 6; اسكى پيروى كرنے كى مشكلات 5 ;اسكى مشكلات پرصبر كرنا 6

اشاريوں سے استفادہ كى روش

اشاريوں سے استفادہ كا يہ نظام حروف تہجى كى ترتيب سے منظم كيا گيا ہے يعنى اصلى الفاظ كو حروف تہجى كى ترتيب اور موٹے خط كے ساتھ تحرير كرنے كے بعد اسكے ذيل ميں فرعى عناوين كو بھى حروف تہجى كى ترتيب كے ساتھ لكھا گيا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تك آسانى سے پہنچنے كے ليے مندرجہ ذيل نكات پر توجہ فرمايئے

1) فرعى عناوين ،اصلى عناوين كے ذيل ميں قرار ديئے گئے ہيں لہذا ان تك پہنچنے كے ليے اصلى عناوين كى طرف رجوع كيا جائے مثلاً نماز كے اثرات، اركان ، احكام اور شرائط كو لفظ نماز ميں تلاش كيا جائے\_

2) مترادف الفاظ ميں سے ايسے لفظ كو اصلى عنوان قرار دياگيا ہے جو مناسب تر ہے اور ديگر عنوان يا عناوين كے سلسلے ميں (ر \_ ك) (رجوع كيجئے ) كى علامت كے ذريعے اسى عنوان كى طرف رجوع كرنے كيلئے كہا گيا ہے مثلاً :

آگ :ر\_ ك آتش

3) بعض اصلى عناوين كے فرعى عناوين نہيں ہيں تا ہم خود كسى اور عنوان كے تحت آئے ہيں لہذا اس عنوان كے ليے اس اصلى عنوان كى طرف رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے مثلاً :

آرزو:ر \_ ك انبياء، انسان و ...

4) وہ الفاظ و موضوعات جو ايك دوسرے كے نزديك ہيں اور ايك موضوع كے بارے ميں تحقيق كرنے كے ليے مفيد اور مؤثر ہيں ان ميں بھى فرعى عناوين كو ذكر كرنے كے بعد نيز ر\_ك (نيز رجوع كيجئے) كى علامت سے رہنمائي كى گئي ہے مثلاً آخرت : نيزر ، ك ايمان ، دنيا ، قيامت ، معاد\_ ياد رہے كہ جہاں رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے وہاں كبھى مطلوبہ عناوين دونوں عناوين ميں صراحت كے ساتھ لائے گئے ہيں اور كبھى فقط دونوں عناوين ميں علمى رابطے كو ظاہر كيا گيا ہے \_

5) وہ اشاريے جنہيں '' اور'' كے ذريعے مركب كيا گيا ہے ان ميں ايك خاص رابطہ پايا جاتاہے لہذا ان مركب اشاريوں ميں اگر دو مفاہيم ہيں تو پہلے اس كو ذكر كيا گيا ہے جو دوسرے ميں مؤثر ہے جيسے ''ايمان اور عمل''

(چونكہ ايمان عمل ميں مؤثر ہے لہذا ايمان كو پہلے لكھا گيا ہے) اور اگر مفاہيم كى بجائے دو افراد يا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ ركھنے والے كو ذكر كيا گيا ہے اور جس كے ساتھ واسطہ ركھا گيا اسے بعد ميں ذكر كيا گيا ہے جيسے ''آنحضرت(ص) اور اہل كتاب'' اور '' كفار اور قرآن كريم'' كہ جنہيں '' ايمان''، '' آنحضرت''اور ''كفار'' كے عناوين ميں ذكر كيا گيا ہے اور دوسرے عناوين (عمل، اہل كتاب، قرآن) ميں انہيں پہلے عناوين كى طرف رجوع كرنے كا كہا گيا ہے\_

6) بسا اوقات ايك عنوان كو اسكے مفاہيم كى وسعت اور اس كے بعض فرعى عناوين كے مستقل موضوع ہونے كى بناپر كئي اصلى موضوعات كى طرف تقسيم كرديا گيا ہے تا كہ مطلوبہ معلومات آسانى سے دستياب ہوسكيں مثلاً ''آيات خدا ، اسما و صفات ،توحيد اور خدا '' اس كے باوجود موضوع كى وحدت كو حفظ كرنے كيلئے ايك موضوع سے دوسرے موضوع كى طرف رجوع كرنے كيلئے بھى كہا گيا ہے \_

7) اصلى عنوان كے تكرار سے بچنے كے ليے ذيلى اور فرعى عناوين ميں يہ علامت '' '' مناسبت كے ساتھ، پہلے يا بعد ميں لگا دى گئي ہے لہذا ہر كلمہ اس علامت كے ساتھ مل كر مركب(اصلى و فرعى عنوان سے) كو تشكيل ديتاہے جيسے ايثار :\_كا اجر، \_ كى قدر و قيمت ، \_ كے اثرات يا آنحضرت كے پيروكار \_وں كا اعراض يہ ہوجائے گا آنحضرت(ص) كے پيروكاروں كا اعراض و غيرہ\_

ملاحظات:

1) اشاريوں ميں ذكر شدہ نمبر ان آيات سے مربوط ہيں جن سے موضوعات كو اخذ كيا گيا ہے البتہ اس كا مطلب يہ نہيں ہے كہ اشاريوں كے يہى الفاظ آيات ميں موجود ہيں بلكہ انہيں آيات سے استخراج كئے گئے نكات كى بنياد پر تيار كيا گيا ہے \_

2) كتاب كے آخر ميں مذكور اشاريوں كے علاوہ ہر آيت كے ذيل ميں بھى اس كے اشاريے ذكر كر ديئے گئے ہيں تا كہ قارئين محترم كيلئے مطلوبہ عناوين كى طرف رجوع كرنا آسان ہوجائے اور انہيں ہر آيت كے عناوين كا خلاصہ بھى دستياب ہو جائے\_

''آ''

آباد كرنا : رك مسجد

آبرو:جھوٹا آبرودار ہونا9/63

آخرت :آخرت برپا ہونا 10/34; آخرت مقام پاداش 10/23، 27; آخرت مقام سزا 10/ 23، 27 ; اس كا خالق 10/ 43; اس كا دائمى ہونا 9/22، 10/34; اس كا دنيا جيسا ہونا 10/34; اسكى خصوصيات 9/22، 10/26، 34; اسكى دنيا پر ترجيح 9/ 38; اسكے عالم 10/10نيز رك ايمان ، بت ، خودسرلوگ، دنيا، ظالم لوگ، عمل، قيامت ، كفراور معاد

آدم كشى : رك قتل

آرزو:بلا كى آرزو;(محمد(ص) پر بلا كى آزرو 9/98; مسلمانوں پر بلا كى آرزو 9/98 ) جہاد كى آرزو: (اسكى قدر و قيمت 9/92)

آزادى : رك عقيدہ ; مشركين

آزر:آز ردشمنان خدا ميں سے 9/114; آزر كا شرك : اسكے آثار 9/114; آزر كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 9/114; آزر كى دشمنى 9/ 114; آزر مشركين ميں سے 9/114نيز رك ابراہيم (ع) اور اظہار براء ت

آزمائش: رك امتحان اور مبتلا ہون

آسائش طلبى :اس كا سبب 9/93

آسمان :آسمانوں كى تدبير 10/3; انكا حادث ہونا 9/36; انكا حاكم 9/ 116، 10/3; انكا خالق 10/3; انكا مالك 9/116; انكا متعدد ہونا 9/36، 116\_ 10/ 3، 6، 18، 55، 66، 68، 101; انكى خلقت :( انكى خلقت كى مدت 10/3: انكى خلقت كے مراحل10/ 3;) انكے باشعور موجودات 10/66; انكےفائدے 10/31;انكے موجودات 10/101

آسمانى كتب: 10/94

آسمانى كتب اور قرآن 10/94; آسمانى كتب كا نزول : اسكے عوامل 10/108; آسمانى كتب كا نقش و كردار 10/93; آسمانى كتب كى ہم آہنگى 9/111، 10/37، آسمانى كتب ميں آيات خدا 10/94 ; صدر اسلام ميں آسمانى كتب كے قارى 10/94 ; صدر اسلام ميں آسمانى كتب كے نسخے 10/94;نيز رك انبياء، علما، قرآن، موسى (ع) اور نوح (ع)

آگ : رك ذكر اور جہنم

آگاہى :اس كا سبب 10/93

آئيڈ يا لوجى : رك جہان بيني

آئين: رك دين

آيات احكام : رك احكام

آيات خدا: 9/9، 10/5، 92، 101

آفاقى آيات 10/5،6،7،9; آيات خدا سے استفادہ10/110 (اسكى شرائط 10/ 67) آيات خدا سے غافل لوگ 10/7 ; آيات خدا سے محروم لوگ 10/101،102،103;آيات خدا كا استہزا كرنے والے 9/68; آيات خدا كو بيان كرنا : اسكى روش 10/24; آيات خدا كو جھٹلانا: اسكا پيش خيمہ 10/95; اسكى سزا 10/102; اسكے آثار 10/95، 96 ; آيات خدا كو جھٹلانے والے 10/95: انكا انجام 10/17; انكا عذاب 10/73،96; انكو ذليل كرنے والا عذاب 10/98; انكى بے عقلى 10/100; انكى پليدى 10/100; انكى جہالت 10/100; انكى سزا 10/73; انكى محروميت 10/96; يہ عذاب كے وقت 10/97)

آيات خدا ميں شك : اسكے آثار 10/95

نيز ر ك آسمانى كتب، اقوام ،انبيا،عذاب، غفلت، قرآن، كفر، محمد(ص) ، مشركين ، مشركين مكہ اور مؤمنين

''ا''

ابراہيم(ع) :انكا اظہار براء ت 9/114; انكا اميدوار ہونا9/ 114;انكا حلم 9/114; انكا خشوع 9/114; انكا دعا كو اہميت دينا 9/114; انكا صبر 9/114; انكا ہدايت كرنا 9/114; انكى پريشانى 9/114; انكى صفات 9/114; انكى مہربانى 9/114; انكى وفاء وعدہ 9/114; انكے فضائل 9/114; انكے وعدے 9/114; يہ اور آذر 9/114; يہ اورآذر كيلئے استغفار 9/114; يہ اور مشركين كيلئے استغفار 9/114; يہ اور ہدايت كو قبول نہ كرنے والے 9/114

ابن السبيل: رك مسافر

ابوبكر:

انكو تسلى دينا 9/40; انكى پريشانى 9/40; يہ غار ثور ميں 9/40نيز رك ،محمد (ص)

اپنے سے محبت :اسكى اہميت 10/54نيز رك ،انسان

اتحاد:اسكے آثار 9/107نيز رك ،معاشرہ

اتمام حجت : 9/70اسكى اہميت 9/6; غير مسلموں پر اتمام حجت كرنا 9/5نيز رك: انبياء، خدا ، سزا، قوم نوح، گمراہ لوگ، مواخذہ اور نوح(ع)

اجتماع : رك معاشرہ

اجتماعى طبقات:يہ صدر اسلام ميں 10/2

اجتماعى كنٹرول:اس كا ذمہ دار 9/94; اسكى روش 9/118; اسكے عوامل 9/94

اجتماعى مشكلات :اسكے آثار 9/118

اجر: رك پاداش

اجرت:رك اسلامى معاشرہ ، كام ، كام كرنے والے اور نوح(ع)

احبار: رك يہودي علماء

احتضار: رك منافقين

احساس برترى : رك تكبر

احسان :اسكے موارد 9/120نيز رك معاشرہ

احكام : 9/1، 2، 4، 5، 6، 7، 8، 10، 11، 12، 17، 23، 28، 29، 34، 36، 41، 60، 65، 71، 74، 84، 91، 95، 103، 107، 108، 111، 113، 114، 122، 10/ 18، 36، 53، 59

احكام اور علم خدا: 9/97 ;احكام سے جاہل ہونا : 9/97 (اسكا سبب 9/97);احكام كا اجرا كرنا :(اسكى روش 9، 103); احكام كا فلسفہ : 9/ 5، 6، 8، 11، 12، 28، 29، 41 احكام كا معيار 9/33; احكام كو تبديل كرنا: (اسكے آثار 9/37); احكام كو درك كرنا : (اس كا سبب 9/97);احكام كى تشريع ، 10/ 59 ; اسكا معيار 9/59; (اسكا سرچشمہ 9/28 ،115; اسكى شرائط 9/29; احكام كى خصوصيات 9/97;احكام كى غلط تشريح:(اسكے عوامل

9/98);(مخصوص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كيجئے)

اختلاف:اختلاف ڈالنا: (اسكى اخروى سزا 10/93)،اسكے آثار 10/19،47

اختلاف ڈالنے والے 9/109نيز رك: اختلاف ڈالنے والے ، بنى اسرائيل پہلے انسان اور منافقين

اخلاص:اخلاص كى اہميت 9/109; اخلاص كے آثار 9/91، 10/12، 23نيز رك: انفاق، باديہ نشين لوگ، عمل اور منافقين

اخلاق:پست اخلاقى 9/75، 76نيز رك قابل قدر صفات

ادارے :اداروں كا قيام : (اس ميں تقوا 9/109; اس ميں خدا كى رضا 9/109); دينى ادارے :(انكى اہميت 9/122)

ادلے كا بدلہ:اس ميں تقوا 9/36; يہ حرمت والے مہينوں ميں 9/36; يہ مشركين كے ساتھ 9/ 36

اديان:انكا فلسفہ10/47; انكا كردار 10/47;انكا مستقبل 9/33;انكى اختلاف دشمنى 10/47;انكى اہميت 10/21;انكى تاريخ 10/47; انكى خصوصيات 9/70 ; انكى مشتركہ چيزيں 9/31; انكى ہم آہنگى 9/111، 10/19; ان ميں اصول دين 9/111; ان ميں اقدار 9/111;ان ميں برہان 9/70نيز ر ك اسلام ، جہاد ، حرمت والے مہينے، رہائش گاہ اور عيسائيت

اذكار :ذكر الحمد للہ رب العالمين 10/10; ذكر سبحانك اللہم 10/10نيز ر ك بہشتى لوگ اور مؤمنين

ارمان: رك مؤمنين

اسارت :جائز اسارت 9/5نيز ر ك اسير ، كفار اور مشركين

استبداد :اس كا سبب 10/23; اسكے آثار 10/23،83نيز ر ك :انسان ، فرعون اور استبدادى لوگ

استدلال كرنا :اسكى روش 10/38نيز رك موسى

استغفار :استغفار كا اثر :(اس اثر كے موانع 9/113،114);

اسكے احكام 9/113; اس ميں اميدوار رہنا 9/114 ; جائز استغفار 9/113،114; ممنوع استغفار 9/84،113،114

نيز ر ك ابراہيم ، جہنمى لوگ، محمد(ص) ، مردے ، مسلمان ، مشركين ، منافقين اور مؤمنين

استقامت :اسكے عوامل 10/71; فرعون كے حواريوں كے مقابلے ميں استقامت 10/89; فرعون كے مقابلے ميں استقامت 10/89نيز ر ك تبليغ ، دعا ، راہبرى ، سختى ، مشركين ، مو منين اور نوح(ع)

استكبار :اس كا سبب 10/75; اس كے آثار 10/75نيز ر ك فرعون اور فرعون كے حواري

اسراف :اسكے آثار 10/ 12، 83نيز ر ك فرعون

اسراف : ر ك اسراف

اسلام :اس كا مذاق اڑانے والے 9/64، 66; اسلام اور اقتصاد 9/67; اسلام اور پشيمان گناہگار لوگ 9/102; اسلام اور تمدن 9/97; اسلام اور ثقافتى بنياديں 9/122; اسلام كا آسان ہونا 9/91;اسلام كا پھيلنا 9/32;(اسكى اہميت 9/5، 6، 123); اسلام كا توبہ قبول كرنا 9/102;اسلام كا حنيف ہونا 10/105;اسلام كا خير ہونا 9/3;اسلام كا دائمى ہونا 9/32;اسلام كا كردار 9/3;اسلام كا لچكدار رويہ 9/91;اسلام كا موقف :(اس كا اعلان كرنا 9/3) اسلام كو كمزور كرنے والے :(انكو قتل كرنا 9/12); اسلام كى اہانت : (اس كا بدلہ 9/12; اسكى سزا 9/12; اسكے آثار 9/12); اسلام كى اہميت9/2،3،11; اسلام كى بدخواہى 9/98; (اسكے آثار 9/98); اسلام كى بركتيں 9/74; (اسلام كا اجتماعى پہلو 9/71; اسلام كا اقتصادى پہلو 9/60،71; اسلام كا عبادى پہلو 9/71);اسلام كى پاسدارى :(اسكى اہميت 9/12، 38); اسلام كى پيشرفت :(اسكے عوامل 9/122) ; اسلام كى تبليغ:(اسكى اہميت 9/122);اسلام كى تشويق 9/3;اسلام كى تعليم :(اسكى اہميت 9/6); اسلام كى جامعيت 9/71;اسلام كى جذابيت 9/102 ; اسلام كى حاكميت 9/33 ;(اسكے آثار 9/74);اسلام كى حقانيت 9/29، 33;اسلام كى خصوصيات 9/29، 33، 60، 67، 71، 91، 10/105، اسلام كى شناخت : (اسكى اہميت 9/122; اسكے لئے ہجرت 9/122);اسلام كى كاميابى 9/32، 33، 40; اسلام كے خلاف پروپيگنڈا 9/32;اسلام كے خلاف سازش كرنا 9/74; اسلام كے دشمن 9/8، 32، 36، 48، 57، 74;(انكو دعوت 9/15; انكى امداد 9/4);اسلام كے ساتھ خيانت كرنے والے 9/74;اسلام كے ساتھ مخالفت 9/32 ; اسلام كے ساتھ مقابلہ 9/23; (اس كا جرم 9/6; اسكى شكست 9/32; اسكے عوامل 9/9); اسلام كے مخالفين 9/33;سپاہ اسلام9/26; صدر اسلام كى

تاريخ9/1،2،3، 4، 5 ،6، 7،8،10،12،13، 14 ، 15 ، 16،24،25، 26، 28، 34،38، 40،42،43 ،44، 45، 46، 47 ، 48،49،50، 55، 56 ، 57،58،60،61 ، 65 ، 66، 67، 68، 74 ، 78، 79،81،83 ،86، 90، 92، 94، 95 ،96 ، 97 ،107،117،10/21نيز ر ك اسير ، اقرار ، تمايلات ، جنگ ، عيسائي ، كفار ، مشركين اور منافقين

اسلام شناس : ر ك معاشرہ

اسلامى معاشرہ:اسلامى معاشرہ اور منافقين 9/110; اسلامى معاشرے كا ختم ہونا : (اس كے عوامل 9/39); اسلامى معاشرے كى ذمہ دارى 9/101، 123; اسلامى معاشرے كى نشانياں 9/71; اسلامى معاشرے كى ہوشيارى 9/123 (اسكى اہميت 9/101) ;اسلامى معاشرے كے خدمتگزار;(ان كى اجرت 9/60)نيز رك منافقين

اسما و صفات:تواب 9/104، 118; حكيم 9/15، 28، 40، 60، 71، 97، 106، 110; خير الحاكمين 10/109; رحيم 9/5 ، 27، 91، 99، 102، 104،117، 118، 10/107; رؤوف 9/117;سميع 9/98، 103، 10/65;صفات جلال10/10، 18، 44، 54، 68;صفات جمال10/10;عزيز 9/40، 71; علام الغيوب 9/78;عليم 9/15 ، 28، 44، 47، 60، 97، 98، 103، 106، 110، 115، 10/65; غفور 9/5، 27، 91، 99، 102، 10/107; غنى 10/68; قدير 9/39; مولى 9/51، 10/ 30

اسير :اسير كااسلام 9/5; اسير كا مسلمان ہونا 9/5; اسير كى آزادى 9، 5;(اس كى آزادى كى شرائط 9/5) اسير كى توبہ 9/5; اسير كے احكام 9/5نيز ر ك مشركين

اصحاب مدين :ر ك اہل مدين

اصل اباحت 10/59

اصلاح:اسكى روش 9/118\_ اسكے عوامل 9/71نيز ر ك معاشرہ

اصل حليت 10/59

اضطراب :اسكے عوامل 9/45نيز ر ك محشر اور منافقين

اطاعت :امام على (ع) كى اطاعت :(ا سكى اہميت 10/58); انبياء كى اطاعت: (اسكى اہميت 10/47); حضرت محمد(ص) كى اطاعت 9/71،120(اس كا دائمى ہونا 9/71; اس كا سبب 9/128; اس كا فلسفہ 9/81; اسكى اہميت 9/71،117; اسكى پاداش

9/72; اسكى مشكلات9/120; اسكے آثار 9/71،120; اسكے عوامل 9/24); خدا كى اطاعت 9/71، 10/35; ( اس كا دائمى ہونا 9/71; اسكى پاداش 9/72; اسكى تشويق 9/111; اسكے آثار 9/71)109;اسكے عوامل 9/24;اس ميں تزلزل 9/117; دينى راہنماؤں كى اطاعت:(اس كا دائرہ كار 9/31); سختى كى حالت ميں اطاعت :(اس كا سبب 9/117 \_ 9/120); صادقين كى اطاعت 9/119;عيسائي علماء كى اطاعت 9/31، 32;غير خدا كى اطاعت 9/31; ممنوع اطاعت 9/31;ہدايت كرنے والوں كى اطاعت 10/35; يہودى علماء كى اطاعت 9/31، 32

اطمينان: ر ك اولياء خدا ، شہدا، مجاہدين ، محمد(ص) ، موسى (ع) اور مو منين

اطمينان و سكون:اس سے محروم لوگ9/ 26; اس كا نزول 9/26; اسكے آثار 9/26

نيز رك: بہشت، جنگ، زكات، سختي، شب، غزوہ حنين،محمد(ص) ، مو منين اور نعمت اعتراف : ر ك اقرار

افشاء :آخرت ميں افشاء ہونا:(اس كا سخت ہونا 9/94\_ اس كا نا خوش آئند ہونا 9/94)

افشاء كرنا جو حرام ہے 9/16نيز ر ك خدا اور محمد(ص)

افك : ر ك بہتان باندھن

اقتصاد:اقتصاد اور فكر و نظر9/60;اقتصادى ترقي: (اسكا پيش خيمہ 9/103); اقتصادى سياست: (اسكا ذمہ دار 9/58،59، اسكا فلسفہ 9/ 103); اقتصادى مدد: (اسكے آثار 9/60) ; اقتصادى نظام : (اسكى اہميت 9/28)نيز رك اسلام اور حج

اقدار : 9/20، 83،100،108،117،119،128

اعلى اقدار 9/111; اقدار سے جاہل ہونا:(اسكے آثار 9/98); اقدار سے سوء استفادہ كرنا : (9/62، 74، 95،107); اقدار كا معيار: 9/19، 20، 24، 34، 38، 41، 52،53، 54، 79، 81، 93، 100، 107، 108، 109، 111، 120; اقدار كو حاصل كرنا:(اس كا سبب 9/41; اسكى اہميت 9/99 ; ہميشہ رہنے والى اقدار كے حاصل كرنے كا آلہ9/111);اقدار كى حمايت كرنے كى قيمت 9/100;اقدار كى شناخت 9/112;اقدار كے خلاف منفى رويہ اپنانا 9/124; اقدار ميں سبقت كرنا 9/110;اقدار ميں مو ثر عوامل : 9/99;( انكا مذاق اڑانا 9/69 ; انكى ترويج 9/112; انكى حفاظت كرنے والے 9/112;منفى اقدار : (انكا مقابلہ 9/112)نيز ر ك ، تمايلات ، جاہليت ، مؤمنين اور منافقين

اقرار :اسلام كا اقرار :(اسكى اہميت 9/5; اسكے آثار 9/5،11); حضرت محمد(ص) كى حقانيت كا اقرار 9/33;

خدا تعالى كى امداد كااقرار 10/12;ربوبيت كا اقرار 10/88;عجز كا اقرار 10/12;قدرت خدا كا اقرار 10/12;كفر كا اقرار 9/74; گناہ كا اقرار 9/102 (اسكے آثار 9/102، 104); ناپسنديدہ عمل كا اقرار 9/102

نيز ر ك انسان ، بت ، خود ، غزوہ تبوك ، فرعون ، گناہ گار لوگ اور منافقين اقوام :

اقوام كا انجام:(اس سے عبرت حاصل كرنا 9/70); كافر اقوام : (ان كا حق كو قبول نہ كرنا 9/70\_ انكا ظلم 9/70\_ انكا عذاب 9/70\_ انكى ہلاكت 9/70\_ انكى ہلاكت كے عوامل 9/70)//الحمد للہ رب العالمين : ر ك اذكار

الوہيت : ر ك عقيدہ ، عيسى (ع) اور مشركين

امام على (ع) :آپ(ع) كا ايمان 9/100; آپ(ع) كا برگزيدہ ہونا 9/32

امام على (ع) كا اظہار براء ت:(اس كا اعلان 9/2); امام على (ع) كى صداقت 9/119; امام على (ع) كى ولايت 9/23; امام على (ع) كے فضائل 9/19نيز ر ك آئمہ اور اطاعت

امام مہدى (ع) :آپ(ع) كا قيام 9/33;امام مہدى (ع) اور ثروت اندوز لوگ 9/34نيز ر ك آئمہ

امتحان :اس كا ذريعہ 10/85; اسكے موارد 9/16; امتحان كا فلسفہ 9/16،126; جنگ كے ذريعے امتحان 9/16; جہاد كے ذريعے امتحان 9/117;سال ميں امتحان كى تعداد 9/126نيز ر ك خدا كى سنتيں ، ظالم، لوگ، منافقين اور مؤمنين

امتيں :امتوں كا ايك دوسرى كا جانشين بننا 9/39(اس كا سبب 9/39); امتوں كا دين 10/ 47 ;امتوں كا عاجز ہونا 10/49; (اسكى تقدير 10/49; اسكے عوامل 10/14) امتوں كا عذاب 10/13;امتوں كا ختم ہو جانا:10/49;امتوں كى بقا:(اسكے عوامل 10/14) ; امتوں كى حتمى اجل 10/49;امتوں كى حيات 10/49;(اسكى تقدير 10/49); امتوں كى ذمہ دارى 10/47;امتوں كى موت 10/49 ; امتوں كى ہلاكت 10/13;امتيں جو ختم ہوگئيں (انكے جانشين 9/69) ايك امت 10/19; گذشتہ امتيں (انكے كافر 9/69; انكے منافق 9/69)

امر بالمعروف :اس كا عام ہونا 9/71; اسكى اہميت 9/71،112; اسكى پاداش 9/72; اسكے آثار 9/71نيز ر ك حقوق ، مجاہدين ، مو منين اور نيكي

امن : ر\_ك بہشت ، حرمت والے مہينے،دشمن ، كفار//اموات : ر ك مردے

امور :تعجب آور امور 9/63، 10/2; ناپسنديدہ امور 10/7نيز ر ك ذكر

اميد ركھنا:خدا كى ملاقات كى اميد ركھنا : (اسكے آثار 10/7)

خدا كے عطيات كى اميد ركھنا 9/59; خدا كے فضل كى اميد ركھنا 9/28،59; زكات كے قبول ہونے كى اميد ركھنا 9/104; محمد(ص) كے فضل كى اميد ركھنا 9/59;ہدايت كى اميد ركھنا:(اسكى اہميت 9/18)نيز ر ك ابراہيم (ع) ، استغفار ، تربيت ، تزكيہ ، خوف ، گناہ گار لوگ اور مؤمنين

اميديں : ر ك آرزو

انبياء (ع) :انبياء آسمانى كتابوں ميں 10/94;انبياء اور سازشى لوگ 10/ 21;انبياء پر تہمت لگانا 10/74;انبياء كا اتمام حجت كرنا 10/13;انبياء كا بشر ہونا 10/94; انبياء كا حامى 10/21;انبياء كا علم :(اس كا محدود ہونا 9/114);انبياء كا قصّہ 10/94;انبياء كا كردار و نقش 10/21، 75،76;انبياء كا مطيع ہونا 10/72; انبياء كا معجزہ 10/74، 76;انبياء كا مقام 10/72; انبياء كا ہدايت كرنا 10/74; انبياء كو جھٹلانا 10/74; (اس كا سبب 10/39; اس كا ظلم ہونا 9/70; اسكى سزا 10/39; اسكے آثار 9/70، 10/98) انبياء كو جھٹلانے والے 10/39،74(انكا استكبار 10/98; انكا تجاوز كرنا 10/74; انكا عاجز ہونا 10/74;انكا كفر 10/98; انكا ليچڑپن 10/74; انكى بے عقلى 10/100; انكى پليدى كا زيادہ ہونا 10/100; انكى جہالت 10/100; انكى حق دشمنى 10/74; انكى نافرمانى 10/98; انكے دل پر مہر لگنا 10/74; يہ آسمانى كتابوں ميں 10/94);انبياء كى اطاعت نہ كرنا : (اسكے آثار 10/13);انبياء كى اقوام : (انكى تہمتيں 10/74; يہ اور آيات خدا 10/95 );انبيا كى بعثت 10/13، 47(اس كا فلسفہ 10/13، 39\_ اسكے عوامل 10/47); انبياء كى تاريخ 10/13، 47، 74، 75; انبياء كى تعليمات : (اسكى خصوصيات 9/70; ان سے استفادہ كرنا 10/101;ان سے محروم لوگ 10/101،102); انبياء كى تنبيہ :(اس سے بے اعتنائي كرنے كى سزا، 10/102); انبياء كى حقانيت 10/94 (اسكے دلائل 10/13،74); انبياء كى ذمہ دارى :(اس كا دائرہ كار 10/74); انبياء كى رسالت 10/39، 101;انبياء كى ظلم دشمنى 10/13، 39;انبياء كى نجات 10/103;انبياء كى ہم آہنگى 10/39;انبياء كے مخالفين : (انكا انجام 10/39; انكا عذاب 10/39، 47; انكا فسادپھيلانا 10/82; انكا مجرم ہونا 10/82; يہ تاريخ ميں 10/ 39); انبياء كے مقابلے ميں آنا:(اس كا سبب 10/83; اس كا فساد ہونا 10/81)انبياء كے واضح دلائل 9/70\_ 10/13; ( انكو جھٹلانا 9/70); موسى (ع) سے پہلے كے انبياء 10/74، 94;نوح (ع) كے بعد كے انبياء 10/ 74، 75، 94

نيز ر ك دشمنى ، ظالم لوگ ، مشركين مكہ اور انبياء ميں سے ہر ايك//انتظار :اسكى اہميت 10/20

انتقام لينا:ر ك منافقين//انجام :اچھاانجام : (اسكى اہميت 9/55، 85)

برا انجام 9/26، 73(اسكے عوامل 10/94)

(خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كئے جائيں )

انجام پر نظر ركھنا :اسكے عوامل 9/82

انجيل :اس كا كردار 9/111; انجيل ميں خدا كے وعدے 9/111نيز ر ك قرآن

انحراف :اس كا سبب 9/24; اسكے عوامل 9/34; اسكے موارد 9/24،30; اسكے موانع 9/94

نيز ر ك دين ، شہر نشين ، صراط مستقيم ، عيسائي علما ، گمراہى ، معاہدہ ، منافقين اور يہودى علم اندھے: رك تشبيہات

انسان :انسان اور قرآن 10/108 ;انسان اور مفيد چار پائے 10/22;انسان خطرہ ٹلنے كے بعد 9/23; انسان سختى ميں 9/ 12;انسان كا اختيار 10/70، 99، 10/3، 44، 96، 99، 100، 108;انسان كا استبداد 10/23;انسان كا استقرار : (اسكے زمين ميں استقرار كا فلسفہ 10/14);انسان كا اقرار 10/12;انسان كا امتحان : (اسكى جگہ 10/14); انسان كا انجام و عاقبت9/39، 70، 83\_ 10/4، 8، 27;انسان كا انجام 9/94،105، 10/4، 30، 56;انسان كا باطن : (اسكے ظاہر ہونے كے عوامل 9/42);انسان كا تجاوز كرنا 10/23;انسان كا ختم ہونا : (اسكے عوامل 10/11; اسكے موانع 10/19); انسان كا خدا كے ساتھ عہد 10/22 ; انسان كا عاجز ہونا 10/38، 49، 50 ، 53، 100; انسان كا عمل 9/16، 105;انسان كا غريزہ: (انسان كا سب سے طاقتور غريزہ 10/54);انسان كا كردار 10/44،95 ;انسان كا مال : (اسكى قدر و قيمت 9/111); انسان كا مالك 10/30;انسان كا محشور ہونا 10/28; انسان كا مددگار 9/116; انسان كا مربى 10/2، 3، 15، 19، 32، 57، 67; انسان كا مولى 9/51، 10/30; انسان كا ولى 9/116; انسان كو تنبيہ 9/94، 105; انسان كى اپنے سے محبت 10/54; انسان كى اجتماعى زندگى 10/19; انسان كى اخروى تفتيش 9/94;انسان كى اخروى زندگى 9/72; انسان كى بے صبرى 10/11; انسان كى تاريخ 10/19; انسان كى تقدير 9/51; انسان كى جان : (اسكى قدر و قيمت 9/111);انسان كى جہالت 9/41،105; انسان كى خصوصيات 9،75، 10/44 ، 99، 108; انسان كى خلقت : (اس كا مبدا 10/4); انسان كى دعا 10/12; انسان كى ذمہ دارى 9/ 31، 94; 10/61(اس كا مختلف ہونا 9/120); انسان كى روزى 10/31، 59;انسان كى شرعى ذمہ دارياں 9/111;انسان كى صفات 10/11، 21، 23; انسان كى عجلت 10/ 11;انسان كى عہد شكنى 10/23;

انسان كى غذا 10/ 24;انسان كى غفلت 9/105; انسان كى كافر انہ روش 10/12، 21، 23;انسان كى نيت 9/8، 78;انسان كى ہدايت ;(اسكى اہميت 9/74; اسكے عوامل 10/25 );انسان كى ہدايت 10/25;انسان كے تمايلات 9/59; 10/54; انسان كے تمايلات 9/72 ، 116 ;(ان سے استفادہ كرنا 9/89);انسان كے حقوق 9/34; انسان كے حواس : ( انكا مالك 10/31; انكى اہميت 10/31;ان ميں سے سب سے اہم 10/31); انسان كے راز 9/78; انسان كے فضائل 10/67;انسان كے مصالح : (انكى اہميت 9/41، 74); انسان كے وجودى پہلو 10/92(اس كا جسمانى پہلو 10/92; اسكا روحى پہلو 10/92); انسان محشر ميں (اس ميں اسكى آگاہى 10/30); انسان ممتاز 9/20; ناشكرے انسان خطرے كے وقت 10/22

انصار :انصارپر خدا كى رحمت 9/117، انصار سے راضى ہونا 9/100;انصار كا ايمان ،(اسكے مرتبے 9/ 117); انصار كا راضى ہونا 9/100;انصار كا عمل : (انكے عمل كى قدر و قيمت 9/100);انصار كو بشارت 9/100;انصار كى پيروى : (اسكى قدر و قيمت 9/100);انصار كے فضائل 9/117 ;انكا مقام 9/100; انكے درجے9/100

نيز رك تابعين، غزوہ تبوك اور مہاجرين

انفاق :اسكے آثار 9/99، 104; اسكے احكام 9/34;انفاق اپنى رغبت كے ساتھ 9/79;انفاق بے نيازى كى حالت ميں 9/79;انفاق راہ جہاد ميں 9/34 ;انفاق فقر كى حالت ميں 9/79;انفاق كا ترك كرنا : (اسكے آثار 9/67، اسكى حرمت 9/34، اسكى سزا 9/34); انفاق كا قبول ہونا: (اسكے شرائط 9/54);انفاق كى اہميت 9/67;انفاق كى پاداش 9/121; انفاق كى قدر و قيمت 9/34، 79(اس كا معيار 9/79، 99); انفاق كے مراتب 9/79;انفاق ميں اخلاص: (اسكے عوامل 9/99);انفاق ميں بے رغبتى : 9/54(اسكى سرزنش 9/54);اسكے آثار 9/54، انفاق نہ كرنے والے : (ان كا عذاب 9/34، انكى كمزوري9/98)بے قدر و قيمت انفاق 9/53; واجب انفاق 9/34

نيز رك انفاق كرنے والے ، باديہ نشين لوگ، توبہ كرنے والے ، منافقين اور مؤمنين

انفاق كرنے والے :انكا شكريہ ادا كرنا 9/99; انكا مذاق اڑانا 9/79; انكو طعنہ مارنا 9/79; انكى پاداش 9/121; انكى حمايت 9/79; انكے ساتھ وعدہ 9/99، انكے لئے دعا 9/99//اوّاہ :اس سے مراد 9/114

اولاد :اسكى جذابيت 9/55;اولاد كى تاثير 9/55، 85

اولاد كى كثرت : (اسكے آثار 9/55، 85)نيز رك تمايلات ،خدا ، عذاب ، كفار ، محبت اور منافقين

اولياء خدا :انكا اطمينان 10/62;انكا ايمان 10/63;انكا تكامل 10/63;انكى صفات 10/ 63; انكى موت 10/64; انكے فضائل 10/62، 64;اولياء خدا سے مراد 10/62;اولياء خدا كا تقوا 10/63;اولياء خدا كا مقام : (اس مقام تك پہنچنے كى اہميت 10/64; اس مقام كا پيش خيمہ 10/63;اس مقام كى اہميت 10/64);اولياء خدا كو بشارت 10/64:(انكو اخروى بشارت10/64; انكو دنيوى بشارت 10/64) ;اولياء خدا كى شخصيت 10/62

اولياء خدا كى كاميابى : (اسكے عوامل 10/64); يہ اور خوف 10/62، يہ اور سختياں 10/62;يہ اور غم و اندوہ 10/62

ائمہ (ع):انكى شفاعت 9/91; انكے اختيارات 9/103نيز رك امام على (ع) ، امام مہدى (ع) اور اہل بيت (ع)

اہانت :رك اسلام اور دين

اہل بيت(ع) :انكے دشمن 10/40نيز رك آئمہ (ع)

اہل عذاب: رك عذاب

اہل قبور:اہل قبور كى زيارت :( اس كا جائز ہونا 9/84; يہ صدر اسلام ميں 9/84)نيز رك محمد(ص)

اہل كتاب :ان سے جزيہ لينا 9/29; انكا كفر 9/29 ;انكى نافرماني9/29;اہل كتاب كا ايمان : (اس كا بے قدر و قيمت ہونا 9/29);اہل كتاب كى شرعى ذمہ دارياں 9/29;يہ حكومت اسلامى ميں 9/29نيز رك جہاد، عيسائي ، مجوسى اور يہودي

اہل مدين :انكا انجام 9/70;انكى آبادى ; انكى آبادى كى كثرت 9/70; انكے مادى وسائل 9/70; اہل مدين سے عبرت حاصل كرنا 9/70

اہل مصر :يہ اور فرعون كا جسم 10/92

اہل مكہ :رك محمد(ص)

ايثار :اس كا دعوى 9/83;ايثار غير راہ خدا ميں : (اس كا نقصان 9/111);ايثار كا قبول ہونا : (اسكى شرائط 9/111);جان كا ايثار: (اس كا ناخوش آئند ہونا 9/81;اسكى پاداش 9/111; اسكے آثار 9/111; اسكے عوامل 9/111);مال كا ايثار: (اس كا خوش آئند نہ ہونا 9/81; اسكى پاداش 9/111; اسكے آثار 9/111; اسكے عوامل 9/111)نيز رك مؤمنين

ايثار كرنے والے :انكا مذاق اڑانا 9/79;انكى دلجوئي كرنا 9/79/ايك امت : ر ك امتيں

ايمان:آخرت پر ايمان 9/44: (اسكى اہميت 9/18، 19; اسكے آثار 9/44)

اسكے آثار; 9/16، 20،21، 62، 71، 72، 88، 111، 119، 120، 123، 10/9، 63، 64، 84، 87، 98، 100، 103 ; (اسكے اجتماعى آثار 9/71; اسكے اخروى آثار 10/2; اسكے انفرادى آثار 9/71); ايمان اور عمل 9/20، 88، 10/9; ايمان اور فقر كا قلع قمع كرنا 9/71;ايمان اور نيك عمل 9/72; ايمان پر صبر كرنا: (اسكى پاداش 9/117; اسكى قدر و قيمت 9/117; اسكے آثار 9/117);ايمان سختى كى حالت ميں 9/117; ايمان سے محروم لوگ: 10/33، 88، 96، 97، 98، 101،102;(انكا عذاب 10/102);ايمان سے محروم ہونا :(اس كا سرچشمہ 10/96; اس كے آثار 10/102); ايمان عذاب كے وقت 10/51، 88، 97، 98; ايمان كا پيش خيمہ 10/32;ايمان كا تظاہر كرنا : (اسكے عوامل 9/56);ايمان كا زيادہ ہونا:(اسكى نشانياں 9/124; اسكے عوامل 10/63);ايمان كا ظاہر ہونا : (اس كا سبب 9/45);ايمان كا كمزور ہونا : (اسكى نشانياں 9/16) ; ايمان كا مركز: 10/74، 88; ايمان كى اہميت 9/55، 10/9ايمان كى پاداش : 9/21;ايمان كى حفاظت كرنا: (اسكى اہميت 9/85);ايمان كى حقيقت 9/23;ايمان كى دعوت 10/51، 75;ايمان كى شرائط 9/13; ايمان كى قدر و قيمت 9/20، 10/84;ايمان كى نشانياں 9/16، 18، 44، 90، 94، 10/84;ايمان كے اسباب 10/101; ايمان كے مراتب: 9/119، 124، 10/63;ايمان كے موانع 10/101;ايمان ميں اختيار 10/98; ايمان ميں پيش قدم لوگ: (انكى اخروى پاداش 9/100; انكے فضائل 9/100; انكے مادى وسائل 9/100; انكے معنوى وسائل 9/100) ايمان ميں سبقت كرنا : (اسكى اہميت 9/100; اسكى قدر و قيمت 9/100);ايمان ميں مجبور كرنا 10/98 بے ايمان لوگ: (انكے رنج كاسبب 9/85); بے ايماني: (اسكى سزا 10/ 102;اسكى نشانياں 9/45، 54، 62; اسكے آثار 9/45، 46; اسكے ظاہر ہونے كا سبب 9/45);بے فائدہ ايمان : 10/51، 88، 90، 97، 98، 99 ;تقدير پر ايمان: (اسكے آثار 9/51); توحيد پر ايمان 9/2، 3; (توحيد پر ايمان كے آثار 10/107); جھوٹا ايمان : (اسكى علامتيں 9/90);خدا پر ايمان 9/44، 119 ; (اسكى اہميت 9/18، 19، 99; اسكے آثار 9/18، 44، 51، 54، 86، 99); خدا كى پاداش پر ايمان 9/120;قابل قبول ايمان 10/98; قابل قدر ايمان 10/98;قرآن پر ايمان 10/108; قيامت پر ايمان : (اسكى اہميت 9/99; اسكے آثار 9/18، 99، 10/7);محمد(ص) پر ايمان : 9/119(اسكى اہميت 10/58; اسكے آثار 9/54);معاد پر ايمان : 10/45; (اسكے آثار 9/51); ولايت خدا پر

ايمان 9/51خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كيجئے

''ب''

باپ : ر ك دوستى اور محبت

باد: رك ہو//بادبانى كشتي:

اس كا آسيب پذير ہونا 10/22; اسكى حركت كا سرچشمہ 10/22; اسكے ذريعہ سفر 10/22; يہ صدر اسلام ميں 10/22

باديہ نشين لوگ :انكا اجازت طلب كرنا 9/90; انكا اخلاص 9/99; انكا انفاق 9/98، 99;انكا تقرب 9/99; انكا غضب 9/98; انكا كفر 9/97; انكى آرزو 9/98; انكى خصوصيات 9/97; انكى ذمہ دارى 9/97; انكى سوچ9/98;انكى كمزورى 9/98; انكى منافقت 9/97،101; انكى ناخشنودى 9/98; باديہ نشينوں كا بہانہ بنانا 9/90;باديہ نشينوں كى بدخواہى : (اس كا وقوع پذير ہونا 9/98; اسكے آثار 9/98 );يہ اور انفاق 9/98; يہ اور جہاد 9/90; يہ اور زكات 9/98; يہ اور صدقات 9/98; يہ اور ماليات 9/98; يہ اور محمد(ص) 9/98; يہ اور محمد(ص) كى دعا 9/99نيز رك تشبيہات ،جزيرة العرب اور مو منين

باديہ نشينى :اسكے آثار 9/97نيز رك باديہ نشين لوگ اور جزيرة العرب

بارش:اس كا برسنا 10/24; اس كا سرچشمہ 10/24; اسكى اہميت 10/24

باطل :باطل كا كردار 10/ 32; باطل كو واضح كرنا(اسكى اہميت 9/70); باطل كے خلاف موقف اپنانا ، 9/108; باطل كے موارد 10/33نيز رك اظہار براء ت اور حق

باطل معبود:انكا حشر 10/28; يہ قيامت ميں 10/28نيز ر ك : مشركين اور نوح (ع)

بت:انكا آخرت ميں اقرار 10/29; بتوں كا بات كرنا : (انكا قيامت ميں بات كرنا 10/28، 29 ; انكا مشركين كے ساتھ بات كرنا 10/28);بتوں كا شعور : (انكا قيامت ميں شعور 10/28، 29);بتوں كى شفاعت 10، 18;بتوں كے گواہ 10/29; يہ اور توحيد كا اقرار 10/29; يہ اور علم خدا كا اقرار 10/29; يہ قيامت ميں 10/28، 29

نيز رك بت پرست لوگ ، بت پرستى ، عقيدہ اور مشركين

بت پرست لوگ : 10/3، 29، 34، 35، 71

بت پرستى :اس كا باطل ہونا 10/33; اس كا سرچشمہ 10/3; اس كا غير منطقى ہونا 10/34; اسكى گمراہى 10/32; اسكى مذمت 10/32نيز رك بت پرست لوگ، جاہليت ، قوم نوح، مشركين اور نوح(ع)

بخشش:اس سے محروم لوگ 9/80; اس كا سبب 9/99، 102;يہ جنكے شامل حال ہے 9/118

(خاصموارد اپنے موضوع ميں تلاش كئے جائيں )

بخشش: رك عفو

بخل:اس كا گناہ 9/77; اسكى سزا 9/77; اسكے آثار 9/77نيز رك : بخيل لوگ، ثعلبہ بن حاطب، صدقات اور منافقين

بخيل لوگ : 9/67، 79

بدخواہى :رك اسلام ،باديہ نشين لوگ ، منافقين اور مؤمنين

بدعت :اس كا حرام ہونا 10/59; اس كا ناشكرى ہونا 10/60; اسكے آثار 10/69; اسكے موارد 10/59، 70

نيز رك : بدعت گھڑنے والے لوگ، عيسائي علما اور يہودى علم

بدعت گھڑنے والے لوگ:انكا گناہ 10/27; انكا محروم ہونا 10/69; انكو دھمكى 10/60

برابر كا بدلہ: رك ادلے كا بدلہ

برائت : رك اظہار براء ت اور تبرّ

برائي :برائي كاحكم دينا :( اس كا جرم 9/67; اس كا فسق ہونا 9/67;اس كے آثار 9/67)

بردبارى : رك صبر

برگزيدہ ہونا: رك چناؤ

برہان نظم 10/5

بڑے لوگ:بڑے لوگوں كى سازش 10/21; صدر اسلام كے بڑے لوگ; (يہ اور حضرت محمد (ص) 10/21; يہ اور قرآن 10/21)

بزدل لوگ:انكى نشانياں 9/87

بسيج: رك جہاد،غزوہ تبوك

بشارت:اخروى بشارت 10/64 (اس كا سبب 10/64; اسكے مستحقين 10/64);اسكے آثار 10/87

دنياوى بشارت 10/64:(اس كا سبب 10/64; اسكے مستحقين 10/64)

(خاص موارد اپنے موضوع ميں تلاش كيجئے)

بشر :رك انسان//بصيرت :بصيرت سے محروم لوگ 10/43; (انكى گمراہى 10/43)

بعثت : رك انبياء ، محمد(ص) (ص) ، موسى (ع) اور ہارون (ع)

بغاوت :رك تجاوزكرن//بلا:اسكے اسباب 9/98نيز رك آرزو

بندگي: رك عبوديت

بنى اسرائيل :ان پر ظلم 10/90;انكا اختلاف ڈالنا 10/93;انكا توسل 10/86; انكا توكل 10/85; انكو بشارت 10/87; انكو دھمكى 10/93;انكو نصيحت 10/85; انكى پاكيزہ روزى 10/93 ;انكى تاريخ 10/ 83، 85، 86، 87، 90، 92، 93; انكى توحيد 10/85; انكى خواہش 10/86; انكى دعا 10/85، 86;انكى ذلت 10/85; انكى ذمہ دارى 10/87; انكى رہائش گاہ 10/93 ;انكى شرعى ذمہ دارى 10/87;انكى كمزورى 10/87;انكى ناشكرى 10/93; انكے دشمن 10/90;انكے مومن جوان 10/83; ان ميں اختلاف 10/93; ان ميں حقوق پر ڈاكہ ڈالنا 10/93; بنى اسرائيل اور نماز برپا كرنا 10/87; بنى اسرائيل كا ايمان 10/83; بنى اسرائيل كا دريا سے عبور كرنا 10/90(عبور كرنے كا وقت 10/92); بنى اسرائيل كا قبلہ 10/87;بنى اسرائيل كى استقامت : (اسكے آثار 10/90)بنى اسرائيل كى زندگي:(انكى زندگى فرعون كے بعد 10/93; انكى زندگى فرعون كے زمانے ميں 10/93); بنى اسرائيل كى سرزنش 10/93; بنى اسرائيل كى محروميت 10/ 87; بنى اسرائيل كى مشكلات 10/85، 93;بنى اسرائيل كى نجات 10/87،90;(اس كا سبب 10/87; اسكے عوامل 10/90);بنى اسرائيل كى نعمتيں 10/93;بنى اسرائيل كے بڑے لوگ : (انكى اذيتيں 10/83; انكى دشمنى 10/83; يہ اور بنى اسرائيل 10/85); بنى اسرائيل كے مؤمنين 10/83(انكا خوف 10/83; انكا شكنجہ 10/83; انكى اذيت كے عوامل 9/83);بنى اسرائل مصر ميں 10/87(وہاں پر انكى ذلت 10/87; وہاں پرانكى مشكلات 10/87); يہ اور تورات 10/93 ; يہ اور فرعون 10/85; يہ اور فرعون كے شكنجے 10/ 85; يہ اور كفار 10/86; يہ اور كفار سے نجات 10/86; يہ اور گھر تعمير كرنا 10/87;يہ قيامت ميں 10/93 نيز ر ك موسى اور ہارون

بنى ہاشم:انكو صدقہ دينا 9/60

بوڑھے لوگ:يہ اور جہاد 9/83

بہانے بنانا:ر ك باديہ نشين لوگ ، جہاد ، شرعى ذمہ دارى ، كفار ، مشركين اور منافقين

بھائي: رك دوستى اور محبت

بھائي چارہ : رك مسلمان

بہتان باندھنا:اس كا ظلم ہونا 10/17; اسكى اخروى سزا 10/60; اسكے آثار 10/69، 70;اسكے موارد 10/59، 60، 69; خدا پر بہتان باندھنا9/30، 10/17، 30،68نيز ر ك عيسائي ، قرآن ، محمد(ص) (ص) ، مشركين ،يہود اور مؤمنين

بہرا : رك تشبيہات

بہشت :اس كا خير ہونا 9/89; اس كا ہميشہ رہنا 9/72، 100; اسكى حوريں 9/88; اسكى دعوت 10/25; اسكے چشمے 10/9;اسكے درخت 9/72،100; اسكے گھر 9/72;اس ميں آرام 10/ 25; اس ميں امن 10/25; اس ميں سلامتى 10/25; اس ميں ہميشہ رہنا 9/89،100; اس ميں ہميشہ رہنے كا سبب 9/100، اس ميں ہميشہ رہنے والے 10/9، 26; بہشت جاويد 9/21;بہشت عدن : 9/72(اس سے مراد 9/72; اسكى فضيلت 9/72); بہشت كا وعدہ 9/72،111; بہشت كى بشارت 9/100، 111; بہشت كى پاداش 9/111; بہشت كى خصوصيات 10/25;بہشت كى نعمتيں 9/21، 88، 89، 100، 10/9(اسكى مادى نعمتيں 9/72; اسكى معنوى نعمتيں 9/72;اسكى نعمتوں كى خصوصيات 9/21،72; انكے مرتبے 9/72; ان نعمتوں كا دائمى ہونا 9/21،100);بہشت كى نہريں 9/89، 100(انكا متعدد ہونا 9/100); بہشت كے باغات : 9/21، 72، 89، 10/9 (ان كا متعدد ہونا 9/100، 10/9 ; ان كى خصوصيات 9/21; ان كى قدرو قيمت 9/21); بہشت كے موجبات 9/21، 72، 89، 100، 111; جنت كى لذتيں : (بہترين لذت 10/10; مادى لذتيں 9/72; معنوى لذتيں 9/72);( انكا متعدد ہونا 9/110، 10/9; انكى خصوصيات 9/21; انكى قدر و قيت 9/21)نيز ر ك بہشتى لوگ اور مؤمنين بہشتى لوگ 9/ 22، 89، 100، 111، 112، 10/9، 26انكا سلام 10/10; انكى حمد 10/10; انكى خواہشيں 10/10; انكى سلامتى 10/10;انكے اذكار 10/10; انكے ليئے خدا كے عطيئے 10/10; بہشتى لوگوں سے راضى ہونا 9/72; بہشتى لوگوں كى دعا 10/10(اس كا آغاز 10/10; اس كا اختتام 10/10); بہشتى لوگوں كى لذتيں :(انكى بہترين لذتيں 9/72); بہشتى

لوگوں كى نعمتيں (انكى بہترين نعمتيں 9/72); يہ اور تسبيح خدا 10/10

بيت المال :اسكى تقسيم 9/59نيز ر ك محمد (ص) اور منافقين

بيزارى : ر ك اظہار براء ت

بيگانہ لوگ :انكے ساتھ رابطہ 9/16; انكے ساتھ رابطے كا حرام ہونا 9/16; انكے سامنے راز فاش كرنا 9/16

بيمار لوگ :انكا معذور ہونا 9/91

بينائي :اسكى اہميت 10/31

بے نيازى :اس كا سرچشمہ 9/74; اسكے آثار 9/74نيز ر ك خدا اور مؤمنين

''پ''

پاداش:اسكے مراتب 9/69;پاداش اخروى : (اسكا سبب10/4،8; اسكى قدر وقيمت 9/69; اسكے مراتب 9/69; اسكے مراتب 9/72، 10/26، اس ميں عدل و انصاف 10/4) پاداش كا زيادہ ہونا: پاداش اخروي; پاداش كا زيادہ ہونا ;پاداش كے مراتب ...; پاداش ميں سرعت 10/11; پاداش ميں مساوات 9/71،72; دوگنى پاداش; عظيم پاداش 9/22;(اسكے عوامل 9/117، 121); پاداش ميں مساوات 9/71، 72; دوگنى پاداش 10/26; (اس سے مراد 10/26; اسكى قدر و قيمت 10/26);عظيم پاداش 9/22 ; پاداش كے مراتب 9/22،117،121; پاداش ميں سرعت 10/11

(خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كيجئے)

پارسا لوگ: ر ك متقين//پارسائي : ر ك تقو

پاك و پاكيزہ لوگ:انكى ہم نشينى ; (انكى ہمنشينى كى قدر و قيمت 9/108) ; انكے فضائل 9/108

پاكيزگى :اس كا سبب 9/103، 108; اسكى اہميت 9/108; اسكے آثار 9/103، 125نيز ر ك پاك و پاكيزہ لوگ

پانى :اس كا اثر 10/24

نيز ر ك تمايلات

پانى پلانا: رك حاجى اور قياس

پائدارى : ر ك استقامت

پردہ چاك كرنا : ر ك افشا كرن

پرستش : ر ك عبادت

پست حوصلہ :اسكى علامتيں 9/87

پشيمانى :بے ثمر پشيمانى 10/51; پشيمانى كو چھپانا 10/54; عذاب كے وقت پشيمانى 10/51، 54نيز ر ك ظالم لوگ ، گناہ اور مشركين

پليد لوگ : 9/17،28; 10/100

انكا انجام 9/95; يہ جہنم ميں 9/95

پليدى :اس سے اجتناب 9/95; اس كا مقابلہ 9/95; اسكى نشانياں 9/95، 125; اسكے آثار 9/125; اسكے عوامل 9/28، 103، 10/100نيز ر ك پليد لوگ ، كفار ، مشركين اور منافقين

پناہ لينا:اسكے احكام 9/6نيز ر ك پناہ لينے والے اور كفار

پناہ لينے والے :انكا امن ميں ہونا ; (انكے امن كى حفاظت 9/6)

پناہ مانگنا:خدا كى پناہ مانگنا 9/118; خدا كى پناہ مانگنے كا سبب 9/118; خدا كى پناہ مانگنے كے آثار 9/118نيز ر ك غزوہ تبوك

پند : ر ك عبرت

پودے:انكا اگنا: (اسكى اہميت 10/24، اسكے عوامل 10/24); انكا مختلف قسم كا ہونا 10/24; انكى اہميت 10/24; انكے فوائد 10/24; ان ميں مركب چيزيں 10/24//پہچان: رك شناخت

پہلے پہلے انسان :انكا دين 10/19; انكا دينى اختلاف 10/19; انكى اجتماعى زندگى 10/19;انكے مشركين 10/19; انكے موحدين 10/19; ان ميں خدا شناسى 10/19

پيغمبر اسلام (ص) : ر ك محمد(ص)

پيكار : ر ك جنگ اور جہاد//پيمان : ر ك عہد

''ت''

تابع:غير خدا كا تابع ہونا10/35 (اسكى مذمت 10/53)

تابعين:ان سے راضى ہونا 9/100;انكو بشارت 9/100; انكى اخروى پاداش 9/100; انكے فضائل9/100نيز رك انصار او ر مہاجرين(نقل كى جانے والى تاريخ كے موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كئے جائيں )

تاريخ:تاريخ سے عبرت حاصل كرنا 9/69،70(اسكى اہميت 9/70);تاريخ كا كردار 10/13;تاريخ كا نقل كرنا : (اسكے فائدے 9/70); تاريخ كى تبديلياں :(انكا سرچشمہ 10/13);تاريخ كى شناخت : (اسكے آثار 10/73)

9 ہجرى كے واقعات 9/28

تاليف قلب:اس كا سبب 9/60; اسكى اہميت 9/60

تبرا:آز رسے تبرّا 9/114; اسكى اہميت 9/114،116; باطل سے تبرّا 10/41; جہنمى لوگوں سے تبرّا 9/113; خدا كے دشمنوں سے تبرا 9/16، 114، 116; شرك سے تبّرا 10/105،106; محمد (ص) كے دشمنوں سے تبرّا 9/16; مشركين سے تبرّا 9/3، 113،114، 10/41( ان سے تبراّ كے اعلان كا وقت 9/3;مؤمنين كے دشمنوں سے تبرّا 9/16

نيز رك ابراہيم (ع) ، امام على (ع) ، حج ، خدا ، محمد (ص) اور مشركين

تبليغ:اسكى روش10/16،84; اسكى شرائط 9/122،10/42; اس ميں آگاہى 9/122; اس ميں استقامت 10/72; اس ميں مہربانى 10/84; بے فائدہ تبليغ 10/42;تبليغ كا فلسفہ 9/122;تبليغ ميں صراحت : 10/104(اسكى اہميت 10/104)

نيز ر ك اسلام ، دين ، عيسائي ، قرآن ، محمد(ص) ، مشركين ، نوح(ع) اور يہودي

تبوك : ر ك غزوہ تبوك اور مدينہ

تثليث : ر ك عيسائيت

تجاوز كرنا :اسكے آثار 9/10\_ 10/74; تجاوز كا نقصان : (اسكے آثار 10/23); تجاوز كرنے كا سبب 10/ 23

نيز ر ك انبياء ، انسان ، بنى اسرائيل ، رشتہ دار ، مشركين اور معاہدہ تجاوز كرنے والے 9/10، 10/74

انكا ہدايت كو قبول نہ كرنا 10/74نيز رك رشتہ دار

تحريف : ر ك دين اور قرآن

تحريك:اسكے عوامل 9/24،27،74،105،10/106

تحقير : ر ك منافقين

تربيت:اسكى جگہ 9/108; اسكى روش9/70، 111\_ 10/2، 103; اس ميں اميدوار رہنا 9/102; اس ميں بشارت 10/2، 103; اس ميں پاداش 9/111; اس ميں تشويق 9/111; اس ميں ڈرانا 10/2،103

ترقي:اسكے موانع 10/78

تزكيہ :اس كا سبب 9/103، 112; اسكى اہميت 9/103 ،105; اسكى جگہ 9/108; اسكے عوامل 9/82، 103،108; اس ميں اميدوار ہونا 9/102نيز ر ك محبت

تسبيح : ر ك بہشتى لوگ

تسلط چاہنا:اسكے آثار 10/83نيز رك فرعون

تشبيہات:اندھوں كے ساتھ تشبيہ 10/43; باديہ نشينوں كے ساتھ تشبيہ 9/97; بہروں كے ساتھ تشبيہ 10/42; بے عقلوں كے ساتھ تشبيہ 10/42; تاريك شب كے ساتھ تشبيہ 10/27

تصرفات :حرام تصرفات 9/34

تعدى كرنا : رك تجاوز كرنا اور ظلم كرن

تعصب :جاہليت كى رسوم پر تعصب(اسكے آثار 10/78)ناپسنديدہ تعصب 10/78

تعلم : ر ك محمد(ص)

تعليم : ر ك اسلام اور دين

تغذيہ: رك غذ/تفتيش : رك انسان ، محشر اور مشركين

تفرقہ : ر ك اختلاف/تفسير : ر ك احكام

تفقہ : ر ك دين

تفكر :تفكر كى نشانياں 10/24،35; يتفكر كا سرچشمہ 10/24

عدم تفكر : (اسكى نشانياں 10/24)نيز ر ك مؤمنين

تفويض :اسے مسترد كرنا 10/100

تقدير :ر ك انسان، ايمان، خدا، عقيدہ اور مؤمنين

تقرب :اس كا سبب 9/99; اسكى اہميت 9/99; اسكے عوامل 9/99،10/2نيز ر ك باديہ نشين لوگ ، مؤمنين اور مشركين

تقوى :اسكى اہميت 9/4، 109،123، 10/63، 64;اسكے آثار 9/4، 7، 36، 44، 109، 10/6، 63، 64; بے تقوى لوگ:(انكى سزا 9/115، انكى گمراہى 9/115);بے تقوى ہونا : (اسكى نشانياں 10/31; اسكے آثار 9/119);تقوى كا تسلسل:(اسكے آثار 10/63); تقوا كا سبب 10/41; تقوى كى دعوت : 9/119; تقوا كى نشانياں 9/4،7، 44، 123;تقوى كے عوامل 9/119نيز ر ك : ادارے ، اولياء خدا ،برابر كا جواب دينا ،عمل، قدر و قيمت كا اندازہ لگانا ، مسجد ، مسجد قبا اور مقابلہ

تكامل :اس كا سبب 9/103،108; اسكى نشانياں 9/124; اسكے موانع 9/103نيز ر ك اولياء خدا ، مؤمنين اور جہان خلقت

تكبر :اس كا سبب 10/75; اسكے آثار 10/5نيز ر ك فرعون اور فرعونى لوگ

تمايلات :اسلام كى طرف تمايل:(اسكى اہميت 9/5);ان ميں مؤثر عوامل 9/99; اولاد كى طرف تمايل 9/85; برتر قوت كى طرف تمايل 9/116; پانى كى طرف تمايل 9/72; خوبصورتى كى طرف تمايل 9/89 ;دنياوى تمايلات: (انكا سبب 9/85); دوام كى طرف تمايل 9/72، 89;شرك كى طرف تمايل: (اسكى مذمت 10/32);طبيعت كى طرف تمايل 9/72;مادى وسائل كى طرف تمايل 9/72; مال كى طرف تمايل 9/85;معنوى اقدار كى طرف تمايل : (اس كا سبب 9/72)نيز رك انسان اور مؤمنين

تمثيل : ر ك مثاليں //تمدن :اسكى اہميت 9/97نيز ر ك :اسلام

تمسخر اڑانا : ر ك مزاق اڑان

توبہ :اس كا سبب 9/102; اسكى اہميت 9/27،126; اسكے آثار 9/5، 112، 118; اسكے اركان 9/102; بے فائدہ توبہ 10/51; توبہ توڑنے كے موانع

9/105;توبہ عذاب كے وقت 10/51; توبہ كا ترك كرنا ; (اسكى سزا 9/74) ; توبہ كا فلسفہ 9/74; توبہ كا قبول ہونا 9/102،104; (اسكا سبب 9/102، 104; اس كا وعدہ 9/104; اسكى شرائط 9/15،27، 104، 105; اسكے عوامل 9/117; اسكے موانع 9/66،10/91); توبہ كى تشويق 9/3، 27، 104 ; توبہ كى دعوت 9/15،27،74; توبہ كے عوامل ; 9/118;توبہ كے موارد 9/102;توبہ موت كے وقت 10/91; توبہ ميں صداقت : (اسكے آثار 9/104،105); حقيقى توبہ كى نشانياں 9/104;يہ اور رحمت خدا 9/118نيز ر ك : اسير ، جنگ ، دين ، فرعون ، قوم يونس ، كفار ، گناہگارلوگ ، مجاہدين ، مرتد ، مشركين ، منافقين اور مؤمنين

توبہ كرنے والے:اسكى قبوليت 9/104; ان سے مراد 9/112; انكا انجام 9/106; انكا انفاق ;(اسكا قبول ہونا 9/104) انكا عذاب 9/106; انكو نصيحت 9/105; انكى بخشش 9/106; انكى زكات ; (اسكا قبول ہونا 9/104) ;انكے صدقات: (انكے صدقات كى قبوليت 9/104)، انكى معنوى ضروريات 9/105 ، 106)

توحيد :توحيد افعالى 9/51، 52، 74\_10/5، 6، 18، 104، 106، 107;(اسكے آثار9/59)توحيد ذاتى 9/31،62;توحيد ربوبى 9/129، 10/3،10،31; (اس كا سبب 10/32; اس كا فطرى ہونا 10/12، 22; اسكى حقانيت 10/32; اسكى حقانيت كے دلائل 10/12; اسكى شناخت كا سبب 10/6; اسكى نشانياں 10/5، 67،101; اس كے آثار 9/129; اسكے دلائل 10/6،7، 66، 101; اسكے موجبات 10/101; اسے جھٹلانے والے 10/18; اسے درك كرنے والے 10/6;يہ جہان خلقت ميں 10/6); توحيد عبادي: (9/31، 10/3، 32، 34، 35، 104، 105; اس سے روگردانى كرنے كى مذمت 10/32; اس كا سبب 10/104;اسكى اہميت 10/3، 105اسكے دلائل 10/66; يہ تاريخ ميں 10/19);توحيد كا بلند ہونا :(اسكے عوامل 9/40); توحيد كى اہميت 9/11، 31;توحيد كى دعوت: 10/71;توحيد كى كاميابى : (اس كا وعدہ 10/65);نعرہ توحيد 9/40نيز رك: ايمان ، بت ، بنى اسرائيل، حق، خدا ، دشمنى ، دن، ذكر ، رات ، عقيدہ ، غفلت، متقين ، مؤمنيناور نوح(ع)توحيد پرست لوگ:ان پر فضل كرنا 10/107; يہ قيامت ميں 10/19نيز رك پہلے پہلے انسان

تورات :تورات كا كردار 9/111; تورات ميں خدا كے وعدے 9/111; نزول تورات : (اسكى تاريخ 10/93)

نيز رك بنى اسرائيل اور قرآن

توسل:خدا كى ربوبيت كے ساتھ توسل 10/88

نيز رك بنى اسرائيل اور دع

توفيق:توفيق سے محروم ہونا 9/46; سلب توفيق: (اسكے عوامل 10/88)

توكل:توكل كى دعوت 10/84;خدا پر توكل :9/51، 129، 10/84;(اس كا سبب 9/51، 129; اسكى اہميت 9/59، 129، 10/84; اسكے آثار 9/59، 10/71، 84; اسكے عوامل 9/129، 10/84)نيز رك بنى اسرائيل ، جہاد ، مؤمنين اور نوح(ع)

توكل كرنے والے لوگ:ان پر فضل 9/59; انكے ساتھ وعدہ 9/59; خدا پر توكل كرنے والے 10/84

تہمت : رك ، انبياء ، فرعون، قرآن ، قوم نوح، كفار مكہ ، محمد(ص) ، مشركين ، موسى ، نوح (ع) اور ہارون (ع)

''ث''

ثروت:ثروت پر اعتماد كرنا9/69; ثروت كا نقش و كردار 9/85; ثروت كے آثار 9/55،85،86،93; ثروت كے احكام 9/43 (ثروت اندوزى كى حرمت 9/34، ثروت اندوزى كى سزا 9/34)

نيز رك ثروت اندوزى كرنے والے ، ثروت مند لوگ، طاغوتى لوگ،عذاب، فرعون اور منافقين

ثروت اندوزي:اسكا بے قيمت ہونا 10/58نيز رك امام مہدي(ع)

ثروتمند لوگ:ان كى ذمہ دارى 9/93; ذمہ دارى سے منہ موڑنے والے ثروتمند لوگ 9/93; (ان كو تہديد كرنا 9/94; انكى تحقير 9/93; ان كى ذلت 9/93; ان كى رسوائي 9/94; ان كى مذمت 9/93، ان كى معذرت خواہى 9/94); يہ اور غزوہ تبوك 9/93

ثعلبہ ابن حاطب:اسكا بخل 9/76; اسكى عہد شكني9/76

ثواب: ر\_ك پادشاہ

''ج''

جادو :اس كا باطل ہونا 10/76; اسكى تاريخ 10/79; اسكے آثار 10/81; يہ فرعون كے زمانے ميں 10/79

نيز رك : جادوگر لوگ، قرآن، محمد(ص) اور موسى (ع)

جادوگر لوگ:انكا عاجز ہونا 10/ 77;انكا فسادپھيلانا 10/81; انكى محروميت 10/77نيز رك فرعون

جاسوس:رك غزوہ تبوك

جاسوسي:ر ك منافقين جاہل لوگ : 9/6، 10/100

انكى اتباع كرنا : (اس سے نہى 10/89);جاہل قاصر: (اس كاگناہ 9/115);جاہلوں كا راستہ 10/89

نيز رك راہبري، موسى (ع) اور ہارن (ع)

جذبات :انكو مہار كرنا 9/113; انكى اہميت 9/103

خاندانى جذبات : 9/24، 113; (انكے آثار 9/24)

جرائم: 9/12انكے آثار 9/66، 10/82;جرائم كا تسلسل : (اسكے آثار 9/66، 10/75);جرائم كا سد باب : (اسكے عوامل 9/81);جرائم كے ارتكاب كے موانع 9/36; جرائم كے مرتبے 9/82;جرائم كے معاونين: (ان كى بخشش 9/67);جرائم كے موارد 9/67;غير قابل بخشش جرائم 9/66، 67نيز رك: ارتداد، اسلام ،بدلہ ، جنگ، جہاد، دين ، عيسائي علماء ، فساد ،منافقت، منافقين ،نيكى ، يہودى علماء//جزا: رك پاداش ، كيفر اور بدلہ

جزيرة العرب:اسكى تاريخ 9/94; اسكے لوگ 10/14; اس ميں مہلك عذاب 10/14;جزيرة العرب كے باديہ نيشن لوگ: (انكا حق كو قبول نہ كرنا 9/97; انكا كفر 9/97; انكا نفاق 9/97; انكى پست ثقافت 9/97; انكى جہالت 9/97; انكى خصوصيات 9/97; يہ اور احكام 9/97);جزيرة العرب ميں باديہ نشينى 9/97; جزيرة العرب ميں دين: (اسكى حكمرانى 9/94);جزيرة العرب ميں شہر نشينى 9/97

جزيہ:اسكى مقدار 9/29;اسكے آثار 9/29; اسكے احكام 9/29; اسكے موارد 9/29;جزيہ كا ادا كرنا: (اسكى شرائط 9/29);جزيہ كا فلسفہ 9/29نيز رك اہل كتاب اور مجوس /جعفر بن ابى طالب:انكے فضائل 9/19

جمرات: رك جمرات كو كنكرياں مارناجن پر نفرين ہے 9/30

جنگ: اس سے روگردانى كرنا 9/13; اسكى اجازت 9/83،86;اسكى اہميت 9/122; اسكے آثار 9/42 ; اسلام كے ساتھ جنگ9/2، 3; اس ميں آرام 9/26; اس ميں خدا كى امداد 9/14 ;جنگ چاہنے والوں كے ساتھ جنگ: (اسكى اہميت 9/14)

;جنگ سے فرار: 9/25(اس سے توبہ 9/27; اس كا جرم 9/27; اس كا گناہ 9/27); جنگ سے معذور لوگ:(انكى تشخيص 9/43); جنگ كا آغاز كرنے والا: (اسكو سركوب كرنے كى اہميت 9/13);جنگ كا ترك كرنا: 9/83(اسكى اجازت 9/86);جنگ كا فلسفہ 9/16(اس كا بيان كرنا 9/13);جنگ كى اعلى قوتيں 9/47; جنگ كى دعوت 9/128;جنگ كى سختى : (اسكے آثار 9/42) ; جنگ كى شرائط 9/2،47 ;جنگ كى كمان : 9/49 (اسكى خطاؤں كا معاف ہونا 9/43); جنگ كے احكام 9/2، 5، 11، 83، 86;جنگ ميں سستى : (اسكے عوامل 9/8);جنگ ميں فوجيوں كى كثرت: (اس كا كردار 9/25);جنگ ميں لغزش: (اسكے آثار 9/26); حرام جنگ 9/5، 11; حرمت والے مہينوں ميں جنگ :9/5، 36(اسكى حرمت 9/36);خدا كے ساتھ جنگ 9/2، 3; دشمنان دين كے ساتھ جنگ 9/14 ;دشمنوں كے ساتھ جنگ 9/13، 15، 128(اسكى اہميت 9/14); دفاعى جنگ 9/10، 36; دين كو كمزور كرنے والوں كے ساتھ جنگ 9/12;رہبر كے دشمنوں كے ساتھ جنگ 9/13 ; عہد توڑنے والوں كے ساتھ جنگ 9/13، 15;كافر رہبروں كے ساتھ جنگ 9/13; كفار كے ساتھ جنگ : 9/11، 12، 123(اس كا فلسفہ 9/6); محاربين كے ساتھ جنگ 9/11; محمد(ص) كے دشمنوں كے ساتھ جنگ 9/13; مسلمانوں كے ساتھ جنگ 9/2، 13; مشرك رہبروں كے ساتھ جنگ 9/12; مشركين كے ساتھ جنگ: 9/10، 11، 13(اس كا فلسفہ 9/6) معاہدہ كرنے والے كفار كے ساتھ جنگ 9/12;منافقين كے ساتھ جنگ 9/52نيز رك امتحان ، خوف، علما، محمد(ص) ، مسلمان، مشركين ، منافقين اور مؤمنين جنگى تياري:جنگى تيارى كا دعوا 9/83;جنگى تيارى كى پاداش 9/121

جہاد:اس كا فلسفہ 9/5، 6، 11، 12، 39، 41، 111، 123اس كا وجوب 9/122(وجوب جہاد كا معيار 9/38);اسكے آثار 9/14، 20، 21، 38، 39، 42، 43، 45، 88، 90، 120، 122;اس ميں افواج كو جمع كرنا 9/41(سكى اہميت 9/38); اس ميں توكل 9/51; اس ميں حوصلہ بڑھانا 9/44، 47; اہل كتاب كے ساتھ جہاد: 9/29(اس كا ترك كرنا 9/29; اسكے دلائل 9/29); جہاد اديان ميں 9/111; جہاد سب كيلئے 9/41;جہاد سے محروم رہنا :9/92;( اسكے عوامل 9/46); جہاد سے محروم لوگ 9/83; جہاد سے معذور لوگ: 9/83، 90، 91، 92، 122 (انكا محفوظ رہنا 9/91; انكى بخشش 9/91; انكى حسن نيت 9/91; انكى خير خواہى 9/91; انكى دلجوئي 9/92; انكى ذمہ دارى 9/91; انكى ہمنشينى 9/93);جہاد سے معذور ہونا : (اسكے عوامل 9/91);جہاد صدر اسلام ميں 9/92; جہاد كا تدارك كرنا: (اس كا ذمہ دار 9/92);جہاد كا ترك كرنا : (اس سے راضى ہونا9/87; اس كا نقصان 9/39، 49; اسكى اجازت 9/43، 44، 45، 49، 83، 86; اسكى سرزنش 9/24، 39);

جہاد كا سبب: 9/86، 88;جہاد كو ترك كرنے والے : (يہ اور زكات 9/103);جہاد كو دوست ركھنے والے : (انكى دلجوئي 9/93);جہاد كى اجازت 9/83، 86; جہاد كى اہميت 9/20، 24، 41، 44، 53، 122;جہاد كى پاداش9/21، 89، 111، 120، 121;جہاد كى تشويق 9/13، 40; جہاد كى سختى : (اسكے آثار 9/117); جہاد كى قدر و قيمت 9/19، 20، 24، 38، 41، 46، 81، 87، 88، 111;جہاد كے احكام 9/41، 43، 83، 91، 92، 111، 122;جہاد كے عوامل 9/44; جہاد كے موانع 9/81;جہاد ميں بہانے بنانے والے : (انكو تنبيہ 9/81);جہاد ميں ترجيحات: 9/123 ;جہاد ميں تيارى : (اسكى پاداش 9/121); جہاد ميں رخنہ اندازى كرنا: (اس كا جرم 9/82); جہاد ميں سست ايمان والے 9/47; جہاد ميں سستى : (اسكے آثار 9/39; اسكے عوامل 9/38، 41); جہاد ميں شجاعت: 9/111; جہاد ميں شركت : (اسكے عوامل 9/123); جہاد ميں شركت نہ كرنا: 9/16، 38، 41، 86، 87، 95(اس كا جرم9/82; اس كا سبب 9/24، 86،93; اس كا گناہ 9/93; اسكى كيفر 9/42،93; اسكى سزا 9/91; اسكے آثار 9/39، 42، 90، 93; اسكے عوامل 9/42، 81، 83، 86; اسكے موانع 9/44); جہاد ميں شركت نہ كرنے والے 9/50، 81;ان سے روگردانى كرنے كا ضرورى ہونا 9/95;(ان سے روگردانى كرنے كا فلسفہ 9/95); ان سے روگردانى كرنے كى اہميت 9/95 ; ان سے متاثر ہونا 9/95; انكا انجام 9/95; انكا بہانے بنانا 9/49، 50; انكا جھوٹ بولنا 9/42; انكا حق كو قبول نہ كرنا 9/93; انكا راز افشا كرنا 9/94; انكا عذر پيش كرنا 9/94; انكا عمل 9/53; انكا فسق 9/53، 96; انكا گناہ 9/49; انكو تنبيہہ 9/81; انكو دھمكى 9/24، 39، 81، 94; انكو نظر انداز كرنا 9/83، 95; انكى آرزو 9/50; انكى اخروى رسوائي 9/94; انكى پليدى 9/95; انكى تحقير 9/83، 93; انكى توبہ كى قبوليت 9/94; انكى ذلت 9/93; انكى رسوائي 9/94; انكى سرزنش 9/38، 87; انكى سزا 9/ 52; انكى سزا كا نزديك ہونا 9/90; انكى قسم كى پروانہ كرنا 9/95; انكى محروميت 9/96; انكى ہلاكت 9/42; انكے جھوٹ كى پروانہ كرنا 9/95; ان كے دل پر مہر كا لگنا 9/87، 93; انكے ساتھ سلوك 9/43; انكے عذر كو رد كرنا 9/43،94; انكے غم و اندوہ كے عوامل 9/50; يہ اوراسلام 9/50; يہ اور سرور 9/82; يہ اور غم و اندوہ 9/82; يہ جہنم ميں 9/95); جہاد ميں شك 9/45; جہاد ميں شكست: (اسكے عوامل 9/47); دشمن كے ساتھ جہاد: 9/38، 111; كافر راہنماؤں كے ساتھ جہاد 9/12; كفار كے ساتھ جہاد 9/37،123;مالى جہاد:9/41، 44 (اس سے معذور لوگ 9/91 ; اس كا سبب 9/88; اسكى اہميت 9/20، 41، 88، 111; اسكى پاداش 9/89 ، 111،121; اسكى قدر و قيمت 9/20، 41، 111; اسكے آثار 9/20); محاربين كے ساتھ جہاد 9/36; مشركين كے ساتھ جہاد 9/36; منافقين كے ساتھ جہاد 9/73

نيز رك : آرزو ، امتحان، انفاق، باديہ نشين لوگ، بوڑھے ، عورت ، كفار، محبت، محمد(ص) ، مسلمان، معذور لوگ اور منافق لوگ اور مؤمنين

جہالت :اسكى مذمت 9/97; اسكى نشانياں 9/97، 98; اسكے آثار 9/93، 97،10/7; 39نيز رك آيات خدا ، احكام ، اقدار، انبياء ، انسان، جاہليت ، جزيرة العرب ، دنيا ، دين ، عمل، مشركين ، مصالح ، منافقين اور مؤمنين

جہان: رك جہان خلقت//جہان بيني: رك كائنات كا مطالعہ

جہان خلقت:اس كا با ہدف ہونا 10/3، 5; اس كا تحت قانون ہونا 10/3; اس كا حاكم 9/ 2، 10/3; اس كا خالق 10/6، 34; اس كا رب 10/10، 37; اس كا فلسفہ 10/11; اس كا مالك 10/55، 66; اس كا مبدا 10/4; اس كا مركز 10/3; اس كا مطالعہ ;(اسكے مطالعہ كى اہميت 10/101: اسكے مطالعہ كے اثار 10/101); اسكا مطيع ہونا 10/92; اس كا منظم ہونا 10/5;اس كا نظام : اسكے نظام ميں تكامل 9/129; اسكى اہميت 10/24; اسكى تدبير 10/31،32: (اسكا دائمى ہونا 10/3; اسكا مركز 10/3; اسكا وسيلہ 10/3) خصوصيات 10/34; اسكى خلقت 10/34;(اسكى اہميت 10/24) اسكى وابستگى 10/31; اسكے عالم 10/37 ; اسكے موجودات: (انكى شناخت 10/101) ; اس كا نظام ; اسكے نظام ميں تكامل 9/129; اس ميں تدبر: اسكى اہميت 10/6;اس ميں ربوبيت 10/66; اس ميں مالكيت 10/66; يہ آيات خدا ميں سے 10/5

نيز: رك توحيد اور خد

جہنم:اسكا بھى موجود ہونا9/49

اس كا ہميشہ رہنا 9/68;جہنم كا عذاب 9/35 (اسكى خصوصيات 9/68);جہنم كى آگ: (اس كا محيط ہونا 9/49; اسكى تمازت 9/81); جہنم كى دھمكى 9/81;جہنم كے موجبات 9/73، 82، 109\_10/4،8; جہنم ميں ذلت 9/63;جہنم ميں ہميشہ رہنا 9/63،68(اسكے موجبات 9/63) ; جہنم ميں ہميشہ رہنے والے 9/17، 63، 68، 10/8، 27نيز ر ك پليد لوگ ، ثروت اندوز لوگ ، جہاد ، ذكر ، قيامت ، كفار ، گناہگار لوگ ، مشركين اور منافقين

جہنمى لوگ: 9،34، 49،63، 68،73، 95،109 ،113، 10/8 ،27ان كا انجام 9/113; انكا دائمى ہونا 9/63، 68; ان كا شكنجہ 9/35;ان كا عذاب 9/68 ;انكے لئے استغفار 9/113(اس استغفار كا ممنوع ہونا 9/13)نيز رك اظہار برا ء ت

جھوٹ :اس كا گناہ 9/77; اسكى سزا 9/77; اسكے آثار

9/77; اسكے موارد 9/77نيز رك :جھوٹ بولنا جھوٹ بولنے والے اور قسم

جھوٹ بولنا:(اسكى نشانياں 9/119)نيز رك جہاد، جھوٹ بولنے والے ، غزوہ تبوك اور منافقين

جھوٹ بولنے والے :(انكى تشخيص 9/43)

''چ''

چاند:چاند كو نورانى كرنے والا 10/5;چاند كى خلقت 10/5; چاند كى گردش 10/5; چاند كى نورانيت 10/5

چشمہ : ر ك بہشت

چناؤ: رك امام على (ع) اور صادقين

چوپائے:انكى غذا كے منابع 10/24نيز رك انسان

''ح''

حاجي: (حجاج)حاجيوں كو پانى پلانا: ( اسكى فضيلت 9/19; يہ جاہليت ميں 9/19)نيز رك قياس

حب: رك محبت

حج:اسكے اقتصادى آثار 9/28;حج اكبر: (اس سے مراد 9/3،حج اكبر كے دن سے مراد 9/3);حج كے اعمال: (سب سے عظيم عمل 9/3);حج كے دن :(انكى خصوصيات 9/3);حج ميں اظہار برائت : (اس كا اعلان 9/3)

حدود:انكے احكام 9/12نيز رك غلام

حدود خدا :انكے پاسدار 9/112; حدود خدا كى خصوصيات 9/97;حدود سے جہالت : 9/97(اس كا سبب 9/97)

نيز رك ذكر اور مؤمنين

حرام خوري: رك عيسائي علما، يہودى علم

حرمت والے مہينے 9/5،36:

انكا فلسفہ 9/36; انكا قديم ہونا 9/36; انكى حرمت: (اسكى تحليل 9/37; اسكى حفاظت 9/36; اسكى ہتك حرمت 9/36) انكے احكام 9/2،5،36;ان ميں امنيت 9/2 ; ان ميں تبديلى 9/37(اسكے آثار 9/37) يہ اديان ميں 9/36; يہ جاہليت ميں 9/37نيز رك جنگ، كافر لوگ، مشركين اورمقابلہ بہ مثل

حروف مقطعہ :(ان سے مراد 10/ 1 ; انكى اہميت 10/1)

حزن :رك غم و اندوہ//حساب:شرعى حساب: (اس كا معيار 10/5)

حسد :رك منافقين//حسرت: رك منافقين

حسن نيت :اسكے آثار 9/91نيز رك جہاد

حشر:اسكى خصوصيات 10/45نيز رك انسان،باطل معبود ، قيامت اور مشركين

حق: 10/108حق پر صبر: (اسكى پاداش 9/117 ;اسكى قدر و قيمت 9/117;اسكے آثار 10/109; );حق دشمن لوگ 10/74(انكا ايمان 10/51; انكا فساد پھيلانا 10/82; انكا مجرم ہونا 10/82; انكى شكست 10/82; انكى شكست كاحتمى ہونا 10/81; يہ مہلك عذاب كے وقت 10/51);حق دشمني: (اس كاسبب 9/74، 10/82; اسكے آثار 10/74; اسكے عوامل 10/44);حق سے روگردانى :( اس كا گناہ 9/77 ; اسكى سزا 9/77; اسكے آثار 9/74 ); حق شناسى : (اسكى اہميت 10/108; اسكے موانع 10/101);حق شنوائي : (اس سے محروم لوگ 10/42);حق كا استمرار :10/82 (اسكے اسباب 10/82);حق كا نقش و كردار 10/32;حق كو بيان كرنا: (اسكى اہميت 9/70);حق كو قبول كرنا: (اسكى اہميت 10/67، 94; اسكے موانع 10/75);حق كو قبول كرنے والے اور توحيد 10/67;حق كو قبول نہ كرنا: (اس كاسبب 10/75; اسكے آثار 9/8، 70; اسكے عوامل 10/75);حق كو قبول نہ كرنے والے :9/8 (انكى ہدايت 10/42);حق كى اتباع : 10/109 (اسكى مشكلات 10/109);حق كى اہميت : 9/33، 10/32;حق كى دعوت : (اسكى پاداش 10/72);حق كى كاميابى 9/48 (اس كا حتمى ہونا 10/82; اسكے عوامل 10/82);حق كى مشكلات : (ان پر صبر 10/109);حق و باطل 10/81

نيز رك : امتيں ، انبياء، جہاد، حق طلب لوگ، حق طلبى ، عيش و عشرت ميں رہنے والے لوگ;فرعون ، كفار، مبلغين، محمد(ص) ; مسرفين اور منافقين//حقانيت :

اس كا معيار 9/31، 33

حقائق:حقائق سے محروم ہونا 9/87; حقائق كا ظاہر ہونا: (اسكے عوامل 9/42); حقائق كو برعكس پيش كرنا 9/48; حقائق كو ثابت كرنا: (اسكے لئے قسم 10/53); حقائق كو درك كرنا: ( اخروى حقائق كو درك كرنے سے محروم لوگ 9/81;اخروى حقائق كو درك كرنے كى اہميت 9/81)نيز رك قيامت ، منافقين اور موت

حق طلب لوگ:حق طلب لوگوں كى دعا(اس كا قبول ہونا 10/89); حق طلب لوگوں كى ذمہ دارى 10/41

يہ اور مستكبرين 10/89

حق طلبى :حق طلبى ميں سستى : (اسكى مذمت 10/89)نيز رك حق طلب لوگ

حقوق:امربالمعروف والا حق 9/71; حقوق ميں مساوات 9/11; حق ولايت 9/71; نہى عن المنكر والا حق 9/71

نيز رك انسان ، بنى اسرائيل ، رشتہ دار ، رشتہ دارى ، مسلمان اورمؤمنين

حكومت :آئيڈيل حكومت 9/123; عالمى دينى حكومت 9/123

حكومت اسلامي:اسكى ذمہ دارى 9/60نيز رك اہل كتاب

حلال :اسكو حرام كرنا 9/31، 10/59، 60

حماقت: رك مؤمنين

حمد:حمد خدا : 9/112، 10/10نيز رك بہشتى لوگ، مجاہدين اورمؤمنين

حمد كرنے والے :ان سے مراد 9/112//حمزہ:انكے فضائل 9/19//حوصلہ بڑھانا:رك جہاد، متقين اور مجاہدين

حوصلے كا كمزور ہونا:اسكى نشانياں 9/87

حيات:اسكے اسباب 9/89; حيات اخروي:(اس كا دائمى ہونا 9/22، 63، 68، 72; اس كا سبب9/100;اسكى اہميت 9/100; اسكى برترى 9/38; )دائمى حيات:9/89;يہ جنكے شامل حال ہے 9/22

حيات جسمانى : (يہ آخرت ميں 9/82);حيات دنيوى : (اسكى قدر و قيمت 9/38);حيات كا خير ہونا 9/89;حيات كا دوام:(اسكے عوامل 10/67);حيات كا سرچشمہ 9/116، 10/56; حيات معنوى : (يہ آخر ت ميں 9/72)نيز رك عقيدہ

خاندان:خاندان كى ضرورت پورى كرنا (اس سے عاجز ہونا 9/91)خانہ سازي: رك بنى اسرائيل

''خ''

خبرو احد:اسكى حجيت 9/122//خدا :خدا اور اولاد 10/68،69،70; خدا اور جہالت 10/18; خدا اور زكات لينا 9/140; خدا اور ظلم 9/70، 10/44، 54;خدا اور عاجز ہونا 9/71;خدا اور عزت 10/65; خدا اور مسجد ضرار بنانے والے 9/110; خدا اور نقص 10/10، 18، 68 ; خدا سے مختص امور9/2، 3، 13، 31، 62، 74، 104، 111، 116، 118، 129; 10/3، 4، 5، 10، 18، 20، 30، 31، 34، 35، 38، 40، 49، 55، 56، 59، 65، 68، 104،106، 109(اسكى نشانياں 10/66); خدا شناسى : (اس كا سبب 10/6; اسكے دلائل 10/17; اسكے راستے 10/101; ناقص خداشناسى كے آثار 9/78; يہ تاريخ ميں 10/19; يہ سختى ميں 10/22; يہ غرق ہونے كے وقت 10/22; يہ مجبورى كے وقت 10/22);خدا كا اتمام حجت كرنا 10/47;خدا كا احسان : 9/25، 128;خدا كااذن : 9/103، 10/3; خدا كا ارادہ 9/32، 33، 52، 55، 111(اس كاحتمى ہونا 9/74; اس كا دائرہ كار 10/49; اس كا وقوع پذير ہونا 9/40، 85; اسكى تاثير 9/116; اسكى حكمرانى 9/64; اسكے وقوع پذير ہونے كا سبب 9/33، 52; اسكے وقوع پذير ہونے كا مقام 9/14، 40; اسكے وقوع پذير ہونے كى نشانياں 9/48); خدا كا ارادہ تكوينى 10/107;خدا كا ازلى ہونا 9/116;خدا كا اظہار براء ت 9/3 ;خدا كا افشا كرنا: 9/8، 42، 56، 64، 65;خدا كا بے نظيرہونا 9/31، 62; 10/10; خدا كا توبہ كو قبول كرنا 9/104، 118; خدا كا حكم 9/84 ;خدا كا درگزر 9/43; خدا كا ڈرانا 10/73;خدا كا رازق ہونا: 10/31، 32، 59;خدا كاراضى ہونا: 9/21، 22، 59، 62، 100، 115(اس كا سبب 9/100، اسكى اہميت 9/62، 72، 96، 100، 109; اسكى برترى 9/62، 72; اسكى طرف توجہ نہ كرنے كے آثار 9/63; اسكے آثار 9/72، 100; اسكے عوامل 9/21، 62، 96، 109; اسكے موانع 9/96);خدا كاعدل و انصاف 10/4،27 ،47 ، 54 ; خدا كاعذاب 9/39، 52، 55، 66، 70، 79، 80، 85، 10/21 (اس كا حتمى ہونا 9/69; اسكى خصوصيات 10/71); خدا كا علم : 9/15، 28، 42، 44، 94، 101، 103 ، 110، 116، 10/23، 36 (اسكى خصوصيات 9/60، 78، 94، 115; اسكى نشانياں 9/60; اسكے آثار 9/106،115; خدا كا علم عالم خلقت كے بارے ميں 10/18); خدا كا علم غيب: 9/8، 16، 44، 47، 74، 78، 94، 98، 105، 107، 10/20(اسكے آثار 9/105); خدا كا علمى احاطہ : 9/101، 105، 10/18، 61; خدا كا عہد 9/111(اسكى وفا كى شرائط 9/112); خدا كا غضب : 9/74، 115(اس سے نجات كى روش 9/118); خدا كا غفار ہونا : (اسكى نشانياں 10/107); خدا كا فضل :9/28، 74، 102، 115،

10/107; (اس كا دوام 10/60; اس كا سبب 9/59، 75; اس كا عام ہونا 10/60; اسكى اہميت 10/58; اسكى خصوصيات 10/60;اسكى نشانياں 9/28، 121 ، 10/58، 60; اسكے موارد 9/75، 76); خدا كا فضل و تفضل9/28،74، 102، 115، 10/107; (اس كا اخروى فضل 10/27);خدا كا فيض: (اس سے محروم رہنے كے عوامل 9/115; اس كا واسطہ 9/74); خدا كا كافى ہونا 9/59، 129; خدا كا كمال: 10/10، 18;خدا كا گمراہ كرنا 9/115; خدا كا لطف و كرم: (اس سے محروم ہونے كے عوامل 9/67; اس كا سبب 9/67; اسكے آثار 10/12; خدا كاخاص لطف 9/43); خدا كى طرف سے مذاق اڑايا جانا 9 /68، 79; خدا كا مكر : 10/21 (اسكى خصوصيات 10/21; اس كے آثار 10/21); خدا كا نجات دينا 10/103;خدا كا نقش و كردار 10/10;خدا كا نور: 9/32(اس كا دائمى ہونا 9/32; اسے خاموش كرنا9/32; اسے مكمل كرنے كا سبب 9/33); خدا كو نقصان پہنچانا 9/39; خدا كى امداد 9/25، 26، 40، 123; 10/73(اس سے محروم ہونے كے عوامل 9/26; اسكے آثار 9/25، 26); خدا كى بخشش: 9/66، 91(اسكى خصوصيات 9/5، 106; اسكى نشانياں 9/5، 27، 91، 102; اسكے آثار 9/99); خدا كى بشارتيں 9/2، 14، 21، 100، 111، 112; 10/64، 87(انكا سبب 10/64; انكى اہميت 10/64; انكے آثار 10/64; انكے وقوع پذير ہونے كے عوامل 9/71); خدا كى بے نيازى 9/41، 10/35، 68(اسكى نشانياں 9/39، 40; اسكے دلائل 10/68); خدا كى پاداش 9/22، 71، 72، 120، 121(خدا كى اخروى پاداش 9/105; خدا كى پاداش ميں فضل10/27);خدا كى پاداش كى ضمانت كے عوامل 9/105; خدا كى پيشين گوئي:(اس كاسرچشمہ 9/110); خدا كى تعليمات 10/34، 35، 38; خدا كى تنزيہہ 9/31، 70; 10/10، 18، 44، 68; خدا كى حكمت :9/15، 28، 60، 71، 110(اسكى نشانياں 9/40، 60; 10/5; اسكے آثار 9/106); خدا كى حكمرانى : 9/2، 116، 129; 10/3، 32، 109(اس كا سبب 9/116; اسكى نشانياں 9/116); خدا كى خاص رحمت: 9/21، 71(اسكے عوامل 9/71); خدا كى خالقيت : 10/3، 4، 6، 31، 32; خدا كى چاہت9/84، 102، 118، 126; خدا كى طرف سے دعوت: 9/15، 74، 119، 10/25، 51(اس كى خصوصيات 9/15); خدا كى دوستى : (اسكے آثار 10/62); خدا كى دھمكياں : 9/2، 3،16، 24، 39، 74، 81، 94، 101; 10/20، 21، 46، 47، 48، 60، 73، 93، 102 ; خدا كى دھمكياں 9/66، 68; خدا كى را فت : (اسكے آثار 9/17 ;اس كا سبب 9/117); خدا كى ربوبيت: 10/2، 3، 15، 19، 32، 37، 57، 7 6; (اسكو جھٹلانا 10/31; اسكى اہميت 10/3، 31، 85; اسكى شؤوں 10/96; اسكى نشانياں 10/ 5، 6، 22، 24، 31، 32; اسكے آثار 10/2، 3، 9، 19، 33، 37، 53، 57، 61، 88، 93، 94، 96، 99، 108 ; اسكے دلائل 10/6، 101; اسے جھٹلانے كے عوامل 10/7; خدا كى

اخروى ربوبيت10/30); خدا كى رحمت: 9/5، 21، 118، 10/86(اس كا اخروى تقدم 9/71; اس كا سبب 9/99، 102، 117; اس كا مقدم ہونا 9/74; اسكى اہميت 10/58; اسكى خصوصيات 10/21; اسكى نشانياں 9/5، 69، 91، 102، 104، 118، 10/21، 58، 107; اسكى وسعت 10/21; اسكے آثار 9/117، 10/12; اسكے موارد 9/118); خدا كى طرف سے سزا: 9/67، 68، 77، 79، 82، 115، 118، 127; (اسكى طرف سے اخروى سزا 9/105; اسكى خصوصيات 9/70، 106، 115، 10/54; اسكى نشانياں 9/70; اسكے عوامل 9/105); خدا كى سنتيں : 9/16، 39، 40، 69، 70 ،115، 121، 126، 10/11، 19، 47، 74، 81، 82، 96، 97، 102(انكا حتمى ہونا 10/64، 103; انكى حكمرانى 9/2; انكے آثار 10/81); خدا كى شان : 9/115;خدا كى صفات : 9/28; (اسكى صفات ذات 9/116); خدا كى ضمانت 9/111 ;خدا كى طرف بيٹے كو نسبت دينا :9/30(اسكى تاريخ 9/30); خدا كى طرف جاہلانہ نسبت دينا 10/69 (اسكى مذمت 10/ 68); خدا كى طرف سے امتحان : 9/16، 126; 10/14 (اس كا عام ہونا 9/16;اسكے آثار 9/126 ;اس كا امتنان ہونا 9/25،128); خدا كى طرف سے تسلى 10/65، 73; خدا كى طرف سے تشويق 9/104; 10/92;خدا كى طرف سے تقدير : 9/51، 10/49(اس كا حتمى ہونا 10/49); خدا كى طرف سے تنبيہہ: 9/16، 34، 47، 62، 63، 78، 96، 97، 101، 105، 10/ 51، 73;خدا كى طرف سے توفيق : 9/46(اسكى اہميت 9/118) ;خدا كى طرف سے حمايت :9/129; 10/21;(اس كا سبب 10/9، 109;خداكى طرف سے دلجوئي 9/92، 93، 129، 10/109 ; خدا كى طرف سے عذاب كا وعدہ 9/66، 68;خدا كى طرف سے لعنت 9/68;خدا كى طرف سے مذمت : 9/13، 19، 24، 30، 31، 35، 38، 43، 54، 62، 69، 70، 78، 81، 83، 87، 90، 93، 126، 10/16، 21، 32، 51، 59، 68، 91، 93; خدا كى طرف نسبت دينا: (اسكى شرائط 10/68); خدا كى عزت : 9/71; 10/65(اسكى نشانياں 9/40 ; 10/66);خدا كى غيبى امداد: 9/2، 25، 26(اسكے آثار 9/25);خدا كو فراموش كرنا : (اس سے مراد 9/67، اسكى سزا 9/67; اسكى نشانياں 9/67;اسكے آثار 9/67);خدا كى قدرت : 9 /3، 39، 116، 118، 129، 10/4، 34، 35، 107 (اس كا سرچشمہ 10/56; اسكى حكمرانى 10/107; اسكى خصوصيات 9/39; اسكى نشانياں 9/40، 70، 10/55، 56);خدا كى قضاوت 10/28، 109 (اسكى اخروى قضاوت 10/93; اسكى خصوصيات 10/54);خدا كى كتاب 10/16، 17;خدا كا كلام :9/6، 10/15(اس ميں عسى 9/102); خدا كى گواہي: 9/42، 107، 10/46 (خدا كى اخروى گواہى 10/29; گواہى كى خصوصيات 10/29); خدا كيلئے علت كى نفى 9/116; خدا كى مالكيت : 9/17، 18، 129، 10/ 30، 31، 55، 66، 68(اس كى اخروى مالكيت

10/30، اسكے آثار 10/56، 66; خدا كى مالكيت اور توحيد 10/66); خدا كى محبت : (اس كا سبب 9/4، اسكے عوامل 9/7);خدا كى مشيت : 9/15، 27، 28، 51، 52، 106، 10/49(اس كاحتمى ہونا 10/99; اس كا دائرہ كار 10/49; اس كا سرچشمہ 9/28; اسكى اہميت 10/25، 49، 99; اسكى تاثير 9/116; اسكى خصوصيات 9/106; اسكے آثار 10/12، 19); خدا كى مہربانى : 9/5(اسكى نشانياں 9/27; اسكے آثار 9/99);خدا كى طرف سے مہلت : (اس كا سرچشمہ 10/19); خدا كى ناپسندى 9/46، 47; خدا كى نسبت بے رغبتى : (اسكى نشانياں 9/59); خدا كى نصرت :9/26،40(اسكى اہميت 9/25; اسكى خاص نصرت 9/40; اسكے آثار 9/25، 40); خدا كى نصيحت 9/2، 3، 4، 7، 53، 55، 95، 103، 105، 129; 10/14، 28، 89، 105;خدا كى نظارت :9/94; 10/14، 61(اسكے عوامل 10/61) ; خدا كى نعمتيں 9/21، 40، 115; 10/67، 93;خدا كى نفرين : 9/30، 127;خدا كى نواہى 9/36، 55، 84، 85، 94، 108، 10/25، 51، 89، 105، 106;خدا كى ولايت :9/51، 116، 10/30 (اخروى ولايت 10/30);خدا كى ہدايت : 9/24، 80، 10/ 25، 35(اس سے روگردانى كرنا 10/35; اس سے محروم رہنے كے عوامل 9/115; اس كا سبب 10/9; اسكے آثار 9/94،10/9);خدا كے افعال: 9/27، 36، 40، 51، 118; 10/20، 24، 30، 47، 73، 74، 75، 76، 81، 82، 89، 90، 92، 93، 100، 103، 107 ; (انكا مقام 10/22; ان ميں حكمت 9/66); خدا كے اوامر 9/1، 2، 3، 5، 6، 12، 29، 36، 41، 73، 84، 103، 123; 10/ 87، 92(انكا سرچشمہ 9/103; انكى خصوصيات 9/15; انكى مخالفت كے آثار 9/115);خدا كے ساتھ عہد :9/75،76 (اس كا سبب 9/75);خدا كے عطيے 9/26، 55، 76; 10/88، 103(انكا سبب 9/59; ان سے راضى ہونا 9/59 ; ان سے ناخوش ہونا 9/59);خدا كے كلمات : 10/82(انكا حتمى ہونا 10/64); خدا كے وعدے: 9/28، 59، 71، 72، 99; 10/4، 20، 65، 109(انكا حتمى ہونا 9/104، 111، 10/4، 55، 64; انكا حق ہونا 10/ 4، 55; انكا سرچشمہ 9/71; انكى سند 9/111; انكے وقوع پذير ہونے كى نشانياں 10/55; انكے وقوع پذير ہونے كے عوامل 9/71، 10/53)

نيز رك : اطاعت ، اقرار، اميدواري، ايمان ، بہتان باندھنا، پناہ طلب كرنا، توكل ، حمد، خدا پر بہتان باندھنے والے; خدا كا فضل; خدا كا لطف، خدا كى امداد، خدا كى را فت ، خدا كے عطيے ، خدا كے كارندے ، خدا كے محبوب، خدا كے مغضوب ، خوف ، دشمن، دشمني، دوستى ، ذكر ، ربوبيت، رضاء خدا، سر تسليم خم كرنا، شكر، ضروريات، عبادت، عقيدہ، غفلت، كفر، محبت، محمد(ص) ، مدد طلب كرنا، نافرمانى ، وسيلہ بنان

خدا پر بہتان باندھنے والے:( انكا انجام 10/17; انكو دھمكى 10/ 60; انكى فطرت 10/17)

خدا كا فضل:اس سے محروم لوگ 10/107; يہ جنكے شامل حال ہے9/59 ، 10/107

خدا كى رضا:اس سے محروم لوگ 9/96; يہ جنكے شامل حال ہے 9/72، 100

خدا كى سنتيں :امتحان كى سنت 9/16،126; تدريج والى سنت 9/55; مہلت والى سنت 10/11،19;مہلت عذاب والى سنت 10/47،102; نجات دينے والى سنت 10/103 ; ہدايت والى سنت 9/115

خدا كى طرف بازگشت : 10/4، 30، 56، 70، 104

(اس كا حتمى ہونا 9/94، 105، 10/70; اس كا وعدہ 10/4)نيز رك ذكر

خدا كى عطائيں :يہ جن كے شامل حال ہے 9/59

خدا كى ملاقات :خدا كى ملاقات كا وقت 9/77، 10/7، 15;

خدا كى ملاقات كو جھٹلانا:(اسكے آثار 10/8)نير رك اميد ركھنا اور قيامت

خدا كى مہربانى :اس سے محروم لوگ 9/67; يہ جنكے شامل حال ہے 9/43

خدا كے پيغمبر (ص) : 9/33، 61، 10/16، 47

خدا كے كارندے 9/14، 52، 10/3

خدا كے محبوب لوگ: 9/4،7،43،85،108،10/62

خدا كے مغضوب لوگ : 10/27

خرافات :رك جاہليت

خرد :رك عقل

خزانہ:اس سے مراد 9/34; اسكى كيفر 9/34(اسكى اخروى كيفر9/35) ; اسكى مقدار 9/34)

خسارہ: رك نقصان

خشوع :رك ابراہيم

خصومت: رك دشمني

خضوع :اسكى اہميت 9/17، 18نيز رك دعا

خطا :

ناقابل بخشش خطا 9/43نيز رك جنگ ، خطاكار لوگ او ررہبري

خطا كار لوگ:ان كے ساتھ سلوك (اسكى روش 9/118) ان كے ساتھ رابطہ (اسے ترك كرنا9/118)

خلقت: رك خاص موارد

خوارى :رك ذلت

خواہش پرستى :اس سے اجتناب كرنا : (اسكى اہميت 10/15)

خوبصورتى : رك تمايلات

خود:اپنے پر ظلم 9/36، 70، 10/23; اپنے خلاف اقرار 9/75; (اسكے آثار 10/44)

خودپسندى :رك عجب

خود سر لوگ :انكا سرور 10/23; يہ آخرت ميں 10/23

خود فراموشى :اس كا سبب 9/67

خوشبختى : رك سعادت

خوشخبري: رك بشارت

خوش فہمى : رك مسلمان اور مؤمنين

خوشى :رك سرور

خوف:اسكے آثار 9/56; بنى اسرائيل كے بڑے لوگوں كے شكنجوں كا خوف 10/83;خوف اور اميد 9/102; خوف جنگ : 9/3;خوف خدا : (اسكى اہميت 9/13،18); خوف دور كرنے كے عوامل 10/62، 63، 64،84; دشمن كا خوف 9/13; عذاب اخروى كا خوف:(اسكے آثار 10/15); غير خدا كا خوف : 9/13،18; فرعون كے شكنجوں كا خوف 10/83; فقركا خوف : (اسكے آثار 9/28);نيز ر ك اولياء خدا ، بنى اسرائيل ، ظالم لوگ ، محمد(ص) ، مسلمان اور منافق لوگ

خوف و وحشت : رك سرزمين اور فرعون

خيانت: رك منافقين خيانت كرنے والے : رك اسلام اور محمد(ص)

خير:اس سے محروم لوگ 9/67، 88; اس كا سبب 9/88; اسكے عوامل 9/105; اسكے موارد 9/3، 89; خير كا استحقاق : (اس كا معيار 10/107);خير كا حاصل كرنا 9/88نيز رك خير خواہ لوگ اور خير خواہي

خير خواہ لوگ:خدا كے خير خواہ لوگ 9/91نيز رك محمد(ص)

خير خواہي:اسكے آثار 9/91; خدا كيلئے خير خواہى 9/19نيز رك جہاد، خير خواہ لوگ، دين ، دينى راہنما اور محمد(ص)

''د''

دار السلام :(اس سے مراد 10/25)

دارالكفر: 10/86

اس سے ہجرت 10/86نير رك قبطى لوگ

درجہ بدرجہ والى روش : ر ك خدا كى سنتيں

دريا:دريا كا طوفان: (اسكے عوامل 10/22); دريائي موجيں : (انكے عوامل 10/22)نيز رك بنى اسرائيل ، دريانوردى كرنے والے اور دعا

دريانوردى كرنے والے :انكى خوشنودى ; انكى خوشنودى كے عوامل 10/22

دشمن:خدا كے دشمن : 9/107 ،114 (انكى شكست 9/111); دشمن پر سختى كرنا 9/123;دشمن پر غضب 9/123; دشمن كا امن9/2(اس سے امن چھين لينا 9/5); دشمن كا تسلط:(اسكے آثار 9/8); دشمن كا محاصرہ : (اس كے اٹھانے كى شرائط 9/5); دشمن كا مقابلہ : (اسكے آثار 9/28); دشمن كو مہلت 9/2; دشمن كى امداد:(اسكے آثار 9/4،109); دشمن كى دوستى : (اس كا ناقابل اعتبار ہونا 9/8); دشمن كى ذلت : (اس كا سبب 9/14; اسكى شرائط 9/14; اسكے عوامل 9/14); دشمن كى سركوبي:(اسكى اہميت 9/13); دشمن كى موت:(اس كا سبب 9/14);دشمن كى نابودي: (اسكى شرائط 9/14);دشمن كى ہلاكت: (اسكے عوامل 9/14); دشمن كے ساتھ رابطہ 9/16; دشمن كے ساتھ معاہدہ 9/4; عہد شكنى كرنے والے دشمن 9/2،14نيز ر ك آزر، اسلام ، اظہار براء ت ، جنگ ، جہاد، دوستى ، دين ، قرآن ، محمد (ص) ،مسلمان ، منافقين ، موسى (ع) اور مؤمنين

دشمنى :اسلام سے دشمنى : (اس كا سرچشمہ 9/98);انبياء سے دشمنى :(اسكى سزا 10/39);توحيد سے دشمنى 9/13;خدا سے دشمني9/63(اسكے آثار 9/63); دشمنى كا سرچشمہ 10/39; محمد (ص) سے دشمنى 9/13; 63 (اس كا سرچشمہ 9/98; اسكے آثار 9/63)نيز ر ك آزر ، دشمن ، عيسائي ، عيسائي علما ، فرعون ،

فرعونى لوگ ، قوم نوح ، محمد (ص) ، مشركين ، منافقين ، يہودى اور يہودى علم

دعا :اسكى اہميت 9/99،10/12; اسكے آداب 10/86، 88 ;اس ميں توسل 10/88; اس ميں خضوع 10/88; ب-ے چارگى كے وقت دعا 10/22; پسنديدہ دعا 10/88 ; خالصانہ دعا : (اس كا قبول ہونا 10/23; اسكے آثار 10/12); دريا كے طوفان كے وقت دعا 10/22 ; دعا كا قبول ہونا : (اسكى شرائط 10/89); دعا كے عوامل 10/ 12; دعا ميں استقامت 10/89; سختى ميں دعا 10/12;ظالموں سے نجات كى دعا 10/85; كفار سے نجات كى دعا 10/86; ہجرت كى دعا 10/86

نيز ر ك ابراہيم ، انسان ، انفاق كرنے والے ، بنى اسرائيل ، بہشتى لوگ ، حق طلب لوگ ، دينى خدمت گزار لوگ، دينى راہنما ، زكات ، قبطى لوگ ، گناہ گار لوگ ، محمد (ص) ، مرد ے، مشركين ، منافقين ، موسى (ع) ، مؤمنين اور ہارون

دعوت :اس كا فلسفہ 10/108

دفاع:اسكى اہميت 9/36;دفاع حرمت والے مہينوں ميں 9/36نيز ر ك جنگ

دل :دل پر مہر لگنا: (اس كا سبب 9/87، 93; اسكے آثار 9/93; 10/74،88; اسكے عوامل 10/74)

دل كا كردار و تاثير 10/74، 88; دل كى بيمارى :(اسكى نشانياں 9/125; اسكے آثار 9/125); وہ جن كے دلوں پر مہر ہے (انكا ايمان 10/88 )نيز رك مؤمنين اور منافقين

دلجوئي : ر ك جہاد ، خدا ، گناہ گار لوگ ، مجاہدين اور محمد(ص) (ص)

دن :اس ميں كوشش 10/67;دن اور توحيد ربوبى : 10/67; دن كا روشن ہونا 10/67; دن كى خلقت : (اس كا فلسفہ 10/67); دن كى گردش 10/6نيز رك شب اور نعمت

دنيا :اس كا بے امن ہونا 10/24; اس كا فريب دينا 10/24; اس كا كردار 10/14; دنيا سے ناپسنديدہ استفادہ 10/23;دنيا كا آنا:(اسكے آثار 10/22)

دنيا كا پشت كرنا(اسكے آثار 10/22); دنيا كا ختم ہو جانا 10/34;دنيا كو آخرت پر ترجيح دينا 9/38; دنيا كے بارے ميں جہالت : (اسكے آثار 10/24) ; دنيا مقام عمل 10/23، 27، 30نيز ر ك آخرت ، دنيا طلب لوگ ، دنيا طلبي

دنيا طلب لوگ :9/9;10/7

انكو دھمكى 9/24; انكى خواہش 9/38نيز ر ك مثاليں

دنيا طلبي:اس سے اجتناب 10/24; اس سے نہى 10/25; اس كا سبب 10/7; اس كا فسق ہونا 9/24; اس كا ناپسنديدہ ہونا 10/7; اسكى مذمت 9/24، 38، 69; 10/7، 24; اسكى نشانياں 9/38; اسكے آثار 9/9; 24; 38; 98; 10/8; 23; اسكے عوامل 9/41، 10/24نيز ر ك دنيا طلب لوگ ; عيسائي علما; كفار ; مشركين ، منافقين اور يہودى علم

دور انديشي:اسكى نشانياں 10/24

دوزخ : ر ك جہنم دوزخى لوگ : ر ك جہنمى لوگ

دوستى :اسلام كے دشمنوں كے ساتھ دوستى 9/23; حرام دوستى 9/23;خدا كے ساتھ دوستى 9/16; دشمن كے ساتھ دوستى 9/16; دين كے دشمنوں كے ساتھ دوستى 9/23; (اس كا حرام ہونا 9/23)كافر باپ كے ساتھ دوستى 9/23; كافر بھائي كے ساتھ دوستى 9/23; كافر رشتہ داروں كے ساتھ دوستى 9/23; كفار كے ساتھ دوستى 9/23(اس كا حرام ہونا 9/23; اسكے آثار 9/23; اسكے احكام 9/23); محمد(ص) سے دوستى 9/16; مؤمنين كے ساتھ دوستى 9/16

نيز ر ك خدا ، دشمن ، كفار ، محمد (ص) ، مشركين اور مؤمنين

دولت :ر ك حكومت//دو نيكيوں ميں سے ايك:اس سے مراد 9/52

دين :دشمنان دين 9/107; (انكا انجام 9/26; انكو مہلت 10/46; انكى امداد كے آثار 9/109; انكى ذلت 9/14; انكى سازش 9/124; ان كى سزا 9/26; انكى شكست 9/14، 26; يہ اور قرآن كے معارف 9/124); دين اور رہائش گاہ 10/87; دين اور سياست 10/78; دين جاويد 9/32; دين حق 9/29،33(اس سے مراد 9/33; اسكى كاميابى 9/33); دين حنيف 10/105(اس سے انحراف 10/105); دين سے جاہل ہونا : (اسكے آثار 9/98); دين سے سوء استفادہ كرنا 9/74; دين شناسى :(اس كا پيش خيمہ 9/122; اسكى اہميت 9/122)دين فروشى : (اس كا ناپسنديدہ ہونا 9/9)

دين كا ادراك كرنا :(اس سے محروم ہونا 9/87; اس كا سبب 9/97);دين كا سيكھنا9/122(اس كا فلسفہ 9/122; اسكى اہميت9/6);دين كا قبول كرنا 9/100;دين كا محكم و ثابت ہونا : (اس ميں مؤثر عوامل 9/111);دين كا مذاق اڑانا 9/64; دين كا مقابلہ :(اس كا سبب 9/9);دين كو جھٹلانا : (اس كا سبب 10/39 );دين كو سمجھنا 9/122(اس كا فلسفہ 9/122; اس كا وجوب 9/122; اسكى اہميت 9/122;اسكے احكام 9/122);دين كى اجتماعى ذمہ دارى 10/87;دين كى امداد :(اسكے آثار 9/100);دين كى اہانت : (اس كا جرم 9/65);

دين كى اہانت كرنے والے:(انكى توبہ 9/74); دين كى اہميت 9/28;دين كى تبليغ: (اس كا وجوب 9/122; اسكى اہميت 9/122،10/15;اسكى پاداش 10/72; اسكے احكام 9/122); دين كى تحريف (اس كا گناہ 10/15،اس كا ممنوع ہونا 10/15،اسكے آثار10/15); دين كى حفاظت كرنے والے 9/90; دين كى حمايت : (اسكى قدر و قيمت 9/100،101); دين كى قدر و قيمت 9/9، 41، 111; دين كى كاميابى 9/2; دين كى مخالفت : (اس سے خوش ہونا 9/81); دين كى وحدت 10/47; دين كے اركان 9/18; دين كے اصول 10/104;دين كے اہداف : ( انكا وقوع پذير ہونا 9/14);دين كے ساتھ كھيلنا 9/65 (اس كا حرام ہونا 9/65);دين كيلئے خير خواہ ہونا 9/91;دين ميں اجبار:(اسكى نفى 10/99،108);دين ميں اختيار 10/99، 108(اس كا سرچشمہ 10/99; اسكے دلائل 10/99);ضروريات دين 9/11

نيز ر ك اديان ، امتيں ، پہلے پہلے انسان ، جزيرة العرب ، جنگ ،دوستى ، ديندارى ، علما ،كفار اور منافقين

ديندارى :اسكے درجے 9/119; اس ميں منافقت 9/64; يہ تاريخ ميں 10/19; يہ سختيوں ميں 9/100

دينى روابط:انكى اہميت 9/113

دينى رہنما :انكا مقام9/120; انكى اطاعت نہ كرنا9/120; انكى تاثير 9/83، 104; انكى ذمہ دارى 9/60، 61، 73 ، 84، 94، 99، 103، 108، 10/15، 16، 41، 89، 104، انكى صفات 9/61; انكے اختيارات : 9/49 ، 58، 59، 66، 83 (انكا دائرہ اختيار 9/1، 7، 86) ;ان كيلئے خير خواہى 9/91; دينى راہنما اور زكات لينا 9/103; دينى راہنماؤں كا پيش قدم ہونا9/108(اسكى اہميت 9/88); دينى راہنماؤں كا شكريہ ادا كرنا: (اسكى اہميت 9/99); دينى راہنماؤں كى اتباع كرنا 9/120 ; دينى راہنماؤں كى دعا : (اسكے آثار 9/103); دينى راہنماؤں كى شرعى ذمہ دار ى 9/103 ;دينى راہنماؤں كى ہمراہى : (اسكے موانع 9/83); دينى راہنماؤں كے ہمراہ جنگ كرنا : (اسكى قدر و قيمت 9/83);يہ اور اطاعت نہ كرنے والے 9/94; يہ اور صدقات لينا 9/103، 104;يہ اور لوگ 10/16; يہ اور لوگوں كى باتوں پر كان دھرنا 9/61; يہ اور منافقين 9/66، 84 /نيز رك اطاعت، مسلمان اور منافقين

''ڈ''

ڈر: ر ك خوف

ڈرانا : ر ك تربيت ، خدا ، قرآن ، قوم نوح ، گمراہ لوگ ، لوگ ، معاشرہ اور ہدايت

''ذ''

ذكر :آتش جہنم كا ذكر كرنا : (اسكے آثار 9/82);اخروى سزاؤں كا ذكر كرنا:(اسكے آثار 9/81); اقتصادى مشكلات كا ذكر كرنا : (اسكى اہميت 9/28); امور كے انجام كا ذكر كرنا 9/85; تاريخ كا ذكر كرنا 9/25; توحيد كا ذكر كرنا : (اسكى اہميت 10/105; اسكے آثار 9/129); جنگ ميں شركت نہ كرنے والوں كے عمل كا ذكر كرنا :(اسكى اہميت 9/94); حدود خدا كا ذكر كرنا : (اسكى اہميت 9/123); حيات اخروى كا ذكر كرنا : (اسكى اہميت 9/38); خدا كا ذكر كرنا : (اس كا سبب 9/75; اسكى اہميت 10/12; اسكى روش 10/104; اسكے آثار 9/67، 108 ; اسكے عوامل 10/22; يہ آسائش كى حالت ميں 10/12; يہ سختى ميں 10/12); خدا كى امداد كا ذكر كرنا : (اسكے آثار 9/123); خدا كى حكمرانى كا ذكر كرنا : (اسكے آثار 10/3); خدا كى حمايت كا ذكر كرنا : (اسكے آثار 9/123); خدا كى خالقيت كا ذكر كرنا : (اسكے آثار 10/3); خدا كى خصوصيات كا ذكر كرنا:(اسكے آثار 10/65); خدا كى ربوبيت كا ذكر كرنا : (اسكے آثار 10/3،15);خدا كى رحمت كا ذكر كرنا 9/104; خدا كيطرف بازگشت كا ذكر كرنا 9/94; خدا كى عزت كا ذكر كرنا : (اسكے آثار 10/65); خدا كى نظارت كا ذكر كرنا 9/105; خدا كے توبہ قبول كرنے كا ذكر كرنا 9/104; خدا كے سننے كا ذكر كرنا :(اسكے آثار 10/65); خدا كے علم كا ذكر كرنا : (اسكے آثار 10/65);خدا كے علم غيب كا ذكر كرنا 9/105; ذكر كے آثار 9/105; عمل پر نظر ركھنے والوں كا ذكر كرنا 9/105(اسكے آثار 9/94); غزوہ حنين كا ذكر كرنا 9/25; قيامت كا ذكر كرنا : (اسكى اہميت 10/28،45); محمد(ص) كى نظارت كا ذكر كرنا 9/105;محمد(ص) كے فضائل كا ذكر كرنا 9/128; منافقين كى خيانت كا ذكر كرنا : (اسكے آثار 9/94); منافقين كى سازش كا ذكر كرنا:(اسكے آثار 9/94); منافقين كے عمل كا ذكر كرنا : (اسكى ہميت 9/94); موت كا ذكر كرنا : (اسكے آثار 10/104); مؤمنين كى نظارت كا ذكر كرنا 9/105; ناپسنديدہ عمل كا ذكر كرنا : (اسكے عوامل 10/22)

ذكر كرنے والے:سختى ميں خدا كا ذكر كرنے والے 10/12

ذلت :اخروى ذلت : (اسكے عوامل 9/63; اسكے مرتبے 10/27); ذلت كا سبب 9/93; ذلت كے عوامل 9/63، 86

نيز ر ك بنى اسرائيل ، ثروتمند لوگ ، جہاد ، جہنم دشمن ، دين ، غزوہ تبوك ، كفار ، گناہ گار لوگ ، مشركين اور منافقين

ذمہ دارى :اجتماعى ذمہ دارياں 9/71; دينى ذمہ دارياں : (انكى حفاظت كرنا 9/122);ذمہ دارى سے فرار 9/49، 76; ذمہ دارى كے عوامل 9/120; ذمہ دارى كا سرچشمہ 9/70;ذمہ دارى كى تقسيم 9/122 (اسكى حفاظت 9/122)

''ر''

رات:اس ميں آرام 10/67; اس ميں تاريكى 10/67;رات اور توحيد ربوبى 10/67; رات اور دن كا فرق 10/6;رات كى خلقت : (اس كا فلسفہ 10/67); رات كى گردش 10/6;رات ميں سونا 10/67نيزرك تشبيہات اور نعمت

راز دارى : رك منافقين

راضى ہونا :اچھے عمل پر راضى ہونا : (اسكے آثار 10/41);خدا سے راضى ہونا 9/100(اسكے آثار 9/100); ناپسنديدہ عمل پر راضى ہونا : (اسكے آثار 10/41)

راہب : رك عيسائي علم

راہ خدا :اسكى اہميت 9/111، 112; اسكى قدر و قيمت 9/19، 20، 24، 34، 38، 41، 81، 120; راہ خدا سے ممانعت : 9/9 ، 134(اس كاسبب 9/9); راہ خدا كى تقويت: (اسكى اہميت 9/60);راہ خدا كى سختى 9/120; راہ خدا كے موانع 10/88

ربوبيت :خدا كى ربوبيت كو جھٹلانے والے 10/3، 18،31; غير خدا كى ربوبيت : (اس كا باطل ہونا 10/30)

رحمت :اس سے محروم لوگ 9/68; اس سے محروم ہونا (اسكے آثار 9/68) اس كا سبب 9/118; اسكے عوامل 10/12; رحمت جنكے شامل حال ہے 9/21، 22، 71، 99، 117، 118، 10/107; رحمت كا سرچشمہ 9/74; رحمت كا وعدہ 9/99

نيز ر ك مؤمنين

رخنہ اندازي:اسكے آثار 9/47نيز ر ك مجاہدين اورمنافقين

رزق: رك روزي

رشتہ دار :رشتہ داروں كے حقوق: (انكى اہميت 9/8، 10; ان كے سلسلے ميں تجاوز كرنے كے عوامل 9/10); رشتہ داروں كے سلسلے ميں تجاوز كرنے والے 9/10

كافر رشتہ دار: (انكے ساتھ رابطہ 9/24)نيز رك دوستى ، محبت

رشتہ داري:(اسكى قدر و قيمت 9/113); رشتہ دارى كے حقوق:(اسے ضائع كرنا 9/8; ان سے بے اعتنائي 9/8، 10)

نيز رك رشتہ دار، جذبات، محبت ، محمد(ص) اور مشركين

رفاقت :رك دوستى

رفاہ و آسائش:اسكى اہميت 10/21، اسكے آثار 9/74، 10/12، 21نيز رك ذكر ، شكر ، كفار، مسلمان، مشركين اور منافقين

رفاہ و آسائش طلبى :رك منافقين

ركوع :اسكى اہميت 9/112نيز رك ركوع كرنے والے ، مجاہدين، مؤمنين اور نماز

ركوع كرنے والے :ان سے مراد 9/112

رمى جمرات 9/3

رنج:طويل رنج: (اسكے اسباب 9/82)

روايت:9/1، 2، 3، 5، 18، 19، 23، 25، 26، 28، 29، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 40، 41، 42، 43، 50،52، 55، 58، 60، 61، 66، 67، 71، 72، 73، 76، 77، 79، 84، 91، 92، 94، 100، 102، 103، 104، 105، 106، 108، 109، 111، 112، 114، 115، 118، 119، 122، 125، 128، 129، 10/1، 2، 3، 9، 10، 18،20، 23، 25، 26، 27، 39، 40، 44، 50، 54، 57، 58، 62، 64، 74، 84، 85، 87، 89، 90، 91، 92، 94

روح:اس كا باقى رہنا 9/55، 85; اس كا جدا ہونا 9/85

روزى :اس سے استفادہ كرنا 10/59; اس كا حرام كرنا 10/59;اس كا سرچشمہ 10/31، 59; اس كا فراہم كرنا 10/31; اس كا فلسفہ 10/59; اس كا نازل ہونا 10/59،60; اسكے منابع 10/31نيز رك انسان اور بنى اسرائيل

رہائش گاہ :رہائش گاہ اديان ميں 10/93; رہائش گاہ تيار كرنا : (اسكى اہميت 10/87)نيز رك بنى اسرائيل اور مؤمنين

رہبر:اسكى استقامت 10/89; اسكى اہميت 9/13; اسكى ذمہ دارى 9/48، 128; اسكى سعادت خواہى 9/128 ; اسكى شان 9/86; اسكى شرائط 10/109; اسكى صفات 9/128;اسكى مہربانى 9/128; اسكے اختيارات 9/29، 43، 103;رہبر كى خطا: (اس سے در گزر كرنا 9/43);رہبر كى را فت اور نرمى 9/128; رہبر كى ہوشيارى : (اسكى اہميت 9/48) ; رہبر كے قريبى لوگ : (انكى ذمہ دارى 9/120);يہ اور جاہل لوگ 10/89; يہ اور لوگوں كى سعادت 9/128 نيز رك موسى (ع)

رہنمائي كرنا: ر ك تبليغ

ريا: رك منافقين

''ز''

زبو ں حالي: رك ذلت

زكات:اس پر مجبور كرنا 9/103; اسكى اہميت 9/5، 11،18، 71، 103، 104; اسكى پاداش 9/72; اسكے آثار 9/5، 18، 71، 103، 104; اسكے احكام 9/60، 103

زكات ادا كرنا: (اس كا دوام 9/71);زكات دينے والا: (اسكے سكون كے عوامل 9/103; اسكے لئے دعا 9/103);زكات سے مانعين : (انكا عذاب 9/35);زكات سے ممانعت: (اس كا گناہ 9/35);زكات كا جن چيزوں كے ساتھ تعلق ہوتا ہے 9/103; زكات كا فلسفہ 9/103; زكات كى تاريخ 9/98; زكات كى تشويق 9/104; زكات كے مصارف 9/60 ;زكات لينے والا: (اسكو نصيحت 9/103; حقيقى زكات لينے والا 9/104);زكات نہ دينا : (اسكے آثار 9/103); زكات نہ دينے والے : (انكى نالائقى 9/18);يہ صدر اسلام ميں 9/98نيز رك اميدوارى ، باديہ نشين لوگ، توبہ كرنے والے ، جہاد، دينى رہنما، گناہ گار لوگ، محمد(ص) ، منافقين اور نيك لوگ

زمين :اس كا حادث ہونا 9/36; اس كا حاكم 9/116، 10/3; اس كا خالق 10/3;اس كا مالك 9/116; اسكى تدبير 10/3; اسكے فوائد 10/31; اسكے موجودات 10/101 ;زمين كى خلقت : (اسكى تاريخ 10/3; اسكى مدت 10/3; اسكے مراحل 10/3)

زمين كى زينت 10/24نيز رك انسان

زنا: رك غلام

زندگى :اجتماعى زندگي:(اسكى تاثير 10/16; اسكى تاريخ 10/19);برزخى زندگى : (اس كا وقت 10/45); دنيوى زندگى :(اس كا وقت 10/45);فردى زندگى : (اسكى تاثير 10/16); زندگى كى نعمت 10/93نيز رك انسان ، بنى اسرائيل ، كفار اورمثاليں

زندہ :اسے مرد ے سے نكالنا 10/31نيز رك مردہزہد:اس كا سبب 10/7; اسكى اہميت 9/55

زيارت : رك اہل قبور

زيركى :رك منافقين

''س''

ساجدين :ان سے مراد 9/112

ساحر : رك جادوگر//سازش كرنے والے :انكا عذاب 10/21; انكو دھمكى 10/21نيز رك انبياء

سال اور مہينہ :بارہ مہينوں كا بہت پہلے سے ہونا 9/36; سال كا كردار 10/5; سال كے موسموں كا تبديل ہونا 10/6; سال كے مہينوں كى تعداد 9/36نيز رك امتحان ، ذى الحج، ذيقعدہ، رجب، صفر، محرم سال كا حساب:اسكے وسائل 10/5

سالكين :انكى خصوصيات 10/84

سائحين:ان سے مراد 9/112

سپاہ: رك فوج

ستائش :رك حمد

ستم :رك ظلم

ستم گر لوگ: رك ظالم لوگ

سجدہ:اسكى اہميت 9/112

نيزر ك مجاہدين ، مؤمنين ،اور نماز

سچائي : ر ك صداقت

سچے لوگ: رك صادقين

سحر: رك جادوسختى :اسكے آثار 9/42، 10/12، 22; اس ميں اطمينان 9/40; راہ خدا ميں سختى برداشت كرنا: 9/120(اسكى پاداش 9/120)اسكى قدر و قيمت 9/120 ; سختى سے نجات :( اسكے عوامل 10/12); سختى كا سبب 9/120; سختى ميں استقامت : (اسكے عوامل 10/84)نيز رك : اطاعت ، افشاء كرنا ، انسان ، ايمان ، جنگ، جہاد، خدا كا ذكر كرنے والے ، دعا، دينداري، عذاب، عمل، غزوہ تبوك، غزوہ حنين، محسنين، مشركين ، منافقين اور مؤمنين

سرتسليم خم كرنا:اسكا مقام (اسكى قدر و قيمت 10/84); خدا كى مشيت كے سامنے سر تسليم خم كرنا 9/51 ; خدا كے

سامنے سر تسليم خم كرنا 10/84(اسكى اہميت 10/84، اسكے آثار 10/84)

سرزمين :اسلامى سرزمين(اسكے دفاع كى اہميت 9/38); بنى اسرائيل كى سرزمين :(اسكى خصوصيات 10/93); سرزمين مصر: (اس سے ہجرت 10/86; اسكى تاريخ 10/78، 86; اسكے حكمران 10/78; اس ميں جادوگر 10/79; اس ميں وحشت كے عوامل 10/83); قوم نوح كى سرزمين: (اسكے وارث 10/73)

سركشى : ر ك عصيان

سركشى :اس كا سبب 9/74، 10/11; اسكے آثار 10/11نيز رك سركشى كرنے والے

سركشى كرنے والے:انكى سرگردانى 10/11; انكى محروميت 10/11

سرگردانى اور پريشانى :اسكے عوامل 9/45نيز رك سركشى كرنے والے ، غزوہ تبوك اور منافقين

سرور:دنيوى سرور: ( اس كا كم ہونا 9/82;اسے اعتدال پر لانے كے عوامل 9/82; دنيوى سرور كے عوامل9/111)

نيز رك جہاد، خودسرلوگ، دين ، ظالم لوگ، غزوہ تبوك، قرآن ، گناہ گار لوگ، محمد(ص) ، منافقين ، مؤمنين اورنيكى كرنے والے

سزا و كيفر:اخروى سزا : (اسكے اسباب 9/63، 74، 82; اسكے عوامل 10/52; اسكے مرتبے 10/60; اسكے مستحقين 9/68; اس ميں عدالت 10/4، 27) اس كا گناہ كے ساتھ متناسب ہونا 9/67، 68، 79، 10/27،52; اس كا نظام 9/ 63، 67، 68، 70، 79، 10/ 15، 27، 52; اسكے درجے 9/68، 74، 10/20; اسكے مستحقين 9/30،66; اس ميں عدل و انصاف 10/54;اس ميں مساوات 9/67، 68، 10/15; اس ميں مہلت 10/11 ; دنياوى سزا: (اسكے اسباب 9/74; اسكے مستحقين 9/66);سزا اور اتمام حجت 9/115;سزا بغير بيان كئے: 10/47(اس كا ظلم ہونا 9/70); سزا كے اسباب 9/74; سزا ميں مہلت 10/11; موت كے ساتھ سزا 9/30نيز رك آخرت اور منافقين

سزا:سزا كا اجر كرنا : (اس ميں مصلحت 9/66); سزا كا جرم كے ساتھ متناسب ہونا 9/79; سزا كو شديد كرنا : (اسكے عوامل 9/74);سزا معاف كردينا: (اسكے موارد 9/91)نيز رك اسلام ، جہاد، فساد ، قيامت ، كفار اور مشركين

سزا وجزاكا نظام :9/66، 71، 72، 10/54

سعادت :اسكى نشانياں 9/85;سعادت اخروى : (اسكے عوامل 9/38، 10/9);سعادت چاہنا: (اسكى قدر و قيمت 9/128); سعادت سے محروم لوگ 10/95

سعادت سے محروميت: (اسكے عوامل 10/95); سعادت كے عوامل 9/3، 20، 55، 72، 10/9; سعادت كے موارد 9/100نيز رك راہبرى ، مؤمنين اور مجاہدين

سفر:خوفناك سفر 10/22نيز رك كشتي

سقائي كرنا: رك پانى پلان

سكينہ :اس سے مراد 9/26

سلام: بہشتى لوگ

سماعت:اسكى اہميت 10/31

سنتيں :اچھى سنتيں 9/84;صدر اسلام كى سنتيں 9/84نيز رك معاشرہ ، خدا كى سنتيں ،خدا كى سنتيں نيز رك معاشرہ

9 ہجرى :رك تاريخ

سوال: ر ك قيامت اور مشركين

سوچ : ر ك اقتصاد

سورج :اسكو نورانى كرنے والا 10/5; اسكى خلقت 10/5; سورج كا نور ( اس كا تنوع 10/5) ; سورج كى نورانيت 10/5

سورہ:اسكى اصطلاح 9/64، 86; سورہ صدر اسلام ميں 9/64، 86; سورہ كے عنوان كا انتخاب 9/86

سورہ توبہ :اس ميں بسم اللہ 9/1

سونا :اس كا وقت 10/67

سونا جمع كرنا :اسكى سزا 9/34

سياحت :اس سے ممانعت 9/5; ممنوع سياحت 9/5نيز رك مؤمنين

سياست : رك دين

''ش''

شجاعت : رك جہاد//شخصيت :اسكى شناخت ; ( شخصيت كى شناخت كا ذريعہ 10/16)نيز رك اولياء خدا ،منافقين اور مؤمنين//شرح صدر :اسكى اہميت 9/61نيز رك محمد(ص)

شرك:اس كا سرچشمہ 10/3;اس كاگناہ 9/17، 10/19; اسكى بخشش 9/17; اسكے موارد 9/31;شرك پر اصرار : (اسكے آثار 9/114، 10/54، 70);شرك ربوبى :(اسكى نفى 10/67; شرك ر بوبى كا غير منطقى ہونا10/66); شرك سے نجات : (اسكى اہميت 9/11);شرك سے نہى 10/105;شرك عبادى 10/105، 106;شرك كا بطلان: 10/30، 32، 33(اسكے دلائل 10/31);شرك كا ترك كرنا: 9/2، 3، 31 (اسكى دعوت 9/15; اسكے آثار 9/5)

شرك كا تعجب آورہونا :10/32;شرك كا ظلم ہونا 10/106 ; شرك كا غير منطقى ہونا:10/18، 34، 36، 66، 68(اسكے دلائل 10/12) ;شرك كى تاريخ 9/30، 10/39; شرك كى حقيقت 10/104، 105; شرك كى شكست : (اس كا وعدہ 10/65);شرك كى مذمت 10/31; شرك كے آثار 9/2، 28، 113; شرك كے عوامل 10/7

نيز رك آزر، اظہار براء ت ، تمايلات ، جاہليت ، جنگ، عقيدہ ، عيسائي ، فرعون ، قوم نوح، مشركين، منافقين اور يہودي

شرعى ذمہ دارى :اس ميں قدرت 9/91;حرج پر مبنى شرعى ذمہ داري:

(اس كا اٹھايا جانا 9/91);شرعى ذمہ دارى پر عمل كرنا : (اسكى اہميت 10/62; اس ميں بہانے بنانا 9/75; اس ميں سستى 9/120; اس ميں شك 9/45);شرعى ذمہ دارى سب كيلئے 9/91;شرعى ذمہ دارى كا اٹھايا جانا: (اس كے عوامل 9/91);شرعى ذمہ دارى كا ترك كرنا : (اسكے عوامل 9/86); شرعى ذمہ دارى كى شرائط 9/70،91;شرعى ذمہ دارى ميں مساوات 9/68 ; شرعى ذمہ داريوں كا نظام 9/68

شريعت : رك دين

شعور :رك آسمان اور بت

شفاعت :اخروى شفاعت : اخروى شفاعت سے محروم لوگ 10/27; شفاعت كى شرائط 9/91نيز رك آئمہ ، بت ، شفاعت كرنے والے ، محمد(ص) مشركين اور مؤمنين

شفاعت كرنے والے :

يہ قيامت ميں 10/2نيز رك مشركين

شقاوت (بدبختي):اسكے عوامل 10/44

شك :رك آيات خدا اور قرآن

شكر :اسكى اہميت 10/60; خدا كا شكر : (اسكى اہميت 10/12);شكر آسائش كى حالت ميں 10/12;شكر ادا كرنا : (اس كا وعدہ 10/22);نعمت كا شكر : (اسكى اہميت 10/12، 21)

شكر كرنے والے :انكى اقليت 10/60

شكست:اسكا سرچشمہ 9/51; اسكے عوامل 9/25

نيز رك اديان، جہاد، حق، دشمن، دين، غزوہ حنين، كفار ، كفر، محاربين، مشركين، مفسدين، منافقين اور نفاق

شناخت:اسكے عوامل 9/79، اسكے موانع 9/39، اسكے وسائل 9/94، 10/16

نيز رك اسلام ،اقدار، تاريخ، توحيد، جہان خلقت، حق،دين، شخصيت ، محشراور مؤمنين

شنوائي: رك سماعت

شہادت(راہ خدا ميں قتل):اسكى اہميت 9/52; اسكى پاداش 9/111; اسكى قدر و قيمت 9/111نيز رك مؤمنين

شہر:انكى ويرانى 9/70نيز رك شہر نشيني

شہر نشيني:اسكے آثار 9/101; شہر نشينى ميں انحراف : (اس كا خطرہ 9/101); شہر نشينى ميں منافقت : (اس كا خطرہ 9/101)نيز رك جزيرة العرب

شہود :ان سے مراد 9/94

شہدا :شہدا كا اطمينان :(اسكے عوامل 9/111);شہدا كى بہشت : (اس كا ضامن 9/111); شہدا كى پاداش 9/111: (اس كا وعدہ 9/111)

شيبہ:اسكے فضائل 9/19

''ص''

صادقين : 9/119

انكا انتخاب كرنا 9/119;انكا مقام 9/119; انكى عصمت 9/119نيز رك اطاعت اور مؤمنين

صالحين:انكا عمل 9/75; انكا مذاق اڑانا 9/79; انكى اخروى پاداش 9/72; انكى نشانياں 9/75; انكى ہدايت 10/9; انكى ہم نشيني: (اسكى قدر و قيمت 9/108); انكے حامى 10/9; انكے فضائل 10/9; يہ اور زكات 9/75; يہ اور صدقہ 9/75

نيز رك منافقين

صبر:اسكى اہميت 10/20نيز رك ابراہيم ، ايمان اور حق

صحابہ :انكى ذمہ دارى 9/120

صداقت:اسكى دعوت 9/119; اسكى قدر و قيمت 9/119نيز ر ك امام على (ع) ، توبہ غزوہ تبوك اور محمد(ص) ،

صدقات :انكے آثار 9/103، 104; انكے احكام 9/60، 103; انكے مصارف 9/60;ان ميں فقرا كا حصہ 9/60; ان ميں مساكين كا حصہ 9/60; صدقات جس شے سے متعلق ہوتے ہيں 9/60، 103;صدقات كا فلسفہ 9/60، 103; صدقات كى اہميت 9/104; صدقات كى تشويق : 9/104; صدقات كى تقسيم : 9/58 (اس كا ذمہ دار 9/60); صدقات كى تمليك 9/60;صدقات كے عاملين: (كارندے ) 9/60; ( انكا حصہ 9/60; يہ صدر اسلام ميں 9/60); صدقات لينا: (اس سے مراد 9/104); ; صدقہ لينے والے 9/104;صدقات ميں بخل: (اسكى مذمت 9/76); صدقات نہ دينا: (اسكے آثار 9/77، 103); يہ راہ خدا ميں 9/60

نيز رك ابن سبيل ، باديہ نشين لوگ، بنى ہاشم ، توبہ كرنے والے ، دينى راہنما ، فقرا ، قرض دار، گناہ گار،محمد(ص) ، مساكين اور منافقين، مؤلفة قلوب ، نيك لوگ

صراط مستقيم : 10/105

اس سے انحراف 10/105; اس سے مراد 10/25; اسكى ہدايت 10/25

صلح:غير مسلموں كے ساتھ صلح 9/12

صلوات:اسكے احكام 9/103نيز رك مؤمنين

''ض''

ضرورت مندلوگ:انكى ضرورت كو پورا كرنا 9/60، 79

ضرورتمندي:اسكے آثار 9/75نيز رك موجودات

ضروريات:اقتصادى ضروريات : (انہيں پورا كرنا 9/60، 67); بخشش كى ضرورت 9/91، 106; خدا كى ہدايت كى ضرورت 10/35; رحمت كى ضرورت 9/91; ضروريات پورى كرنا : (اسكا سرچشمہ 9/59)نيز رك ضرورت مند لوگ اور ضرورت مندي ضعيف اور كمزور لوگ:انكا معذور ہونا 9/91

''ط''

طاغوتى لوگ:انكے مادى وسائل 10/88;طاغوتى لوگوں كى ثروت : (اسكے آثار 10/88)

طبيعت : رك تمايلات

طبيعى عوامل :انكا دائرہ 10/3; انكا كردار اور تاثير 9/40نيز رك خد

طعن:رك منافقين اور مؤمنين

طمع :اس سے اجتناب 9/59نيز رك كفار اور منافقين

طوفان: رك دري

''ظ''

ظالم لوگ : 9/19، 23، 47، 109، 10/52، 85، 106

انكا امتحان 10/85; انكا خوف 10/54; انكا عذاب 10/54; ان كا مہلك عذاب 10/13، 52; انكى پشيمانى 10/54; انكى سزا 10/54; انكى عاقبت (اسكا مطالعہ 10/ 39); انكى محروميت 9/19، 109; ظالموں كا ا خروى عذاب 10/52، 54; ظالموں كا انجام : (اس كا مطالعہ 10/39); ظالموں كا انجام : (اس سے عبرت 10/39); ظالموں كا سرور 10/23; ظالموں كا ظلم : (اس كا سبب 10/85); ظالموں كى نجات 10/85; (اسكے عوامل 10/87);ظالموں كے بارے ميں فيصلہ 10/54 ; يہ آخرت ميں 10/23;يہ اور انبياء 10/ 39; يہ تاريخ ميں 10/39

ظاہر كو ديكھنا :اسكے آثار 9/41

ظلم :اس كا سرچشمہ 10/44; اسكى نشانياں 9/23، 47; اسكے آثار 10/13، 39، 52; اسكے موارد 9/36، 109، 10/52، 54; ظلم پر اصرار ; (اسكے آثار 9/70); ظلم كے درجے 10/17نيز رك اقوام ، انبياء ، بنى اسرائيل ، خدا ، 00خود ، سزا، شرك، ظالم، لوگ، غزوہ تبوك ، فرعون، فرعونى لوگ، قرآن، كفار، كفر، محمد(ص) ، مسجد ضرار، مشركين اور معاشرہ

ظن و گمان:اس كا غير معتبر ہونا 10/36; اسكے احكام 10/36

ظن كى پيروى كرنا : (اس كا ممنوع ہونا 10/66; اسكى مذمت 10/36، 66)نيز رك عقيدہ

''ع''

عابدين:ان سے مراد 9/112

عافيت طلبي:اس كا سبب 9/86نيز رك منافقين

عاقبت:اس ميں مؤثر عوامل 9/39، 70، 83، 10/8، 27، 30، 44، 95

عاقبت انديشى :(اسكى اہميت 9/55)

عالم حضرات : رك علم

عالم ذر: رك كفر

عبادت :خدا كى عبادت 9/31، 10/3; سب سے اہم عبادت 9/54;عبادت كا سبب9/112، 10/3 ; عبادت كا محرك 10/106; عبادت كى نشانياں 9/112; عبادت كے موارد 9/31; غير خدا كى عبادت ، 10/105، 106; (اسكى حرمت 10/18)نيز رك مجاہدين ، مسجد قبا اور مؤمنين

عباس بن عبدالمطلب:انكے فضائل 9/19

عبد :رك غلام

عبرت:اسكے عوامل 9/69، 70، 126،10/39، 71، 73، 92، 98نيز رك اقوام ،ا ہل مدين ، تاريخ، ظالم لوگ ، فرعون، قوم ابراہيم ، قوم ثمود ، قوم عاد، قوم نوح ، قوم يونس ، كفار اور منافقين

عبوديت:اس كا سبب 9/112، 10/3; اسكى اہميت 10/3; اس ميں اختيار 10/3نيز رك مجاہدين ، مؤمنين

عُجب: (خود پسندي)اس سے اجتناب 9/18; اسكے آثار 9/25; اسكے عوامل 9/25نيز رك مسرفين ، مسلمان اور منافقين

عدالت :عدالت اجتماعى : (اسكى اہميت 10/47)نيز رك پاداش ، خدا ،سزا، عذاب اور قضاوت

عداوت : رك دشمني

عدد:بارہ كا عدد 9/36; تين كا عدد 9/118;\_ چار كا عدد 9/2، 36; چھہ كا عدد 10/3; ستر كا عدد 9/80

عذاب :اخروى عذاب :9/35(اس سے نجات 10/70; اسكى شدت كے عوامل 10/46; اسكے اسباب 10/15، 52، 70; اسكے مرتبے 10/70; اس ميں ہميشہ رہنے والے 9/52; اسے جھٹلانے والے 10/53); اس سے نجات 10/103; اس كا ذريعہ 9/35; اسكے آثار 10/88; اسكے اہل 9/34، 61; 10/11، 27، 50، 54، 70، 73، 88، 96، 97، 98، 102; (انكى محروميت كے دلائل 10/98; انكے كفر كے دلائل 10/98; ان كيلئے آيات خدا كا مفيد نہ ہونا 10/97; اہل عذاب آسمانى كتابوں ميں 10/94; اہل عذاب كى ضد 10/97; اہل عذاب كى محروميت 10/96); اولاد كے ساتھ عذاب 9/85; دردناك عذاب 9/3، 34، 35، 39، 61، 79، 90، 10/4، 97; دنياوى عذاب 9/57( اس سے نجات 10/ 103; اس كا ذريعہ 9/55; اسكے اسباب 9/ 70); دولت كے ساتھ عذاب 9/85; ذلت آميز عذاب 10/98; شكست كے ساتھ عذاب 9/3 ; عذاب كا دور كرنا: (اسكے عوامل 9/74); عذاب كى دھمكى 9/39، 101،10/21; عذاب كے اسباب 9/34، 66، 67، 79، 10/4، 54; عذاب كے مرتبے 9/3، 34، 35، 39، 61، 68، 79، 90، 101، 10/4، 70، 88، 97، 98; عذاب ميں عدالت 10/54; عذاب ميں ہميشہ رہنے كے عوامل 10/68; گرم چاندى كے ساتھ عذاب 9/34، 35; مہلك عذاب : 10/13، 39، 52، 54(اس سے نجات 10/50، 54; اس سے نجات كے عوامل 10/103; اس كا حتمى ہونا 10/53، 97; اس كا سبب 10/88، 96; اس كا مذاق اڑانا 10/48; اس كا ممكن ہونا 64;اس كا نزول 10/47; اس كا وقت 10/49; اسكى خصوصيات 10/50، 54;اسكى خوفناكى 10/54; اسكى دھمكى 10/39، 47، 48، 53، 73، 102; اسكى سختى 10/98; اسكے اسباب 10/13، 98; اسے جھٹلانے والے 10/53; عذاب محمد (ص) كے بعد 10/46)

نعمت كے ساتھ عذاب 9/85

عذر:خداسے عذرخواہى : (اسكے عوامل 10/22); عذر كا قبول ہونا : (اسكے موانع 9/66); عذر گناہ بدتر از گناہ 9/66

عرش :اس كا حاكم 9/129; اس كا مالك 9/129;اسكى تاثير 10/3; اسكى صفات 9/129; جيوميٹرى والى ايك مشكل (شكل ہندسي)10/3

عرفات :عرفات ميں وقوف 9/3

عزت :اس سے محروم لوگ 10/65; اس كا سرچشمہ 10/65

عزيت:رك آبروز//عزير (ع) :رك يہودي

عصمت : رك صادقين اور محمد(ص)

عصيان: رك نافرماني

عقاب : رك سزا و كيفر

عقل :بے عقل لوگ : 10/100; بے عقلى : (اسكى نشانياں 10/2، 16، 35; اسكے آثار 9/93، 10/100 ); عقل كا كردار 10/16; عقل كى نصحتيں 10/35نيز رك تشبيہات

عقيدہ :اس ميں آزادى 10/108; باطل عقيدہ :9/30، 31، 10/ 30، 68; (اسكى سزا 9/30); بتوں كے باشعور ہونے كا عقيدہ 10/104; تقدير كا عقيدہ 9/51; توحيد كاعقيدہ :10/18(توحيد ربوبى كا عقيدہ 10/32); خدا كى الوہيت كا عقيدہ 10/68; خدا كى حكمرانى كاعقيدہ : (اسكے آثار 10/31); خدا كے خالق ہونے كا عقيدہ :10/31(اسكے آثار 10/31); خدا كے رازق ہونے كا عقيدہ : (اسكے آثار 10/ 31); خدا كے رب ہونے كا عقيدہ:(اسكے آثار 10/15، 31); شرك كا عقيدہ 10/32; عقيدہ سے آگاہى : (اسكى اہميت 10/68); عقيدہ ميں برہان : (اسكى اہميت 10/68); عقيدہ ميں ظن و گمان 10/66; عقيدہ ميں موثر عوامل 9/99; غير خدا كى ولايت كا عقيدہ 10/30; غير خدا كے رب ہونے كا عقيدہ 10/30;موت كے بعد زندگى كاعقيدہ 10/104نيز رك عيسائي،فرعون، مشركين ، منافقين، مؤمنين اور يہودي

عيسائي علما:انكا ا نحراف 9/34; انكا خطرہ 9/34; انكا غصب كرنا 9/34;انكا مالى فساد 9/34; انكى اكثريت 9/34; انكى بدعت 9/31; انكى حرام خورى 9/34; انكى دشمنى 9/32; انكى دنيا پرستى 9/34; انكے جرائم 9/34; عيسائي علما كااحترام :(اسكى مذمت

9/31); عيسائي علما كاگمراہ كرنا 9/34نيز رك اطاعت، عيسائي اور مسلمان

علت و معلول : 10/68

علم :اس كاكردار 9/120; اسكى اہميت 9/97; اسكى قدر وقيمت 9/93; اسكے آثار 9/11، 41، 44، 70، 97

نيز رك انبياء اور خدا//علما:انكى تشويق 9/11;انكى ذمہ دارى 9/122; دنيا پرست علما: (انكا ناقابل اعتبار ہونا 9/34)

علماء دين : (يہ اور آسمانى كتابيں 10/94; يہ صدر اسلام ميں 10/94); علما كے فضائل 10/5 ; يہ اور جنگ 9/122; يہ اور قرآنى آيات 10/5; يہ اور مجاہدين 9/122

عمل :اسكے آثار 9/39، 63، 67، 70، 82، 83، 90، 94، 115، 10/13، 14، 30، 41; ( اسكے اخروى آثار 9/105، 10/8; 27، 30 ; اسكے دنيوى آثار 10/52; اسكے نفسياتى آثار 9/77); پسنديدہ عمل: 9/13، 99، 10/ 21 ، 26، 84، 86، 88; (اس كا معيار 9/91;اسكے دوام كے آثار 9/121); پوشيدہ عمل 9/78; جاہلانہ عمل 10/89; عمل سے آگاہى : (يہ آخرت ميں 10/23); عمل سے جہالت 9/105; عمل كا اخروى انجام 10/60; عمل كا ثبت ہونا: 9/120، 10/21(اس كا فلسفہ 9/121); عمل كا ضائع ہوجانا :9/53(اسكے عوامل 9/17، 53، 54); عمل كا قبول ہونا : (اسكے معيار 9/53، 54 ); عمل كا مجسم ہونا 9/35; عمل كى پاداش 9/22، 10/4 ; عمل كى تشويق 9/111; عمل كى سزا: 9/63(اسكى اخروى سزا 10/27); عمل كى فرصت 10/23، 27، 30; علم كى قدر و قيمت :9/20، 54; (اس كا معيار 9/99، 107، 109);عمل كى نگراني: 9/105، 10/14، 61(اسكى اہميت 9/105); عمل كى نگرانى كرنے والے 9/105، 10/14، 61; عمل كے گواہ 9/105، 10/46، 61; عمل ميں اخلاص :9/109(اسكے عوامل 9/99); عمل ميں تقوا 9/109; عمل ميں خدا كى رضا : 9/109; ناپسنديدہ عمل 9/9، 19، 37، 38، 10/ 27، 32، 68، 94; (اس كا ترك كرنا 10/14; اس كاسبب 10/8; اس كا معيار 9/91; اسكو مزين كرنا 9/37; اسكى اخروى سزا 10/52; اسكے آثار 9/82، 87; 10/8; اسكے عوامل 9/78; اسے مزين كرنے كے عوامل 10/12); نيك عمل كا سخت ہونا 9/117; نيك عمل كى نصيحت 9/105

عمل صالح:اسكى پاداش 9/120 (اسكا حتمى ہونا 9/120); اسكى قدر و قيمت 9/19; اسكے آثار 9/72، 102، 10/4، 9; اسكے موارد 9/120; اس ميں پيش قدم ہونے والے 9/100; برترين عمل صالح 9/19; عمل صالح اور ناپسنديدہ عمل كو مخلوط كرنا 9/ 102نيز رك ايمان

عملى روش:اسكى بنياديں 9/24، 82، 10/84

عورت :اس كا مرد كے برابر ہونا 9/67، 71، 72; اسكى اخروى پاداش 9/72; اسكى شرعى ذمہ دارياں 9/68;عورت اور جہاد9/83; عورتوں كى ذمہ دارى 9/71; منافق عورتيں : (انكا موقف 9/67; انكى سزا 9/67; يہ جہنم ميں 9/68; يہ صدر اسلام ميں 9/67، 68); مومن عورتيں : (انكا انجام 9/72; انكے عمل كى پاداش 9/71; انكے عمل كى قدر و قيمت 9/71 )

عہد:اسكے احكام 9/114; عہد كى وفا (اس كا واجب ہونا 9/114)نيز ر ك انسان ; خدا ; عہد شكنى اور منافقين

عہد جديد : ر ك انجيل

عہد شكنى :اسكے آثار 9/76; 77، خدا كے ساتھ عہد شكنى 9/77;عہد شكنى كا گناہ 9/77; عہد شكنى كى سزا 9/77

نيز ر ك انسان ; ثعلبہ بن خاطب اور منافقين

عہد قديم : ر ك تورات

عيب جوئي :اس كا گناہ 9/ 79; اس كى سزا 9/79نيز رك محمد(ص) ، منافقين اور مؤمنين

عيد قربان :9/3; 5

عيسى (ع) :انكى الوہيت 9/31نيز رك نافرمانى اور عيسائي

عيسائي :ان پر نفرين 9/30;انكاعيسائي علما كى اتباع كرنا 9/31، 32; انكى افترا پردازياں 9/30; انكى تبليغ 9/32; انكى دشمنى 9/32; انكى مخالفت 9/33;انكى مذمت 9/30، 31; انكى ناخوشنودى 9/32 ، 33 ; عيسائيوں كا شرك 9/31، 33(اسكى سزا 9/30); عيسائيوں كا عجز 9/32; عيسائيوں كا عقيدہ: 9/30، 31; (اس كا سرچشمہ 9/30); عيسائيوں كا كفر 9/30، 32; يہ اوراسلام 9/32;يہ اور اسلام كا پھيلنا 9/32، 33; يہ اورعيسى (ع) 9/30;يہ اور عيسى كا رب ہونا 9/31

عيسائيت:اس ميں تثليت 9/31نيز رك عيسائي ، عيسائي علما اورفرعون

عيش و عشرت ميں رہنے والے لوگ:انكاحق كو قبول نہ كرنا 10/12; صدر اسلام كے عيش وعشرت ميں رہنے والے لوگ : (انكى سازش 10/21; يہ اور قرآن 10/21; يہ اور محمد(ص) 10/21); عيش وعشرت ميں رہنے والے غافل لوگ 10/12

''غ''

غار ثور: رك ابوبكر اور محمد(ص)//غذا:اسكے ذرائع 10/24//غرق: رك فرعون//غرور: ر ك تكبر اور عجب

غزوہ تبوك :اسكے آثار 9/88، اس ميں انصار 9/117; اس ميں شركت كيلئے سب كو جمع كرنا 9/90 ; جنگى انتظامات (انكا محدود ہونا 9/92); اس ميں محمد(ص) كى پيروى كرنے والے 9/119; غزوہ تبوك سے پہلے منافقين (انكے احكام 9/84); غزوہ تبوك سے محروم رہنا 9/92; غزوہ تبوك سے معذور لوگ (انكا غم 9/92 ;، انكا گريہ 9/92; انكى محبت 9/92); غزوہ تبوك كى سختى 9/42، 117 ( اس كے آثار 9/ 42، 117); غزوہ تبوك كى موسمى موقعيت 9/81; غزوہ تبوك كے بعد منافقين 9/57، 83(انكے احكام 9/84); غزوہ تبوك كے توبہ كرنے والے (انكى صداقت 9/103); غزوہ تبوك كے مجاہدين 9/117(انكى ناخشنودى 9/96); غزوہ تبوك گرميوں ميں 9/81; غزوہ تبوك ميں شركت 9/120; غزوہ تبوك ميں شركت سے گريز(اسكے آثار 9/118; اسكے عوامل 9/42); غزوہ تبوك ميں شركت سے گريز كرنے والے 9/43; 44; 45; 46;47; 48; 81; 84; 118 (ان پر سختى كے آثار 9/118;ان سے در گزر كرنا 9/95; انكا اقرار 9/102، 118;انكا انجام 9/106; انكا انفاق 9/53; انكا پناہ طلب كرنا 9/118; انكا پہلا تخلف 9/83; انكا جنگ تبوك سے گريز 9/118; انكا جھوٹ 9/42، 46، 96; انكا سرور 9/81، انكا ظلم 9/47; انكا فساد پھيلانا9/47; انكا كردار و تاثير 9/47; انكا كفر 9/54، 84; انكا معذرت كرنا 9/94; انكا نفاق9/54; انكى آسائش طلبي9/42; انكى معاشرتي; حيثيت 9/118; انكى بخشش9/118; انكى تاويل 9/42; انكى توبہ 9/103; انكى توبہ كا قبول ہونا 9/118; انكى دنيا پرستى 9/42; انكى ذلت 9/95; انكى سرگردانى 9/45; انكى سزا9/90; انكى قسم 9/42،95،96; انكى كوشش 9/83; انكى مذمت 9/90، 95، انكى معاشرتى تنہائي 9/ 118; انكى ہلاكت 9/42; انكے ساتھ نمٹنا9/95;انكے ضمير كاعذاب 9/118 ;انكے عذر كا رد ہونا 9/94; انكے گريز كا دوام 9/94; يہ اور محمد(ص) 9/93; يہ اور مؤمنين 9/95، 96); غزوہ تبوك ميں كاميابى 9/97(اسكى ضمانت 9/40; اسكے آثار 9/94; 95); غزوہ تبوك ميں محمد(ص) 9/83; غزوہ تبوك ميں مسلمان(انكى كاميابى 9/42); غزوہ تبوك ميں منافقين كے جاسوس9/47;غزوہ تبوك ميں مؤمنين 9/120;غزوہ تبوك ميں مہاجرين 9/117قصہ غزوہ تبوك ; 9/38; 42; 44; 46; 47; 48; 49; 53; 81; 83; 88; 90; 92; 117; 118; 119;120;منافقين كا غزوہ تبوك ميں شركت سے گريز 9/43; 81

نيز رك ثروتمند لوگ ; مجاہدين ; محمد(ص) ; مسلمان اور منافقين ; مؤمنين

فزوہ حنين:اس سے فرار 9/25، 26اس سے فرار كرنے والے (انكو دعوت 9/27)

اسكى شكست 9/26;اس ميں خدا كى غيبى امداد 9/25، 26; اس ميں منافقين 9/26; غزوہ حنين كا قصہ 9/25، 26

غزوہ حنين كى جيت :(اسكے عوامل 9/26); غزوہ حنين كى سختى 9/25;غزوہ حنين كے كفار 9/27 (انكا اس ميں عذاب 9/26، انكى اس ميں شكست 9/26); غزوہ حنين ميں خدا كى امداد 9/25 ،26; غزوہ حنين ميں سكون(اس كا نازل ہونا 9/26);غزوہ حنين ميں مجاہدين: (انكى كثرت 9/25); غزوہ حنين ميں محمد(ص) :(آپ(ص) كى پريشانى 9/26); غزوہ حنين ميں مسلمان 9/25، 26; غزوہ حنين ميں مؤمنين (انكا سكون 9/26)نيز رك ذكر

غصب : رك عيسائي علماء اور يہودى علم

غفران : رك بخشش

غفلت :آيات خدا سے غفلت 10/ 92(اس كا ناپسنديدہ ہونا 10/7;اسكے آثار 10/8; ); اسكے آثار 10/3، 7، 24;امداد خدا سے غفلت:(اسكے آثار 9/25);توحيد ربوبى سے غفلت 10/3; خدا سے غفلت: (اس كا سبب 10/12، 22; اسكى مذمت 9/24; اسكے آثار 9/67،10/12); خدا كے علم غيب سے غفلت 9/78; گذشتہ اقوام كے انجام سے غفلت 10/92; محمد(ص) سے غفلت :(اسكى مذمت 9/24)نيز ر ك انسان ; كفار ; لوگ اور منافقين

غلام:اسكو رجم كرنا 9/60; اسكى آزادي: (اسكى اہميت 9/60); اسكے احكام 9/60; اسكے زنا كى حد 9/ 60

غلط پروپيگنڈا: رك محمد(ص) اور منافقين

غم و اندوہ :غم و اندوہ كا دور كرنا : اسكے عوامل 10/62،63، 64، 65نيز ر ك اولياء خدا اور منافقين

غنيمت :نزديك والى غنيمت 9/42

غيب :اس سے مراد 9/94; اسكے موارد 10/20

''ف''

فاسقين : 9/8; 53; 67; 80; 84; 96; 10/33 انكا عذاب 10/50; فاسقين كى محروميت 9/80; 10/33;(اس كا حتمى ہونا 10/33; اسكے عوامل 10/33)

فائدہ :اس كا حاصل كرنا 10/106; اس كا سرچشمہ 10/18، 106

فجور: ر ك فسق

فراموشي: رك خد

فَرَج:اسكے انتظار كى اہميت 10/20

فرد :فرد اور معاشرہ 10/49

فرزند: رك اولاد

فرشتہ : ر ك ملائكہ

فرعون :اس سے نجات 10/90; اس كا اثر و رسوخ 10/75; اس كا استكبار 10/75; اس كا تكبر 10/83، 90; اس كا حق كو قبول نہ كرنا 10/75; اس كا شرك 10/80; اس كا قصہ 10/79، 80، 91،92;اس كا كفر 10/78،86; اس كا ليچڑپن 10/75، 78; اسكى توحيد ى فطرت 10/90;اسكى جنگ 10/88; اسكى خصوصيات 10/83،85، 88; اسكى دشمنى 10/90;اسكى قدرت 10/78; اسكى مذمت 10/77، 91;اسكے اوامر 10/79; اسكے دل پر مہر لگنا 10/88; اسكے شكنجے 10/83; اسكے كار ندوں كى دشمنى 10/ 83; اسكے كارندے 10/80; اسكے مادى وسائل 10/88;خدا كا اسكے ساتھ بات كرنا 10/92; فرعون اور جادوگروں كو اكٹھا كرنا 10/79، 80; فرعون پر نفر ين 10/89; فرعون كا استبداد 10/83(اسكے آثار 10/83); فرعون كا اسراف 10/83(اسكے آثار 10/83); فرعون كا اقرار 10/90; فرعون كا انجام : (اس سے عبرت حاصل كرنا 10/92);فرعون كا ايمان 10/90; 91(اس كا بے فائدہ ہونا 10/90،91); فرعون كا تسلط چاہنا : (اسكے آثار 10/83); فرعون كا جسم 10/92; فرعون كا سوء استفادہ كرنا 10/88; فرعون كا ظلم : 10/85، 90(اس سے نجات كا سبب 10/87;اس سے نجات كى بشارت 10/87; اس كى كثرت 10/83); فرعون كا عقيدہ 10/90; فرعون كا غرق ہونا 10/90، 91(اس كا زمانہ 10/92; اس كا فلسفہ 10/90); فرعون كا فساد پھيلانا 10/75،81، 82،91(اسكے آثار 10/76; 91) فرعون كا گمراہ كرنا 10/88; فرعون كا مجرم ہونا 10/75، 82; فرعون كا مدد طلب كرنا : (اس كا جادو سے مدد طلب كرنا 10/79; اس كا خدا سے مدد طلب كرنا 10/ 90); فرعون كا مقابلہ 10/79(اسكى روش 10/79); فرعون كو دھمكى 10/77; فرعون كى اذيتيں 10/83; فرعون كى توبہ 10/90(اس كا ر د ہونا 10/91; اسكى قبوليت كے موانع 10/91); فرعون كى تہمتيں 10/76 ، 78(ان كا سرچشمہ 10/76);

فرعون كى دعا 10 /90(اسكے رد ہونے كے عوامل 10 /91); فرعون كى دولت: (اس كا سرچشمہ 10/88); فرعون كى سوچ10/78; فرعون كى فوج 10/90; فرعون كى نافرمانى 10/91(اسكے آثار 10/76، 91); فر عون كے زمانے كا معاشرہ : (اسكى خصوصيات 10/78); فرعون كے زمانے ميں وحشت (اسكے عوامل 10/83); فرعون كے مقابلے ميں استقامت 10/89; يہ اوربنى اسرائيل كا پيچھا كرنا 10/90; يہ اور عيسائيت كى حقانيت 10/90; يہ اور گذشتہ لوگوں كى رسوم 10/78; يہ اور لوگوں كا عقيدہ 10/75; يہ اور مصر كى سرزمين 10/78; يہ اور موسى 10/76، 79، 83;يہ اور موسى كا معجزہ 10/ 79;يہ اور موسى كى حقانيت 10/90; يہ اور موسى كى دعوت 10/78;يہ اور ہارون (ع) 10/79; يہ اور ہارون كى دعوت 10/78; يہ غرق ہوتے وقت 10/90، 91، 92نيز رك بنى اسرائيل ، خوف ، فرعون كے جادوگر; فرعونى لوگ ; موسى اور ہارون

فرعون كے جادوگر:انكا جادو 10/81 (اسكا باطل ہونا 10/81); انكا فساد پھيلانا 10/81; انكى شكست 10/83نيز رك موسى (ع)

فرعون كے حواري:انكا حق كو قبول نہ كرنا 10/75; انكا سوء استفادہ كرنا 10/88; انكا ظلم 10/85; انكا فساد پھيلانا 10/75، 82;(اسكے آثار 10/76); انكا كردار 10/75;انكا كفر 10/78، 86;انكا گمراہ كرنا 10/88;انكا ليچڑپن 10/75\_ انكا مجرم ہونا 10/75،82; انكو دھمكى : 10/77;انكى تہمتيں 10/76، 78( ان تہمتوں كا سرچشمہ 10/76); انكى ثروت : (اس ثروت كا سرچشمہ 10/88); انكى جنگ 10/88; انكى خصوصيات 10/85; انكى زندگى :( انكى زندگى كى خصوصيات 10/88); انكى سرزنش 10/77; انكى سوچ 10/78; انكى قدرت 10/78; انكى نافرمانى : (اس نافرمانى كے آثار 10/76); انكے دل كى مہر 10/88; انكے مادى وسائل 10/88; فرعون كے حوارى اور سرزمين مصر 10/78; فرعون كے حوارى اور گذشتگان كى رسوم 10/78; فرعون كے حوارى اور لوگوں كا عقيدہ 10/75; فرعون كے حوارى اور موسى 10/76; فرعون كے حوارى اور موسى كى دعوت 10/78; فرعون كے حوارى اور ہارون (ع) كى دعوت 10/78; فرعون كے حواريوں پر نفرين 10/89; فرعون كے حواريوں كا استكبار 10/75نيز ر ك موسى (ع) اور ہارون(ع)

فرعونى لوگ:ان سے نجات 10/90; انكا تكبر 10/90; انكا ظلم 10/90; انكا فساد پھيلانا 10/81;انكى دشمنى 10/90; فرعونى لوگ اور بنى اسرائيل كا پيچھا كرنا 10/90; فرعونيوں كا غرق ہونا : (اس كا زمانہ 10/92)نير رك موسي(ع)

فساد :فساد پھيلانا(اس كا جرم 9/67; اس كى سزا 9/67);فساد كے موانع 9/71

نيزرك عيسائي علماء; فساد پھيلانا ; يہودى علم

فساد پھيلانا:اس كا استمرار :(اسكے آثار 10/75);اسكے آثار 10/82،91; اسكے عوامل 10/81; اسكے موارد 9/48; 10/81; اسكے موانع 10/81نيز ر ك جادوگر ، حق ، فرعون،فرعون كے جادوگر ،فرعون كے حوارى ، فساد ، مشركين اور منافقين

فسق :اسكے آثار 9/8، 24، 53، 80،84،96; فسق و ايمان كا تضاد 10/33; فسق كے موارد 9/24،67،80نيز رك دنيا پرستى : كفار ; كفر ; مشركين ;منافقين ; موت نفاق اور نيكي

فضاسازي: رك محمد(ص) اورمنافقين

فطرت :توحيدى فطرت (اس كا بيدار ہونا 10/90; اسكى تجلى كے عوامل 10/12; اسكى نشانياں 10/22)نيز رك فرعون

فقر:اسكے آثار 9/91، 10/88; اسكے اسباب 10/58نيز رك انفاق ، خوف ، فقرا اور مسلمان

فقرا:ان سے مراد 9/60; انكا مالك ہونا 9/60; انكا معذور ہونا 9/91; انكى ضروريات پورى كرنا 9/60، 79;انكى عيب جوئي كرنا 9/79; انہيں صدقہ دينا 9/60نيز رك صدقات

فقہائ:انكا معاشرتى كردار 9/122; فقہا كا قول : (اسكى حجيت 10/94); فقہا كى ذمہ دارى 9/122

فكر: رك سوچ

فلاح : ر ك كاميابي

فوج:غيبى فوج 9/26، 40

فوجى تياري:اس كا دعوى 9/83; اسكى پاداش 9/121

فيض:اس كا سرچشمہ 9/74

''ق''

قابل قدر صفات :9/128

قاضي:بہترين قاضى 10/109

قانون:اسلامى قانون : (اس كا فلسفہ 9/60; اس كے بنانے كا سرچشمہ 9/115); الہى قانون : (اسكے آثار 9/41); بين الاقوامى قوانين 9/1; قانون كا اجرا كرنا (اسكى روش 9/103)

قانون شكنى : (اسكے موانع 9/-36)

قانون شكنى :رك قانون

قبطى لوگ :انكا كفر 10/83; انكا ليچڑپن10/ 83; يہ اور موسى (ع) 10/83

قتل :اسكے احكام 9/5; جائز قتل 9/5نيز رك كفار اور مشركين

قدرت :اس پر بھروسہ كرنا 9/69; غير خدا كى قدرت : (اس كا كمزور ہونا 90/116، 118); قابل بھروسہ قدرت 9/116

نيز ر ك: تمايلات ; خدا ; شرعى ذمہ دارى ; فرعون ; كفار ; محمد(ع) ; مسلمان ; مشركين; منافقين اور مؤمنين

قدم صدق :اس سے مراد 10/2

قرآن :آيت براء ت كا نازل ہونا 9/1; اس پر ايمان لانے والے 10/40; اس پر عمل 10/108;اس سے بہرہ مند ہونے والے 10 / 24;اس كا بے نظير ہونا 10/37، 38 ;اس كا پورى كائنات كيلئے ہونا 10/57; اس كا تازہ ہونا 10/16; اس كا دائمى ہونا 9/32، 10/1;اس كا نصيحت كرنا 10/57 ; اسكا نورہونا 9/32; اسكى آيات : 10/1،15(انكا مذاق اڑانا9/124); اسكى اہميت 10/58; اسكى پيشين گوئياں 9/42، 43، 65، 74، 83، 94، 98، 10/51; اسكى تاريخ 9/124; اسكى تحريف 10/15; اسكى حفاظت كرنے والے 10/21;اسكى حمايت 10/21; اسكى رحمت 10/57; اسكى ساخت 10/1، 15، 17، 21، 24، 38; اسكى سورتيں صدراسلام ميں 9/64; اسكى طرف دعوت 10/108;اسكى عظمت 10/61; اسكى فضيلت 9/32، 10/1، 58، 94; اسكى قدر و قيمت 9/9; اسكى مثاليں 10/24; اسكى مخالفت9/32; اسكے دشمن 9/32;اسكے ساتھ كفر كرنے والے 10/40; اسكے مخالفين 10/15;اسكے نام 10/108; اسے درك كرنے والے 10/5; قرآن آسمانى كتابوں ميں سے 10/37;قرآن پربہتان باندھنا : 10/15، 17، 37، 38، (اسكا ظلم 10/17);قرآن پر جادو كى تہمت لگانا 10/2; قرآن سے اثر قبول كرنا (اس كا سبب 9/125); قرآن سے استفادہ كرنا 9/11، 10/24(اس كا سبب9/125); قرآن سے روگردانى كرنا : (اسكے عوامل 9/127); قرآن فہمي(اس سے محروم لوگ 9/127; اس كاآسان ہونا 10/15;اس كا سبب 9/11 ); قرآن كا ڈرانا 10/2;قرآن كا شفا بخش ہونا 9/57; قرآن ك

محكم ہونا 10/1; قرآن كا مذاق اڑانے والے(انكا انجام 9/ 125); قرآن كا مقابلہ: 9/32(اسكے عوامل 9/9); قرآن كا نازل ہونا : 10/3 (اس كا تدريجى نزول 10/109; اس كا سرچشمہ 10/94; اس كا دفعى نزول 9/124، 127; اس كا فلسفہ 10/108; اسكى اقسام 9/124، 127; اسكے آثار 9/124، 125; اسكے تدريجى نزول كا فلسفہ 9/64; اسكے عوامل 10/37، 57 يہ مدينہ ميں 9/127); قرآن كا واضح ہونا 9/11، 10/5، 5 1، 24، 37 ; قرآن كا وحى ہونا: 9/6، 10/15، 37، 57، 61، 94; (اسكے دلائل 10/16; اسكى نشانياں 10/38); قرآن كا ہدايت كرنا 9/33، 10/ 37، 57، 103، 108; قرآن كو تبديل كرنا : (اسكى درخواست 10/15); قرآن كو جھٹلانا: 10/16، 17، 108(اس كا ظلم ہونا 10/17، 52; اسكى سزا 10/52; اسكے آثار 10/54، 95; اسكے عوامل 10/39); قرآن كو جھٹلانے والے: 10/15، 39، 40، 42(انكا انجام 10/17; انكا حق كو نہ سننا 10/42;انكا ظلم 10/52; انكا عذاب 10/50; انكا فساد پھيلانا 10/40; انكى سرشت 10/17; انكى محروميت 10/42; انكى مذمت 10/16); قرآن كو غور سے سننا : (اس سے خوش ہونا 9/124; اس سے خوش نہ ہونا 9/127); قرآن كو منزہ كرنا 10/94، 108; قرآن كو واضح طور پر بيان كرنا 9/11 ; قرآن كى بشارتيں 10/2;قرآن كى تاثير 9/33، 64، 111، 10/2، 37، 38، 57;قرآن كى تشبيہات 10/27; قرآن كى تعليمات : 10/57(انكا پھيلنا 9/32); قرآن كى تلاوت : (اسكى فضيلت 10/61); قرآن كى حقانيت :10/94، 108(اسكے دلائل 10/94اسے بيان كرنا 10/108); قرآن كى خصوصيات : 9/6، 9، 11، 32، 10/1، 5، 15، 16، 17، 21، 24، 37، 38، 57، 58، 61، 94، 108; قرآن كى نعمت : 10/58(اسكى اہميت 10/58); قرآن كے خلاف پروپيگنڈہ 9/32; قرآن كے خلاف سازش كرنا: 10/21(اس كابے اثر ہونا 10/21); قرآن كے خلاف منفى موقف اپنانا 9/124 ; قرآن كے متشابہات 10/1; قرآن كے مقابلے ميں رويہ اپنانا(اسكى روش 9/127); قرآن ميں تدبر كرنا (اسكى اہميت 9/11، 127); قرآن ميں حكمت 10/1; قرآن ميں شك: (اس كا ترك كرنا 10/94; اس كا ناپسنديدہ ہونا 10/94; اسكے آثار 10/94); يہ اور آسمانى كتابيں 10/37; يہ اور آيات خدا 10/5; يہ اور ابہام 10/15; يہ اور انجيل 10/37; يہ اور بہتان باندھا 10/37; يہ اور بيمار دل 9/125; يہ اور تورات 10/37;يہ اور گمراہ لوگ 10/2 ;يہ اور ہدايت يافتہ لوگ 10/2; يہ آيات خدا ميں سے 9/11، 10/17، 95نيز رك آسمانى كتابيں ، انسان، ايمان ، بڑے لوگ، دين ، علماء، فرشتے، لوگ، متفكرين محمد (ص) ، مشركين ،منافقين اور مؤمنين

قسم :اسكے احكام 10/53; جائز قسم 10/53; جھوٹى قسم 9/42، 95، 96;( جھوٹى قسم كے آثار 9/42، 63) ; خدا كى قسم 9/56،10/53نيز رك جہاد، غزوہ تبوك، مشركين اور منافقين

قضا اور قدر :10/11

قضاوت :اسكى شرائط 10/47; قضاوت ميں عدالت : (اسكى اہميت 10/47)نيز رك خدا، ظالم لوگ، قيامت اور منافقي//ظقواعد فقہيہ : 10/59

قاعدہ احسان 9/91; قاعدہ قبح عقاب بلابيان 9/6; قاعدہ نفى عسرو حرج 9/91

قوم ابراہيم :اس كا انجام 9/70;اسكے مادى وسائل 9/70; قوم ابراہيم سے عبرت حاصل كرنا 9/70; قوم ابراہيم كى آبادى : (اسكى كثرت 9/70)

قوم ثمود :اس كا انجام 9/70; اسكے مادى وسائل 9/70; قوم ثمود سے عبرت حاصل كرنا 9/70; قوم ثمود كى آبادى : (اسكى كثرت 9/70)

قوم صالح :رك قوم ثمود//قوم عاد :اسكے مادى وسائل 9/70;قوم عاد سے عبرت حاصل كرنا 9/70; قوم عاد كا انجام 9/70

قوم عاد كى آبادى : (اسكى كثرت 9/70)

قوم لوط:اس سے عبرت حاصل كرنا 9/70; اس كا انجام 9/70

قوم نوح:اس پر حجت تمام كرنا 10/72، 73; اس پر مہلك عذاب 10/73; اس سے عبرت حاصل كرنا 9/70، 10/71، 73; اس كا انجام 9/70; اس كا شرك 10/71; اس كا عاجز ہونا 10/71; اس كاغرق ہونا 10/73;اس كا ليچڑپن10/73; اسكو ڈرانا 9/73; اسكى بت پرستى 10/71; اسكى سزا 10/73; اسكى نافرمانى 10/72; اسكے جانشين 10/73; اسكے مادى وسائل 9/70;قوم نوح كى آبادى : (اسكى كثرت 9/70); قوم نوح كى تاريخ : (اس كا بيان كرنا 10/71); قوم نوح كى تہمتيں 10/73; قوم نوح(ع) كى دشمنى 10/71; يہ اورنوح(ع) كى طرف وحى 10/71;يہ اورنوح كى نبوت 10/71نيز رك نوح(ع)

قوم ہود: رك قوم عاد//قوم يونس (ع) :اس كا كفر 10/98; قوم يونس كا انجام : (اس سے عبرت حاصل كرنا 10/98); قوم يونس كا ايمان :10/980، 99(اس كا قبول ہونا 10/98); قوم يونس كا قصہ 10/98; قوم يونس كى توبہ : (اس كا قبول ہونا 10/98); قوم يونس كى حيات : (اسكے اسباب 10/98)

قياس :حاجيوں كے پانى پلانے كو جہاد كے ساتھ قياس

كرنا 9/19; مسجد كى توليت كو جہاد كے ساتھ قياس كرنا 9/19; مشرك كو مومن كے ساتھ قياس كرنا 9/19; مومن كوكافر كے ساتھ قياس كرنا 9/19; ناپسنديدہ قياس 9/19

قيامت :اس پر ايمان لانے والے 9/99; اسكى اہميت 10/39; اس ميں پرستش 9/94; اس ميں حساب و كتاب 9/105; اس ميں حشر 10/28; اس ميں حقائق كا ظاہر ہونا 9/94، 105، 10/30; اس ميں خدا كى ملاقات 10/7، 11، 15، 45; اس ميں سياہ چہرے والے 10/27; قيامت كو بھول جانا: (اسكى سزا 9/67); قيامت كو جھٹلانا: (اس كاسبب 10/39; اسكے آثارا 10/7،11); قيامت كو جھٹلانے والے :10/7، 15، 39(انكا انجام 10/11; انكو مہلت 10/11; انكى سزا 10/8، 11; يہ جہنم ميں 10/8); قيامت خصوصيات: 9/77، 94، 105/10/7، 11، 15، 19، 27، 28، 30، 45، 60، 93; قيامت كى ہولناكى 10/15;قيامت كے نام 9/77; قيامت ميں قضاوت 10/19، 28

نيز رك آخرت ، ايمان ، بت، بنى اسرائيل ، توحيد پرست لوگ; ثروت اندوزى كرنے والے ، جاہليت ، حشر ، خدا ، ذكر ، شفاعت كرنے والے ، كفر، گناہ گار لوگ، معاد اور نقصان اٹھانے والے

قيمت كا اندازہ لگانا:اسكا معيار 9/38نيز رك مبارزت

قيمت لگانا:غلط قيمت لگانا: (اسكے عوامل 9/93);قيمت لگانے كا معيا ر :9/52،55،85،91،117; قيمت لگانے ميں تقوا:(اس كا كردار 9/108;) قيمت لگانے ميں نيت:(اس كا كردار 9/108)

''ك''

كام :اسكى اجرت 9/60;اسكى قدر و قيمت 9/60; كا م كى تقسيم : (اسكى اہميت 9/122)نيزرك كام كرنے وال

كام كرنے والے :انكى اجرت 9/60

كاميابى و فتح :اس كا سبب 9/14; اس كا سرچشمہ 9/51; اس كا وعدہ 10/109; اسكى اہميت 9/52; اسكى بشارت 9/14; اسكى شرائط 9/14; اسكے عوامل 9/14، 25، 26، 40، 10/87; راہ خدا ميں كاميابى كى پاداش 9/120

نيز ر ك : اسلام ، توحيد ، حق ، دين ، غزوہ تبوك ، غزوہ حنين ، مجاہدين ، محمد(ص) ، مستكبرين ، مسلمان، مشركين اور مؤمنين

كاميابى :اخروى كاميابى : (اس كا سبب 10/64); اس سے

محروم لوگ 9/88،10/69،77;اسكى نشانياں 9/21; اس كے عوامل 9/72، 100، 111; اسكے مرتبے 9/100، 10/64; اسكے موارد 9/89، 100، 10/64، 70; اسكے موانع 10/69; دنياوى كاميابي: (اس كا سبب 10/64)عظيم كاميابى 9/89; كاميابى كا سبب 9/88نيز رك : اولياء خدا، كامياب لوگ، مادى وسائل ، مجاہدين ، محمد(ص) اور مؤمنين

كاميابى و كامرانى :اسكے عوامل 9/40

كائنات كا مطالعہ:كائنات كا توحيدى مطالعہ 9/42، 51، 10/3، 5، 10، 30، 31، 35; كائنات كا مطالعہ اور آئيڈيالوجى 9/44، 51، 78، 81، 10/3، 4

كتاب مبين :اس ميں موجودات كا ثبت ہونا 10/61

كذب: رك جھوٹ

كشتى :اسكى حركت 10/22، اسكے ذريعے سفر 10/22

بادبانى كشتى :(اس كا آسيب پذير ہونا 10/22، اسكے ذريعے سفر 10/22، انكى حركت كا سرچشمہ 10/22; يہ صدر اسلام ميں 10/22)نيز رك كشتيراني//كشتيرانى :اسكى تاريخ 10/22; يہ صدر اسلام ميں 10/22

كعب بن اشرف:اس كا غزوہ تبوك ميں شركت نہ كرنا 9/118

كعبہ :اسكى فضيلت 9/36

كفار: 9/30، 32، 49، 54، 80، 10/18، 86انكا فسق 9/80;انكا مواخذہ 9/6; انكا ہدايت كو قبول نہ كرنا 10/44; انكى اسلام دشمنى 9/107; انكى دنيا طلبى 9/69، 10/7; انكى دنيوى سزا 9/70; انكى سوچ 9/37; انكے احكام 9/6; انكے مادى وسائل 9/69، 10/70; باديہ نشين كفار 9/99 ; پناہ لينے والے كفار :(انكا امن 9/6);صدر اسلام كے كفار: 9/69; (انكا بہانے بنانا 10/20;انكا عذاب 9/3; انكى خواہشيں 10/20; انكو دھمكى 9/3); عہد شكنى كرنے والے كفار 9/8; كفار پرسختى كرنا: 9/73، 74، 123(اسكى اہميت 9/123); كفار پر غضب: 9/123;كفار پر لعنت كرنا 9/68; كفار كا اسلام : (اس كا قبول ہونا 9/15; اسكى قبوليت كى شرائط 9/5، 11); كفار كا اسير ہونا : (اس كا فلسفہ 9/8); كفار كا امن :(اس كے چھيننے كاحرام ہونا 9/6); كفار كا انجام :9/26، 69، 70، 73، 109(اس سے عبرت حاصل كرنا 9/69); كفار كا انحطاط : (اسكے عوامل 9/109); كفار كا ايمان 10/88; كفار كا بدلہ 10/11; كفار كا تسلط: (اس سے ممانعت 9/8; اسكے آثار 9/8; يہ مكہ پر 9/40; كفار كا حق دشمن ہونا 9/8; كفار كا رنج : (اسكے عوامل 9/68); كفار كا سازش كرنا :

9/40(اس كا بے اثر ہونا 9/69);كفار كا ظلم: 9/19(اسكے آثار 10/44) ; كفار كا عبرت كو قبول نہ كرنا 9/126; كفار كا عذاب : 10/13، 88; (اس كا حتمى ہونا 9/69; اس كا ذريعہ 9/55; اسے مؤخر كرنے كے آثار 10/46; انكااخروى عذاب 10/4، 46، 70; انكا ذلت آميز عذاب 10/98; انكا مہلك عذاب 10/103); كفار كا عمل : (اس كا ضائع ہونا 9/17، 69; اسكو مزيّن كرنا 9/37); كفار كا غضب: (اس كا سبب 9/120; اسكے اسباب 9/120); كفار كا قتل : (اس كا فلسفہ 9/8); كفار كا كفر: (اس پر اصرار 10/51); كفار كا محاصرہ : (اس كا فلسفہ 9/8); كفار كا مذاق اڑانا 9/69;

كفار كا معاہدہ : (اس كا ناقابل اعتبار ہونا 9/8);كفار كا مقابلہ :( اس كا فلسفہ 9/5; اسكے عوامل 9/123); كفار كا نقصان اٹھانا 9/69; كفار كو دعوت 9/15;كفا ر كو مہلت 10/11، 46; كفار كى آسائش 10/70; كفار كى اخروى سزا 9/68، 70، 10/4; كفار كى اولاد 9/69;كفار كى پليدگي: 10/100(اس كا زيادہ ہونا 10/100); كفار كى تشخيص: (اس كاسبب 9/90); كفار كى تشويق 9/27; كفار كى تقويت : (اس كا حرام ہونا 9/108); كفار كى توبہ: 9/27(اس كا قبول ہونا 9/15); كفار كى حق دشمنى 10/44; كفار كى حق دشمنى 9/8 ; كفار كى دوستى : (اس كا ناقابل اعتبار ہونا 9/8); كفار كى ذلت 9/2; كفار كى رشتہ دارى : (اس كا ناقابل اعتبار ہونا 9/8); كفار كى سزا: 9/26، 68، 10/4، 11، 88(اس كا قريب ہونا 9/90; اسكے آثار 10/11); كفار كى سيرت 9/69; كفار كى شكست :9/2، 26(اس كا سبب 9/40، اسكے عوامل 9/40); كفار كى صفات : 9/69، 126، 10/7; كفار كى طمع : (اس كو روكنا 9/123); كفار كى غفلت 10/7 ; كفار كى قدرت :9/69; كفار كى گمراہى :(اسكے عوامل 9/37); كفار كى محروميت 9/37، 68، 80، 10/88; كفار كى مذمت : (اس كافلسفہ 10/51); كفار كى موت : (اس كا حتمى ہونا 10/70); كفار كى نالائقى 9/18;كفار كے امن كے مقامات 9/6;كفار كے اموال 9/69;كفار كے اہداف 9/107 ; كفار كے ساتھ رابطہ : (اس كا منقطع كرنا 9/23، 24); كفار كے ساتھ نمٹنا : 9/73(اسكى اہميت 9/123); كفار كيلئے كمين لگانا: (اس كا فلسفہ 9/8); كفار كے نيك عمل : (اس كا بے قدر و قيمت ہونا 9/19);كفار كے ہمراہ زندگي: (اس كا ناپسنديدہ ہونا 10/86); كفار محارب: (انہيں پناہ دينا 9/6; يہ پناہ لينے والے 9/6); يہ اور حرمت والے مہينے 9/37; يہ اور ديناوى نعمتيں 10/88;يہ اورمعجزے كى درخواست 10/20;يہ جہاد ميں 9/47; يہ جہنم ميں 9/49، 68، 73، 10/88; يہ موت كے وقت 10/88;يہ مہلك عذاب كے وقت 10/51نيز رك امتيں ، بنى اسرائيل ، جنگ، جہاد، دوستى ، غزوہ حنين، قرآن ، محمد(ص) اور مؤمنين//كفار مكہ :10/2كفار مكہ كى تہمتيں 10/2 ; كفار مكہ كى سازش 9/40، 10/2(اس سے نجات 9/40); يہ اور محمد (ص) 9/40

كفر :آخرت كے بارے ميں كفر 9/29; آيات الہى كے بارے ميں كفر: (اسكے آثار 9/97); اس كا گناہ ہونا 9/68; اس كا مركز 10/74، 88; اسكى تبليغ كرنے والے 9/109; اسكى نشانياں 9/37، 10/11; اسكے آثار 9/2، 23، 66، 70، 73، 84، 125، 10/88; اسكے اسباب 9/30، 74، 84; اسكے عوامل 9/85، 97، 10/74; اسكے مرتبے 9/37، 97، 99، 125; اسكے موارد 9/32، 10/44، 70 ; خدا كے بارے ميں كفر: 9/29، 54، 80، 84(اسكے آثار 9/17، 80); زبانى كفر :9/74(اس كا ممنوع ہونا 9/74); قيامت كے بارے ميں كفر 9/81، 10/11 ; كفر پر اصرار : (اس سے نہى 10/51; اسكى اخروى سزا 9/74; اسكى دنيوى سزا 9/74; اسكے آثار 9/74، 10/4، 70); كفر عالم ذر ميں 10/74; كفر كا زيادہ ہونا : (اسكے عوامل 9/37); كفر كا سبب 9/55، 10/88; كفر كا ظلم ہونا 9/70; كفر كا نعرہ 9/40;كفر كى تاريخ 9/69 ; كفر كى تائيد :(اس كا حرام ہونا 9/108); كفر كى شكست :9/109(اس كا سبب 9/40); كفر اور نفاق 9/84; كفر كے راہنما : (انكى نابودى كا سبب 9/12); محمد(ص) كے بارے ميں كفر 9/54، 80، 84( اسكے آثار 9/80) كفر و فسق 9/84

كفران:اسكے آثار 10/58; كفران دين 10/21; كفران كرنے والے : (انكى مذمت 10/21); كفران نعمت : (اس كا سبب 10/21); موارد كفران 10/23، 60، 93

نيز رك انسان، بدعت، بنى اسرائيل اور لوگ

كلمة اللہ :اس كا بلند ہونا 9/40; اسكے بلند ہونے كا سبب 9/40; اسكے بلند ہونے كے عوامل 9/40

كمى :اس سے سوء استفادہ كرنا 9/47

كنز: رك خزانہ

كوشش :رك تلاش كرنا//كوشش:اسكے آثار 9/69نيز ر ك : دن منافقين ، اور مؤمنين

''گ''

گرمي: رك غزوہ تبوك اور منافقين

گريہ :پسنديدہ گريہ :(اسكے عوامل 9/82)

نيز رك غزوہ تبوك اور منافقين

گذشتہ اقوام :

انكى تاريخ 10/98، 102; گذشتہ اقوام كا انجام 9/70 ; (اس سے عبرت حاصل كرنا 10/73); گذشتہ اقوام كى تقدير 10/98; (اس سے عبرت حاصل كرنا 10/92; اس كا ظلم ہونا 10/13\_ اس كا عذاب 9/70; اس ميں تحقيق كرنا 10/92); گذشتہ اقوام كى مذمت 10/98; گذشتہ اقوام كے كفار 9/70; (انكا آيات خدا ميں شك 10/94; انكى ہلاكت 9/70)گذشتہ لوگ : ر ك گذشتہ اقوام

گمراہ كرنا:ر ك خدا ، عيسائي علماء ، يہودى علماء، فرعون ، موسى اور ہدايت يافتہ لوگ//گمراہ لوگ : 9/115

ان پرا تمام حجت كرنا 9/129;انكا نقصان اٹھانا 10/108; انكو ڈرانا 10/2نيزر ك قرآن اور مبلغين

گمراہى : 10/32اس كا سبب 9/115; اس كا نقصان 10/108; اسكے عوامل 10/88; اسكے معيار 10/32; اسكے موارد 10/45، 108نيز رك انحراف، كفار اور گمراہ لوگ

گناہ:اسكے آثار 9/93; گناہان كبيرہ 9/35، 79; گناہ پر اصرار : (اسكے آثار 9/66، 70، 82); گناہ سے پشيمانى : (اسكے آثار 9/102; اسكے عوامل 10/22); گناہ كا ترك كرنا: (اسكے آثار 9/104);ناقابل بخشش گناہ 10/15، 19; گناہ كے موانع 9/36، 81، 105

گناہ گار لوگ : 10/28انكا اخروى رنج 9/82;انكى اخروى بے چارگى 10/27; انكى اخروى ذلت 10/27; انكى اخروى محروميت 10/27;انكى نشانياں 10/17;انكے مصالح 9/106 ; پشيمان گناہ گار : (اسلام اورپشيمان گناہ گار لوگ9/102، ان كى دلجوئي 9/103; انكى زكات 9/103; انكى معنوى ضروريات 9/102; ان كيلئے دعا 9/103; 9/102); خوش ہونے والے گناہ گار : (انكى مذمت 9/81); قيامت والے دن گناہ گاروں كا منظر10/27; گناہ گار جہنم ميں 10/27;گناہ گاروں كا اقرار 9/102 ; گناہ گاروں كا انجام :(انكا اخروى انجام 9/106; انكے انجام كا مبہم ہونا 9/106);گناہ گاروں كا سرور: (اسكى كمى 9/82);گناہ گاروں كى اميدوارى : (اسكى اہميت 9/102); گناہ گاروں كى بخشش: (اس كا سرچشمہ 9/106); گناہ گاروں كى پاداش 9/106;گناہ گاروں كى توبہ : (اس كا قبول ہونا 9/27، 102); گنا ہگاروں كى سزا : 9/106(اس كا سرچشمہ 9/106; انكى اخروى سزا 10/27); گناہ گاروں كے صدقات : (انكا قبول ہونا 9/103)يہ قيامت ميں 10/27

گواہي: رك خدا//گھر تعمير كرنا:رك بنى اسرائيل

گياہ: پودے

''ل''

لالچ: رك طمع

لذتيں :دنياوى لذتيں :(انكا بے قدر و قيمت 9/69)نيز رك اہل بہشت ، بہشت اور مؤمنين

لشكر: رك فوج

لعنت :جائز لعنت 9/68; يہ جنكے شامل حال ہے 9/30، 68، 98نيز رك خدا ، كفار، محمد(ص) ،منافقين اور مؤمنين

لغزش : رك جنگ اور مؤمنين

لوگ:صدر اسلام كے لوگ:(انكى آگاہى 9/70; يہ اور علماء دين 10/94; يہ اور قرآن 10/16); لوگ اور قرآن 10/40;لوگوں كو ڈرانا :10/2(اسكى اہميت 10/101);لوگوں كى اكثريت : 9/58(اس كا كفران 10/60; اسكى غفلت 10/92);لوگوں كى رضامندى : (اس كا حاصل كرنا 10/15; اسكى ترجيح 9/62; اسكى ترجيح كى مذمت 9/62; اسكى قدر و قيمت 9/ 96); لوگوں كى كفالت كرنے والا: 10/108نيزر ك دينى راہنما ، فرعون ، مبلغين ، محمد(ص) اور مؤمنين

ليچڑپن :اسكے آثار 10/101نيز رك انبياء ، عذاب ، فرعون ، قبطى لوگ ، قوم نوح ، مشركين اور منافقين

''م''

ماحول :اجتماعى ماحول : (اس كا مجبور كرنا 9/99; اسكے آثار 9/97، 99); ثقافتى ماحول:(اسكے آثار 9/97)

مادہ پرستى :رك منافقين

مادى وسائل 9/75

ان سے استفادہ كرنا 9/60، 69، 99; انكا بے قيمت ہونا 9/9،69; انكا پائدار نہ ہونا 9/42، 10/70; انكا كردار 9/24، 10/54; انكى جذابيت 9/55،85;انكى قدر و قيمت 9/38،10/58; انكى محدوديت 10/70;يہ اور كاميابى 10/70

نيز ر ك اہل مدين ، ايمان ، تمايلات ، طاغوتى لوگ ، فرعون ، قوم ابراہيم ، قوم ثمود ، قوم عاد ، قوم نوح ، كفار ، مسلمان ، منافقين اورمؤمنين

مال :اس كا فضل ہونا 9/75; اسكى اہميت 9/76; اسكى جذابيت 9/55; مال كى كثرت :(اسكے آثار 9/55)

نيز رك انسان ، ايثار ، تمايلات ، جہاد ،منافقين اور مؤمنين

مال دوستى :اسكى مذمت 9/24; اسكے آثار 9/24، 103نيز رك مناففين

مالكيت :اسكے احكام 9/34; شخصى مالكيت 9/34; غير خدا كى مالكيت : (اسكى نفى 10/66)نيز رك جہان خلقت ، خدا ، فقرا ، مساكين اور مشركين

ماليات :انكى تاريخ 9/98;يہ صدر اسلام ميں 9/98;

ماہ جمادى الاول :9/36//ماہ جمادى الثاني: 9/36

ماہ ديحجہ :9/2،36اسكى حرمت 9/5

ماہ ذيحجہ كى دسويں : اسكى خصوصيات 9/3

ماہ ذيقعدہ :9/2، 36اسكى حرمت 9/5

نويں ہجرى كى ماہ ذيحجہ كى دسويں 9/3

ماہ ربيع الاول :9/2، 36

ماہ ربيع الآخر: 9/2،36اسكى حرمت 9/5

ماہ رجب :9/2، 36اسكى حرمت 9/5

ماہ رمضان: 9/36//ماہ شعبان :9/36

ماہ شوال :9/36//ماہ صفر: 9/2، 36

(ماہ صفر سال دہم ;اسكى پہلى تاريخ 9/5)

ماہ محرم : 9/2، 36اسكى حرمت 9/5

مايوسي:غير خدا سے مايوسى : (اسكے عوامل 10/22)

مبارزت:غير مسلم كے ساتھ مبارزت: اسكى روش 9/5; مبارزت كے اصول 10/71; مبارزت ميں اندازہ لگانا; اسكى اہميت 10/71; مبارزت ميں افواج كو آمادہ كرنا 10/71; مبارزت ميں تقوا 9/123; مبارزت ميں سستي: اس سے نہى 10/89; مبارزت ميں فيصلہ كرنا: اسكى اہميت 10/71; منفى مبارزت 9/118 (خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

مبتلا ہونا:عذاب دنيوى ميں مبتلا ہونا 9/70نيز رك منافقين

مبلغين :انكا معاشرتى كردار 9/122; انكى ذمہ دارى 9/129، 10/ 15، 16; يہ اور گمراہوں كا حق كوقبول نہ كرنا9/129; يہ اور لوگ 10/16نيز رك كفر

متفكرين :انكى خصوصيات 10/24; يہ اور قرآن 10/24

متقين :انكو بشارت 10/64; انكى امداد 9/36، 123; انكى خصوصيات 10/6; انكى محبوبيت 9/4، 7; متقين كا حوصلہ : (اس سے آگاہى 9/44; اسكى تقويت 9/36); متقين كے فضائل 9/7، 36; يہ اور توحيد ربوبى 10/6

متمدن لوگ:انكا كفر 9/97; انكى ذمہ دارى 9/97; انكى منافقت 9/97; غير متمدن لوگ 9/97

مثاليں :دنيا پرستوں كى مثال 10/24; دنياوى زندگى كى مثال 10/24; سر سبز كھيتى كے ساتھ تمثيل 10/24; غافل كسان كے ساتھ تمثيل 10/24//مجاہدين : 9/88

ان پر سكون كا نازل ہونا 9 /26; انكا امر بالمعروف كرنا 9/112; انكا ركوع 9/112; انكا سجدہ 9/112; انكا كردار 9/14; انكا معاملہ 9/111; انكا مقام 9/20، 21;انكا نہى از منكر كرنا 9/112;انكو بشارت 9/111; انكى اخروى خير 9/88; انكى توبہ 9/112; انكى حمد 9/112;انكى دنيوى خير 9/88; انكى سعادت 9/20; انكى صفات 9/112; انكى عبوديت 9/112; انكے ساتھ وعدہ 9/111; انكے فضائل 9/19، 21،2 2; صدر اسلام كے مجاہدين :9/20 (انكے فضائل 9/20); فقير مجاہدين : (انكى دلجوئي 9/92; يہ اور غزوہ تبوك 9/92); مجاہدين اور حدود الہى كى پاسدارى 9/112;مجاہدين بہشت ميں 9/89 ; مجاہدين كا اطمينان : (اسكے عوامل 9/111); مجاہدين كا حوصلہ :( اسكى تقويت كى اہميت 9/13); مجاہدين كا مال: (اس كا خريدا ر9/111); مجاہدين كى امداد 9/40; مجاہدين كى پاداش 9/22، 111، 121;(انكى اخروى پاداش 9/88); مجاہدين كى جان :( اس كا خريدار 9/111); مجاہدين كى حمايت 9/91; مجاہدين كى ذمہ دارى 9/92 ; مجاہدين كى

صفيں : (ان ميں نفوذ كرنا 9/47); مجاہدين كى عبادت 9/112;مجاہدين كى كاميابى 9/14; مجاہدين كى كاميابى 9/20، 88;مجاہدين ميں رخنہ اندازى كرنا 9/47نيز رك علماء ، غزوہ تبوك ، غزوہ حنين

مجرمين : 10/50، 75، 82

انكا انجام 10/17; انكى سزا 9/66; انكى ناخشنودى 10/82

مجوسي:ان سے جزيہ وصول كرنا 9/29; اہل كتاب سے جزيہ وصول كرنا 9/29

محاربہ: ر ك فرعون/محاربين:خدا كے ساتھ محاربہ كرنے والے :(انكى شكست 9/109);محاربين كى تقويت : اس كا حرام ہونا 9/108//محاكمہ: رك مشركين

محبت :ممنوع محبت 9/113//محبوبيت:اس كى نشانياں 9/85

محرّك:اسكے آثار 9/91، 99، 107

محرمات: 9/3، 5، 6، 11، 16، 17، 23، 34، 65، 84، 108، 113، 10/18، 59

انكو حلال كرنا 9/31، 37، 10/60

محسنين: 9/91انكا رايثار 9/120; انكا اخروى سرور 10/26; انكا سرسختى كو تحمل كرنا 9/120; انكى اخروى عزت 10/26; انكى بخشش 9/91; انكى پاداش 10/26 (انكى اخروى پاداش 10/26) ; انكے فضائل 10/26) محسنين بہشت ميں 10/26; محسنين سے مراد 10/26

محشر :اسكى خصوصيات 10/30; اس ميں اضطراب 10/30; اس ميں ايك دوسرے كو پہچاننا 10/45; اس ميں تفتيش 10/30نيز رك انسان

محمد(ص) :آپ(ص) اورابوبكر 9/40;آپ(ص) اور انسانوں كے منافع 9/61; آپ(ص) اور اہل قبور كى زيارت 9/84; آپ(ص) اور باديہ نشين منافقين 9/101;آپ(ص) اور بيت المال 9/59; آپ(ص) اور بيہودہ باتيں 9/61; آپ(ص) اور جن چيزوں كے ساتھ صدقات كا تعلق ہوتا ہے 9/103;آپ(ص) اور جہاد سے گريز كرنے والے 9/94، 103; آپ(ص) اور جہاد سے معذور لوگ 9/43; آپ(ص) اور زكات وصول كرنا 9/103، 104; آپ(ص) اور صدر اسلام كے مشركين 10/17،

20، 41;آپ(ص) اور صدقات كى تقسيم 9/59;آپ(ص) اور صدقات وصول كرنا 9/103; آپ(ص) اور غزوہ تبوك 9/92; آپ(ص) اور غزوہ تبوك كے منافقين 9/43; آپ (ص) اور قرآن 10/16، 108; آپ(ص) اور كفار 9/73، 10/109; آپ(ص) اور گريز كرنے والے 9/94; آپ(ص) اور لوگ 10/16;آپ(ص) اور لوگوں كا ايمان 10/99، 108; آپ(ص) اور لوگوں كا كفر 10/108;آپ(ص) اور لوگوں كو ڈرانا 10/2; آپ(ص) اور لوگوں كى بات سننا 9/61; آپ(ص) اور مادى وسائل 9/55; آپ(ص) اور مدينہ كے منافقين 9/101; آپ(ص) اور مسجد ضرار بنانے والے 9/107; آپ(ص) اور مسلمان 9/128; آپ(ص) اور مسلمانوں كى مشكلات 9/128; آپ(ص) اور مشركين 9/3، 6، 10/34، 35، 38، 41، 46، 53، 65، 71، 102، 104، 105;آپ(ص) اور مشركين كيلئے استغفار كرنا 9/113; آپ(ص) اور مشكلات 10/109; آپ(ص) اور معاشرے كے مفادات 9/61;آپ(ص) اور منافقين 9/43، 64، 66، 73، 80، 83، 84، 85; آپ(ص) اور منافقين پر نماز پڑھنا 9/84; آپ(ص) اور منافقين كا حق كو قبول نہ كرنا 9/129; آپ(ص) اور منافقين كو افشا كرنا9/83; آپ(ص) اور منافقين كى حق دشمنى 9/129;آپ(ص) اور منافقين كيلئے استغفار كرنا 9/84; آپ(ص) اور منافقين كيلئے بد دعا 9/84;آپ(ص) اور مؤمنين 9/61، 71، 86، 103، 128، 10/104; آپ اور مؤمنين كے مفادات 9/61; آپ(ص) اور نہ پہچانے ہوئے منافقين 9/101; آپ(ص) اور وحى كا نازل ہونا 10/20;آپ(ص) اہل مكہ ميں سے 10/2; آپ(ص) بعثت سے پہلے 10/16; آپ(ص) بہشت ميں 9/89; آپ(ص) پر بہتان لگانا 10/15، 17، 48; آپ(ص) پر تہمت :10/15( آپ(ص) پر جادو كى تہمت 10/2; آپ(ص) پرجلدى يقين كر لينے كى تہمت 9/61);آپ(ص) پر خدا كى رحمت 9/117; آپ(ص) پر خدا كى نظارت 10/61;آپ(ص) سے درگزر كرنا 9/43; آپ(ص) سے روگردانى كرنے والے 9/128;آپ(ص) غار ثور ميں 9/40; آپ(ص) كا استغفار: 9/80، 84(اسكے آثار 9/80، 113); آپ(ص) كا اطمينان 9/40;

آپ(ص) كا اظہار برآء ت 9/3، 10/41; آپ(ص) كا افشا كرنا 9/107; آپ(ص) كا ايمان 9/61(اس سے مراد 9/61); آپ(ص) كا بشر ہونا 9/128;آپ(ص) كا تعجب 9/55، 85; آپ(ص) كا جہاد: 9/86، 88( آپ(ص) كاجہاد ميں حاضر ہونا 9/86; آپ(ص) كا مالى جہاد 9/88;آپ(ص) كے جہاد كا سرچشمہ 9/88); آپ(ص) كا خوف :(آپ(ص) كا اخروى عذاب سے خوف 10/16; اسكے آثار 10/15); آپ(ص) كا ڈرانا 10/2; آپ(ص) كا رنج:(اسكے عوامل 9/128، 10/65); آپ(ص) كا سيكھنا 10/34، 35، 38; آپ(ص) كا شرح صدر: 9/61(اسكے آثار 9/61); آپ(ص) كا شرعى ذمہ دارى پر عمل كرنا 10/53; آپ(ص) كا صبر 10/109;آپ(ص) كا عربى ہونا 10/2; آپ(ص) كا علم : (اس كا دائرہ 9/101; 10/16); آپ(ص) كا علم غيب 9/94; آپ(ص) كا غم و اندوہ : (اسكے عوامل 10/65); آپ(ص) كا غير قابل لچك ہونا 10/104، 105; آپ(ص) كا فضل 9/74;آپ(ص) كا قرآن كا اہتمام كرنا 10/ 61; آپ(ص) كا قوى حوصلہ 9/88;آپ(ص) كا كردار اور نقش 9/74، 10/108; آپ(ص) كا لوگوں كے ساتھ رابطہ 10/15;آپ(ص) كا مذاق اڑانے والے 9/64، 66، 68; آپ كا مشتاق ہونا 10/99; آپ(ص) كا معجزہ:10/37(اس كا دائمى ہونا 10/38); آپ(ص) كا مقام 9/33، 61، 62، 63، 71، 74، 120، 10/15، 16; آپ(ص) كا نمٹنا : (اسكى روش 9/61); آپ(ص) كا وحى كى پيروى كرنا 10/15، 109; ;آپ(ص) كا ہدايت كرنا: 9/33، 80، 128(اس كا سرچشمہ 9/129)آپ(ص) كو اجازت 9/103;آپ(ص) كو اذيت 9/61، 63; آپ(ص) كو اذيت دينے والے : (انكا عذاب 9/61); آپ(ص) كو تسلى دينا 10/65، 73; آپ(ص) كو جھٹلانے والے :9/54، 10/15، 43(انكا ظلم 10/52; انكا عذاب 10/50; انكى دھمكى 10/47، 48; انكى سزا 10/49; انكى محروميت 10/43; انكى مذمت 10/16; انكے دلوں كا اندھا ہونا 10/43); آپ(ص) كو صدقہ دينا 9/60; آپ(ص) كو نصيحت 9/103، 129، 10/105; آپ(ص) كو نہى 9/108، 10/105، 106; آپ(ص) كى آگاہى 9/101 ; آپ(ص) كى امداد: 9/40، 107(اسكى نشانياں 9/40); آپ(ص) كى بشارتيں 9/112، 10/2; آپ(ص) كى پاسدارى 9/120; آپ(ص) كى پريشانى 10/46;

آپ(ص) كى پيروى كرنا 9/120; آپ(ص) كى پيروى كرنے والے : (انكى صداقت 9/119; انكے فضائل 9/119); آپ(ص) كى پيش قدمى 9/86، 88، 108; آپ(ص) كى تاريخ 9/40، 61; آپ(ص) كى تائيد 9/40 ; آپ(ص) كى تبليغ 9/124، 10/15، 16، 104; آپ(ص) كى تكذيب 10/16: (اسكے آثار 9/54); آپ(ص) كى تلاوت قرآن 10/61;آپ(ص) كى حمايت 9/59، 10/21; آپ(ص) كى خير خواہى 9/61; آپ(ص) كى دشمنى 10/104; آپ(ص) كى دعا 9/84، 99(آپ(ص) كى دعائيں لينا 9/99; اس كا سبب 9/99; اسكى اجابت 9/103; اسكى قدر و قيمت 9/99; اسكے آثار 9/99، 103; اسكے عوامل 9/99); آپ(ص) كى دعوتيں 9/128، 10/38، 108; آپ(ص) كى دلجوئي 9/129، 10/109; آپ(ص) كى دوستى 10/104;آپ(ص) كى دھمكياں 9/64; آپ(ص) كى ذمہ دارى 9/1، 6، 33،53، 55، 64، 65، 73، 83، 84، 92، 94، 103، 108، 10/41، 71، 101، 102،104، 105، 108، 109;( آپ(ص) كى ذمہ دارى كا دائرہ كار 10/15، 49، 108، 109); آپ(ص) كى رافت اور نرمى 9/128; آپ(ص) كى رسالت :9/33، 61، 71، 10/2، 15، 16(اس كا عالمى ہونا 10/2; اسكے آثار 9/33، 81); آپ(ص) كى رضامندى :9/62(اسكى اہميت 9/62); آپ(ص) كى سرزنش 9/43; آپ(ص) كى سوچ 9/88; آپ(ص) كى سيرت 9/80، 84، 10/41; آپ(ص) كى شان 9/86; آپ(ص) كى شرعى ذمہ دارى 9/84، 103، 113، 108، 10/105، 106، 109;آپ(ص) كى شفاعت 10/2; آپ(ص) كى صداقت 9/119; آپ(ص) كى صفات 9/61، 80، 128;آپ(ص) كى طرف سے مذمت 9/83; آپ(ص) كى طرف وحى 10/15، 61، 94، 109; آپ(ص) كى عصمت 10/15; آپ(ص) كى عيب جوئي كرنا 9/58، 63;آپ(ص) كى غيبى امداد 9/40; آپ(ص) كى قاطعيت 10/41; آپ(ص) كى قدرت : (اس كا دائرہ كار 10/20، 49); آپ(ص) كى كاميابى :10/17، 109(اسكے آثار 9/50); آپ(ص) كى كاميابى 9/88; آپ(ص) كى كتاب 10/37; آپ(ص) كى كمان9/49، 92;آپ(ص) كى محبوبيت 9/43;آپ(ص) كى مدح 9/61; آپ(ص) كى مہربانى :9/80، 128( سے سوء استفادہ كرنا 9/61; اسكے آثار 9/129); آپ(ص) كى ناخوشنودى : 10/41; آپ(ص) كى نافرمانى : (اسكے موانع 10/15); آپ(ص) كى

نبوت: 10/2،3 (اسكے دلائل 10/16،37; اسكے گواہ 10/38); آپ(ص) كى نجات 9/40; آپ(ص) كى نسل 10/2; آپ(ص) كى نشا ت گاہ 9/128; آپ(ص) كى نظارت 9/94; آپ(ص) كى ولايت :9/120(اس كا سرچشمہ 9/71); آپ(ص) كى ہجرت :9/40(اسكے آثار 9/40; اسكے عوامل 9/40); آپ(ص) كى ہجرت كرنے ميں كاميابى 9/40; آپ(ص) كى ہدايت: 9/94;آپ(ص) كے اوامر 9/90; آپ(ص) كے اہداف 10/108 ; آپ(ص) كے بدخواہ: (ان پر لعنت 9/98) ;آپ(ص) كے حكومتى احكام 9/71 ; آپ(ص) كے خلاف پروپيگنڈا كرنا : (اسكے آثار 10/65); آپ(ص) كے خلاف سازش 9/74، 10/21;آپ(ص) كے خلاف ماحول بنانا 9/61; آپ(ص) كے خيرخواہ 9/91; آپ(ص) كے دشمن 9/74، 107، 10/40;آپ(ص) كے دل ميں تڑپ 9/128; آپ(ص) كے ساتھ خيانت كرنے والے 9/74; آپ(ص) كے ساتھ رشتہ دارى : (اسكے آثار 9/113); آپ(ص) كے ساتھ مخالفت كرنا : (اس سے خوش ہونا 9/81; اسكے موانع 9/81); آپكے ساتھ وعدہ 10/17، 109;آپ(ص) كے عطيات پر راضى ہونا 9/59;آپ(ص) كے غزوے 9/50; آپ(ص) كے فضائل 9/43، 61، 117، 128، 10/2; آپ(ص) كيلئے خيرخواہى 9/91;آپ(ص) كے معلم 10/34، 35، 38 ; آپ(ص) كے ہمراہ جنگ كرنا : (اسكى قدر و قيمت 9/83); آپ(ص) ہجرت سے پہلے 9/40; آرام : (آپ(ص) پر آرام كا نازل ہونا 9/26; غار ثور ميں آپ(ص) كا آرام 9/40); محمد(ص) كو نكالنا: (آپ كو مكہ سے نكالنا 9/13); محمد(ص) كے اختيارات :9/49، 58، 59، 66، 83 (انكادائرہ كار 86، 113); ہجرت ميں آپ(ص) كا ہمسفر 9/40نيز رك آرزو، اطاعت، اقرار ، اميدوارى ، ايمان ، باديہ نشين لوگ، بڑے لوگ، جنگ دشمنى ، دوستي، ذكر ، عذاب، غزوہ تبوك، غفلت ، كفار مكہ ، كفر، محبت ، مشركين ، منافقين ، مؤمنين ، نافرمانى اور ہجرت;مدينہ كے باديہ نشين لوگ/مدد طلب كرنا:خدا سے مدد طلب كرنا 10/85نيز ر ك فرعون

مدينہ :اہل مدينہ : (انكى ذمہ دارى 9/101; يہ اور محمد(ص) 9/120); مدينہ سے تبوك تك كى مسافت 9/42، 92; مدينہ ميں منافقت: (اس كا دوگنا عذاب 9/101)نيز رك قرآن ;مدينہ كے باديہ نشين لوگ ; مدينہ كے منافقين ، منافقين اور مؤمنين

مدينہ كے باديہ نشين لوگ:يہ اور محمد(ص) 9/120

مدينہ كے منافقين : 9/57، 101انكو دھمكى 9/101; انكى منافقت :9/101(اسكى شدت 9/101)نيز رك مؤمنين

مذاق اڑانا:اس كا گناہ 9/79; اسكى سزا 9/79

نيز ر ك اقدار ، انفاق كرنے والے ، خدا ، دين ، صالحين ، عذاب ، قرآن ، كفار ، محمد(ص) ، مشركين ، اور منافقين ، مؤمنين

مذاق اڑانے والے:خدا كا مذاق اڑانے والے 9/68; (انكى سزا 9/79)نيز ر ك آيات خدا اور اسلام

مذہب :ر\_ك دين

مرارة بن ربيع :اس كا گريز كرنا9/118

مرتد:اسكى توبہ (اسكا قبول ہونا 9/74، اسكے آثار 9/74)

اسكے احكام 9/74; اسكے ساتھ سختى كرنا 9/74نيز رك منافقين

مرتد ہونا:اس كا جرم 9/74; اسكے آثار 9/74نيز ر ك منافقين

مرد:اسكى اخروى پاداش 9/74نيز رك عورت

مُردے:انكا اخروى احيا 10/31;انكا زندوں سے نكالا جانا 10/31; ان كيلئے استغفار 9/84; ان كيلئے دعا 9/84

مرواريد كا بنا ہوا كمرہ :10/26

مريض:رك بيمار

مسافر:اسكو صدقہ دينا 9/60; اسكى ضرورت پورى كرنا، اسكى ضرورت پورى كرنے كى اہميت 9/60

مستضعفين:ان سے مراد 9/106

مساكين:ان سے مراد 9/60، انكو صدقہ دينا 9/60، انكى ضرورت پورى كرنا 9/60، انكى مالكيت 9/60نيز رك صدقات

مستقبل پر نظر ركھنا :رك دور انديشي آئين رك دين

مستكبرين: 10/98

ان پر فتح و كاميابى : اسكى شرائط 10/89 نيز رك حق طلبہ لوگ

مسكراہٹ :رك منافقين

مستضعفين:ان سے مراد 9/106

مستكبرين: 10/98

ان پر فتح و كاميابي: اس كى شرائط 10/89نيز رك حق طلب لوگ

مسجد:مسجد كا احترام 9/107; مسجد كا تقدس 9/17،18; مسجد كا مالك 9/17،18; مسجد كا نقش و كرار 9/107،108; مسجد كو آباد كرنا 9/18; مسجد كى بنا: (اسكا فلسفہ 9/17 ،18 ; اسكى اہميت 9/107; اس ميں تقوا 9/108; اس ميں نيت 9/107، 108) مسجد كى تعمير 9/17، 18 (اسكى اہميت9/18) ; مسجد كى تقويت;(اسكى اہميت 9/108) مسجد كى توليت 9/17،18; (اس كى اہميت 9/18); مسجد كى فضيلت: (اسكا سرچشمہ 9/107،108; مسجد كى قدر و قيمت : (اسكا معيار9/108)و مسجد ميں نماز برپا كرنا 9/108نيز رك مسجد الحرام ، مسجد ضرار اور مسجد قب

مسجد الحرام:اسكا تقدس 9/28; اس كى اہميت 9/128 (صدر اسلام ميں اسكى اہميت 9/7) ; اس كى تاريخ 9/17; اسكى توليت 9/19;28;(يہ صدر اسلام ميں 9/18; يہ جاہليت ميں 9/19);اسكى طہارت 9/28; اسكے احكام 9/28; اس ميں مشركين كا وارد ہونا : (اسكى ممنوعيت 9/28)نيز رك مشركين

مسجد ضرار 9/109:اسكا نقش و كردار 9/110; اسكى بنا ركھنا : (اسكا محرك9/107; اسكى حرمت 9/107); اسكے آثار 9/110; اسكے احكام 9/108; اسكے بانى : (اسكے بانى جہنم ميں 9/109; ان كا ظلم 9/109; انكا ہدايت كو قبول نہ كرنا 9/110); اس ميں نماز پڑھنا: (اسكا ممنوع ہونا 9/108)نيز رك خدا، محمداور منافقين

مسجد قبا:اسكى بنا ركھنا :(اسكے اہداف 9/109، اس ميں تقوا 9/108) اس كى فضيلت 9/108; اسكے بانى : (انكا تقوا 9/109; انكے فضائل 9/109; يہ اور خدا كى رضا 9/109) اس ميں عبادت : (اسكى فضيلت 9/108

مسرفين 10/12،83ان كا حق كو قبول نہ كرنا 10/12; انكا عجب 10/12; انكى صفات 10/12)

مسلمان:انكا ايمان9/117;انكا حسن ظن 9/8; انكا خوف 9/13; انكا عجب 9/25;پہلے مسلمان 9/100; صدر اسلام كے مسلمان: 9/40; انكو بشارت 9/2; انكو تہديد 9/39; انكى آسائش 9/74;مسلمانوں كا رنج: (اسكے آثار 9/128)انكى جنگ 9/11; مسلمان كو جانى نقصان پہچانا 9/4; مسلمان كو مالى نقصان پہچانا 9/4;مسلمانوں كى تشويق 9/13، 40;انكى عدم رضايت 9/7،8; انكى فكر و نظر 9/42، 122; مسلمانوں كى مذمت 9/19;انكى مذمت 9/13;انكے ايمان كے مراتب 9/117; مسلمان كيلئے استغفار9/80;(انكے

مادى وسائل 9/74) ;انكے معاہدے 9/4; انكے معاہدے كا مقام 9/7; ان ميں نفاق 9/66; يہ اور معاہد مشركين 9/12;يہ اور جہاد 9/122; يہ اور مسيحى علما 9/34;يہ اور مشركين 9/8،12; يہ اور يہودى علما 9/34

مشركين: 9/31،33،114،10/3،18،29 ،34، 35، 71//آيات خدا كا ان پر بے اثر ہونا 10/10; اسير ہونے مشركين 9/5; ان پر انبياء كے خبر دار كرنے كا بے اثر ہونا 10/10; ان پر تجاوز ; (اسكا ممنوع ہونا 9/2) اسے قبول كرنا 9/15); انكا اخروى عذاب 10/70;انكا انجام 9/113; انكا ايمان 9/5; 10/51) ; انكا اخروى عذاب 10/70; انكا انجام 9/113; انكا ايمان 9/5;10/51; ان كا بے لياقت ہونا 9/17،18; انكا بے منطق ہونا 10/68; انكا تبرا 10/41; انكا تسلط : (اس سے ممانعت 9/8); انكا حشر 10/28; انكا شرك عبادى 10/18،66; انكا شك 10/104; انكا عاجز ہونا 9/3;10/39،54; انكا عذاب 9/3، 106 ; 10/26، 102(اسكا حتمى ہونا 9/13; انكا اخروى عذاب 10/70; انكا رسوا كرنے والا عذاب 10/46; انكو عذاب كا وعدہ 10/55; انكے عذاب كے موانع 9/113) ; انكا عقيدہ 10/68;انكا عمل : (اسكا حبط ہونا 9/17; انكا پسنديدہ عمل 9/17; انكا ناپسنديدہ عمل 10/28; انكے عمل صالح كا بے قدر قيمت ہونا 9/19) انكا فساد پھيلانا 10/50; انكا فسق 10/33; انكا قتل 9/5; (اسكا فلسفہ 9/8); انكا كفر 9/17: (اس پر اصرار 10/15) ; انكا مجرم ہونا 10/50;انكا محاصرہ : (اسكا فلسفہ 9/8); انكا مشتركہ موقف اپنانا 10/39; انكا معاہدہ 9/13; (اسكا بے اعتبار ہونا 9/8); انكا ملاقات كى درخواست كرنا : (اسے قبول كرنا 9/6); انكو تہديد 9/3، 10/46، 53،73،102; انكو خبردار كرنا 9/2،10/51; انكو دعوت 9/15; 10/51; انكو مہلت دينا 9/3،6 ، 10/19،46; ان كو نصيحت 9/3; انكى آزادى 9/2،5; (اسكے عوامل 9/5); انكى آسائش 10/70; انكى اخروى بازپرس 10/28; انكى اخروى محكوميت 10/28; انكى اسارت: (اسكا فلسفہ 9/8)انكى استقامت 9/2،3; انكى امنيت:(اسكا تحفظ كرنا 9/6); انكى بت پرستى 10/66; (اسكافلسفہ 10/18); انكى بہانہ بازى 10/48; انكى بے جا خواہشات 10/50;انكى پشيماني5410 ; انكى پليدى 9/17،28; انكى توبہ 9/5،15; (اسكا قبول ہونا 9/15;اسكے قبول ہونے كا سرچشمہ 9/5; انكى جہالت 10/39،55;(اسكے آثار 9/114); انكى دعا 10/12،23; انكى دوستي(اسكا بے اعتبار ہونا 9/8) ;انكى خصوصيات 10/28; انكى دشمنى 9/36،114; 10/40 (اسكے آثار 9/114); انكى ذلت 10/65 (اسكے آثار 9/14،15) ; انكى رشتہ دارى : (اسكا بے اعتبار ہونا 9/8) انكى سركشى 10/15، انكى سزا و كيفر 10/8، 11; انكى سزا 10/11; انكى صفات 10/15; انكى طرف سے مذاق اڑايا جانا 10/48; (اسكے عوامل 10/48); انكى عدم رضايت 9/33،10/41; انكى مبارزت : (اسكى روش

10/38) ; انكى محروميت 10/65،107; انكى مذمت 10/3،16; انكى موت : (اسكا حتمى ہونا 10/70; اسكے آثار 9/15); انكى ہدايت : (اس سے مايوسي10/102); انكے اقتصادى فوائد:(مكہ ميں انكے اقتصادى فوائد 9/28); انكے امن كے مقامات 9/6; انكے ہمراہ ہونے كا حقدار ہونا 10/42;انكے پروپيگنڈے: (انكى ناكامى 10/65) ; انكے ساتھ رابطہ: (اسكى تحريم 9/3; اسے منقطع كرنا 9/3; 28; اسے منقطع كرنے كے آثار 9/28); انكے ساتھ مبارزت: (اسكا فلسفہ 9/5) انكے ساتھ معاہدہ 9/1، 3، 4، 7، 12 ،13 (اسے فسخ كرنا 9/3; اسے فسخ كرنے كا اعلان 9/1; اسے فسخ كرنے كے آثار 9/5; اسے فسخ كرنے كے عوامل 9/1);ان كيلئے استغفار 9/113،114; (اسكا ممنوع ہونا 9/113، اسكى حرمت 9/113; اسكے ممنوع ہونے كا فلسفہ9/114) ; ان كيلئے كمين لگانا (اسكا فلسفہ 9/8); ان كيلئے محدوديت پيدا كرنا 9/5; انكے مادى وسائل 10/70;انكے معبود : (انكے معبودوں كا عاجز ہونا 10/107) ; بدعت گزار مشركين: (انكى مذمت 10/59); صدر اسلام كے مشركين 9/5،7، 10، 12) ان پر سختى 9/5 ; انكا اسلام 9/106; انكا افشا 9/8; انكا تجاوز كرنا 9/10; انكا تظاہر 9/8; انكا جنگ كوبھڑكانا 9/10،13; انكا سوال پوچھنا10/20; انكا شرك 10/18; انكا شرك ربوبى 10/18; انكا شرك عبادى 10/104; انكا عقيدہ 10/18،31; انكا قتل 9/5; انكا كفر 10/3،7،31; انكا كينہ 9/8; انكا ليچڑپن10/15،40،42،43; انكا محاصرہ 9/5; انكا مكر 9/8; انكا موقف اختيار كرنا 10/42; انكو تہديد 9/3،4،10/20،39،60; انكو خبر دار كرنا 9/3; انكو مہلت 9/2; انكى آزادي9/2; انكى اخروى سزا 10/60; انكى اذيتيں 9/14; انكى اسارت 9/5; انكى افتراپردازى 10/17،37 ، 38; انكى اكثريت6/1،7،8; انكى اكثريت كا فسق 9/8; انكى بہانہ تراشى 10/20; انكى تہمتيں 10/15; انكى جہالت 9/6; انكى خواہشات 10/15 ، 48،50،51; انكى دشمنى 9/8،10،13; انكى دنيا طلبى 9/9; انكى ذلت 2/9; انكى رسومات 9/28; انكى سازش 9/13; انكى شفاعت كرنے والے 10/18; انكى فكر و نظر 10/18; انكى فوجى طاقت 9/13; انكى قسم 9/12،13; انكى محروميت 10/42; انكى منفعت طلبى 9/9; 10/18; انكى نافرمانى 10/43; انكے برتاؤ كى روش 9/8، 10/20، 43; انكے ساتھ رشتہ دارى 9/8; انكے ساتھ مبارزت 9/5; انكے ساتھ معاہدہ 9/4; انكے محرّكات 10/8;انكے معبود 10/104; يہ اور باطل معبود 10/18; يہ اور ربوبيت خدا 10/3، 31; يہ اور قرآن 10/15، 16، 17، 20،37،38; يہ اور قيامت 10/15; يہ اور محمد(ص) 10/15،16،17، 38،42،43; يہ اور مسلمان 9/10; يہ اور معجزہ 10/20; يہ اور مؤمنين9/10; عہد كى وفا كرنے والے مشركين 9/7; معاہدہ كئے جانے والے مشركين 9/4،12،13،28)انكو تہديد 9/4; انكى امداد كے آثار 9/4; صدر اسلام كے معاہد ہ كئے جانے والے مشركين 9/4) ; معاہدہ

كو توڑنے والے مشركين 9/1،2،3، 6،7، 8،10 ،12 ،13 ،14،15;نيكوكار مشركين 9/19; مشركين اور اسلام 10/104; يہ اور اخروى عذاب 10/53; يہ اور باطل معبود 10/28; يہ اور بت 10/66، 104; يہ اور بتوں كى شفاعت 10/18; يہ اور تقرب خدا 10/18; يہ اور حلال كو حرام كرنا 10/59; يہ اور خدا كى الوہيت 10/68; يہ اور خدا كى مالكيت 10/55; يہ ا ور خدا كے وعدے 10/55; يہ اور رسوا كرنے والا عذاب 10/48،50،53; يہ رسوا كئے جانے والے عذاب كے وقت 10/51،54; يہ اور صدر اسلام كے مسلمان 9/8; يہ اور عذاب 10/51; يہ اور قرآن 10/39،40،44; يہ اور قيامت 10/39; يہ اور محمد(ص) 10/15، 41، 48، 65 ،104 ; يہ اور مسجد الحرام 9/،28; يہ اور مسلمان 9/8; يہ اور معاد10/45; يہ اور مؤمن رشتہ دار 9/10; يہ اور مؤمنين 9/10; 10/48نيز رك آزر، ابراہيم(ع) پہلے انسان، بت،تبرا، تذكر، جاہليت، جنگ، جہاد، قياس، محمد(ص) ، مسجد الحرام ، مسلمان، مؤمنين، ادلے كا بدلہ

مشركين مكہ :انكا مہلك عذاب 10/102; انكو تنبيہ 10/ 71; انكو مہلت: (اسكى مدت 9/2; اسكے مہينے 9/2); مشركين مكہ كا محروم ہونا 10/ 101 ; يہ اور آيات الہى 10/ 101; يہ اور انبياء كى تنبيہ 10/ 101

مشعر الحرام :اس ميں وقوف 9/3

مصالح :ان سے جہالت 9/41

مصيبت :اس سے مراد 9/50

مظلوم لوگ :مظلوموں كى نجات (اسكى اہميت 10/13، 39)

معاد:اس پر قدرت 10/34; اس كا حتمى ہونا 10/4; اس كا فلسفہ 10/4;اسكى اقسام 10/4; اسكے دلائل 10/4; اسے جھٹلانا 10/45; معاد جسمانى 10/4، 34;معاد كا وعدہ 10/4;معاد كو جھٹلانے والے 10/45( انكا اخروى نقصان 10/ 45)

نيزر ك آخرت، ايمان، قيامت اور مشركين

معاش:اسكے حاصل كرنے كا وقت 10/ 67

معاشرہ :اجتماعى نظام : (اسكى حفاظت كى اہميت 9/28، 122); پہلا معاشرہ 10/19; اسكى اصالت 10/49; اس ميں اسلام شناس لوگ 9/122; معاشرہ پر ظلم 9/36; معاشرہ كا اتحاد : (اسكى اہميت 10/93); معاشروں كا ختم ہوجانا: (اسكے عوامل كى شناخت 10/73); معاشرے كا ختم ہونا : (اس كا سبب 9/39); معاشرے كو ڈرانا 9/122(اس كاسبب

9/122; اس كا فلسفہ 9/122); معاشرہ كى اجتماعى سياست: (اس كا فلسفہ 9/103); معاشرے كى اصلاح : (اسكى اہميت 9/71; اسكے عوامل 9/71; 122); معاشرے كى پاكيزگى :(اسكى اہميت 9/103; اس كا سبب 9/103 );معاشروں كى ترقى

(اسكے عوامل كى شناخت 10/73); معاشرہ كى تعمير 9/120; معاشرہ كى ثقافت : (اسكى اہميت 9/122); معاشرہ كى ذمہ دارى 9/122; معاشرہ كى ضروريات 9/122(اسكى ضروريات پورى كرنے كى اہميت 9/ 71، 122); معاشرہ كى ہدايت: (اس كا ذمہ دار 9/122; اس كاسبب 9/122); معاشروں كى ہدايت: (اسكے عوامل 10/73); معاشرے كے رسوم و رواج 9/115; معاشرے كے ساتھ نيكى كرنا 9/120; معاشرے كے مصالح: (انكى اہميت 9/36)نيز رك فرد، محمد اور مؤمنين

معاملہ:خدا كے ساتھ معاملہ 9/111 ( اسكے اركان 9/ 111)

معاہدہ:اسكے احكام 9/1، 4، 7، 8، 10، 12; ايك دوسرے كے درپے نہ ہونے كا معاہدہ 9/1،3، 4،7، 8، 12، 13;( اسكا توڑ دينا 9/7; اسكا ختم كردينا 9/1، 2، 7; اسكے آثار 9/2)جائز معاہدہ 9/1، 4، 7; صلح كا معاہدہ 9/7 ( اس كا توڑنا 9/1; اس كا ختم كردينا 9/1; يہ صدر اسلام ميں 9/7، 13); غير مسلموں كے ساتھ معاہدہ : 9/1، 4، 7، 12 ( اس كا جائز ہونا9/ 12); معاہدہ ختم كردينا ( اس كا اعلان كرنا 9/1، 3; اسكى شرائط 9/7، 12; اسكے آثار 9/8; اسكے جائز ہونے كے موارد 9/4، 7; اسكے عوامل 9/1، 4، 7، 12); معاہدہ كو توڑنا: (اس كا سرچشمہ 9/8; اسكے آثار 9/1، 4، 7، 12; اسكے عوامل 9/ 10; اسكے موارد 9/4، اسكے موانع 9/4،7); معاہدہ كو توڑنے والے : (انكا انحراف 9/8; انكا تجاوز كرنا 9/10; انكا فاسق ہونا 9/8); معاہدہ كى پابندى نہ كرنا: (اسكے آثار 9/4); معاہدہ كى وفاء كرنا 9/4 ( اس كا وجوب 9/8، 10; اسكى اہميت 9/4، 7، 12; اسكى شرائط 9/4، 7، 12; اسكے آثار 9/7، 12)نيز ر ك : جنگ، دشمن ، كفار ، مسلمان، مشركين اور ياد دہانى كران

معاہدہ : ر ك عہد

معبود ہونا:اس كا معيار 10/34، 35، 106

معجزہ:اس كا سرچشمہ 10/20، 75، 76; اسكى حقيقت 10/76، 77، 82

معذور لوگ:يہ اور جہاد 9/83/معروف:اسكا جرم 9/67; اسكا فسق 9/75،67; اسكے آثار 9/67

معصيت : ر ك گناہ/مغفرت : ر ك بخشش/مفاد پرستى : رك منافقين

مفسدين: 10/40، 81، 82، 91انكا انجام 10/81; انكى ناخوشنودى 10/82; انكى ناكامى 10/81; مفسدين كى شكست (اس كا حتمى ہونا 10/81) مفسدين كے بارے ميں خدا تعالى كا علم 10/40مقابلہ بہ مثل : رك ادلے كا بدلہ

مقام رضوان: 9/21، 22 (اسكى قدر و قيمت 9/21)

مقاومت : ر ك استقامت/مقدّر: رك تقدير

مقدسات:ان سے سوء استفادہ كرنا 9/ 107

مقدس مقامات :9/17، 18، 28، 108

انكى تقويت كى اہميت 9/108

مقروض لوگ :انكى ضروريات پورى كرنا ; (انكى ضروريات پو رى كرنے كى اہميت 9/60); مقروض لوگوں كا قرض( اس كا ادا كرنا 9/60);مقروض لوگوں كو صدقہ دينا 9/60مكر : رك خدا ، مشركين اور منافقين

مكلف:مكلف كا عذر : (اسكے قبول ہونے كى شرائط 9/91)

مكہ :اہل مكہ اور محمد(ص) كى دعوت 10/2/مكہ كے مؤمنين: 10/2

ملائكہ:امداد كرنے والے ملائكہ 9/40; عمل كے لكھنے والے ملائكہ: انكا نقش و كردار10/21; قرآن كى پاسدارى كرنے والے ملائكہ 10/21/مناجات :رك دع

منافقت :اس كا جرم ہونا 9/67; اس كا دوام : (اسكے عوامل 9/77); اس كاسبب 9/77;اس كا گناہ 9/68; اسكى تاريخ 9/69; اسكى تائيد : (اس كا حرام ہونا 9/108); اسكى شكست 9/109;اسكى نشانياں 9/45، 54، 62، 65، 76، 81، 86، 95، 124، 127; اسكے آثار 9/73، 81، 83، 84، 97، 125;اسكے خلاف موقف اپنانا 9/108; اسكے راہبر : (انكى سزا 9/66); اسكے عوامل 9/97 ; اسكے مرتبے 9/77، 97، 99، 125; يہ اور فسق 9/84نيز رك باديہ نشين لوگ، جزيرة العرب ، شہر كى رہائش ، كفر ، مدينہ ، مدينہ كے منافقين اورمسلمان

منافقين :انكى نشانياں 9/77; ان پر اعتماد نہ ہونا: (اسكے عوامل 9/94); ان پر سختى كرنا 9/73; ان پر فضل كرنا 9/74; ان پر لعنت 9/68; ان پر نفرين9/127; ان پر نماز ميت پڑھنا :9/84(اس سے نہي9/84) ان سے روگردانى كرنا: (اس كا فلسفہ 9/95; اس كا وجوب 9/95; اس كى اہميت 9/95) ان سے اثر قبول كرنا 9/95، 96;

انكا اثر قبول كرنا 9/67;انكا اجتماعى موقف 9/67، 71; انكا اسلامى معاشرہ سے فرار 9/57;انكا انجام :9/52، 55، 63، 69، 70، 73، 85، 95، 109، 125 (اس سے عبرت 9/69; انكا برا انجام 9/84) ; انكا انحراف 9/84; انكا انفاق : (اس كا بے قدر و قيمت ہونا 9/53، 54); انكا بخل 9/67، 76، 77، 79; انكا بہانے بنانا: 9/49;ان كا بھروسہ 9/74;انكا بے پناہ ہونا 9/74; انكا بے گانہ ہونا 9/56;انكا پناہ تلاش كرنا 9/57;انكا تظاہر 9/49، 101; انكا جھوٹ بولنا :9/65، 77، 107(اس كا فلسفہ 9/74; اسكے گواہ 9/107); ان كا حسد 9/74; انكا حق كو قبول نہ كرنا 9/87، 127;انكا حوصلہ 9/75، 76; انكاخوف 9/56;انكا دين كے ساتھ كھيلنا 9/65; انكا راز :(اسے افشا كرنا 9/64، 65، 66، 78، 94); انكا رنج : (اسكے عوامل 9/68; انكا طويل رنج 9/82); انكا سرور :9/50، 87(اسكى كمى 9/82) ; انكا سلوك :(اسكى روش 9/47، 49، 58، 61، 65، 67، 79، 96، 101، 107، 127); انكا سوء استفادہ 9/47، 61، 62، 74، 95، 107;; انكا شرك 9/62; انكا شك: 9/110(اسكے آثار 9/110; اس كے عوامل 9/110); ان كا طعن 9/79; انكا عبرت كو قبول نہ كرنا 9/126;انكا عُجب: 9/58; انكا عجز 9/48، 87، 101(اس كااظہار كرنا 9/43); انكا عذاب 9/52،55، 70( اس كا حتمى ہونا 9/66، 69، 80; اس كا سبب 9/52; اس كا متعدد ہونا 9/101; انكا اخروى عذاب 9/74، 101; انكا برزخى عذاب 9/101; انكا دنياوى عذاب 9/55، 57، 74، 85، 101; انكے اخروى عذاب كا حتمى ہونا 9/101;دوگنا عذاب 9/101); انكا عذر : (اسكے قبول ہونے كے موانع 9/66); انكا عقيدہ : (اسكے آثار 9/84); انكا عمل: 9/71(اس كا ضائع ہونا 9/69; اسكے آثار 9/84; اسكے ضائع ہونے كے عوامل 9/54; انكاناپسنديدہ عمل 9/65، 66، 87; انكے ناپسنديدہ عمل كے آثار 9/95); انكا غم و ا ندوہ: (اسكے عوامل9/50); انكا غلط اطلاع پہنچانا 9/48; انكا فرصت كى تلاش ميں ہونا 9/50;انكا فساد پھيلانا 9/47;انكا فسق 9/53،67، 80، 84 ، 96; انكا كفر : 9/49، 54، 55، 56، 66، 74، 81، 85، 107(اسكے آثار 9/54 ، 80); انكا گريز كرنا 9/83(اسكے آثار 9/84; انكاجہاد سے گريز كرنا 9/45، 47، 50، 81، 88); انكا گريہ : (انكا آخرت ميں گريہ 9/82; انكا طويل گريہ 9/82); انكا ماحول بنانا 9/61;انكا محمد(ص) سے اجازت طلب كرنا 9/49 ، 83، 86; انكا مذاق اڑانا 9/69;انكا مذاق اڑايا جانا 9/68 ، 79; انكا مكر 9/56، 65; انكا مواخذہ 9/65;انكا موقف9/87; انكانفوذ: (اسكے موانع 9/107); انكا نقصان پہنچانا 9/109; انكا نقصان اٹھانا 9/69; انكا ہدايت كو قبول نہ كرنا 9/110، 124; انكو افشاء كرنا 9/62، 66، 84، 127(اس كا سبب 9/66); انكو تنبيہہ 9/47، 63، 69، 70، 78;انكو دعا دينا :( اس سے نہىں 9/84;)انكو مال عطا كرنا 9/76; انكو معاف كرنا :9/66; انكو نظر انداز كرنا 9/83، 84، 95(اسكے عوامل 9/83); انكى

آسائش: (اس سے تعجب 9/55، 85); انكى آسائش طلبى 9/81;انكى آگاہى 9/63، 64; انكى اذيتيں 9/61 ; انكى اسلام دشمنى 9/107; انكى اولاد (9/55اس كا بے قدر و قيمت ہونا 9/55;اسكى كثرت 9/55، 69، 85);انكى بدخواہى 9/98 ; انكى برى نيت 9/107; انكى بے ادبى 9/49، 58; انكى بے انصافى 9/58; انكى بے ايمانى : (اسكے دلائل 9/57); انكى بے حيائي 9/65 ;انكى پريشانى اور اضطرابي9/45، 56، 57; انكى پريشانى اور سرگردان 9/45; انكى پريشانى 9/62، 127; انكى پليدى : 9/55، 56، 95، 125، 127(اس كا زيادہ ہونا 9/125; اسكى نشانياں 9/128; اسكے عوامل 9/95); انكى تاويليں 9/65;انكى تشخيص: (اسكى اہميت 9/56);انكى تقويت كرنا : (اس كا حرام ہونا 9/108); انكى توبہ 9/74; انكى ثروت : 9/55،68، 69(اسكے آثار 9/85); انكى جاسوسى 9/47; انكى جہالت :9/81(اسكے آثار 9/81); انكى جھوٹى قسم 9/42، 57، 62، 74، 96;انكى حسرت 9/55، 85;انكى خصوصيات 9/45، 48، 67، 110;انكى خلاف ورزى 9/48; انكى خيانت 9/74; انكى دشمنى 9/57، 63، 107; انكى دعا:(اس كا قبول ہونا 9/76 ); انكى دنيا پرستى 9/43، 69، 75، 76; انكى دھمكى 9/64، 81، 94، 101; انكى ذلت 9/84، 86، 87، 88; انكى راز دارى 9/64; انكى رخنہ اندازى 9/48; انكى رسوائي :9/84(اسكے عوامل 9/101;انكى اخروى رسوائي 9/94 ); انكى رضامندى 9/58، 87; انكى روح قبض كرنا 9/55; انكى ريا كارى 9/96; انكى سازش 9/47، 48، 66، 74، 78، 107، 124(اسكا بے اثر ہونا 9/69; اسكى شكست 9/74); انكى سزا: 9/66، 67، 68، 101، 127 (انكى اخروى سزا 9/68، 70; انكى دنياوى سزا 9/66، 70، 82) ; انكى سستى 9/88; انكى سوچ9/49، 50، 52، 78(اس كاتجزيہ و تحليل 9/58); انكى سيرت 9/69; انكى شخصيت 9/109 ، 110; انكى صفات : 9/50، 62، 65، 67، 69، 71، 74، 75، 77،79،81، 83، 87،107، 126; انكى عافيت طلبى 9/86;انكى عذرخواہى 9/66; انكى عہد شكنى 9/76، 77; انكى عيب جوئي :9/58، 79(اسكے عوامل 9/58); انكى غفلت : (اسكے آثار 9/78); انكى فطرت 9/75، 76;انكى قبور كى زيارت 9/84; انكى قدرت 9/69;انكى قضاوت :9/50(اسكے معيار 9/58); انكى كوشش 9/57، 83، 124، 127;انكى گھٹيا صفات 9/58، 67، 76; انكى مادہ پرستى 9/75; انكى مال دوستى 9/58;انكى محبت 9/48، 58; انكى محروميت :9/67، 68، 81، 87، 88، 96، 127(اسكے عوامل 9/83); انكى مذمت 9/62، 65، 70، 81، 87; انكى منافقت : 9/65، 79(اس كا دوام 9/77);انكى منفعت طلبى 9/58; انكى موت 9/55، 84، 85; انكى ناپسنديدہ باتيں 9/65; انكى ناخوشنودى 9/58، 59، 81، 127; انكى نافرمانى : (اسكے عوامل 9/78) ; انكى نالائقي: (اس كا اعلان 9/83); انكى نشانياں 9/77; انكى ہلاكت :9/52(اس كا

سبب 9/52); انكى ہنسى 9/82; ان كے اموال (ان كا بے قدر و قيمت ہونا 9/55);ان كے اہداف :9/107 (انكا جہاد سے ہدف 9/42) ; انكے جرائم 9/48، 61، 67، 81; انكے حامى 9/74; انكے دعوے 9/55، 83، 85 ;ان كے دل كا بيمار ہونا 9/110، 125 (اسكى نشانياں 9/128) ان كے دلوں پر مہر لگنا 9/87، 127; انكے ذاتى مفادات 9/58;انكے روابط 9/67; انكے رہبر : 9/67(انكا كردار 9/67; انكى سزا 9/67) ; انكے ساتھ رابطہ :(اس كاتر ك كرنا 9/119); انكے ساتھ نمٹنا: (اسكى روش 9/56، 73، 84); انكے شرعى حيلے 9/49; انكے گروہ:9/66، 67; ان كے محركات : 9/58; انكے مذاق 9/64، 68، 79، 124; بخيل منافقين : (انكى سزا 9/77) ; پيرو كار منافقين : 9/67(انكى بخشش 9/67); ثروتمند منافقين 9/86; جہاد سے گريز كرنے والے منافقين : (انكى تحقير 9/83; انكى خوشنودى كے آثار 9/83; انكى سزا 9/52; جہاد سے گريز كرنے والے منافقين9/82;يہ اور جنگ 9/83);خيانت كرنے والے منافقين:(انہيں افشاء كرنا 9/107); سازشى منافقين : (انكى سزا 9/66) سازشى منافقين كو دعوت 9/74;صدر اسلام كے منافقين : 9/67، 69، 74، 86(انكا ارتداد 9/66; انكا اسلام 9/66; انكا افشا 9/56; انكا اقرار9/75; انكا انجام 9/74; انكا بہانہ بنانا 9/43، 81; انكا پناہ تلاش كرنا 9/57; انكا عہد 9/75; انكا كفر 9/56، 74، 84; انكا ليچڑپن 9/126; انكى آسائش 9/74،85; انكى اجتماعى حيثيت 9/85 ; انكى اسلام دشمنى 9/67; انكى اولاد 9/85; انكى پريشانى 9/64; انكى تشخيص كا سبب 9/88; انكى تعداد 9/70; انكى خوشى 9/81; انكى دولت 9/85; انكى دھمكى 9/74;انكى رخنہ اندازى 9/81; انكى رسوائي 9/74; انكى ريا كارى 9/83; انكى سازش 9/48; انكى سوچ 9/86; انكى عذرخواہى 9/66; انكى عہد شكنى 9/76; انكى عيب جوئي 9/79; انكى قسم 9/56، 95، 107; انكى كمزورى 9/65; انكى كوشش 9/78; انكى لالچ 9/60; انكى مذمت 9/74، 126; انكى معاشرتى تنہائي 9/74;انكى منافقت 9/57; انكى نشانياں 9/56); عہد شكن منافقين : (انكى سزا 9/77; انكى محروميت 9/80; انكى مذمت 9/78); مجرم منافقين 9/66; مرتد منافقين (انكا دعوت دينا 9/ 74) ; مذاق اڑانے والے منافقين :(انكا محروم ہونا 9/80; انكى سزا 9/79; انكے عذر كا رد كرنا 9/66);منافقين اور اخلاص 9/ 75; منافقين كا اختلاف ڈالنا 9/107، 109; منافقين كا امتحان 9/126; منافقين كا انتقام لينا 9/74; منافقين كا انحطاط (اسكے عوامل 9/109، 110) ; منافقين كا قدر و قيمت كا اندازہ لگانا: (اسكے معيار 9/52) ; منافقين كا نيك لوگوں سے روگر دانى كرنا 9/76; منافقين كى آزمائش 9/77; منافقين كى بخشش 9/66(اسكے موانع 9/80); منافقين كى جان كنى كا وقت 9/55(اسكى سختى 9/55، 85); منافقين كے اوپر نماز ميت (

ان پر نماز ميت پڑھنے سے نہيں 9/84) منافقين كے جہنم ميں جانے كے اسباب 9/110; منافقين كيلئے استغفار 9/80; منافقين كے مادى وسائل :9 /57 ، 69، 85 (اس كا فلسفہ 9/55;اسكے آثار 9/85);منافقين مدينہ ميں 9/56; يہ اور اسلام 9/48، 64، 66; يہ اور اسلامى معاشرہ 9/57،109;يہ اور اقدار كا مذاق اڑانا 9/65;يہ اور انفاق 9/67; يہ اور ايمان 9/85; يہ اور برائي كا حكم دينا 9/67;يہ اور بھلائي 9/76; يہ اور بيت المال 9/59; يہ اور توبہ 9/66; يہ اور ثروتمند مؤمنين 9/79; يہ اور جہاد 9/49، 81، 86، 87;يہ اور حقائق كا درك كرنا 9/87; يہ اور خدا تعالى كا علم غيب 9/64; يہ اور خدا كو فراموش كرنا 9/67;يہ اور دشمنان خدا 9/107;يہ اور دشمنان دين كے ساتھ مقابلہ 9/83; يہ اور دشمنان محمد(ص) 9/107; يہ اور ذمہ دارى 9/76; يہ اور دينى راہنما 9/58; يہ اور زكات 9/75; يہ اور زيركى 9/50; يہ اور صدقات 9/75، 76; يہ اور صدقات كى تقسيم 9/60; يہ اور عقيدے كو چھپانا 9/64;يہ اور غزوہ تبوك 9/42، 43، 46، 47، 48، 49، 81; يہ اور فقير مؤمنين 9/79; يہ اور قرآن 9/124، 127; يہ اور گرم موسم 9/81;يہ اور مالى جہاد 9/81;يہ اورمحمد(ص) 9/43، 48، 49، 58، 60، 61، 64، 66، 86، 128;يہ اور محمد(ص) كى حقانيت 9/64; يہ اور محمد(ص) كى عدالت 9/58; يہ اور محمد(ص) كى طرف وحى 9/64;يہ اور محمد(ص) كى ہمراہى ميں جنگ كرنا 9/83;يہ اور مسجد ضرار 9/ 107; يہ اور مسلمان 9/56، 57، 74; يہ اور مسلمانوں كى شكست 9/50; يہ اور مسلمانوں كى كاميابى 9/48، 50; يہ اورمشكلات 9/50; يہ اور معنوى اقدار 9/95; يہ اور موت كا وقت 9/85; يہ اورمؤمنين 9/56، 57، 62، 79، 98، 107، 109; يہ اور مؤمنين كى رضامندى 9/62، 96;يہ اور ناپسنديدہ عمل كو چھپانا 9/95;يہ اور نزول قرآن 9/125، 127; يہ اور نيك لوگ 9/75; يہ اور نيكى سے منع كرنا 9/67); يہ جہنم ميں 9/49، 63، 68، 73، 82، 95، 109نيز رك اسلامى معاشرہ، امتيں ، جنگ، جہاد،دينى راہنما، ذكر، غزوہ تبوك ، محمد(ص) اور مؤمنين//مواخذہ:اتمام حجت سے پہلے مواخذہ 9/6 نيز رك اور منافقين

منحرفين: 9/8، 30، 84//منفعت طلبي: رك مشركين//موت:فسق كے ساتھ موت 9/84; كفر كے ساتھ موت 9/55، 85، 125 (اس كا سبب 9/ 55، 85، 125); موت كا حتمى ہونا 10/ 34; موت كا خطرہ: (اسكا احساس 10/22); موت كا سرچشمہ 9/116; موت كا قانون كے مطابق ہونا 10/11; موت كا نقش و كردار 9/110; موت كى حقيقت 9/55، 85، 10/ 46، 56، 104 موت كے آثار 9/77; موت كے بعد حقائق كا ظہور 9/77; موت كے بعد كا عالم 10/70نيز رك امتيں ، اولياء اللہ، توبہ، دشمن، ذكر، سزا و كيفر، عقيدہ، كفار، مشركين اور منافقين//موجودات :ان كا انجام 10/4; انكاعجز 10/35، 37، 38،

107; انكامالك 10/68; انكى خلقت 10/31; انكى ضروريات 10/35; انكى نيازمندى 10/68

نيز رك آسمان ، جہان خلقت ، زمين اور كتاب مبين

موسى (ع) :ان پَر ايمان لانے والے 10/83; ان پر تہمت لگانا:(ان پر جادو كى تہمت 10/76، 81;ان پر طاقت ہاتھ ميں لينے كى تہمت 10/78); انكا اطمينان 10/81; انكا ايمان 10/80; انكا تعجب 10/77; انكا شكوہ 10/88; انكاعلم غيب 10/81; انكا قصہ 10/77، 80، 81، 88، 89، 90، 94; انكاكردار اور تاثير 10/81;انكا مدد گار 10/87 ; انكامعجزہ : (اس كا متعدد ہونا 10/75; اس كا واضح ہونا 10/77; اسكى حقانيت 10/76; اسكے آثار 10/83); انكا مقابلہ 10/75 ; انكا مناظرہ : (يہ فرعون كے حواريوں كے ساتھ 10/76; يہ فرعون كے ساتھ 10/76); انكا ہدايت كرنا 10/84; انكو جھٹلانے والے 10/75; انكو نصيحت 10/89 ; انكى بعثت : (اسكى تاريخ 10/75); انكى پيشين گوئي 10/77; انكى تعليمات 10/84; انكى دعا: 10/88، 89:(اس كا شريك 10/89;اس كا قبول ہونا 10/89; اسكى قبوليت كا اعلان 10/89); انكى دعوت 10/75، 84، 85; انكى دھمكياں 10/77; انكى ذمہ دارى 10/87، 89 ; انكى رسالت: 10/75:(اس كا شريك 10/75، 87); انكى رہبرى :(اسكى خصوصيات 10/84); انكى طرف سے مذمت 10/77; انكى طرف وحى 10/87;انكى مشكلات 10/89; انكى مہربانى 10/84 ; انكى نبوت : (اسكے دلائل 10/75); انكى نصيحتيں 10/85; انكى نماز 10/87;انكے دشمن 10/83; انكے ساتھ مقابلہ : (اسكے عوامل 10/83); انكے مطالبے 10/80;يہ آسمانى كتابوں ميں 10/94; يہ اور بنى اسرائيل 10/84; يہ اور بنى اسرائيل كى رہائش گاہ 10/87;يہ اور جادوگرى 10/77; يہ اورجاہل لوگ 10/89; يہ اور حكومت كا تختہ الٹنا 10/78; يہ اور دشمنوں كا عاجز ہونا10/80; يہ اور سرزمين مصر 10/78; يہ اور فرعون 10/75،77،88، 89; يہ اور فرعون كا گمراہ كرنا 10/88;يہ اور فرعون كى دولت 10/88; يہ اور فرعون كى شكست 10/77، 81; يہ اور فرعون كے جادوگر 10/80،81; يہ اور فرعون كے جادوگروں كى شكست 10/81; يہ اور فرعون كے حوارى 10/75، 77، 88، 89; يہ اور فرعون كے حواريوں كاگمراہ كرنا 10/88; يہ اور فرعون كے حواريوں كى دولت 10/88; يہ اور فرعون كے حواريوں كى شكست 10/77;يہ اور فرعونيوں كى شكست 10/81; يہ اور مہلك عذاب كى درخواست 10/88نيز رك انبياء ، فرعون ، قبطى لوگ اور ہارون موقعہ كى تلاش ميں رہنا : ر ك منافقين/موقعہ كى تلاش ميں رہنے والے لوگ 9/50/موقف اپنانا:اس كا سبب 9/60; اس ميں مؤثر عوامل 9/97; اسكے آثار 9/83 نيز رك منافقين

مؤلفة القلوب:ان سے مراد 9/60; انكو صدقہ دينا 9/60

مؤمنين :ان پر احسان 9/25، 28; ان پر بہتان باندھنا 10/48; ان كا توكل 9/51، 10/84; ان پر صلوات 9/103 ; ان پر طعن كرنا 9/79; ان پر فضل كرنا 9/28;ان پر ولايت 9/71 ; انكا احكام كو اہميت دينا 9/112; انكا امتحان 9/16; انكا بلند حوصلہ 9/88; انكا بہشت ميں تكامل 10/10; انكا تزكيہ كو اہميت دينا 9/112; انكا حامى 9/79، 10/9;انكا عقيدہ 9/51، 52، 55; انكا مذاق اڑانا 9/79; انكا مقام 9/20;،21، 79، 10/2، 103، 104; (انكا اخروى مقام 9/7); انكا نہى از منكر كرنا 9/112;انكو بشارت 9/71، 112، 10/2، 64;انكو تسلى 9/47، 10/73; انكو نصيحت 9/95، 10/28; انكى اجتماعى ذمہ دارى 9/71; انكى اقدار 9/92;انكى امداد 9/14، 26، 40، 123; انكى اميدوارى 9/59;انكى انفرادى ذمہ دارى 9/71; انكى بات كى تصديق 9/61; انكى بے نيازى 9/28 ; انكى پريشانى 9/112; انكى توبہ 9/102;انكى توبہ والى فطرت 9/112; انكى توحيد 9/59; انكى حمد والى فطرت 9/112;انكى خدا شناسى 10/10; انكى خصوصيات 9/71، 90، 112، 10/84; انكى دلجوئي 9/79; انكى سوچ 9/88;انكى شخصيت 9/109; انكى شرعى ذمہ دارى 9/28،41، 95، 113، 120; انكى صفات 9/71، 79، 81، 100، 112، 119، 10/100; ان كى طرف سے نيكى كا حكم دينا9/112;انكى عبادت والى فطرت 9/112;انكى عبوديت 9/112; انكى محبت 9/59; انكى منافقين سے ناخشنودى 9/62;انكى نجات 10/103; انكى نشانياں 9/ 24، 71; انكے اہداف 9/62; انكے حقوق 10/103; انكے ساتھ خدا كا معاملہ 9/112; انكے ساتھ وعدہ 9/28، 71، 72، 99; ان كيلئے استغفار 9/84; انكے لئے شفاعت 10/2;انكے مادى وسائل 9/69; باديہ نشين مؤمنين 9/99; خدا پر ايمان لانے والے مؤمنين9/99; سچے مؤمنين 9/119; صالح مؤمنين : (انكى ذمہ دارى 9/18; يہ بہشت ميں 9/72);صدر اسلام كے مؤمنين ;(انكا اثر قبول كرنا 9/47; انكا اطمينان 9/52; انكاانجام 9/52; انكا رنج 9/14; انكا غضب 9/15; انكو بشارت 9/14; انكوتنبيہہ 9/97; انكى اجتماعى حيثيت9/85; انكى توقّعات 9/52; انكى پريشانى 9/115; انكى تشخيص كا سبب9/88; انكى خوشى كے عوامل 9/124; انكى ذمہ دارى 9/94، 123; انكى مالى كمزورى 9/85; انكے ساتھ وعدہ 9/28; انكے مادى وسائل 9/55; يہ اور باديہ نشين كافر 9/97; يہ اور جنگ سے گريز كرنے والے ثروتمند لوگ 9/94); فقير مؤمنين (يہ اور جہاد 9/92; يہ اور محمد(ص) 9/92) گناہ گار مؤمنين 9/102; متقى مؤمنين 9/119; مؤمنين اور آيات خدا 10/101مؤمنين پر رحمت : (اسكے عوامل 9/61); مؤمنين پر سكون : (اس كا نزول 9/26); مؤمنين كا اجتماعى موقف 9/71 ;مؤمنين كا احترام 9/79; مؤمنين كا استغفار: 9/112(اسكے آثار 9/113); مؤمنين كا انفاق: 9/79(اسكے آثار 9/99); مؤمنين كا

ايثار : (اسكے آثار 9/111، 121); مؤمنين كا پسنديدہ عمل : 9/121(اسكى قدر و قيمت 9/121); مؤمنين كا ايمان 9/117:(اس كے زيادہ ہونے كے عوامل 9/124); مؤمنين كا بہشت ميں ہميشہ رہنا 9/72، 100، 10/9; مؤمنين كا عمل : 9/71(اسكى قدر و قيمت 9/71);مؤمنين كا جہاد :9/51، 88، 121(اس كا سرچشمہ 9/88)اسكے آثار 9/111; انكا مالى جہاد 9/88، 121; ; مؤمنين كا حسين ماضى 10/2; مؤمنين كا ركوع 9/112;مؤمنين كا سجدہ 9/112; مؤمنين كا سرور: (اسكے عوامل 9/15، 10/588); مؤمنين كا سكون : (انكا اخروى سكون 9/100); مؤمنين كا عذر:(اس كا قبول ہونا 9/91); مؤمنين كا غضب: (اسے ٹھنڈا كرنے كے عوامل 9/15); مؤمنين كا مال : (اسكى تاثير اور كردار 9/111; اسكى قدر و قيمت 9/111); مؤمنين كا مطيع ہونا 9/51، 71، 81، 10/84; مؤمنين كا نقصان كرنا : (اس كا حرام ہونا 9/108); مؤمنين كو بہشت كى بشارت 9/112; مؤمنين كو تنبيہ 9/34، 62، 96، 101;مؤمنين كو دعوت 9/119; مؤمنين كو منزہ كرنا 10/40، 100;مؤمنين كى آگاہى 9/101 ; مؤمنين كى استقامت 9/112; مؤمنين كى پاداش :9/22، 71، 72، 111، 121، 10/4(اس كا حتمى ہونا 9/120; انكى اخروى پاداش 9/72، 88، 10/4); مؤمنين كى پاسدارى 9/112; مؤمنين كى پاكيزگى :(اسكے عوامل 10/100); مؤمنين كى تشخيص :9/16، 43(اس كا سبب 9/42، 90; اس كا معيار 9/117); مؤمنين كى تشويق 9/27; مؤمنين كى جان :(اسكى قدر و قيمت 9/111; اسكى تاثير 9/111); مؤمنين كى حيات:(انكى اخروى حيات 9/100; انكى دائمى زندگى 9/100); مؤمنين كى خوش بينى : (اسكى اہميت 9/61); مؤمنين كى خير : (انكى اخروى خير 9/88; انكى دنياوى خير 9/88); مؤمنين كى دعا :10/10(اس سے محروميت كے عوامل 9/84) ; مؤمنين كى ذمہ دارى 9/14، 18، 28، 38، 41، 51، 71، 91، 94، 120، 10/65، 84; مؤمنين كى رضامندي: 9/96(اسكى اہميت 9/96); مؤمنين كى رہائش گاہ : (اسكى اہميت 10/93); مؤمنين كى سعادت :9/20 (اخروى سعادت 9/38، 100); مؤمنين كى سياحت 9/112;مؤمنين كى شہادت 9/111; مؤمنين كى عزت 9/2، 14;مؤمنين كى عيب جوئي كرنا 9/79; مؤمنين كى قدرت :9/52(يہ مدينے ميں 9/56); مؤمنين كى كاميابى اور فتح 9/14; مؤمنين كى كاميابى اور فلاح:9/20، 88(انكى اخروى كاميابى 9/100); مؤمنين كى كوشش: 9/99(اسكے آثار 9/121); مؤمنين كى لذتيں (بہترين لذت 9/72); مؤمنين كى لغزش : (اسكے آثار 9/26);مؤمنين كى ہدايت : 10/9(اسكے عوامل 10/9; انكى اخروى ہدايت 10/9); مؤمنين كے آرمان : 9/119; مؤمنين كے بدخواہ: (ان پرلعنت 9/98); مؤمنين كے تمايلات 9/55، 85; مؤمنين كے درميان اختلاف ڈالنا: (اس كا حرام ہونا 9/108); مؤمنين كے درميان دوستى : 9/71(اس كا سرچشمہ 9/71); مؤمنين كے

دشمن 9/10 ; مؤمنين كے دلوں كى شفاء : 9/14(اسكے عوامل 9/14); مؤمنين كے ذكر 10/10; مؤمنين كےساتھ رابطہ 9/119; مؤمنين كے فضائل 9/18، 19، 20، 22، 71، 72، 109، 111، 112، 10/2، 9، 101;مؤمنينكيلئے بدخواہي: 9/98(اسكے آثار 9/98); مؤمنين كيلئے دعا 9/84; مؤمنين كے مادى نقصانات: (انكا تدارك كرنا 9/28); مؤمنين كے مصالح 9/47، 51;مؤمنين كے مفادات (انكى اہميت 9/39); مؤمنين ميں محبت : (اسكے آثار 9/71); يہ اور آيات خدا كى شناخت 9/112; يہ اور آيات خدا ميں تفكر 9/112;يہ اور انبياء كى تنبيہہ 10/101; يہ اور باديہ نشين منافقين 9/101; يہ اور تقوا 9/109; يہ اور توبہ 9/117; يہ اور جہاد 9/44; يہ اور جہاد سے گريز كرنے والے 9/94، 95; يہ اور جہالت 10/100; يہ اور حدود الہى كى پاسدارى 9/112; يہ اور خدا كا ارادہ 9/52; يہ اور خدا كا تقرب 9/99; يہ اور خدا كى تقدير 9/51;يہ اور خدا كى حمد 10/10; يہ اور خدا كى رضا 9/62، 72، 109; يہ اور خدا كى مشيت 9/52; يہ اور دشمنو ں كى نفسياتى جنگ 10/65; يہ اور سختى 9/51; يہ اور سختى برداشت كرنا 9/120; يہ اور سفاہت 10/100; يہ اور شرعى ذمہ دارى پر عمل 9/51; يہ اور شہادت; 9/52;يہ اور صادقين كا مقام 9/119;يہ اور صدر اسلام كے منافقين 9/52، 95;يہ اور غزوہ تبوك سے گريز كرنے والے 9/95، 96; يہ اور غير خدا سے ڈرنا 10/84; يہ اور قرآن 10/57، 58; يہ اور قرآن كا نزول 9/124; يہ اور كاميابى 9/52; يہ اور لوگوں كا راضى ہونا 9/62;يہ اور كفار 9/123; يہ اور محمد(ص) كى رضامندي9/62; يہ اور محمد(ص) 9/120; يہ اور محمد(ص) كى دعا 9/99;يہ اور محمد(ص) كى رضا 9/62; يہ اور مدينہ كے منافقين 9/101 ;يہ اور مشركين 9/115; يہ اور مشركين كيلئے استغفار 9/113، 115; يہ اور معاشرہ كى اصلاح 9/71، 112;يہ اورمعاشرہ كى ضروريات كو پورا كرنا 9/71; يہ اور مقام تسليم 10/84; يہ اور منافقين 9/52، 71;يہ اور نہ پہچانے ہوئے منافقين 9/101; يہ بہشت ميں 9/72، 89، 10/9،10; يہ سختى ميں 9/117نيز رك بنى اسرائيل ، دوستى ، عورت ، غزوہ تبوك ، غزوہ حنين ، محمد (ص) ، مشركين اور منافقين

مہاجرين:ان پر خدا كى رحمت 9/117; ان سے راضى ہونا 9/100;انكاايمان : (اسكے مرتبے 9/117); انكا راضى ہونا 9/100; انكا عمل : (اسكى قدر و قيمت 9/100); انكا مقام 9/20، 21، 100;انكو بشارت 9/100;انكى امداد كرنا 9/40; انكى پاداش 9/22; انكى پيروى : (اسكى قدر و قيمت 9/100); انكى كاميابى 9/20، انكى نيك بختى 9/20; انكے درجے 9/100;انكے فضائل 9/21، 22، 117; صدر اسلام كے مہاجرين117(انكے فضائل 9/20)نيز رك انصار ، تابعين اور غزوہ تبوك/مہرباني:اسكى قدر و قيمت 9/128نيز رك ، ابراہيم (ع) ، تبليغ ، خدا ، راہبرى ، موسى (ع) اور نوح(ع)

ميثاق: ر ك عہد/ميلان:اولاد كى طرف ميلان 9/24 (اسكے آثار 9/24) باپ كى طرف ميلان 9/24 (اسكے آثار 9/24);

بھائي كى طرف ميلان 9/24 (اسكے آثار 9/24); تجارت كى طرف ميلان: (اسكى مذمت 9/24); تزكيہ كى طرف ميلان (اسكى قدر و قيمت 9/108); جہاد كى طرف ميلان: (اسكى قدر و قيمت 9/92) خدا كى طرف ميلان: (اسكى اہميت 9/24; اسكے آثار 9/24، 59) رشتہ داروں كى طرف ميلان 9/24; رشتہ دارى كا ميلان 9/24; شريك حيات كى طرف ميلان 9/24; كام كاج كى طرف ميلان 9/24 (اسكے آثار 9/24); محمد (ص) كى طرف ميلان(اسكى اہميت 9/24، اسكے آثار 9/24) مكان كى طرف ميلان 9/24; اسكى مذمت 9/24; اسكے آثار 9/24)

''ن''

نااميدي: رك مايوسي; نادان لوگ: رك جاہل لوگ;ناداني: رك جہالت;ناشكري: رك كفران

نادان لوگ: رك جاہل لوگ

ناداني: رك جہالت

ناشكري: رك كفران

نافرماني:اسكے آثار 10/91، اسكے موانع 9/94; خدا كى نافرماني: (اسكے آثار 9/80،87،96، 10/15; اسكا سبب 9/24،28; اسكے موانع 10/15) ; عيسى (ع) كى نافرمانى 6/31; غير خدا كى نافرمانى 10/18; محمد(ص) كى نافرمانى 9/120، 10/43 (اسكا جرم 9/82; اس كا سبب 9/24; اس كا سبب 9/42; اسكے آثار 9/84; نوح (ع) كى نافرمانى 10/72

نير رك انبياء (ع) اہل كتاب، فرعون، قوم نوح(ع) ، مشركين، منافقين اور نافرمانى كرنے والے

نافرمانى كرنے والے:انكا اخروى عذاب: (اسكا حتمى ہونا (10/15)

نبوت:بشر كى نبوت:( اسكى تكذيب 10/2);نبوت كى اہميت 10/2نيز رك محمد (ص) ; موسى (ع) ; نوح (ع) اور ہارون (ع)

ندامت: رك پشيماني /نسى ء (حرمت والے مہينوں كو جابہ جا كركے بدلنا)اس سے مراد 9/37; اس كا ناپسنديدہ ہونا 9/37; اس كے آثار 9/37

نعمت:اخروى نعمتيں 9/100; (انكى قدر و قيمت 9/38; انكى جاويدانى 9/22); اطمينان كى نعمت 9/40; انبيا(ع) كى نعمت 10/21; تدريجى طور پر كثرت كے ساتھ نعمتيں 9/85; دن كى نعمت 10/67; رات كى نعمت 10/67; قران كى

نعمت 10/58; (اسكى اہميت 10/58) ; مكان كى نعمت 10/93; نعمت كا استحقاق: (اس كا معيار 10/107) ; نعمت كى تحصيل 9/88; نعمت كے مراتب 10/67; يہ جن كے شامل حال ہے 9/22

نيز رك انبياء (ع) ، بہشت، بہشتى لوگ، زندگي، شكر، عذاب، قرآن، كافر لوگ، كفران، مكان

نقصان:اسكا دفع كرنا 10/106; اسكا سرچشمہ 10/18، 106، اسكے عوامل 10/95; اسكے موارد 9/111

نير رك تجاوز، جہاد، كفار ، گمراہ لوگ، گمراہى ، معاد، منافقين ، مؤمنين اور نقصان اٹھانے والے

نقصان اٹھانے والے:ان كى محروميت 10/96;يہ قيامت ميں 10/45

نماز:نماز سے محروميت: ( اس كے عوامل9/84; نماز كو برپا كرنا: (اسكا دوام 9/71، اسكى اہميت 9/5،11،18،71; اسكى پاداش 9/72، اسكے آثار 9/5،18،71، 10/87); نماز كو ترك كرنے والے:( ان كا بے لياقت ہونا 9/18); نماز كى اہميت 9/5،54; نماز كے آثار 9/54،108; نماز كے اركان 9/112; نماز ميت: (صدر اسلام ميں نماز 9/84; نماز ميت كے احكام 9/84) نماز ميں ركوع 9/112; نماز ميت سجدہ 9/112; نماز ميں سستى 9/54; (اسكى مذمت 9/54)

نير رك بنى اسرائيل، محمد(ص) ، مسجد ضرار، منافقين ، موسى (ع) اور ہارون (ع)

نوح (ع) :نوح (ع) اور باطل معبود 10/71; نوح (ع) اور بت پرستى 10/71; نوح (ع) اور قوم نوح 10/71; نوح (ع) اور قوم نوح (ع) كى عدم رضايت 10/72; نوح (ع) پر ايمان لانے والے: (انكا انجام 10/73); نوح (ع) پر تہمت لگانا: (اسكے آثار 10/73; نوح (ع) پر جھوٹ كى تہمت لگانا 10/73)نوح (ع) كا اتمام حجت 20/72; نوح (ع) كا ايمان10/71; نوح (ع) كا پكارنا 10/71; نوح (ع) كا توكل 10/71; نوح (ع) كا سلوك : (اس كى روش 10/71) نوح (ع) كا قصہ 10/71،72،73،94; نوح (ع) كتب آسمانى ميں 10/94; نوح (ع) كو جھٹلانا : (اسكے آثار 10/73); نوح (ع) كو جھٹلانے والے 10/73(انكا انجام 10/73) ; نوح (ع) كى استقامت 10/71، 72; نوع (ع) كى اطاعت 10/72 ; نوح (ع) كى تبليغ: (اسكى روش 10/71) ; نوح (ع) كى توحيد 10/71;نوح (ع) كى دعوت 10/71; نوح (ع) كى رسالت : (اسكى اجرت 10/72); نوح (ع) كى شرك دشمنى 10/71; نوح (ع) كى مبارزت 10/71; نوح (ع) كى مشكلات 10/71; نوح (ع) كى مہربانى 10/71 ; نوح (ع) كى نافرمانى 10/72; نوح (ع) كى نبوت 10/72 (اسكى حقانيت كے دلائل 10/71); نوح (ع) كى نجات 10/73; نوح (ع) كے ہم سفر (انكى نجات 10/73)نيز رك قوم نوح

نويد: رك بشارت/نہى از منكر:اسكا عام ہونا 9/71; اسكى اہميت 9/71; اسكى اہميت 9/71،112; اسكى پاداش 9/72; اسكے آثار 9/71نيز رك حقوق، مجاہدين، مؤمنين/نيازمند لوگ: رك ضرورتمند لوگ

نيائش: رك دع

نيت:اسكے آثار 9/91،99،107،108

نيكي:نيكى كا سرچشمہ 10/10; نيكى كى تشويق : (اسكے عوامل 9/105)

نيكى كرنے والے: رك محسنين

''و''

واجبات: 9/5،7،8،10،28،34،41،60 ،71، 95 ، 114

واجبات كى اقسام 9/122، واجبات كفائي 9/122//وحدت: رك اتحاد

وحي:بشر كى طرف وحي: (اسكى تكذيب 10/2); وحى كا امين 10/15; وحى كاتابع ہونا 10/109; (اسكى مشكلات 10/109) ; وحى كا نقش و كردار/64،94، 101، 107 ، 10/109 ; وحى كى تعليمات : (اسكا غور سے سننا 9/6); وحى كى مشكلات : اس پر صبر 10/109نيز رك قوم نوح (ع) ، محمد (ص) ، منافقين، موسى (ع) اور ہارون (ع)

ورع: رك تقو//وقوف: رك عرفات اور مشعر الحرام

ولايت:اسكى اہميت 9/33; غير خدا كى ولايت ( اسكا باطل ہونا 10/30)

نيز رك امام على (ع) ، خدا، محمد(ص) اور مؤمنين

''ھ''

ہارون (ع) :ہارون اور بنى اسرائيل كے مكان 10/87;ہارون اور جاہل لوگ 10/89; ہارون اور فرعون 10/75; ہارون اور فرعون كى حكومت كو ہٹانا 10/87; ہارون اور فرعون كے حوارى 10/75، 89;ہارون اور فرعون كے حواريوں پر نفرين 10/89;ہارون اور موسى (ع) 10/78،89; ہارون اور نفرين بر فرعون 10/89; ہارون پر تہمت) ہارون پر قدرت طلبى كى تہمت 10/78) ;ہارون كا قصہ 10/89; ہارون كو جھٹلانے والے 10/75; ہارون كو نصيحت 10/89; ہارون كى بعثت : (اس كى تاريخ 10/75); ہارون كى دعا; (اسكى اجابت 10/89;

اسكى اجابت كا اعلان 10/89، اسكى اجابت كى شرائط 10/89):ہارون كى دعوت 10/75، ہارون كى ذمہ دارى 10/87 ، 89;ہارون كى رسالت 10/75; ہارون كى طرف وحي10/87; ہارون كى مبارزت 10/75; ہارون كا معجزہ ( اس كا متعدد ہونا 10/75; اسكى حقانيت 10/76) ; ہارون كى نبوت :(اسكے دلائل 10/75) ; ہارون كى نماز 10/87نيز رك فرعون

ہجرت:محمد(ص) كى طرف ہجرت 9/122; ہجرت كى پاداش 9/21; ہجرت كى قدر و قيمت 9/20; ہجرت كے آثار 9/20،21،100نيز رك اسلام ، دارالكفر اور دع

ہدايت:ہدايت جن كا شامل حال ہے 10/9; ہدايت سے محروم لوگ 9/19; ہدايت كا پيش خيمہ 9/63;; ہدايت كا قبول نہ كرنا ( اس كا سبب 9/115، اسكے عوامل 10/24،74) ہدايت كى اہميت 9/126، 10/35; ہدايت كى روش 9/70، 89، 10/2، 103; ہدايت كى شرائط 0/43; ہدايت كے آثار 0/108; ہدايت كے عوامل 9/18، 70، 10/9، 32; ہدايت كى منفعت 10/108; ہدايت كے معيار 10/32; ہدايت كے موارد 10/45، 108; ہدايت كے موانع 9/80; ہدايت كے وسائل 10/108; ہدايت ميں بشارت 10/2; ہدايت ميں ڈرانا 10/2

نيز رك اميد ركھنا ، انسان ، حق، خدا، خدا كى سنتيں ، صراط مستقيم، محمد، معاشرہ،مؤمنين، مشركين ، نياز و ضرورت ، ہدايت يافتہ لوگ/ہدايت كرنے والے: رك اطاعت/ہدايت كو قبول نہ كرنے والے: 9/110/ہدايت يافتہ لوگ: 9/18

انكو بشارت 10/2; انكو گمراہ كرنا 9/115; انكى ہدايت 9/115،10/108نيز رك قرآن

ہلاكت:اس كے عوامل 9/42نيز رك اقوام، امتيں ، جہاد، دشمن،غزوہ تبوك اور منافقين

ہلال ابن اميہ:اس كے خلاف ورزى 9/118ہم آہنگي: رك اتحاد

ہوا:تند و تيز ہوائيں ; انكا نقش و تاثير 10/22; ملائم ہوائيں ; انكا نقش و تاثير 10/22

ہواپرستي:اس سے اجتناب: (اس كى اہميت 10/15

ہوشياري:اسكى اہميت 9/8نيز رك اسلامى معاشرہ اور راہبري

''ي''

يكتاپرستي: رك توحيد

يونس(ع) :ان كو جھٹلانے والے10/98

يہودي:ان پر نفرين 9/30; انكا شرك 9/31،33; (اسكى سزا و كيفر 9/30); انكا عاجز ہونا 9/32; انكا عقيدہ /30; انكا علماء يہود كے تابع ہونا 9/31;32;انكا كفر 9/30،32; انكا ناراضى ہونا 9/32 ،33; انكى تبليغ 9/32;انكى تہمتيں 9/31،32; انكى دشمنى 9/32; انكى مذمت 9/30 ، 31; يہ اور اسلام 9/32; يہ اور عزير (ع) 9/30; يہ اور قرآن 9/32; يہ اور اسلام كا پھيلاؤ9/32، 33

يہودى علماء:انكا احترام: (اسكى مذمت 9/31) انكا انحراف 9/43; انكا خطرہ 9/34; انكا غصب كرنا 9/34; انكا گمراہ كرنا 9/43; انكا مالى فساد 9/34; انكى اكثريت 9/34; انكى بدعت 9/31; انكى حرامخورى 9/34; انكى دشمنى 9/32; انكى دنياطلبى 9/34; انكے جرائم 9/34نيز رك اطاعت اور مسلمان

فہرست

[9-سورہ برآئت 4](#_Toc25581224)

[آیت 1 4](#_Toc25581225)

[آیت 2 6](#_Toc25581226)

[آیت 3 7](#_Toc25581227)

[آیت 4 11](#_Toc25581228)

[آیت 5 14](#_Toc25581229)

[آیت 6 19](#_Toc25581230)

[آیت 7 22](#_Toc25581231)

[آیت 8 24](#_Toc25581232)

[آیت 9 29](#_Toc25581233)

[آیت 10 31](#_Toc25581234)

[آیت 11 33](#_Toc25581235)

[آیت 12 36](#_Toc25581236)

[آیت 13 38](#_Toc25581237)

[آیت 14 41](#_Toc25581238)

[آیت 15 43](#_Toc25581239)

[آیت 16 45](#_Toc25581240)

[آیت 17 47](#_Toc25581241)

[آیت 18 49](#_Toc25581242)

[آیت 19 52](#_Toc25581243)

[آیت 20 55](#_Toc25581244)

[آیت 21 57](#_Toc25581245)

[آیت 22 59](#_Toc25581246)

[آیت 23 60](#_Toc25581247)

[آیت 24 62](#_Toc25581248)

[آیت 25 65](#_Toc25581249)

[آیت 26 67](#_Toc25581250)

[آیت 27 70](#_Toc25581251)

[آیت 28 72](#_Toc25581252)

[آیت 29 76](#_Toc25581253)

[آیت 30 79](#_Toc25581254)

[آیت 31 81](#_Toc25581255)

[آیت 32 84](#_Toc25581256)

[آیت 33 87](#_Toc25581257)

[آیت 34 89](#_Toc25581258)

[آیت 35 93](#_Toc25581259)

[آیت 36 95](#_Toc25581260)

[آیت 37 99](#_Toc25581261)

[آیت 38 102](#_Toc25581262)

[آیت 39 104](#_Toc25581263)

[آیت 40 107](#_Toc25581264)

[آیت 41 111](#_Toc25581265)

[آیت 42 113](#_Toc25581266)

[آیت 43 116](#_Toc25581267)

[آیت 44 119](#_Toc25581268)

[آیت 45 120](#_Toc25581269)

[آیت 46 122](#_Toc25581270)

[آیت 47 123](#_Toc25581271)

[آیت 48 126](#_Toc25581272)

[آیت 49 127](#_Toc25581273)

[آیت 50 130](#_Toc25581274)

[آیت 51 132](#_Toc25581275)

[آیت 52 134](#_Toc25581276)

[آیت 53 136](#_Toc25581277)

[آیت 54 138](#_Toc25581278)

[آیت 55 140](#_Toc25581279)

[آیت 56 144](#_Toc25581280)

[آیت 57 145](#_Toc25581281)

[آیت 58 147](#_Toc25581282)

[آیت 59 149](#_Toc25581283)

[آیت 60 152](#_Toc25581284)

[آیت 61 159](#_Toc25581285)

[آیت 62 162](#_Toc25581286)

[آیت 63 165](#_Toc25581287)

[آیت 64 167](#_Toc25581288)

[آیت 65 169](#_Toc25581289)

[آیت 66 171](#_Toc25581290)

[آیت 67 175](#_Toc25581291)

[آیت 68 180](#_Toc25581292)

[آیت 69 183](#_Toc25581293)

[آیت 70 187](#_Toc25581294)

[آیت 71 192](#_Toc25581295)

[آیت 72 197](#_Toc25581296)

[آیت 73 202](#_Toc25581297)

[آیت 74 204](#_Toc25581298)

[آیت 75 209](#_Toc25581299)

[آیت 76 211](#_Toc25581300)

[آیت 77 213](#_Toc25581301)

[آیت 78 216](#_Toc25581302)

[آیت 79 218](#_Toc25581303)

[آیت 80 221](#_Toc25581304)

[آیت 81 224](#_Toc25581305)

[آیت 82 227](#_Toc25581306)

[آیت 83 230](#_Toc25581307)

[آیت 84 233](#_Toc25581308)

[آیت 85 237](#_Toc25581309)

[آیت 86 240](#_Toc25581310)

[آیت 87 243](#_Toc25581311)

[آیت 88 245](#_Toc25581312)

[آیت 89 247](#_Toc25581313)

[آیت 90 249](#_Toc25581314)

[آیت 91 251](#_Toc25581315)

[آیت 92 256](#_Toc25581316)

[آیت 93 259](#_Toc25581317)

[آیت 94 262](#_Toc25581318)

[آیت 95 267](#_Toc25581319)

[آیت 96 270](#_Toc25581320)

[آیت 97 272](#_Toc25581321)

[آیت 98 276](#_Toc25581322)

[آیت 99 279](#_Toc25581323)

[آیت 100 283](#_Toc25581324)

[آیت 101 288](#_Toc25581325)

[آیت 102 290](#_Toc25581326)

[آیت 103 294](#_Toc25581327)

[آیت 104 300](#_Toc25581328)

[آیت 105 303](#_Toc25581329)

[آیت 106 306](#_Toc25581330)

[آیت 107 309](#_Toc25581331)

[آیت 108 313](#_Toc25581332)

[آیت 109 317](#_Toc25581333)

[آیت 110 321](#_Toc25581334)

[آیت 111 322](#_Toc25581335)

[آیت 112 328](#_Toc25581336)

[آیت 113 333](#_Toc25581337)

[آیت 114 335](#_Toc25581338)

[آیت 115 339](#_Toc25581339)

[آیت 116 342](#_Toc25581340)

[آیت 117 344](#_Toc25581341)

[آیت 118 347](#_Toc25581342)

[آیت 119 351](#_Toc25581343)

[آیت 120 354](#_Toc25581344)

[آیت 121 359](#_Toc25581345)

[آیت 122 362](#_Toc25581346)

[آیت 123 367](#_Toc25581347)

[آیت 124 369](#_Toc25581348)

[آیت 125 372](#_Toc25581349)

[آیت 126 374](#_Toc25581350)

[آیت 127 376](#_Toc25581351)

[آیت 128 378](#_Toc25581352)

[آیت 129 381](#_Toc25581353)

[10-سوره يونس آیت 1 384](#_Toc25581354)

[آیت 2 385](#_Toc25581355)

[آیت 3 389](#_Toc25581356)

[آیت 4 393](#_Toc25581357)

[آیت 5 396](#_Toc25581358)

[آیت 6 398](#_Toc25581359)

[آیت 7 400](#_Toc25581360)

[آیت 8 402](#_Toc25581361)

[آیت 9 403](#_Toc25581362)

[آیت 10 405](#_Toc25581363)

[آیت 11 408](#_Toc25581364)

[آیت 12 411](#_Toc25581365)

[آیت 13 414](#_Toc25581366)

[آیت 14 416](#_Toc25581367)

[آیت 15 418](#_Toc25581368)

[آیت 16 423](#_Toc25581369)

[آیت 17 425](#_Toc25581370)

[آیت 18 427](#_Toc25581371)

[آیت 19 431](#_Toc25581372)

[آیت 20 434](#_Toc25581373)

[آیت 21 436](#_Toc25581374)

[آیت 22 440](#_Toc25581375)

[آیت 23 444](#_Toc25581376)

[آیت 24 447](#_Toc25581377)

[آیت 25 450](#_Toc25581378)

[آیت 26 452](#_Toc25581379)

[آیت 27 454](#_Toc25581380)

[آیت 28 457](#_Toc25581381)

[آیت 29 459](#_Toc25581382)

[آیت 30 460](#_Toc25581383)

[آیت 31 463](#_Toc25581384)

[آیت 32 466](#_Toc25581385)

[آیت 33 468](#_Toc25581386)

[آیت 34 470](#_Toc25581387)

[آیت 35 472](#_Toc25581388)

[آیت 36 474](#_Toc25581389)

[آیت 37 475](#_Toc25581390)

[آیت 38 478](#_Toc25581391)

[آیت 39 479](#_Toc25581392)

[آیت 40 483](#_Toc25581393)

[آیت 41 485](#_Toc25581394)

[آیت 42 487](#_Toc25581395)

[آیت 43 489](#_Toc25581396)

[آیت 44 490](#_Toc25581397)

[آیت 45 492](#_Toc25581398)

[آیت 46 494](#_Toc25581399)

[آیت 47 496](#_Toc25581400)

[آیت 48 498](#_Toc25581401)

[آیت 49 500](#_Toc25581402)

[آیت 50 502](#_Toc25581403)

[آیت 51 503](#_Toc25581404)

[آیت 52 505](#_Toc25581405)

[آیت 53 507](#_Toc25581406)

[آیت 54 508](#_Toc25581407)

[آیت 55 511](#_Toc25581408)

[آیت 56 512](#_Toc25581409)

[آیت 57 513](#_Toc25581410)

[آیت 58 515](#_Toc25581411)

[آیت 59 517](#_Toc25581412)

[آیت 60 519](#_Toc25581413)

[آیت 61 521](#_Toc25581414)

[آیت 62 523](#_Toc25581415)

[آیت 63 525](#_Toc25581416)

[آیت 64 527](#_Toc25581417)

[آیت 65 530](#_Toc25581418)

[آیت 66 532](#_Toc25581419)

[آیت 67 534](#_Toc25581420)

[آیت 68 536](#_Toc25581421)

[آیت 69 538](#_Toc25581422)

[آیت 70 540](#_Toc25581423)

[آیت 71 542](#_Toc25581424)

[آیت 72 545](#_Toc25581425)

[آیت 73 547](#_Toc25581426)

[آیت 74 549](#_Toc25581427)

[آیت 75 552](#_Toc25581428)

[آیت 74 555](#_Toc25581429)

[آیت 77 556](#_Toc25581430)

[آیت 78 558](#_Toc25581431)

[آیت 79 560](#_Toc25581432)

[آیت 80 561](#_Toc25581433)

[آیت 81 562](#_Toc25581434)

[آیت 82 564](#_Toc25581435)

[آیت 83 566](#_Toc25581436)

[آیت 84 569](#_Toc25581437)

[آیت 85 571](#_Toc25581438)

[آیت 86 573](#_Toc25581439)

[آیت 87 575](#_Toc25581440)

[آیت 88 578](#_Toc25581441)

[آیت 89 583](#_Toc25581442)

[آیت 90 586](#_Toc25581443)

[آیت 91 589](#_Toc25581444)

[آیت 92 591](#_Toc25581445)

[آیت 94 594](#_Toc25581446)

[آیت 94 597](#_Toc25581447)

[آیت 95 600](#_Toc25581448)

[آیت 96 602](#_Toc25581449)

[آیت 97 603](#_Toc25581450)

[آیت 98 604](#_Toc25581451)

[آیت 99 607](#_Toc25581452)

[آیت 100 610](#_Toc25581453)

[آیت 101 612](#_Toc25581454)

[آیت 102 615](#_Toc25581455)

[آیت 103 617](#_Toc25581456)

[آیت 104 619](#_Toc25581457)

[آیت 105 622](#_Toc25581458)

[آیت 106 624](#_Toc25581459)

[آیت 107 625](#_Toc25581460)

[آیت 108 628](#_Toc25581461)

[آیت 109 631](#_Toc25581462)

[اشاريوں سے استفادہ كى روش 633](#_Toc25581463)

[ملاحظات: 634](#_Toc25581464)

[''آ'' 635](#_Toc25581465)

[''ا'' 636](#_Toc25581466)

[''ب'' 648](#_Toc25581467)

[''پ'' 652](#_Toc25581468)

[''ت'' 654](#_Toc25581469)

[''ث'' 658](#_Toc25581470)

[''ج'' 658](#_Toc25581471)

[''چ'' 663](#_Toc25581472)

[''ح'' 663](#_Toc25581473)

[''خ'' 666](#_Toc25581474)

[''د'' 672](#_Toc25581475)

[''ڈ'' 675](#_Toc25581476)

[''ذ'' 676](#_Toc25581477)

[''ر'' 677](#_Toc25581478)

[''ز'' 679](#_Toc25581479)

[''س'' 680](#_Toc25581480)

[''ش'' 683](#_Toc25581481)

[''ص'' 685](#_Toc25581482)

[''ض'' 686](#_Toc25581483)

[''ط'' 686](#_Toc25581484)

[''ظ'' 686](#_Toc25581485)

[''ع'' 687](#_Toc25581486)

[''غ'' 692](#_Toc25581487)

[''ف'' 693](#_Toc25581488)

[''ق'' 696](#_Toc25581489)

[''ك'' 700](#_Toc25581490)

[''گ'' 703](#_Toc25581491)

[''ل'' 705](#_Toc25581492)

[''م'' 705](#_Toc25581493)

[''ن'' 728](#_Toc25581494)

[''و'' 730](#_Toc25581495)

[''ھ'' 730](#_Toc25581496)

[''ي'' 732](#_Toc25581497)